نیا عہد نامہ

انجیلِ مُقدّس

یعنی

ہمارے خُداوند اور مُنجّی

یسُوع مسیح

کا

نیا عہد نامہ

بھارت کی بائبل سوسائٹی

۲۰ مہاتما گاندھی روڈ ۔ بنگلور

THE NEW TESTAMENT

URDU

1997
15,000 Copies

Published by :
The Gideons International in India
142/18, 1st Flr. Lal Bahadur Nagar,
Prenderghast Road,
Secunderabad-500 003 (A.P.)

Printed in India by Photo offset process at
Swapna Printing works pvt. Ltd, Calcutta-9

ORDER NO. GII/SP/111

نیا عہد نامہ

کتابوں کی فہرست

متّی کی انجیل

یسوع مسیح ابنِ داؤد ابنِ ابرہام کا نسب نامہ ○ باب ۱

ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا اور اضحاق سے یعقوب پیدا ہوا اور یعقوب سے ۲
یہوداہ اور اُس کے بھائی پیدا ہوئے ○ اور یہوداہ سے فارص اور زارح تمر ۳
سے پیدا ہوئے۔ اور فارص سے حصرون پیدا ہوا اور حصرون سے رام
پیدا ہوا ○ اور رام سے عمیناداب پیدا ہوا اور عمیناداب سے نحسون پیدا ہوا ۴
اور نحسون سے سلمون پیدا ہوا ○ اور سلمون سے بوعز راحب سے پیدا ہوا ۵
اور بوعز سے عوبید روت سے پیدا ہوا اور عوبید سے یسّی پیدا ہوا ○ اور ۶
یسّی سے داؤد بادشاہ پیدا ہوا۔

اور داؤد سے سلیمان اُس عورت سے پیدا ہوا جو پہلے اُوریاہ کی
بیوی تھی ○ اور سلیمان سے رحبعام پیدا ہوا اور رحبعام سے ابیاہ پیدا ہوا ۷
اور ابیاہ سے آسا پیدا ہوا ○ اور آسا سے یہوسفط پیدا ہوا اور یہوسفط سے ۸
یورام پیدا ہوا اور یورام سے عزیاہ پیدا ہوا ○ اور عزیاہ سے یوتام پیدا ۹
ہوا اور یوتام سے آخز پیدا ہوا اور آخز سے حزقیاہ پیدا ہوا ○ اور حزقیاہ سے ۱۰
منسّی پیدا ہوا اور منسّی سے امون پیدا ہوا اور امون سے یوسیاہ پیدا ہوا ○ اور گرفتار ۱۱
ہو کر بابل جانے کے زمانہ میں یوسیاہ سے یکونیاہ اور اُس کے بھائی پیدا ہوئے ○

اور گرفتار ہو کر بابل جانے کے بعد یکونیاہ سے سیالتی ایل پیدا ہوا اور ۱۲
سیالتی ایل سے زربابل پیدا ہوا ○ اور زربابل سے ابیہود پیدا ہوا اور ابیہود ۱۳

۱۴ سے اِلیاقِیم پَیدا ہُوا اور اِلیاقِیم سے عازور پَیدا ہُوا ۝ اور عازور سے صدوق پَیدا ہُوا
۱۵ اور صدوق سے اخِیم پَیدا ہُوا اور اخِیم سے اِلیہود پَیدا ہُوا ۝ اور اِلیہود سے اِلیعزر
۱۶ پَیدا ہُوا اور اِلیعزر سے متّان پَیدا ہُوا اور متّان سے یعقوب پَیدا ہُوا ۝ اور
یعقوب سے یُوسُف پَیدا ہُوا۔ یہ اُس مریم کا شوہر تھا جِس سے یسُوع پَیدا ہُوا
جو مسیح کہلاتا ہے ۝

۱۷ پس سب پُشتیں ابرہام سے داؤد تک چودہ پُشتیں ہُوئیں اور داؤد سے
لے کر گرفتار ہو کر بابل جانے تک چودہ پُشتیں اور گرفتار ہو کر بابل جانے سے
لے کر مسیح تک چودہ پُشتیں ہُوئیں ۝

۱۸ اب یسُوع مسیح کی پَیدایش اِس طرح ہُوئی کہ جب اُس کی ماں مریم کی
منگنی یُوسُف کے ساتھ ہو گئی تو اُن کے اِکٹھے ہونے سے پہلے وہ رُوح القدس
۱۹ کی قدرت سے حاملہ پائی گئی ۝ پس اُس کے شوہر یُوسُف نے جو راستباز تھا
اور اُسے بدنام کرنا نہیں چاہتا تھا اُسے چُپکے سے چھوڑ دینے کا اِرادہ کِیا ۝
۲۰ وہ اِن باتوں کو سوچ ہی رہا تھا کہ خُداوند کے فرِشتہ نے اُسے خواب میں
دِکھائی دے کر کہا اَے یُوسُف اِبنِ داؤد! اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے
آنے سے نہ ڈر کیوں کہ جو اُس کے پیٹ میں ہے وہ رُوح القدس کی
۲۱ قدرت سے ہے ۝ اُس کے بیٹا ہوگا اور تُو اُس کا نام یسُوع رکھنا کیوں کہ
۲۲ وُہی اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے نجات دے گا ۝ یہ سب کچھ اِس
لِئے ہُوا کہ جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پُورا ہو کہ ۝

۲۳ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہو گی اور بیٹا جنے گی

اور اُس کا نام عِمّانوایل رکھیں گے۔
جس کا ترجمہ ہے خُدا ہمارے ساتھ ○ پس یُوسُف نے نیند سے جاگ کر وَیسا ہی ۲۴
کِیا جَیسا خُداوند کے فرِشتہ نے اُسے حُکم دِیا تھا اور اپنی بیوی کو اپنے ہاں لے آیا○
اور اُس کو نہ جانا جب تک اُس کے بیٹا نہ ہُوا اور اُس کا نام یِسُوع رکھّا ○ ۲۵

۲ جب یِسُوع ہیرودیس بادشاہ کے زمانہ میں یہُودیہ کے بَیت لحم میں پَیدا ۱
ہُوا تو دیکھو کئی مجُوسی پُورب سے یرُوشلیم میں یہ کہتے ہُوئے آئے کہ ○ یہُودیوں کا ۲
بادشاہ جو پَیدا ہُوا ہے وہ کہاں ہے؟ کیوں کہ پُورب میں اُس کا سِتارہ دیکھ کر
ہم اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں ○ یہ سُن کر ہیرودیس بادشاہ اور اُس کے ساتھ ۳
یرُوشلیم کے سب لوگ گھبرا گئے ○ اور اُس نے قوم کے سب سردار کاہنوں ۴
اور فقیہوں کو جمع کر کے اُن سے پُوچھا کہ مسیح کی پَیدایش کہاں ہونی چاہیئے؟○
اُنہوں نے اُس سے کہا یہُودیہ کے بَیت لحم میں کیوں کہ نبی کی معرفت ۵
یُوں لِکھا گیا ہے کہ○

۶
اَے بَیت لحم یہُوداہ کے علاقے
تُو یہُوداہ کے حاکموں میں ہرگز سب سے چھوٹا نہیں۔
کیوں کہ تُجھ میں سے ایک سردار نِکلے گا
جو میری اُمّت اِسرائیل کی گلّہ بانی کرے گا ○

اِس پر ہیرودیس نے مجُوسیوں کو چُپکے سے بُلا کر اُن سے تحقیق کی کہ وہ سِتارہ ۷
کِس وقت دِکھائی دِیا تھا○ اور یہ کہہ کر اُنہیں بَیت لحم کو بھیجا کہ جا کر اُس ۸
بچّے کی بابت ٹھیک ٹھیک دریافت کرو اور جب وہ مِلے تو مجھے خبر دو تا کہ مَیں بھی

۹ آکر اُسے سجدہ کرُوں ○ وہ بادشاہ کی بات سُن کر روانہ ہُوئے اور دیکھو جو سِتارہ اُنہوں نے پُورب میں دیکھا تھا وہ اُن کے آگے آگے چلا۔ یہاں تک کہ اُس جگہ
۱۰ کے اُوپر جا کر ٹھہر گیا جہاں وہ بچّہ تھا ○ وہ سِتارے کو دیکھ کر نہایت خُوش
۱۱ ہُوئے ○ اور اُس گھر میں پہُنچ کر بچّے کو اُس کی ماں مریم کے پاس دیکھا اور اُس کے آگے گِر کر سجدہ کیا اور اپنے ڈبّے کھول کر سونا اور لُبان اور مُر
۱۲ اُس کو نذر کیا ○ اور ہیرودیس کے پاس پھر نہ جانے کی ہدایت خواب میں پاکر دُوسری راہ سے اپنے مُلک کو روانہ ہُوئے ○

۱۳ جب وہ روانہ ہو گئے تو دیکھو خُداوند کے فرِشتہ نے یُوسُف کو خواب میں دِکھائی دے کر کہا اُٹھ۔ بچّے اور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر مِصر کو بھاگ جا اور جب تک کہ مَیں تجُھ سے نہ کہُوں وہیں رہنا کیوں کہ ہیرودیس اِس بچّے کو تلاش
۱۴ کرنے کو ہے تاکہ اِسے ہلاک کرے ○ پس وہ اُٹھا اور رات کے وقت بچّے
۱۵ اور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر مِصر کو روانہ ہو گیا ○ اور ہیرودیس کے مرنے تک وہیں رہا تاکہ جو خُداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پُورا ہو کہ مِصر میں سے مَیں
۱۶ نے اپنے بیٹے کو بُلایا ○ جب ہیرودیس نے دیکھا کہ مجُوسیوں نے میرے ساتھ ہنسی کی تو نہایت غُصّے ہُوا اور آدمی بھیج کر بیت لحم اور اُس کی سب سرحدّوں کے اندر کے اُن سب لڑکوں کو قتل کروا دِیا جو دو دو برس کے یا اِس سے چھوٹے تھے۔ اُس وقت کے حِساب سے جو اُس نے مجُوسیوں سے تحقیق
۱۷ کی تھی ○ اُس وقت وہ بات پُوری ہُوئی جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہی گئی تھی کہ ○
۱۸ رامہ میں آواز سُنائی دی۔

رونا اور بڑا ماتم۔
راخل اپنے بچّوں کو رو رہی ہے
اور تسلّی قبول نہیں کرتی اِس لِئے کہ وہ نہیں ہیں ○

۱۹ جب ہیرودیس مَر گیا تو دیکھو خُداوند کے فرشتہ نے مِصر میں یُوسف کو خواب ۲۰ میں دِکھائی دے کر کہا کہ ○ اُٹھ اِس بچّے اور اِس کی ماں کو لے کر اِسرائیل کے ۲۱ مُلک میں چلا جا کیوں کہ جو بچّے کی جان کے خواہاں تھے وہ مر گئے ○ پس وہ ۲۲ اُٹھا اور بچّے اور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر اِسرائیل کے مُلک میں آ گیا ○ مگر جب سُنا کہ ارخِلاؤس اپنے باپ ہیرودیس کی جگہ یہُودیہ میں بادشاہی کرتا ہے تو وہاں جانے سے ڈرا اور خواب میں ہدایت پا کر گلیل کے علاقہ کو روانہ ہو گیا ○ ۲۳ اور ناصرت نام ایک شہر میں جا بسا تا کہ جو نبیوں کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ وہ ناصری کہلائے گا ○

باب ۳

۱ اُن دِنوں میں یُوحنّا بپتسمہ دینے والا آیا اور یہُودیہ کے بیابان میں یہ منادی ۲ کرنے لگا کہ ○ توبہ کرو کیوں کہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے ○ یہ وُہی ہے ۳ جس کا ذِکر یسعیاہ نبی کی معرفت یُوں ہُوا کہ
بیابان میں پُکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ
خُداوند کی راہ تیار کرو۔
اُس کے راستے سِیدھے بناؤ ○

۴ یہ یُوحنّا اُونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے اور چمڑے کا پٹکا اپنی کمر سے باندھے ۵ رہتا تھا اور اِس کی خُوراک ٹِڈیاں اور جنگلی شہد تھی ○ اُس وقت یروشلیم اور سارے

۶ یہُودیہ اور یردن کے گردونواح کے سب لوگ نکل کر اُس کے پاس گئے ۞ اور
۷ اپنے گُناہوں کا اِقرار کر کے دریائے یردن میں اُس سے بپتسمہ لِیا ۞ مگر جب
اُس نے بُہت سے فریسیوں اور صدُوقیوں کو بپتسمہ کے لِئے اپنے پاس آتے
دیکھا تو اُن سے کہا کہ اَے سانپ کے بچّو! تُم کو کِس نے جتا دِیا کہ آنے والے
۸-۹ غضب سے بھاگو؟ ۞ پس توبہ کے مُوافِق پھل لاؤ ۞ اور اپنے دِلوں میں یہ کہنے
کا خیال نہ کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہے کیوں کہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ خُدا اِن
۱۰ پتّھروں سے ابرہام کے لِئے اَولاد پَیدا کر سکتا ہَے ۞ اور اب درختوں کی جڑ پر کُلہاڑا
رکھّا ہُوا ہے۔ پس جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے ۞
۱۱ مَیں تو تُم کو توبہ کے لِئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہُوں لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ
مُجھ سے زور آور ہے۔ مَیں اُس کی جُوتیاں اُٹھانے کے لائِق نہیں۔ وہ تُم کو
۱۲ رُوحُ القُدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا ۞ اُس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے
اور وہ اپنے کھلیان کو خُوب صاف کرے گا اور اپنے گیہُوں کو تو کھتّے میں جمع
کرے گا مگر بھُوسی کو اُس آگ میں جلائے گا جو بُجھنے کی نہیں ۞
۱۳ اُس وقت یسُوع گلیل سے یردن کے کنارے یُوحنّا کے پاس اُس سے
۱۴ بپتسمہ لینے آیا ۞ مگر یُوحنّا یہ کہہ کر اُسے منع کرنے لگا کہ مَیں آپ تُجھ سے بپتسمہ
۱۵ لینے کا مُحتاج ہُوں اور تُو میرے پاس آیا ہے؟ ۞ یسُوع نے جواب میں اُس
سے کہا اب تو ہونے ہی دے کیوں کہ ہمیں اِسی طرح ساری راستبازی پُوری
۱۶ کرنا مُناسِب ہے۔ اِس پر اُس نے ہونے دِیا ۞ اور یسُوع بپتسمہ لے کر
فی الفور پانی کے پاس سے اُوپر گیا اور دیکھو اُس کے لِئے آسمان کھُل گیا اور

اُس نے خُدا کے رُوح کو کبُوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اُوپر آتے دیکھا ۝ اور دیکھو ۱۷
آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے مَیں خُوش ہُوں ۝
اُس وقت رُوح یسُوع کو جنگل میں لے گیا تاکہ اِبلیس سے آزمایا جائے ۝ اور جب ۲
چالیس دِن اور چالیس رات فاقہ کر کے آخر کو اُسے بھُوک لگی ۝ اور آزمانے والے ۳
نے پاس آکر اُس سے کہا اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتّھر روٹیاں بن جائیں ۝ اُس ۴
نے جواب میں کہا لِکھا ہے کہ آدمی صِرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات
سے جو خُدا کے مُنہ سے نِکلتی ہے ۝ تب اِبلیس اُسے مُقدّس شہر میں لے گیا ۵
اور ہَیکل کے کنگُرے پر کھڑا کر کے اُس سے کہا کہ ۝ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو اپنے ۶
تئیں نیچے گِرا دے کیوں کہ لِکھا ہے کہ

وہ تیری بابت اپنے فرِشتوں کو حُکم دے گا
اور وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے
اَیسا نہ ہو کہ تیرے پاؤں کو پتّھر سے ٹھیس لگے ۝

یسُوع نے اُس سے کہا یہ بھی لِکھا ہے کہ خُداوند اپنے خُدا کی آزمایش نہ کر ۝ ۷
پھر اِبلیس اُسے ایک بہُت اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور دُنیا کی سب سلطنتیں اور ۸
اُن کی شان و شوکت اُسے دِکھائی ۝ اور اُس سے کہا اگر تُو جھُک کر مجھے سجدہ کرے ۹
تو یہ سب کچھ تجھے دے دُوں گا ۝ یسُوع نے اُس سے کہا اَے شَیطان دُور ہو ۱۰
کیوں کہ لِکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو سجدہ کر اور صِرف اُسی کی عِبادت کر ۝
تب اِبلیس اُس کے پاس سے چلا گیا اور دیکھو فرِشتے آکر اُس کی خِدمت ۱۱
کرنے لگے ۝

۱۲ جب اُس نے سُنا کہ یوحنّا پکڑوا دیا گیا تو گلیل کو روانہ ہُوا۔ اور ناصرت کو
۱۳ چھوڑ کر کفرنحوم میں جا بسا۔ جو جھیل کے کنارے زبولون اور نفتالی کی سرحد پر ہے ۝
۱۴ تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ ۝
۱۵ زبولون کا علاقہ اور نفتالی کا علاقہ
دریا کی راہ یردن کے پار
غیر قوموں کی گلیل ۝
۱۶ جو لوگ اندھیرے میں بیٹھے تھے
اُنہوں نے بڑی روشنی دیکھی
اور جو موت کے مُلک اور سایہ میں بیٹھے تھے
اُن پر روشنی چمکی ۝
۱۷ اُس وقت سے یسوع نے منادی کرنا اور یہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو
کیوں کہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے ۝
۱۸ اور اُس نے گلیل کی جھیل کے کنارے پھرتے ہُوئے دو بھائیوں
یعنی شمعون کو جو پطرس کہلاتا ہے اور اُس کے بھائی اندریاس کو جھیل میں جال
۱۹ ڈالتے دیکھا کیوں کہ وہ ماہی گیر تھے ۝ اور اُن سے کہا میرے پیچھے چلے آؤ تو
۲۰ ۲۱ میں تم کو آدم گیر بناؤں گا ۝ وہ فوراً جال چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے ۝ اور
وہاں سے آگے بڑھ کر اُس نے اور دو بھائیوں یعنی زبدی کے بیٹے یعقوب
اور اُس کے بھائی یوحنّا کو دیکھا کہ اپنے باپ زبدی کے ساتھ کشتی پر اپنے
۲۲ جالوں کی مرمت کر رہے ہیں اور اُن کو بُلایا ۝ وہ فوراً کشتی اور اپنے باپ کو

چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لیئے ○

۲۳ اور یسوؔع تمام گلیلؔ میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دُور کرتا رہا ○ ۲۴ اور اُس کی شہرت تمام سُورؔیہ میں پھیل گئی اور لوگ سب بیماروں کو جو طرح طرح کی بیماریوں اور تکلیفوں میں گرفتار تھے اور اُن کو جن میں بد رُوحیں تھیں اور مرگی والوں اور مفلوجوں کو اُس کے پاس لائے اور اُس نے اُن کو اچھا کیا ○ ۲۵ اور گلیلؔ اور دِکپُلِسؔ اور یرُوشلیم اور یہوؔدیہ اور یردؔن کے پار سے بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لی ○

۵ ۱ وہ اِس بھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بیٹھ گیا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے ○ ۲ اور وہ اپنی زبان کھول کر اُن کو یُوں تعلیم دینے لگا ○

۳ مُبارک ہیں وہ جو دِل کے غریب ہیں کیوں کہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے ○

۴ مُبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں کیوں کہ وہ تسلّی پائیں گے ○

۵ مُبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیوں کہ وہ زمین کے وارِث ہوں گے ○

۶ مُبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھُوکے اور پیاسے ہیں کیوں کہ وہ آسُودہ ہوں گے ○

۷ مُبارک ہیں وہ جو رحم دِل ہیں کیوں کہ اُن پر رحم کیا جائے گا ○

۸ مُبارک ہیں وہ جو پاک دِل ہیں کیوں کہ وہ خُدا کو دیکھیں گے ○

۹ مُبارک ہیں وہ جو صُلح کراتے ہیں کیوں کہ وہ خُدا کے بیٹے کہلائیں گے ○

۱۰ مُبارک ہیں وہ جو راستبازی کے سبب سے ستائے گئے ہیں کیوں کہ آسمان
۱۱ کی بادشاہی اُن ہی کی ہے ○ جب میرے سبب سے لوگ تُم کو لعن طعن کریں گے
اور ستائیں گے اور ہر طرح کی بُری باتیں تمہاری نسبت ناحق کہیں گے تو تُم مُبارک
۱۲ ہو گے ○ خُوشی کرنا اور نہایت شادمان ہونا کیوں کہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے اِس
لِئے کہ لوگوں نے اُن نبیوں کو بھی جو تُم سے پہلے تھے اِسی طرح ستایا تھا ○
۱۳ تُم زمین کے نمک ہو لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کِس چیز سے نمکین
کِیا جائے گا؟ پھر وہ کِسی کام کا نہیں سوا اِس کے کہ باہر پھینکا جائے اور آدمیوں
۱۴ کے پاؤں کے نیچے رَوندا جائے ○ تُم دُنیا کے نُور ہو۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہے وہ
۱۵ چھپ نہیں سکتا ○ اور چراغ جلا کر پیمانہ کے نیچے نہیں بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں تو
۱۶ اُس سے گھر کے سب لوگوں کو روشنی پہنچتی ہے ○ اِسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں
کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جو آسمان پر
ہے تمجید کریں ○

۱۷ یہ نہ سمجھو کہ مَیں تَوریت یا نبیوں کی کِتابوں کو منسُوخ کرنے آیا ہُوں ۔ منسُوخ
۱۸ کرنے نہیں بلکہ پُورا کرنے آیا ہُوں ○ کیوں کہ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک
آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں ایک نُقطہ یا ایک شوشہ تَوریت سے ہرگز نہ ٹلے گا
۱۹ جب تک سب کچھ پُورا نہ ہو جائے ○ پس جو کوئی اِن چھوٹے سے چھوٹے حکموں
میں سے بھی کِسی کو توڑے گا اور یہی آدمیوں کو سِکھائے گا وہ آسمان کی بادشاہی میں
سب سے چھوٹا کہلائے گا لیکن جو اُن پر عمل کرے گا اور اُن کی تعلیم دے گا وہ
۲۰ آسمان کی بادشاہی میں بڑا کہلائے گا ○ کیوں کہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر تمہاری

راستبازی فقیہوں اور فریسیوں کی راستبازی سے زیادہ نہ ہو گی تو تُم آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ ہو گے○

۲۱ تُم سُن چُکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خُون نہ کرنا اور جو کوئی خُون کرے گا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہو گا○ ۲۲ لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غُصّے ہو گا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہو گا اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہے گا وہ صدرِ عدالت کی سزا کے لائق ہو گا اور جو اُس کو احمق کہے گا وہ آگ کے جہنّم کا سزاوار ہو گا○ ۲۳ پس اگر تُو قُربان گاہ پر اپنی نذر گذرانتا ہو اور وہاں تجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مجھ سے کچھ شکایت ہے○ ۲۴ تو وہیں قُربان گاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے بھائی سے ملاپ کر۔ تب آکر اپنی نذر گذران○ ۲۵ جب تک تُو اپنے مُدّعی کے ساتھ راہ میں ہے اُس سے جلد صُلح کر لے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ مُدّعی تجھے مُنصِف کے حوالہ کر دے اور مُنصِف تجھے سپاہی کے حوالہ کر دے اور تُو قید خانہ میں ڈالا جائے○ ۲۶ مَیں تجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک تُو کوڑی کوڑی ادا نہ کر دے گا وہاں سے ہرگز نہ چھُوٹے گا○

۲۷ تُم سُن چُکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ زِنا نہ کرنا○ ۲۸ لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ جس کِسی نے بُری خواہش سے کِسی عَورت پر نِگاہ کی وہ اپنے دِل میں اُس کے ساتھ زِنا کر چُکا○ ۲۹ پس اگر تیری دہنی آنکھ تجھے ٹھوکر کِھلائے تو اُسے نکال کر اپنے پاس سے پھینک دے کیوں کہ تیرے لِئے یِہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنّم میں نہ ڈالا جائے○ ۳۰ اور اگر تیرا دہنا ہاتھ تجھے ٹھوکر کِھلائے تو اُس کو کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے کیوں کہ تیرے لِئے یِہی

بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنّم میں نہ جائے ۝

۳۱ یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑے اُسے طلاق نامہ لکھ دے ۝
۳۲ لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرام کاری کے سِوا کِسی اَور سبب سے چھوڑ دے وہ اُس سے زِنا کراتا ہے اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے وہ زِنا کرتا ہے ۝

۳۳ پھِر تُم سُن چُکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ جھُوٹی قَسم نہ کھانا بلکہ اپنی قسمیں
۳۴ خُداوند کے لِئے پُوری کرنا ۝ لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ بالکُل قَسم نہ کھانا۔ نہ تو
۳۵ آسمان کی کیوں کہ وہ خُدا کا تخت ہے ۝ نہ زمِین کی کیوں کہ وہ اُس کے پاؤں کی
۳۶ چوکی ہے۔ نہ یرُوشلِیم کی کیوں کہ وہ بُزُرگ بادشاہ کا شہر ہَے ۝ نہ اپنے سر کی قسم کھانا
۳۷ کیوں کہ تُو ایک بال کو بھی سفید یا کالا نہیں کر سکتا ۝ بلکہ تُمہارا کلام ہاں ہاں یا نہیں نہیں ہو کیوں کہ جو اِس سے زیادہ ہے وہ بدی سے ہے ۝

۳۸ تُم سُن چُکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت ۝
۳۹ لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ شرِیر کا مقابلہ نہ کرنا بلکہ جو کوئی تیرے دہنے گال پر
۴۰ طمانچہ مارے دُوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے ۝ اور اگر کوئی تُجھ پر نالِش کر کے
۴۱ تیرا کُرتا لینا چاہے تو چوغہ بھی اُسے لے لینے دے ۝ اور جو کوئی تجھے ایک کوس
۴۲ بیگار میں لے جائے اُس کے ساتھ دو کوس چلا جا ۝ جو کوئی تُجھ سے مانگے اُسے دے اور جو تُجھ سے قرض چاہے اُس سے مُنہ نہ موڑ ۝

۴۳ تُم سُن چُکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ اپنے پڑوسی سے مُحبّت رکھ اور اپنے دُشمن
۴۴ سے عداوت ۝ لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہُوں کہ اپنے دُشمنوں سے مُحبّت رکھّو اور

۴۵ اپنے ستانے والوں کے لِئے دُعا کرو ○ تاکہ تُم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے
بیٹے ٹھہرو کیوں کہ وہ اپنے سُورج کو بدوں اور نیکوں دونوں پر چمکاتا ہے اور
۴۶ راستبازوں اور ناراستوں دونوں پر مینہ برساتا ہے ○ کیوں کہ اگر تُم اپنے مُحبّت
رکھنے والوں ہی سے مُحبّت رکھّو تو تمہارے لِئے کیا اجر ہے ؟ کیا محصُول لینے
۴۷ والے بھی اَیسا نہیں کرتے ؟ ○ اور اگر تُم فقط اپنے بھائیوں ہی کو سلام کرو
۴۸ تو کیا زیادہ کرتے ہو ؟ کیا غیر قَوموں کے لوگ بھی اَیسا نہیں کرتے ؟ ○ پس چاہیئے
کہ تُم کامِل ہو جَیسا تُمہارا آسمانی باپ کامِل ہے ○

۶ ۱ خبردار اپنے راستبازی کے کام آدمیوں کے سامنے دِکھانے کے لِئے نہ
کرو نہیں تو تمہارے باپ کے پاس جو آسمان پر ہے تمہارے لِئے کُچھ اجر
نہیں ہے ○
۲ پس جب تُو خَیرات کرے تو اپنے آگے نرسِنگا نہ بجوا جَیسا ریاکار عبادت خانوں
اور کوچوں میں کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کی بڑائی کریں۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ
۳ وہ اپنا اجر پا چُکے ○ بلکہ جب تُو خَیرات کرے تو جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہے اُسے
۴ تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے ○ تاکہ تیری خَیرات پوشیدہ رہے۔ اِس صُورت میں
تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تُجھے بدلہ دے گا ○
۵ اور جب تُم دُعا کرو تو ریاکاروں کی مانِند نہ بنو کیوں کہ وہ عِبادت خانوں میں
اور بازاروں کے موڑوں پر کھڑے ہو کر دُعا کرنا پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کو
۶ دیکھیں۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اپنا اجر پا چُکے ○ بلکہ جب تُو دُعا کرے
تو اپنی کوٹھری میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے

دُعا کر۔ اِس صُورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دے گا ○
۷ اور دُعا کرتے وقت غیر قوموں کے لوگوں کی طرح بک بک نہ کرو کیوں کہ وہ
۸ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بہت بولنے کے سبب سے ہماری سُنی جائے گی ○ پس
اُن کی مانند نہ بنو کیوں کہ تمہارا باپ تمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تم
۹ کن کن چیزوں کے محتاج ہو ○ پس تُم اِس طرح دُعا کیا کرو کہ اَے ہمارے باپ
۱۰ تُو جو آسمان پر ہے۔ تیرا نام پاک مانا جائے ○ تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسی
۱۱ آسمان پر پُوری ہوتی ہے زمین پر بھی ہو ○ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے ○
۱۲ اور جس طرح ہم نے اپنے قرض داروں کو مُعاف کیا ہے تُو بھی ہمارے قرض
۱۳ ہمیں مُعاف کر ○ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ بُرائی سے بچا [کیوں کہ بادشاہی اور
۱۴ قُدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین] ○ اِس لِئے کہ اگر تُم آدمیوں کے قصُور
۱۵ مُعاف کرو گے تو تُمہارا آسمانی باپ بھی تُم کو مُعاف کرے گا ○ اور اگر تُم آدمیوں
کے قصُور مُعاف نہ کرو گے تو تُمہارا باپ بھی تُمہارے قصُور مُعاف نہ کرے گا ○
۱۶ اور جب تُم روزہ رکھو تو رِیاکاروں کی طرح اپنی صُورت اُداس نہ بناؤ کیوں کہ
وہ اپنا مُنہ بِگاڑتے ہیں تاکہ لوگ اُن کو روزہ دار جانیں۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ
۱۷ ۱۸ اپنا اجر پا چُکے ○ بلکہ جب تُو روزہ رکھے تو اپنے سَر میں تیل ڈال اور مُنہ دھو ○ تاکہ
آدمی نہیں بلکہ تیرا باپ جو پوشیدگی میں ہے تجھے روزہ دار جانے۔ اِس صُورت
میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دے گا ○
۱۹ اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے اور
۲۰ جہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں ○ بلکہ اپنے لِئے آسمان پر مال جمع کرو جہاں

نہ کیڑا خراب کرتا ہے نہ زنگ اور نہ وہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں ○ کیوں کہ ۲۱
جہاں تیرا مال ہے وُہیں تیرا دِل بھی لگا رہے گا ○ بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ پس ۲۲
اگر تیری آنکھ دُرُست ہو تو تیرا سارا بدن روشن ہو گا ○ اور اگر تیری آنکھ خراب ہو ۲۳
تو سارا بدن تارِیک ہو گا۔ پس اگر وہ روشنی جو تجھ میں ہے تارِیکی ہو تو تارِیکی کیسی
بڑی ہو گی! ○ کوئی آدمی دو مالکوں کی خِدمت نہیں کر سکتا کیوں کہ یا تو ایک سے ۲۴
عداوت رکھے گا اور دُوسرے سے مُحبّت۔ یا ایک سے مِلا رہے گا اور دُوسرے کو
ناچیز جانے گا۔ تم خُدا اور دَولت دونوں کی خِدمت نہیں کر سکتے ○ اِس لِئے مَیں تم ۲۵
سے کہتا ہُوں کہ اپنی جان کی فِکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پِئیں گے؟ اور نہ
اپنے بدن کی کہ کیا پہنیں گے؟ کیا جان خُوراک سے اور بدن پوشاک سے بڑھ کر
نہیں؟ ○ ہَوا کے پرِندوں کو دیکھو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے۔ نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ۲۶
ہیں تو بھی تُمہارا آسمانی باپ اُن کو کِھلاتا ہے۔ کیا تُم اُن سے زیادہ قدر نہیں
رکھتے؟ ○ تُم میں اَیسا کَون ہے جو فِکر کر کے اپنی عُمر میں ایک گھڑی بھی بڑھا ۲۷
سکے؟ ○ اور پوشاک کے لِئے کیوں فِکر کرتے ہو؟ جنگلی سوسن کے درختوں کو غَور ۲۸
سے دیکھو کہ وہ کِس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ مِحنت کرتے نہ کاتتے ہیں ○ تو بھی مَیں ۲۹
تُم سے کہتا ہُوں کہ سُلیماؔن بھی باوُجُود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کِسی
کی مانِند مُلبّس نہ تھا ○ پس جب خُدا مَیدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنُور میں ۳۰
جھونکی جائے گی اَیسی پوشاک پہناتا ہے تو اَے کم اِعتقادو تُم کو کیوں نہ پہنائے گا؟ ○
اِس لِئے فِکر مند ہو کر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پِئیں گے یا کیا پہنیں گے؟ ○ ۳۱
کیوں کہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں غیر قَومیں رہتی ہیں اور تمہارا آسمانی باپ ۳۲

۳۲ جانتا ہے کہ تُم اِن سب چیزوں کے مُحتاج ہو ۞ بلکہ تُم پہلے اُس کی بادشاہی اور اُس
۳۳ کی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تُم کو مِل جائیں گی ۞ پس کل کے لِیئے
۳۴ فِکر نہ کرو کیوں کہ کل کا دِن اپنے لِیئے آپ فِکر کرے گا۔ آج کے لِیئے آج ہی کا دُکھ کافی ہے ۞

۷ باب ۱ عیب جوئی نہ کرو کہ تُمہاری بھی عیب جوئی نہ کی جائے ۞ کیوں کہ جس طرح تُم
۲ عیب جوئی کرتے ہو اُسی طرح تُمہاری بھی عیب جوئی کی جائے گی اور جس پیمانہ سے
۳ تُم ناپتے ہو اُسی سے تُمہارے واسطے ناپا جائے گا ۞ تُو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ
۴ کے تِنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر پر غور نہیں کرتا؟ ۞ اور جب تیری ہی آنکھ میں شہتیر ہے تو تُو اپنے بھائی سے کیوں کر کہہ سکتا ہے کہ لا تیری آنکھ
۵ میں سے تِنکا نِکال دُوں؟ ۞ اَے رِیاکار پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نِکال پھر اپنے بھائی کی آنکھ میں سے تِنکے کو اچھی طرح دیکھ کر نِکال سکے گا ۞
۶ پاک چیز کُتّوں کو نہ دو اور اپنے موتی سُؤروں کے آگے نہ ڈالو۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ اُن کو پاؤں کے تلے رَوندیں اور پلٹ کر تُم کو پھاڑیں ۞
۷ مانگو تو تُم کو دِیا جائے گا۔ ڈھُونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے واسطے
۸ کھولا جائے گا ۞ کیوں کہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے مِلتا ہے اور جو ڈھُونڈھتا ہے وہ پاتا
۹ ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائے گا ۞ تُم میں اَیسا کون سا آدمی
۱۰ ہے کہ اگر اُس کا بیٹا اُس سے روٹی مانگے تو وہ اُسے پتھّر دے؟ ۞ یا اگر مچھلی مانگے
۱۱ تو اُسے سانپ دے؟ ۞ پس جب کہ تُم بُرے ہو کر اپنے بچّوں کو اچھّی چیزیں دینا جانتے ہو تو تُمہارا باپ جو آسمان پر ہے اپنے مانگنے والوں کو اچھّی چیزیں کیوں نہ

دے گا؟ ○ پس جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں وُہی تم بھی اُن کے ۱۲
ساتھ کرو کیوں کہ توریت اور نبیوں کی تعلیم یہی ہے ○
تنگ دروازہ سے داخل ہو کیوں کہ وہ دروازہ چَوڑا ہے اور وہ راستہ کشادہ ۱۳
ہے جو ہلاکت کو پہنچاتا ہے اور اُس سے داخل ہونے والے بہت ہیں ○ کیوں کہ ۱۴
وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سکڑا ہے جو زندگی کو پہنچاتا ہے اور اُس کے
پانے والے تھوڑے ہیں ○
جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے ۱۵
ہیں مگر باطن میں پھاڑنے والے بھیڑئے ہیں ○ اُن کے پھلوں سے تم اُن کو ۱۶
پہچان لوگے۔ کیا جھاڑیوں سے انگور یا اُونٹ کٹاروں سے انجیر توڑتے ہیں؟ ○
اِسی طرح ہر ایک اچھا درخت اچھا پھل لاتا ہے اور بُرا درخت بُرا پھل لاتا ہے ○ ۱۷
اچھا درخت بُرا پھل نہیں لاسکتا نہ بُرا درخت اچھا پھل لا سکتا ہے ○ جو درخت ۱۸ ۱۹
اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے ○ پس اُن کے پھلوں سے ۲۰
تم اُن کو پہچان لوگے ○ جو مجھ سے اَے خُداوند اَے خُداوند کہتے ہیں اُن میں ۲۱
سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہوگا مگر وُہی جو میرے آسمانی باپ کی
مرضی پر چلتا ہے ○ اُس دِن بہتیرے مجھ سے کہیں گے اَے خُداوند اَے خُداوند! ۲۲
کیا ہم نے تیرے نام سے نبُوّت نہیں کی اور تیرے نام سے بدرُوحوں کو نہیں
نِکالا اور تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں دِکھائے؟ ○ اُس وقت مَیں اُن سے ۲۳
صاف کہہ دُوں گا کہ میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی اَے بدکارو میرے پاس
سے چلے جاؤ ○ پس جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا اور اُن پر عمل کرتا ہے وہ اُس ۲۴

۲۵ عقل مند آدمی کی مانند ٹھہرے گا جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا ۝ اور مینہ برسا اور پانی
چڑھا اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر ٹکریں لگیں لیکن وہ نہ گرا کیوں کہ اُس کی بُنیاد
۲۶ چٹان پر ڈالی گئی تھی ۝ اور جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا ہے اور اُن پر عمل نہیں کرتا وہ
۲۷ اُس بیوقوف آدمی کی مانند ٹھہرے گا جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا ۝ اور مینہ برسا اور پانی
چڑھا اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر کو صدمہ پہنچایا اور وہ گر گیا اور بالکل برباد ہو گیا ۝
۲۸ جب یسوؔع نے یہ باتیں ختم کیں تو ایسا ہُوا کہ بھیڑ اُس کی تعلیم سے حیران
۲۹ ہُوئی ۝ کیوں کہ وہ اُن کے فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحبِ اختیار کی طرح
اُن کو تعلیم دیتا تھا ۝

باب ۸ ۱ جب وہ اُس پہاڑ سے اُترا تو بہت سی بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لی ۝
۲ اور دیکھو ایک کوڑھی نے پاس آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا اَے خُداوند اگر تُو
۳ چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے ۝ اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھُؤا اور
کہا مَیں چاہتا ہُوں تُو پاک صاف ہو جا۔ وہ فوراً کوڑھ سے پاک صاف ہو گیا ۝
۴ یسوؔع نے اُس سے کہا خبردار کسی سے نہ کہنا بلکہ جا کر اپنے تئیں کاہن کو دِکھا
اور جو نذر موسیٰ نے مُقرر کی ہے اُسے گُذران تا کہ اُن کے لِئے گواہی ہو ۝
۵ اور جب وہ کفرنحُوم میں داخِل ہُؤا تو ایک صُوبہ دار اُس کے پاس آیا
۶ اور اُس کی مِنّت کر کے کہا ۝ اَے خُداوند میرا خادِم فالج کا مارا گھر میں پڑا
۷ ہے اور نہایت تکلیف میں ہے ۝ اُس نے اُس سے کہا مَیں آکر اُس کو
۸ شِفا دُوں گا ۝ صُوبہ دار نے جواب میں کہا اَے خُداوند مَیں اِس لائِق نہیں کہ
تُو میری چھت کے نیچے آئے بلکہ صِرف زبان سے کہہ دے تو میرا خادِم شِفا

پا جائے گا ۝ کیوں کہ مَیں بھی دُوسرے کے اِختیار میں ہُوں اور سپاہی میرے ۹
ماتحت ہیں اور جب ایک سے کہتا ہُوں کہ جا تو وہ جاتا ہے اور دُوسرے سے کہ
آ تو وہ آتا ہے اور اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے ۝ یسُوعؔ نے یہ سُن کر ۱۰
تعجُب کیا اور پیچھے آنے والوں سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ مَیں نے
اِسرائیلؔ میں بھی اَیسا اِیمان نہیں پایا ۝ اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ بُہتیرے ۱۱
پُورب اور پچھّم سے آ کر ابرہامؔ اور اِضحاقؔ اور یعقُوبؔ کے ساتھ آسمان کی
بادشاہی کی ضِیافت میں شریک ہوں گے ۝ مگر بادشاہی کے بیٹے باہر اندھیرے ۱۲
میں ڈالے جائیں گے۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہو گا ۝ اور یسُوعؔ نے صُوبہ دار ۱۳
سے کہا جا جَیسا تُو نے اِعتقاد کِیا تیرے لِئے وَیسا ہی ہو اور اُسی گھڑی خادِم نے
شِفا پائی ۝

اور یسُوعؔ نے پطرسؔ کے گھر میں آ کر اُس کی ساس کو تپ میں پڑی دیکھا ۝ ۱۴
اُس نے اُس کا ہاتھ چھُؤا اور تپ اُس پر سے اُتر گئی اور وہ اُٹھ کھڑی ہُوئی اور ۱۵
اُس کی خِدمت کرنے لگی ۝ جب شام ہُوئی تو اُس کے پاس بُہت سے لوگوں کو ۱۶
لائے جِن میں بد رُوحیں تِھیں۔ اُس نے رُوحوں کو زبان ہی سے کہہ کر نِکال دِیا
اور سب بیماروں کو اچھّا کر دِیا ۝ تاکہ جو یسعیاہؔ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو ۱۷
کہ اُس نے آپ ہماری کمزوریاں لے لِیں اور بیماریاں اُٹھا لِیں ۝

جب یسُوعؔ نے اپنے گِرد بُہت سی بھِیڑ دیکھی تو پار چلنے کا حُکم دِیا ۝ ۱۸
اور ایک فقِیہ نے پاس آ کر اُس سے کہا اَے اُستاد جہاں کہیں تُو جائے گا ۱۹
مَیں تیرے پیچھے چلُوں گا ۝ یسُوعؔ نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ ۲۰

ہوتے ہیں اور ہوَا کے پرِندوں کے گھونسلے مگر اِبنِ آدم کے لِئے سر دھرنے کی
۲۱ بھی جگہ نہیں ○ ایک اَور شاگرد نے اُس سے کہا اَے خُداوند مُجھے اِجازت دے
۲۲ کہ پہلے جا کر اپنے باپ کو دفن کرُوں ○ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا تُو میرے پِیچھے
چَل اور مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دے ○

۲۳ جب وہ کشتی پر چڑھا تو اُس کے شاگرد اُس کے ساتھ ہو لِئے ○ اور دیکھو
۲۴ جھیل میں اَیسا بڑا طُوفان آیا کہ کشتی لہروں میں چھِپ گئی مگر وہ سوتا تھا ○ اُنہوں
۲۵ نے پاس آ کر اُسے جگایا اور کہا اَے خُداوند ہمیں بچا! ہم ہلاک ہُوئے جاتے
۲۶ ہیں ○ اُس نے اُن سے کہا اَے کم اِعتقادو! ڈرتے کیوں ہو؟ تب اُس نے
۲۷ اُٹھ کر ہوَا اور پانی کو ڈانٹا اور بڑا امن ہو گیا ○ اور لوگ تعجُّب کر کے کہنے لگے یہ
کِس طرح کا آدمی ہے کہ ہوَا اور پانی بھی اِس کا حُکم مانتے ہیں؟ ○

۲۸ جب وہ اُس پار گدرینیوں کے مُلک میں پُہنچا تو دو آدمی جِن میں بدرُوحیں
تھِیں قبروں سے نِکل کر اُسے مِلے۔ وہ اَیسے تُند مِزاج تھے کہ کوئی اُس راستہ
۲۹ سے گُذر نہیں سکتا تھا ○ اور دیکھو اُنہوں نے چِلّا کر کہا اَے خُدا کے بیٹے
ہمیں تُجھ سے کیا کام؟ کیا تُو اِس لِئے یہاں آیا ہے کہ وقت سے پہلے ہمیں
۳۰ عذاب میں ڈالے؟ ○ اُن سے کُچھ دُور بُہت سے سُؤروں کا غول چر رہا تھا ○
۳۱ پس بدرُوحوں نے اُس کی مِنّت کر کے کہا کہ اگر تُو ہم کو نِکالتا ہے تو ہمیں سُؤروں
۳۲ کے غول میں بھیج دے ○ اُس نے اُن سے کہا جاؤ۔ وہ نِکل کر سُؤروں کے اندر
چلی گئیں اور دیکھو سارا غول کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور پانی
۳۳ میں ڈُوب مرا ○ اور چرانے والے بھاگے اور شہر میں جا کر سب ماجرا اور

اُن کا احوال جن میں بدرُوحیں تھیں بیان کیا ۝ اور دیکھو سارا شہر یسُوعؔ سے مِلنے ۳۴
کو نکلا اور اُسے دیکھ کر مِنّت کی کہ ہماری سرحدوں سے باہر چلا جا ۝

۹ ب پھر وہ کشتی پر چڑھ کر پار گیا اور اپنے شہر میں آیا ۝ اور دیکھو لوگ ایک ۱، ۲
مفلُوج کو چارپائی پر پڑا ہُؤا اُس کے پاس لائے۔ یسُوعؔ نے اُن کا اِیمان دیکھ کر
مفلُوج سے کہا بیٹا خاطر جمع رکھ تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے ۝ اور دیکھو بعض ۳
فقیہوں نے اپنے دِل میں کہا یہ کُفر بکتا ہے ۝ یسُوعؔ نے اُن کے خیال ۴
معلُوم کر کے کہا کہ تُم کیوں اپنے دِلوں میں بُرے خیال لاتے ہو؟ ۝ آسان ۵
کیا ہے۔ یہ کہنا کہ تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور چل پھر؟ ۝
لیکن اِس لِئے کہ تُم جان لو کہ اِبنِ آدم کو زمِین پر گُناہ مُعاف کرنے کا اِختیار ہے ۶
(اُس نے مفلُوج سے کہا) اُٹھ۔ اپنی چارپائی اُٹھا اور اپنے گھر چلا جا ۝ وہ ۷
اُٹھ کر اپنے گھر چلا گیا ۝ لوگ یہ دیکھ کر ڈر گئے اور خُدا کی تمجید کرنے لگے ۸
جس نے آدمیوں کو اَیسا اِختیار بخشا ۝

یسُوعؔ نے وہاں سے آگے بڑھ کر متّی نام ایک شخص کو محصُول کی چوکی پر ۹
بَیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پِیچھے ہو لے۔ وہ اُٹھ کر اُس کے پِیچھے ہو لیا ۝

اور جب وہ گھر میں کھانا کھانے بَیٹھا تھا تو اَیسا ہُؤا کہ بہُت سے محصُول ۱۰
لینے والے اور گُنہگار آ کر یسُوعؔ اور اُس کے شاگِردوں کے ساتھ کھانا کھانے
بَیٹھے ۝ فریسیوں نے یہ دیکھ کر اُس کے شاگِردوں سے کہا تُمہارا اُستاد محصُول ۱۱
لینے والوں اور گُنہگاروں کے ساتھ کیوں کھاتا ہے؟ ۝ اُس نے یہ سُن کر کہا ۱۲
کہ تندرُستوں کو طبِیب درکار نہیں بلکہ بیماروں کو ۝ مگر تُم جا کر اِس کے معنی ۱۳

دریافت کرو کہ مَیں قُربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہُوں کیوں کہ مَیں راستبازوں کو نہیں بلکہ گُنہگاروں کو بُلانے آیا ہُوں ۝

۱۴ اُس وقت یُوحنّا کے شاگردوں نے اُس کے پاس آکر کہا کیا سبب ہے کہ ہم اور فریسی تو اکثر روزہ رکھتے ہیں اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ ۝

۱۵ یسُوعؔ نے اُن سے کہا کیا براتی جب تک دُلہا اُن کے ساتھ ہے ماتم کر سکتے ہیں؟ مگر وہ دِن آئیں گے کہ دُلہا اُن سے جُدا کیا جائے گا۔ اُس وقت وہ

۱۶ روزہ رکھیں گے ۝ کورے کپڑے کا پیوند پُرانی پوشاک میں کوئی نہیں لگاتا کیوں کہ وہ پیوند پوشاک میں سے کچھ کھینچ لیتا ہے اور وہ زیادہ پھٹ جاتی

۱۷ ہے ۝ اور نئی مَے پُرانی مشکوں میں نہیں بھرتے ورنہ مشکیں پھٹ جاتی ہیں اور مَے بہ جاتی ہے اور مشکیں برباد ہو جاتی ہیں بلکہ نئی مَے نئی مشکوں میں بھرتے ہیں اور وہ دونوں بچی رہتی ہیں ۝

۱۸ وہ اُن سے یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا میری بیٹی ابھی مَری ہے لیکن تُو چل کر اپنا ہاتھ اُس پر رکھ تو وہ زندہ

۱۹ ہو جائے گی ۝ یسُوعؔ اُٹھ کر اپنے شاگردوں سمیت اُسکے پیچھے ہو لیا ۝ اور دیکھو

۲۰ ایک عورت نے جس کے بارہ برس سے خُون جاری تھا اُس کے پیچھے آکر

۲۱ اُس کی پوشاک کا کنارہ چھُوا ۝ کیوں کہ وہ اپنے جی میں کہتی تھی کہ اگر صِرف

۲۲ اُس کی پوشاک ہی چھُو لُوں گی تو اچھّی ہو جاؤں گی ۝ یسُوعؔ نے پھر کر اُسے دیکھا اور کہا بیٹی خاطر جمع رکھ۔ تیرے ایمان نے تُجھے اچھّا کر دِیا۔ پس

۲۳ وہ عورت اُسی گھڑی اچھّی ہو گئی ۝ اور جب یسُوعؔ سردار کے گھر میں آیا اور

بانسلی بجانے والوں کو اور بھیڑ کو غُل مچاتے دیکھا ۞ تو کہا ہٹ جاؤ کیوں کہ لڑکی ۲۴
مری نہیں بلکہ سوتی ہے۔ وہ اُس پر ہنسنے لگے ۞ مگر جب بھیڑ نکال دی گئی ۲۵
تو اُس نے اندر جا کر اُس کا ہاتھ پکڑا اور لڑکی اُٹھی ۞ اور اِس بات کی ۲۶
شہرت اُس تمام علاقہ میں پھیل گئی ۞

جب یسُوع وہاں سے آگے بڑھا تو دو اندھے اُس کے پیچھے یہ پکارتے ۲۷
ہُوئے چلے کہ اَے اِبنِ داؤد ہم پر رحم کر ۞ جب وہ گھر میں پہنچا تو وہ اندھے ۲۸
اُس کے پاس آئے اور یسُوع نے اُن سے کہا کیا تُم کو اِعتقاد ہے کہ مَیں
یہ کر سکتا ہُوں؟ اُنہوں نے اُس سے کہا ہاں خُداوند ۞ تب اُس نے اُن کی ۲۹
آنکھیں چھُو کر کہا تمہارے اِعتقاد کے مُوافِق تُمہارے لِئے ہو ۞ اور اُن کی ۳۰
آنکھیں کھُل گئیں اور یسُوع نے اُن کو تاکید کر کے کہا خبردار کوئی اِس بات کو
نہ جانے ۞ مگر اُنہوں نے نِکل کر اُس تمام علاقہ میں اُس کی شُہرت پھیلا دی ۞ ۳۱

جب وہ باہر جا رہے تھے تو دیکھو لوگ ایک گُونگے کو جس میں بدرُوح ۳۲
تھی اُس کے پاس لائے ۞ اور جب وہ بدرُوح نِکال دی گئی تو گُونگا بولنے لگا ۳۳
اور لوگوں نے تعجُب کر کے کہا کہ اِسرائیل میں اَیسا کبھی نہیں دیکھا گیا ۞ مگر ۳۴
فرِیسیوں نے کہا کہ یہ تو بدرُوحوں کے سردار کی مدد سے بدرُوحوں کو نِکالتا ہے ۞

اور یسُوع سب شہروں اور گاؤں میں پھرتا رہا اور اُن کے عِبادت خانوں میں ۳۵
تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خُوشخبری کی منادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی
کمزوری دُور کرتا رہا ۞ اور جب اُس نے بھیڑ کو دیکھا تو اُس کو لوگوں پر ترس آیا ۳۶
کیوں کہ وہ اُن بھیڑوں کی مانِند جِن کا چرواہا نہ ہو خستہ حال اور پراگندہ تھے ۞

۳۷ تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ فصل تو بہت ہے لیکن مزدور تھوڑے
۳۸ ہیں ○ پس فصل کے مالک کی منت کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے
مزدور بھیج دے ○

باب ۱ پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن کو ناپاک رُوحوں پر
اِختیار بخشا کہ اُن کو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو
دُور کریں ○

۲ اور بارہ رسُولوں کے نام یہ ہیں ۔ پہلا شمعُون جو پطرس کہلاتا ہے اور
۳ اُس کا بھائی اندریاس ۔ زبدی کا بیٹا یعقوب اور اُس کا بھائی یُوحنّا ○ فلپّس اور
۴ برتلمائی ۔ توما اور متی محصُول لینے والا ○ حلفئی کا بیٹا یعقوب اور تدّی ۔ شمعُون
۵ قنانی اور یہُوداہ اِسکریُوتی جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا ○ اِن بارہ کو یسُوع
نے بھیجا اور اُن کو حُکم دے کر کہا ۔
غیر قوموں کی طرف نہ جانا اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہ
۶ ہونا ○ بلکہ اِسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہُوئی بھیڑوں کے پاس جانا ○ اور
۷ چلتے چلتے یہ منادی کرنا کہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے ○ بیماروں کو
۸ اچھّا کرنا ۔ مُردوں کو جِلانا ۔ کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا ۔ بدرُوحوں کو نکالنا ۔
۹ تُم نے مُفت پایا مُفت دینا ○ نہ سونا اپنے کمربند میں رکھنا نہ چاندی نہ
۱۰ پیسے ○ راستہ کے لئے نہ جھولی لینا نہ دو دو کُرتے نہ جُوتیاں نہ لاٹھی کیوں کر
۱۱ مزدُور اپنی خُوراک کا حق دار ہے ○ اور جس شہر یا گاؤں میں داخل ہو دریافت
کرنا کہ اُس میں کون لائق ہے اور جب تک وہاں سے روانہ نہ ہو اُسی کے

ہاں رہنا ۝ اور گھر میں داخل ہوتے وقت اُسے دُعائے خیر دینا ۝ اور اگر وہ ۱۲ ۱۳
گھر لائق ہو تو تُمہارا سلام اُسے پُہنچے اور اگر لائق نہ ہو تو تُمہارا سلام تُم پر پھر
آئے ۝ اور اگر کوئی تُم کو قبُول نہ کرے اور تُمہاری باتیں نہ سُنے تو اُس گھر ۱۴
یا اُس شہر سے باہر نِکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دینا ۝ مَیں تُم سے ۱۵
سچ کہتا ہُوں کہ عدالت کے دِن اُس شہر کی نِسبت سدُوم اور عمُوراہ کے
علاقہ کا حال زیادہ برداشت کے لائق ہو گا ۝

دیکھو مَیں تُم کو بھیجتا ہُوں گویا بھیڑوں کو بھیڑیوں کے بِیچ میں - پس ۱۶
سانپوں کی مانِند ہوشیار اور کبُوتروں کی مانِند بھولے بنو ۝ مگر آدمیوں سے ۱۷
خبردار رہو کیوں کہ وہ تُم کو عدالتوں کے حوالہ کریں گے اور اپنے عِبادت خانوں
میں تُم کو کوڑے ماریں گے ۝ اور تُم میرے سبب سے حاکِموں اور بادشاہوں ۱۸
کے سامنے حاضر کِیئے جاؤ گے تاکہ اُن کے اور غَیر قَوموں کے لِئے گواہی ہو ۝
لیکن جب وہ تُم کو پکڑوائیں تو فِکر نہ کرنا کہ ہم کِس طرح کہیں یا کیا کہیں کیوں کہ ۱۹
جو کُچھ کہنا ہو گا اُسی گھڑی تُم کو بتایا جائے گا ۝ کیوں کہ بولنے والے تُم نہیں ۲۰
بلکہ تُمہارے باپ کا رُوح ہے جو تُم میں بولتا ہے ۝ بھائی کو بھائی قتل کے لِئے ۲۱
حوالہ کرے گا اور بیٹے کو باپ اور بیٹے اپنے ماں باپ کے برخِلاف کھڑے ہو کر
اُن کو مروا ڈالیں گے ۝ اور میرے نام کے باعث سے سب لوگ تُم سے ۲۲
عداوت رکھّیں گے مگر جو آخِر تک برداشت کرے گا وُہی نجات پائے گا ۝
لیکن جب تُم کو ایک شہر میں ستائیں تو دُوسرے کو بھاگ جاؤ کیوں کہ مَیں تُم سے ۲۳
سچ کہتا ہُوں کہ تُم اِسرائیل کے سب شہروں میں نہ پھر چُکو گے کہ اِبنِ آدم

آجائے گا ۝

۲۴ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ نوکر اپنے مالک سے ۝ شاگرد
۲۵ کے لِئے یہ کافی ہے کہ اپنے اُستاد کی مانند ہو اور نوکر کے لِئے یہ کہ اپنے
مالک کی مانند۔ جب اُنہوں نے گھر کے مالک کو بعلزبُول کہا تو اُس کے گھرانے
۲۶ کے لوگوں کو کیوں نہ کہیں گے؟ ۝ پس اُن سے نہ ڈرو کیوں کہ کوئی چیز ڈھکی نہیں
۲۷ جو کھولی نہ جائے گی اور نہ کوئی چیز چھپی ہے جو جانی نہ جائے گی ۝ جو کچھ مَیں تم
سے اندھیرے میں کہتا ہُوں اُجالے میں کہو اور جو کچھ تم کان میں سُنتے ہو
۲۸ کوٹھوں پر اُس کی منادی کرو ۝ جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور رُوح کو قتل نہیں
کر سکتے اُن سے نہ ڈرو بلکہ اُسی سے ڈرو جو رُوح اور بدن دونوں کو جہنّم میں
۲۹ ہلاک کر سکتا ہے ۝ کیا پَیسے کی دو چڑیاں نہیں بِکتیں؟ اور اُن میں سے ایک
۳۰ بھی تُمہارے باپ کی مرضی بغیر زمین پر نہیں گر سکتی ۝ بلکہ تُمہارے سَر کے بال
۳۱ بھی سب گِنے ہُوئے ہیں ۝ پس ڈرو نہیں۔ تُمہاری قدر تو بہُت سی چڑیوں
۳۲ سے زیادہ ہے ۝ پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اِقرار کرے گا مَیں بھی اپنے
۳۳ باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس کا اِقرار کرُوں گا ۝ مگر جو کوئی آدمیوں کے
سامنے میرا اِنکار کرے گا مَیں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس
کا اِنکار کرُوں گا ۝

۳۴ یہ نہ سمجھو کہ مَیں زمین پر صُلح کرانے آیا ہُوں۔ صُلح کرانے نہیں بلکہ تلوار
۳۵ چلوانے آیا ہُوں ۝ کیوں کہ مَیں اِس لِئے آیا ہُوں کہ آدمی کو اُس کے باپ
سے اور بیٹی کو اُس کی ماں سے اور بہُو کو اُس کی ساس سے جُدا کر دُوں ۝

اور آدمی کے دُشمن اُس کے گھر ہی کے لوگ ہوں گے ۝ جو کوئی باپ یا ۳۶ ۳۷
ماں کو مجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں اور جو کوئی بیٹے یا
بیٹی کو مجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں ۝ اور جو کوئی اپنی ۳۸
صلیب نہ اُٹھائے اور میرے پیچھے نہ چلے وہ میرے لائق نہیں ۝ جو کوئی ۳۹
اپنی جان بچاتا ہے اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوتا ہے
اُسے بچائے گا ۝

جو تُم کو قبُول کرتا ہے وہ مجھے قبُول کرتا ہے اور جو مجھے قبُول کرتا ہے وہ ۴۰
میرے بھیجنے والے کو قبُول کرتا ہے ۝ جو نبی کے نام سے نبی کو قبُول کرتا ہے ۴۱
وہ نبی کا اجر پائے گا اور جو راستباز کے نام سے راستباز کو قبُول کرتا ہے
وہ راستباز کا اجر پائے گا ۝ اور جو کوئی شاگرد کے نام سے اِن چھوٹوں میں ۴۲
سے کسی کو صِرف ایک پیالہ ٹھنڈا پانی ہی پلائے گا میں تُم سے سچ کہتا
ہُوں وہ اپنا اجر ہرگز نہ کھوئے گا ۝

جب یسُوع اپنے بارہ شاگردوں کو حُکم دے چُکا تو اَیسا ہُوا کہ وہاں سے باب ۱۱ ۱
چلا گیا تاکہ اُن کے شہروں میں تعلیم دے اور منادی کرے ۝

اور یُوحنّا نے قید خانہ میں مسیح کے کاموں کا حال سُن کر اپنے شاگردوں ۲
کی معرفت اُس سے پُچھوا بھیجا ۝ کہ آنے والا تُو ہی ہے یا ہم دُوسرے کی راہ ۳
دیکھیں؟ ۝ یسُوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کچھ تُم سُنتے اور دیکھتے ہو ۴
جا کر یُوحنّا سے بیان کردو ۝ کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے پھرتے ہیں ۵
کوڑھی پاک صاف کئے جاتے اور بہرے سُنتے ہیں اور مُردے زندہ کئے

۶ جانتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سُنائی جاتی ہے ۝ اور مُبارک وہ ہے جو
۷ میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے ۝ جب وہ روانہ ہو لیئے تو یسُوعؔ نے
یُوحنّاؔ کی بابت لوگوں سے کہنا شُروع کیا کہ تُم بیابان میں کیا دیکھنے گئے
۸ تھے ؟ کیا ہَوا سے ہِلتے ہوئے سرکنڈے کو ؟ ۝ تو پھر کیا دیکھنے گئے
تھے ؟ کیا مہین کپڑے پہنے ہُوئے شخص کو ؟ دیکھو جو مہین کپڑے پہنتے
۹ ہیں وہ بادشاہوں کے گھروں میں ہوتے ہیں ۝ تو پھر کیوں گئے تھے ؟ کیا
ایک نبی دیکھنے کو ؟ ہاں مَیں تُم سے کہتا ہُوں بلکہ نبی سے بڑے کو ۝
۱۰ یہ وُہی ہے جس کی بابت لِکھا ہے کہ

دیکھ مَیں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہُوں
جو تیری راہ تیرے آگے تیّار کرے گا ۝

۱۱ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو عَورتوں سے پَیدا ہُوئے ہیں اُن میں یُوحنّاؔ بپتسمہ
دینے والے سے بڑا کوئی نہیں ہُوا لیکن جو آسمان کی بادشاہی میں چھوٹا
۱۲ ہے وہ اُس سے بڑا ہے ۝ اور یُوحنّاؔ بپتسمہ دینے والے کے دِنوں سے
اب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے اور زور آور اُسے چھین
۱۳ لیتے ہیں ۝ کیوں کہ سب نبیوں اور تَوریت نے یُوحنّاؔ تک نبُوّت کی ۝
۱۴ اور چاہو تو مانو۔ ایلیّاہؔ جو آنے والا تھا یہی ہے ۝ جس کے سُننے کے
۱۵
۱۶ کان ہوں وہ سُن لے ۝ پس اِس زمانہ کے لوگوں کو مَیں کِس سے تشبِیہ
دُوں ؟ وہ اُن لڑکوں کی مانند ہیں جو بازاروں میں بَیٹھے ہُوئے اپنے ساتھیوں
۱۷ کو پُکار کر کہتے ہیں ۝ ہم نے تُمہارے لِیئے بانسلی بجائی اور تُم نہ ناچے۔ ہم نے

ماتم کیا اور تم نے چھاتی نہ پیٹی ۝ کیوں کہ یُوحنّا نہ کھاتا آیا نہ پیتا اور وہ کہتے ہیں ۱۸
کہ اُس میں بد رُوح ہے ۝ اِبنِ آدم کھاتا پیتا آیا اور وہ کہتے ہیں دیکھو کھاؤُ ۱۹
اور شرابی آدمی۔ محصُول لینے والوں اور گُنہگاروں کا یار! مگر حِکمت اپنے کاموں
سے راست ثابت ہُوئی ۝
۲۰ وہ اُس وقت اُن شہروں کو ملامت کرنے لگا جن میں اُس کے اکثر
معجزے ظاہر ہُوئے تھے۔ کیوں کہ اُنہوں نے توبہ نہ کی تھی کہ ۝ اَے ۲۱
خُرازِین تجھ پر افسوس! اے بَیت صَیدا تجھ پر افسوس! کیوں کہ جو معجزے
تُم میں ظاہر ہُوئے اگر صُور اور صَیدا میں ہوتے تو وہ ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک
میں بَیٹھ کر کب کے توبہ کر لیتے ۝ مگر مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ عدالت کے دِن ۲۲
صُور اور صَیدا کا حال تُمہارے حال سے زیادہ برداشت کے لائِق ہو گا ۝ اور ۲۳
اَے کفرنحُوم کیا تُو آسمان تک بلند کیا جائے گا؟ تُو تو عالمِ ارواح میں اُترے گا
کیوں کہ جو معجزے تجھ میں ظاہر ہُوئے اگر سدُوم میں ہوتے تو آج تک
قائم رہتا ۝ مگر مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ عدالت کے دِن سدُوم کے علاقہ کا ۲۴
حال تیرے حال سے زیادہ برداشت کے لائِق ہو گا ۝
۲۵ اُس وقت یِسُوع نے کہا اَے باپ آسمان اور زمین کے خُداوند مَیں
تیری حمد کرتا ہُوں کہ تُو نے یہ باتیں داناؤں اور عقل مندوں سے چھپائیں اور
بچّوں پر ظاہر کیں ۝ ہاں اَے باپ کیوں کہ اَیسا ہی تجھے پسند آیا ۝ میرے ۲۶ ۲۷
باپ کی طرف سے سب کچھ مجھے سَونپا گیا اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا سوا باپ
کے اور کوئی باپ کو نہیں جانتا سوا بیٹے کے اور اُس کے جس پر بیٹا اُسے

۲۸ ظاہر کرنا چاہے ۝ اَے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دَبے ہُوئے لوگو سب
۲۹ میرے پاس آؤ۔ مَیں تُم کو آرام دُوں گا ۝ میرا جُؤا اپنے اُوپر اُٹھا لو اور مُجھ سے
سِیکھو۔کیوں کہ مَیں حلیم ہُوں اور دِل کا فروتن۔ تو تُمہاری جانیں آرام پائیں گی ۝
۳۰ کیوں کہ میرا جُؤا ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا ۝

باب ۱۲ ۱ اُس وقت یسُوؔع سبت کے دِن کھیتوں میں ہو کر گیا اور اُس کے شاگِردوں
۲ کو بھُوک لگی اور وہ بالیں توڑ توڑ کر کھانے لگے ۝ فریسیوں نے دیکھ کر اُس سے
کہا کہ دیکھ تیرے شاگِرد وہ کام کرتے ہیں جو سبت کے دِن کرنا روا نہیں ۝
۳ اُس نے اُن سے کہا کیا تُم نے یہ نہیں پڑھا کہ جب داؔوُد اور اُس کے ساتھی
۴ بھُوکے تھے تو اُس نے کیا کِیا؟ ۝ وہ کیوں کر خُدا کے گھر میں گیا اور نذر کی
روٹیاں کھائیں جن کو کھانا نہ اُس کو روا تھا نہ اُس کے ساتھیوں کو مگر صِرف
۵ کاہنوں کو؟ ۝ یا تُم نے توریت میں نہیں پڑھا کہ کاہن سبت کے دِن ہَیکل میں
۶ سبت کی بے حُرمتی کرتے ہیں اور بے قصُور رہتے ہیں؟ ۝ مَیں تُم سے کہتا
۷ ہُوں کہ یہاں وہ ہے جو ہَیکل سے بھی بڑا ہے ۝ لیکن اگر تُم اِس کے معنی
جانتے کہ مَیں قُربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہُوں تو بے قصُوروں کو قصُوروار
۸ نہ ٹھہراتے ۝ کیوں کہ اِبنِ آدم سبت کا مالِک ہے ۝

۹ اور وہ وہاں سے چل کر اُن کے عِبادت خانہ میں گیا ۝ اور دیکھو وہاں
۱۰ ایک آدمی تھا جس کا ہاتھ سُوکھا ہُؤا تھا۔ اُنہوں نے اُس پر اِلزام لگانے کے
۱۱ اِرادہ سے یہ پُوچھا کہ کیا سبت کے دِن شِفا دینا روا ہے؟ ۝ اُس نے اُن سے
کہا تُم میں اَیسا کَون ہے جس کی ایک ہی بھیڑ ہو اور وہ سبت کے دِن

گڑھے میں گر جائے تو وہ اُسے پکڑ کر نہ نکالے؟ ۞ پس آدمی کی قدر تو بھیڑ سے ۱۲
بہت ہی زیادہ ہے ۔اِس لِئے سبت کے دِن نیکی کرنا روا ہے ۞ تب اُس ۱۳
نے اُس آدمی سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا ۔ اُس نے بڑھایا اور وہ دُوسرے ہاتھ کی
مانِند دُرُست ہو گیا ۞ اِس پر فریسیوں نے باہر جا کر اُس کے برخِلاف مشورہ کیا ۱۴
کہ اُسے کِس طرح ہلاک کریں ۞ یسُوعؔ یہ معلُوم کر کے وہاں سے روانہ ہُوا ۱۵
اور بہُت سے لوگ اُس کے پِیچھے ہو لِئے اور اُس نے سب کو اچھّا کر دِیا ۞
اور اُن کو تاکید کی کہ مُجھے ظاہِر نہ کرنا ۞ تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا ۱۶ ۱۷
وہ پُورا ہو کہ ۞

دیکھو یہ میرا خادِم ہے جِسے مَیں نے چُنا۔ ۱۸
میرا پیارا جِس سے میرا دِل خُوش ہے۔
مَیں اپنا رُوح اِس پر ڈالُوں گا
اور یہ غیر قوموں کو اِنصاف کی خبر دے گا ۞
یہ نہ جھگڑا کرے گا نہ شور ۱۹
اور نہ بازاروں میں کوئی اِس کی آواز سُنے گا ۞
یہ کُچلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑے گا ۲۰
اور دُھواں اُٹھتے ہُوئے سن کو نہ بُجھائے گا
جب تک کہ اِنصاف کی فتح نہ کرائے ۞
اور اِس کے نام سے غیر قومیں اُمّید رکھّیں گی ۞ ۲۱

اُس وقت لوگ اُس کے پاس ایک اندھے گُونگے کو لائے جِس میں ۲۲

بدرُوح تھی ۔ اُس نے اُسے اچھّا کر دیا ۔ چنانچہ وہ گُونگا بولنے اور دیکھنے لگا ۝
۲۳ اور ساری بھیڑ حیَران ہو کر کہنے لگی کیا یہ ابنِ داوٗد ہے؟ ۝ ۲۴ فریسیوں نے سُن کر
کہا یہ بدرُوحوں کے سردار بعلزبُول کی مدد کے بغیر بدرُوحوں کو نہیں نِکالتا ۝
۲۵ اُس نے اُن کے خیالوں کو جان کر اُن سے کہا جس بادشاہی میں پھُوٹ پڑتی
ہے وہ وِیران ہو جاتی ہے ۔ اور جس شہر یا گھر میں پھُوٹ پڑے گی وہ قائم نہ
رہے گا ۝ ۲۶ اور اگر شیطان ہی نے شیطان کو نِکالا تو وہ آپ اپنا مُخالِف ہو گیا ۔
۲۷ پھر اُس کی بادشاہی کیوں کر قائم رہے گی؟ ۝ اور اگر مَیں بعلزبُول کی مدد سے
بدرُوحوں کو نِکالتا ہُوں تو تُمہارے بیٹے کِس کی مدد سے نِکالتے ہیں؟ پس وُہی
۲۸ تُمہارے مُنصِف ہوں گے ۝ لیکن اگر مَیں خُدا کے رُوح کی مدد سے بدرُوحوں
۲۹ کو نِکالتا ہُوں تو خُدا کی بادشاہی تُمہارے پاس آ پہُنچی ۝ یا کیوں کر کوئی آدمی
کِسی زور آور کے گھر میں گھُس کر اُس کا اسباب لُوٹ سکتا ہے جب تک کہ
۳۰ پہلے اُس زور آور کو نہ باندھ لے؟ پھر وہ اُس کا گھر لُوٹ لے گا ۝ جو میرے
ساتھ نہیں وہ میرے خِلاف ہے اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا
۳۱ ہے ۝ اِس لِئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ آدمیوں کا ہر گُناہ اور کُفر تو مُعاف
۳۲ کِیا جائے گا مگر جو کُفر رُوح کے حق میں ہو وہ مُعاف نہ کِیا جائے گا ۝ اور
جو کوئی ابنِ آدم کے برخِلاف کوئی بات کہے گا وہ تو اُسے مُعاف کی جائے گی
مگر جو کوئی رُوحُ القُدس کے برخِلاف کوئی بات کہے گا وہ اُسے مُعاف نہ کی
۳۳ جائے گی نہ اِس عالم میں نہ آنے والے میں ۝ یا تو درخت کو بھی اچھّا کہو
اور اُس کے پھل کو بھی اچھّا یا درخت کو بھی بُرا کہو اور اُس کے پھل کو بھی بُرا

کیوں کہ درخت پھل ہی سے پہچانا جاتا ہے۝ اے سانپ کے بچو تم بُرے ہو کر ۳۴
کیوں کر اچھی باتیں کہہ سکتے ہو؟ کیوں کہ جو دِل میں بھرا ہے وُہی مُنہ پر آتا
ہے۝ اچھا آدمی اچھے خزانہ سے اچھی چیزیں نِکالتا ہے اور بُرا آدمی بُرے خزانہ ۳۵
سے بُری چیزیں نِکالتا ہے ۝ اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو نِکمّی بات لوگ ۳۶
کہیں گے عدالت کے دِن اُس کا حساب دیں گے۝ کیوں کہ تُو اپنی باتوں ۳۷
کے سبب سے راستباز ٹھہرایا جائے گا اور اپنی باتوں کے سبب سے قصُوروار
ٹھہرایا جائے گا۝

اِس پر بعض فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں اُس سے کہا اَے ۳۸
اُستاد ہم تجھ سے ایک نِشان دیکھنا چاہتے ہیں۝ اُس نے جواب دے کر ۳۹
اُن سے کہا اِس زمانہ کے بُرے اور زِناکار لوگ نِشان طلب کرتے ہیں
مگر یُوناہ نبی کے نِشان کے سِوا کوئی اَور نِشان اُن کو نہ دِیا جائے گا ۝
کیوں کہ جیسے یُوناہ تِین رات دِن مچھلی کے پیٹ میں رہا وَیسے ہی اِبنِ آدم ۴۰
تِین رات دِن زمِین کے اندر رہے گا۝ نینوہ کے لوگ عدالت کے دِن اِس ۴۱
زمانہ کے لوگوں کے ساتھ کھڑے ہو کر اِن کو مجرم ٹھہرائیں گے کیوں کہ اُنہوں
نے یُوناہ کی مُنادی پر توبہ کر لی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو یُوناہ سے بھی بڑا
ہے۝ دکھّن کی ملکہ عدالت کے دِن اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ اُٹھ کر ۴۲
اِن کو مجرم ٹھہرائے گی۔ کیوں کہ وہ دُنیا کے کنارے سے سُلیمان کی
حکمت سُننے کو آئی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سُلیمان سے بھی بڑا ہے ۝
جب ناپاک رُوح آدمی میں سے نکلتی ہے تو سُوکھے مقاموں میں آرام ۴۳

۴۴ ڈھونڈتی پھرتی ہے اور نہیں پاتی ○ تب کہتی ہے مَیں اپنے اُس گھر میں پھر جاؤں گی جس سے نکلی تھی اور آ کر اُسے خالی اور جھڑا ہُوا اور آراستہ پاتی ہے ○
۴۵ پھر جا کر اَور سات رُوحیں اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی ہے اور وہ داخل ہو کر وہاں بستی ہیں اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔ اِس زمانہ کے بُرے لوگوں کا حال بھی اَیسا ہی ہوگا ○

۴۶ جب وہ بھیڑ سے یہ کہہ ہی رہا تھا تو دیکھو اُس کی ماں اور بھائی باہر
۴۷ کھڑے تھے اور اُس سے بات کرنا چاہتے تھے ○ کسی نے اُس سے کہا دیکھ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے ہیں اور تجھ سے بات کرنا چاہتے ہیں ○
۴۸ اُس نے خبر دینے والے کو جواب میں کہا کَون ہے میری ماں اور کَون ہیں میرے
۴۹ بھائی؟ ○ اور اپنے شاگردوں کی طرف ہاتھ بڑھا کر کہا دیکھو میری ماں اور میرے
۵۰ بھائی یہ ہیں ○ کیوں کہ جو کوئی میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلے وُہی میرا بھائی اور میری بہن اور ماں ہے ○

باب ۱۳
۱ اُسی روز یسُوعؔ گھر سے نکل کر جھیل کے کنارے جا بَیٹھا ○ اور اُس کے
۲ پاس اَیسی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ کشتی پر چڑھ بَیٹھا اور ساری بھیڑ کنارے پر
۳ کھڑی رہی ○ اور اُس نے اُن سے بہُت سی باتیں تمثیلوں میں کہیں کہ دیکھو
۴ ایک بونے والا بیج بونے نکلا ○ اور بونے وقت کچھ دانے راہ کے کنارے
۵ گرے اور پرندوں نے آ کر اُنہیں چُگ لیا ○ اور کچھ پتھریلی زمین پر گرے جہاں اُن کو بہُت مٹّی نہ ملی اور گہری مٹّی نہ ملنے کے سبب سے جلد اُگ
۶ آئے ○ اور جب سُورج نکلا تو جل گئے اور جڑ نہ ہونے کے سبب سے

سُوکھ گئے ۝ اور کچھ جھاڑیوں میں گرے اور جھاڑیوں نے بڑھ کر اُن کو دبا لیا ۝ اور ۸
کچھ اچھی زمین میں گرے اور پھل لائے۔ کچھ سَو گُنا کچھ ساٹھ گُنا کچھ تیس گُنا ۝
جس کے کان ہوں وہ سُن لے ۝ ۹
شاگردوں نے پاس آکر اُس سے کہا تُو اُن سے تمثیلوں میں کیوں ۱۰
باتیں کرتا ہے؟ ۝ اُس نے جواب میں اُن سے کہا اِس لئے کہ تُم کو آسمان ۱۱
کی بادشاہی کے بھیدوں کی سمجھ دی گئی ہے مگر اُن کو نہیں دی گئی ۝ کیونکہ ۱۲
جس کے پاس ہے اُسے دِیا جائے گا اور اُس کے پاس زیادہ ہو جائے گا
اور جس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لِیا جائے گا جو اُس کے
پاس ہے ۝ مَیں اُن سے تمثیلوں میں اِس لِئے باتیں کرتا ہُوں کہ وہ دیکھتے ۱۳
ہُوئے نہیں دیکھتے اور سُنتے ہُوئے نہیں سُنتے اور نہیں سمجھتے ۝ اور اُن ۱۴
کے حق میں یسعیاہ کی یہ پیشین گوئی پُوری ہوتی ہے کہ

تُم کانوں سے سُنو گے پر ہرگز نہ سمجھو گے۔
اور آنکھوں سے دیکھو گے پر ہرگز معلُوم نہ کرو گے ۝
کیوں کہ اِس اُمّت کے دل پر چربی چھا گئی ہے ۱۵
اور وہ کانوں سے اُونچا سُنتے ہیں
اور اُنہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں۔
تا ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے معلُوم کریں
اور کانوں سے سُنیں
اور دِل سے سمجھیں

اور رُجُوع لائیں
اور مَیں اُن کو شِفا بخشُوں ○

۱۶ لیکن مُبارک ہیں تُمہاری آنکھیں اِس لِئے کہ وہ دیکھتی ہیں اور تُمہارے کان اِس
۱۷ لِئے کہ وہ سُنتے ہیں ○ کیوں کہ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ بُہت سے نبیوں
اور راستبازوں کو آرزُو تھی کہ جو کُچھ تُم دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھا اور جو باتیں تُم
۱۸ سُنتے ہو سُنیں مگر نہ سُنیں ○ پس بونے والے کی تمثِیل سُنو ○ جب کوئی بادشاہی
۱۹ کا کلام سُنتا ہے اور سمجھتا نہیں تو جو اُس کے دل میں بویا گیا تھا اُسے وہ
شریر آکر چھین لے جاتا ہے۔ یہ وہ ہے جو راہ کے کنارے بویا گیا تھا ○
۲۰ اور جو پتھریلی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے اور اُسے فی الفور
۲۱ خُوشی سے قبُول کر لیتا ہے ○ لیکن اپنے اندر جڑ نہیں رکھتا بلکہ چند روزہ
ہے اور جب کلام کے سبب سے مُصیبت یا ظُلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور
۲۲ ٹھوکر کھاتا ہے ○ اور جو جھاڑیوں میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے
اور دُنیا کی فِکر اور دَولت کا فریب اُس کلام کو دبا دیتا ہے اور وہ بے پھل
۲۳ رہ جاتا ہے ○ اور جو اچھّی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا
اور سمجھتا ہے اور پھل بھی لاتا ہے۔ کوئی سَو گُنا پھلتا ہے کوئی ساٹھ گُنا کوئی
تیس گنا ○

۲۴ اُس نے ایک اَور تمثِیل اُن کے سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان کی
۲۵ بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے جس نے اپنے کھیت میں اچھّا بیج بویا ○ مگر
لوگوں کے سوتے میں اُس کا دُشمن آیا اور گیہوں میں کڑوے دانے بھی

ہو گیا ○ پس جب پتیاں نکلیں اور بالیں آئیں تو وہ کڑوے دانے بھی دِکھائی ۲۶
دِئے ○ گھر کے مالک کے نوکروں نے آکر اُس سے کہا اَے خُداوند کیا تُو ۲۷
نے اپنے کھیت میں اچھّا بیج نہ بویا تھا؟ اُس میں کڑوے دانے کہاں
سے آ گئے؟ ○ اُس نے اُن سے کہا یہ کسی دُشمن نے کیا ہے۔ نوکروں ۲۸
نے اُس سے کہا تو کیا تُو چاہتا ہے کہ ہم جا کر اُن کو جمع کریں؟ ○ اُس ۲۹
نے کہا نہیں ایسا نہ ہو کہ کڑوے دانے جمع کرنے میں تُم اُن کے ساتھ
گیہوں بھی اُکھاڑ لو ○ کٹائی تک دونوں کو اِکٹھا بڑھنے دو اور کٹائی کے وقت میں ۳۰
کاٹنے والوں سے کہہ دُوں گا کہ پہلے کڑوے دانے جمع کر لو اور جلانے کے
لِئے اُن کے گٹھے باندھ لو اور گیہوں میرے کھتے میں جمع کر دو ○

اُس نے ایک اَور تمثیل اُن کے سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان ۳۱
کی بادشاہی اُس رائی کے دانے کی مانند ہے جِسے کسی آدمی نے لے کر اپنے
کھیت میں بو دِیا ○ وہ سب بیجوں سے چھوٹا تو ہے مگر جب بڑھتا ہے تو ۳۲
سب ترکاریوں سے بڑا اور ایسا درخت ہو جاتا ہے کہ ہَوا کے پرندے آکر
اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کرتے ہیں ○

اُس نے ایک اَور تمثیل اُن کو سُنائی کہ آسمان کی بادشاہی اُس خمیر کی ۳۳
مانند ہے جِسے کسی عَورت نے لے کر تین پَیمانہ آٹے میں مِلا دِیا اور وہ
ہوتے ہوتے سب خمیر ہو گیا ○

یہ سب باتیں یِسُوعؔ نے بھیڑ سے تمثیلوں میں کہیں اور بغیر تمثیل ۳۴
کے وہ اُن سے کچھ نہ کہتا تھا ○ تاکہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ ۳۵

مَیں تمثیلوں میں اپنا مُنہ کھولُوں گا۔
مَیں اُن باتوں کو ظاہر کرُوں گا جو بِنائے عالم سے پوشیدہ رہی ہیں ۝
۳۶ اُس وقت وہ بِھیڑ کو چھوڑ کر گھر میں گیا اور اُس کے شاگردوں نے اُس
۳۷ کے پاس آکر کہا کہ کھیت کے کڑوے دانوں کی تمثیل ہمیں سمجھا دے ۝ اُس
۳۸ نے جواب میں کہا کہ اچھّے بیج کا بونے والا ابنِ آدم ہے ۝ اور کھیت دُنیا
ہے اور اچھّا بیج بادشاہی کے فرزند اور کڑوے دانے اُس شریر کے فرزند ہیں ۝
۳۹ جس دُشمن نے اُن کو بویا وہ ابلیس ہے اور کٹائی دُنیا کا آخر ہے اور کاٹنے
۴۰ والے فرشتے ہیں ۝ پس جیسے کڑوے دانے جمع کیئے جاتے اور آگ میں
۴۱ جلائے جاتے ہیں وَیسے ہی دُنیا کے آخر میں ہوگا ۝ ابنِ آدم اپنے فرشتوں
کو بھیجے گا اور وہ سب ٹھوکر کھِلانے والی چیزوں اور بدکاروں کو اُس کی
۴۲ بادشاہی میں سے جمع کریں گے ۝ اور اُن کو آگ کی بھٹّی میں ڈال دیں گے۔
۴۳ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا ۝ اُس وقت راستباز اپنے باپ کی بادشاہی
میں آفتاب کی مانند چمکیں گے۔ جس کے کان ہوں وہ سُن لے ۝
۴۴ آسمان کی بادشاہی کھیت میں چھپے خزانہ کی مانند ہے جسے کسی آدمی
نے پاکر چھپا دیا اور خُوشی کے مارے جاکر جو کچھ اُس کا تھا بیچ ڈالا اور اُس کھیت
کو مول لے لیا ۝
۴۵ پھر آسمان کی بادشاہی اُس سوداگر کی مانند ہے جو عُمدہ موتیوں کی تلاش
۴۶ میں تھا ۝ جب اُسے ایک بیش قیمت موتی مِلا تو اُس نے جاکر جو کچھ اُس کا تھا
سب بیچ ڈالا اور اُسے مول لے لیا ۝

۴۷ پھر آسمان کی بادشاہی اُس بڑے جال کی مانند ہے جو دریا میں ڈالا گیا اور اُس نے ہر قسم کی مچھلیاں سمیٹ لیں ○ اور جب بھر گیا تو اُسے کنارے پر ۴۸ کھینچ لائے اور بیٹھ کر اچھی اچھی تو برتنوں میں جمع کر لیں اور جو خراب تھیں پھینک دیں ○ دُنیا کے آخر میں ایسا ہی ہو گا۔ فرشتے نکلیں گے اور شریروں ۴۹ کو راستبازوں میں سے جُدا کریں گے اور اُن کو آگ کی بھٹی میں ڈال دیں گے ○ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہو گا ○ ۵۰

کیا تُم یہ سب باتیں سمجھ گئے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا ہاں ○ ۵۱ اُس نے اُن سے کہا اِس لئے ہر فقیہ جو آسمان کی بادشاہی کا شاگرد بنا ۵۲ ہے اُس گھر کے مالک کی مانند ہے جو اپنے خزانہ میں سے نئی اور پُرانی چیزیں نکالتا ہے ○

جب یسُوع یہ تمثیلیں ختم کر چُکا تو ایسا ہُوا کہ وہاں سے روانہ ہو گیا ○ ۵۳ اور اپنے وطن میں آ کر اُن کے عبادت خانہ میں اُن کو ایسی تعلیم دینے لگا ۵۴ کہ وہ حیران ہو کر کہنے لگے اِس میں یہ حکمت اور معجزے کہاں سے آئے؟ ○ کیا یہ بڑھئی کا بیٹا نہیں؟ اور اِس کی ماں کا نام مریم اور اِس کے بھائی ۵۵ یعقوب اور یُوسف اور شمعون اور یہوداہ نہیں؟ ○ اور کیا اِس کی سب بہنیں ۵۶ ہمارے ہاں نہیں؟ پھر یہ سب کچھ اِس میں کہاں سے آیا؟ ○ اور اُنہوں ۵۷ نے اُس کے سبب سے ٹھوکر کھائی۔ مگر یسُوع نے اُن سے کہا کہ نبی اپنے وطن اور اپنے گھر کے سوا اَور کہیں بے عزّت نہیں ہوتا ○ اور اُس نے ۵۸ اُن کی بے اعتقادی کے سبب سے وہاں بہت سے معجزے نہ دکھائے ○

باب ۱۴ ۱ اُس وقت چوتھائی مُلک کے حاکِم ہیرودیس نے یسوع کی شہرت سُنی ○
۲ اور اپنے خادِموں سے کہا کہ یہ یوحنا بپتسمہ دینے والا ہے۔ وہ مُردوں
میں سے جی اُٹھا ہے اِس لِئے اُس سے یہ معجزے ظاہِر ہوتے ہیں ○
۳ کیوں کہ ہیرودیس نے اپنے بھائی فِلپّس کی بیوی ہیرودیاس کے سبب
۴ سے یوحنا کو پکڑ کر باندھا اور قَید خانہ میں ڈال دِیا تھا ○ کیوں کہ یوحنا نے
۵ اُس سے کہا تھا کہ اِس کا رکھنا تُجھے روا نہیں ○ اور وہ ہرچند اُسے قتل
کرنا چاہتا تھا مگر عام لوگوں سے ڈرتا تھا کیوں کہ وہ اُسے نبی جانتے تھے ○
۶ لیکن جب ہیرودیس کی سالگرہ ہُوئی تو ہیرودیاس کی بیٹی نے محفل میں ناچ
۷ کر ہیرودیس کو خُوش کِیا ○ اِس پر اُس نے قسم کھا کر اُس سے وعدہ کِیا کہ
۸ جو کُچھ تُو مانگے گی تُجھے دُوں گا ○ اُس نے اپنی ماں کے سکھانے سے کہا
۹ مُجھے یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سَر تھال میں یہیں منگوا دے ○ بادشاہ
غمگین ہُؤا مگر اپنی قسموں اور مہمانوں کے سبب سے اُس نے حُکم دِیا کہ
۱۰ دے دِیا جائے ○ اور آدمی بھیج کر قَید خانہ میں یوحنا کا سر کٹوا دِیا ○ اور اُس کا
۱۱ سر تھال میں لایا گیا اور لڑکی کو دِیا گیا اور وہ اُسے اپنی ماں کے پاس لے
۱۲ گئی ○ اور اُس کے شاگِردوں نے آ کر لاش اُٹھا لی اور اُسے دفن کر دِیا
اور جا کر یسوع کو خبر دی ○
۱۳ جب یسوع نے یہ سُنا تو وہاں سے کشتی پر الگ کسی وِیران جگہ کو
۱۴ روانہ ہُؤا اور لوگ یہ سُن کر شہر شہر سے پَیدل اُس کے پیچھے گئے ○ اُس
نے اُتر کر بڑی بِھیڑ دیکھی اور اُسے اُن پر ترس آیا اور اُس نے اُن کے

بیماروں کو اچھا کر دیا ۵ اور جب شام ہُوئی تو شاگرد اُس کے پاس آکر کہنے ۱۵
لگے کہ جگہ ویران ہے اور اب وقت گُذر گیا ہے۔ لوگوں کو رُخصت کر دے
تاکہ گاؤں میں جاکر اپنے لئے کھانا مول لیں ۵ یسُوع نے اُن سے کہا ۱۶
اِن کا جانا ضرُور نہیں۔ تُم ہی اِن کو کھانے کو دو ۵ اُنہوں نے اُس سے ۱۷
کہا کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں کے سوا اَور کچھ
نہیں ۵ اُس نے کہا وہ یہاں میرے پاس لے آؤ ۵ اور اُس نے لوگوں ۱۸ ۱۹
کو گھاس پر بیٹھنے کا حُکم دیا۔ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں
لیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر برکت دی اور روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیں
اور شاگردوں نے لوگوں کو ۵ اور سب کھا کر سیر ہو گئے اور اُنہوں نے بچے ۲۰
ہُوئے ٹکڑوں سے بھری ہُوئی بارہ ٹوکریاں اُٹھائیں ۵ اور کھانے والے ۲۱
عورتوں اور بچّوں کے سوا پانچ ہزار مرد کے قریب تھے ۵

اور اُس نے فوراً شاگردوں کو مجبُور کیا کہ کشتی میں سوار ہو کر اُس سے ۲۲
پہلے پار چلے جائیں جب تک وہ لوگوں کو رُخصت کرے ۵ اور لوگوں کو ۲۳
رُخصت کر کے تنہا دُعا کرنے کے لئے پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب شام ہُوئی
تو وہاں اکیلا تھا ۵ مگر کشتی اُس وقت جھیل کے بیچ میں تھی اور لہروں ۲۴
سے ڈگمگا رہی تھی کیوں کہ ہَوا مُخالِف تھی ۵ اور وہ رات کے چوتھے ۲۵
پہر جھیل پر چلتا ہُوا اُن کے پاس آیا ۵ شاگرد اُسے جھیل پر چلتے ہُوئے ۲۶
دیکھ کر گھبرا گئے اور کہنے لگے کہ بھُوت ہے اور ڈر کر چلّا اُٹھے ۵ یسُوع ۲۷
نے فوراً اُن سے کہا خاطر جمع رکھّو۔ مَیں ہُوں۔ ڈرو مت ۵ پطرس نے ۲۸

اُس سے جواب میں کہا اَے خُداوند اگر تُو ہے تو مُجھے حُکم دے کہ پانی پر
۲۹ چل کر تیرے پاس آؤُں ؂ اُس نے کہا آ۔ پطرؔس کشتی سے اُتر کر یسُوؔع کے
۳۰ پاس جانے کے لِئے پانی پر چلنے لگا ؂ مگر جب ہَوا دیکھی تو ڈر گیا اور جب
۳۱ ڈوبنے لگا تو چِلّا کر کہا اَے خُداوند مُجھے بچا! ؂ یسُوؔع نے فوراً ہاتھ بڑھا
کر اُسے پکڑ لِیا اور اُس سے کہا اَے کم اعتقاد تُو نے کیوں شک کِیا؟ ؂
۳۲-۳۳ اور جب وہ کشتی پر چڑھ آئے تو ہَوا تھم گئی ؂ اور جو کشتی پر تھے اُنہوں
نے اُسے سجدہ کرکے کہا یقیناً تُو خُدا کا بیٹا ہے ؂
۳۴-۳۵ وہ پار جا کر گنیسرؔت کے علاقہ میں پُہنچے ؂ اور وہاں کے لوگوں نے
اُسے پہچان کر اُس سارے گِردونواح میں خبر بھیجی اور سب بیماروں کو اُس
۳۶ کے پاس لائے ؂ اور وہ اُس کی مِنّت کرنے لگے کہ اُس کی پوشاک کا
کِنارہ ہی چھُو لیں اور جِتنوں نے چھُؤا وہ اچھے ہو گئے ؂

باب ۱۵ ۱ اُس وقت فریسیوں اور فقیہوں نے یرُوشلیم سے یسُوؔع کے پاس
۲ آکر کہا کہ ؂ تیرے شاگرد بزُرگوں کی روایت کو کیوں ٹال دیتے ہیں کہ کھانا کھاتے
۳ وقت ہاتھ نہیں دھوتے؟ ؂ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ تُم اپنی روایت
۴ سے خُدا کا حُکم کیوں ٹال دیتے ہو؟ ؂ کیوں کہ خُدا نے فرمایا ہے تُو اپنے
باپ کی اور اپنی ماں کی عِزّت کر اور جو باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرُور جان
۵ سے مارا جائے ؂ مگر تُم کہتے ہو کہ جو کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جِس چیز کا
۶ تُجھے مُجھ سے فائدہ پُہنچ سکتا تھا وہ خُدا کی نذر ہو چُکی ؂ تو وہ اپنے باپ
کی عِزّت نہ کرے پس تُم نے اپنی روایت سے خُدا کا کلام باطِل کر دِیا ؂

اَے رِیاکارو! یسعیاہ نے تُمہارے حق میں کیا خُوب نبُوّت کی کہ ۝ ۷
یہ اُمّت زبان سے تو میری عِزّت کرتی ہے ۸
مگر اِن کا دِل مجھ سے دُور ہے ۝
اور یہ بے فائدہ میری پرستِش کرتے ہیں ۹
کیوں کہ اِنسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں ۝
پھر اُس نے لوگوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا کہ سُنو اِور سمجھو ۝ جو چیز مُنہ میں ۱۰، ۱۱
جاتی ہے وہ آدمی کو ناپاک نہیں کرتی مگر جو مُنہ سے نِکلتی ہے وُہی آدمی کو
ناپاک کرتی ہے ۝ اِس پر شاگِردوں نے اُس کے پاس آکر کہا کیا تُو جانتا ہے ۱۲
کہ فریسیوں نے یہ بات سُن کر ٹھوکر کھائی؟ ۝ اُس نے جواب میں کہا جو ۱۳
پَودا میرے آسمانی باپ نے نہیں لگایا جڑ سے اُکھاڑا جائے گا ۝ اُنہیں چھوڑ ۱۴
دو - وہ اندھے راہ بتانے والے ہیں اور اگر اندھے کو اندھا راہ بتائے گا
تو دونوں گڑھے میں گریں گے ۝ پطرؔس نے جواب میں اُس سے کہا یہ تمثیل ۱۵
ہمیں سمجھا دے ۝ اُس نے کہا کیا تُم بھی اب تک بے سمجھ ہو؟ ۝ کیا نہیں ۱۶، ۱۷
سمجھتے کہ جو کچھ مُنہ میں جاتا ہے وہ پیٹ میں پڑتا اور مزبلہ میں پھینکا جاتا ہے؟ ۝
مگر جو باتیں مُنہ سے نِکلتی ہیں وہ دِل سے نِکلتی ہیں اور وُہی آدمی کو ناپاک ۱۸
کرتی ہیں ۝ کیوں کہ بُرے خیال - خُونریزیاں - زِناکارِیاں - حرام کارِیاں - چورِیاں - ۱۹
جھُوٹی گواہِیاں - بدگوئیاں دِل ہی سے نِکلتی ہیں ۝ یہی باتیں ہیں جو آدمی کو ۲۰
ناپاک کرتی ہیں مگر بغیر ہاتھ دھوئے کھانا کھانا آدمی کو ناپاک نہیں کرتا ۝
پھر یسُوؔع وہاں سے نِکل کر صُوؔر اور صیدؔا کے علاقہ کو روانہ ہُوا ۝ اور ۲۱، ۲۲

دیکھو ایک کنعانی عورت اُن سرحدوں سے نکلی اور پُکار کر کہنے لگی اَے خُداوند ابنِ
۲۳ داؤد مجھ پر رحم کر۔ ایک بدرُوح میری بیٹی کو بُری طرح ستاتی ہے ۝ مگر اُس نے
اُسے کچھ جواب نہ دیا اور اُس کے شاگردوں نے پاس آ کر اُس سے یہ عرض کی
۲۴ کہ اُسے رُخصت کر دے کیوں کہ وہ ہمارے پیچھے چلاتی ہے ۝ اُس نے
جواب میں کہا کہ مَیں اِسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہُوئی بھیڑوں کے سوا اَور
۲۵ کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا ۝ مگر اُس نے آ کر اُسے سجدہ کیا اور کہا اَے
۲۶ خُداوند میری مدد کر ۝ اُس نے جواب میں کہا لڑکوں کی روٹی لے کر کُتّوں کو
۲۷ ڈال دینا اچھا نہیں ۝ اُس نے کہا ہاں خُداوند کیوں کہ کُتّے بھی اُن ٹکڑوں
۲۸ میں سے کھاتے ہیں جو اُن کے مالکوں کی میز سے گرتے ہیں ۝ اِس پر
یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اَے عورت تیرا ایمان بہت بڑا ہے۔
جیسا تُو چاہتی ہے تیرے لئے ویسا ہی ہو اور اُس کی بیٹی نے اُسی گھڑی
شفا پائی ۝

۲۹ پھر یسوع وہاں سے چل کر گلیل کی جھیل کے نزدیک آیا اور پہاڑ پر
۳۰ چڑھ کر وہیں بیٹھ گیا ۝ اور ایک بڑی بھیڑ لنگڑوں ۔ اندھوں ۔ گونگوں ۔ ٹنڈوں
اور بہت سے اَور بیماروں کو اپنے ساتھ لے کر اُس کے پاس آئی اور اُن کو
۳۱ اُسکے پاؤں میں ڈال دیا اور اُس نے انہیں اچھا کر دیا ۝ چنانچہ جب لوگوں نے دیکھا کہ
گونگے بولتے۔ ٹنڈے تندرُست ہوتے اور لنگڑے چلتے پھرتے اور اندھے دیکھتے ہیں تو تعجب
کیا اور اسرائیل کے خُدا کی تمجید کی ۝
۳۲ اور یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر کہا مجھے اِس بھیڑ پر ترس

آتا ہے کیوں کہ یہ لوگ تین دن سے برابر میرے ساتھ ہیں اور اُن کے پاس کھانے کو کچھ نہیں اور میں اُن کو بھوکا رُخصت کرنا نہیں چاہتا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ راہ میں تھک کر رہ جائیں ۝ شاگردوں نے اُس سے کہا بیابان میں ۳۳ ہم اِتنی روٹیاں کہاں سے لائیں کہ ایسی بڑی بھیڑ کو سیر کریں؟ ۝ یسُوعؔ نے ۳۴ اُن سے کہا تُمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ اُنہوں نے کہا سات اور تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں ہیں ۝ اُس نے لوگوں کو حُکم دیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں ۝ ۳۵ اور اُن سات روٹیوں اور مچھلیوں کو لے کر شکر کیا اور اُنہیں توڑ کر شاگردوں کو ۳۶ دیتا گیا اور شاگرد لوگوں کو ۝ اور سب کھا کر سیر ہو گئے اور بچے ہُوئے ٹکڑوں ۳۷ سے بھرے ہُوئے سات ٹوکرے اُٹھائے ۝ اور کھانے والے سِوا عورتوں اور ۳۸ بچّوں کے چار ہزار مرد تھے ۝ پھر وہ بھیڑ کو رُخصت کر کے کشتی میں سوار ہُوا ۳۹ اور مگدنؔ کی سرحدّوں میں آگیا ۝

۱۶ پھر فریسیوں اور صدوقیوں نے پاس آکر آزمانے کے لئے اُس سے ۱ درخواست کی کہ ہمیں کوئی آسمانی نِشان دِکھا ۝ اُس نے جواب میں اُن سے ۲ کہا شام کو تُم کہتے ہو کہ کھُلا رہے گا کیوں کہ آسمان لال ہے ۝ اور صُبح کو یہ ۳ کہ آج آندھی چلے گی کیوں کہ آسمان لال اور دُھندلا ہے تُم آسمان کی صُورت میں تو تمیز کرنا جانتے ہو مگر زمانوں کی علامتوں میں تمیز نہیں کر سکتے ۝ اِس زمانہ ۴ کے بُرے اور زِناکار لوگ نِشان طلب کرتے ہیں مگر یُوناہؔ کے نِشان کے سِوا کوئی اَور نِشان اُن کو نہ دِیا جائے گا اور وہ اُن کو چھوڑ کر چلا گیا ۝

اور شاگرد پار جاتے وقت روٹی ساتھ لینا بھُول گئے تھے ۝ یسُوعؔ نے ۵ ۶

۷ اُن سے کہا خبردار فرِیسیوں اور صدُوقیوں کے خمیر سے ہوشیار رہنا ○ وہ آپس
۸ میں چرچا کرنے لگے کہ ہم روٹی نہیں لائے ○ یسُوعؔ نے یہ معلوم کرکے کہا
اَے کم اِعتقادو تُم آپس میں کیوں چرچا کرتے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہیں؟ ○
۹ کیا اب تک نہیں سمجھتے اور اُن پانچ ہزار آدمیوں کی پانچ روٹیاں تُم کو یاد
۱۰ نہیں اور نہ یہ کہ کِتنی ٹوکریاں اُٹھائیں؟ ○ اور نہ اُن چار ہزار آدمیوں کی
۱۱ سات روٹیاں اور نہ یہ کہ کِتنے ٹوکرے اُٹھائے؟ ○ کیا وجہ ہے کہ تُم یہ نہیں
سمجھتے کہ مَیں نے تُم سے روٹی کی بابت نہیں کہا؟ فرِیسیوں اور صدُوقیوں کے
۱۲ خمیر سے خبردار رہو ○ تب اُن کی سمجھ میں آیا کہ اُس نے روٹی کے خمیر
سے نہیں بلکہ فرِیسیوں اور صدُوقیوں کی تعلیم سے خبردار رہنے کو کہا تھا ○
۱۳ جب یسُوعؔ قیصریہ فِلپّی کے علاقہ میں آیا تو اُس نے اپنے شاگردوں
۱۴ سے یہ پُوچھا کہ لوگ اِبنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟ ○ اُنہوں نے کہا بعض یُوحنّاؔ
بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں بعض ایلیاؔہ بعض یرمیاؔہ یا نبیوں میں سے کوئی ○
۱۵ ۱۶ اُس نے اُن سے کہا مگر تُم مُجھے کیا کہتے ہو؟ ○ شمعُونؔ پطرسؔ نے جواب
۱۷ میں کہا تُو زِندہ خُدا کا بیٹا مسِیح ہے ○ یسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا
مُبارک ہے تُو شمعُونؔ بر یُوناؔہ کیوں کہ یہ بات گوشت اور خُون نے نہیں بلکہ
۱۸ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تُجھ پر ظاہر کی ہے ○ اور مَیں بھی تُجھ
سے کہتا ہُوں کہ تُو پطرسؔ ہے اور مَیں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا اور
۱۹ عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے ○ مَیں آسمان کی بادشاہی
کی کُنجیاں تُجھے دُوں گا اور جو کُچھ تُو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھے گا

اور جو کچھ تُو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھُلے گا ۝ اُس وقت اُس نے شاگِردوں ۲۰
کو حُکم دِیا کہ کِسی کو نہ بتانا کہ مَیں مسِیح ہُوں ۝

اُس وقت سے یِسُوعؔ اپنے شاگِردوں پر ظاہِر کرنے لگا کہ اُسے ضرُور ۲۱
ہے کہ یرُوشلِیم کو جائے اور بزُرگوں اور سردار کاہنوں اور فقِیہوں کی طرف
سے بہُت دُکھ اُٹھائے اور قتل کِیا جائے اور تِیسرے دِن جی اُٹھے ۝
اِس پر پطرسؔ اُس کو الگ لے جا کر ملامت کرنے لگا کہ اَے خُداوند! ۲۲
خُدا نہ کرے۔ یہ تُجھ پر ہرگِز نہیں آنے کا ۝ اُس نے پِھر کر پطرسؔ سے ۲۳
کہا اَے شیطان میرے سامنے سے دُور ہو۔ تُو میرے لِئے ٹھوکر کا
باعِث ہے کیوں کہ تُو خُدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمِیوں کی باتوں کا
خیال رکھتا ہے ۝ اُس وقت یِسُوعؔ نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ اگر ۲۴
کوئی میرے پِیچھے آنا چاہے تو اپنی خُودی کا اِنکار کرے اور اپنی صلِیب
اُٹھائے اور میرے پِیچھے ہو لے ۝ کیوں کہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے ۲۵
اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطِر اپنی جان کھوئے گا اُسے پائے گا ۝
اور اگر آدمی ساری دُنیا حاصِل کرے اور اپنی جان کا نُقصان اُٹھائے تو ۲۶
اُسے کیا فائِدہ ہوگا؟ یا آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے گا؟ ۝ کیوں کہ ۲۷
اِبنِ آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرِشتوں کے ساتھ آئے گا۔
اُس وقت ہر ایک کو اُس کے کاموں کے مُطابِق بدلہ دے گا ۝ مَیں تُم سے ۲۸
سچ کہتا ہُوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض اَیسے ہیں کہ جب تک
اِبنِ آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے ہُوئے نہ دیکھ لیں گے مَوت کا

مزہ ہرگز نہ چکھیں گے ۝

باب ۱۷ ۱ چھ دِن کے بعد یسوؔع نے پطرؔس اور یعقوؔب اور اُس کے بھائی
۲ یوؔحنّا کو ہمراہ لیا اور اُنہیں ایک اُونچے پہاڑ پر الگ لے گیا ۝ اور اُن کے
سامنے اُسکی صورت بدل گئی اور اُسکا چہرہ سُورج کی مانند چمکا اور اُسکی پوشاک
۳ نُور کی مانند سفید ہو گئی ۝ اور دیکھو مُوسؔیٰ اور ایلیّاؔہ اُس کے ساتھ
۴ باتیں کرتے ہُوئے دِکھائی دِئے ۝ پطرؔس نے یسوؔع سے کہا
اے خُداوند ہمارا یہاں رہنا اچھّا ہے۔ مرضی ہو تو مَیں یہاں تین
ڈیرے بناؤں۔ ایک تیرے لِئے۔ ایک مُوسؔیٰ کے لِئے اور ایک
۵ ایلیّاؔہ کے لِئے ۝ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک نُورانی بادل نے اُن پر
سایہ کر لیا اور دیکھو اُس بادل میں سے آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جِس
۶ سے مَیں خُوش ہُوں اِس کی سُنو ۝ شاگرد یہ سُن کر مُنہ کے بل گِرے اور
۷ بُہت ہی ڈر گئے ۝ یسوؔع نے پاس آکر اُنہیں چھُوا اور کہا اُٹھو ڈرو مت ۝
۸ جب اُنہوں نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں تو ایک یسوؔع کے سوا اَور کِسی کو نہ دیکھا ۝
۹ جب وہ پہاڑ سے اُتر رہے تھے تو یسوؔع نے اُنہیں یہ حُکم دِیا کہ
جب تک اِبنِ آدم مُردوں میں سے نہ جی اُٹھے جو کُچھ تُم نے دیکھا ہے
۱۰ کِسی سے اُس کا ذِکر نہ کرنا ۝ شاگردوں نے اُس سے پُوچھا کہ پھر فقیہ
۱۱ کیوں کہتے ہیں کہ ایلیّاؔہ کا پہلے آنا ضرُور ہے؟ ۝ اُس نے جواب میں کہا
۱۲ ایلیّاؔہ البتّہ آئے گا اور سب کُچھ بحال کرے گا ۝ لیکن مَیں تُم سے کہتا ہُوں
کہ ایلیّاؔہ تو آ چُکا اور اُنہوں نے اُسے نہیں پہچانا بلکہ جو چاہا اُس کے ساتھ

کیا - اِسی طرح اِبنِ آدم بھی اُن کے ہاتھ سے دُکھ اُٹھائے گا ۝ تب شاگرد ۱۳
سمجھ گئے کہ اُس نے اُن سے یُوحنّا بپتسمہ دینے والے کی بابت کہا ہے ۝
اور جب وہ بِھیڑ کے پاس پُہنچے تو ایک آدمی اُس کے پاس آیا اور ۱۴
اُس کے آگے گُھٹنے ٹیک کر کہنے لگا ۝ اَے خُداوند میرے بیٹے پر رحم کر ۱۵
کیوں کہ اُس کو مرگی آتی ہے اور وہ بہت دُکھ اُٹھاتا ہے۔ اِس لیئے کہ اکثر
آگ میں گِر پڑتا ہے اور اکثر پانی میں بھی ۝ اور مَیں اُس کو تیرے شاگردوں ۱۶
کے پاس لایا تھا مگر وہ اُسے اچّھا نہ کر سکے ۝ یسُوعؔ نے جواب میں کہا ۱۷
اَے بے اعتقاد اور کج رَو نسل مَیں کب تک تُمہارے ساتھ رہُوں گا؟ کب تک
تُمہاری برداشت کرُوں گا؟ اُسے یہاں میرے پاس لاؤ ۝ یسُوعؔ نے اُسے ۱۸
جِھڑکا اور بد رُوح اُس سے نِکل گئی اور وہ لڑکا اُسی گھڑی اچّھا ہو گیا ۝ تب ۱۹
شاگردوں نے یسُوعؔ کے پاس آ کر خلوت میں کہا ہم اِس کو کیوں نہ نِکال
سکے؟ ۝ اُس نے اُن سے کہا اپنے اِیمان کی کمی کے سبب سے کیوں کہ ۲۰
مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر تُم میں رائی کے دانے کے برابر بھی اِیمان
ہو گا تو اِس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سرک کر وہاں چلا جا اور وہ
چلا جائے گا اور کوئی بات تُمہارے لیئے نامُمکن نہ ہو گی ۝ [لیکن یہ قِسم دُعا [۲۱]
کے سوا اَور کِسی طرح نہیں نِکل سکتی]۝
اور جب وہ گلِیل میں ٹھہرے ہُوئے تھے یسُوعؔ نے اُن سے کہا ۲۲
اِبنِ آدم آدمیوں کے حوالہ کیا جائے گا ۝ اور وہ اُسے قتل کریں گے اور ۲۳
وہ تیسرے دِن زِندہ کیا جائے گا۔ اِس پر وہ بہت ہی غمگین ہُوئے ۝

۲۴ اور جب کفرنحوم میں آئے تو نیم مثقال لینے والوں نے پطرس
۲۵ کے پاس آکر کہا کیا تمہارا اُستاد نیم مثقال نہیں دیتا؟ ○ اُس نے کہا ہاں
دیتا ہے اور جب وہ گھر میں آیا تو یسوع نے اُس کے بولنے سے پہلے
ہی کہا اَے شمعون تُو کیا سمجھتا ہے؟ دُنیا کے بادشاہ کن سے محصول یا
۲۶ جزیہ لیتے ہیں؟ اپنے بیٹوں سے یا غیروں سے؟ ○ جب اُس نے کہا
۲۷ غیروں سے تو یسوع نے اُس سے کہا پس بیٹے بری ہوئے ○ لیکن مبادا ہم
اُن کے لئے ٹھوکر کا باعث ہوں تو جھیل پر جا کر بنسی ڈال اور جو مچھلی پہلے نکلے
اُسے لے اور جب تُو اُس کا مُنہ کھولے گا تو ایک مثقال پائے گا۔ وہ لے کر
میرے اور اپنے لئے اُنہیں دے ○

باب ۱۸ ۱ اُس وقت شاگرد یسوع کے پاس آکر کہنے لگے پس آسمان کی بادشاہی
۲ میں بڑا کون ہے؟ ○ اُس نے ایک بچّے کو پاس بُلا کر اُسے اُن کے بیچ میں
۳ کھڑا کیا ○ اور کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر تُم نہ پھرو اور بچّوں کی مانند
۴ نہ بنو تو آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ ہوگے ○ پس جو کوئی اپنے
آپ کو اِس بچّے کی مانند چھوٹا بنائے گا وُہی آسمان کی بادشاہی میں بڑا ہوگا ○
۵ اور جو کوئی اَیسے بچّے کو میرے نام پر قبُول کرتا ہے وہ مجھے قبُول کرتا ہے ○
۶ لیکن جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لائے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلاتا
ہے اُس کے لئے یہ بہتر ہے کہ بڑی چکّی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا
۷ جائے اور وہ گہرے سمندر میں ڈبو دیا جائے ○ ٹھوکروں کے سبب سے
دُنیا پر افسوس ہے کیوں کہ ٹھوکروں کا لگنا ضرُور ہے لیکن اُس آدمی پر

افسوس ہے جس کے باعث سے ٹھوکر لگے ۝ پس اگر تیرا ہاتھ یا تیرا پاؤں ۸
تجھے ٹھوکر کھِلائے تو اُسے کاٹ کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ ٹُنڈا یا لنگڑا
ہو کر زِندگی میں داخِل ہونا تیرے لِئے اِس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ یا دو
پاؤں رکھتا ہُؤا تُو ہمیشہ کی آگ میں ڈالا جائے ۝ اور اگر تیری آنکھ تجھے ۹
ٹھوکر کھِلائے تو اُسے نِکال کر اپنے پاس سے پھینک دے۔ کانا ہو کر
زِندگی میں داخِل ہونا تیرے لِئے اِس سے بہتر ہے کہ دو آنکھیں رکھتا
ہُؤا تُو آگ کے جہنّم میں ڈالا جائے ۝ خبردار اِن چھوٹوں میں سے کِسی کو ۱۰
ناچیز نہ جاننا کیوں کہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ آسمان پر اُن کے فرِشتے
میرے آسمانی باپ کا مُنہ ہر وقت دیکھتے ہیں ۝ [کیوں کہ ابنِ آدم کھوئے ہُوؤں [۱۱]
کو ڈُھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے] ۝ تُم کیا سمجھتے ہو؟ اگر کِسی آدمی کی ۱۲
سَو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک بھٹک جائے تو کیا وہ ننانوے کو چھوڑ
کر اور پہاڑوں پر جا کر اُس بھٹکی ہُوئی کو نہ ڈُھونڈے گا؟ ۝ اور اگر ایسا ہو کہ ۱۳
اُسے پائے تو مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اُن ننانوے کی نِسبت جو بھٹکی
نہیں اِس بھیڑ کی زیادہ خُوشی کرے گا ۝ اِسی طرح تُمہارا آسمانی باپ یہ نہیں ۱۴
چاہتا کہ اِن چھوٹوں میں سے ایک بھی ہلاک ہو ۝
اگر تیرا بھائی تیرا گُناہ کرے تو جا اور خلوت میں بات چیت کر کے ۱۵
اُسے سمجھا۔ اگر وہ تیری سُنے تو تُو نے اپنے بھائی کو پا لیا ۝ اور اگر نہ سُنے ۱۶
تو ایک دو آدمیوں کو اپنے ساتھ لے جا تاکہ ہر ایک بات دو تِین گواہوں
کی زبان سے ثابِت ہو جائے ۝ اگر وہ اُن کی بھی سُننے سے اِنکار کرے تو ۱۷

کلیسیا سے کہہ اور اگر کلیسیا کی بھی سُننے سے اِنکار کرے تو تُو اُسے غیر قوم
۱۸ والے اور محصُول لینے والے کے برابر جان ○ مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو
کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھے گا اور جو کچھ تم زمین پر کھولو گے
۱۹ وہ آسمان پر کھُلے گا ○ پھر مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ اگر تُم میں سے دو شخص
زمین پر کسی بات کے لِئے جسے وہ چاہتے ہوں اِتفاق کریں تو وہ میرے باپ
۲۰ کی طرف سے جو آسمان پر ہے اُن کے لِئے ہو جائے گی ○ کیوں کہ جہاں دو
یا تین میرے نام پر اِکٹھے ہیں وہاں مَیں اُن کے بیچ میں ہُوں ○
۲۱ اُس وقت پطرس نے پاس آکر اُس سے کہا اَے خُداوند اگر میرا بھائی
میرا گُناہ کرتا رہے تو مَیں کِتنی دفعہ اُسے مُعاف کرُوں؟ کیا سات بار تک؟ ○
۲۲ یِسُوع نے اُس سے کہا مَیں تجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات بار بلکہ سات دفعہ
۲۳ کے ستر بار تک ○ پس آسمان کی بادشاہی اُس بادشاہ کی مانند ہے جس نے
۲۴ اپنے نوکروں سے حِساب لینا چاہا ○ اور جب حِساب لینے لگا تو اُس کے سامنے
ایک قرض دار حاضِر کیا گیا جس پر اُس کے دس ہزار توڑے آتے تھے ○
۲۵ مگر چُونکہ اُس کے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ تھا اِس لِئے اُس کے مالِک نے حُکم
دِیا کہ یہ اور اِس کی بیوی بچّے اور جو کچھ اِس کا ہے سب بیچا جائے اور
۲۶ قرض وصُول کر لیا جائے ○ پس نوکر نے گِر کر اُسے سجدہ کیا اور کہا اَے
۲۷ خُداوند مجھے مُہلت دے۔ مَیں تیرا سارا قرض ادا کرُوں گا ○ اُس نوکر کے مالِک
۲۸ نے ترس کھا کر اُسے چھوڑ دِیا اور اُس کا قرض بخش دِیا ○ جب وہ نوکر باہر نِکلا
تو اُس کے ہمخِدمتوں میں سے ایک اُس کو مِلا جس پر اُس کے سَو دِینار آتے تھے۔

اُس نے اُس کو پکڑ کر اُس کا گلا گھونٹا اور کہا جو میرا آتا ہے ادا کر دے ۝
۲۹ پس اُس کے ہمخدمت نے اُس کے سامنے گِر کر اُس کی مِنّت کی اور کہا مجُھے
۳۰ مُہلت دے۔ مَیں تجُھے ادا کر دوُں گا ۝ اُس نے نہ مانا بلکہ جا کر اُسے قَیدخانہ
۳۱ میں ڈال دِیا کہ جب تک قرض ادا نہ کر دے قَید رہے ۝ پس اُس کے
ہمخدمت یہ حال دیکھ کر بہُت غمگین ہوُئے اور آکر اپنے مالِک کو سب کچھُ جو
۳۲ ہوُا تھا سُنا دِیا ۝ اِس پر اُس کے مالِک نے اُس کو پاس بُلا کر اُس سے
کہا اَے شرِیر نوکر! مَیں نے وہ سارا قرض تجُھے اِس لِئے بخش دِیا کہ تُو
۳۳ نے میری مِنّت کی تھی ۝ کیا تجُھے لازِم نہ تھا کہ جیَسا مَیں نے تجُھ پر رحم
۳۴ کیا تُو بھی اپنے ہمخدمت پر رحم کرتا؟ ۝ اور اُس کے مالِک نے خفا ہو کر
اُس کو جلّادوں کے حوالہ کِیا کہ جب تک تمام قرض ادا نہ کر دے قَید
۳۵ رہے ۝ میرا آسمانی باپ بھی تُمہارے ساتھ اِسی طرح کرے گا اگر تُم میں
سے ہر ایک اپنے بھائی کو دِل سے مُعاف نہ کرے ۝

باب ۱۹

۱ جب یِسوعؔ یہ باتیں ختم کر چُکا تو اَیسا ہوُا کہ گلیِلؔ سے روانہ ہو کر یردنؔ
۲ کے پار یہوُدیہؔ کی سرحدوں میں آیا ۝ اور ایک بڑی بِھیڑ اُس کے پِیچھے
ہو لی اور اُس نے اُنہیں وہاں اچھّا کِیا ۝
۳ اور فرِیسی اُسے آزمانے کو اُس کے پاس آئے اور کہنے لگے کیا ہر
۴ ایک سبب سے اپنی بِیوی کو چھوڑ دینا روا ہے؟ ۝ اُس نے جواب میں کہا
کیا تُم نے نہیں پڑھا کہ جِس نے اُنہیں بنایا اُس نے اِبتدا ہی سے اُنہیں
۵ مرد اور عوَرت بنا کر کہا کہ ۝ اِس سبب سے مرد باپ سے اور ماں سے

جُدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہے گا اور وہ دونوں ایک جسم ہوں گے ؟ ۝
۶ پس وہ دو نہیں بلکہ ایک جسم ہیں۔ اِس لِئے جِسے خُدا نے جوڑا ہے اُسے آدمی
۷ جُدا نہ کرے ۝ اُنہوں نے اُس سے کہا پھر مُوسیٰ نے کیوں حُکم دِیا ہے کہ
۸ طلاق نامہ دے کر چھوڑ دی جائے ؟ ۝ اُس نے اُن سے کہا کہ مُوسیٰ نے
تُمہاری سخت دِلی کے سبب سے تُم کو اپنی بیویوں کو چھوڑ دینے کی اِجازت دی
۹ مگر اِبتدا سے اَیسا نہ تھا ۝ اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری
کے سِوا کِسی اَور سبب سے چھوڑ دے اور دُوسری سے بیاہ کرے وہ زِنا کرتا ہے
۱۰ اور جو کوئی چھوڑی ہُوئی سے بیاہ کر لے وہ بھی زِنا کرتا ہے ۝ شاگِردوں نے
اُس سے کہا کہ اگر مرد کا بیوی کے ساتھ اَیسا ہی حال ہے تو بیاہ کرنا ہی اچھا
۱۱ نہیں ۝ اُس نے اُن سے کہا کہ سب اِس بات کو قبُول نہیں کر سکتے مگر وُہی
۱۲ جِن کو یہ قُدرت دی گئی ہے ۝ کیوں کہ بعض خوجے اَیسے ہیں جو ماں کے
پیٹ ہی سے اَیسے پَیدا ہُوئے اور بعض خوجے اَیسے ہیں جِن کو آدمیوں نے
خوجہ بنایا اور بعض خوجے اَیسے ہیں جِنہوں نے آسمان کی بادشاہی کے لِئے اپنے
آپ کو خوجہ بنایا۔ جو قبُول کر سکتا ہے وہ قبُول کرے ۝
۱۳ اُس وقت لوگ بچّوں کو اُس کے پاس لائے تاکہ وہ اُن پر ہاتھ رکھے اور
۱۴ دُعا دے مگر شاگِردوں نے اُنہیں جِھڑکا ۝ لیکن یِسُوعؔ نے کہا بچّوں کو میرے
پاس آنے دو اور اُنہیں منع نہ کرو کیوں کہ آسمان کی بادشاہی اَیسوں ہی کی ہے ۝
۱۵ اور وہ اُن پر ہاتھ رکھ کر وہاں سے چلا گیا ۝
۱۶ اور دیکھو ایک شخص نے پاس آ کر اُس سے کہا اَے اُستاد مَیں کَون سی

نیکی کرُوں تاکہ ہمیشہ کی زِندگی پاؤُں؟ ○ اُس نے اُس سے کہا کہ تُو مجھُ سے ۱۷
نیکی کی بابت کیوں پُوچھتا ہے؟ نیک تو ایک ہی ہے لیکن اگر تُو زِندگی میں داخِل
ہونا چاہتا ہے تو حُکموں پر عمل کر ○ اُس نے اُس سے کہا کَون سے حُکموں پر؟ ۱۸
یِسُوع نے کہا یہ کہ خُون نہ کر۔ زِنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھُوٹی گواہی نہ دے ○ اپنے ۱۹
باپ کی اور ماں کی عِزّت کر اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانِند محبّت رکھ ○ اُس ۲۰
جوان نے اُس سے کہا کہ مَیں نے اِن سب پر عمل کِیا ہے۔ اَب مجھُ میں کِس
بات کی کمی ہے؟ ○ یِسُوع نے اُس سے کہا اگر تُو کامِل ہونا چاہتا ہے تو جا ۲۱
اپنا مال و اسباب بیچ کر غرِیبوں کو دے۔ تجھُے آسمان پر خزانہ مِلے گا اور آکر
میرے پیِچھے ہو لے ○ مگر وہ جوان یہ بات سُن کر غمگین ہو کر چلا گیا کیوں کہ ۲۲
بڑا مال دار تھا ○

اور یِسُوع نے اپنے شاگردوں سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ دَولت مند کا ۲۳
آسمان کی بادشاہی میں داخِل ہونا مُشکِل ہے ○ اور پھر تُم سے کہتا ہُوں کہ اُونٹ کا ۲۴
سُوئی کے ناکے میں سے نِکل جانا اِس سے آسان ہے کہ دَولت مند خُدا کی بادشاہی میں
داخِل ہو ○ شاگرد یہ سُن کر بہُت ہی حیَران ہُوئے اور کہنے لگے کہ پھر کَون نجات پا سکتا ۲۵
ہے؟ ○ یِسُوع نے اُن کی طرف دیکھ کر کہا کہ یہ آدمِیوں سے تو نہیں ہو سکتا لیکن خُدا ۲۶
سے سب کچھُ ہو سکتا ہے ○ اِس پر پطرؔس نے جواب میں اُس سے کہا دیکھ ہم تو ۲۷
سب کچھُ چھوڑ کر تیرے پیِچھے ہو لِئے ہیں۔ پس ہم کو کیا مِلے گا؟ ○ یِسُوع نے اُن سے کہا۔ ۲۸
مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب اِبنِ آدم نئی پَیدایش میں اپنے جلال کے
تخت پر بَیٹھے گا تو تُم بھی جو میرے پیِچھے ہو لِئے ہو بارہ تختوں پر بَیٹھ کر اِسرائیل کے

۲۹ بارہ قبیلوں کا اِنصاف کرو گے ○ اور جِس کِسی نے گھروں یا بھائیوں یا بہنوں یا
باپ یا ماں یا بچّوں یا کھیتوں کو میرے نام کی خاطِر چھوڑ دِیا ہے اُس کو سَو گُنا
۳۰ مِلے گا اور ہمیشہ کی زِندگی کا وارِث ہوگا ○ لیکن بُہت سے اوّل آخِر ہو جائیں گے
باب ۲۰ ۱ اور آخِر اوّل ○ کیوں کہ آسمان کی بادشاہی اُس گھر کے مالِک کی مانِند ہے جو سویرے
۲ نِکلا تا کہ اپنے تاکِستان میں مزدُور لگائے ○ اور اُس نے مزدُوروں سے ایک دِینار
۳ روز ٹھہرا کر اُنہیں اپنے تاکِستان میں بھیج دِیا ○ پھر پہر دِن چڑھے کے قرِیب
۴ نِکل کر اُس نے اَوروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا ○ اور اُن سے کہا تُم بھی
۵ تاکِستان میں چلے جاؤ۔ جو واجِب ہے تُم کو دُوں گا۔ پس وہ چلے گئے ○ پھر
۶ اُس نے دوپہر اور تیسرے پہر کے قرِیب نِکل کر ویسا ہی کِیا ○ اور کوئی ایک گھنٹہ
دِن رہے پھر نِکل کر اَوروں کو کھڑے پایا اور اُن سے کہا تُم کیوں یہاں تمام
۷ دِن بیکار کھڑے رہے؟ ○ اُنہوں نے اُس سے کہا اِس لِئے کہ کِسی نے ہم کو
مزدُوری پر نہیں لگایا۔ اُس نے اُن سے کہا تُم بھی تاکِستان میں چلے جاؤ ○
۸ جب شام ہُوئی تو تاکِستان کے مالِک نے اپنے کارِندہ سے کہا کہ مزدُوروں کو
۹ بُلا اور پِچھلوں سے لے کر پہلوں تک اُن کی مزدُوری دے دے ○ جب وہ
۱۰ آئے جو گھنٹہ بھر دِن رہے لگائے گئے تھے تو اُن کو ایک ایک دِینار مِلا ○ جب
پہلے مزدُور آئے تو اُنہوں نے یہ سمجھا کہ ہم کو زیادہ مِلے گا اور اُن کو بھی ایک ہی ایک
۱۱ ۱۲ دِینار مِلا ○ جب مِلا تو گھر کے مالِک سے یہ کہہ کر شِکایت کرنے لگے کہ ○ اِن پِچھلوں
نے ایک ہی گھنٹہ کام کِیا ہے اور تُو نے اِن کو ہمارے برابر کر دِیا جِنہوں نے
۱۳ دِن بھر کا بوجھ اُٹھایا اور سخت دُھوپ سہی ○ اُس نے جواب دے کر اُن میں

سے ایک سے کہا میاں مَیں تیرے ساتھ بے اِنصافی نہیں کرتا۔ کیا تیرا مجھ سے
ایک دِینار نہیں ٹھہرا تھا؟ ۝ جو تیرا ہے اُٹھا لے اور چلا جا۔ میری مرضی یہ ہے ۱۴
کہ جتنا تجھے دیتا ہُوں اِس پچھلے کو بھی اُتنا ہی دُوں ۝ کیا مجھے روا نہیں کہ اپنے ۱۵
مال سے جو چاہُوں سو کرُوں ؟ یا تُو اِس لِئے کہ مَیں نیک ہُوں بُری نظر سے
دیکھتا ہے ؟ ۝ اِسی طرح آخِر اوّل ہو جائیں گے اور اوّل آخِر ۝ ۱۶
اور یرُوشلِیم جاتے ہوئے یِسُوعؔ بارہ شاگردوں کو الگ لے گیا اور راہ ۱۷
میں اُن سے کہا ۝ دیکھو ہم یرُوشلِیم کو جاتے ہیں اور اِبنِ آدم سردار کاہنوں ۱۸
اور فقیہوں کے حوالہ کِیا جائے گا۔ اور وہ اُس کے قتل کا حُکم دیں گے ۝ اور ۱۹
اُسے غیر قَوموں کے حوالہ کریں گے تاکہ وہ اُسے ٹھٹھوں میں اُڑائیں اور
کوڑے ماریں اور صلیب پر چڑھائیں اور وہ تیسرے دِن زندہ کِیا جائے گا ۝
اُس وقت زبدؔی کے بیٹوں کی ماں نے اپنے بیٹوں کے ساتھ اُس کے ۲۰
سامنے آکر سجدہ کِیا اور اُس سے کچھ عرض کرنے لگی ۝ اُس نے اُس سے کہا کہ ۲۱
تُو کیا چاہتی ہے ؟ اُس نے اُس سے کہا فرما کہ یہ میرے دونوں بیٹے تیری بادشاہی
میں ایک تیری دہنی اور ایک تیری بائیں طرف بیٹھیں ۝ یِسُوعؔ نے جواب میں ۲۲
کہا تُم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ مَیں پینے کو ہُوں کیا تُم پی سکتے ہو؟
اُنہوں نے اُس سے کہا پی سکتے ہیں ۝ اُس نے اُن سے کہا میرا پیالہ تو پیو گے ۲۳
لیکن اپنے دہنے بائیں کسی کو بٹھانا میرا کام نہیں مگر جن کے لِئے میرے باپ
کی طرف سے تیّار کِیا گیا اُن ہی کے لِئے ہے ۝ اور جب دسوں نے یہ ۲۴
سُنا تو اُن دونوں بھائیوں سے خفا ہُوئے ۝ مگر یِسُوعؔ نے اُنہیں پاس بُلاکر ۲۵

کیا تُم جانتے ہو کہ غیر قوموں کے سردار اُن پر حکُومت چلاتے اور امیر اُن پر اِختیار
۲۶ جتاتے ہیں ○ تُم میں اَیسا نہ ہوگا۔ بلکہ جو تُم میں بڑا ہونا چاہے وہ تُمہارا خادِم
۲۷ ۲۸ بنے ○ اور جو تُم میں اوّل ہونا چاہے وہ تُمہارا غُلام بنے ○ چُنانچہ اِبنِ آدم اِس
لِئے نہیں آیا کہ خِدمت لے بلکہ اِس لِئے کہ خِدمت کرے اور اپنی جان بُہتیروں
کے بدلے فِدیہ میں دے ○

۲۹ اور جب وہ یریحو سے نِکل رہے تھے ایک بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہولی ○
۳۰ اور دیکھو دو اندھوں نے جو راہ کے کِنارے بیٹھے تھے یہ سُن کر کہ یسوّع جا رہا
۳۱ ہے چِلّا کر کہا اَے خُداوند اِبنِ داؤد ہم پر رحم کر ○ لوگوں نے اُنہیں ڈانٹا کہ چُپ
رہیں۔ لیکن وہ اَور بھی چِلّا کر کہنے لگے اَے خُداوند اِبنِ داؤد ہم پر رحم کر ○
۳۲ یسوّع نے کھڑے ہو کر اُنہیں بُلایا اور کہا تُم کیا چاہتے ہو کہ مَیں تُمہارے لئے
۳۳ کرُوں؟ ○ اُنہوں نے اُس سے کہا اَے خُداوند۔ یہ کہ ہماری آنکھیں کھُل
۳۴ جائیں ○ یسوّع کو ترس آیا اور اُس نے اُن کی آنکھوں کو چھُؤا۔ اور وہ فوراً بینا
ہو گئے اور اُس کے پیچھے ہو لِئے ○

باب ۲۱
۱ اور جب وہ یروشلیم کے نزدیک پُہنچے اور زیتُون کے پہاڑ پر بیت فگے کے
۲ پاس آئے تو یسوّع نے دو شاگِردوں کو یہ کہہ کر بھیجا کہ ○ اپنے سامنے کے گاؤں
میں جاؤ۔ وہاں پُہنچتے ہی ایک گدھی بندھی ہُوئی اور اُس کے ساتھ بچّہ پاؤ گے
۳ اُنہیں کھول کر میرے پاس لے آؤ ○ اور اگر کوئی تُم سے کچھ کہے تو کہنا کہ خُداوند کو
۴ اِن کی ضرُورت ہے۔ وہ فی الفور اُنہیں بھیج دے گا ○ یہ اِس لِئے ہُؤا کہ جو نبی
کی معرفت کہا گیا تھا وہ پُورا ہو کہ ○

۵ صِیُّون کی بیٹی سے کہو کہ
دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔
وہ حلیم ہے اور گدھے پر سوار ہے
بلکہ لادُو کے بچے پر ۝

۶ اور شاگردوں نے جا کر جیسا یسُوعؔ نے اُن کو حُکم دِیا تھا وَیسا ہی کِیا ۝
۷ اور گدھی اور بچّے کو لا کر اپنے کپڑے اُن پر ڈالے اور وہ اُن پر بَیٹھ گیا ۝
۸ اور بِھیڑ میں کے اکثر لوگوں نے اپنے کپڑے راستہ میں بِچھائے اور اَوروں
۹ نے درختوں سے ڈالیاں کاٹ کر راہ میں پھَیلائیں ۝ اور بِھیڑ جو اُس کے
آگے آگے جاتی اور پِیچھے پِیچھے چلی آتی تھی پُکار پُکار کر کہتی تھی اِبنِ داؤُدؔ کو
ہوشعنا۔ مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔ عالمِ بالا پر ہوشعنا ۝
۱۰ اور جب وہ یروشلیِمؔ میں داخِل ہُؤا تو سارے شہر میں ہل چل پڑ گئی اور لوگ
۱۱ کہنے لگے یہ کَون ہے؟ ۝ بِھیڑ کے لوگوں نے کہا یہ گلِیلؔ کے ناصرتؔ کا نبی
یسُوعؔ ہے ۝

۱۲ اور یسُوعؔ نے خُدا کی ہَیکل میں داخِل ہو کر اُن سب کو نِکال دِیا جو
ہَیکل میں خرِید و فروخت کر رہے تھے اور صرّافوں کے تختے اور کبُوتر فروشوں کی
۱۳ چَوکیاں اُلٹ دیں ۝ اور اُن سے کہا لِکھا ہے کہ میرا گھر دُعا کا گھر کہلائے گا مگر
۱۴ تُم اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بناتے ہو ۝ اور اندھے اور لنگڑے ہَیکل میں اُس
۱۵ کے پاس آئے اور اُس نے اُنہیں اچھّا کِیا ۝ لیکن جب سردار کاہِنوں اور فقِیہوں
نے اُن عجِیب کاموں کو جو اُس نے کِئے اور لڑکوں کو ہَیکل میں اِبنِ داؤُدؔ کو

۱۶ ہوشعنا پکارتے دیکھا تو خفا ہو کر اُس سے کہنے لگے ؟ تُو سُنتا ہے کہ یہ کیا کہتے ہیں؟ یسُوؔع نے اُن سے کہا ہاں۔ کیا تُم نے یہ کبھی نہیں پڑھا کہ بچّوں
۱۷ اور شیرخواروں کے مُنہ سے تُو نے حمد کو کامِل کرایا؟ اور وہ اُنہیں چھوڑ کر شہر سے باہر بیتؔ عنیاہ میں گیا اور رات کو وہیں رہا ؟

۱۸ اور جب صُبح کو پھر شہر کو جا رہا تھا اُسے بھُوک لگی ؟ اور راہ
۱۹ کِنارے انجیر کا ایک درخت دیکھ کر اُس کے پاس گیا اور پتّوں کے سِوا کُچھ نہ پاکر اُس سے کہا کہ آیندہ تُجھ میں کبھی پھل نہ لگے اور انجیر کا درخت اُسی دم
۲۰ سُوکھ گیا ؟ شاگِردوں نے یہ دیکھ کر تعجُّب کِیا اور کہا یہ انجیر کا درخت کیوں کر ایک
۲۱ دم میں سُوکھ گیا! ؟ یسُوؔع نے جواب میں اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اگر ایمان رکھّو اور شک نہ کرو تو نہ صِرف وُہی کرو گے جو انجیر کے درخت کے ساتھ ہُؤا بلکہ اگر اِس پہاڑ سے بھی کہو گے کہ تُو اُکھڑ جا اور سمُندر میں جا پڑ
۲۲ تو یُوں ہی ہو جائے گا ؟ اور جو کُچھ دُعا میں ایمان کے ساتھ مانگو گے وہ سب تُم کو مِلے گا ؟

۲۳ اور جب وہ ہَیکل میں آکر تعلیم دے رہا تھا تو سردار کاہنوں اور قوم کے بُزُرگوں نے اُس کے پاس آکر کہا تُو اِن کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہے؟ اور یہ
۲۴ اِختیار تُجھے کِس نے دِیا ہے؟ ؟ یسُوؔع نے جواب میں اُن سے کہا مَیں بھی تُم سے ایک بات پُوچھتا ہُوں۔ اگر وہ مُجھے بتاؤ گے تو مَیں بھی تُم کو بتاؤں گا کہ اِن
۲۵ کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہُوں ؟ یُوحنّا کا بپتسمہ کہاں سے تھا؟ آسمان کی طرف سے یا اِنسان کی طرف سے؟ وہ آپس میں صلاح کرنے لگے کہ اگر ہم

کہیں آسمان کی طرف سے تو وہ ہم سے کہے گا پھر تُم نے کیوں اُس کا یقین نہ کیا؟ ۝ اور اگر کہیں اِنسان کی طرف سے تو ہم عوام سے ڈرتے ہیں کیوں کہ سب یُوحنّا کو ۲۶
نبی جانتے ہیں ۝ پس اُنہوں نے جواب میں یسُوعؔ سے کہا ہم نہیں جانتے۔ اُس ۲۷
نے بھی اُن سے کہا مَیں بھی تُم کو نہیں بتاتا کہ اِن کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہُوں ۝ تُم کیا سمجھتے ہو؟ ایک آدمی کے دو بیٹے تھے۔ اُس نے پہلے کے پاس ۲۸
جا کر کہا بیٹا جا آج تاکِستان میں کام کر ۝ اُس نے جواب میں کہا مَیں نہیں جاؤں گا ۲۹
مگر پیچھے پچھتا کر گیا ۝ پھر دُوسرے کے پاس جا کر اُس نے اِسی طرح کہا۔ اُس ۳۰
نے جواب دِیا اچھّا جناب۔ مگر گیا نہیں ۝ اِن دونوں میں سے کَون اپنے باپ ۳۱
کی مرضی بجا لایا؟ اُنہوں نے کہا پہلا۔ یسُوعؔ نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ محصُول لینے والے اور کسبیاں تُم سے پہلے خُدا کی بادشاہی میں
داخِل ہوتی ہَیں ۝ کیوں کہ یُوحنّا راستبازی کے طریق پر تُمہارے پاس آیا اور تُم ۳۲
نے اُس کا یقین نہ کِیا مگر محصُول لینے والوں اور کسبیوں نے اُس کا یقین کِیا اور تُم یہ دیکھ کر پیچھے بھی نہ پچھتائے کہ اُس کا یقین کر لیتے ۝

ایک اَور تمثیل سُنو۔ ایک گھر کا مالِک تھا جس نے تاکِستان لگایا اور اُس کی ۳۳
چاروں طرف اِحاطہ گھیرا اور اُس میں حَوض کھودا اور بُرج بنایا اور اُسے باغبانوں
کو ٹھیکے پر دے کر پردیس چلا گیا ۝ اور جب پھل کا موسم قریب آیا تو اُس نے ۳۴
اپنے نَوکروں کو باغبانوں کے پاس اپنا پھل لینے کو بھیجا ۝ اور باغبانوں نے ۳۵
اُس کے نَوکروں کو پکڑ کر کِسی کو پِیٹا اور کِسی کو قتل کِیا اور کِسی کو سنگسار کِیا ۝ پھر ۳۶
اُس نے اَور نَوکروں کو بھیجا جو پہلوں سے زیادہ تھے اور اُنہوں نے اِن کے ساتھ

۳۷ بھی وُہی سُلوک کِیا ○ آخِر اُس نے اپنے بیٹے کو اُن کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ
۳۸ میرے بیٹے کا تو لِحاظ کریں گے ○ جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا تو آپس میں کہا
۳۹ یہی وارِث ہے۔ آؤ اِسے قتل کر کے اِس کی مِیراث پر قبضہ کریں ○ اور اُسے پکڑ کر
۴۰ تاکِستان سے باہر نِکالا اور قتل کر دِیا ○ پس جب تاکِستان کا مالِک آئے گا تو اُن
۴۱ باغبانوں کے ساتھ کیا کرے گا؟ ○ اُنہوں نے اُس سے کہا اُن بدکاروں کو
بُری طرح ہلاک کرے گا اور تاکِستان کا ٹھیکہ دُوسرے باغبانوں کو دے گا جو
۴۲ موسم پر اُس کو پھل دیں ○ یِسُوعؔ نے اُن سے کہا کیا تُم نے کِتابِ مُقدّس میں
کبھی نہیں پڑھا کہ

جِس پتّھر کو معماروں نے ردّ کِیا۔
وُہی کونے کے سِرے کا پتّھر ہو گیا۔
یہ خُداوند کی طرف سے ہُؤا
اور ہماری نظر میں عجیب ہے؟ ○

۴۳ اِس لِئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ خُدا کی بادشاہی تُم سے لے لی جائے گی اور
۴۴ اُس قَوم کو جو اُس کے پھل لائے دے دی جائے گی ○ اور جو اِس پتّھر پر گِریگا
۴۵ ٹُکڑے ٹُکڑے ہو جائے گا لیکن جِس پر وہ گِرے گا اُسے پِیس ڈالے گا ○ اور
جب سردار کاہِنوں اور فرِیسیوں نے اُس کی تمثِیلیں سُنیں تو سمجھ گئے کہ ہمارے
۴۶ حق میں کہتا ہے ○ اور وہ اُسے پکڑنے کی کوشِش میں تھے لیکن لوگوں سے
ڈرتے تھے کیوں کہ وہ اُسے نبی جانتے تھے ○

باب ۲۲ ۱ اور یِسُوعؔ پھر اُن سے تمثِیلوں میں کہنے لگا کہ ○ ۲ آسمان کی بادشاہی

اُس بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے بیٹے کی شادی کی ۞ اور اپنے نوکروں کو ۳
بھیجا کہ بُلائے ہُوؤں کو شادی میں بُلا لائیں مگر اُنہوں نے آنا نہ چاہا ۞ پھر اُس ۴
نے اور نوکروں کو یہ کہہ کر بھیجا کہ بُلائے ہُوؤں سے کہو کہ دیکھو میں نے ضیافت
تیار کرلی ہے۔ میرے بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح ہو چُکے ہیں اور سب کچھ
تیار ہے۔ شادی میں آؤ ۞ مگر وہ بے پروائی کرکے چل دِئے۔ کوئی اپنے کھیت ۵
کو کوئی اپنی سوداگری کو ۞ اور باقیوں نے اُس کے نوکروں کو پکڑ کر بے عزّت کیا ۶
اور مار ڈالا ۞ بادشاہ غضب ناک ہُوا اور اُس نے اپنا لشکر بھیج کر اُن خُونیوں کو ۷
ہلاک کردیا اور اُن کا شہر جلا دِیا ۞ تب اُس نے اپنے نوکروں سے کہا کہ ۸
شادی کی ضیافت تو تیار ہے مگر بُلائے ہُوئے لائق نہ تھے ۞ پس راستوں کے ۹
ناکوں پر جاؤ اور جتنے تمہیں مِلیں شادی میں بُلا لاؤ ۞ اور وہ نوکر باہر راستوں ۱۰
پر جا کر جو اُنہیں مِلے کیا بُرے کیا بھلے سب کو جمع کر لائے اور شادی کی محفل
مہمانوں سے بھر گئی ۞ اور جب بادشاہ مہمانوں کو دیکھنے کو اندر آیا تو اُس نے ۱۱
وہاں ایک آدمی کو دیکھا جو شادی کے لباس میں نہ تھا ۞ اور اُس نے اُس سے ۱۲
کہا میاں تُو شادی کی پوشاک پہنے بغیر یہاں کیوں کر آ گیا؟ لیکن اُس کا مُنہ
بند ہو گیا ۞ اِس پر بادشاہ نے خادِموں سے کہا اُس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر ۱۳
باہر اندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہو گا ۞ کیوں کہ بُلائے ۱۴
ہُوئے بہت ہیں مگر برگزیدہ تھوڑے ۞

اُس وقت فریسیوں نے جا کر مشورہ کیا کہ اُسے کیوں کر باتوں میں پھنسائیں ۞ ۱۵
پس اُنہوں نے اپنے شاگردوں کو ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے پاس بھیجا اور ۱۶

اُنہوں نے کہا اَے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تُو سچّا ہے اور سچّائی سے خُدا کی
راہ کی تعلیم دیتا ہے اور کِسی کی پروا نہیں کرتا کیوں کہ تُو کِسی آدمی کا طرف دار
۱۷ نہیں ○ پس ہمیں بتا۔ تُو کیا سمجھتا ہے؟ قَیصؔر کو جِزیہ دینا روا ہے یا نہیں؟ ○
۱۸ یِسُوؔع نے اُن کی شرارت جان کر کہا اَے رِیاکارو مُجھے کیوں آزماتے ہو؟ ○
۱۹ جِزیہ کا سکّہ مُجھے دِکھاؤ۔ وہ ایک دِینار اُس کے پاس لائے ○ اُس نے اُن
۲۰ ۲۱ سے کہا یہ صُورت اور نام کِس کا ہے؟ ○ اُنہوں نے اُس سے کہا قَیصؔر کا۔ اِس
پر اُس نے اُن سے کہا پس جو قَیصؔر کا ہے قَیصؔر کو اور جو خُدا کا ہے خُدا کو ادا
۲۲ کرو ○ اُنہوں نے یہ سُن کر تعجُّب کِیا اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے ○
۲۳ اُسی دِن صدوقی جو کہتے ہیں کہ قیامت ہے ہی نہیں اُس کے پاس آئے
۲۴ اور اُس سے یہ سوال کِیا کہ ○ اَے اُستاد مُوسؔیٰ نے کہا تھا کہ اگر کوئی بے اَولاد
مرجائے تو اُس کا بھائی اُس کی بیوی سے بیاہ کرلے اور اپنے بھائی کے
۲۵ لِئے نسل پَیدا کرے ○ اب ہمارے درمیان سات بھائی تھے اور پہلا بیاہ
کرکے مرگیا اور اِس سبب سے کہ اُس کے اَولاد نہ تھی اپنی بیوی اپنے بھائی
۲۶ ۲۷ کے لِئے چھوڑ گیا ○ اِسی طرح دُوسرا اور تِیسرا بھی ساتویں تک ○ سب کے بعد وہ
۲۸ عَورت بھی مرگئی ○ پس وہ قیامت میں اُن ساتوں میں سے کِس کی بیوی ہوگی؟
۲۹ کیوں کہ سب نے اُس سے بیاہ کِیا تھا ○ یِسُوؔع نے جواب میں اُن سے کہا کہ
تُم گُمراہ ہو اِس لِئے کہ نہ کِتابِ مُقدّس کو جانتے ہو نہ خُدا کی قُدرت کو ○
۳۰ کیوں کہ قیامت میں بیاہ شادی نہ ہوگی بلکہ لوگ آسمان پر فرِشتوں کی مانِند ہوں گے ○
۳۱ مگر مُردوں کے جی اُٹھنے کی بابت جو خُدا نے تُمہیں فرمایا تھا کیا تُم نے وہ

۳۲ نہیں پڑھا کہ ○ مَیں ابرؔہام کا خُدا اور اِضحاؔق کا خُدا اور یعقوؔب کا خُدا ہُوں؟ وہ تو
۳۳ مُردوں کا خُدا نہیں بلکہ زِندوں کا ہے ○ لوگ یہ سُن کر اُس کی تعلیم سے حیران
ہُوئے ○

۳۴ اور جب فرِیسیوں نے سُنا کہ اُس نے صدُوقیوں کا مُنہ بند کر دِیا تو وہ جمع
۳۵ ہو گئے ○ اور اُن میں سے ایک عالمِ شرع نے آزمانے کے لِئے اُس سے
۳۶ ۳۷ پُوچھا ○ اَے اُستاد توریت میں کَون سا حُکم بڑا ہے؟ ○ اُس نے اُس سے
کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی
۳۸ ۳۹ ساری عقل سے محبّت رکھ ○ بڑا اور پہلا حُکم یہی ہے ○ اور دُوسرا اِس کی
۴۰ مانِند یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبّت رکھ ○ اِنہی دو حُکموں پر تمام
توریت اور انبیا کے صحیفوں کا مدار ہے ○

۴۱ ۴۲ اور جب فرِیسی جمع ہُوئے تو یسُوؔع نے اُن سے یہ پُوچھا ○ کہ تُم مسیح کے
حق میں کیا سمجھتے ہو؟ وہ کِس کا بیٹا ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا داؔؤد کا ○
۴۳ اُس نے اُن سے کہا پس داؔؤد رُوح کی ہدایت سے کیوں کر اُسے خُداوند
کہتا ہے کہ ○

۴۴ خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا
میری دہنی طرف بَیٹھ
جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں کے نیچے نہ کر دُوں؟ ○
۴۵ ۴۶ پس جب داؔؤد اُس کو خُداوند کہتا ہے تو وہ اُس کا بیٹا کیوں کر ٹھہرا؟ ○ اور کوئی
اُس کے جواب میں ایک حرف نہ کہہ سکا اور نہ اُس دِن سے پھر کِسی نے

۱-۲۳

اُس سے سوال کرنے کی جُرأت کی ۝

۲۳ ۱ اُس وقت یسُوؔع نے بھیڑ سے اور اپنے شاگردوں سے یہ باتیں کہیں
۲ کہ ۝ فقیہہ اور فریسی موسیٰ کی گدّی پر بیٹھے ہیں ۝ پس جو کچھ وہ تُمہیں بتائیں وہ
۳ سب کرو اور مانو لیکن اُن کے سے کام نہ کرو کیوں کہ وہ کہتے ہیں اور کرتے نہیں ۝
۴ وہ ایسے بھاری بوجھ جن کو اُٹھانا مُشکل ہے باندھ کر لوگوں کے کندھوں پر رکھتے
۵ ہیں مگر آپ اُن کو اپنی اُنگلی سے بھی ہلانا نہیں چاہتے ۝ وہ اپنے سب کام
لوگوں کو دِکھانے کو کرتے ہیں کیوں کہ وہ اپنے تعوِیذ بڑے بناتے اور اپنی
۶ پوشاک کے کنارے چوڑے رکھتے ہیں ۝ اور ضیافتوں میں صدر نشینی اور
۷ عبادت خانوں میں اعلیٰ درجہ کی کُرسیاں ۝ اور بازاروں میں سلام اور آدمیوں
۸ سے ربّی کہلانا پسند کرتے ہیں ۝ مگر تُم ربّی نہ کہلاؤ کیوں کہ تُمہارا اُستاد ایک ہی
۹ ہے اور تُم سب بھائی ہو ۝ اور زمین پر کِسی کو اپنا باپ نہ کہو کیوں کہ تُمہارا
۱۰ باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے ۝ اور نہ تُم ہادی کہلاؤ کیوں کہ تُمہارا
۱۱ ہادی ایک ہی ہے یعنی مسیح ۝ لیکن جو تُم میں بڑا ہے وہ تُمہارا خادِم بنے ۝
۱۲ اور جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو
چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا ۝

۱۳ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ آسمان کی بادشاہی لوگوں پر
بند کرتے ہو کیوں کہ نہ تو آپ داخِل ہوتے ہو اور نہ داخِل ہونے والوں کو
داخِل ہونے دیتے ہو ۝

۲۶
[۱۴] [اَے رِیاکار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ تُم بیواؤں کے گھروں کو دبا

بیٹھتے ہو اور دکھاوے کے لیئے نماز کو طول دیتے ہو۔ تمہیں زیادہ سزا ہوگی ۱۵

۱۵ اَے ریاکار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ ایک مُرید کرنے کے لیئے تری اور خشکی کا دَورہ کرتے ہو اور جب وہ مُرید ہو چُکتا ہے تو اُسے اپنے سے دُونا جہنم کا فرزند بنا دیتے ہو ۵

۱۶ اَے اندھے راہ بتانے والو تُم پر افسوس! جو کہتے ہو کہ اگر کوئی مَقدِس کی قسم کھائے تو کچھ بات نہیں لیکن اگر مَقدِس کے سونے کی قسم کھائے تو اُس کا پابند ہوگا ۵

۱۷ اَے احمقو اور اندھو کَون سا بڑا ہے سونا یا مَقدِس جس نے سونے کو مُقدّس کیا؟ ۵ ۱۸ اور پھر کہتے ہو کہ اگر کوئی قُربان گاہ کی قسم کھائے تو کچھ بات نہیں لیکن جو نذر اُس پر چڑھی ہو اگر اُس کی قسم کھائے تو اُس کا پابند ہوگا ۵ ۱۹ اَے اندھو کَون سی بڑی ہے؟ نذر یا قُربان گاہ جو نذر کو مُقدّس کرتی ہے؟ ۵ ۲۰ پس جو قُربان گاہ کی قسم کھاتا ہے وہ اُس کی اور اُن سب چیزوں کی جو اُس پر ہیں قسم کھاتا ہے ۵ ۲۱ اور جو مَقدِس کی قسم کھاتا ہے وہ اُس کی اور اُس کے رہنے والے کی قسم کھاتا ہے ۵ ۲۲ اور جو آسمان کی قسم کھاتا ہے وہ خُدا کے تخت کی اور اُس پر بیٹھنے والے کی قسم کھاتا ہے ۵

۲۳ اَے ریاکار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ پودینہ اور سَونف اور زیرہ پر تو دہ یکی دیتے ہو پر تُم نے شریعت کی زیادہ بھاری باتوں یعنی اِنصاف اور رحم اور اِیمان کو چھوڑ دیا ہے۔ لازِم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے ۵

۲۴ اَے اندھے راہ بتانے والو جو مچھّر کو تو چھانتے ہو اور اُونٹ کو نِگل جاتے ہو ۵

۲۵ اَے رِیاکار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ پیالے اور رِکابی کو اُوپر سے
۲۶ صاف کرتے ہو مگر وہ اندر لُوٹ اور ناپرہیزگاری سے بھرے ہیں ۝ اَے اندھے فریسی! پہلے پیالے اور رِکابی کو اندر سے صاف کرتا کہ اُوپر سے بھی صاف ہو جائیں ۝

۲۷ اَے رِیاکار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ تُم سفیدی پھری ہُوئی قبروں کی مانند ہو جو اُوپر سے تو خُوبصُورت دِکھائی دیتی ہیں ۔ مگر اندر مُردوں کی ہڈّیوں
۲۸ اور ہر طرح کی نجاست سے بھری ہیں ۝ اِسی طرح تُم بھی ظاہر میں تو لوگوں کو راستباز دِکھائی دیتے ہو مگر باطن میں رِیاکاری اور بے دِینی سے بھرے ہو ۝
۲۹ اَے رِیاکار فقیہو اور فریسیو تُم پر افسوس! کہ نبیوں کی قبریں بناتے اور
۳۰ راستبازوں کے مقبرے آراستہ کرتے ہو ۝ اور کہتے ہو کہ اگر ہم اپنے باپ دادا
۳۱ کے زمانہ میں ہوتے تو نبیوں کے خُون میں اُن کے شریک نہ ہوتے ۝ اِس
۳۲ طرح تُم اپنی نِسبت گواہی دیتے ہو کہ تُم نبیوں کے قاتلوں کے فرزند ہو ۝ غرض
۳۳ اپنے باپ دادا کا پیمانہ بھر دو ۝ اَے سانپو! اَے افعی کے بچّو! تُم جہنّم کی سزا
۳۴ سے کیوں کر بچو گے؟ ۝ اِس لِئے دیکھو مَیں نبیوں اور داناؤں اور فقیہوں کو تُمہارے پاس بھیجتا ہُوں ۔ اُن میں سے تُم بعض کو قتل کرو گے اور صلیب پر چڑھاؤ گے اور بعض کو اپنے عِبادت خانوں میں کوڑے مارو گے اور شہر بہ شہر
۳۵ ستاتے پھرو گے ۝ تاکہ سب راستبازوں کا خُون جو زمین پر بہایا گیا تُم پر آئے ۔ راستباز ہابل کے خُون سے لے کر برکیاہ کے بیٹے زکریاہ کے خُون تک جِسے
۳۶ تُم نے مقدِس اور قُربان گاہ کے درمیان قتل کیا ۝ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں

کہ یہ سب کچھ اِس زمانہ کے لوگوں پر آئے گا۝

۳۷ اَے یروشلیم! اَے یروشلیم! تُو جو نبیوں کو قتل کرتی اور جو تیرے پاس بھیجے گئے اُن کو سنگسار کرتی ہے! کتنی بار مَیں نے چاہا کہ جس طرح مُرغی اپنے بچّوں کو پروں تلے جمع کر لیتی ہے اُسی طرح مَیں بھی تیرے لڑکوں کو جمع کر لوُں مگر تُم نے نہ چاہا!۝ ۳۸ دیکھو تُمہارا گھر تُمہارے لیٔے ویران چھوڑا جاتا ہے۝ ۳۹ کیوں کہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اب سے مُجھے پھر ہرگز نہ دیکھو گے جب تک نہ کہو گے کہ مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۝

۲۴ ۱ اور یسُوعؔ ہَیکل سے نِکل کر جا رہا تھا کہ اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے تا کہ اُسے ہَیکل کی عِمارتیں دِکھائیں۝ ۲ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کیا تُم اِن سب چیزوں کو نہیں دیکھتے؟ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ یہاں کِسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہے گا جو گرایا نہ جائے گا۝

۳ اور جب وہ زیتُون کے پہاڑ پر بَیٹھا تھا اُس کے شاگردوں نے الگ اُس کے پاس آ کر کہا ہم کو بتا کہ یہ باتیں کب ہوں گی؟ اور تیرے آنے اور دُنیا کے آخر ہونے کا نِشان کیا ہو گا؟۝ ۴ یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا کہ خبردار! کوئی تُم کو گُمراہ نہ کر دے۝ ۵ کیوں کہ بُہتیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے مَیں مسیح ہُوں اور بہُت سے لوگوں کو گُمراہ کریں گے۝ ۶ اور تُم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سُنو گے۔ خبردار! گھبرا نہ جانا! کیوں کہ اِن باتوں کا واقع ہونا ضرُور ہے لیکن اُس وقت خاتِمہ نہ ہو گا۝ ۷ کیوں کہ قَوم پر قَوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی اور جگہ جگہ کال پڑیں گے اور

۹ بھونچال آئیں گے ۝ لیکن یہ سب باتیں مُصیبتوں کا شُروع ہی ہوں گی ۝ اُس وقت لوگ تُم کو اِیذا دینے کے لِئے پکڑوائیں گے اور تُم کو قتل کریں گے اور میرے
۱۰ نام کی خاطِر سب قَومیں تُم سے عداوت رکھیں گی ۝ اور اُس وقت بُہتیرے ٹھوکر کھائیں گے اور ایک دُوسرے کو پکڑوائیں گے اور ایک دُوسرے سے عداوت
۱۱ رکھیں گے ۝ اور بُہت سے جھُوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور بُہتیروں کو
۱۲ گُمراہ کریں گے ۝ اور بے دِینی کے بڑھ جانے سے بُہتیروں کی محبّت ٹھنڈی پڑ
۱۳ جائے گی ۝ مگر جو آخِر تک برداشت کرے گا وہ نجات پائے گا ۝ اور بادشاہی کی
۱۴ اِس خُوشخبری کی منادی تمام دُنیا میں ہوگی تاکہ سب قَوموں کے لِئے گواہی ہو۔ تب خاتمہ ہوگا ۝

۱۵ پس جب تُم اُس اُجاڑنے والی مکرُوہ چیز کو جِس کا ذِکر دانی ایل نبی کی معرفت
۱۶ ہُؤا۔ مُقدّس مقام میں کھڑا ہُؤا دیکھو (پڑھنے والا سمجھ لے) ۝ تو جو یہُودیہ میں ہوں
۱۷ وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں ۝ جو کوٹھے پر ہو وہ اپنے گھر کا اسباب لینے کو نیچے
۱۸ نہ اُترے ۝ اور جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لَوٹے ۝ مگر افسوس
۱۹
۲۰ اُن پر جو اُن دِنوں میں حامِلہ ہوں اور جو دُودھ پلاتی ہوں! ۝ پس دُعا کرو کہ تُم کو
۲۱ جاڑوں میں یا سبت کے دِن بھاگنا نہ پڑے ۝ کیوں کہ اُس وقت اَیسی بڑی
۲۲ مُصِیبت ہوگی کہ دُنیا کے شُرُوع سے نہ اب تک ہُوئی نہ کبھی ہوگی ۝ اور اگر وہ دِن گھٹائے نہ جاتے تو کوئی بشر نہ بچتا۔ مگر برگزیدوں کی خاطِر وہ دِن گھٹائے
۲۳ جائیں گے ۝ اُس وقت اگر کوئی تُم سے کہے کہ دیکھو مسیح یہاں ہے یا وہاں ہے
۲۴ تو یقین نہ کرنا ۝ کیوں کہ جھُوٹے مسیح اور جھُوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور اَیسے

بڑے نِشان اور عجیب کام دِکھائیں گے کہ اگر مُمکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گُمراہ کر
۲۵ لیں ۝ دیکھو مَیں نے پہلے ہی تُم سے کہہ دیا ہے ۝ پس اگر وہ تُم سے کہیں ۲۶
کہ دیکھو وہ بیابان میں ہے تو باہر نہ جانا یا دیکھو وہ کوٹھڑیوں میں ہے تو یقین
۲۷ نہ کرنا ۝ کیوں کہ جَیسے بجلی پُورب سے کَوند کر پچھّم تک دِکھائی دیتی ہے وَیسے ہی
۲۸ اِبنِ آدم کا آنا ہو گا ۝ جہاں مُردار ہے وہاں گِدھ جمع ہو جائیں گے ۝
۲۹ اور فوراً اُن دِنوں کی مُصیبت کے بعد سُورج تارِیک ہو جائے گا اور چاند
اپنی روشنی نہ دے گا اور سِتارے آسمان سے گِریں گے اور آسمانوں کی قُوّتیں
۳۰ ہِلائی جائیں گی ۝ اور اُس وقت اِبنِ آدم کا نِشان آسمان پر دِکھائی دے گا۔
اور اُس وقت زمین کی سب قَومیں چھاتی پِیٹیں گی اور اِبنِ آدم کو بڑی قُدرت
۳۱ اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گی ۝ اور وہ نرسِنگے کی
بڑی آواز کے ساتھ اپنے فرِشتوں کو بھیجے گا اور وہ اُس کے برگزِیدوں کو چاروں
طرف سے آسمان کے اِس کنارے سے اُس کنارے تک جمع کریں گے ۝
۳۲ اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سِیکھو۔ جُوں ہی اُس کی ڈالی نرم
۳۳ ہوتی اور پتّے نِکلتے ہیں تُم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے ۝ اِسی طرح جب تُم
۳۴ اِن سب باتوں کو دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازہ پر ہے ۝ مَیں تُم سے
سچ کہتا ہُوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہو لیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہو گی ۝
۳۵ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی ۝ لیکن اُس دِن ۳۶
اور اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان کے فرِشتے نہ بیٹا مگر صِرف
۳۷ باپ ۝ جیسا نُوحؔ کے دِنوں میں ہُوا وَیسا ہی اِبنِ آدم کے آنے کے وقت

۳۸ ہوگا ۝ کیوں کہ جس طرح طوُفان سے پہلے کے دِنوں میں لوگ کھاتے پیتے اور
۳۹ بیاہ شادی کرتے تھے اُس دِن تک کہ نوُحؔ کشتی میں داخِل ہُوا ۝ اور جب تک
طوُفان آکر اُن سب کو بہا نہ لے گیا اُن کو خبر نہ ہُوئی اُسی طرح اِبنِ آدم کا آنا
۴۰ ہوگا ۝ اُس وقت دو آدمی کھیت میں ہوں گے ایک لے لِیا جائے گا اور دوُسرا
۴۱ چھوڑ دِیا جائے گا ۝ دو عَورتیں چکّی پِیستی ہوں گی - ایک لے لی جائے گی اور
۴۲ دوُسری چھوڑ دی جائے گی ۝ پس جاگتے رہو کیوں کہ تُم نہیں جانتے کہ تُمہارا
۴۳ خُداوند کِس دِن آئے گا ۝ لیکن یہ جان رکھّو کہ اگر گھر کے مالِک کو معلوُم ہوتا کہ
چور رات کے کَون سے پہر آئے گا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب نہ لگانے
۴۴ دیتا ۝ اِس لِئے تُم بھی تیاّر رہو کیوں کہ جِس گھڑی تُم کو گُمان بھی نہ ہوگا اِبنِ
۴۵ آدم آجائے گا ۝ پس وہ دِیانتدار اور عقل مند نَوکر کَون سا ہے جِسے مالِک نے اپنے
۴۶ نَوکر چاکروں پر مُقرّر کِیا تاکہ وقت پر اُن کو کھانا دے؟ ۝ مُبارک ہے وہ نَوکر جِسے
۴۷ اُس کا مالِک آکر اَیسا ہی کرتے پائے ۝ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اُسے
۴۸ اپنے سارے مال کا مُختار کر دے گا ۝ لیکن اگر وہ خراب نَوکر اپنے دِل میں یہ
۴۹ کہہ کر کہ میرے مالِک کے آنے میں دیر ہے ۝ اپنے ہمخِدمتوں کو مارنا شُروُع
۵۰ کرے اور شرابیوں کے ساتھ کھائے پِئے ۝ تو اُس نَوکر کا مالِک اَیسے دِن کہ وہ
۵۱ اُس کی راہ نہ دیکھتا ہو اور اَیسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آ موَجوُد ہوگا ۝ اور خوُب
کوڑے لگا کر اُس کو رِیاکاروں میں شامِل کرے گا - وہاں رونا اور دانت پِیسنا ہوگا ۝

۲۵ ب ۱ اُس وقت آسمان کی بادشاہی اُن دس کُنوارِیوں کی مانند ہوگی جو اپنی مشعلیں لے
۲ کر دُلہا کے اِستقبال کو نِکلیں ۝ اُن میں پانچ بیوُقوُف اور پانچ عقل مند تھیں ۝

جو بیوقوف تھیں اُنہوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر تیل اپنے ساتھ نہ لیا ○ مگر ۳ ۴
عقلمندوں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ اپنی کپّیوں میں تیل بھی لے لیا ○ اور ۵
جب دُلہا نے دیر لگائی تو سب اُونگھنے لگیں اور سو گئیں ○ آدھی رات کو ۶
دُھوم مچی کہ دیکھو دُلہا آ گیا! اُس کے اِستقبال کو نکلو ○ اُس وقت وہ سب ۷
کُنواریاں اُٹھ کر اپنی اپنی مشعل دُرست کرنے لگیں ○ اور بیوقوفوں نے عقلمندوں ۸
سے کہا کہ اپنے تیل میں سے کچھ ہم کو بھی دے دو کیوں کہ ہماری مشعلیں بجھی
جاتی ہیں ○ عقلمندوں نے جواب دیا کہ شاید ہمارے تمہارے دونوں کے ۹
لِئے کافی نہ ہو۔ بہتر یہ ہے کہ بیچنے والوں کے پاس جا کر اپنے واسطے مول
لے لو ○ جب وہ مول لینے جا رہی تھیں تو دُلہا آ پہنچا۔ اور جو تیّار تھیں وہ اُس ۱۰
کے ساتھ شادی کے جشن میں اندر چلی گئیں اور دروازہ بند ہو گیا ○ پھر وہ باقی ۱۱
کُنواریاں بھی آئیں اور کہنے لگیں اَے خُداوند! اَے خُداوند! ہمارے لِئے
دروازہ کھول دے ○ اُس نے جواب میں کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ مَیں ۱۲
تُم کو نہیں جانتا ○ پس جاگتے رہو کیوں کہ تُم نہ اُس دِن کو جانتے ہو نہ ۱۳
اُس گھڑی کو ○

کیونکہ یہ اُس آدمی کا سا حال ہے جس نے پردیس جاتے وقت اپنے ۱۴
گھر کے نوکروں کو بُلا کر اپنا مال اُن کے سپُرد کیا ○ اور ایک کو پانچ توڑے دِئے۔ ۱۵
دُوسرے کو دو اور تیسرے کو ایک یعنی ہر ایک کو اُس کی لیاقت کے مُطابق دِیا
اور پردیس چلا گیا ○ جس کو پانچ توڑے مِلے تھے اُس نے فوراً جا کر اُن سے ۱۶
لین دین کیا اور پانچ توڑے اَور پیدا کر لِئے ○ اِسی طرح جسے دو مِلے تھے ۱۷

۱۸ اُس نے بھی دو اَور کمائے ○ مگر جِس کو ایک مِلا تھا اُس نے جا کر زمِین کھودی
۱۹ اور اپنے مالِک کا روپیہ چھپا دِیا ○ بڑی مُدّت کے بعد اُن نَوکروں کا مالِک آیا
۲۰ اور اُن سے حِساب لینے لگا ○ جِس کو پانچ توڑے مِلے تھے وہ پانچ توڑے اَور لے کر آیا اور کہا اَے خُداوند! تُو نے پانچ توڑے مُجھے سُپُرد کِئے تھے۔ دیکھ
۲۱ مَیں نے پانچ توڑے اَور کمائے ○ اُس کے مالِک نے اُس سے کہا اَے اچھے اور دِیانتدار نَوکر شاباش! تُو تھوڑے میں دِیانتدار رہا۔ مَیں تُجھے بُہت چیزوں کا
۲۲ مُختار بناؤں گا۔ اپنے مالِک کی خُوشی میں شریک ہو ○ اور جِس کو دو توڑے مِلے تھے اُس نے بھی پاس آ کر کہا اَے خُداوند تُو نے دو توڑے مُجھے سُپُرد کِئے تھے۔
۲۳ دیکھ مَیں نے دو توڑے اَور کمائے ○ اُس کے مالِک نے اُس سے کہا اے اچھے اور دِیانتدار نَوکر شاباش! تُو تھوڑے میں دِیانتدار رہا۔ مَیں تُجھے بُہت چیزوں کا
۲۴ مُختار بناؤں گا۔ اپنے مالِک کی خُوشی میں شریک ہو ○ اور جِس کو ایک توڑا مِلا تھا وہ بھی پاس آ کر کہنے لگا اَے خُداوند مَیں تُجھے جانتا تھا کہ تُو سخت آدمی ہے اور جہاں نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہے اور جہاں نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا
۲۵ ہے ○ پس مَیں ڈرا اور جا کر تیرا توڑا زمِین میں چھپا دِیا۔ دیکھ جو تیرا ہے وہ
۲۶ مَوجُود ہے ○ اُس کے مالِک نے جواب میں اُس سے کہا اَے شرِیر اور سُست نَوکر! تُو جانتا تھا کہ جہاں مَیں نے نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہُوں اور جہاں مَیں نے
۲۷ نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہُوں ○ پس تُجھے لازِم تھا کہ میرا روپیہ ساہُوکاروں کو
۲۸ دیتا تو مَیں آ کر اپنا مال سُود سمیت لے لیتا ○ پس اِس سے وہ توڑا لے لو اور جِس
۲۹ کے پاس دس توڑے ہیں اُسے دے دو ○ کیوں کہ جِس کِسی کے پاس ہے اُسے

دیا جائے گا اور اس کے پاس زیادہ ہو جائے گا مگر جس کے پاس نہیں ہے
اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے لے لیا جائے گا ۝ اور اِس نکمّے نوکر کو ۳۰
باہر اندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا ۝
جب اِبنِ آدم اپنے جلال میں آئے گا اور سب فرشتے اُس کے ساتھ آئیں گے ۳۱
تب وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا ۝ اور سب قومیں اُس کے سامنے ۳۲
جمع کی جائیں گی اور وہ ایک کو دُوسرے سے جُدا کرے گا جیسے چرواہا بھیڑوں کو
بکریوں سے جُدا کرتا ہے ۝ اور بھیڑوں کو اپنے دہنے اور بکریوں کو بائیں کھڑا کرے گا ۝ ۳۳
اُس وقت بادشاہ اپنے دہنی طرف والوں سے کہے گا آؤ میرے باپ کے مُبارک لوگو جو ۳۴
بادشاہی بنائے عالم سے تمہارے لیئے تیار کی گئی ہے اُسے میراث میں لو ۝ کیوں کہ میں ۳۵
بھوکا تھا تُم نے مجھے کھانا کھلایا۔ مَیں پیاسا تھا تُم نے مجھے پانی پلایا۔ مَیں پردیسی تھا۔ تُم
نے مجھے اپنے گھر میں اُتارا ۝ ننگا تھا۔ تُم نے مجھے کپڑا پہنایا۔ بیمار تھا۔ تُم نے میری خبر لی۔ ۳۶
قید میں تھا۔ تُم میرے پاس آئے ۝ تب راستباز جواب میں اُس سے کہیں گے ۳۷
اَے خُداوند! ہم نے کب تجھے بھوکا دیکھ کر کھانا کھلایا یا پیاسا دیکھ کر پانی پلایا؟ ۝
ہم نے کب تجھے پردیسی دیکھ کر گھر میں اُتارا؟ یا ننگا دیکھ کر کپڑا پہنایا؟ ۝ ہم کب تجھے ۳۸ و ۳۹
بیمار یا قید میں دیکھ کر تیرے پاس آئے؟ ۝ بادشاہ جواب میں اُن سے کہے گا مَیں ۴۰
تُم سے سچ کہتا ہُوں چُوں کہ تُم نے میرے اِن سب سے چھوٹے بھائیوں میں سے
کسی ایک کے ساتھ یہ سُلوک کیا اِس لیئے میرے ہی ساتھ کیا ۝ پھر وہ بائیں طرف ۴۱
والوں سے کہے گا اَے ملعُونو میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ
جو ابلیس اور اُس کے فرشتوں کے لیئے تیار کی گئی ہے ۝ کیوں کہ مَیں بھوکا تھا۔ ۴۲

۴۳ تُم نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ پیاسا تھا۔ تُم نے مجھے پانی نہ پلایا ۝ پردیسی تھا۔ تُم نے مجھے گھر میں نہ اُتارا۔ ننگا تھا۔ تُم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا۔ بیمار اور قید میں تھا۔ تُم
۴۴ نے میری خبر نہ لی ۝ تب وہ بھی جواب میں کہیں گے اَے خُداوند! ہم نے کب تجھے
۴۵ بھُوکا یا پیاسا یا پردیسی یا ننگا یا بیمار یا قید میں دیکھ کر تیری خدمت نہ کی؟ ۝ اُس وقت وہ اُن سے جواب میں کہے گا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں چُوں کہ تُم نے اِن سب سے چھوٹوں میں سے کسی ایک کے ساتھ یہ سُلُوک نہ کیا اِس لِئے میرے ساتھ نہ کیا ۝
۴۶ اور یہ ہمیشہ کی سزا پائیں گے مگر راستباز ہمیشہ کی زِندگی ۝

باب ۲۶

۱ اور جب یسُوؔع یہ سب باتیں ختم کر چُکا تو اَیسا ہُؤا کہ اُس نے اپنے شاگردوں
۲ سے کہا ۝ تُم جانتے ہو کہ دو دِن کے بعد عیدِ فسح ہو گی اور اِبنِ آدم مصلُوب ہونے کو
۳ پکڑوایا جائے گا ۝ اُس وقت سردار کاہِن اور قَوم کے بُزرگ کائفا نام سردار کاہِن
۴ کے دِیوان خانہ میں جمع ہُوئے ۝ اور مشورہ کیا کہ یسُوؔع کو فریب سے پکڑ کر قتل
۵ کریں ۝ مگر کہتے تھے کہ عید میں نہیں۔ اَیسا نہ ہو کہ لوگوں میں بلوا ہو جائے ۝

۶ اور جب یسُوؔع بیتؔ عنیاہ میں شمعُوؔن کوڑھی کے گھر میں تھا ۝ تو ایک عَورت
۷ سنگِ مرمر کے عِطر دان میں قیمتی عِطر لے کر اُس کے پاس آئی اور جب وہ کھانا کھانے
۸ بَیٹھا تو اُس کے سر پر ڈالا ۝ شاگرد یہ دیکھ کر خفا ہُوئے اور کہنے لگے کہ یہ کِس لِئے
۹ ضائع کیا گیا؟ ۝ یہ تو بڑے داموں کو بِک کر غریبوں کو دِیا جا سکتا تھا ۝ یسُوؔع نے یہ
۱۰ جان کر اُن سے کہا کہ اِس عَورت کو کیوں دِق کرتے ہو؟ اِس نے تو میرے ساتھ
۱۱ بھلائی کی ہے ۝ کیوں کہ غریب غُربا تو ہمیشہ تُمہارے پاس ہیں لیکن مَیں تُمہارے
۱۲ پاس ہمیشہ نہ رہُوں گا ۝ اور اِس نے جو یہ عِطر میرے بدن پر ڈالا یہ میرے

دفن کی تیاری کے واسطے کیا۝ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمام دُنیا میں جہاں ۱۳
کہیں اِس خوشخبری کی منادی کی جائے گی یہ بھی جو اِس نے کیا اِس کی یادگاری
میں کہا جائے گا۝

اُس وقت اُن بارہ میں سے ایک نے جس کا نام یہوداہ اِسکریوتی تھا سردار ۱۴
کاہنوں کے پاس جا کر کہا کہ۝ اگر مَیں اُسے تمہارے حوالہ کرا دوں تو مجھے کیا ۱۵
دو گے؟ اُنہوں نے اُسے تیس روپے تول کر دے دیئے۝ اور وہ اُس وقت ۱۶
سے اُس کے پکڑوانے کا موقع ڈھونڈھنے لگا۝

اور عیدِ فطیر کے پہلے دِن شاگردوں نے یسوع کے پاس آ کر کہا تو ۱۷
کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیرے لئے فسح کھانے کی تیاری کریں؟۝ اُس نے کہا ۱۸
شہر میں فلاں شخص کے پاس جا کر اُس سے کہنا اُستاد فرماتا ہے کہ میرا وقت نزدیک
ہے۔ مَیں اپنے شاگردوں کے ساتھ تیرے ہاں عیدِ فسح کروں گا۝ اور جیسا یسوع ۱۹
نے شاگردوں کو حکم دیا تھا اُنہوں نے وَیسا ہی کیا اور فسح تیار کیا۝ جب شام ہوئی ۲۰
تو وہ بارہ شاگردوں کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تھا۝ اور جب وہ کھا رہے تھے ۲۱
تو اُس نے کہا مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک مجھے پکڑوائے گا۝
وہ بہت ہی دِلگیر ہوئے اور ہر ایک اُس سے کہنے لگا اَے خُداوند کیا مَیں ۲۲
ہوں؟۝ اُس نے جواب میں کہا جس نے میرے ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالا ہے ۲۳
وُہی مجھے پکڑوائے گا۝ ابنِ آدم تو جیسا اُس کے حق میں لکھا ہے جاتا ہی ہے ۲۴
لیکن اُس آدمی پر افسوس جس کے وسیلہ سے ابنِ آدم پکڑوایا جاتا ہے! اگر وہ آدمی
پیدا نہ ہوتا تو اُس کے لئے اچھا ہوتا۝ اُس کے پکڑوانے والے یہوداہ نے جواب ۲۵

۲۶ میں کہا اَے ربّی کیا مَیں ہُوں؟ اُس نے اُس سے کہا تُو نے خُود کہہ دِیا ۞ جب وہ کھا رہے تھے تو یسُوعؔ نے روٹی لی اور برکت دے کر توڑی اور شاگردوں کو دے
۲۷ کر کہا لو کھاؤ۔ یہ میرا بدن ہے ۞ پھر پیالہ لے کر شُکر کیا اور اُن کو دے کر کہا تُم
۲۸ سب اِس میں سے پیو ۞ کیوں کہ یہ میرا وہ عہد کا خُون ہے جو بُہتیروں کے لِئے
۲۹ گُناہوں کی مُعافی کے واسطے بہایا جاتا ہے ۞ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ انگُور کا یہ شیرہ پھر کبھی نہ پیُوں گا۔ اُس دِن تک کہ تُمہارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہی میں نیا نہ پیُوں ۞

۳۰ پھر وہ گیت گا کر باہر زیتُون کے پہاڑ پر گئے ۞

۳۱ اُس وقت یسُوعؔ نے اُن سے کہا تُم سب اِسی رات میری بابت ٹھوکر کھاؤ گے کیوں کہ لکھا ہے کہ مَیں چرواہے کو ماروں گا اور گلّہ کی بھیڑیں پراگندہ ہو جائینگی
۳۲ ۞ لیکن مَیں اپنے جی اُٹھنے کے بعد تُم سے پہلے گلیلؔ کو جاؤں گا ۞ پطرسؔ نے
۳۳ جواب میں اُس سے کہا گو سب تیری بابت ٹھوکر کھائیں لیکن مَیں کبھی ٹھوکر نہ
۳۴ کھاؤں گا ۞ یسُوعؔ نے اُس سے کہا مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ اِسی رات مُرغ
۳۵ کے بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا اِنکار کرے گا ۞ پطرسؔ نے اُس سے کہا اگر تیرے ساتھ مُجھے مرنا بھی پڑے تَو بھی تیرا اِنکار ہرگز نہ کرُوں گا اور سب شاگردوں نے بھی اِسی طرح کہا ۞

۳۶ اُس وقت یسُوعؔ اُن کے ساتھ گتسمنیؔ نام ایک جگہ میں آیا اور اپنے شاگردوں
۳۷ سے کہا یہیں بیٹھے رہنا جب تک کہ مَیں وہاں جا کر دُعا کرُوں ۞ اور پطرسؔ اور
۳۸ زبدیؔ کے دونوں بیٹوں کو ساتھ لے کر غمگین اور بے قرار ہونے لگا ۞ اُس وقت

اُس نے اُن سے کہا میری جان نہایت غمگین ہے یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پُہنچ گئی ہے۔ تُم یہاں ٹھہرو اور میرے ساتھ جاگتے رہو ٥ پھر ذرا آگے بڑھا اور ۳۹ مُنہ کے بل گِر کر یُوں دُعا کی کہ اَے میرے باپ! اگر ہو سکے تو یہ پیالہ مجھ سے ٹل جائے۔ تَو بھی نہ جَیسا مَیں چاہتا ہُوں بلکہ جَیسا تُو چاہتا ہے وَیسا ہی ہو ٥ پھر شاگِردوں کے پاس آکر اُن کو سوتے پایا اور پطرس سے کہا کیا تُم میرے ۴۰ ساتھ ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکے؟ ٥ جاگو اور دُعا کرو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو۔ ۴۱ رُوح تو مُستعِد ہے مگر جِسم کمزور ہے ٥ پھر دوبارہ اُس نے جا کر یُوں دُعا کی کہ ۴۲ اَے میرے باپ! اگر یہ میرے پئیے بغیر نہیں ٹل سکتا تو تیری مرضی پُوری ہو ٥ اور آکر اُنہیں پھر سوتے پایا کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری تھیں ٥ اور ۴۳ ۴۴ اُن کو چھوڑ کر پھر چلا گیا اور پھر وُہی بات کہہ کر تیسری بار دُعا کی ٥ تب شاگِردوں ۴۵ کے پاس آکر اُن سے کہا اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ دیکھو وقت آ پُہنچا ہے اور ابنِ آدم گُنہگاروں کے حوالہ کِیا جاتا ہے ٥ اُٹھو چلیں۔ دیکھو میرا پکڑوانے ۴۶ والا نزدیک آ پُہنچا ہے ٥

وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ یہُوداؔہ جو اُن بارہ میں سے ایک تھا آیا اور اُس ۴۷ کے ساتھ ایک بڑی بِھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لِئے سردار کاہنوں اور قَوم کے بُزُرگوں کی طرف سے آ پُہنچی ٥ اور اُس کے پکڑوانے والے نے اُن کو یہ نِشان ۴۸ دِیا تھا کہ جِس کا مَیں بوسہ لُوں وُہی ہے۔ اُسے پکڑ لینا ٥ اور فوراً اُس نے ۴۹ یِسُوعؔ کے پاس آکر کہا اَے ربّی سلام! اور اُس کے بوسے لِئے ٥ یِسُوعؔ ۵۰ نے اُس سے کہا میاں! جِس کام کو آیا ہے وہ کر لے۔ اِس پر اُنہوں نے

۵۱ پاس آکر یسُوعؔ پر ہاتھ ڈالا اور اُسے پکڑ لیا ○ اور دیکھو یسُوعؔ کے ساتھیوں میں سے ایک نے ہاتھ بڑھا کر اپنی تلوار کھینچی اور سردار کاہن کے نوکر پر چلا کر
۵۲ اُس کا کان اُڑا دیا ○ یسُوعؔ نے اُس سے کہا اپنی تلوار کو میان میں کر لے
۵۳ کیوں کہ جو تلوار کھینچتے ہیں وہ سب تلوار سے ہلاک کئے جائیں گے ○ کیا تُو نہیں سمجھتا کہ مَیں اپنے باپ سے مِنّت کر سکتا ہُوں اور وہ فرشتوں کے بارہ
۵۴ تُمن سے زیادہ میرے پاس ابھی مَوجُود کر دے گا؟ ○ مگر وہ نوشتے کہ یُونہی ہونا ضرُور
۵۵ ہے کیوں کر پُورے ہوں گے؟ ○ اُسی گھڑی یسُوعؔ نے بھیڑ سے کہا کیا تُم تلواریں اور لاٹھیاں لے کر مُجھے ڈاکُو کی طرح پکڑنے نِکلے ہو؟ مَیں ہر روز
۵۶ ہَیکل میں بَیٹھ کر تعلیم دیتا تھا اور تُم نے مُجھے نہیں پکڑا ○ مگر یہ سب کُچھ اِس لئے ہُؤا ہے کہ نبیوں کے نوِشتے پُورے ہوں اِس پر سب شاگرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے ○

۵۷ اور یسُوعؔ کے پکڑنے والے اُس کو کائِفا نام سردار کاہن کے پاس لے
۵۸ گئے جہاں فقیہ اور بزُرگ جمع ہو گئے تھے ○ اور پطرؔس دُور دُور اُس کے پیچھے پیچھے سردار کاہن کے دِیوان خانہ تک گیا اور اندر جا کر پیادوں کے ساتھ نتیجہ دیکھنے
۵۹ کو بَیٹھ گیا ○ اور سردار کاہن اور سب صدرِ عدالت والے یسُوعؔ کو مار ڈالنے کے
۶۰ لئے اُس کے خِلاف جھُوٹی گواہی ڈھُونڈھنے لگے ○ مگر نہ پائی گو بہُت سے جھُوٹے
۶۱ گواہ آئے۔ لیکن آخرکار دو گواہوں نے آکر کہا کہ ○ اِس نے کہا ہے مَیں خُدا کے
۶۲ مَقدِس کو ڈھا سکتا اور تین دِن میں اُسے بنا سکتا ہُوں ○ اور سردار کاہن نے کھڑے ہو کر اُس سے کہا تُو جواب نہیں دیتا؟ یہ تیرے خِلاف کیا گواہی دیتے

ہیں؟ ۞ مگر یسوعؔ خاموش ہی رہا۔ سردار کاہن نے اُس سے کہا مَیں تجھے زندہ خُدا ۶۳
کی قسم دیتا ہُوں کہ اگر تُو خُدا کا بیٹا مسیح ہے تو ہم سے کہہ دے ۞ یسوعؔ نے ۶۴
اُس سے کہا تُو نے خُود کہہ دِیا بلکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِس کے بعد تُم ابنِ
آدم کو قادرِ مُطلق کی دہنی طرف بَیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھو گے ۞
اِس پر سردار کاہن نے یہ کہہ کر اپنے کپڑے پھاڑے کہ اُس نے کُفر بکا ہے۔ ۶۵
اب ہم کو گواہوں کی کیا حاجت رہی؟ دیکھو تُم نے ابھی یہ کُفر سُنا ہے۔ تُمہاری
کیا رائے ہے؟ ۞ اُنہوں نے جواب میں کہا وہ قتل کے لائِق ہے ۞ اِس پر ۶۶ ۶۷
اُنہوں نے اُس کے مُنہ پر تھُوکا اور اُس کے مُکے مارے اور بعض نے طمانچے
مار کر کہا ۞ اَے مسیح ہمیں نبُوّت سے بتا کہ تجھے کِس نے مارا ۞ ۶۸

اور پطرسؔ باہر صحن میں بَیٹھا تھا کہ ایک لونڈی نے اُس کے پاس آکر ۶۹
کہا تُو بھی یسوعؔ گلیلی کے ساتھ تھا ۞ اُس نے سب کے سامنے یہ کہہ کر اِنکار ۷۰
کِیا کہ مَیں نہیں جانتا تُو کیا کہتی ہے ۞ اور جب وہ ڈیوڑھی میں چلا گیا تو دُوسری ۷۱
نے اُسے دیکھا اور جو وہاں تھے اُن سے کہا یہ بھی یسوعؔ ناصری کے ساتھ تھا ۞
اُس نے قسم کھا کر پھر اِنکار کِیا کہ مَیں اِس آدمی کو نہیں جانتا ۞ تھوڑی دیر کے ۷۲ ۷۳
بعد جو وہاں کھڑے تھے اُنہوں نے پطرسؔ کے پاس آکر کہا بیشک تُو بھی اُن میں
سے ہے کیوں کہ تیری بولی سے بھی ظاہر ہوتا ہے ۞ اِس پر وہ لعنت کرنے ۷۴
اور قسم کھانے لگا کہ مَیں اِس آدمی کو نہیں جانتا اور فی الفور مُرغ نے بانگ دی ۞
پطرسؔ کو یسوعؔ کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے کہی تھی کہ مُرغ کے بانگ دینے سے ۷۵
پہلے تُو تین بار میرا اِنکار کرے گا اور وہ باہر جا کر زار زار رویا ۞

۲۷ ۱ جب صبح ہُوئی تو سب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے یسوع کے
۲ خلاف مشورہ کیا کہ اُسے مار ڈالیں ۞ اور اُسے باندھ کر لے گئے اور پیلاطس حاکم کے حوالہ کیا ۞

۳ جب اُس کے پکڑوانے والے یہوداہ نے یہ دیکھا کہ وہ مجرم ٹھرایا گیا تو پچھتایا اور وہ تیس روپئے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس واپس لا کر کہا ۞
۴ مَیں نے گناہ کیا کہ بے قصور کو قتل کے لئے پکڑوایا اُنہوں نے کہا ہمیں کیا ؟ تو
۵ جان ۞ اور وہ روپیوں کو مقدس میں پھینک کر چلا گیا اور جا کر اپنے آپ کو پھانسی
۶ دی ۞ سردار کاہنوں نے روپئے لے کر کہا اِن کو ہیکل کے خزانہ میں ڈالنا روا نہیں
۷ کیوں کہ یہ خون کی قیمت ہے ۞ پس اُنہوں نے مشورہ کر کے اُن روپیوں سے
۸ کمہار کا کھیت پردیسیوں کے دفن کرنے کے لئے خریدا ۞ اِس سبب سے وہ کھیت
۹ آج تک خون کا کھیت کہلاتا ہے ۞ اُس وقت وہ پورا ہُوا جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا کہ جس کی قیمت ٹھرائی گئی تھی اُنہوں نے اُس کی قیمت کے وہ
۱۰ تیس روپئے لے لئے۔ (اُس کی قیمت بعض بنی اِسرائیل نے ٹھرائی تھی۔) ۞ اور اُن کو کمہار کے کھیت کے لئے دیا جیسا خُداوند نے مجھے حکم دیا ۞

۱۱ یسوع حاکم کے سامنے کھڑا تھا اور حاکم نے اُس سے یہ پوچھا کہ کیا تو
۱۲ یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ یسوع نے اُس سے کہا تو خود کہتا ہے ۞ اور جب سردار کاہن اور بزرگ اُس پر اِلزام لگا رہے تھے اُس نے کچھ جواب نہ دیا ۞
۱۳ اِس پر پیلاطس نے اُس سے کہا کیا تو نہیں سُنتا یہ تیرے خلاف کتنی گواہیاں
۱۴ دیتے ہیں؟ ۞ اُس نے ایک بات کا بھی اُس کو جواب نہ دیا۔ یہاں تک کہ حاکم

۱۵ نے بہُت تعجّب کیا○ اور حاکِم کا دستُور تھا کہ عید پر لوگوں کی خاطِر ایک قَیدی
۱۶ جسے وہ چاہتے تھے چھوڑ دیتا تھا○ اُس وقت برآبّا نام اُن کا ایک مشہُور قَیدی
۱۷ تھا○ پس جب وہ اِکٹھے ہُوئے تو پِیلاطُس نے اُن سے کہا تُم کِسے چاہتے ہو
۱۸ کہ مَیں تُمہاری خاطِر چھوڑ دُوں ؟ برآبّا کو یا یِسُوعؔ کو جو مسِیح کہلاتا ہے ؟○ کیوں کہ
۱۹ اُسے معلُوم تھا کہ اُنہوں نے اِس کو حسد سے پکڑوایا ہے○ اور جب وہ تختِ
عدالت پر بَیٹھا تھا تو اُس کی بِیوی نے اُسے کہلا بھیجا کہ تُو اِس راستباز سے کُچھ
کام نہ رکھ کیوں کہ مَیں نے آج خواب میں اِس کے سبب سے بہُت دُکھ
۲۰ اُٹھایا ہے○ لیکن سردار کاہِنوں اور بُزُرگوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ برآبّا کو مانگ
۲۱ لیں اور یِسُوعؔ کو ہلاک کرائیں○ حاکِم نے اُن سے کہا کہ اِن دونوں میں سے کِس
۲۲ کو چاہتے ہو کہ تُمہاری خاطِر چھوڑ دُوں ؟ اُنہوں نے کہا ، برآبّا کو○ پِیلاطُس نے
اُن سے کہا پِھر یِسُوعؔ کو جو مسِیح کہلاتا ہے کیا کرُوں ؟ سب نے کہا کہ اُس کو صلیب دی
۲۳ جائے○ اُس نے کہا کیوں اُس نے کیا بُرائی کی ہے ؟ مگر وہ اَور بھی چِلاّ چِلاّ کر کہنے
۲۴ لگے کہ اُس کو صلیب دی جائے○ جب پِیلاطُس نے دیکھا کہ کُچھ بن نہیں پڑتا بلکہ
اُلٹا بلوا ہوتا جاتا ہے تو پانی لے کر لوگوں کے رُوبرُو اپنے ہاتھ دھوئے اور کہا
۲۵ مَیں اِس راستباز کے خُون سے بری ہُوں ۔ تُم جانو○ سب لوگوں نے جواب
۲۶ میں کہا اِس کا خُون ہماری اور ہماری اَولاد کی گردن پر !○ اِس پر اُس نے
برآبّا کو اُن کی خاطِر چھوڑ دِیا اور یِسُوعؔ کو کوڑے لگوا کر حوالہ کِیا تا کہ صلیب
دی جائے○

۲۷ اِس پر حاکِم کے سپاہیوں نے یِسُوعؔ کو قلعہ میں لے جا کر ساری پلٹن

۲۸ اُس کے گِرد جمع کی ○ اور اُس کے کپڑے اُتار کر اُسے قِرمزی چوغہ پہنایا ○
۲۹ اور کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھّا اور ایک سرکنڈا اُس کے دہنے ہاتھ
میں دِیا اور اُس کے آگے گھُٹنے ٹیک کر اُسے ٹھٹّھوں میں اُڑانے لگے کہ اَے
۳۰ یہُودیوں کے بادشاہ آداب! ○ اور اُس پر تھُوکا اور وُہی سرکنڈا لے کر اُس کے سر
۳۱ پر مارنے لگے ○ اور جب اُس کا ٹھٹّھا کر چُکے تو چوغہ کو اُس پر سے اُتار کر پھر اُسی
کے کپڑے اُسے پہنائے اور مصلُوب کرنے کو لے گئے ○
۳۲ جب باہر آئے تو اُنہوں نے شمعُون نام ایک کُرینی آدمی کو پاکر اُسے بیگار
۳۳ میں پکڑا کہ اُس کی صلیب اُٹھائے ○ اور اُس جگہ جو گلگتا یعنی کھوپڑی کی جگہ کہلاتی
۳۴ ہے پہُنچ کر ○ پِت مِلی ہُوئی مَے اُسے پِینے کو دی مگر اُس نے چکھ کر پِینا نہ چاہا ○
۳۵ اور اُنہوں نے اُسے صلیب پر چڑھایا اور اُس کے کپڑے قُرعہ ڈال کر بانٹ لِئے ○
۳۶ ۳۷ اور وہاں بَیٹھ کر اُس کی نگہبانی کرنے لگے ○ اور اُس کا اِلزام لِکھ کر اُس کے سر
۳۸ سے اُوپر لگا دِیا کہ **یہ یہُودیوں کا بادشاہ یسُوع ہے** ○ اُس وقت اُس
۳۹ کے ساتھ دو ڈاکُو مصلُوب ہُوئے۔ ایک دہنے اور ایک بائیں ○ اور راہ چلنے والے
۴۰ سر ہِلا ہِلا کر اُس کو لعن طعن کرتے اور کہتے تھے ○ اَے مَقدِس کے ڈھانے والے
اور تین دِن میں بنانے والے اپنے تئیں بچا۔ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو صلیب پر
۴۱ سے اُتر آ ○ اِسی طرح سردار کاہِن بھی فقیہوں اور بُزرگوں کے ساتھ مِل کر ٹھٹّھے
۴۲ سے کہتے تھے ○ اِس نے اَوروں کو بچایا۔ اپنے تئیں نہیں بچا سکتا۔ یہ تو اِسرائیل
۴۳ کا بادشاہ ہے۔ اب صلیب پر سے اُتر آئے تو ہم اِس پر اِیمان لائیں ○ اِس نے
خُدا پر بھروسا کیا ہے اگر وہ اِسے چاہتا ہے تو اب اِس کو چُھڑا لے کیوں کہ

۴۴ اِس نے کہا تھا مَیں خُدا کا بیٹا ہُوں ؀ اِسی طرح ڈاکُو بھی جو اُس کے ساتھ مصلوب ہُوئے تھے اُس پر لعن طعن کرتے تھے ؀

۴۵ اور دوپہر سے لے کر تیسرے پہر تک تمام مُلک میں اندھیرا چھایا رہا ؀
۴۶ اور تیسرے پہر کے قریب یسُوع نے بڑی آواز سے چلّا کر کہا ایلی - ایلی - لما شبقتنی ؟ یعنی اَے میرے خُدا ! اَے میرے خُدا ! تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا ؟ ؀
۴۷ جو وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے سُن کر کہا یہ ایلیاہ کو پُکارتا ہے ؀
۴۸ اور فوراً اُن میں سے ایک شخص دَوڑا اور سپنج لے کر سرکہ میں ڈبویا اور سرکنڈے
۴۹ پر رکھ کر اُسے چُسایا ؀ مگر باقیوں نے کہا ٹھہر جاؤ - دیکھیں تو ایلیاہ اُسے بچانے
۵۰ ۵۱ آتا ہے یا نہیں ؀ یسُوع نے پھر بڑی آواز سے چلّا کر جان دے دی ؀ اور مَقدِس کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا اور زمین لرزی اور
۵۲ چٹانیں تڑک گئیں ؀ اور قبریں کھُل گئیں اور بہُت سے جسم اُن مُقدّسوں کے جو
۵۳ سو گئے تھے جی اُٹھے ؀ اور اُس کے جی اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکل کر
۵۴ مُقدّس شہر میں گئے اور بہتوں کو دِکھائی دِئے ؀ پس صُوبہ دار اور جو اُس کے ساتھ یسُوع کی نِگہبانی کرتے تھے بھونچال اور تمام ماجرا دیکھ کر بہُت ہی
۵۵ ڈر کر کہنے لگے کہ بیشک یہ خُدا کا بیٹا تھا ؀ اور وہاں بہُت سی عَورتیں جو گلیل سے یسُوع کی خِدمت کرتی ہُوئی اُس کے پیچھے پیچھے آئی تھیں دُور سے دیکھ
۵۶ رہی تھیں ؀ اُن میں مریم مگدلینی تھی اور یعقُوب اور یوسیس کی ماں مریم اور زبدی کے بیٹوں کی ماں ؀

۵۷ جب شام ہُوئی تو یُوسُف نام ارمتیاہ کا ایک دَولت مند آدمی آیا جو خُود بھی

۵۸ یسُوع کا شاگرد تھا۔ اُس نے پِیلاطُس کے پاس جا کر یسُوع کی لاش مانگی۔ اِس
۵۹ پر پِیلاطُس نے دے دینے کا حُکم دِیا۔ اور یُوسُف نے لاش کو لے کر صاف
۶۰ مہین چادر میں لپیٹا۔ اور اپنی نئی قبر میں جو اُس نے چٹان میں کُھدوائی تھی
۶۱ رکھا۔ پھر وہ ایک بڑا پتھر قبر کے مُنہ پر لُڑھکا کر چلا گیا۔ اور مریم مگدلینی اور دُوسری
مریم وہاں قبر کے سامنے بیٹھی تھیں۔

۶۲ دُوسرے دِن جو تیّاری کے بعد کا دِن تھا سردار کاہنوں اور فریسیوں
۶۳ نے پِیلاطُس کے پاس جمع ہو کر کہا۔ خُداوند! ہمیں یاد ہے کہ اُس دھوکے باز
۶۴ نے جیتے جی کہا تھا میں تین دِن کے بعد جی اُٹھوں گا۔ پس حُکم دے کہ
تیسرے دِن تک قبر کی نگہبانی کی جائے۔ کہیں اَیسا نہ ہو کہ اُس کے شاگرد آ کر
اُسے چُرا لے جائیں اور لوگوں سے کہہ دیں کہ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا اور
۶۵ یہ پچھلا دھوکا پہلے سے بھی بُرا ہو۔ پِیلاطُس نے اُن سے کہا تُمہارے پاس
۶۶ پہرے والے ہیں۔ جاؤ جہاں تک تُم سے ہو سکے اُس کی نگہبانی کرو۔ پس وہ
پہرے والوں کو ساتھ لے کر گئے اور پتھر پر مُہر کر کے قبر کی نگہبانی کی۔

باب ۲۸ ۱ اور سبت کے بعد ہفتہ کے پہلے دِن پَو پھٹتے وقت مریم مگدلینی اور دُوسری
۲ مریم قبر کو دیکھنے آئیں۔ اور دیکھو ایک بڑا بھونچال آیا کیونکہ خُداوند کا فرِشتہ
۳ آسمان سے اُترا اور پاس آ کر پتھر کو لُڑھکا دِیا اور اُس پر بیٹھ گیا۔ اُس کی صُورت
۴ بجلی کی مانند تھی اور اُس کی پوشاک برف کی مانند سفید تھی۔ اور اُس کے ڈر
۵ سے نگہبان کانپ اُٹھے اور مُردہ سے ہو گئے۔ فرِشتہ نے عَورتوں سے کہا تُم نہ
۶ ڈرو کیونکہ میں جانتا ہُوں کہ تُم یسُوع کو ڈھونڈتی ہو جو مصلُوب ہُؤا تھا۔ وہ

یہاں نہیں ہے کیوں کہ اپنے کہنے کے مُطابق جی اُٹھا ہے۔ آؤ یہ جگہ دیکھو جہاں
خُداوند پڑا تھا ○ اور جلد جا کر اُس کے شاگردوں سے کہو کہ وہ مُردوں میں سے ۷
جی اُٹھا ہے اور دیکھو وہ تُم سے پہلے گلیل کو جاتا ہے۔ وہاں تُم اُسے دیکھو گے۔
دیکھو مَیں نے تُم سے کہہ دیا ہے ○ اور وہ خَوف اور بڑی خُوشی کے ساتھ قبر ۸
سے جلد روانہ ہو کر اُس کے شاگردوں کو خبر دینے دَوڑیں ○ اور دیکھو یسُوع ۹
اُن سے مِلا اور اُس نے کہا سلام! اُنہوں نے پاس آ کر اُس کے قدم پکڑے
اور اُسے سجدہ کیا ○ اِس پر یسُوع نے اُن سے کہا ڈرو نہیں۔ جاؤ میرے ۱۰
بھائیوں کو خبر دو تا کہ گلیل کو چلے جائیں۔ وہاں مُجھے دیکھیں گے ○

جب وہ جا رہی تھیں تو دیکھو پہرے والوں میں سے بعض نے شہر میں ۱۱
آ کر تمام ماجرا سردار کاہنوں سے بیان کیا ○ اور اُنہوں نے بزُرگوں کے ساتھ ۱۲
جمع ہو کر مشورہ کیا اور سپاہیوں کو بہُت سا روپیہ دے کر کہا ○ یہ کہہ دینا کہ ۱۳
رات کو جب ہم سو رہے تھے اُس کے شاگرد آ کر اُسے چُرا لے گئے ○ اور ۱۴
اگر یہ بات حاکم کے کان تک پہُنچی تو ہم اُسے سمجھا کر تُم کو خطرہ سے بچا لیں گے ○
پس اُنہوں نے روپیہ لے کر جیسا سِکھایا گیا تھا ویسا ہی کیا اور یہ ۱۵
بات آج تک یہُودیوں میں مشہُور ہے ○

اور گیارہ شاگرد گلیل کے اُس پہاڑ پر گئے جو یسُوع نے اُن کے ۱۶
لِئے مُقرّر کیا تھا ○ اور اُنہوں نے اُسے دیکھ کر سجدہ کیا مگر بعض نے شک ۱۷
کیا ○ یسُوع نے پاس آ کر اُن سے باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین ۱۸
کا کُل اِختیار مُجھے دِیا گیا ہے ○ پس تُم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ ۱۹

۲۰ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتسمہ دو۝ اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا مَیں نے تُم کو حُکم دیا اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمُہارے ساتھ ہُوں ؃

مرقس کی انجیل

باب ۱

یسوع مسیح ابن خدا کی خوشخبری کا شروع ۝ ۱
جیسا یسعیاہ نبی کی کتاب میں لکھا ہے کہ ۲
دیکھ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں
جو تیری راہ تیار کرے گا ۝
بیابان میں پکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ ۳
خداوند کی راہ تیار کرو۔
اس کے راستے سیدھے بناؤ ۝
یوحنا آیا اور بیابان میں بپتسمہ دیتا اور گناہوں کی معافی کے لئے توبہ کے بپتسمہ ۴
کی منادی کرتا تھا ۝ اور یہودیہ کے ملک کے سب لوگ اور یروشلیم کے سب ۵
رہنے والے نکل کر اس کے پاس گئے اور انہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کر کے
دریائے یردن میں اس سے بپتسمہ لیا ۝ اور یوحنا اونٹ کے بالوں کا لباس پہنے ۶
اور چمڑے کا پٹکا اپنی کمر سے باندھے رہتا اور ٹڈیاں اور جنگلی شہد کھاتا تھا ۝ اور ۷
یہ منادی کرتا تھا کہ میرے بعد وہ شخص آنے والا ہے جو مجھ سے زور آور ہے۔
میں اس لائق نہیں کہ جھک کر اس کی جوتیوں کا تسمہ کھولوں ۝ میں نے تو تم کو ۸
پانی سے بپتسمہ دیا مگر وہ تم کو روح القدس سے بپتسمہ دے گا ۝
اور ان دنوں ایسا ہوا کہ یسوع نے گلیل کے ناصرت سے آ کر یردن ۹

۱۰ میں یُوحنّا سے بپتسمہ لیا۝ اور جب وہ پانی سے نِکل کر اُوپر آیا تو فی الفَور اُس نے
۱۱ آسمان کو پھٹتے اور رُوح کو کبُوتر کی مانند اپنے اُوپر اُترتے دیکھا۝ اور آسمان
سے آواز آئی کہ تُو میرا پیارا بیٹا ہے ۔ تُجھ سے مَیں خُوش ہُوں۝
۱۲ اور فی الفَور رُوح نے اُسے بیابان میں بھیج دِیا ۝ اور وہ بیابان میں
۱۳ چالیس دِن تک شَیطان سے آزمایا گیا اور جنگلی جانوروں کے ساتھ رہا کِیا اور
فرِشتے اُس کی خِدمت کرتے رہے ۝
۱۴ پھر یُوحنّا کے پکڑوائے جانے کے بعد یِسُوع نے گلِیل میں آکر خُدا کی
۱۵ خُوشخبری کی منادی کی۝ اور کہا کہ وقت پُورا ہو گیا ہے اور خُدا کی بادشاہی نزدِیک
آگئی ہے۔ تَوبہ کرو اور خُوشخبری پر اِیمان لاؤ۝
۱۶ اور گلِیل کی جِھیل کے کنارے کنارے جاتے ہُوئے اُس نے شمعُون اور
شمعُون کے بھائی اندرِیاس کو جِھیل میں جال ڈالتے دیکھا کیوں کہ وہ ماہی گیر
۱۷ تھے۝ اور یِسُوع نے اُن سے کہا میرے پِیچھے چلے آؤ تو مَیں تُم کو آدم گیر
۱۸ بناؤں گا۝ وہ فی الفَور جال چھوڑ کر اُس کے پِیچھے ہو لِئے ۝ اور تھوڑی دُور
۱۹ بڑھ کر اُس نے زبدی کے بیٹے یعقُوب اور اُس کے بھائی یُوحنّا کو کشتی پر
۲۰ جالوں کی مرمّت کرتے دیکھا ۝ اُس نے فی الفَور اُن کو بُلایا اور وہ اپنے باپ
زبدی کو کشتی پر مزدُوروں کے ساتھ چھوڑ کر اُس کے پِیچھے ہو لِئے ۝
۲۱ پھر وہ کفرنحُوم میں داخِل ہُوئے اور وہ فی الفَور سبت کے دِن عِبادت خانہ
۲۲ میں جا کر تعلِیم دینے لگا۝ اور لوگ اُس کی تعلِیم سے حَیران ہُوئے کیوں کہ وہ
۲۳ اُن کو فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحِب اِختیار کی طرح تعلِیم دیتا تھا۝ اور فی الفَور

اُن کے عبادت خانہ میں ایک شخص مِلا جس میں ناپاک رُوح تھی۔ وہ یُوں کہہ کر
۲۴ چلّایا ○ کہ اَے یسُوعؔ ناصری! ہمیں تُجھ سے کیا کام؟ کیا تُو ہم کو ہلاک کرنے
۲۵ آیا ہے؟ مَیں تُجھے جانتا ہُوں کہ تُو کَون ہے۔ خُدا کا قدُّوس ہے ○ یسُوعؔ نے
۲۶ اُسے جھڑک کر کہا چُپ رہ اور اِس میں سے نِکل جا ○ پس وہ ناپاک رُوح
۲۷ اُسے مروڑ کر اور بڑی آواز سے چلّا کر اُس میں سے نِکل گئی ○ اور سب لوگ
حیران ہُوئے اور آپس میں یہ کہہ کر بحث کرنے لگے کہ یہ کیا ہے؟ یہ تو نئی تعلیم
ہے! وہ ناپاک رُوحوں کو بھی اِختیار کے ساتھ حُکم دیتا ہے اور وہ اُس کا حُکم مانتی
۲۸ ہیں ○ اور فی الفور اُس کی شُہرت گلیلؔ کی اُس تمام نواحی میں ہر جگہ پھیل گئی ○
۲۹ اور وہ فی الفور عبادت خانہ سے نِکل کر یعقُوبؔ اور یُوحنّاؔ کے ساتھ شمعُونؔ
۳۰ اور اندریاسؔ کے گھر آئے ○ شمعُونؔ کی ساس تپ میں پڑی تھی اور اُنہوں نے
۳۱ فی الفور اُس کی خبر اُسے دی ○ اُس نے پاس جا کر اور اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے
اُٹھایا اور تپ اُس پر سے اُتر گئی اور وہ اُن کی خِدمت کرنے لگی ○
۳۲ شام کو جب سُورج ڈُوب گیا تو لوگ سب بیماروں کو اور اُن کو جن میں
۳۳ بدرُوحیں تھیں اُس کے پاس لائے ○ اور سارا شہر دروازہ پر جمع
۳۴ ہو گیا ○ اور اُس نے بُہتوں کو جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے
اچھّا کیا اور بُہت سی بدرُوحوں کو نِکالا اور بدرُوحوں کو بولنے نہ دِیا کیونکہ
وہ اُسے پہچانتی تھیں ○
۳۵ اور صُبح ہی دِن نِکلنے سے بُہت پہلے وہ اُٹھ کر نِکلا اور ایک وِیران جگہ
۳۶ میں گیا اور وہاں دُعا کی ○ اور شمعُونؔ اور اُس کے ساتھی اُس کے پیچھے

۳۷ گئے ○ اور جب وہ مِلا تو اُس سے کہا کہ سب لوگ تجھے ڈھونڈ رہے ہیں ○
۳۸ اُس نے اُن سے کہا آؤ ہم اَور کہیں آس پاس کے شہروں میں چلیں تاکہ
۳۹ مَیں وہاں بھی منادی کروں کیوں کہ مَیں اِسی لِئے نِکلا ہُوں ○ اور وہ تمام
گلیل میں اُن کے عِبادت خانوں میں جا جا کر منادی کرتا اور بد روحوں کو
نِکالتا رہا ○

۴۰ اور ایک کوڑھی نے اُس کے پاس آکر اُس کی مِنّت کی اور اُس کے
سامنے گھُٹنے ٹیک کر اُس سے کہا اگر تُو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا
۴۱ ہے ○ اُس نے اُس پر ترس کھا کر ہاتھ بڑھایا اور اُسے چھُو کر اُس سے کہا
۴۲ مَیں چاہتا ہُوں ۔ تُو پاک صاف ہو جا ○ اور فی الفَور اُس کا کوڑھ جاتا رہا اور وہ
۴۳ ۴۴ پاک صاف ہو گیا ○ اور اُس نے اُسے تاکید کر کے فی الفَور رُخصت کِیا ○ اور
اُس سے کہا خبردار کِسی سے کچھ نہ کہنا مگر جا کر اپنے تئیں کاہن کو دِکھا اور اپنے
پاک صاف ہو جانے کی بابت اُن چیزوں کو جو مُوسیٰ نے مُقرّر کیں نذر گُذران تاکہ
۴۵ اُن کے لِئے گواہی ہو ○ لیکن وہ باہر جا کر بہت چرچا کرنے لگا اور اِس بات کو
اَیسا مشہور کِیا کہ یسوع شہر میں پھر ظاہِرا داخِل نہ ہو سکا بلکہ باہر وِیران مقاموں
میں رہا اور لوگ چاروں طرف سے اُس کے پاس آتے تھے ○

۲ باب ۱ کئی دِن بعد جب وہ کفرنحوم میں پھر داخِل ہُؤا تو سُنا گیا کہ وہ گھر میں
۲ ہے ○ پھر اِتنے آدمی جمع ہو گئے کہ دروازہ کے پاس بھی جگہ نہ رہی اور وہ
۳ اُن کو کلام سُنا رہا تھا ○ اور لوگ ایک مفلوج کو چار آدمیوں سے اُٹھوا کر اُس
۴ کے پاس لائے ○ مگر جب وہ بِھیڑ کے سبب سے اُس کے نزدیک نہ آسکے

تو اُنہوں نے اُس چھت کو جہاں وہ تھا کھول دِیا اور اُسے اُدھیڑ کر اُس چارپائی
کو جِس پر مفلُوج لیٹا تھا لٹکا دِیا ۞ یِسُوع نے اُن کا ایمان دیکھ کر مفلُوج سے کہا ۵
بیٹا تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے ۞ مگر وہاں بعض فقیہ جو بَیٹھے تھے۔ وہ اپنے دِلوں ۶
میں سوچنے لگے کہ ۞ یہ کیوں اَیسا کہتا ہے؟ کُفر بکتا ہے گُناہ کَون مُعاف کر سکتا ۷
ہے سِوا ایک یعنی خُدا کے؟ ۞ اور فی الفَور یِسُوع نے اپنی رُوح سے معلُوم کر کے ۸
کہ وہ اپنے دِلوں میں یُوں سوچتے ہیں اُن سے کہا تُم کیوں اپنے دِلوں میں یہ
باتیں سوچتے ہو؟ ۞ آسان کیا ہے؟ مفلُوج سے یہ کہنا کہ تیرے گُناہ مُعاف ۹
ہُوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھر؟ ۞ لیکن اِس لِئے کہ تُم جانو ۱۰
کہ اِبنِ آدم کو زمِین پر گُناہ مُعاف کرنے کا اِختیار ہے (اُس نے اُس مفلُوج سے
کہا) ۞ مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا کر اپنے گھر چلا جا ۞ اور وہ ۱۱ ۱۲
اُٹھا اور فی الفَور چارپائی اُٹھا کر اُن سب کے سامنے باہر چلا گیا۔ چُنانچہ وہ سب
حَیران ہو گئے اور خُدا کی تمجید کر کے کہنے لگے ہم نے اَیسا کبھی نہیں دیکھا ۞
وہ پھر باہر جھیل کے کِنارے گیا اور ساری بِھیڑ اُس کے پاس آئی اور ۱۳
وہ اُن کو تعلیم دینے لگا ۞ جب وہ جا رہا تھا تو اُس نے حلفئی کے بیٹے لاوی ۱۴
کو محصُول کی چَوکی پر بَیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پِیچھے ہو لے۔ پس وہ اُٹھ
کر اُس کے پِیچھے ہو لیا ۞ اور یُوں ہُؤا کہ وہ اُس کے گھر میں کھانا کھانے بَیٹھا ۱۵
اور بُہت سے محصُول لینے والے اور گُنہگار لوگ یِسُوع اور اُس کے شاگِردوں
کے ساتھ کھانے بَیٹھے کیونکہ وہ بُہت تھے اور اُس کے پِیچھے ہو لِئے تھے ۞
اور فرِیسیوں کے فقیہوں نے اُسے گُنہگاروں اور محصُول لینے والوں کے ساتھ ۱۶

کھاتے دیکھ کر اُس کے شاگردوں سے کہا یہ تو محصُول لینے والوں اور گنہگاروں
۱۷ کے ساتھ کھاتا پیتا ہے ؏ یسُوعؔ نے یہ سُن کر اُن سے کہا تندرُستوں کو طبیب
کی ضرُورت نہیں بلکہ بیماروں کو ۔ مَیں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو بُلانے
آیا ہُوں ؏

۱۸ اور یُوحناؔ کے شاگرد اور فرِیسی روزہ سے تھے ۔ اُنہوں نے آکر اُس سے
کہا کیا سبب ہے کہ یُوحناؔ کے شاگرد اور فرِیسیوں کے شاگرد تو روزہ رکھتے ہیں
۱۹ لیکن تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ ؏ یسُوعؔ نے اُن سے کہا کیا براتی جب
تک دُلہا اُن کے ساتھ ہے روزہ رکھ سکتے ہیں ؟ جس وقت تک دُلہا اُن کے
۲۰ ساتھ ہے وہ روزہ نہیں رکھ سکتے ؏ مگر وہ دِن آئیں گے کہ دُلہا اُن سے جُدا
۲۱ کیا جائے گا اُس وقت وہ روزہ رکھیں گے ؏ کورے کپڑے کا پیوند پُرانی پوشاک
پر کوئی نہیں لگاتا ۔ نہیں تو وہ پیوند اُس پوشاک میں سے کچھ کھینچ لے گا یعنی
۲۲ نیا پُرانی سے اور وہ زیادہ پھٹ جائے گی ؏ اور نئی مَے کو پُرانی مشکوں میں
کوئی نہیں بھرتا ۔ نہیں تو مشکیں مَے سے پھٹ جائیں گی اور مَے اور مشکیں
دونوں برباد ہو جائیں گی بلکہ نئی مَے کو نئی مشکوں میں بھرتے ہیں ؏

۲۳ اور یُوں ہُوا کہ وہ سبت کے دِن کھیتوں میں ہو کر جا رہا تھا اور اُس
۲۴ کے شاگرد راہ میں چلتے ہُوئے بالیں توڑنے لگے ؏ اور فرِیسیوں نے اُس
۲۵ سے کہا دیکھ یہ سبت کے دِن وہ کام کیوں کرتے ہیں جو روا نہیں ؟ ؏ اُس نے
اُن سے کہا کیا تُم نے کبھی نہیں پڑھا کہ داؤدؔ نے کیا کِیا جب اُس کو اور اُس کے
۲۶ ساتھیوں کو ضرُورت ہُوئی اور وہ بھُوکے ہُوئے ؟ ؏ وہ کیوں کر ابیاترؔ سردار کاہن

کے دِنوں میں خُدا کے گھر میں گیا اور اُس نے نذر کی روٹیاں کھائیں جن کو کھانا کاہنوں کے سوا اَور کِسی کو روا نہیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی دِیں؟ ۲۷ اور اُس نے اُن سے کہا سبت آدمی کے لِئے بنا ہے نہ آدمی سبت کے لِئے۔ ۲۸ پس اِبنِ آدم سبت کا بھی مالِک ہے۔

۳ ۱ اور وہ عِبادت خانہ میں پِھر داخِل ہُؤا اور وہاں ایک آدمی تھا جس کا ہاتھ سُوکھا ہُؤا تھا۔ ۲ اور وہ اُس کی تاک میں رہے کہ اگر وہ اُسے سبت کے دِن اچّھا کرے تو اُس پر الزام لگائیں۔ ۳ اُس نے اُس آدمی سے جس کا ہاتھ سُوکھا ہُؤا تھا کہا بیچ میں کھڑا ہو۔ ۴ اور اُن سے کہا سبت کے دِن نیکی کرنا روا ہے یا بدی کرنا؟ جان بچانا یا قتل کرنا؟ وہ چُپ رہ گئے۔ ۵ اُس نے اُن کی سخت دِلی کے سبب سے غمگین ہوکر اور چاروں طرف اُن پر غُصّہ سے نظر کرکے اُس آدمی سے کہا اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھا دِیا اور اُس کا ہاتھ دُرُست ہوگیا۔ ۶ پِھر فرِیسی فی الفَور باہر جاکر ہیرودِیوں کے ساتھ اُس کے برخِلاف مشورہ کرنے لگے کہ اُسے کِس طرح ہلاک کریں۔

۷ اور یِسُوعؔ اپنے شاگِردوں کے ساتھ جِھیل کی طرف چلا گیا اور گلِیلؔ سے ایک بڑی بِھیڑ پِیچھے ہولی اور یہُودیہؔ ۸ اور یروشلیِم اور اِدُومیہؔ سے اور یردؔن کے پار اور صُورؔ اور صیداؔ کے آس پاس سے ایک بڑی بِھیڑ یہ سُن کر کہ وہ کَیسے بڑے کام کرتا ہے اُس کے پاس آئی۔ ۹ پس اُس نے اپنے شاگِردوں سے کہا بِھیڑ کی وجہ سے ایک چھوٹی کشتی میرے لِئے تیّار رہے تاکہ وہ مُجھے دبا نہ ڈالیں۔ ۱۰ کیوں کہ اُس نے بُہت لوگوں کو اچّھا کِیا تھا۔ چُنانچہ جِتنے لوگ سخت

۱۱ بیماریوں میں گرفتار تھے اُس پر گرے پڑتے تھے کہ اُسے چھو لیں ○ اور ناپاک رُوحیں جب اُسے دیکھتی تھیں اُس کے آگے گر پڑتی اور پُکار کر کہتی تھیں کہ تُو
۱۲ خُدا کا بیٹا ہے ○ اور وہ اُن کو بڑی تاکید کرتا تھا کہ مجھے ظاہر نہ کرنا ○

۱۳ پھر وہ پہاڑ پر چڑھ گیا۔ اور جن کو وہ آپ چاہتا تھا اُن کو پاس بُلایا اور وہ
۱۴ اُس کے پاس چلے آئے ○ اور اُس نے بارہ کو مقرر کیا تاکہ اُس کے ساتھ رہیں
۱۵ اور وہ اُن کو بھیجے کہ منادی کریں ○ اور بد رُوحوں کو نکالنے کا اختیار رکھیں ○
۱۶، ۱۷ وہ یہ ہیں :۔ شمعُون جس کا نام پطرس رکھا ○ اور زبدی کا بیٹا یعقوب اور یعقوب کا
۱۸ بھائی یُوحنا جن کا نام بُوانرگس یعنی گرج کے بیٹے رکھا ○ اور اندریاس اور فلپس اور
۱۹ برتلمائی اور متی اور توما اور حلفئی کا بیٹا یعقوب اور تدی اور شمعُون قنانی ○ اور یہوداہ اسکریوتی جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا۔

۲۰ وہ گھر میں آیا ○ اور اِتنے لوگ پھر جمع ہو گئے کہ وہ کھانا بھی نہ کھا سکے ○
۲۱ جب اُس کے عزیزوں نے یہ سُنا تو اُسے پکڑنے کو نکلے کیوں کہ کہتے تھے کہ وہ
۲۲ بے خُود ہے ○ اور فقیہ جو یروشلیم سے آئے تھے یہ کہتے تھے کہ اُس کے ساتھ بعلزبُول ہے اور یہ بھی کہ وہ بد رُوحوں کے سردار کی مدد سے بد رُوحوں کو نکالتا
۲۳ ہے ○ وہ اُن کو پاس بُلا کر اُن سے تمثیلوں میں کہنے لگا کہ شیطان کو شیطان
۲۴ کس طرح نکال سکتا ہے؟ ○ اور اگر کسی سلطنت میں پھُوٹ پڑ جائے تو وہ
۲۵ سلطنت قائم نہیں رہ سکتی ○ اور اگر کسی گھر میں پھُوٹ پڑ جائے تو وہ گھر قائم
۲۶ نہ رہ سکے گا ○ اور اگر شیطان اپنا ہی مُخالف ہو کر اپنے میں پھُوٹ ڈالے تو
۲۷ وہ قائم نہیں رہ سکتا بلکہ اُس کا خاتمہ ہو جاتا ہے ○ لیکن کوئی آدمی کسی زورآور

کے گھر میں گھُس کر اُس کے اسباب کو لُوٹ نہیں سکتا جب تک وہ پہلے اُس
زور آور کو نہ باندھ لے۔ تب اُس کا گھر لُوٹ لے گا ۝ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں ۲۸
کہ بنی آدم کے سب گُناہ اور جِتنا کُفر وہ بکتے ہیں مُعاف کِیا جائے گا ۝
لیکن جو کوئی رُوحُ القُدُس کے حق میں کُفر بکے وہ اَبد تک مُعافی نہ پائے گا ۲۹
بلکہ ابدی گُناہ کا قصُور وار ہے ۝ کیوں کہ وہ کہتے تھے کہ اُس میں ناپاک ۳۰
رُوح ہے ۝
پھر اُس کی ماں اور اُس کے بھائی آئے اور باہر کھڑے ہو کر اُسے بُلوا ۳۱
بھیجا ۝ اور بِھیڑ اُس کے آس پاس بَیٹھی تھی اور اُنہوں نے اُس سے کہا دیکھ ۳۲
تیری ماں اور تیرے بھائی باہر تُجھے پُوچھتے ہیں ۝ اُس نے اُن کو یہ جواب دِیا کَون ۳۳
ہے میری ماں اور میرے بھائی؟ ۝ اور اُن پر جو اُس کے گِرد بَیٹھے تھے نظر ۳۴
کر کے کہا دیکھو میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں! ۝ کیوں کہ جو کوئی خُدا کی ۳۵
مرضی پر چلے وُہی میرا بھائی اور میری بہن اور ماں ہے ۝
باب ۴ ۱
وہ پھر جِھیل کے کنارے تعلیم دینے لگا اور اُس کے پاس اَیسی بڑی
بِھیڑ جمع ہو گئی کہ وہ جِھیل میں ایک کشتی میں جا بَیٹھا اور ساری بِھیڑ خُشکی پر جِھیل
کے کِنارے رہی ۝ اور وہ اُن کو تمثیلوں میں بُہت سی باتیں سکھانے لگا اور ۲
اپنی تعلیم میں اُن سے کہا ۝ سُنو! دیکھو ایک بونے والا بیج بونے نِکلا ۝ اور بوتے ۳-۴
وقت یُوں ہُؤا کہ کُچھ راہ کے کِنارے گِرا اور پرندوں نے آ کر اُسے چُگ لِیا ۝
اور کُچھ پتھریلی زمین پر گِرا جہاں اُسے بُہت مٹّی نہ مِلی اور گہری مٹّی نہ مِلنے ۵
کے سبب سے جلد اُگ آیا ۝ اور جب سُورج نِکلا تو جل گیا اور جڑ نہ ہونے ۶

۷ کے سبب سے سُوکھ گیا ۝ اور کچھ جھاڑیوں میں گِرا اور جھاڑیوں نے بڑھ کر اُسے
۸ دبا لیا اور وہ پھل نہ لایا ۝ اور کچھ اچھی زمین پر گِرا اور وہ اُگا اور بڑھ کر پھلا اور
۹ کوئی تیس گُنا کوئی ساٹھ گُنا کوئی سَو گُنا پھل لایا ۝ پھر اُس نے کہا جس کے سُننے
کے کان ہوں وہ سُن لے ۝

۱۰ جب وہ اکیلا رہ گیا تو اُس کے ساتھیوں نے اُن بارہ سمیت اُس سے
۱۱ اِن تمثیلوں کی بابت پُوچھا ۝ اُس نے اُن سے کہا کہ تُم کو خُدا کی بادشاہی کا بھید
۱۲ دیا گیا ہے مگر اُن کے لِئے جو باہر ہیں سب باتیں تمثیلوں میں ہوتی ہیں ۝ تاکہ
وہ دیکھتے ہُوئے دیکھیں اور معلُوم نہ کریں اور سُنتے ہُوئے سُنیں اور نہ سمجھیں۔
۱۳ ایسا نہ ہو کہ وہ رُجُوع لائیں اور مُعافی پائیں ۝ پھر اُس نے اُن سے کہا کیا تُم یہ
۱۴ تمثیل نہیں سمجھے؟ پھر سب تمثیلوں کو کیوں کر سمجھو گے؟ ۝ بونے والا کلام بوتا
۱۵ ہے ۝ جو راہ کے کنارے ہیں جہاں کلام بویا جاتا ہے یہ وہ ہیں کہ جب اُنہوں
نے سُنا تو شیطان فی الفور آکر اُس کلام کو جو اُن میں بویا گیا تھا اُٹھا لے جاتا ہے ۝
۱۶ اور اِسی طرح جو پتھریلی زمین میں بوئے گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُن کر فی الفور
۱۷ خُوشی سے قبُول کر لیتے ہیں ۝ اور اپنے اندر جڑ نہیں رکھتے بلکہ چند روزہ ہیں۔
پھر جب کلام کے سبب سے مُصیبت یا ظُلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتے
۱۸ ہیں ۝ اور جو جھاڑیوں میں بوئے گئے وہ اَور ہیں۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے کلام
۱۹ سُنا ۝ اور دُنیا کی فکر اور دَولت کا فریب اور اَور چیزوں کا لالچ داخل ہو کر کلام
۲۰ کو دبا دیتے ہیں اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے ۝ اور جو اچھی زمین میں بوئے
گئے یہ وہ ہیں جو کلام کو سُنتے اور قبُول کرتے اور پھل لاتے ہیں۔ کوئی تیس گُنا

کوئی ساٹھ گُنا - کوئی سَو گُنا ؏

اور اُس نے اُن سے کہا کیا چراغ اِس لِئے لاتے ہیں کہ پیمانہ یا پلنگ کے ۲۱
نیچے رکھّا جائے؟ کیا اِس لِئے نہیں کہ چراغدان پر رکھّا جائے؟ ؏ کیونکہ کوئی چیز چھپی ۲۲
نہیں مگر اِس لِئے کہ ظاہر ہو جائے اور پوشیدہ نہیں ہُوئی مگر اِس لِئے کہ ظہُور میں
آئے ؏ اگر کِسی کے سُننے کے کان ہوں تو سُن لے ؏ پھر اُس نے اُن سے کہا خبردار ۲۳ ۲۴
رہو کہ کیا سُنتے ہو۔ جس پیمانہ سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تُمہارے لِئے ناپا جائے گا اور
تُم کو زیادہ دِیا جائے گا ؏ کیوں کہ جس کے پاس ہے اُسے دِیا جائے گا اور جس کے ۲۵
پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے لے لیا جائے گا ؏

اور اُس نے کہا خُدا کی بادشاہی اَیسی ہے جَیسے کوئی آدمی زمین میں بیج ۲۶
ڈالے ؏ اور رات کو سوئے اور دن کو جاگے اور وہ بیج اِس طرح اُگے اور ۲۷
بڑھے کہ وہ نہ جانے ؏ زمین آپ سے آپ پھل لاتی ہے پہلے پتّی۔ پھر بالیں۔ ۲۸
پھر بالوں میں تیّار دانے ؏ پھر جب اناج پک چُکا تو وہ فی الفَور درانتی لگاتا ہے ۲۹
کیوں کہ کاٹنے کا وقت آ پہُنچا ؏

پھر اُس نے کہا کہ ہم خُدا کی بادشاہی کو کِس سے تشبیہ دیں اور کِس تمثیل میں ۳۰
اُسے بیان کریں؟ ؏ وہ رائی کے دانے کی مانند ہے کہ جب زمین میں بویا جاتا ہے ۳۱
تو زمین کے سب بیجوں سے چھوٹا ہوتا ہے ؏ مگر جب بو دیا گیا تو اُگ کر سب ۳۲
ترکاریوں سے بڑا ہو جاتا ہے اور اَیسی بڑی ڈالیاں نِکالتا ہے کہ ہوا کے پرندے
اُس کے سایہ میں بسیرا کر سکتے ہیں ؏

اور وہ اُن کو اِس قِسم کی بُہت سی تمثیلیں دے دے کر اُن کی سمجھ کے ۳۳

۳۴ مُطابِق کلام سُناتا تھا ۝ اور بے تمثیل اُن سے کچھ نہ کہتا تھا لیکن خلوت میں اپنے خاص شاگِردوں سے سب باتوں کے معنی بیان کرتا تھا ۝

۳۵ ۳۶ اُسی دِن جب شام ہُوئی تو اُس نے اُن سے کہا آؤ پار چلیں ۝ اور وہ بِھیڑ کو چھوڑ کر اُسے جِس حال میں وہ تھا کشتی پر ساتھ لے چلے اور اُس کے ساتھ اَور

۳۷ کشتیاں بھی تھیں ۝ تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک آئیں کہ کشتی

۳۸ پانی سے بھری جاتی تھی ۝ اور وہ خُود پیچھے کی طرف گدّی پر سو رہا تھا۔ پس اُنہوں نے اُسے جگا کر کہا اَے اُستاد کیا تجھے فِکر نہیں کہ ہم ہلاک ہُوئے جاتے ہیں؟ ۝

۳۹ اُس نے اُٹھ کر ہوا کو ڈانٹا اور پانی سے کہا چُپ رہ! تھم جا! پس ہوا بند ہو گئی اور

۴۰ بڑا امن ہو گیا ۝ پھر اُن سے کہا تُم کیوں ڈرتے ہو؟ اب تک اِیمان نہیں رکھتے؟ ۝

۴۱ اور وہ نہایت ڈر گئے اور آپس میں کہنے لگے پس یہ کَون ہے کہ ہوا اور پانی بھی اُس کا حُکم مانتے ہیں؟ ۝

باب ۵

۱ ۲ اور وہ جِھیل کے پار گراسینیوں کے علاقہ میں پہنچے ۝ اور جب وہ کشتی سے اُترا تو فی الفَور ایک آدمی جِس میں ناپاک رُوح تھی قبروں سے نِکل کر اُس سے

۳ مِلا ۝ وہ قبروں میں رہا کرتا تھا اور اب کوئی اُسے زنجیروں سے بھی نہ باندھ

۴ سکتا تھا ۝ کیوں کہ وہ بار بار بیڑیوں اور زنجیروں سے باندھا گیا تھا لیکن اُس نے زنجیروں کو توڑا اور بیڑیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کیا تھا اور کوئی اُسے قابُو میں نہ لا

۵ سکتا تھا ۝ اور وہ ہمیشہ رات دِن قبروں اور پہاڑوں میں چِلّاتا اور اپنے تئیں

۶ پتّھروں سے زخمی کرتا تھا ۝ وہ یِسُوعؔ کو دُور سے دیکھ کر دَوڑا اور اُسے سِجدہ

۷ کیا ۝ اور بڑی آواز سے چِلّا کر کہا اَے یِسُوعؔ۔ خُدا تعالےٰ کے بیٹے مجھے تجھ

سے کیا کام؟ تجھے خُدا کی قسم دیتا ہُوں مجھے عذاب میں نہ ڈال ○ کیوں کہ وہ ۸
اُس سے کہتا تھا اَے ناپاک رُوح! اِس آدمی میں سے نِکل آ ○ پھر اُس نے ۹
اُس سے پُوچھا تیرا نام کیا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا میرا نام لشکر ہے کیونکہ
ہم بہُت ہیں ○ پھر اُس نے اُس کی بہُت مِنّت کی کہ ہمیں اِس علاقہ سے ۱۰
باہر نہ بھیج ○ اور وہاں پہاڑ پر سُوروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا ○ پس اُنہوں ۱۱ ۱۲
نے اُس کی مِنّت کر کے کہا کہ ہم کو اُن سُوروں میں بھیج دے تا کہ ہم اُن میں
داخِل ہوں ○ پس اُس نے اُن کو اِجازت دی اور ناپاک رُوحیں نِکل کر سُؤروں ۱۳
میں داخِل ہوگئیں اور وہ غول جو کوئی دو ہزار کا تھا کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل
میں جا پڑا اور جھیل میں ڈُوب مرا ○ اور اُن کے چرانے والوں نے بھاگ کر شہر ۱۴
اور دیہات میں خبر پہُنچائی ○ پس لوگ یہ ماجرا دیکھنے کو نِکل کر یسُوعؔ کے پاس ۱۵
آئے اور جِس میں بد رُوحیں یعنی بد رُوحوں کا لشکر تھا اُس کو بیٹھے اور کپڑے پہنے
اور ہوش میں دیکھ کر ڈر گئے ○ اور دیکھنے والوں نے اُس کا حال جِس میں بدرُوحیں ۱۶
تھیں اور سُؤروں کا ماجرا اُن سے بیان کِیا ○ وہ اُس کی مِنّت کرنے لگے کہ ۱۷
ہماری سرحد سے چلا جا ○ اور جب وہ کشتی میں داخِل ہونے لگا تو جِس میں بدرُوحیں ۱۸
تھیں اُس نے اُس کی مِنّت کی کہ مَیں تیرے ساتھ رہُوں ○ لیکن اُس نے اُسے ۱۹
اِجازت نہ دی بلکہ اُس سے کہا کہ اپنے لوگوں کے پاس اپنے گھر جا اور اُن کو
خبر دے کہ خُداوند نے تیرے لِئے کیسے بڑے کام کِئے اور تجھ پر رحم کِیا ○ وہ گیا ۲۰
اور دِکپُلِس میں اِس بات کا چرچا کرنے لگا کہ یسُوعؔ نے اُس کے لِئے کیسے بڑے
کام کِئے اور سب لوگ تعجّب کرتے تھے ○

۲۱ جب یسُوعؔ پھر کشتی میں پار گیا تو بڑی بِھیڑ اُس کے پاس جمع ہُوئی اور
۲۲ وہ جِھیل کے کنارے تھا ۝ اور عبادت خانہ کے سرداروں میں سے ایک شخص یائیرؔ
۲۳ نام آیا اور اُسے دیکھ کر اُس کے قدموں پر گِرا ۝ اور یہ کہہ کر اُس کی بُہت مِنّت
کی کہ میری چھوٹی بیٹی مرنے کو ہے۔ تُو آکر اپنے ہاتھ اُس پر رکھ تاکہ وہ اچھّی ہو
۲۴ جائے اور زِندہ رہے ۝ پس وہ اُس کے ساتھ چلا اور بُہت سے لوگ اُس کے
پیچھے ہو لِئے اور اُس پر گِرے پڑتے تھے ۝

۲۵
۲۶ پھر ایک عَورت جِس کے بارہ برس سے خُون جاری تھا ۝ اور بُہت طبیبوں
سے بڑی تکلیف اُٹھا چُکی تھی اور اپنا سب مال خرچ کرکے بھی اُسے کُچھ فائدہ نہ
۲۷ ہُؤا تھا بلکہ زیادہ بیمار ہو گئی تھی ۝ یسُوعؔ کا حال سُن کر بِھیڑ میں اُس کے پیچھے
۲۸ سے آئی اور اُس کی پوشاک کو چُھؤا ۝ کیوں کہ وہ کہتی تھی کہ اگر مَیں صِرف
۲۹ اُس کی پوشاک ہی چُھو لُوں گی تو اچھّی ہو جاؤں گی ۝ اور فی الفَور اُس کا خُون
بہنا بند ہو گیا اور اُس نے اپنے بدن میں معلُوم کِیا کہ مَیں نے اِس بیماری سے
۳۰ شِفا پائی ۝ یسُوعؔ نے فی الفور اپنے میں معلُوم کرکے کہ مُجھ میں سے قُوّت نِکلی
۳۱ اُس بِھیڑ میں پیچھے مُڑ کر کہا کِس نے میری پوشاک چُھوئی؟ ۝ اُس کے شاگِردوں نے اُس
سے کہا تُو دیکھتا ہے کہ بِھیڑ تُجھ پر گِری پڑتی ہے پھر تُو کہتا ہے مُجھے کِس نے چُھؤا؟ ۝
۳۲
۳۳ اُس نے چاروں طرف نِگاہ کی تاکہ جِس نے یہ کام کِیا تھا اُسے دیکھے ۝ وہ عَورت
جو کُچھ اُس سے ہُؤا تھا محسُوس کرکے ڈرتی اور کانپتی ہُوئی آئی اور اُس کے آگے
۳۴ گِر پڑی اور سارا حال سچ سچ اُس سے کہہ دِیا ۝ اُس نے اُس سے کہا بیٹی تیرے
ایمان سے تُجھے شِفا مِلی۔ سلامت جا اور اپنی اِس بیماری سے بچی رہ ۝

وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادت خانہ کے سردار کے ہاں سے لوگوں نے ۳۵
آکر کہا کہ تیری بیٹی مر گئی - اب اُستاد کو کیوں تکلیف دیتا ہے؟ ۞ جو بات وہ کہہ ۳۶
رہے تھے اُس پر یسوؔع نے توجّہ نہ کر کے عبادت خانہ کے سردار سے کہا
خوف نہ کر۔ فقط اعتقاد رکھ ۞ پھر اُس نے پطرؔس اور یعقوؔب اور یعقوؔب کے ۳۷
بھائی یوؔحنّا کے سوا اَور کسی کو اپنے ساتھ چلنے کی اجازت نہ دی ۞ اور وہ ۳۸
عبادت خانہ کے سردار کے گھر میں آئے اور اُس نے دیکھا کہ ہُلّڑ ہو رہا ہے اور
لوگ بہت رو پیٹ رہے ہیں ۞ اور اندر جا کر اُن سے کہا تم کیوں غُل ۳۹
مچاتے اور روتے ہو؟ لڑکی مر نہیں گئی بلکہ سوتی ہے ۞ وہ اُس پر ہنسنے لگے ۴۰
لیکن وہ سب کو نکال کر لڑکی کے ماں باپ کو اور اپنے ساتھیوں کو لے کر جہاں
لڑکی پڑی تھی اندر گیا ۞ اور لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اُس سے کہا تلیتا قُومی۔ جس کا ترجمہ ۴۱
ہے اَے لڑکی میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ ۞ وہ لڑکی فی الفور اُٹھ کر چلنے پھرنے ۴۲
لگی کیوں کہ وہ بارہ برس کی تھی۔ اِس پر لوگ بہت ہی حیران ہوئے ۞ پھر اُس نے ۴۳
اُن کو تاکید سے حکم دیا کہ یہ کوئی نہ جانے اور فرمایا کہ لڑکی کو کچھ کھانے کو دیا جائے ۞

باب ۶ پھر وہاں سے نکل کر وہ اپنے وطن میں آیا اور اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے ۱
ہو لئے ۞ جب سبت کا دن آیا تو وہ عبادت خانہ میں تعلیم دینے لگا اور بہت ۲
لوگ سُن کر حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ باتیں اِس میں کہاں سے آ گئیں؟ اور
یہ کیا حکمت ہے جو اِسے بخشی گئی اور کیسے معجزے اُس کے ہاتھ سے ظاہر ہوتے
ہیں؟ ۞ کیا یہ وُہی بڑھئی نہیں جو مریؔم کا بیٹا اور یعقوؔب اور یوسیؔس اور یہوؔداہ اور ۳
شمعوؔن کا بھائی ہے؟ اور کیا اُس کی بہنیں یہاں ہمارے ہاں نہیں؟ پس اُنہوں

۴ نے اُس کے سبب سے ٹھوکر کھائی ○ یسُوع نے اُن سے کہا نبی اپنے وطن
۵ اور اپنے رشتہ داروں اور اپنے گھر کے سوا اَور کہیں بے عزت نہیں ہوتا ○ اور
وہ کوئی معجزہ وہاں نہ دکھا سکا۔ صرف تھوڑے سے بیماروں پر ہاتھ رکھ کر
۶ اُنہیں اچھا کر دیا ○ اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی پر تعجب کیا۔
اور وہ چاروں طرف کے گاؤں میں تعلیم دیتا پھرا ○
۷ اور اُس نے اُن بارہ کو اپنے پاس بلا کر دو دو کر کے بھیجنا شروع کیا اور
۸ اُن کو ناپاک رُوحوں پر اختیار بخشا ○ اور حکم دیا کہ راستہ کے لئے لاٹھی کے سوا کچھ نہ
۹ لو۔ نہ روٹی۔ نہ جھولی۔ نہ اپنے کمربند میں پیسے ○ مگر جوتیاں پہنو اور دو کُرتے نہ
۱۰ پہنو ○ اور اُس نے اُن سے کہا جہاں تم کسی گھر میں داخل ہو تو اُسی میں رہو
۱۱ جب تک وہاں سے روانہ نہ ہو ○ اور جس جگہ کے لوگ تم کو قبول نہ کریں اور
تمہاری نہ سنیں وہاں سے چلتے وقت اپنے تلووں کی گرد جھاڑ دو تا کہ اُن پر
۱۲ ۱۳ گواہی ہو ○ اور اُنہوں نے روانہ ہو کر منادی کی کہ توبہ کرو ○ اور بہت سی بدرُوحوں
کو نکالا اور بہت سے بیماروں کو تیل مل کر اچھا کیا ○
۱۴ اور ہیرودیس بادشاہ نے اُس کا ذکر سُنا کیوں کہ اُس کا نام مشہور ہو گیا
تھا اور اُس نے کہا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اِس
۱۵ لئے اُس سے معجزے ظاہر ہوتے ہیں ○ مگر بعض کہتے تھے کہ ایلیاہ ہے اور
۱۶ بعض یہ کہ نبیوں میں سے کسی کی مانند ایک نبی ہے ○ مگر ہیرودیس نے سُن کر
۱۷ کہا کہ یوحنا جس کا سر میں نے کٹوایا وہی جی اُٹھا ہے ○ کیوں کہ ہیرودیس نے
آپ آدمی بھیج کر یوحنا کو پکڑوایا اور اپنے بھائی فلپس کی بیوی ہیرودیاس کے

سبب سے اُسے قیدخانہ میں باندھ رکھا تھا کیونکہ ہیرودیس نے اُس سے بیاہ کر لیا تھا ۝ اور یوحنّا نے اُس سے کہا تھا کہ اپنے بھائی کی بیوی کو رکھنا ۱۸ تجھے روا نہیں ۝ پس ہیرودیاس اُس سے دُشمنی رکھتی اور چاہتی تھی کہ اُسے قتل ۱۹ کرائے مگر نہ ہو سکا ۝ کیونکہ ہیرودیس یوحنّا کو راستباز اور مُقدّس آدمی جان کر ۲۰ اُس سے ڈرتا اور اُسے بچائے رکھتا تھا اور اُس کی باتیں سُن کر بہت حیران ہو جاتا تھا مگر سُنتا خُوشی سے تھا ۝ اور موقع کے دِن جب ہیرودیس نے ۲۱ اپنی سالگرہ میں اپنے امیروں اور فوجی سرداروں اور گلیل کے رئیسوں کی ضیافت کی ۝ اور اُسی ہیرودیاس کی بیٹی اندر آئی اور ناچ کر ہیرودیس اور اُس کے مہمانوں ۲۲ کو خُوش کیا تو بادشاہ نے اُس لڑکی سے کہا جو چاہے مجھ سے مانگ۔ مَیں تجھے دُوں گا ۝ اور اُس سے قسم کھائی کہ جو تُو مجھ سے مانگے گی اپنی آدھی سلطنت تک ۲۳ تجھے دُوں گا ۝ اور اُس نے باہر جا کر اپنی ماں سے کہا کہ مَیں کیا مانگوں؟ اُس ۲۴ نے کہا یوحنّا بپتسمہ دینے والے کا سر ۝ وہ فی الفور بادشاہ کے پاس جلدی سے ۲۵ اندر آئی اور اُس سے عرض کی مَیں چاہتی ہُوں کہ تُو یوحنّا بپتسمہ دینے والے کا سر ایک تھال میں ابھی مجھے منگوا دے ۝ بادشاہ بہت غمگین ہُوا مگر اپنی قسموں اور ۲۶ مہمانوں کے سبب سے اُس سے اِنکار کرنا نہ چاہا ۝ پس بادشاہ نے فی الفور ایک ۲۷ سپاہی کو حُکم دے کر بھیجا کہ اُس کا سر لائے۔ اُس نے جا کر قیدخانہ میں اُس کا سر کاٹا ۝ اور ایک تھال میں لا کر لڑکی کو دیا اور لڑکی نے اپنی ماں کو دیا ۝ پھر ۲۸ ۲۹ اُس کے شاگرد سُن کر آئے اور اُس کی لاش اُٹھا کر قبر میں رکھّی ۝

اور رسُول یسُوع کے پاس جمع ہُوئے اور جو کچھ اُنہوں نے کیا اور سِکھایا ۳۰

۳۱ تھا سب اُس سے بیان کِیا۔ اُس نے اُن سے کہا تُم آپ الگ وِیران جگہ میں چلے آؤ اور ذرا آرام کرو۔ اِس لِئے کہ بُہت لوگ آتے جاتے تھے اور اُن کو کھانا
۳۲ کھانے کی بھی فُرصت نہ مِلتی تھی۔ پس وہ کشتی میں بَیٹھ کر الگ ایک وِیران جگہ میں
۳۳ چلے گئے۔ اور لوگوں نے اُن کو جاتے دیکھا اور بُہتیروں نے پہچان لِیا اور سب
۳۴ شہروں سے اِکٹّھے ہو ہو کر پَیدل اُدھر دَوڑے اور اُن سے پہلے جا پُہنچے۔ اور اُس نے اُتر کر بڑی بِھیڑ دیکھی اور اُسے اُن پر ترس آیا کیوں کہ وہ اُن بھیڑوں کی مانِند
۳۵ تھے جِن کا چرواہا نہ ہو اور وہ اُن کو بُہت سی باتوں کی تعلِیم دینے لگا۔ جب دِن بُہت ڈھل گیا تو اُس کے شاگِرد اُس کے پاس آکر کہنے لگے یہ جگہ وِیران ہے
۳۶ اور دِن بُہت ڈھل گیا ہے۔ اِن کو رُخصت کر تاکہ چاروں طرف کی بستِیوں اور
۳۷ گاؤں میں جا کر اپنے لِئے کُچھ کھانے کو مول لیں۔ اُس نے اُن سے جواب میں کہا تُم ہی اِنہیں کھانے کو دو۔ اُنہوں نے اُس سے کہا کیا ہم جا کر دو سَو
۳۸ دِینار کی روٹِیاں مول لائیں اور اِن کو کِھلائیں؟ اُس نے اُن سے کہا تُمہارے پاس کِتنی روٹِیاں ہیں؟ جاؤ دیکھو۔ اُنہوں نے دریافت کر کے کہا پانچ اور دو
۳۹ مچھلِیاں۔ اُس نے اُن کو حُکم دِیا کہ سب ہری گھاس پر دستہ دستہ ہو کر بَیٹھ جائیں۔
۴۰ ۴۱ پس وہ سَو سَو اور پچاس پچاس کی قطاریں باندھ کر بَیٹھ گئے۔ پھر اُس نے وہ پانچ روٹِیاں اور دو مچھلِیاں لیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر برکت دی اور روٹِیاں توڑ کر شاگِردوں کو دیتا گیا کہ اُن کے آگے رکھیں اور وہ دو مچھلِیاں بھی اُن سب میں
۴۲ ۴۳ بانٹ دِیں۔ پس وہ سب کھا کر سیر ہو گئے۔ اور اُنہوں نے ٹُکڑوں سے بارہ ٹوکرِیاں
۴۴ بھر کر اُٹھائیں اور کُچھ مچھلِیوں سے بھی۔ اور جِنہوں نے روٹِیاں کھائیں وہ پانچ ہزار

مرد تھے ٥

۴۵ اور فی الفور اُس نے اپنے شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی پر بیٹھ کر اُس سے پہلے اُس پار بیت صیدا کو چلے جائیں جب تک وہ لوگوں کو رُخصت کرے ٥
۴۶ اور اُن کو رُخصت کرکے پہاڑ پر دُعا کرنے چلا گیا ٥ ۴۷ اور جب شام ہُوئی تو کشتی جھیل کے بیچ میں تھی اور وہ اکیلا خُشکی پر تھا ٥ ۴۸ جب اُس نے دیکھا کہ وہ کھینے سے بہت تنگ ہیں کیوں کہ ہوا اُن کے مُخالف تھی تو رات کے پچھلے پہر کے قریب وہ جھیل پر چلتا ہُوا اُن کے پاس آیا اور اُن سے آگے نکل جانا چاہتا تھا ٥
۴۹ لیکن اُنہوں نے اُسے جھیل پر چلتے دیکھ کر خیال کیا کہ بھُوت ہے اور چلّا اُٹھے ٥
۵۰ کیوں کہ سب اُسے دیکھ کر گھبرا گئے تھے مگر اُس نے فی الفور اُن سے باتیں کیں
۵۱ اور کہا خاطر جمع رکھو۔ مَیں ہُوں۔ ڈرو مت ٥ پھر وہ کشتی پر اُن کے پاس آیا اور
۵۲ ہوا تھم گئی اور وہ اپنے دِل میں نہایت حیران ہُوئے ٥ اِس لئے کہ وہ روٹیوں کے بارے میں نہ سمجھے تھے بلکہ اُن کے دِل سخت ہو گئے تھے ٥
۵۳ اور وہ پار جا کر گنیسرت کے علاقہ میں پہُنچے اور کشتی گھاٹ پر لگائی ٥ ۵۴ اور
۵۵ جب کشتی پر سے اُترے تو فی الفور لوگ اُسے پہچان کر ٥ اُس سارے علاقہ میں چاروں طرف دَوڑے اور بیماروں کو چارپائیوں پر ڈال کر جہاں کہیں سُنا کہ وہ ہے
۵۶ وہاں لئے پھرے ٥ اور وہ خواہ گاؤں۔ خواہ شہروں۔ خواہ بستیوں میں جہاں کہیں جاتا تھا لوگ بیماروں کو بازاروں میں رکھ کر اُس کی مِنّت کرتے تھے کہ وہ صِرف اُس کی پوشاک کا کنارہ چھُو لیں اور جتنے اُسے چھُوتے تھے شِفا پاتے تھے ٥

ب ۷ ۱ پھر فریسی اور بعض فقیہ اُس کے پاس جمع ہُوئے۔ وہ یروشلیم سے آئے
۲ تھے ۝ اور اُنہوں نے دیکھا کہ اُس کے بعض شاگرد ناپاک یعنی بِن دھوئے ہاتھوں
۳ سے کھانا کھاتے ہیں ۝ کیوں کہ فریسی اور سب یہُودی بُزرگوں کی رِوایت پر قائم
۴ رہنے کے سبب جب تک اپنے ہاتھ خُوب دھو نہ لیں نہیں کھاتے ۝ اور بازار
سے آکر جب تک غسل نہ کرلیں نہیں کھاتے اور بہت سی اَور باتیں ہیں جو
قائم رکھنے کے لِئے بُزرگوں سے اُنہیں پہُنچی ہیں جیسے پیالوں اور لوٹوں اور
۵ تانبے کے برتنوں کو دھونا ۝ پس فریسیوں اور فقیہوں نے اُس سے پُوچھا کیا سبب
ہے کہ تیرے شاگرد بُزرگوں کی رِوایت پر نہیں چلتے بلکہ ناپاک ہاتھوں سے کھانا
۶ کھاتے ہیں؟ ۝ اُس نے اُن سے کہا یسعیاہ نے تم رِیاکاروں کے حق میں کیا
خُوب نبُوّت کی جیسا کہ لِکھا ہے :-

یہ اُمّت ہونٹوں سے تو میری تعظیم کرتی ہے
لیکن اِن کے دِل مجھ سے دُور ہیں ۝
۷ اور یہ بے فائِدہ میری پرستِش کرتے ہیں
کیوں کہ اِنسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں ۝

۸ تم خُدا کے حُکم کو ترک کرکے آدمیوں کی رِوایت کو قائم رکھتے ہو ۝ اور اُس نے
۹ اُن سے کہا تم اپنی رِوایت کو ماننے کے لِئے خُدا کے حُکم کو کیا خُوب باطِل کرتے
۱۰ ہو ۝ کیوں کہ مُوسیٰ نے فرمایا ہے کہ اپنے باپ کی اور اپنی ماں کی عِزّت کر
۱۱ اور جو کوئی باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرُور جان سے مارا جائے ۝ لیکن تم
کہتے ہو اگر کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جس چیز کا تجھے مجھ سے فائِدہ پہُنچ سکتا

تھا وہ قُربان یعنی خُدا کی نذر ہو چُکی ۝ تو تُم اُسے پھر باپ یا ماں کی کچھُ مدد کرنے ۱۲
نہیں دیتے ۝ یُوں تُم خُدا کے کلام کو اپنی رِوایت سے جو تُم نے جاری کی ہے ۱۳
باطِل کر دیتے ہو اور اَیسے بُہتیرے کام کرتے ہو ۝ اور وہ لوگوں کو پھر پاس بُلا کر ۱۴
اُن سے کہنے لگا تُم سب میری سُنو اور سمجھو ۝ کوئی چیز باہر سے آدمی میں داخِل ۱۵
ہو کر اُسے ناپاک نہیں کر سکتی مگر جو چیزیں آدمی میں سے نِکلتی ہیں وُہی آدمی کو
ناپاک کرتی ہیں ۝ [اگر کِسی کے سُننے کے کان ہوں تو سُن لے] ۝ اور جب وہ [۱۶] ۱۷
بِھیڑ کے پاس سے گھر میں گیا تو اُس کے شاگِردوں نے اُس سے اِس تمثِیل کے
معنی پُوچھے ۝ اُس نے اُن سے کہا کیا تُم بھی اَیسے بے سمجھ ہو ؟ کیا تُم نہیں ۱۸
سمجھتے کہ کوئی چیز جو باہر سے آدمی کے اندر جاتی ہے اُسے ناپاک نہیں کر
سکتی ۝ اِس لِئے کہ وہ اُس کے دِل میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتی ہے اور ۱۹
مزبلہ میں نِکل جاتی ہے ؟ یہ کہہ کر اُس نے تمام کھانے کی چیزوں کو پاک
ٹھہرایا ۝ پھر اُس نے کہا جو کچھُ آدمی میں سے نِکلتا ہے وُہی آدمی کو ناپاک ۲۰
کرتا ہے ۝ کیوں کہ اندر سے یعنی آدمی کے دِل سے بُرے خیال نِکلتے ۲۱
ہیں ۔ حرام کارِیاں ۝ چورِیاں ۔ خُونریزیاں ۔ زِناکارِیاں ۔ لالچ ۔ بدیاں ۔ مکر ۔ ۲۲
شہوت پرستی ۔ بدنظری ۔ بدگوئی ۔ شیخی ۔ بے وُقُوفی ۝ یہ سب بُری باتیں اندر ۲۳
سے نِکل کر آدمی کو ناپاک کرتی ہیں ۝

پھر وہاں سے اُٹھ کر صُوؔر اور صَیداؔ کی سرحدّوں میں گیا اور ایک گھر میں ۲۴
داخِل ہُؤا اور نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے مگر پوشِیدہ نہ رہ سکا ۝ بلکہ فی الفور ایک ۲۵
عَورت جِس کی چھوٹی بیٹی میں ناپاک رُوح تھی اُس کی خبر سُن کر آئی اور اُس

۲۶ کے قدموں پر گری ؠ یہ عورت یُونانی تھی اور قوم کی سُورفینیکی اُس نے اُس سے
۲۷ درخواست کی کہ بدرُوح کو اُس کی بیٹی میں سے نکالے ؠ اُس نے اُس سے کہا
پہلے لڑکوں کو سیر ہونے دے کیوں کہ لڑکوں کی روٹی لے کر کُتّوں کو ڈال دینا
۲۸ اچھا نہیں ؠ اُس نے جواب میں کہا ہاں خُداوند۔ کُتّے بھی میز کے تلے لڑکوں کی
۲۹ روٹی کے ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں ؠ اُس نے اُس سے کہا اِس کلام کی
۳۰ خاطِر جا۔ بدرُوح تیری بیٹی سے نِکل گئی ہے ؠ اور اُس نے اپنے گھر میں
جا کر دیکھا کہ لڑکی پلنگ پر پڑی ہے اور بد رُوح نِکل گئی ہے ؠ

۳۱ اور وہ پھر صُوؔر کی سرحدوں سے نِکل کر صَیدؔا کی راہ سے دِکپُلِسؔ کی سرحدوں
۳۲ میں سے ہوتا ہُوا گلِیلؔ کی جھیل پر پہُنچا ؠ اور لوگوں نے ایک بہرے کو جو ہکلا
۳۳ بھی تھا اُس کے پاس لا کر اُس کی مِنّت کی کہ اپنا ہاتھ اُس پر رکھ ؠ وہ اُس کو
بھِیڑ میں سے الگ لے گیا اور اپنی اُنگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں اور تھُوک کر
۳۴ اُس کی زبان چھُوئی ؠ اور آسمان کی طرف نظر کر کے ایک آہ بھری اور اُس سے
۳۵ کہا اِفتح یعنی کھُل جا ؠ اور اُس کے کان کھُل گئے اور اُس کی زبان کی گِرہ کھُل
۳۶ گئی اور وہ صاف بولنے لگا ؠ اور اُس نے اُن کو حُکم دِیا کہ کِسی سے نہ کہنا لیکن
۳۷ جِتنا وہ اُن کو حُکم دیتا رہا اُتنا ہی زیادہ وہ چرچا کرتے رہے ؠ اور اُنہوں نے
نہایت ہی حیران ہو کر کہا جو کچھ اُس نے کِیا سب اچھّا کِیا۔ وہ بہروں کو سُننے
کی اور گُونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہے ؠ

۸ ب ۱ اُن دِنوں میں جب پھر بڑی بھِیڑ جمع ہُوئی اور اُن کے پاس کچھ کھانے کو
۲ نہ تھا تو اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا ؠ مجھے اِس بھِیڑ پر ترس

آتا ہے کیوں کہ یہ تین دِن سے برابر میرے ساتھ رہی ہے اور اِن کے پاس
کچھ کھانے کو نہیں ۞ اگر میں اِن کو بھوکا گھر کو رخصت کروں تو راہ میں تھک ۳
کر رہ جائیں گے اور بعض اِن میں سے دُور کے ہیں ۞ اُس کے شاگردوں ۴
نے اُسے جواب دیا کہ اِس بیابان میں کہاں سے کوئی اِتنی روٹیاں لائے کہ
اِن کو سیر کر سکے؟ ۞ اُس نے اُن سے پُوچھا تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ ۵
اُنہوں نے کہا سات ۞ پھر اُس نے لوگوں کو حکم دیا کہ زمین پر بیٹھ جائیں اور ۶
اُس نے وہ سات روٹیاں لیں اور شکر کر کے توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیتا
گیا کہ اُن کے آگے رکھیں اور اُنہوں نے لوگوں کے آگے رکھ دیں ۞ اور اُن کے ۷
پاس تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں تھیں۔ اُس نے اُن پر برکت دے کر کہا کہ یہ بھی
اُن کے آگے رکھ دو ۞ پس وہ کھا کر سیر ہُوئے اور بچے ہُوئے ٹکڑوں کے سات ۸
ٹوکرے اُٹھائے ۞ اور لوگ چار ہزار کے قریب تھے۔ پھر اُس نے اُن کو ۹
رخصت کیا ۞ اور وہ فی الفور اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی میں بیٹھ کر دلمنُوتہ کے ۱۰
علاقہ میں گیا ۞

پھر فریسی نِکل کر اُس سے بحث کرنے لگے اور اُسے آزمانے کے لئے ۱۱
اُس سے کوئی آسمانی نِشان طلب کیا ۞ اُس نے اپنی رُوح میں آہ کھینچ کر کہا اِس ۱۲
زمانہ کے لوگ کیوں نِشان طلب کرتے ہیں؟ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اِس
زمانہ کے لوگوں کو کوئی نِشان دیا نہ جائے گا ۞ اور وہ اُن کو چھوڑ کر پھر کشتی میں ۱۳
بیٹھا اور پار چلا گیا ۞

اور وہ روٹی لینا بھُول گئے تھے اور کشتی میں اُن کے پاس ایک سے ۱۴

۱۵ زیادہ روٹی نہ تھی ○ اور اُس نے اُن کو یہ حکم دیا کہ خبردار فریسیوں کے خمیر اور
۱۶ ہیرودیس کے خمیر سے ہوشیار رہنا ○ وہ آپس میں چرچا کرنے اور کہنے لگے کہ ہمارے
۱۷ پاس روٹی نہیں ○ مگر یسوع نے یہ معلوم کر کے اُن سے کہا تم کیوں چرچا کرتے
ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہیں ؟ کیا اب تک نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے ؟ کیا
۱۸ تمہارا دل سخت ہو گیا ہے ؟ ○ آنکھیں ہیں اور تم دیکھتے نہیں ؟ کان ہیں اور
۱۹ سُنتے نہیں ؟ اور کیا تم کو یاد نہیں ؟ ○ جس وقت میں نے وہ پانچ روٹیاں پانچ
ہزار کے لئے توڑیں تو تم نے کتنی ٹوکریاں ٹکڑوں سے بھری ہُوئی اُٹھائیں ؟ اُنہوں
۲۰ نے اُس سے کہا بارہ ○ اور جس وقت سات روٹیاں چار ہزار کے لئے توڑیں
تو تم نے کتنے ٹوکرے ٹکڑوں سے بھرے ہُوئے اُٹھائے ؟ اُنہوں نے اُس سے
۲۱ کہا سات ○ اُس نے اُن سے کہا کیا تم اب تک نہیں سمجھتے ؟ ○
۲۲ پھر وہ بیت صیدا میں آئے اور لوگ ایک اندھے کو اُس کے پاس لائے
۲۳ اور اُس کی منّت کی کہ اُسے چھُوئے ○ وہ اُس اندھے کا ہاتھ پکڑ کر اُسے گاؤں
سے باہر لے گیا اور اُس کی آنکھوں میں تھُوک کر اپنے ہاتھ اُس پر رکھّے اور
۲۴ اُس سے پُوچھا کیا تُو کچھُ دیکھتا ہے ؟ ○ اُس نے نظر اُٹھا کر کہا مَیں آدمیوں کو
دیکھتا ہُوں کیوں کہ وہ مجھُے چلتے ہُوئے ایسے دکھائی دیتے ہیں جَیسے درخت ○
۲۵ پھر اُس نے دوبارہ اُس کی آنکھوں پر اپنے ہاتھ رکھّے اور اُس نے غَور سے
۲۶ نظر کی اور اچھّا ہو گیا اور سب چیزیں صاف صاف دیکھنے لگا ○ پھر اُس نے
اُس کو اُس کے گھر کی طرف روانہ کیا اور کہا کہ اِس گاؤں کے اَندر قدم بھی نہ رکھنا ○
۲۷ پھر یسوع اور اُس کے شاگرد قیصریہ فلپّی کے گاؤں میں چلے گئے اور راہ

۲۸ میں اُس نے اپنے شاگردوں سے یہ پُوچھا کہ لوگ مُجھے کیا کہتے ہیں؟ ۝ اُنہوں نے جواب دِیا کہ یُوحنّا بپتسمہ دینے والا اور بعض ایلیّاہ اور بعض نبیوں میں سے کوئی ۝
۲۹ اُس نے اُن سے پُوچھا لیکن تُم مُجھے کیا کہتے ہو؟ پطرس نے جواب میں اُس سے
۳۰ کہا تُو مسیح ہے ۝ پھر اُس نے اُن کو تاکید کی کہ میری بابت کِسی سے یہ نہ کہنا ۝
۳۱ پھر وہ اُن کو تعلیم دینے لگا کہ ضرُور ہے کہ اِبنِ آدم بہُت دُکھ اُٹھائے اور بُزُرگ اور سردار کاہِن اور فقیہہ اُسے ردّ کریں اور وہ قتل کِیا جائے اور تِین دِن
۳۲ کے بعد جی اُٹھے ۝ اور اُس نے یہ بات صاف صاف کہی۔ پطرس اُسے الگ
۳۳ لے جا کر اُسے ملامت کرنے لگا ۝ مگر اُس نے مُڑ کر اپنے شاگردوں پر نِگاہ کر کے پطرس کو ملامت کی اور کہا اَے شَیطان میرے سامنے سے دُور ہو کیوں کہ تُو خُدا
۳۴ کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے ۝ پھر اُس نے بِھیڑ کو اپنے شاگردوں سمیت پاس بُلا کر اُن سے کہا اگر کوئی میرے پِیچھے آنا چاہے تو اپنی خُودی سے اِنکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پِیچھے ہو لے ۝
۳۵ کیوں کہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری اور
۳۶ اِنجیل کی خاطِر اپنی جان کھوئے گا وہ اُسے بچائے گا ۝ اور آدمی اگر ساری دُنیا کو
۳۷ حاصِل کرے اور اپنی جان کا نُقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائِدہ ہوگا؟ ۝ اور آدمی
۳۸ اپنی جان کے بدلے کیا دے؟ ۝ کیوں کہ جو کوئی اِس زِناکار اور خطاکار قَوم میں مُجھ سے اور میری باتوں سے شرمائے گا اِبنِ آدم بھی جب اپنے باپ کے جلال
۹ ب ۱ میں پاک فرِشتوں کے ساتھ آئے گا تو اُس سے شرمائے گا ۝ اور اُس نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض اَیسے

ہیں کہ جب تک خُدا کی بادشاہی کو قُدرت کے ساتھ آیا ہُوا نہ دیکھ لیں مَوت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے ○

۲ چھ دِن کے بعد یسُوعؔ نے پطرسؔ اور یعقُوبؔ اور یُوحنّاؔ کو ہمراہ لیا اور اُن کو الگ ایک اُونچے پہاڑ پر تنہائی میں لے گیا اور اُن کے سامنے اُس کی صُورت ۳ بدل گئی ○ اور اُس کی پوشاک اَیسی نُورانی اور نہایت سفید ہو گئی کہ دُنیا میں کوئی ۴ دھوبی وَیسی سفید نہیں کر سکتا ○ اور ایلیاؔہ مُوسیٰؔ کے ساتھ اُن کو دِکھائی دیا اور وہ ۵ یسُوعؔ سے باتیں کرتے تھے ○ پطرسؔ نے یسُوعؔ سے کہا ربّی ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے۔ پس ہم تین ڈیرے بنائیں۔ ایک تیرے لِئے۔ ایک مُوسیٰؔ کے لِئے۔ ۶ ایک ایلیاؔہ کے لِئے ○ کیوں کہ وہ جانتا نہ تھا کہ کیا جواب دے اِس لِئے کہ وہ ۷ بہت ڈر گئے تھے ○ پھر ایک بادل نے اُن پر سایہ کر لیا اور اُس بادل میں سے ۸ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ اِس کی سُنو ○ اور اُنہوں نے یکایک جو چاروں طرف نظر کی تو یسُوعؔ کے سِوا اَور کِسی کو اپنے ساتھ پھر نہ دیکھا ○

۹ جب وہ پہاڑ سے اُترتے تھے تو اُس نے اُن کو حُکم دِیا کہ جب تک اِبنِ آدم مُردوں میں سے جی نہ اُٹھے جو کُچھ تُم نے دیکھا ہے کِسی سے نہ کہنا ○ ۱۰ اُنہوں نے اِس کلام کو یاد رکھّا اور وہ آپس میں بحث کرتے تھے کہ مُردوں میں ۱۱ سے جی اُٹھنے کے کیا معنی ہیں؟ ○ پھر اُنہوں نے اُس سے یہ پُوچھا کہ فقیہ ۱۲ کیوں کر کہتے ہیں کہ ایلیاؔہ کا پہلے آنا ضرُور ہے؟ ○ اُس نے اُن سے کہا کہ ایلیاؔہ البتّہ پہلے آ کر سب کُچھ بحال کرے گا مگر کیا وجہ ہے کہ اِبنِ آدم کے حق ۱۳ میں لِکھا ہے کہ وہ بہت سے دُکھ اُٹھائے گا اور حقیر کیا جائے گا؟ ○ لیکن مَیں

تُم سے کہتا ہُوں کہ ایلیاہ تو آچُکا اور جَیسا اُس کے حق میں لِکھا ہُوّا ہے اُنہوں نے جو کچُھ چاہا اُس کے ساتھ کِیا ۝

۱۴ اور جب وہ شاگردوں کے پاس آئے تو دیکھا کہ اُن کی چاروں طرف بڑی بھیڑ ہے اور فقِیہ اُن سے بحث کر رہے ہیں ۝ ۱۵ اور فی الفَور ساری بِھیڑ اُسے دیکھ کر نہایت حیَران ہُوئی اور اُس کی طرف دَوڑ کر اُسے سلام کرنے لگی ۝ ۱۶ اُس نے اُن سے پُوچھا تُم اُن سے کیا بحث کرتے ہو؟ ۝ ۱۷ اور بِھیڑ میں سے ایک نے اُسے جواب دِیا کہ اَے اُستاد مَیں اپنے بیٹے کو جِس میں گُونگی رُوح ہے تیرے پاس لایا تھا ۝ ۱۸ وہ جہاں اُسے پکڑتی ہے پٹک دیتی ہے اور وہ کف بھر لاتا اور دانت پِیستا اور سُوکھتا جاتا ہے اور مَیں نے تیرے شاگردوں سے کہا تھا کہ وہ اُسے نِکال دیں مگر وہ نہ نِکال سکے ۝ ۱۹ اُس نے جواب میں اُن سے کہا اَے بے اِعتقاد قَوم مَیں کب تک تُمہارے ساتھ رہُوں گا؟ کب تک تُمہاری برداشت کرُوں گا؟ اُسے میرے پاس لاؤ ۝ ۲۰ پس وہ اُسے اُس کے پاس لائے اور جب اُس نے اُسے دیکھا تو فی الفَور رُوح نے اُسے مروڑا اور وہ زمِین پر گِرا اور کف بھر لا کر لوٹنے لگا ۝ ۲۱ اُس نے اُس کے باپ سے پُوچھا یہ اِس کو کِتنی مُدّت سے ہے؟ اُس نے کہا بچپن سے ۝ ۲۲ اور اُس نے اکثر اُسے آگ میں اور اکثر پانی میں ڈالا تاکہ اُسے ہلاک کرے لیکن اگر تُو کچُھ کر سکتا ہے تو ہم پر ترس کھا کر ہماری مدد کر ۝ ۲۳ یسُوعؔ نے اُس سے کہا کیا! اگر تُو کر سکتا ہے! جو اِعتقاد رکھتا ہے اُس کے لِئے سب کچُھ ہو سکتا ہے ۝ ۲۴ اُس لڑکے کے باپ نے فی الفَور چِلّا کر کہا مَیں اِعتقاد رکھتا ہُوں۔ تُو میری بے اِعتقادی کا عِلاج کر ۝

۲۵ جب یسوؔع نے دیکھا کہ لوگ دَوڑ دَوڑ کر جمع ہو رہے ہیں تو اُس ناپاک رُوح کو جھڑک کر اُس سے کہا اَے گُونگی بہری رُوح! مَیں تُجھے حُکم کرتا ہُوں۔ اِس میں
۲۶ سے نِکل آ اور اِس میں پھر کبھی داخِل نہ ہو۝ وہ چِلّا کر اور اُسے بُہت مروڑ کر
۲۷ نِکل آئی اور وہ مُردہ سا ہو گیا اَیسا کہ اکثروں نے کہا کہ وہ مر گیا۝ مگر یسوؔع نے
۲۸ اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا اور وہ اُٹھ کھڑا ہُؤا۝ جب وہ گھر میں آیا تو اُس کے
۲۹ شاگردوں نے تنہائی میں اُس سے پُوچھا کہ ہم اُسے کیوں نہ نِکال سکے؟۝ اُس نے اُن سے کہا کہ یہ قِسم دُعا کے سِوا کِسی اَور طرح نہیں نِکل سکتی۝
۳۰ پھر وہاں سے روانہ ہُوئے اور گلِیل سے ہو کر گُذرے اور وہ نہ چاہتا تھا کہ
۳۱ کوئی جانے۝ اِس لِئے کہ وہ اپنے شاگردوں کو تعلیم دیتا اور اُن سے کہتا تھا کہ اِبنِ آدم آدمیوں کے حوالہ کِیا جائے گا اور وہ اُسے قتل کریں گے اور وہ قتل ہونے
۳۲ کے تِین دِن بعد جی اُٹھے گا۝ لیکن وہ اِس بات کو سمجھتے نہ تھے اور اُس سے پُوچھتے ہُوئے ڈرتے تھے۝
۳۳ پھر وہ کفرؔنحُوم میں آئے اور جب وہ گھر میں تھا تو اُس نے اُن سے پُوچھا
۳۴ کہ تُم راہ میں کیا بحث کرتے تھے؟۝ وہ چُپ رہے کیوں کہ اُنہوں نے راہ میں
۳۵ ایک دُوسرے سے یہ بحث کی تھی کہ بڑا کَون ہے۝ پھر اُس نے بَیٹھ کر اُن بارہ کو بُلایا اور اُن سے کہا کہ اگر کوئی اوّل ہونا چاہے تو وہ سب میں پِچھلا اور سب کا خادِم
۳۶ بنے۝ اور ایک بچّے کو لے کر اُن کے بِیچ میں کھڑا کِیا۔ پھر اُسے گود میں لے کر اُن سے
۳۷ کہا۝ جو کوئی میرے نام پر اَیسے بچّوں میں سے ایک کو قبُول کرتا ہے وہ مُجھے قبُول کرتا ہے اور جو کوئی مُجھے قبُول کرتا ہے وہ مُجھے نہیں بلکہ اُسے جِس نے مُجھے بھیجا ہے قبُول کرتا ہے۝

۳۸ یُوحنّا نے اُس سے کہا اَے اُستاد ۔ ہم نے ایک شخص کو تیرے نام سے
بدرُوحوں کو نکالتے دیکھا اور ہم اُسے منع کرنے لگے کیوں کہ وہ ہماری پیروی
۳۹ نہیں کرتا تھا ○ لیکن یسُوع نے کہا اُسے منع نہ کرنا کیوں کہ اَیسا کوئی نہیں جو
۴۰ میرے نام سے مُعجزہ دِکھائے اور مُجھے جلد بُرا کہہ سکے ○ کیوں کہ جو ہمارے خِلاف
۴۱ نہیں وہ ہماری طرف ہے ○ اور جو کوئی ایک پیالہ پانی تُم کو اِس لِئے پِلائے
۴۲ کہ تُم مسیح کے ہو ۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ اپنا اجر ہرگز نہ کھوئے گا ○ اور
جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جو مُجھ پر ایمان لائے ہیں کِسی کو ٹھوکر کھِلائے اُس
کے لِئے یہ بہتر ہے کہ ایک بڑی چکّی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جائے اور وہ
۴۳ سمُندر میں پھینک دِیا جائے ○ اور اگر تیرا ہاتھ تُجھے ٹھوکر کھِلائے تو اُسے کاٹ
ڈال ۔ ٹُنڈا ہو کر زِندگی میں داخِل ہونا تیرے لِئے اِس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ
[۴۴] ہوتے جہنّم کے بِیچ اُس آگ میں جائے جو کبھی بُجھنے کی نہیں ○ [جہاں اُن کا
۴۵ کِیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بُجھتی] ○ اور اگر تیرا پاؤں تُجھے ٹھوکر کھِلائے تو
اُسے کاٹ ڈال ۔ لنگڑا ہو کر زِندگی میں داخِل ہونا تیرے لِئے اِس سے
[۴۶] بہتر ہے کہ دو پاؤں ہوتے جہنّم میں ڈالا جائے ○ [جہاں اُن کا کِیڑا نہیں
۴۷ مرتا اور آگ نہیں بُجھتی] ○ اور اگر تیری آنکھ تُجھے ٹھوکر کھِلائے تو اُسے
نِکال ڈال ۔ کانا ہو کر خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہونا تیرے لِئے اِس سے
۴۸ بہتر ہے کہ دو آنکھیں ہوتے جہنّم میں ڈالا جائے ○ جہاں اُن کا کِیڑا نہیں
۴۹ مرتا اور آگ نہیں بُجھتی ○ کیوں کہ ہر شخص آگ سے نمکین کِیا جائے گا [اور
۵۰ ہر ایک قُربانی نمک سے نمکین کی جائے گی] ○ نمک اچھّا ہے لیکن اگر نمک

کی نمکینی جاتی رہے تو اُس کو کس چیز سے مزہ دار کرو گے؟ اپنے میں نمک رکھو اور ایک دُوسرے کے ساتھ میل ملاپ سے رہو ۞

باب ۱ پھر وہ وہاں سے اُٹھ کر یہُودیہ کی سرحدوں میں اور یردن کے پار آیا اور بھیڑ اُس کے پاس پھر جمع ہو گئی اور وہ اپنے دستُور کے مُوافِق پھر اُن کو تعلیم ۲ دینے لگا ۞ اور فریسیوں نے پاس آ کر اُسے آزمانے کے لِئے اُس سے پُوچھا کیا ۳ یہ روا ہے کہ مرد اپنی بیوی کو چھوڑ دے؟ ۞ اُس نے اُن سے جواب میں کہا کہ ۴ مُوسیٰ نے تُم کو کیا حُکم دیا ہے؟ ۞ اُنہوں نے کہا مُوسیٰ نے تو اجازت دی ہے ۵ کہ طلاق نامہ لکھ کر چھوڑ دیں ۞ مگر یسُوع نے اُن سے کہا کہ اُس نے تُمہاری ۶ سخت دِلی کے سبب سے تُمہارے لِئے یہ حُکم لکھا تھا ۞ لیکن خِلقت کے شُرُوع ۷ سے اُس نے اُنہیں مرد اور عَورت بنایا ۞ اِس لِئے مرد اپنے باپ سے اور ماں ۸ سے جُدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہے گا ۞ اور وہ اور اُس کی بیوی دونوں ایک ۹ جسم ہوں گے پس وہ دو نہیں بلکہ ایک جسم ہیں ۞ اِس لِئے جسے خُدا نے جوڑا ۱۰ ہے اُسے آدمی جُدا نہ کرے ۞ اور گھر میں شاگردوں نے اُس سے اِس کی بابت ۱۱ پھر پُوچھا ۞ اُس نے اُن سے کہا جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑ دے اور دُوسری سے ۱۲ بیاہ کرے وہ اُس پہلی کے برخِلاف زِنا کرتا ہے ۞ اور اگر عَورت اپنے شَوہر کو چھوڑ دے اور دُوسرے سے بیاہ کرے تو زِنا کرتی ہے ۞

۱۳ پھر لوگ بچّوں کو اُس کے پاس لانے لگے تاکہ وہ اُن کو چھُوئے مگر شاگردوں ۱۴ نے اُن کو جھِڑکا ۞ یسُوع یہ دیکھ کر خفا ہُؤا اور اُن سے کہا بچّوں کو میرے پاس ۱۵ آنے دو۔ اُن کو منع نہ کرو کیونکہ خُدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے ۞ مَیں تُم

سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی خُدا کی بادشاہی کو بچّے کی طرح قبُول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخِل نہ ہوگا ۞ پھر اُس نے اُنہیں اپنی گود میں لیا اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُن کو برکت دی ۞ ۱۶

اور جب وہ باہر نِکل کر راہ میں جا رہا تھا تو ایک شخص دَوڑتا ہُؤا اُس کے پاس آیا اور اُس کے آگے گھُٹنے ٹیک کر اُس سے پُوچھنے لگا کہ اَے نیک اُستاد مَیں کیا کرُوں کہ ہمیشہ کی زِندگی کا وارِث بنُوں؟ ۞ یسُوؔع نے اُس سے کہا تُو مُجھے کیوں نیک کہتا ہے ؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خُدا ۞ تُو حُکموں کو تو جانتا ہے۔ خُون نہ کر۔ زِنا نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھُوٹی گواہی نہ دے۔ فریب دے کر نُقصان نہ کر۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عِزّت کر ۞ اُس نے اُس سے کہا اَے اُستاد مَیں نے لڑکپن سے اِن سب پر عمل کیا ہے ۞ یسُوؔع نے اُس پر نظر کی اور اُسے اُس پر پیار آیا اور اُس سے کہا ایک بات کی تُجھ میں کمی ہے۔ جا جو کُچھ تیرا ہے بیچ کر غریبوں کو دے۔ تُجھے آسمان پر خزانہ مِلے گا اور آکر میرے پیچھے ہو لے ۞ اِس بات سے اُس کے چہرہ پر اُداسی چھا گئی اور وہ غمگین ہو کر چلا گیا کیوں کہ بڑا مالدار تھا ۞ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲

پھر یسُوؔع نے چاروں طرف نظر کر کے اپنے شاگِردوں سے کہا دَولتمندوں کا خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہونا کَیسا مُشکِل ہے! ۞ شاگِرد اُس کی باتوں سے حَیران ہُوئے۔ یسُوؔع نے پھر جواب میں اُن سے کہا بچّو! جو لوگ دَولت پر بھروسا رکھتے ہیں اُن کے لئے خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہونا کیا ہی مُشکِل ہے! ۞ اُونٹ کا سُوئی کے ناکے میں سے گُذر جانا اِس سے آسان ہے کہ دَولت مند خُدا کی بادشاہی میں ۲۳ ۲۴ ۲۵

پس اُنھوں نے اُس اندھے کو یہ کہہ کر بُلایا کہ خاطِر جمع رکھ ۔ اُٹھ وہ تجھے بُلاتا
۵۰ ہے ؎ وہ اپنا کپڑا پھینک کر اُچھل پڑا اور یسُوؔع کے پاس آیا ؎ یسُوؔع نے اُس
۵۱ سے کہا تُو کیا چاہتا ہے کہ مَیں تیرے لِئے کرُوں ؟ اندھے نے اُس سے کہا
۵۲ اَے ربُّونی! یہ کہ مَیں بِینا ہو جاؤُں ؎ یسُوؔع نے اُس سے کہا جا تیرے اِیمان
نے تجھے اچھا کر دِیا ۔ وہ فی الفور بِینا ہو گیا اور راہ میں اُس کے پِیچھے ہو لیا ؎

باب ۱۱ ۱ جب وہ یروؔشلیم کے نزدِیک زَیتُون کے پہاڑ پر بَیت فؔگے اور بَیت عنیاؔہ
۲ کے پاس آئے تو اُس نے اپنے شاگِردوں میں سے دو کو بھیجا ؎ اور اُن سے
کہا کہ اپنے سامنے کے گاؤں میں جاؤ اور اُس میں داخِل ہوتے ہی ایک گدھی
کا بچّہ بندھا ہُؤا تُمہیں ملے گا جِس پر کوئی آدمی اب تک سوار نہیں ہُؤا ۔ اُسے کھول
۳ لاؤ ؎ اور اگر کوئی تُم سے کہے کہ تُم یہ کیوں کرتے ہو ؟ تو کہنا کہ خُداوند کو اِس کی
۴ ضرُورت ہے ۔ وہ فی الفور اُسے یہیں واپس بھیج دے گا ؎ پس وہ گئے اور
بچّے کو دروازہ کے نزدِیک باہر چَوک میں بندھا ہُؤا پایا اور اُسے کھولنے لگے ؎
۵ مگر جو لوگ وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے اُن سے کہا یہ کیا کرتے ہو کہ
۶ گدھی کا بچّہ کھولتے ہو ؟ ؎ اُنھوں نے جَیسا یسُوؔع نے کہا تھا وَیسا ہی اُن سے
۷ کہہ دِیا اور اُنھوں نے اُن کو جانے دِیا ؎ پس وہ گدھی کے بچّے کو یسُوؔع کے پاس
۸ لائے اور اپنے کپڑے اُس پر ڈال دِئے اور وہ اُس پر سوار ہو گیا ؎ اور بہُت لوگوں
نے اپنے کپڑے راہ میں بچھا دِئے ۔ اَوروں نے کھیتوں میں سے ڈالیاں کاٹ
۹ کر پھیلا دِیں ؎ اور جو اُس کے آگے آگے جاتے اور پِیچھے پِیچھے چلے آتے تھے
پُکار پُکار کر کہتے جاتے تھے ہوشعنا ۔ مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے

آتا ہے ○ مُبارک ہے ہمارے باپ داؤد کی بادشاہی جو آ رہی ہے۔ عالم بالا پر ہوشعنا ○ ۱۰

اور وہ یروشلیم میں داخل ہو کر ہیکل میں آیا اور چاروں طرف سب چیزیں مُلاحظہ کر کے اُن بارہ کے ساتھ بیت عنیاہ کو گیا کیوں کہ شام ہو گئی تھی ○ ۱۱

دُوسرے دِن جب وہ بیت عنیاہ سے نِکلے تو اُسے بھُوک لگی ○ اور وہ دُور سے انجیر کا ایک درخت جس میں پتّے تھے دیکھ کر گیا کہ شاید اُس میں کُچھ پائے مگر جب اُس کے پاس پہُنچا تو پتّوں کے سِوا کُچھ نہ پایا کیوں کہ انجیر کا موسم نہ تھا ○ ۱۲ ۱۳

اُس نے اُس سے کہا آیندہ کوئی تُجھ سے کبھی پھل نہ کھائے اور اُس کے شاگردوں نے سُنا ○ ۱۴

پھر وہ یروشلیم میں آئے اور یسُوع ہیکل میں داخل ہو کر اُن کو جو ہیکل میں خرید و فروخت کر رہے تھے باہر نِکالنے لگا اور صرّافوں کے تختوں اور کبُوتر فروشوں کی چوکیوں کو اُلٹ دِیا ○ اور اُس نے کِسی کو ہیکل میں سے ہو کر کوئی برتن لے جانے نہ دِیا ○ اور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا کیا یہ نہیں لکھا ہے کہ میرا گھر سب قوموں کے لِئے دُعا کا گھر کہلائے گا ؟ مگر تُم نے اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دِیا ہے ○ اور سردار کاہن اور فقیہ یہ سُن کر اُس کے ہلاک کرنے کا موقع ڈھُونڈنے لگے کیوں کہ اُس سے ڈرتے تھے اِس لِئے کہ سب لوگ اُس کی تعلیم سے حیران ہوتے تھے ○ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸

اور ہر روز شام کو وہ شہر سے باہر جایا کرتا تھا ○ ۱۹

پھر صُبح کو جب وہ اُدھر سے گُذرے تو اُس انجیر کے درخت کو جڑ تک ۲۰

۲۱ سُوکھا ہُوا دیکھا ۝ پطرس کو وہ بات یاد آئی اور اُس سے کہنے لگا اَے ربی !
۲۲ دیکھ یہ انجیر کا درخت جس پر تُو نے لعنت کی تھی سُوکھ گیا ہے ۝ یسُوع نے جواب
۲۳ میں اُن سے کہا خُدا پر ایمان رکھو ۝ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اِس پہاڑ
سے کہے تُو اُکھڑ جا اور سمُندر میں جا پڑ اور اپنے دِل میں شک نہ کرے بلکہ یقین
۲۴ کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا تو اُس کے لِئے وُہی ہو گا ۝ اِس لِئے مَیں تُم
سے کہتا ہُوں کہ جو کچُھ تُم دُعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تُم کو مِل گیا اور وہ تُمہارے
۲۵ لِئے ہو جائے گا ۝ اور جب کبھی تُم کھڑے ہُوئے دُعا کرتے ہو اگر تُمہیں کِسی
سے کچُھ شکایت ہو تو اُسے مُعاف کرو تاکہ تُمہارا باپ بھی جو آسمان پر ہے
[۲۶] تُمہارے قُصُور مُعاف کرے ۝ [اور اگر تُم مُعاف نہ کرو گے تو تُمہارا باپ جو آسمان
پر ہے تُمہارے قُصُور بھی مُعاف نہ کرے گا]۝
۲۷ وہ پھر یروشلیم میں آئے اور جب وہ ہَیکل میں پھر رہا تھا تو سردار کاہن اور
۲۸ فقیہ اور بزُرگ اُس کے پاس آئے ۝ اور اُس سے کہنے لگے تُو اِن کاموں کو کِس
۲۹ اِختیار سے کرتا ہے ؟ یا کِس نے تُجھے یہ اِختیار دِیا کہ اِن کاموں کو کرے ؟ ۝ یسُوع
نے اُن سے کہا مَیں تُم سے ایک بات پُوچھتا ہُوں تُم جواب دو تو مَیں تُم کو بتاؤں گا
۳۰ کہ اِن کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہُوں ۝ یُوحنّا کا بپتسمہ آسمان کی طرف سے
۳۱ تھا یا اِنسان کی طرف سے ؟ مُجھے جواب دو ۝ وہ آپس میں صلاح کرنے لگے کہ اگر
ہم کہیں آسمان کی طرف سے تو وہ کہے گا پھر تُم نے کیوں اُس کا یقین نہ کِیا ؟ ۝
۳۲ اور اگر کہیں اِنسان کی طرف سے تو لوگوں کا ڈر تھا اِس لِئے کہ سب لوگ واقعی یُوحنّا
۳۳ کو نبی جانتے تھے ۝ پس اُنہوں نے جواب میں یسُوع سے کہا ہم نہیں جانتے۔

4

یسُوع نے اُن سے کہا مَیں بھی تُم کو نہیں بتاتا کہ اِن کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہُوں ۞

۱۲ پھر وہ اُن سے تمثیلوں میں باتیں کرنے لگا کہ ایک شخص نے تاکِستان لگایا ۱ اور اُس کی چاروں طرف اِحاطہ گھیرا اور حَوض کھودا اور بُرج بنایا اور اُسے باغبانوں کو ٹھیکے پر دے کر پردیس چلا گیا ۞ پھر پھل کے مَوسم میں اُس نے ایک نَوکر کو ۲ باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ باغبانوں سے تاکِستان کے پھلوں کا حِصّہ لے لے ۞ لیکن اُنہوں نے اُسے پکڑ کر پِیٹا اور خالی ہاتھ لَوٹا دِیا ۞ اُس نے پھر ایک اَور نَوکر ۳ ۴ کو اُن کے پاس بھیجا مگر اُنہوں نے اُس کا سر پھوڑ دِیا اور بے عِزّت کِیا ۞ پھر ۵ اُس نے ایک اَور کو بھیجا۔ اُنہوں نے اُسے قتل کِیا۔ پھر اَور بُہتیروں کو بھیجا۔ اُنہوں نے اُن میں سے بعض کو پِیٹا اور بعض کو قتل کِیا ۞ اب ایک باقی تھا ۶ جو اُس کا پیارا بیٹا تھا اُس نے آخر اُسے اُن کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لِحاظ کریں گے ۞ لیکن اُن باغبانوں نے آپس میں کہا یہی وارِث ۷ ہے۔ آؤ اِسے قتل کر ڈالیں۔ میراث ہماری ہو جائے گی ۞ پس اُنہوں نے ۸ اُسے پکڑ کر قتل کِیا اور تاکِستان کے باہر پھینک دِیا ۞ اب تاکِستان کا مالِک کیا ۹ کرے گا؟ وہ آئے گا اور اُن باغبانوں کو ہلاک کر کے تاکِستان اَوروں کو دے دے گا ۞ کیا تُم نے یہ نوِشتہ بھی نہیں پڑھا کہ ۱۰

جس پتھر کو معماروں نے ردّ کِیا
وُہی کونے کے سِرے کا پتھّر ہو گیا ۞
یہ خُداوند کی طرف سے ہُؤا ۱۱

اور ہماری نظر میں عجیب ہے؟ ؈

۱۲ اِس پر وہ اُسے پکڑنے کی کوشش کرنے لگے مگر لوگوں سے ڈرے کیوں کہ وہ سمجھ گئے تھے کہ اُس نے یہ تمثیل اُن ہی پر کہی۔ پس وہ اُسے چھوڑ کر چلے گئے ؈

۱۳ پھر اُنہوں نے بعض فریسیوں اور ہیرودیوں کو اُس کے پاس بھیجا تاکہ باتوں

۱۴ میں اُس کو پھنسائیں ؈ اور اُنہوں نے آکر اُس سے کہا اَے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تُو سچّا ہے اور کِسی کی پروا نہیں کرتا کیوں کہ تُو کِسی آدمی کا طرفدار نہیں بلکہ

۱۵ سچائی سے خُدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے ؈ پس قَیصر کو جزیہ دینا روا ہے یا نہیں؟ ہم دیں یا نہ دیں؟ اُس نے اُن کی رِیاکاری معلُوم کر کے اُن سے کہا تُم مُجھے

۱۶ کیوں آزماتے ہو؟ میرے پاس ایک دِینار لاؤ کہ مَیں دیکھُوں ؈ وہ لے آئے۔ اُس نے اُن سے کہا یہ صُورت اور نام کِس کا ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا

۱۷ قَیصر کا ؈ یسُوعؔ نے اُن سے کہا جو قَیصر کا ہے قَیصر کو اور جو خُدا کا ہے، خُدا کو ادا کرو۔ وہ اس پر بڑا تعجُّب کرنے لگے ؈

۱۸ پھر صدُوقیوں نے جو کہتے ہیں کہ قیامت ہے ہی نہیں اُس کے پاس آکر

۱۹ اُس سے یہ سوال کِیا کہ ؈ اَے اُستاد! ہمارے لِئے مُوسیٰ نے لِکھا ہے کہ اگر کِسی کا بھائی بے اَولاد مرجائے اور اُس کی بیوی رہ جائے تو اُس کا بھائی اُس کی

۲۰ بیوی کو کر لے تاکہ اپنے بھائی کے لِئے نسل پَیدا کرے ؈ سات بھائی تھے۔

۲۱ پہلے نے بیوی کی اور بے اَولاد مرگیا ؈ دُوسرے نے اُسے کر لیا اور بے اَولاد

۲۲ مرگیا اور اِسی طرح تیسرے نے ؈ یہاں تک کہ ساتوں بے اَولاد مرگئے۔ سب

۲۳ کے بعد وہ عَورت بھی مرگئی ؈ قیامت میں یہ اُن میں سے کِس کی بیوی ہوگی؟

کیوں کہ وہ ساتوں کی بیوی بنی تھی ۞ یسوع نے اُن سے کہا کیا تُم اِس سبب ۲۴
سے گمراہ نہیں ہو کہ نہ کتابِ مقدس کو جانتے ہو نہ خُدا کی قُدرت کو؟ ۞ کیوں کہ ۲۵
جب لوگ مُردوں میں سے جی اُٹھیں گے تو اُن میں بیاہ شادی نہ ہو گی بلکہ آسمان
پر فرِشتوں کی مانند ہوں گے ۞ مگر اِس بارے میں کہ مُردے جی اُٹھتے ہیں کیا تُم ۲۶
نے مُوسیٰ کی کِتاب میں جھاڑی کے ذِکر میں نہیں پڑھا کہ خُدا نے اُس سے کہا کہ
مَیں ابرہام کا خُدا اور اِضحاق کا خُدا اور یعقوب کا خُدا ہُوں؟ ۞ وہ تو مُردوں کا خُدا ۲۷
نہیں بلکہ زِندوں کا ہے۔ پس تُم بڑے گمراہ ہو ۞

اور فقیہوں میں سے ایک نے اُن کو بحث کرتے سُن کر جان لیا کہ اُس ۲۸
نے اُن کو خُوب جواب دِیا ہے۔ وہ پاس آیا اور اُس سے پُوچھا کہ سب حُکموں
میں اوّل کون سا ہے؟ ۞ یسوع نے جواب دِیا کہ اوّل یہ ہے اَے اِسرائیل ۲۹
سُن۔ خُداوند ہمارا خُدا ایک ہی خُداوند ہے ۞ اور تُو خُداوند اپنے خُدا سے اپنے ۳۰
سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور اپنی ساری طاقت
سے محبّت رکھ ۞ دُوسرا یہ ہے کہ تُو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبّت رکھ۔ اِن ۳۱
سے بڑا اَور کوئی حُکم نہیں ۞ فقیہ نے اُس سے کہا اَے اُستاد بہت خُوب! ۳۲
تُو نے سچ کہا کہ وہ ایک ہی ہے اور اُس کے سِوا اَور کوئی نہیں ۞ اور اُس ۳۳
سے سارے دِل اور ساری عقل اور ساری طاقت سے محبّت رکھنا اور اپنے پڑوسی
سے اپنے برابر محبّت رکھنا سب سوختنی قُربانیوں اور ذبیحوں سے بڑھ کر ہے ۞
جب یسوع نے دیکھا کہ اُس نے دانائی سے جواب دِیا تو اُس سے کہا تُو خُدا کی ۳۴
بادشاہی سے دُور نہیں اور پھر کِسی نے اُس سے سوال کرنے کی جُرأت نہ کی ۞

۳۵ پھر یسوع نے ہیکل میں تعلیم دیتے وقت یہ کہا کہ فقیہ کیوں کر کہتے ہیں
۳۶ کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہے؟ ○ داؤد نے خود روح القدس کی ہدایت سے کہا ہے کہ

خداوند نے میرے خداوند سے کہا
میری دہنی طرف بیٹھ
جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کے نیچے کی چوکی نہ کر دوں ○

۳۷ داؤد تو آپ اُسے خداوند کہتا ہے۔ پھر وہ اُس کا بیٹا کہاں سے ٹھہرا؟ اور عام لوگ خوشی سے اُس کی سنتے تھے ○

۳۸ پھر اُس نے اپنی تعلیم میں کہا کہ فقیہوں سے خبردار رہو جو لمبے لمبے جامے
۳۹ پہن کر پھرنا اور بازاروں میں سلام ○ اور عبادت خانوں میں اعلیٰ درجہ کی کرسیاں
۴۰ اور ضیافتوں میں صدر نشینی چاہتے ہیں ○ اور وہ بیواؤں کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہیں اور دکھاوے کے لئے نماز کو طول دیتے ہیں۔ اِن ہی کو زیادہ سزا ملے گی ○
۴۱ پھر وہ ہیکل کے خزانہ کے سامنے بیٹھا دیکھ رہا تھا کہ لوگ ہیکل کے خزانہ میں پیسے کس طرح ڈالتے ہیں اور بہتیرے دولت مند بہت کچھ ڈال رہے تھے ○
۴۲ ۴۳ اِتنے میں ایک کنگال بیوہ نے آکر دو دمڑیاں یعنی ایک دھیلا ڈالا ○ اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بُلا کر اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو ہیکل کے خزانہ
۴۴ میں ڈال رہے ہیں اِس کنگال بیوہ نے اُن سب سے زیادہ ڈالا ○ کیونکہ سبھوں نے اپنے مال کی بہتات سے ڈالا مگر اِس نے اپنی ناداری کی حالت میں جو کچھ اِس کا تھا یعنی اپنی ساری روزی ڈال دی ○

باب ۱۳ ۱ جب وہ ہیکل سے باہر جا رہا تھا تو اُس کے شاگردوں میں سے ایک

نے اُس سے کہا اَے اُستاد۔ دیکھ یہ کَیسے کَیسے پتھّر اور کَیسی کَیسی عِمارتیں ہیں! ۝
۲ یسُوعؔ نے اُس سے کہا تُو اِن بڑی بڑی عِمارتوں کو دیکھتا ہے؟ یہاں کِسی پتھّر پر پتھّر باقی نہ رہے گا جو گِرایا نہ جائے ۝

۳ جب وہ زَیتُون کے پہاڑ پر ہَیکل کے سامنے بَیٹھا تھا تو پطرؔس اور یعقوبؔ ۴ اور یُوحنّاؔ اور اندریاؔس نے تنہائی میں اُس سے پُوچھا ۝ ہمیں بتا کہ یہ باتیں کب ہوں گی؟ اور جب یہ سب باتیں پُوری ہونے کو ہوں اُس وقت کا کیا نِشان ہے؟ ۝
۵ یسُوعؔ نے اُن سے کہنا شُرُوع کِیا کہ خبردار کوئی تُم کو گُمراہ نہ کر دے ۝ ۶ بُہتیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے کہ وہ مَیں ہی ہُوں اور بُہت سے لوگوں کو گُمراہ کریں گے ۝ ۷ اور جب تُم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہیں سُنو تو گھبرا نہ جانا۔ اِن کا واقِع ہونا ضرُور ہے لیکن اُس وقت خاتِمہ نہ ہو گا ۝ ۸ کیوں کہ قَوم پر قَوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی۔ جگہ جگہ بھَونچال آئیں گے اور کال پڑیں گے۔ یہ باتیں مُصیبتوں کا شُرُوع ہی ہوں گی ۝

۹ لیکن تُم خبردار رہو کیوں کہ لوگ تُم کو عدالتوں کے حوالہ کریں گے اور تُم عِبادت خانوں میں پِیٹے جاؤ گے اور حاکِموں اور بادشاہوں کے سامنے میری خاطِر حاضِر کِئے جاؤ گے تاکہ اُن کے لِئے گواہی ہو ۝ ۱۰ اور ضرُور ہے کہ پہلے سب قَوموں میں اِنجیل کی منادی کی جائے ۝ ۱۱ لیکن جب تُمہیں لے جا کر حوالہ کریں تو پہلے سے فِکر نہ کرنا کہ ہم کیا کہیں بلکہ جو کُچھ اُس گھڑی تُمہیں بتایا جائے وُہی کہنا کیوں کہ کہنے والے تُم نہیں ہو بلکہ رُوحُ القُدس ہے ۝ ۱۲ اور بھائی کو بھائی اور بیٹے کو باپ قتل کے لِئے حوالہ کرے گا اور بیٹے ماں باپ کے برخِلاف کھڑے ہو کر

۱۳ اُنہیں مروا ڈالیں گے ۝ اور میرے نام کے سبب سے سب لوگ تُم سے عداوت رکھیں گے مگر جو آخر تک برداشت کرے گا وہ نجات پائے گا ۝

۱۴ پس جب تُم اُس اُجاڑنے والی مکرُوہ چیز کو اُس جگہ کھڑی ہُوئی دیکھو جہاں اُس کا کھڑا ہونا روا نہیں (پڑھنے والا سمجھ لے) اُس وقت جو یہُودیہ میں ہوں وہ

۱۵ پہاڑوں پر بھاگ جائیں ۝ جو کوٹھے پہ ہو وہ اپنے گھر سے کچھ لینے کو نہ نیچے اُترے

۱۶ ۱۷ نہ اندر جائے ۝ اور جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لَوٹے ۝ مگر اُن پر

۱۸ افسوس جو اُن دِنوں میں حاملہ ہوں اور جو دُودھ پلاتی ہوں ! ۝ اور دُعا کرو کہ یہ

۱۹ جاڑوں میں نہ ہو ۝ کیوں کہ وہ دِن ایسی مُصیبت کے ہوں گے کہ خِلقت کے شُرُوع

۲۰ سے جسے خُدا نے خلق کیا نہ اب تک ہُوئی ہے نہ کبھی ہو گی ۝ اور اگر خُداوند اُن دِنوں کو نہ گھٹاتا تو کوئی بشر نہ بچتا مگر اُن برگزیدوں کی خاطِر جن کو اُس نے چُنا ہے

۲۱ اُن دِنوں کو گھٹایا ۝ اور اُس وقت اگر کوئی تُم سے کہے کہ دیکھو مسیح یہاں یا دیکھو

۲۲ وہاں ہے تو یقین نہ کرنا ۝ کیوں کہ جھُوٹے مسیح اور جھُوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور نِشان اور عجیب کام دِکھائیں گے تاکہ اگر مُمکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گُمراہ

۲۳ کردیں ۝ لیکن تُم خبردار رہو۔ دیکھو مَیں نے تُم سے سب کُچھ پہلے ہی کہہ دِیا ہے ۝

۲۴ مگر اُن دِنوں میں اُس مُصیبت کے بعد سُورج تاریک ہو جائے گا اور چاند

۲۵ اپنی روشنی نہ دے گا ۝ اور آسمان سے سِتارے گِرنے لگیں گے اور جو قُوّتیں آسمان

۲۶ میں ہیں وہ ہِلائی جائیں گی ۝ اور اُس وقت لوگ اِبنِ آدم کو بڑی قُدرت اور جلال

۲۷ کے ساتھ بادلوں میں آتے دیکھیں گے ۝ اُس وقت وہ فرِشتوں کو بھیج کر اپنے برگزیدوں کو زمین کی اِنتہا سے آسمان کی اِنتہا تک چاروں طرف سے جمع کرے گا ۝

اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو۔ جوں ہی اُس کی ڈالی نرم ہوتی ۲۸
اور پتے نکلتے ہیں تُم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے ۞ اِسی طرح جب تُم اِن ۲۹
باتوں کو ہوتے دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازہ پر ہے ۞ مَیں تُم سے سچ ۳۰
کہتا ہوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہو لیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہو گی ۞ آسمان ۳۱
اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میری باتیں نہ ٹلیں گی ۞ لیکن اُس دن یا اُس گھڑی ۳۲
کی بابت کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان کے فرشتے نہ بیٹا مگر باپ ۞ خبردار! جاگتے اور ۳۳
دُعا کرتے رہو کیوں کہ تُم نہیں جانتے کہ وہ وقت کب آئے گا ۞ یہ اُس آدمی کا ۳۴
سا حال ہے جو پردیس گیا ہُوا ہے اور اُس نے گھر سے رُخصت ہوتے وقت
اپنے نوکروں کو اِختیار دیا یعنی ہر ایک کو اُس کا کام بتا دیا اور دربان کو حُکم دیا کہ
جاگتا رہے ۞ پس جاگتے رہو کیوں کہ تُم نہیں جانتے کہ گھر کا مالک کب آئے گا۔ ۳۵
شام کو یا آدھی رات کو یا مُرغ کے بانگ دیتے وقت یا صُبح کو ۞ ایسا نہ ہو کہ اچانک ۳۶
آکر وہ تُم کو سوتے پائے ۞ اور جو مَیں تُم سے کہتا ہوں وُہی سب سے کہتا ۳۷
ہُوں کہ جاگتے رہو ۞

باب ۱۴

دو دِن کے بعد فسح اور عیدِ فطیر ہونے والی تھی اور سردار کاہن اور فقیہ ۱
موقع ڈھونڈ رہے تھے کہ اُسے کیوں کر فریب سے پکڑ کر قتل کریں ۞ کیوں کہ کہتے ۲
تھے کہ عید میں نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ لوگوں میں بلوا ہو جائے ۞
جب وہ بیت عنیاہ میں شمعون کوڑھی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا تھا تو ۳
ایک عورت جٹاماسی کا بیش قیمت خالص عطر سنگِ مرمر کے عطردان میں لائی اور
عطردان توڑ کر عطر کو اُس کے سر پر ڈالا ۞ مگر بعض اپنے دِل میں خفا ہو کر کہنے لگے ۴

۵ یہ عِطر کِس لِئے ضائع کِیا گیا؟ ۝ کیوں کہ یہ عِطر تِین سَو دِینار سے زیادہ کو بِک کر
۶ غرِیبوں کو دِیا جا سکتا تھا اور وہ اُسے ملامت کرنے لگے ۝ یسُوعؔ نے کہا اُسے
۷ چھوڑ دو۔ اُسے کیوں دِق کرتے ہو؟ اُس نے میرے ساتھ بھلائی کی ہے ۝ کیونکہ
غریب غُربا تو ہمیشہ تُمہارے پاس ہیں۔ جب چاہو اُن کے ساتھ نیکی کر سکتے ہو
۸ لیکن مَیں تُمہارے پاس ہمیشہ نہ رہُوں گا ۝ جو کُچھ وہ کر سکی اُس نے کِیا۔ اُس نے
۹ دفن کے لِئے میرے بدن پر پہلے ہی سے عِطر ملا ۝ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ
تمام دُنیا میں جہاں کہیں اِنجیل کی منادی کی جائے گی یہ بھی جو اِس نے کِیا اِس
کی یادگاری میں کہا جائے گا ۝

۱۰ پھر یہُوداہ اِسکریوتی جو اُن بارہ میں سے تھا سردار کاہنوں کے پاس چلا گیا
۱۱ تاکہ اُسے اُن کے حوالہ کردے ۝ وہ یہ سُن کر خُوش ہُوئے اور اُس کو رُوپے دینے
کا اِقرار کِیا اور وہ مَوقع ڈُھونڈھنے لگا کہ کِسی طرح قابُو پاکر اُسے پکڑوا دے ۝
۱۲ عِیدِ فطِیر کے پہلے دِن یعنی جِس روز فسح کو ذبح کِیا کرتے تھے اُس کے شاگردوں
نے اُس سے کہا تُو کہاں چاہتا ہے کہ ہم جا کر تیرے لِئے فسح کھانے کی تیّاری
۱۳ کریں؟ ۝ اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اُن سے کہا شہر میں جاؤ۔
۱۴ ایک شخص پانی کا گھڑا لِئے ہُوئے تُمہیں مِلے گا۔ اُس کے پِیچھے ہو لینا ۝ اور جہاں وہ
داخِل ہو اُس گھر کے مالِک سے کہنا اُستاد کہتا ہے کہ میرا مہمان خانہ جہاں مَیں اپنے
۱۵ شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤں کہاں ہے؟ ۝ وہ آپ تُم کو ایک بالاخانہ آراستہ اور
۱۶ تیّار دِکھائے گا وہیں ہمارے لِئے تیّاری کرنا ۝ پس شاگرد چلے گئے اور شہر میں
آکر جَیسا اُس نے اُن سے کہا تھا وَیسا ہی پایا اور فسح کو تیّار کِیا ۝

۱۷ ۱۸ جب شام ہُوئی تو وہ اُن بارہ کے ساتھ آیا۝ اور جب وہ بیٹھے کھا رہے تھے تو یسُوعؔ نے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ تُم میں سے ایک جو میرے ساتھ کھاتا ہے مجھے پکڑوائے گا۝ وہ دِلگیر ہونے اور ایک ایک کرکے اُس سے کہنے ۱۹ لگے کیا مَیں ہُوں؟ ۝ اُس نے اُن سے کہا کہ وہ بارہ میں سے ایک ہے جو میرے ۲۰ ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالتا ہے ۝ کیوں کہ اِبنِ آدم تو جیسا اُس کے حق میں لِکھا ۲۱ ہے جاتا ہی ہے لیکن اُس آدمی پر افسوس جس کے وسیلہ سے اِبنِ آدم پکڑوایا جاتا ہے! اگر وہ آدمی پیدا نہ ہوتا تو اُس کے لِئے اچھّا ہوتا۝

۲۲ اور وہ کھا ہی رہے تھے کہ اُس نے روٹی لی اور برکت دے کر توڑی اور اُن کو دی اور کہا لو یہ میرا بدن ہے ۝ پھر اُس نے پیالہ لے کر شُکر کیا اور اُن ۲۳ کو دِیا اور اُن سبھوں نے اُس میں سے پیا۝ اور اُس نے اُن سے کہا یہ میرا ۲۴ وہ عہد کا خُون ہے جو بُہتیروں کے لِئے بہایا جاتا ہے ۝ مَیں تُم سے سچ کہتا ۲۵ ہُوں کہ انگُور کا شیرہ پھر کبھی نہ پیُوں گا اُس دِن تک کہ خُدا کی بادشاہی میں نیا نہ پیُوں۝

۲۶ پھر گیت گا کر باہر زیتُون کے پہاڑ پر گئے۝

۲۷ اور یسُوعؔ نے اُن سے کہا تُم سب ٹھوکر کھاؤ گے کیوں کہ لِکھا ہے کہ مَیں چرواہے کو مارُوں گا اور بھیڑیں پراگندہ ہو جائیں گی۝ مگر مَیں اپنے جی اُٹھنے ۲۸ کے بعد تُم سے پہلے گلیلؔ کو جاؤں گا ۝ پطرسؔ نے اُس سے کہا گو سب ٹھوکر ۲۹ کھائیں لیکن مَیں نہ کھاؤں گا ۝ یسُوعؔ نے اُس سے کہا مَیں تُجھ سے سچ کہتا ۳۰ ہُوں کہ تُو آج اِسی رات مُرغ کے دو بار بانگ دینے سے پہلے تِین بار

۳۱ میرا اِنکار کرے گا ۝ لیکن اُس نے بہُت زور دے کر کہا اگر تیرے ساتھ مجھُے مرنا بھی پڑے تو بھی تیرا اِنکار ہرگز نہ کرُوں گا ۔ اِسی طرح اَور سب نے بھی کہا ۝

۳۲ پھر وہ ایک جگہ آئے جِس کا نام گتسمنی تھا اور اُس نے اپنے شاگردوں
۳۳ سے کہا یہاں بیٹھے رہو جب تک مَیں دُعا کرُوں ۝ اور پطرس اور یعقوب
۳۴ اور یوحنا کو اپنے ساتھ لے کر نہایت حیران اور بے قرار ہونے لگا ۝ اور اُن سے کہا میری جان نہایت غمگین ہے ۔ یہاں تک کہ مرنے کی نوبت
۳۵ پہُنچ گئی ہے ۔ تُم یہاں ٹھہرو اور جاگتے رہو ۝ اور وہ تھوڑا آگے بڑھا اور
۳۶ زمین پر گر کر دُعا کرنے لگا کہ اگر ہو سکے تو یہ گھڑی مجھُ پر سے ٹل جائے ۝ اور کہا اَے ابّا ! اَے باپ ! تجھُ سے سب کچھُ ہو سکتا ہے ۔ اِس پیالہ کو میرے پاس سے ہٹا لے تو بھی جو مَیں چاہتا ہُوں وہ نہیں بلکہ جو تُو چاہتا ہے وُہی
۳۷ ہو ۝ پھر وہ آیا اور اُنہیں سوتے پا کر پطرس سے کہا اَے شمعون تُو سوتا ہے؟
۳۸ کیا تُو ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکا ؟ ۝ جاگو اور دُعا کرو تا کہ آزمایش میں نہ پڑو ۔
۳۹ رُوح تو مُستعِد ہے مگر جِسم کمزور ہے ۝ وہ پھر چلا گیا اور وُہی بات کہہ کر
۴۰ دُعا کی ۝ اور پھر آ کر اُنہیں سوتے پایا کیوں کہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری
۴۱ تھیں اور وہ نہ جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دیں ۝ پھر تیسری بار آ کر اُن سے کہا اب سوتے رہو اور آرام کرو ۔ بس وقت آ پہُنچا ہے ۔ دیکھو اِبنِ آدم
۴۲ گنُہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جاتا ہے ۝ اُٹھو چلیں ۔ دیکھو میرا پکڑوانے والا نزدیک آ پہُنچا ہے ۝

۴۳ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ فی الفور یہوداہ جو اُن بارہ میں سے تھا اور اُس کے ساتھ ایک بِھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لِئے ہُوئے سردار کاہنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کی طرف سے آ پہنچی ○ ۴۴ اور اُس کے پکڑوانے والے نے اُنہیں یہ نِشان دیا تھا کہ جِس کا مَیں بوسہ لُوں وُہی ہے۔ اُسے پکڑ کر حفاظت سے لے جانا ○ ۴۵ وہ آ کر فی الفور اُس کے پاس گیا اور کہا اَے ربّی! اور اُس کے بوسے لِئے ○ ۴۶ اُنہوں نے اُس پر ہاتھ ڈال کر اُسے پکڑ لیا ○ ۴۷ اُن میں سے جو پاس کھڑے تھے ایک نے تلوار کھینچ کر سردار کاہن کے نوکر پر چلائی اور اُس کا کان اُڑا دیا ○ ۴۸ یسُوع نے اُن سے کہا کیا تُم تلواریں اور لاٹھیاں لے کر مجھے ڈاکُو کی طرح پکڑنے نِکلے ہو؟ ○ ۴۹ مَیں ہر روز تُمہارے پاس ہَیکل میں تعلیم دیتا تھا اور تُم نے مجھے نہیں پکڑا۔ لیکن یہ اِس لِئے ہُوا ہے کہ نوشتے پُورے ہوں ○ ۵۰ اِس پر سب شاگِرد اُسے چھوڑ کر بھاگ گئے ○

۵۱ مگر ایک جوان اپنے ننگے بدن پر مہین چادر اوڑھے ہُوئے اُس کے پیچھے ہو لیا۔ اُسے لوگوں نے پکڑا ○ ۵۲ مگر وہ چادر چھوڑ کر ننگا بھاگ گیا ○

۵۳ پھر وہ یسُوع کو سردار کاہن کے پاس لے گئے اور سب سردار کاہن اور بزرگ اور فقیہ اُس کے ہاں جمع ہو گئے ○ ۵۴ اور پطرس فاصِلہ پر اُس کے پیچھے پیچھے سردار کاہن کے دِیوان خانہ کے اندر تک گیا اور پیادوں کے ساتھ بَیٹھ کر آگ تاپنے لگا ○ ۵۵ اور سردار کاہن اور سب صدرِ عدالت والے یسُوع کو مار ڈالنے کے لِئے اُس کے خِلاف گواہی ڈھونڈنے لگے مگر نہ پائی ○ ۵۶ کیوں کہ بہتیروں نے اُس پر جھُوٹی گواہیاں تو دِیں لیکن اُن کی گواہیاں مُتّفِق نہ تھیں ○ ۵۷ پھر بعض نے

۵۸ اُٹھ کر اُس پر یہ جھُوٹی گواہی دی کہ ہم نے اُسے یہ کہتے سُنا ہے کہ مَیں اِس مُقدِس کو جو ہاتھ سے بنا ہے ڈھاؤں گا اور تین دِن میں دُوسرا بناؤں گا جو ہاتھ
۵۹ سے نہ بنا ہو۔ لیکن اِس پر بھی اُن کی گواہی مُتفِق نہ نکلی۔ پھر سردار کاہن
۶۰ نے بیچ میں کھڑے ہو کر یِسُوعؔ سے پُوچھا کہ تُو کچھ جواب نہیں دیتا؟ یہ
۶۱ تیرے خِلاف کیا گواہی دیتے ہیں؟ مگر وہ خاموش ہی رہا اور کچھ جواب نہ دیا۔ سردار کاہن نے اُس سے پھر سوال کیا اور کہا کیا تُو اُس سِتُودہ کا بیٹا مسیح
۶۲ ہے؟ یِسُوعؔ نے کہا ہاں مَیں ہُوں اور تُم اِبنِ آدم کو قادرِ مُطلق کی دہنی
۶۳ طرف بیٹھے اور آسمان کے بادلوں کے ساتھ آتے دیکھو گے۔ سردار کاہن نے
۶۴ اپنے کپڑے پھاڑ کر کہا اب ہمیں گواہوں کی کیا حاجت رہی؟ تُم نے یہ کُفر سُنا۔ تُمہاری کیا رائے ہے؟ اُن سب نے فتوےٰ دِیا کہ وہ قتل کے لائق
۶۵ ہے۔ تب بعض اُس پر تھُوکنے اور اُس کا مُنہ ڈھانپنے اور اُس کے مُکّے مارنے اور اُس سے کہنے لگے نبُوّت کی باتیں سُنا! اور پیادوں نے اُسے طمانچے مار مار کر اپنے قبضہ میں لیا۔

۶۶ جب پطرسؔ نیچے صحن میں تھا تو سردار کاہن کی لَونڈیوں میں سے ایک
۶۷ وہاں آئی۔ اور پطرسؔ کو آگ تاپتے دیکھ کر اُس پر نظر کی اور کہنے لگی تُو بھی
۶۸ اُس ناصری یِسُوعؔ کے ساتھ تھا۔ اُس نے اِنکار کِیا اور کہا کہ مَیں تو نہ جانتا اور نہ سمجھتا ہُوں کہ تُو کیا کہتی ہے۔ پھر وہ باہر ڈیوڑھی میں گیا اور مُرغ نے بانگ
۶۹ دی۔ وہ لَونڈی اُسے دیکھ کر اُن سے جو پاس کھڑے تھے پھر کہنے لگی یہ اُن
۷۰ میں سے ہے۔ مگر اُس نے پھر اِنکار کِیا اور تھوڑی دیر بعد اُنہوں نے جو

پاس کھڑے تھے پطرؔس سے پھر کہا بیشک تُو اُن میں سے ہے کیوں کہ تُو
گلیلی بھی ہے ○ مگر وہ لعنت کرنے اور قسم کھانے لگا کہ مَیں اِس آدمی کو ۷۱
جس کا تُم ذِکر کرتے ہو نہیں جانتا ○ اور فی الفور مُرغ نے دُوسری بار بانگ ۷۲
دی ۔ پطرؔس کو وہ بات جو یسُوؔع نے اُس سے کہی تھی یاد آئی کہ مُرغ کے دو
بار بانگ دینے سے پہلے تُو تین بار میرا اِنکار کرے گا اور اُس پر غَور کر کے
وہ رو پڑا ○

۱۵ ب ۱ اور فی الفور صُبح ہوتے ہی سردار کاہنوں نے بزُرگوں اور فقِیہوں اور
سب صدرِ عدالت والوں سمیت صلاح کر کے یسُوؔع کو بندھوایا اور لے جا کر
پِیلاطُسؔ کے حوالہ کیا ○ اور پِیلاطُسؔ نے اُس سے پُوچھا کیا تُو یہُودِیوں کا ۲
بادشاہ ہے؟ اُس نے جواب میں اُس سے کہا تُو خُود کہتا ہے ○ اور سردار ۳
کاہن اُس پر بہُت باتوں کا اِلزام لگاتے رہے ○ پِیلاؔطُس نے اُس سے ۴
دوبارہ سوال کر کے یہ کہا تُو کچھ جواب نہیں دیتا؟ دیکھ یہ تُجھ پر کتنی باتوں کا
اِلزام لگاتے ہیں؟ ○ یسُوؔع نے پھر کچھ جواب نہ دِیا یہاں تک کہ پِیلاؔطُس ۵
نے تعجُّب کِیا ○

اور وہ عید پر ایک قَیدی کو جِس کے لِئے لوگ عرض کرتے تھے اُن ۶
کی خاطِر چھوڑ دِیا کرتا تھا ○ اور برؔاَبّا نام ایک آدمی اُن باغیوں کے ساتھ قَید ۷
میں پڑا تھا جنھوں نے بغاوت میں خُون کِیا تھا ○ اور بھِیڑ اُوپر چڑھ کر اُس ۸
سے عرض کرنے لگی کہ جو تیرا دستُور ہے وہ ہمارے لِئے کر ○ پِیلاؔطُس نے ۹
اُنہیں یہ جواب دِیا ۔ کیا تُم چاہتے ہو کہ مَیں تُمہاری خاطِر یہُودِیوں کے بادشاہ

۱۰ کو چھوڑ دُوں؟ ۝ کیوں کہ اُسے معلُوم تھا کہ سردار کاہنوں نے اِس کو حسد سے
۱۱ میرے حوالہ کِیا ہے ۝ مگر سردار کاہنوں نے بِھیڑ کو اُبھارا تاکہ پِیلاؔطُس اُن کی
۱۲ خاطِر براؔبّا ہی کو چھوڑ دے ۝ پِیلاؔطُس نے دوبارہ اُن سے کہا پِھر جِسے تُم یہُودیوں
۱۳ کا بادشاہ کہتے ہو اُس سے مَیں کیا کرُوں؟ ۝ وہ پِھر چِلاّئے کہ اُسے صلِیب
۱۴ دے ۝ اور پِیلاؔطُس نے اُن سے کہا کیوں اُس نے کیا بُرائی کی ہے؟ وہ
۱۵ اَور بھی چِلاّئے کہ اُسے صلِیب دے ۝ پِیلاؔطُس نے لوگوں کو خُوش کرنے
کے اِرادہ سے اُن کے لِئے براؔبّا کو چھوڑ دِیا اور یِسُوؔع کو کوڑے لگوا کر حوالہ کِیا
تاکہ صلِیب دی جائے ۝

۱۶ اور سپاہی اُس کو اُس صحن میں لے گئے جو پرِیتورِیُن کہلاتا ہے اور
۱۷ ساری پلٹن کو بُلا لائے ۝ اور اُنہوں نے اُسے ارغوانی چوغہ پہنایا اور کانٹوں
۱۸ کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھّا ۝ اور اُسے سلام کرنے لگے کہ اَے یہُودِیوں
۱۹ کے بادشاہ آداب! ۝ اور وہ اُس کے سر پر سرکنڈا مارتے اور اُس پر تھُوکتے
۲۰ اور گھُٹنے ٹیک ٹیک کر اُسے سِجدہ کرتے رہے ۝ اور جب اُسے ٹھٹّھوں میں
اُڑا چُکے تو اُس پر سے ارغوانی چوغہ اُتار کر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے۔ پِھر اُسے
صلِیب دینے کو باہر لے گئے ۝

۲۱ اور شمعُوؔن نام ایک کُرینی آدمی سکندؔر اور رُوفسؔ کا باپ دیہات سے آتے
ہُوئے اُدھر سے گُذرا۔ اُنہوں نے اُسے بیگار میں پکڑا کہ اُس کی صلِیب اُٹھائے ۝
۲۲-۲۳ اور وہ اُسے مقامِ گُلگُتؔا پر لائے جِس کا ترجمہ کھوپڑی کی جگہ ہے ۝ اور مُر مِلی
۲۴ ہُوئی مَے اُسے دینے لگے مگر اُس نے نہ لی ۝ اور اُنہوں نے اُسے مصلُوب کِیا اور

اُس کے کپڑوں پر قُرعہ ڈال کر کہ کِس کو کیا مِلے اُنہیں بانٹ لِیا۝ اور پہر دِن چڑھا ۲۵
تھا جب اُنہوں نے اُس کو صلیب پر چڑھایا۝ اور اُس کا اِلزام لِکھ کر اُس کے ۲۶
اُوپر لگا دِیا گیا کہ یہُودِیوں کا بادشاہ ۝ اور اُنہوں نے اُس کے ساتھ دو ڈاکُو ۲۷
ایک اُس کی دہنی اور ایک اُس کی بائیں طرف مصلُوب کِئے ۝[تب اِس مضمُون [۲۸]
کا وہ نوِشتہ کہ وہ بدکاروں میں گِنا گیا پُورا ہُؤا]۝ اور راہ چلنے والے سر ہِلا ہِلا کر اُس پر ۲۹
لعن طعن کرتے اور کہتے تھے کہ واہ! مَقدِس کے ڈھانے والے اور تِین دِن میں
بنانے والے ۝ صلیب پر سے اُتر کر اپنے تئیں بچا۝ اِسی طرح سردار کاہِن بھی ۳۰ ۳۱
فقِیہوں کے ساتھ مِل کر آپس میں ٹھٹھے سے کہتے تھے اِس نے اَوروں کو بچایا۔
اپنے تئیں نہیں بچا سکتا ۝ اِسرائیل کا بادشاہ مسیح اب صلیب پر سے اُتر آئے ۳۲
تاکہ ہم دیکھ کر اِیمان لائیں اور جو اُس کے ساتھ مصلُوب ہُوئے تھے وہ اُس
پر لعن طعن کرتے تھے ۝
جب دوپہر ہُوئی تو تمام مُلک میں اندھیرا چھا گیا اور تیسرے پہر تک رہا ۝ ۳۳
اور تیسرے پہر کو یسُوع بڑی آواز سے چِلّایا کہ اِلوہی اِلوہی لما شبقتنی ؟ جِس کا ۳۴
ترجمہ ہے اَے میرے خُدا! اَے میرے خُدا! تُو نے مُجھے کیوں چھوڑ دِیا؟ ۝
جو پاس کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے یہ سُن کر کہا دیکھو وہ ایلیّاہ کو بُلاتا ۳۵
ہے ۝ اور ایک نے دَوڑ کر سپنج کو سِرکہ میں ڈبویا اور سرکنڈے پر رکھ کر اُسے ۳۶
چُسایا اور کہا ٹھہر جاؤ۔ دیکھیں تو ایلیّاہ اُسے اُتارنے آتا ہے یا نہیں ۝ پھر ۳۷
یسُوع نے بڑی آواز سے چِلّا کر دم دے دِیا ۝ اور مَقدِس کا پردہ اُوپر سے ۳۸
نیچے تک پھٹ کر دو ٹُکڑے ہو گیا ۝ اور جو صُوبہ دار اُس کے سامنے کھڑا تھا ۳۹

اُس نے اُسے یُوں دم دیتے ہُوئے دیکھ کر کہا بیشک یہ آدمی خُدا کا بیٹا تھا ؀
۴۰ اور کئی عَورتیں دُور سے دیکھ رہی تھیں ۔ اُن میں مریم مگدلینی اور چھوٹے یعقُوب
۴۱ اور یوسیس کی ماں مریم اور سلومی تھیں ؀ جب وہ گلیل میں تھا یہ اُس کے پیچھے ہولیتی اور اُس کی خدمت کرتی تھیں اور اَور بھی بہت سی عَورتیں تھیں جو اُس کے ساتھ یروشلیم میں آئی تھیں ؀
۴۲ جب شام ہو گئی تو اِس لِئے کہ تیّاری کا دِن تھا جو سبت سے ایک
۴۳ دِن پہلے ہوتا ہے ؀ ارمتیہ کا رہنے والا یُوسُف آیا جو عزّت دار مُشیر اور خُود بھی خُدا کی بادشاہی کا مُنتظِر تھا اور اُس نے جُرأت سے پیلاطُس کے پاس جا کر یِسُوع
۴۴ کی لاش مانگی ؀ اور پیلاطُس نے تعجّب کیا کہ وہ ایسا جلد مر گیا اور صُوبہ دار کو
۴۵ بُلا کر اُس سے پُوچھا کہ اُس کو مرے ہُوئے دیر ہو گئی ؟ ؀ جب صُوبہ دار سے
۴۶ حال معلُوم کر لیا تو لاش یُوسُف کو دِلا دی ؀ اُس نے ایک مہین چادر مول لی اور لاش کو اُتار کر اُس چادر میں کفنایا اور ایک قبر کے اندر جو چٹان میں
۴۷ کھودی گئی تھی اُسے رکھا اور قبر کے مُنہ پر ایک پتھر لُڑھکا دِیا ؀ اور مریم مگدلینی اور یوسیس کی ماں مریم دیکھ رہی تھیں کہ وہ کہاں رکھا گیا ہے ؀

باب ۱۶ ۱ جب سبت کا دِن گُذر گیا تو مریم مگدلینی اور یعقُوب کی ماں مریم اور
۲ سلومی نے خُوشبودار چیزیں مول لیں تاکہ آ کر اُس پر مَلیں ؀ وہ ہفتہ کے پہلے
۳ دِن بہت سویرے جب سُورج نِکلا ہی تھا قبر پر آئیں ؀ اور آپس میں کہتی
۴ تھیں کہ ہمارے لِئے پتھر کو قبر کے مُنہ پر سے کَون لُڑھکائے گا ؟ ؀ جب اُنہوں
۵ نے نِگاہ کی تو دیکھا کہ پتھر لُڑھکا ہُوا ہے کیوں کہ وہ بہت ہی بڑا تھا ؀ اور

قبر کے اندر جا کر اُنہوں نے ایک جوان کو سفید جامہ پہنے ہُوئے دہنی طرف بَیٹھے دیکھا اور نہایت حیران ہُوئیں ۝ اُس نے اُن سے کہا اَیسی حیران نہ ہو۔ تُم ۶ یِسُوعؔ ناصری کو جو مصلُوب ہُوا تھا ڈھُونڈتی ہو۔ وہ جی اُٹھا ہے۔ وہ یہاں نہیں ہے۔ دیکھو یہ وہ جگہ ہے جہاں اُنہوں نے اُسے رکھّا تھا ۝ لیکن تُم جا کر ۷ اُس کے شاگردوں اور پطرسؔ سے کہو کہ وہ تُم سے پہلے گلِیلؔ کو جائے گا۔ تُم وہیں اُسے دیکھو گے جیسا اُس نے تُم سے کہا ۝ اور وہ نِکل کر قبر سے ۸ بھاگیں کیوں کہ لرزِش اور ہَیبت اُن پر غالِب آ گئی تھی اور اُنہوں نے کِسی سے کُچھ نہ کہا کیوں کہ وہ ڈرتی تھیں ۝

ہفتہ کے پہلے روز جب وہ سویرے جی اُٹھا تو پہلے مریمؔ مگدلینی کو جس ۹ میں سے اُس نے سات بدرُوحیں نِکالی تھیں دِکھائی دِیا ۝ اُس نے جا کر اُس ۱۰ کے ساتھیوں کو جو ماتم کرتے اور روتے تھے خبر دی ۝ اور اُنہوں نے یہ سُن ۱۱ کر کہ وہ جِیتا ہے اور اُس نے اُسے دیکھا ہے یقِین نہ کِیا ۝

اِس کے بعد وہ دُوسری صُورت میں اُن میں سے دو کو جب وہ دیہات ۱۲ کی طرف پَیدل جا رہے تھے دِکھائی دِیا ۝ اُنہوں نے بھی جا کر باقی لوگوں کو ۱۳ خبر دی مگر اُنہوں نے اُن کا بھی یقِین نہ کِیا ۝

پھر وہ اُن گیارہ کو بھی جب کھانا کھانے بَیٹھے تھے دِکھائی دِیا اور اُس ۱۴ نے اُن کی بے اِعتقادی اور سخت دِلی پر اُن کو ملامت کی کیوں کہ جِنہوں نے اُس کے جی اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا اُنہوں نے اُن کا یقِین نہ کِیا تھا ۝ اور اُس نے اُن سے کہا کہ تُم تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے اِنجِیل ۱۵

۱۶ کی منادی کرو۔ جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان
۱۷ نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے
۱۸ ہوں گے۔ وہ میرے نام سے بد روحوں کو نکالیں گے۔ نئی نئی زبانیں
بولیں گے۔ سانپوں کو اٹھالیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے تو اُنہیں
کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے۔
۱۹ غرض خداوند یسوع اُن سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا اور خدا
۲۰ کی دہنی طرف بیٹھ گیا۔ پھر اُنہوں نے نکل کر ہر جگہ منادی کی اور خداوند اُن کے
ساتھ کام کرتا رہا اور کلام کو اُن معجزوں کے وسیلہ سے جو ساتھ ساتھ ہوتے
تھے ثابت کرتا رہا۔ آمین ؂

لُوقا کی اِنجیل

باب ۱ چُوں کہ بہتوں نے اِس پر کمر باندھی ہے کہ جو باتیں ہمارے درمیان واقع ہُوئیں اُن کو ترتیب وار بیان کریں ۞ جَیسا کہ اُنہوں نے جو شُرُوع سے خُود ۲ دیکھنے والے اور کلام کے خادِم تھے اُن کو ہم تک پُہنچایا ۞ اِس لِئے اَے ۳ مُعزّز تھِیُفِلُس مَیں نے بھی مُناسِب جانا کہ سب باتوں کا سِلسِلہ شُرُوع سے ٹھِیک ٹھِیک دریافت کرکے اُن کو تیرے لِئے ترتیب سے لِکھُوں ۞ تاکہ جن ۴ باتوں کی تُو نے تعلِیم پائی ہے اُن کی پُختگی تُجھے معلُوم ہو جائے ۞

یہُودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے زمانہ میں ابیّاہ کے فرِیق میں سے زکریاہ ۵ نام ایک کاہِن تھا اور اُس کی بیوی ہارُون کی اَولاد میں سے تھی اور اُس کا نام اِلیشبع تھا ۞ اور وہ دونوں خُدا کے حضُور راستباز اور خُداوند کے سب ۶ احکام و قوانِین پر بے عَیب چلنے والے تھے ۞ اور اُن کے اَولاد نہ تھی کیوں کہ ۷ اِلیشبع بانجھ تھی اور دونوں عُمر رسیدہ تھے ۞

جب وہ خُدا کے حضُور اپنے فرِیق کی باری پر کہانت کا کام انجام ۸ دیتا تھا تو اَیسا ہُؤا ۞ کہ کہانت کے دستُور کے مُوافِق اُس کے نام کا قُرعہ ۹ نِکلا کہ خُداوند کے مَقدِس میں جا کر خُوشبُو جلائے ۞ اور لوگوں کی ساری جماعت ۱۰ خُوشبُو جلاتے وقت باہر دُعا کر رہی تھی ۞ کہ خُداوند کا فرِشتہ خُوشبُو کے مذبح کی ۱۱ دہنی طرف کھڑا ہُؤا اُس کو دِکھائی دِیا ۞ اور زکریاہ دیکھ کر گھبرایا اور اُس پر ۱۲

۱۳ دہشت چھا گئی ۝ مگر فرشتہ نے اُس سے کہا اَے زکریاہ! خَوف نہ کر کیوں کہ تیری دُعا سُن لی گئی اور تیرے لِئے تیری بیوی الیشبع کے بیٹا ہوگا۔ تُو اُس کا
۱۴ نام یُوحنا رکھنا ۝ اور تُجھے خُوشی و خُرّمی ہوگی اور بہت سے لوگ اُس کی پَیدائش
۱۵ کے سبب سے خُوش ہوں گے ۝ کیوں کہ وہ خُداوند کے حضُور میں بُزرگ ہوگا اور ہرگز نہ مَے نہ کوئی اَور شراب پیئے گا اور اپنی ماں کے پیٹ ہی سے
۱۶ رُوحُ القُدس سے بھر جائے گا ۝ اور بہت سے بنی اِسرائیل کو خُداوند کی
۱۷ طرف جو اُن کا خُدا ہے پھیرے گا ۝ اور وہ ایلیاہ کی رُوح اور قُوّت میں اُس کے آگے آگے چلے گا کہ والِدوں کے دِل اَولاد کی طرف اور نافرمانوں کو راستبازوں کی دانائی پر چلنے کی طرف پھیرے اور خُداوند کے لِئے ایک مُستعِد قَوم
۱۸ تیار کرے ۝ زکریاہ نے فرشتہ سے کہا مَیں اِس بات کو کِس طرح جانُوں؟ کیوں کہ
۱۹ مَیں بُوڑھا ہُوں اور میری بیوی عُمر رسیدہ ہے ۝ فرشتہ نے جواب میں اُس سے کہا مَیں جبرائیل ہُوں جو خُدا کے حضُور کھڑا رہتا ہُوں اور اِس لِئے بھیجا گیا ہُوں
۲۰ کہ تُجھ سے کلام کرُوں اور تُجھے اِن باتوں کی خُوشخبری دُوں ۝ اور دیکھ جِس دِن تک یہ باتیں واقع نہ ہو لیں تُو چُپکا رہے گا اور بول نہ سکے گا۔ اِس لِئے کہ تُو نے
۲۱ میری باتوں کا جو اپنے وقت پر پُوری ہوں گی یقین نہ کیا ۝ اور لوگ زکریاہ کی راہ
۲۲ دیکھتے اور تعجُّب کرتے تھے کہ اُسے مَقدِس میں کیوں دیر لگی ۝ جب وہ باہر آیا تو اُن سے بول نہ سکا۔ پس اُنہوں نے معلُوم کیا کہ اُس نے مقدِس میں رویا
۲۳ دیکھی ہے اور وہ اُن سے اِشارے کرتا تھا اور گُونگا ہی رہا ۝ پھر اَیسا ہُؤا کہ جب اُس کی خِدمت کے دِن پُورے ہو گئے تو وہ اپنے گھر گیا ۝

۲۴ اِن دِنوں کے بعد اُس کی بِیوی اِلیشَبع حامِلہ ہُوئی اور اُس نے پانچ مِہینے تک اپنے تئِیں یہ کہہ کر چھپائے رکھّا کہ ۵ ۲۵ جب خُداوند نے میری رُسوائی لوگوں میں سے دُور کرنے کے لِئے مُجھ پر نظر کی اُن دِنوں میں اُس نے میرے لِئے اَیسا کِیا ۵

۲۶ چھٹے مِہینے میں جبرائیل فرِشتہ خُدا کی طرف سے گلِیل کے ایک شہر میں ۲۷ جِس کا نام ناصرت تھا ایک کُنواری کے پاس بھیجا گیا ۵ جِس کی منگنی داؤد کے گھرانے کے ایک مرد یُوسُف نام سے ہُوئی تھی اور اُس کُنواری کا نام مریم تھا ۵ ۲۸ اور فرِشتہ نے اُس کے پاس اندر آ کر کہا سلام تُجھ کو جِس پر فضل ہُؤا ہے! خُداوند تیرے ساتھ ہے ۵ ۲۹ وہ اِس کلام سے بہُت گھبرا گئی اور سوچنے لگی کہ یہ کَیسا سلام ہے ۵ ۳۰ فرِشتہ نے اُس سے کہا اَے مریم! خَوف نہ کر کیونکہ خُدا کی طرف سے تُجھ پر فضل ہُؤا ہے ۵ ۳۱ اور دیکھ تُو حامِلہ ہو گی اور تیرے بیٹا ہو گا۔ اُس کا نام یِسُوع رکھنا ۵ ۳۲ وہ بُزُرگ ہو گا اور خُدا تعالےٰ کا بیٹا کہلائے گا اور خُداوند خُدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے دے گا ۵ ۳۳ اور وہ یعقُوب کے گھرانے پر ابد تک بادشاہی کرے گا اور اُس کی بادشاہی کا آخِر نہ ہو گا ۵ ۳۴ مریم نے فرِشتہ سے کہا یہ کیوں کر ہو گا جب کہ مَیں مرد کو نہیں جانتی؟ ۵ ۳۵ اور فرِشتہ نے جواب میں اُس سے کہا کہ رُوحُ القُدس تُجھ پر نازِل ہو گا اور خُدا تعالےٰ کی قُدرت تُجھ پر سایہ ڈالے گی اور اِس سبب سے وہ مَولُودِ مُقدّس خُدا کا بیٹا کہلائے گا ۵ ۳۶ اور دیکھ تیری رِشتہ دار اِلیشَبع کے بھی بُڑھاپے میں بیٹا ہونے والا ہے اور اب اُس کو جو بانجھ کہلاتی تھی چھٹا مِہینہ ہے ۵ ۳۷ کیونکہ

۳۸ جو قول خُدا کی طرف سے ہے وہ ہرگز بے تاثیر نہ ہو گا۝ مریم نے کہا دیکھ مَیں خُداوند کی بندی ہُوں - میرے لِئے تیرے قَول کے مُوافِق ہو - تب فرِشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا۝

۳۹ اُن ہی دنوں مریم اُٹھی اور جلدی سے پہاڑی مُلک میں یہُوداہ کے ایک

۴۰ شہر کو گئی۝ اور زکریاہ کے گھر میں داخِل ہو کر اِلیشبع کو سلام کِیا۝ اور جُوں ہی

۴۱ اِلیشبع نے مریم کا سلام سُنا تو ایسا ہُؤا کہ بچّہ اُس کے پیٹ میں اُچھل پڑا

۴۲ اور اِلیشبع رُوحُ القُدس سے بھر گئی۝ اور بلند آواز سے پُکار کر کہنے لگی کہ تُو

۴۳ عَورتوں میں مُبارک اور تیرے پیٹ کا پھل مُبارک ہے۝ اور مُجھ پر یہ فضل

۴۴ کہاں سے ہُؤا کہ میرے خُداوند کی ماں میرے پاس آئی؟۝ کیوں کہ دیکھ جُونہی تیرے سلام کی آواز میرے کان میں پُہنچی بچّہ مارے خُوشی کے میرے پیٹ میں

۴۵ اُچھل پڑا۝ اور مُبارک ہے وہ جو اِیمان لائی کیوں کہ جو باتیں خُداوند کی طرف

۴۶ سے اُس سے کہی گئی تِھیں وہ پُوری ہوں گی۝ پھر مریم نے کہا کہ

میری جان خُداوند کی بڑائی کرتی ہے۝

۴۷ اور میری رُوح میرے مُنجّی خُدا سے خُوش ہُوئی۝

۴۸ کیوں کہ اُس نے اپنی بندی کی پست حالی پر نظر کی

اور دیکھ اب سے لے کر ہر زمانہ کے لوگ مُجھ کو مُبارک کہیں گے۝

۴۹ کیوں کہ اُس قادِر نے میرے لِئے بڑے بڑے کام کِئے ہیں

اور اُس کا نام پاک ہے۝

۵۰ اور اُس کا رحم اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں

پُشت در پُشت رہتا ہے ۝
۵۱ اُس نے اپنے بازُو سے زور دِکھایا
اور جو اپنے تئیں بڑا سمجھتے تھے اُن کو پراگندہ کیا ۝
۵۲ اُس نے اِختیار والوں کو تخت سے گِرا دِیا
اور پست حالوں کو بلند کیا ۝
۵۳ اُس نے بھُوکوں کو اچھی چیزوں سے سیر کر دیا
اور دَولت مندوں کو خالی ہاتھ لَوٹا دِیا ۝
۵۴ اُس نے اپنے خادِم اِسرائیل کو سنبھال لیا
تاکہ اپنی اُس رحمت کو یاد فرمائے ۝
۵۵ جو ابرہام اور اُس کی نسل پر ابد تک رہے گی
جیسا اُس نے ہمارے باپ دادا سے کہا تھا ۝

۵۶ اور مریم تین مہینے کے قرِیب اُس کے ساتھ رہ کر اپنے گھر کو لَوٹ گئی ۝ ۵۷ اور اِلیشبع کے وضعِ حمل کا وقت آ پہنچا اور اُس کے بیٹا ہُؤا ۝ ۵۸ اور اُس کے پڑوسیوں اور رِشتہ داروں نے یہ سُن کر کہ خُداوند نے اُس پر بڑی رحمت کی اُس کے ساتھ خُوشی منائی ۝ ۵۹ اور آٹھویں دِن ایسا ہُؤا کہ وہ لڑکے کا ختنہ کرنے آئے اور اُس کا نام اُس کے باپ کے نام پر زکریاہ رکھنے لگے ۝ ۶۰ مگر اُس کی ماں نے کہا نہیں بلکہ اُس کا نام یُوحنّا رکھّا جائے ۝ ۶۱ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ تیرے کُنبے میں کِسی کا یہ نام نہیں ۝ ۶۲ اور اُنہوں نے اُس کے باپ کو اِشارہ کیا کہ تُو اُس کا نام کیا رکھنا چاہتا ہے؟ ۝ ۶۳ اُس نے تختی منگا کر یہ لِکھا کہ اُس کا

۶۴ نام یُوحنّا ہے اور سب نے تعجّب کیا ۝ اُسی دم اُس کا مُنہ اور زبان کُھل گئی
۶۵ اور وہ بولنے اور خُدا کی حمد کرنے لگا ۝ اور اُن کے آس پاس کے سب رہنے والوں پر دہشت چھا گئی اور یہُودیہ کے تمام پہاڑی مُلک میں اِن سب باتوں
۶۶ کا چرچا پھیل گیا ۝ اور سب سُننے والوں نے اُن کو دِل میں سوچ کر کہا تو یہ لڑکا کیسا ہونے والا ہے؟ کیوں کہ خُداوند کا ہاتھ اُس پر تھا ۝
۶۷ اور اُس کا باپ زکریاہ رُوحُ القُدس سے بھر گیا اور نُبوّت کی راہ سے کہنے لگا کہ ۝

۶۸ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی حمد ہو
کیوں کہ اُس نے اپنی اُمّت پر توجّہ کر کے اُسے چُھٹکارا دِیا ۝
۶۹ اور اپنے خادِم داؤد کے گھرانے میں
ہمارے لِئے نجات کا سینگ نِکالا ۝
۷۰ (جَیسا اُس نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کہا تھا
جو کہ دُنیا کے شُرُوع سے ہوتے آئے ہیں ۝)
۷۱ یعنی ہم کو ہمارے دُشمنوں سے
اور سب کینہ رکھنے والوں کے ہاتھ سے نجات بخشی ۝
۷۲ تاکہ ہمارے باپ دادا پر رحم کرے
اور اپنے پاک عہد کو یاد فرمائے ۝
۷۳ یعنی اُس قسم کو جو اُس نے ہمارے باپ ابرہام سے کھائی تھی ۝
۷۴ کہ وہ ہمیں یہ عنایت کرے گا کہ اپنے دُشمنوں کے ہاتھ سے چُھوٹ کر ۝

اُس کے حُضُور پاکیزگی اور راستبازی سے عمر بھر بے خوف اُس کی عبادت ۷۵ کریں ○

اور اَے لڑکے تُو خُدا تعالیٰ کا نبی کہلائے گا ۷۶
کیوں کہ تُو خُداوند کی راہیں تیّار کرنے کو اُس کے آگے آگے چلے گا ○
تاکہ اُس کی اُمّت کو نجات کا عِلم بخشے ۷۷
جو اُن کو گُناہوں کی مُعافی سے حاصِل ہو ○
یہ ہمارے خُدا کی عین رحمت سے ہو گا ۷۸
جس کے سبب سے عالَمِ بالا کا آفتاب ہم پر طُلُوع کرے گا ○
تاکہ اُن کو جو اندھیرے اور مَوت کے سایہ میں بیٹھے ہیں روشنی بخشے ۷۹
اور ہمارے قدموں کو سلامتی کی راہ پر ڈالے ○

اور وہ لڑکا بڑھتا اور رُوح میں قوّت پاتا گیا اور اِسرائیل پر ظاہر ہونے ۸۰ کے دِن تک جنگلوں میں رہا ○

باب ۲ اُن دِنوں میں اَیسا ہُؤا کہ قَیصر اَوگُوستُس کی طرف سے یہ حُکم جاری ہُؤا کہ ۱ ساری دُنیا کے لوگوں کے نام لِکھے جائیں ○ یہ پہلی اِسم نویسی سُورِیہ کے حاکِم ۲ کُورِنیُس کے عہد میں ہُوئی ○ اور سب لوگ نام لِکھوانے کے لِئے اپنے اپنے ۳ شہر کو گئے ○ پس یُوسُف بھی گلیل کے شہر ناصرت سے داؤد کے شہر بیت لحم کو ۴ گیا جو یہُودیہ میں ہے۔ اِس لِئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اَولاد سے تھا ○ تاکہ اپنی منگیتر مریم کے ساتھ جو حامِلہ تھی نام لِکھوائے ○ جب وہ وہاں تھے ۵ ۶ تو اَیسا ہُؤا کہ اُس کے وضعِ حمل کا وقت آ پہُنچا ○ اور اُس کا پہلوٹھا بیٹا پَیدا ۷

ہُؤا اور اُس نے اُس کو کپڑے میں پلیٹ کر چرنی میں رکھّا کیوں کہ اُن کے واسطے سرای میں جگہ نہ تھی ۞

۸ اُسی علاقہ میں چرواہے تھے جو رات کو مَیدان میں رہ کر اپنے گلّہ کی
۹ نگہبانی کر رہے تھے ۞ اور خُداوند کا فِرشتہ اُن کے پاس آ کھڑا ہُؤا اور خُداوند
۱۰ کا جلال اُن کے چَوگِرد چمکا اور وہ نہایت ڈر گئے ۞ مگر فِرشتہ نے اُن سے کہا ڈرو مت کیوں کہ دیکھو مَیں تمہیں بڑی خُوشی کی بشارت دیتا ہُوں جو ساری اُمّت
۱۱ کے واسطے ہوگی ۞ کہ آج داؤد کے شہر میں تُمہارے لِئے ایک مُنجی پَیدا
۱۲ ہُؤا ہے یعنی مسِیح خُداوند ۞ اور اِس کا تمہارے لِئے یہ نِشان ہے کہ تُم
۱۳ ایک بچّہ کو کپڑے میں لِپٹا اور چرنی میں پڑا ہُؤا پاؤ گے ۞ اور یکایک اُس فِرشتہ کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک گروہ خُدا کی حمد کرتی اور یہ کہتی ظاہِر ہُوئی کہ ۞

۱۴ عالمِ بالا پر خُدا کی تمجید ہو
اور زمِین پر اُن آدمیوں میں جِن سے وہ راضی ہے صُلح ۞

۱۵ جب فِرشتے اُن کے پاس سے آسمان پر چلے گئے تو اَیسا ہُؤا کہ چرواہوں نے آپس میں کہا کہ آؤ بَیت لحم تک چلیں اور یہ بات جو ہُوئی ہے اور جِس کی
۱۶ خُداوند نے ہم کو خبر دی ہے دیکھیں ۞ پس اُنہوں نے جلدی سے جا کر مریم
۱۷ اور یُوسُف کو دیکھا اور اُس بچّہ کو چرنی میں پڑا پایا ۞ اور اُنہیں دیکھ کر وہ بات
۱۸ جو اُس لڑکے کے حق میں اُن سے کہی گئی تھی مشہُور کی ۞ اور سب سُننے والوں
۱۹ نے اِن باتوں پر جو چرواہوں نے اُن سے کہیں تعجّب کِیا ۞ مگر مریم اِن سب
۲۰ باتوں کو اپنے دِل میں رکھ کر غور کرتی رہی ۞ اور چرواہے جیسا اُن سے کہا

گیا تھا وَیسا ہی سب کُچھ سُن کر اور دیکھ کر خُدا کی تمجید اور حمد کرتے ہُوئے لَوٹ گئے ○

۲۱ جب آٹھ دِن پُورے ہُوئے اور اُس کے ختنہ کا وقت آیا تو اُس کا نام یِسُوعؔ رکھّا گیا جو فِرِشتہ نے اُس کے پیٹ میں پڑنے سے پہلے رکھّا تھا ○

۲۲ پھر جب مُوسیٰؔ کی شرِیعت کے مُوافِق اُن کے پاک ہونے کے دِن پُورے ہو گئے تو وہ اُس کو یروشلیم میں لائے تاکہ خُداوند کے آگے حاضِر کریں ○ ۲۳ (جیسا کہ خُداوند کی شرِیعت میں لِکھا ہے کہ ہر ایک پہلوٹھا خُداوند کے لئے مُقدّس ٹھہرے گا) ○ ۲۴ اور خُداوند کی شرِیعت کے اِس قَول کے مُوافِق قُربانی کریں کہ قُمریوں کا ایک جوڑا یا کبُوتر کے دو بچّے لاؤ ○ ۲۵ اور دیکھو یروشلیم میں شمعُونؔ نام ایک آدمی تھا اور وہ آدمی راستباز اور خُدا ترس اور اِسرائیل کی تسلّی کا مُنتظِر تھا اور رُوحُ القُدس اُس پر تھا ○ ۲۶ اور اُس کو رُوحُ القُدس سے آگاہی ہُوئی تھی کہ جب تک تُو خُداوند کے مسِیح کو دیکھ نہ لے مَوت کو نہ دیکھے گا ○ ۲۷ وہ رُوح کی ہدایت سے ہَیکل میں آیا اور جس وقت ماں باپ اُس لڑکے یِسُوعؔ کو اندر لائے تاکہ اُس کے لِئے شرِیعت کے دستُور پر عمل کریں ○ ۲۸ تو اُس نے اُسے اپنی گود میں لیا اور خُدا کی حمد کرکے کہا کہ ○

۲۹ اَے مالِک اب تُو اپنے غُلام کو اپنے قَول کے مُوافِق سلامتی سے رُخصت کرتا ہے ○

۳۰ کیوں کہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی ہے ○

۳۱ جو تُو نے سب اُمّتوں کے رُوبرُو تیّار کی ہے ○

۳۲ تاکہ غَیر قَوموں کو روشنی دینے والا نُور
اور تیری اُمّت اِسرائیل کا جلال بنے ○

۳۳ اور اُس کا باپ اور اُس کی ماں اِن باتوں پر جو اُس کے حق میں کہی جاتی تھیں ۳۴ تعجُّب کرتے تھے ○ اور شمعُون نے اُن کے لئے برکت چاہی اور اُس کی ماں مریم سے کہا دیکھ یہ اِسرائیل میں بہتوں کے گِرنے اور اُٹھنے کے لئے۔ اور ایسا ۳۵ نِشان ہونے کے لئے مُقرّر ہُؤا ہے جس کی مُخالفت کی جائے گی ○ بلکہ خُود تیری جان بھی تلوار سے چھِد جائے گی تاکہ بہت لوگوں کے دِلوں کے خیال کھُل ۳۶ جائیں ○ اور آشر کے قبیلہ میں سے حنّاہ نام فنُوایل کی بیٹی ایک نبیّہ تھی - وہ بہت عُمر رسِیدہ تھی اور اُس نے اپنے کُنوار پن کے بعد سات برس ایک شَوہر ۳۷ کے ساتھ گُذارے تھے ○ وہ چَوراسی برس سے بیوہ تھی اور ہَیکل سے جُدا نہ ۳۸ ہوتی تھی بلکہ رات دِن روزوں اور دُعاؤں کے ساتھ عِبادت کِیا کرتی تھی ○ اور وہ اُسی گھڑی وہاں آکر خُدا کا شُکر کرنے لگی اور اُن سب سے جو یروشلیم کے ۳۹ چھُٹکارے کے مُنتظِر تھے اُس کی بابت باتیں کرنے لگی ○ اور جب وہ خُداوند کی شریعت کے مُطابِق سب کُچھ کر چکے تو گلِیل میں اپنے شہر ناصرت کو پھِر گئے ○

۴۰ اور وہ لڑکا بڑھتا اور قُوّت پاتا گیا اور حِکمت سے معمُور ہوتا گیا اور خُدا کا فضل اُس پر تھا ○

۴۱ اُس کے ماں باپ ہر برس عِیدِ فسح پر یروشلیم کو جایا کرتے تھے ○ اور جب ۴۲ وہ بارہ برس کا ہُؤا تو وہ عِید کے دستُور کے مُوافِق یروشلیم کو گئے ○ جب وہ اُن ۴۳ دِنوں کو پُورا کرکے لَوٹے تو وہ لڑکا یسُوع یروشلیم میں رہ گیا اور اُس کے ماں باپ

کو خبر نہ ہُوئی ۝ مگر یہ سمجھ کر کہ وہ قافِلہ میں ہے ایک منزل نکل گئے اور اُسے ۴۴
اپنے رِشتہ داروں اور جان پہچانوں میں ڈھونڈنے لگے ۝ جب نہ ملا تو اُسے ۴۵
ڈھونڈتے ہُوئے یروشلیم تک واپس گئے ۝ اور تین روز کے بعد ایسا ہُوا کہ ۴۶
اُنہوں نے اُسے ہَیکل میں اُستادوں کے بِیچ میں بَیٹھے اُن کی سُنتے اور اُن
سے سوال کرتے ہُوئے پایا ۝ اور جِتنے اُس کی سُن رہے تھے اُس کی سمجھ ۴۷
اور اُس کے جوابوں سے دنگ تھے ۝ وہ اُسے دیکھ کر حَیران ہُوئے اور ۴۸
اُس کی ماں نے اُس سے کہا بیٹا! تُونے کیوں ہم سے ایسا کیا؟ دیکھ تیرا باپ اور
مَیں کُڑھتے ہُوئے تجھے ڈھونڈتے تھے ۝ اُس نے اُن سے کہا تُم مجھے کیوں ۴۹
ڈھونڈتے تھے؟ کیا تُم کو معلُوم نہ تھا کہ مجھے اپنے باپ کے ہاں ہونا ضرُور
ہے؟ ۝ مگر جو بات اُس نے اُن سے کہی اُسے وہ نہ سمجھے ۝ اور وہ اُن کے ۵۰، ۵۱
ساتھ روانہ ہو کر ناصرت میں آیا اور اُن کے تابِع رہا اور اُس کی ماں نے یہ سب
باتیں اپنے دِل میں رکھیں ۝

اور یسُوع حِکمت اور قدوقامت میں اور خُدا کی اور اِنسان کی مقبُولیّت ۵۲
میں ترقّی کرتا گیا ۝

تبریُس قَیصر کی حکُومت کے پندرھویں برس جب پُنطیُس پیلاطُس یہُودیہ ب۳ ۱
کا حاکِم تھا اور ہیرودیس گلیل کا اور اُس کا بھائی فِلپُّس اِتُوریہ اور ترخونی تِس کا۔
اور لِسانیاس ابلینے کا حاکِم تھا ۝ اور حنّاہ اور کائفا سردار کاہِن تھے اُس وقت ۲
خُدا کا کلام بیابان میں زکریاہ کے بیٹے یُوحنّا پر نازِل ہُوا ۝ اور وہ یردن کے ۳
سارے گِرد و نواح میں جا کر گُناہوں کی مُعافی کے لِئے تَوبہ کے بپتسمہ کی منادی

۴ کرنے لگا ○ جَیسا یسعیاہ نبی کے کلام کی کِتاب میں لِکھا ہے کہ
بیابان میں پُکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ
خُداوند کی راہ تیّار کرو۔
اُس کے راستے سِیدھے بناؤ ○
۵ ہر ایک گھاٹی بھر دی جائے گی
اور ہر ایک پہاڑ اور ٹیلہ نیچا کیا جائے گا
اور جو ٹیڑھا ہے سِیدھا
اور جو اُونچا نیچا ہے ہموار راستہ بنے گا ○
۶ اور ہر بشر خُدا کی نجات دیکھے گا ○
۷ پس جو لوگ اُس سے بپتسمہ لینے کو نکل کر آتے تھے وہ اُن سے کہتا تھا اَے سانپ کے بچّو! تُمہیں کِس نے جتایا کہ آنے والے غضب سے
۸ بھاگو؟ ○ پس توبہ کے مُوافِق پھل لاؤ اور اپنے دِلوں میں یہ کہنا شُرُوع نہ کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہے کیوں کہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ خُدا اِن پتّھروں
۹ سے ابرہام کے بیٹے اَولاد پَیدا کر سکتا ہے ○ اور اب تو درختوں کی جڑ پر کُلہاڑا رکھّا ہے۔ پس جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا
۱۰ ۱۱ ہے ○ لوگوں نے اُس سے پُوچھا پھر ہم کیا کریں؟ ○ اُس نے جواب میں اُن سے کہا جِس کے پاس دو کُرتے ہوں وہ اُس کو جِس کے پاس نہ ہو
۱۲ بانٹ دے اور جِس کے پاس کھانا ہو وہ بھی اَیسا ہی کرے ○ اور محصُول لینے والے بھی بپتسمہ لینے کو آئے اور اُس سے پُوچھا کہ اَے اُستاد ہم

کیا کریں ؟ ۝ اُس نے اُن سے کہا جو تُمہارے لِئے مُقرّر ہے اُس سے ۱۳
زیادہ نہ لینا ۝ اور سِپاہیوں نے بھی اُس سے پُوچھا کہ ہم کیا کریں ؟ اُس ۱۴
نے اُن سے کہا نہ کِسی پر ظُلم کرو اور نہ کِسی سے ناحق کُچھ لو اور اپنی تنخواہ
پر کفایت کرو ۝

جب لوگ مُنتظِر تھے اور سب اپنے اپنے دِل میں یُوحنّا کی بابت ۱۵
سوچتے تھے کہ آیا وہ مسِیح ہے یا نہیں ۝ تو یُوحنّا نے اُن سب سے جواب ۱۶
میں کہا مَیں تو تُمہیں پانی سے بپتِسمہ دیتا ہُوں مگر جو مُجھ سے زور آور ہے
وہ آنے والا ہے ۔ مَیں اُس کی جُوتی کا تسمہ کھولنے کے لائِق نہیں ۔ وہ
تُمہیں رُوحُ القُدس اور آگ سے بپتِسمہ دے گا ۝ اُس کا چھاج اُس کے ۱۷
ہاتھ میں ہے تاکہ وہ اپنے کھلیان کو خُوب صاف کرے اور گیہُوں کو اپنے
کھتّے میں جمع کرے مگر بھُوسی کو اُس آگ میں جلائے گا جو بُجھنے کی نہیں ۝

پس وہ اَور بُہت سی نصیحت کرکے لوگوں کو خُوشخبری سُناتا رہا ۝ لیکن ۱۸ ۱۹
چوتھائی مُلک کے حاکِم ہیرودیس نے اپنے بھائی فِلپُّس کی بیوی ہیرودِیاس
کے سبب سے اور اُن سب بُرائیوں کے باعِث جو ہیرودیس نے کی تھیں
یُوحنّا سے ملامت اُٹھا کر ۝ اِن سب سے بڑھ کر یہ بھی کِیا کہ اُس کو قَید ۲۰
میں ڈالا ۝

جب سب لوگوں نے بپتِسمہ لِیا اور یِسُوعؔ بھی بپتِسمہ پا کر دُعا کر رہا تھا تو ۲۱
اَیسا ہُؤا کہ آسمان کھُل گیا ۝ اور رُوحُ القُدس جِسمانی صُورت میں کبُوتر کی مانِند ۲۲
اُس پر نازِل ہُؤا اور آسمان سے آواز آئی کہ تُو میرا پیارا بیٹا ہے ۔ تُجھ سے

مَیں خُوش ہُوں ○

۲۳ جب یسُوع خُود تعلیم دینے لگا قریباً تیس برس کا تھا اور (جیسا کہ سمجھا
۲۴ جاتا تھا) یُوسُف کا بیٹا تھا اور وہ عیلی کا ○ اور وہ متّات کا اور وہ لاوی کا اور
۲۵ وہ ملکی کا اور وہ ینّا کا اور وہ یُوسُف کا ○ اور وہ متّتیاہ کا اور وہ عامُوس کا اور وہ
۲۶ ناحُوم کا اور وہ اسلیاہ کا اور وہ نوگہ کا ○ اور وہ ماعت کا اور وہ متّتیاہ کا اور وہ
۲۷ شمعی کا اور وہ یوسیخ کا اور وہ یوداہ کا ○ اور وہ یُوحنّا کا اور وہ ریسا کا اور وہ زرُبابل
۲۸ کا اور وہ سیالتی ایل کا اور وہ نیری کا ○ اور وہ ملکی کا اور وہ ادّی کا اور وہ قوسام
۲۹ کا اور وہ اِلمودام کا اور وہ عیر کا ○ اور وہ یشوُع کا اور وہ الیعزر کا اور وہ یوریم کا
۳۰ اور وہ متّات کا اور وہ لاوی کا ○ اور وہ شمعُون کا اور وہ یہُوداہ کا اور وہ یُوسُف کا
۳۱ اور وہ یونان کا اور وہ اِلیاقیم کا ○ اور وہ ملے آہ کا اور وہ مِنّاہ کا اور وہ متّتاہ کا اور
۳۲ وہ ناتن کا اور وہ داؤد کا ○ اور وہ یسّی کا اور وہ عوبید کا اور وہ بوعز کا اور وہ سلمون
۳۳ کا اور وہ نحسون کا ○ اور وہ عمینداب کا اور وہ ارنی کا اور وہ حصرون کا اور وہ فارص
۳۴ کا اور وہ یہُوداہ کا ○ اور وہ یعقُوب کا اور وہ اِضحاق کا اور وہ ابرہام کا اور وہ تارہ کا
۳۵ اور وہ نحور کا ○ اور وہ سروج کا اور وہ رعو کا اور وہ فلج کا اور وہ عبر کا اور وہ سلح
۳۶ کا ○ اور وہ قینان کا اور وہ ارفکسد کا اور وہ سم کا اور وہ نُوح کا اور وہ لمک کا ○
۳۷ اور وہ متوسلح کا اور وہ حنوک کا اور وہ یارد کا اور وہ مہللی ایل کا اور وہ قینان کا ○
۳۸ اور وہ انُوس کا اور وہ سیت کا اور وہ آدم کا اور وہ خُدا کا تھا ○

ب ۴ ۱ پھر یسُوع رُوحُ القُدس سے بھرا ہُوا یردن سے لوٹا اور چالیس دِن
۲ تک رُوح کی ہدایت سے بیابان میں پھرتا رہا ○ اور اِبلیس اُسے آزماتا رہا۔ اُن

5

دِنوں میں اُس نے کچُھ نہ کھایا اور جب وہ دِن پُورے ہو گئے تو اُسے بھُوک
لگی ۝ اور اِبلِیس نے اُس سے کہا کہ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو اِس پتّھر سے کہہ کہ ۳
روٹی بن جائے ۝ یِسُوعؔ نے اُس کو جواب دِیا لِکھا ہے کہ آدمی صِرف روٹی ہی ۴
سے جِیتا نہ رہے گا ۝ اور اِبلِیسؔ نے اُسے اُونچے پر لے جا کر دُنیا کی سب ۵
سلطنتیں پل بھر میں دِکھائیں ۝ اور اُس سے کہا کہ یہ سارا اِختیار اور اُن کی شان ۶
و شوکت مَیں تُجھے دے دُوں گا کیوں کہ یہ میرے سُپُرد ہے اور جِس کو چاہتا
ہُوں دیتا ہُوں ۝ پس اگر تُو میرے آگے سجدہ کرے تو یہ سب تیرا ہو گا ۝ یِسُوعؔ ۷ ۸
نے جواب میں اُس سے کہا لِکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو سجدہ کر اور صِرف
اُسی کی عِبادت کر ۝ اور وہ اُسے یروشلیمؔ میں لے گیا اور ہَیکل کے کنگُرے پر کھڑا ۹
کر کے اُس سے کہا اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئیں یہاں سے نیچے گِرا
دے ۝ کیوں کہ لِکھا ہے کہ ۱۰

وہ تیری بابت اپنے فرِشتوں کو حُکم دے گا کہ تیری حِفاظت کریں ۝

اور یہ بھی کہ ۱۱

وہ تُجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے۔
مبادا تیرے پاؤں کو پتّھر سے ٹھیس لگے ۝

یِسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا فرمایا گیا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی ۱۲
آزمایش نہ کر ۝
جب اِبلِیسؔ تمام آزمایشیں کر چُکا تو کچُھ عرصہ کے لِئے اُس سے جُدا ہُؤا ۝ ۱۳
پھر یِسُوعؔ رُوح کی قُوّت سے بھرا ہُؤا گلِیلؔ کو لَوٹا اور سارے گِردونواح ۱۴

۱۵ میں اُس کی شُہرت پھیل گئی ۝ اور وہ اُن کے عِبادت خانوں میں تعلیم دیتا رہا اور سب اُس کی بڑائی کرتے رہے ۝

۱۶ اور وہ ناصرت میں آیا جہاں اُس نے پرورِش پائی تھی اور اپنے دستُور کے

۱۷ مُوافِق سبت کے دِن عِبادت خانہ میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہُؤا ۝ اور یسعیاہ نبی کی کِتاب اُس کو دی گئی اور کِتاب کھول کر اُس نے وہ مقام نِکالا جہاں یہ لِکھا تھا کہ ۝

۱۸ خُداوند کا رُوح مُجھ پر ہے
اِس لِئے کہ اُس نے مُجھے غریبوں کو خُوشخبری دینے کے لِئے مسح کیا۔
اُس نے مُجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی
اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناؤں۔
کُچلے ہُوؤں کو آزاد کرُوں ۝

۱۹ اور خُداوند کے سالِ مقبُول کی منادی کرُوں ۝

۲۰ پِھر وہ کِتاب بند کرکے اور خادِم کو واپس دے کر بَیٹھ گیا اور جِتنے عِبادت خانہ

۲۱ میں تھے سب کی آنکھیں اُس پر لگی تِھیں ۝ وہ اُن سے کہنے لگا کہ آج یہ نوِشتہ

۲۲ تُمہارے سامنے پُورا ہُؤا ہے ۝ اور سب نے اُس پر گواہی دی اور اُن پُرفضل باتوں پر جو اُس کے مُنہ سے نِکلتی تِھیں تعجُّب کرکے کہنے لگے کیا یہ یُوسفؔ کا

۲۳ بیٹا نہیں؟ ۝ اُس نے اُن سے کہا تُم البتّہ یہ مثل مُجھ پر کہو گے کہ اَے حکیم اپنے آپ کو تو اچھّا کر۔ جو کُچھ ہم نے سُنا ہے کہ کفرنحُومؔ میں کِیا گیا یہاں اپنے

۲۴ وطن میں بھی کر ۝ اور اُس نے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ کوئی نبی اپنے

وطن میں مقبُول نہیں ہوتا ۞ اور مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ ایلیّاہ کے دِنوں ۲۵
میں جب ساڑھے تین برس آسمان بند رہا یہاں تک کہ سارے مُلک میں
سخت کال پڑا بہُت سی بیوائیں اِسرائیل میں تھیں ۞ لیکن ایلیّاہ اُن میں ۲۶
سے کِسی کے پاس نہ بھیجا گیا مگر مُلکِ صَیدا کے شہرِ صارپت میں ایک بیوہ کے
پاس ۞ اور اِلیشع نبی کے وقت میں اِسرائیل کے درمیان بہُت سے کوڑھی تھے ۲۷
لیکن اُن میں سے کوئی پاک صاف نہ کیا گیا مگر نعمان سُوریانی ۞ جتنے عِبادت خانہ ۲۸
میں تھے اِن باتوں کو سُنتے ہی غُصّہ سے بھر گئے ۞ اور اُٹھ کر اُس کو شہر سے ۲۹
باہر نِکالا اور اُس پہاڑ کی چوٹی پر لے گئے جِس پر اُن کا شہر آباد تھا تاکہ اُسے
سر کے بل گِرا دیں ۞ مگر وہ اُن کے بیچ میں سے نِکل کر چلا گیا ۞ ۳۰
پھر وہ گلیل کے شہر کفرنحُوم کو گیا اور سبت کے دِن اُنہیں تعلیم دے ۳۱
رہا تھا ۞ اور لوگ اُس کی تعلیم سے حیران تھے کیوں کہ اُس کا کلام اِختیار کے ۳۲
ساتھ تھا ۞ اور عِبادت خانہ میں ایک آدمی تھا جِس میں ناپاک دیو کی رُوح ۳۳
تھی وہ بڑی آواز سے چِلّا اُٹھا کہ ۞ اَے یِسُوع ناصری ہمیں تُجھ سے کیا کام؟ ۳۴
کیا تُو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟ مَیں تُجھے جانتا ہُوں کہ تُو کون ہے - خُدا کا
قُدُّوس ہے ۞ یِسُوع نے اُسے جھِڑک کر کہا چُپ رہ اور اُس میں سے نِکل جا۔ ۳۵
اِس پر بدرُوح اُسے بیچ میں پٹک کر بغیر ضرر پہُنچائے اُس میں سے نِکل گئی ۞
اور سب حیران ہو کر آپس میں کہنے لگے کہ یہ کیسا کلام ہے؟ کیوں کہ وہ اِختیار ۳۶
اور قُدرت سے ناپاک رُوحوں کو حُکم دیتا ہے اور وہ نِکل جاتی ہیں ۞ اور گِردو ۳۷
نواح میں ہر جگہ اُس کی دُھوم مچ گئی ۞

159

۳۸ پھر وہ عِبادت خانہ سے اُٹھ کر شمعُونؔ کے گھر میں داخل ہُؤا اور شمعُونؔ کی
ساس کو بڑی تپ چڑھی ہُوئی تھی اور اُنہوں نے اُس کے لِئے اُس سے عرض
۳۹ کی ۝ وہ کھڑا ہو کر اُس کی طرف جُھکا اور تپ کو جِھڑکا تو اُتر گئی اور وہ اُسی دم
اُٹھ کر اُن کی خِدمت کرنے لگی ۝

۴۰ اور سُورج کے ڈُوبتے وقت وہ سب لوگ جن کے ہاں طرح طرح کی
بیماریوں کے مرِیض تھے اُنہیں اُس کے پاس لائے اور اُس نے اُن میں
۴۱ سے ہر ایک پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں اچھّا کیا ۝ اور بدرُوحیں بھی چِلّا کر اور یہ کہہ کر
کہ تُو خُدا کا بیٹا ہے بُہتوں میں سے نِکل گئیں اور وہ اُنہیں جِھڑکتا اور بولنے نہ
دیتا تھا کیوں کہ وہ جانتی تھیں کہ یہ مسِیح ہے ۝

۴۲ جب دِن ہُؤا تو وہ نِکل کر ایک وِیران جگہ میں گیا اور بِھیڑ کی بِھیڑ اُس کو
ڈُھونڈتی ہُوئی اُس کے پاس آئی اور اُس کو روکنے لگی کہ ہمارے پاس سے نہ
۴۳ جا ۝ اُس نے اُن سے کہا مُجھے اَور شہروں میں بھی خُدا کی بادشاہی کی خُوشخبری
سُنانا ضرُور ہے کیوں کہ مَیں اِسی لِئے بھیجا گیا ہُوں ۝

۴۴ اور وہ گلِیلؔ کے عِبادت خانوں میں منادی کرتا رہا ۝

ب ۵ ۱ جب بِھیڑ اُس پر گِری پڑتی تھی اور خُدا کا کلام سُنتی تھی اور وہ گنیسرتؔ
۲ کی جِھیل کے کِنارے کھڑا تھا تو اَیسا ہُؤا کہ ۝ اُس نے جِھیل کے کِنارے دو
کشتیاں لگی دیکھیں لیکن مچھلی پکڑنے والے اُن پر سے اُتر کر جال دھو رہے
۳ تھے ۝ اور اُس نے اُن کشتیوں میں سے ایک پر چڑھ کر جو شمعُونؔ کی تھی
اُس سے درخواست کی کہ کِنارے سے ذرا ہٹا لے چل اور وہ بَیٹھ کر لوگوں کو

۴ کشتی پر سے تعلیم دینے لگا۔ جب کلام کر چُکا تو شمعُون سے کہا گہرے میں لے
۵ چل اور تُم شکار کے لِئے اپنے جال ڈالو۔ شمعُون نے جواب میں کہا اَے صاحِب
ہم نے رات بھر محنت کی اور کُچھ ہاتھ نہ آیا مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ہُوں۔
۶-۷ یہ کِیا اور وہ مچھلیوں کا بڑا غول گھیر لائے اور اُن کے جال پھٹنے لگے۔ اور
اُنہوں نے اپنے شریکوں کو جو دُوسری کشتی پر تھے اِشارہ کِیا کہ آؤ ہماری مدد
کرو۔ پس اُنہوں نے آ کر دونوں کشتیاں یہاں تک بھر دِیں کہ ڈُوبنے لگیں۔
۸ شمعُون پطرس یہ دیکھ کر یسُوع کے پاؤں میں گِرا اور کہا اَے خُداوند! میرے
۹ پاس سے چلا جا کیوں کہ مَیں گُنہگار آدمی ہُوں۔ کیوں کہ مچھلیوں کے اِس شکار
سے جو اُنہوں نے کِیا وہ اور اُس کے سب ساتھی بہُت حیران ہُوئے۔
۱۰ اور وَیسے ہی زبدی کے بیٹے یعقُوب اور یُوحنا بھی جو شمعُون کے شریک تھے
حیران ہُوئے۔ یسُوع نے شمعُون سے کہا خَوف نہ کر۔ اب سے تُو آدمیوں کا
۱۱ شکار کِیا کرے گا۔ وہ کشتیوں کو کنارے پر لے آئے اور سب کُچھ چھوڑ کر اُس
کے پِیچھے ہو لِئے۔
۱۲ جب وہ ایک شہر میں تھا تو دیکھو کوڑھ سے بھرا ہُؤا ایک آدمی یسُوع کو
دیکھ کر مُنہ کے بل گِرا اور اُس کی مِنّت کر کے کہنے لگا اَے خُداوند! اگر تُو چاہے
۱۳ تو مُجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔ اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھُؤا اور کہا مَیں
۱۴ چاہتا ہُوں۔ تُو پاک صاف ہو جا اور فوراً اُس کا کوڑھ جاتا رہا۔ اور اُس نے
اُسے تاکید کی کہ کِسی سے نہ کہنا بلکہ جا کر اپنے تئِیں کاہِن کو دِکھا اور جَیسا مُوسیٰ
نے مُقرّر کِیا ہے اپنے پاک صاف ہو جانے کی بابت نذر گُذران تاکہ اُن کے

۱۵ لِئے گواہی ہو۔ لیکن اُس کا چرچا زیادہ پھیلا اور بہت سے لوگ جمع ہوئے
۱۶ کہ اُس کی سُنیں اور اپنی بیماریوں سے شِفا پائیں ۔ مگر وہ جنگلوں میں الگ جا کر دُعا کیا کرتا تھا ۔

۱۷ اور ایک دن ایسا ہُؤا کہ وہ تعلیم دے رہا تھا اور فریسی اور شرع کے مُعلّم وہاں بیٹھے تھے جو گلیل کے ہر گاؤں اور یہودیہ اور یروشلیم سے آئے تھے
۱۸ اور خُداوند کی قُدرت شِفا بخشنے کو اُس کے ساتھ تھی ۔ اور دیکھو کئی مرد ایک آدمی کو جو مفلُوج تھا چارپائی پر لائے اور کوشش کی کہ اُسے اندر لا کر اُس کے
۱۹ آگے رکھیں ۔ اور جب بھیڑ کے سبب سے اُس کو اندر لے جانے کی راہ نہ پائی تو کوٹھے پر چڑھ کر کھپریل میں سے اُس کو کھٹولے سمیت بیچ میں یسُوع کے سامنے
۲۰ اُتار دیا ۔ اُس نے اُن کا ایمان دیکھ کر کہا کہ اَے آدمی! تیرے گُناہ مُعاف
۲۱ ہُوئے ۔ اِس پر فقیہ اور فریسی سوچنے لگے کہ یہ کَون ہے جو کُفر بکتا ہے؟ خُدا
۲۲ کے سِوا اَور کَون گُناہ مُعاف کر سکتا ہے؟ ۔ یسُوع نے اُن کے خیالوں کو معلُوم کر کے جواب میں اُن سے کہا تُم اپنے دِلوں میں کیا سوچتے ہو؟ ۔
۲۳ آسان کیا ہے؟ یہ کہنا کہ تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور چل پھر؟ ۔
۲۴ لیکن اِس لِئے کہ تُم جانو کہ اِبنِ آدم کو زمین پر گُناہ مُعاف کرنے کا اِختیار ہے (اُس نے مفلُوج سے کہا) مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کر اپنے
۲۵ گھر جا ۔ اور وہ اُسی دم اُن کے سامنے اُٹھا اور جِس پر پڑا تھا اُسے اُٹھا کر خُدا
۲۶ کی تمجید کرتا ہُؤا اپنے گھر چلا گیا ۔ وہ سب کے سب بڑے حَیران ہُوئے اور خُدا کی تمجید کرنے لگے اور بہت ڈر گئے اور کہنے لگے کہ آج ہم نے عجیب باتیں

دیکھیں ۝

۲۷ اِن باتوں کے بعد وہ باہر گیا اور لاوی نام ایک محصُول لینے والے کو محصُول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پیچھے ہولے ۝ ۲۸ وہ سب کچھ چھوڑ کر اُٹھا اور اُس کے پیچھے ہو لیا ۝ ۲۹ پھر لاوی نے اپنے گھر میں اُس کی بڑی ضیافت کی اور محصُول لینے والوں اور اَوروں کا جو اُن کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے بڑا مجمع تھا ۝ ۳۰ اور فریسی اور اُن کے فقیہ اُس کے شاگردوں سے یہ کہہ کر بڑبڑانے لگے کہ تُم کیوں محصُول لینے والوں اور گُنہگاروں کے ساتھ کھاتے پیتے ہو؟ ۝ ۳۱ یسُوؔع نے جواب میں اُن سے کہا کہ تندرُستوں کو طبیب کی ضرُورت نہیں بلکہ بیماروں کو ۝ ۳۲ مَیں راستبازوں کو نہیں بلکہ گُنہگاروں کو توبہ کے لِئے بُلانے آیا ہُوں ۝ ۳۳ اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یُوحنّا کے شاگرد اکثر روزہ رکھتے اور دُعائیں کیا کرتے ہیں اور اِسی طرح فریسیوں کے بھی مگر تیرے شاگرد کھاتے پیتے ہیں ۝ ۳۴ یسُوؔع نے اُن سے کہا کیا تُم براتیوں سے جب تک دُلہا اُن کے ساتھ ہے روزہ رکھوا سکتے ہو؟ ۝ ۳۵ مگر وہ دِن آئیں گے اور جب دُلہا اُن سے جُدا کیا جائے گا تب اُن دِنوں میں وہ روزہ رکھیں گے ۝ ۳۶ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل بھی کہی کہ کوئی آدمی نئی پوشاک میں سے پھاڑ کر پُرانی پوشاک میں پیوند نہیں لگاتا ورنہ نئی بھی پھٹے گی اور اُس کا پیوند پُرانی میں میل بھی نہ کھائے گا ۝ ۳۷ اور کوئی شخص نئی مے پُرانی مشکوں میں نہیں بھرتا نہیں تو نئی مے مشکوں کو پھاڑ کر خود بھی بہ جائے گی اور مشکیں بھی برباد ہو جائیں گی ۝ ۳۸ بلکہ نئی مے نئی مشکوں میں بھرنا چاہئے ۝ ۳۹ اور کوئی آدمی پُرانی

مے پی کر نئی کی خواہش نہیں کرتا کیوں کہ کہتا ہے کہ پُرانی ہی اچھی ہے ۞

۱ پھر سبت کے دِن یُوں ہُؤا کہ وہ کھیتوں میں ہو کر جا رہا تھا اور اُس
۲ کے شاگرد بالیں توڑ توڑ کر اور ہاتھوں سے مَل مَل کر کھاتے جاتے تھے ۞ اور
فرِیسیوں میں سے بعض کہنے لگے تُم وہ کام کیوں کرتے ہو جو سبت کے دِن
۳ کرنا روا نہیں؟ ۞ یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا کیا تُم نے یہ بھی نہیں پڑھا
۴ کہ جب داؤدؔ اور اُس کے ساتھی بھُوکے تھے تو اُس نے کیا کیا ۞ وہ کیوں کر
خُدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں لے کر کھائیں جن کو کھانا کاہنوں کے سِوا
۵ اَور کِسی کو روا نہیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں؟ ۞ پھر اُس نے اُن سے
کہا کہ اِبنِ آدم سبت کا مالِک ہے ۞

۶ اور یُوں ہُؤا کہ کِسی اَور سبت کو وہ عِبادت خانہ میں داخل ہو کر تعلیم دینے
۷ لگا اور وہاں ایک آدمی تھا جِس کا دہنا ہاتھ سُوکھ گیا تھا ۞ اور فقِیہ اور فرِیسی اُس
کی تاک میں تھے کہ آیا سبت کے دِن اچھا کرتا ہے یا نہیں تاکہ اُس پر اِلزام
۸ لگانے کا مَوقع پائیں ۞ مگر اُس کو اُن کے خیال معلُوم تھے۔ پس اُس نے اُس
آدمی سے جِس کا ہاتھ سُوکھا تھا کہا اُٹھ اور بیچ میں کھڑا ہو۔ وہ اُٹھ کھڑا ہُؤا ۞
۹ یسُوعؔ نے اُن سے کہا مَیں تُم سے یہ پُوچھتا ہُوں کہ آیا سبت کے دِن نیکی
۱۰ کرنا روا ہے یا بدی کرنا؟ جان بچانا یا ہلاک کرنا؟ ۞ اور اُن سب پر نظر کر کے
۱۱ اُس سے کہا اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھایا اور اُس کا ہاتھ دُرُست ہو گیا ۞ وہ
آپے سے باہر ہو کر ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ ہم یسُوعؔ کے ساتھ کیا
کریں؟ ۞

۱۲ اور اُن دِنوں میں اَیسا ہُؤا کہ وہ پہاڑ پر دُعا کرنے کو نِکلا اور خُدا سے دُعا
۱۳ کرنے میں ساری رات گُذاری ٭ جب دِن ہُؤا تو اُس نے اپنے شاگردوں کو
۱۴ پاس بُلا کر اُن میں سے بارہ چُن لِیئے اور اُن کو رسُول کا لقب دِیا ٭ یعنی شمعُون
جس کا نام اُس نے پطرس بھی رکھّا اور اُس کا بھائی اندریاس اور یعقُوب
۱۵ اور یُوحنّا اور فِلِپُّس اور برتُلمائی ٭ اور متّی اور توما اور حلفئی کا بیٹا یعقُوب اور شمعُون
۱۶ جو زیلوتیس کہلاتا تھا ٭ اور یعقُوب کا بیٹا یہُوداہ اور یہُوداہ اِسکریوتی جو اُس کا
۱۷ پکڑوانے والا ہُؤا ٭ اور وہ اُن کے ساتھ اُتر کر ہموار جگہ پر کھڑا ہُؤا اور اُس
کے شاگردوں کی بڑی جماعت اور لوگوں کی بڑی بِھیڑ وہاں تھی جو سارے
یہُودیہ اور یروشلیم اور صُور اور صیدا کے بحری کِنارے سے اُس کی سُننے اور
۱۸ اپنی بِیماریوں سے شِفا پانے کے لِیئے اُس کے پاس آئی تھی ٭ اور جو ناپاک
۱۹ رُوحوں سے دُکھ پاتے تھے وہ اچھّے کِیئے گئے ٭ اور سب لوگ اُسے چھُونے
کی کوشِش کرتے تھے کیوں کہ قُوّت اُس سے نِکلتی اور سب کو شِفا بخشتی
تھی ٭

۲۰ پھر اُس نے اپنے شاگردوں کی طرف نظر کر کے کہا مُبارک ہو تُم جو غرِیب
۲۱ ہو کیوں کہ خُدا کی بادشاہی تُمہاری ہے ٭ مُبارک ہو تُم جو اب بھُوکے ہو کیوں کہ
۲۲ آسُودہ ہو گے ۔ مُبارک ہو تُم جو اب روتے ہو کیوں کہ ہنسو گے ٭ جب اِبنِ
آدم کے سبب سے لوگ تُم سے عداوت رکھیں گے اور تُمہیں خارج کر دیں گے
اور لعن طعن کریں گے اور تُمہارا نام بُرا جان کر کاٹ دیں گے تو تُم مُبارک
۲۳ ہو گے ٭ اُس دِن خُوش ہونا اور خُوشی کے مارے اُچھلنا ۔ اِس لِیئے کہ دیکھو

آسمان پر تُمہارا اجر بڑا ہے کیوں کہ اُن کے باپ دادا نبیوں کے ساتھ بھی
۲۴ اَیسا ہی کِیا کرتے تھے ○ مگر افسوس تُم پر جو دَولت مند ہو کیوں کہ تُم اپنی تسلّی
۲۵ پا چُکے ○ افسوس تُم پر جو اب سیر ہو کیوں کہ بھوکے ہو گے۔ افسوس تُم پر جو
۲۶ اب ہنستے ہو کیوں کہ ماتم کرو گے اور روؤ گے ○ افسوس تُم پر جب سب لوگ
تُمہیں بھلا کہیں کیوں کہ اُن کے باپ دادا جھُوٹے نبیوں کے ساتھ بھی
اَیسا ہی کِیا کرتے تھے ○

۲۷ لیکن مَیں تُم سُننے والوں سے کہتا ہُوں کہ اپنے دُشمنوں سے محبّت
۲۸ رکھّو۔ جو تُم سے عداوت رکھّیں اُن کا بھلا کرو ○ جو تُم پر لعنت کریں اُن کے
۲۹ لِئے برکت چاہو۔ جو تُمہاری بے عِزّتی کریں اُن کے لِئے دُعا کرو ○ جو تیرے
ایک گال پر طمانچہ مارے دُوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے اور جو تیرا چوغہ لے
۳۰ اُس کو کُرتہ لینے سے بھی منع نہ کر ○ جو کوئی تُجھ سے مانگے اُسے دے اور جو
۳۱ تیرا مال لے لے اُس سے طلب نہ کر ○ اور جَیسا تُم چاہتے ہو کہ لوگ
۳۲ تُمہارے ساتھ کریں تُم بھی اُن کے ساتھ وَیسا ہی کرو ○ اگر تُم اپنے محبّت
رکھنے والوں ہی سے محبّت رکھّو تو تُمہارا کیا اِحسان ہے؟ کیوں کہ گنہگار بھی اپنے
۳۳ محبّت رکھنے والوں سے محبّت رکھتے ہیں ○ اور اگر تُم اُن ہی کا بھلا کرو جو تُمہارا
۳۴ بھلا کریں تو تُمہارا کیا اِحسان ہے؟ کیوں کہ گُنہگار بھی اَیسا ہی کرتے ہیں ○ اور
اگر تُم اُن ہی کو قرض دو جن سے وُصُول ہونے کی اُمّید رکھتے ہو تو تُمہارا کیا
۳۵ اِحسان ہے؟ گُنہگار بھی گُنہگاروں کو قرض دیتے ہیں تا کہ پُورا وُصُول کر لیں ○ مگر
تُم اپنے دُشمنوں سے محبّت رکھّو اور بھلا کرو اور بغَیر نا اُمّید ہُوئے قرض دو تو

تُمہارا اجر بڑا ہو گا اور تُم خُدا تعالےٰ کے بیٹے ٹھہرو گے کیوں کہ وہ ناشُکروں
اور بدوں پر بھی مہربان ہے ○ جَیسا تُمہارا باپ رحیم ہے تُم بھی رحم دِل ہو ○ ۳۶
عیَب جوئی نہ کرو ۔ تُمہاری بھی عیَب جوئی نہ کی جائے گی ۔ مُجرِم نہ ٹھہراؤ ۔ تُم بھی ۳۷
مُجرِم نہ ٹھہرائے جاؤ گے ۔ خلاصی دو ۔ تُم بھی خلاصی پاؤ گے ○ دِیا کرو ۔ تُمہیں ۳۸
بھی دِیا جائے گا ۔ اچھّا پیمانہ داب داب کر اور ہِلا ہِلا کر اور لبریز کر کے تُمہارے
پلّے میں ڈالیں گے کیوں کہ جِس پیمانہ سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تُمہارے لِئے
ناپا جائے گا ○

اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل بھی کہی کہ کیا اندھے کو اندھا راہ دِکھا سکتا ۳۹
ہے ؟ کیا دونوں گڑھے میں نہ گِریں گے ؟ ○ شاگِرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں بلکہ ۴۰
ہر ایک جب کامِل ہُؤا تو اپنے اُستاد جَیسا ہو گا ○ تُو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ ۴۱
کے تِنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر پر غَور نہیں کرتا ؟ ○ اور جب تُو ۴۲
اپنی آنکھ کے شہتیر کو نہیں دیکھتا تو اپنے بھائی سے کیوں کر کہہ سکتا ہے کہ بھائی
لا اُس تِنکے کو جو تیری آنکھ میں ہے نِکال دُوں ؟ اَے ریاکار ! پہلے اپنی
آنکھ میں سے تو شہتیر نِکال ۔ پھر اُس تِنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہے
اچھّی طرح دیکھ کر نِکال سکے گا ○ کیوں کہ کوئی اچھّا درخت نہیں جو بُرا پھل ۴۳
لائے اور نہ کوئی بُرا درخت ہے جو اچھّا پھل لائے ○ ہر درخت اپنے ۴۴
پھل سے پہچانا جاتا ہے کیوں کہ جھاڑیوں سے انجیر نہیں توڑتے اور نہ
جھڑبیری سے انگور ○ اچھّا آدمی اپنے دِل کے اچھّے خزانہ سے اچھّی چیزیں ۴۵
نِکالتا ہے اور بُرا آدمی بُرے خزانہ سے بُری چیزیں نِکالتا ہے کیوں کہ جو دِل

آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے کیوں کہ اُن کے باپ دادا نبیوں کے ساتھ بھی
۲۴ ایسا ہی کیا کرتے تھے ۝ مگر افسوس تُم پر جو دَولت مند ہو کیوں کہ تُم اپنی تسلّی
۲۵ پا چُکے ۝ افسوس تُم پر جو اب سیر ہو کیوں کہ بھوکے ہو گے۔ افسوس تُم پر جو
۲۶ اب ہنستے ہو کیوں کہ ماتم کرو گے اور روؤ گے ۝ افسوس تُم پر جب سب لوگ
تُمہیں بھلا کہیں کیوں کہ اُن کے باپ دادا جھُوٹے نبیوں کے ساتھ بھی
ایسا ہی کیا کرتے تھے ۝

۲۷ لیکن مَیں تُم سُننے والوں سے کہتا ہُوں کہ اپنے دُشمنوں سے محبّت
۲۸ رکھّو۔ جو تُم سے عداوت رکھیں اُن کا بھلا کرو ۝ جو تُم پر لعنت کریں اُن کے
۲۹ لِئے برکت چاہو۔ جو تُمہاری بے عِزّتی کریں اُن کے لِئے دُعا کرو ۝ جو تیرے
ایک گال پر طمانچہ مارے دُوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے اور جو تیرا چوغہ لے
۳۰ اُس کو کُرتہ لینے سے بھی منع نہ کر ۝ جو کوئی تُجھ سے مانگے اُسے دے اور جو
۳۱ تیرا مال لے لے اُس سے طلب نہ کر ۝ اور جَیسا تُم چاہتے ہو کہ لوگ
۳۲ تُمہارے ساتھ کریں تُم بھی اُن کے ساتھ وَیسا ہی کرو ۝ اگر تُم اپنے محبّت
رکھنے والوں ہی سے محبّت رکھّو تو تُمہارا کیا اِحسان ہے؟ کیوں کہ گنہگار بھی اپنے
۳۳ محبّت رکھنے والوں سے محبّت رکھتے ہیں ۝ اور اگر تُم اُن ہی کا بھلا کرو جو تُمہارا
۳۴ بھلا کریں تو تُمہارا کیا اِحسان ہے؟ کیوں کہ گُنہگار بھی اَیسا ہی کرتے ہیں ۝ اور
اگر تُم اُن ہی کو قرض دو جن سے وُصُول ہونے کی اُمّید رکھتے ہو تو تُمہارا کیا
۳۵ اِحسان ہے؟ گُنہگار بھی گُنہگاروں کو قرض دیتے ہیں تا کہ پُورا وُصُول کر لیں ۝ مگر
تُم اپنے دُشمنوں سے محبّت رکھّو اور بھلا کرو اور بغیر نا اُمّید ہُوئے قرض دو تو

تُمہارا اجر بڑا ہو گا اور تُم خُدا تعالےٰ کے بیٹے ٹھہرو گے کیوں کہ وہ ناشُکروں
اور بدوں پر بھی مہربان ہے ○ جَیسا تُمہارا باپ رَحِیم ہے تُم بھی رحم دِل ہو ○ ۳۶
عَیب جوئی نہ کرو۔ تُمہاری بھی عَیب جوئی نہ کی جائے گی۔ مُجرِم نہ ٹھہراؤ۔ تُم بھی ۳۷
مُجرِم نہ ٹھہرائے جاؤ گے۔ خلاصی دو۔ تُم بھی خلاصی پاؤ گے ○ دِیا کرو۔ تُمہیں ۳۸
بھی دِیا جائے گا۔ اچھّا پیمانہ داب داب کر اور ہِلا ہِلا کر اور لبریز کر کے تُمہارے
پلّے میں ڈالیں گے کیوں کہ جِس پیمانہ سے تُم ناپتے ہو اُسی سے تُمہارے لِئے
ناپا جائے گا ○

اور اُس نے اُن سے ایک تمثِیل بھی کہی کہ کیا اندھے کو اندھا راہ دِکھا سکتا ۳۹
ہے؟ کیا دونوں گڑھے میں نہ گِریں گے؟ ○ شاگِرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں بلکہ ۴۰
ہر ایک جب کامِل ہُؤا تو اپنے اُستاد جَیسا ہو گا ○ تُو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ ۴۱
کے تِنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر پر غَور نہیں کرتا؟ ○ اور جب تُو ۴۲
اپنی آنکھ کے شہتیر کو نہیں دیکھتا تو اپنے بھائی سے کیوں کر کہہ سکتا ہے کہ بھائی
لا اُس تِنکے کو جو تیری آنکھ میں ہے نِکال دُوں؟ اَے رِیاکار! پہلے اپنی
آنکھ میں سے تو شہتیر نِکال۔ پھر اُس تِنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہے
اچھّی طرح دیکھ کر نِکال سکے گا ○ کیوں کہ کوئی اچھّا درخت نہیں جو بُرا پھل ۴۳
لائے اور نہ کوئی بُرا درخت ہے جو اچھّا پھل لائے ○ ہر درخت اپنے ۴۴
پھل سے پہچانا جاتا ہے کیوں کہ جھاڑیوں سے انجیر نہیں توڑتے اور نہ
جھڑبیری سے انگُور ○ اچھّا آدمی اپنے دِل کے اچھّے خزانہ سے اچھّی چیزیں ۴۵
نِکالتا ہے اور بُرا آدمی بُرے خزانہ سے بُری چیزیں نِکالتا ہے کیوں کہ جو دِل

میں بھرا ہے وُہی اُس کے مُنہ پر آتا ہے ۞
۴۶ جب تُم میرے کہنے پر عمل نہیں کرتے تو کیوں مجھے خُداوند خُداوند کہتے
۴۷ ہو؟ ۞ جو کوئی میرے پاس آتا اور میری باتیں سُن کر اُن پر عمل کرتا ہے مَیں تُمہیں
۴۸ جتاتا ہُوں کہ وہ کِس کی مانند ہے ۞ وہ اُس آدمی کی مانند ہے جِس نے گھر بناتے
وقت زمِین گہری کھود کر چٹان پر بُنیاد ڈالی ۔ جب رَو آئی تو دھار اُس گھر پر زور سے
۴۹ گِری مگر اُسے ہِلا نہ سکی کیوں کہ وہ مضبُوط بنا ہُوا تھا ۞ لیکن جو سُن کر عمل میں نہیں
لاتا وہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے زمِین پر گھر کو بے بُنیاد بنایا ۔ جب دھار اُس
پر زور سے گِری تو وہ فی الفور گِر پڑا اور وہ گھر بالکُل برباد ہُوا ۞

۷ ۱ جب وہ لوگوں کو اپنی سب باتیں سُنا چُکا تو کفرنحُوم میں آیا ۞
۲ اور کسی صُوبہ دار کا نوکر جو اُس کو عزِیز تھا بیماری سے مرنے کو تھا ۞ اُس نے
۳ یِسُوعؔ کی خبر سُن کر یہُودِیوں کے کئی بُزُرگوں کو اُس کے پاس بھیجا اور اُس سے
۴ درخواست کی کہ آکر میرے نوکر کو اچھّا کر ۞ وہ یِسُوعؔ کے پاس آئے اور اُس کی
۵ بڑی مِنّت کر کے کہنے لگے کہ وہ اِس لائِق ہے کہ تُو اُس کی خاطِر یہ کرے ۞ کیونکہ
وہ ہماری قَوم سے محبّت رکھتا ہے اور ہمارے عِبادتخانہ کو اُسی نے بنوایا ۞
۶ یِسُوعؔ اُن کے ساتھ چلا مگر جب وہ گھر کے قرِیب پُہنچا تو صُوبہ دار نے بعض دوستوں
کی معرفت اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اَے خُداوند تکلِیف نہ کر کیوں کہ مَیں اِس لائِق نہیں
۷ کہ تُو میری چھت کے نِیچے آئے ۞ اِسی سبب سے مَیں نے اپنے آپ کو بھی
تیرے پاس آنے کے لائِق نہ سمجھا بلکہ زبان سے کہہ دے تو میرا خادِم شِفا
۸ پائے گا ۞ کیوں کہ مَیں بھی دُوسرے کے اِختیار میں ہُوں اور سپاہی میرے ماتحت

ہیں اور جب ایک سے کہتا ہُوں جا تو وہ جاتا ہے اور دُوسرے سے آ تو وہ آتا ہے اور اپنے نوکر سے کہ یہ کرتو وہ کرتا ہے ۝ یِسُوعؔ نے یہ سُن کر اُس پر تعجُّب ۹ کیا اور پھر کر اُس بھیڑ سے جو اُس کے پیچھے آتی تھی کہا مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ مَیں نے ایسا ایمان اِسرائیل میں بھی نہیں پایا ۝ اور بھیجے ہُوئے لوگوں نے گھر ۱۰ میں واپس آکر اُس نوکر کو تندرُست پایا ۝

تھوڑے عرصہ کے بعد ایسا ہُؤا کہ وہ نائینؔ نام ایک شہر کو گیا اور اُس کے ۱۱ شاگرد اور بہُت سے لوگ اُس کے ہمراہ تھے ۝ جب وہ شہر کے پھاٹک کے ۱۲ نزدیک پہُنچا تو دیکھو ایک مُردہ کو باہر لِئے جاتے تھے۔ وہ اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی اور شہر کے بہُتیرے لوگ اُس کے ساتھ تھے ۝ اُسے دیکھ کر ۱۳ خُداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا مت رو ۝ پھر اُس نے پاس آکر جنازہ کو چھُوا ۱۴ اور اُٹھانے والے کھڑے ہو گئے اور اُس نے کہا اَے جوان مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ ۝ وُہ مُردہ اُٹھ بَیٹھا اور بولنے لگا اور اُس نے اُسے اُس کی ماں کو سَونپ ۱۵ دیا ۝ اور سب پر دہشت چھا گئی اور وُہ خُدا کی تمجید کرکے کہنے لگے کہ ایک بڑا نبی ۱۶ ہم میں برپا ہُؤا ہے اور خُدا نے اپنی اُمّت پر توجُّہ کی ہے ۝ اور اُس کی نِسبت ۱۷ یہ خبر سارے یہُودیہ اور تمام گردونواح میں پھَیل گئی ۝

اور یُوحنّاؔ کو اُس کے شاگِردوں نے اِن سب باتوں کی خبر دی ۝ اِس پر ۱۸ یُوحنّاؔ نے اپنے شاگِردوں میں سے دو کو بُلا کر خُداوند کے پاس یہ پُوچھنے کو بھیجا کہ ۱۹ آنے والا تُو ہی ہے یا ہم دُوسرے کی راہ دیکھیں؟ ۝ اُنہوں نے اُس کے پاس ۲۰ آکر کہا یُوحنّاؔ بپتسمہ دینے والے نے ہمیں تیرے پاس یہ پُوچھنے کو بھیجا ہے کہ

۲۱ آنے والا تُو ہی ہے یا ہم دُوسرے کی راہ دیکھیں؟ ○ اُسی گھڑی اُس نے بہتوں کو
بیماریوں اور آفتوں اور بُری رُوحوں سے نجات بخشی اور بہت سے اندھوں کو بینائی
۲۲ عطا کی ○ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کچھ تُم نے دیکھا اور سُنا ہے جا کر
یُوحنّا سے بیان کر دو کہ اندھے دیکھتے ہیں۔ لنگڑے چلتے پھرتے ہیں۔ کوڑھی پاک
صاف کِئے جاتے ہیں۔ بہرے سُنتے ہیں۔ مُردے زِندہ کِئے جاتے ہیں۔ غرِیبوں
۲۳ کو خُوشخبری سُنائی جاتی ہے ○ اور مُبارک ہے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ
کھائے ○

۲۴ جب یُوحنّا کے قاصد چلے گئے تو یِسُوع یُوحنّا کے حق میں لوگوں سے کہنے
لگا کہ تُم بیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ہوا سے ہِلتے ہُوئے سرکنڈے کو؟ ○
۲۵ تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا مہین کپڑے پہنے ہُوئے شخص کو؟ دیکھو جو چمکدار
پوشاک پہنتے اور عَیش و عشرت میں رہتے ہیں وہ بادشاہی محلّوں میں ہوتے
۲۶ ہیں ○ تو پھر تُم کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ایک نبی؟ ہاں مَیں تُم سے کہتا ہُوں بلکہ
۲۷ نبی سے بڑے کو ○ یہ وُہی ہے جس کی بابت لِکھا ہے کہ

دیکھ مَیں اپنا پَیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہُوں
جو تیری راہ تیرے آگے تیّار کرے گا ○

۲۸ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو عَورتوں سے پَیدا ہُوئے ہیں اُن میں یُوحنّا بپتسمہ دینے
والے سے کوئی بڑا نہیں لیکن جو خُدا کی بادشاہی میں چھوٹا ہے وُہ اُس سے
۲۹ بڑا ہے ○ اور سب عام لوگوں نے جب سُنا تو اُنہوں نے اور محصُول لینے والوں
۳۰ نے بھی یُوحنّا کا بپتسمہ لے کر خُدا کو راستباز مان لیا ○ مگر فرِیسیوں اور شرع کے

عالموں نے اُس سے بپتسمہ نہ لے کر خُدا کے اِرادہ کو اپنی نسبت باطل کر دِیا ٭
۳۱ پس اِس زمانہ کے آدمیوں کو مَیں کِس سے تشبیہ دُوں اور وہ کِس کی مانند ہیں؟ ٭
۳۲ اُن لڑکوں کی مانند ہیں جو بازار میں بَیٹھے ہُوئے ایک دُوسرے کو پُکار کر کہتے ہیں کہ ہم نے تمہارے لِئے بانسلی بجائی اور تُم نہ ناچے۔ ہم نے ماتم کِیا اور تُم نہ روئے ٭
۳۳ کیوں کہ یُوحنّا بپتسمہ دینے والا نہ تو روٹی کھاتا ہُؤا آیا نہ مَے پِیتا ہُؤا اور تُم کہتے ہو کہ اُس میں بدرُوح ہے ٭
۳۴ اِبنِ آدم کھاتا پِیتا آیا اور تُم کہتے ہو کہ دیکھو کھاؤُ اور شرابی
۳۵ آدمی محصُول لینے والوں اور گُنہگاروں کا یار ٭ لیکن حِکمت اپنے سب لڑکوں کی طرف سے راست ثابت ہُوئی ٭
۳۶ پھر کِسی فرِیسی نے اُس سے درخواست کی کہ میرے ساتھ کھانا کھا۔ پس وُہ
۳۷ اُس فرِیسی کے گھر جا کر کھانا کھانے بَیٹھا ٭ تو دیکھو ایک بدچلن عورت جو اُس شہر کی تھی۔ یہ جان کر کہ وہ اُس فرِیسی کے گھر میں کھانا کھانے بَیٹھا ہے سنگِ مرمر کے
۳۸ عِطر دان میں عِطر لائی ٭ اور اُس کے پاؤں کے پاس روتی ہُوئی پِیچھے کھڑی ہو کر اُس کے پاؤں آنسوؤں سے بھگونے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے اُن کو پونچھا
۳۹ اور اُس کے پاؤں بہُت چُومے اور اُن پر عِطر ڈالا ٭ اُس کی دعوت کرنے والا فرِیسی یہ دیکھ کر اپنے جی میں کہنے لگا کہ اگر یہ شخص نبی ہوتا تو جانتا کہ جو اُسے چھُوتی
۴۰ ہے وہ کَون اور کَیسی عورت ہے کیوں کہ بدچلن ہے ٭ یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا اَے شمعُون مُجھے تُجھ سے کُچھ کہنا ہے۔ اُس نے کہا اَے اُستاد
۴۱ کہہ ٭ کِسی ساہُوکار کے دو قرض دار تھے۔ ایک پانسَو دِینار کا دُوسرا پچاس کا ٭
۴۲ جب اُن کے پاس ادا کرنے کو کُچھ نہ رہا تو اُس نے دونوں کو بخش دِیا۔ پس

۴۳ اُن میں سے کَون اُس سے زیادہ محبّت رکھّے گا؟ شمعُوؔن نے جواب میں کہا میری دانست میں وہ جسے اُس نے زیادہ بخشا۔ اُس نے اُس سے کہا تُو نے
۴۴ ٹھیک فیصلہ کیا ○ اور اُس عَورت کی طرف پھر کر اُس نے شمعُوؔن سے کہا کیا تُو اِس عَورت کو دیکھتا ہے؟ مَیں تیرے گھر میں آیا۔ تُو نے میرے پاؤں دھونے کو پانی نہ دیا مگر اِس نے میرے پاؤں آنسوؤں سے بِھگو دیئے اور اپنے بالوں سے پونچھے ○
۴۵ تُو نے مجھ کو بوسہ نہ دِیا مگر اِس نے جب سے مَیں آیا ہُوں میرے پاؤں چُومنا نہ
۴۶ چھوڑا ○ تُو نے میرے سر میں تیل نہ ڈالا مگر اِس نے میرے پاؤں پر عِطر ڈالا ہے ○
۴۷ اِسی لِئے مَیں تجھ سے کہتا ہُوں کہ اِس کے گُناہ جو بہت تھے مُعاف ہُوئے کیونکہ اِس نے بہت محبّت کی مگر جس کے تھوڑے گُناہ مُعاف ہُوئے وہ تھوڑی محبّت
۴۸ کرتا ہے ○ اور اُس عَورت سے کہا تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے ○
۴۹ اِس پر وہ جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے اپنے جی میں کہنے لگے کہ یہ کَون ہے جو
۵۰ گُناہ بھی مُعاف کرتا ہے؟ ○ مگر اُس نے عَورت سے کہا تیرے اِیمان نے تجھے بچا لیا ہے۔ سلامت چلی جا ○

باب ۸

۱ تھوڑے عرصہ کے بعد یُوں ہُؤا کہ وہ منادی کرتا اور خُدا کی بادشاہی کی خوشخبری سُناتا ہُؤا شہر شہر اور گاؤں گاؤں پھرنے لگا اور وہ بارہ اُس کے ساتھ
۲ تھے ○ اور بعض عَورتیں جنہوں نے بُری رُوحوں اور بیماریوں سے شِفا پائی تھی یعنی
۳ مریمؔ جو مگدلینی کہلاتی تھی جس میں سے سات بد رُوحیں نکلی تھیں ○ اور یُوانّہؔ ہیرودیس کے دِیوان خُوزہؔ کی بیوی اور سُوسنّاہؔ اور بہتیری اَور عَورتیں بھی تھیں جو اپنے مال سے اُن کی خدمت کرتی تھیں ○

پھر جب بڑی بھیڑ جمع ہُوئی اور ہر شہر کے لوگ اُس کے پاس چلے آتے ۴
تھے اُس نے تمثیل میں کہا کہ ۝ ایک بونے والا اپنا بیج بونے نکلا اور بوتے ۵
وقت کچھ راہ کے کنارے گرا اور رَوندا گیا اور ہوا کے پرندوں نے اُسے چُگ لیا ۝
اور کچھ چٹان پر گرا اور اُگ کر سُوکھ گیا اِس لئے کہ اُس کو تری نہ پہنچی ۝ اور کچھ ۶ ۷
جھاڑیوں میں گرا اور جھاڑیوں نے ساتھ ساتھ بڑھ کر اُسے دبا لیا ۝ اور کچھ اچھی ۸
زمین میں گرا اور اُگ کر سَو گُنا پھل لایا۔ یہ کہہ کر اُس نے پُکارا جس کے سُننے کے
کان ہُوں وہ سُن لے! ۝

اُس کے شاگردوں نے اُس سے پُوچھا کہ یہ تمثیل کیا ہے؟ ۝ اُس نے کہا ۹ ۱۰
تُم کو خُدا کی بادشاہی کے بھیدوں کی سمجھ دی گئی ہے مگر اَوروں کو تمثیلوں میں
سُنایا جاتا ہے تاکہ دیکھتے ہُوئے نہ دیکھیں اور سُنتے ہوئے نہ سمجھیں ۝ وہ تمثیل یہ ۱۱
ہے کہ بیج خُدا کا کلام ہے ۝ راہ کے کنارے کے وہ ہیں جنہوں نے سُنا۔ ۱۲
پھر اِبلیس آ کر کلام کو اُن کے دل سے چھین لے جاتا ہے۔ اَیسا نہ ہو کہ ایمان
لا کر نجات پائیں ۝ اور چٹان پر کے وہ ہیں جو سُن کر کلام کو خُوشی سے قبُول کر ۱۳
لیتے ہیں لیکن جڑ نہیں رکھتے مگر کچھ عرصہ تک اِیمان رکھ کر آزمایش کے وقت پھر
جاتے ہیں ۝ اور جو جھاڑیوں میں پڑا اُس سے وہ لوگ مُراد ہیں جنہوں نے سُنا ۱۴
لیکن ہوتے ہوتے اِس زندگی کی فِکروں اور دولت اور عَیش و عِشرت میں پھنس
جاتے ہیں اور اُن کا پھل پکتا نہیں ۝ مگر اچھی زمین کے وہ ہیں جو کلام کو سُن کر ۱۵
عُمدہ اور نیک دِل میں سنبھالے رہتے اور صبر سے پھل لاتے ہیں ۝

کوئی شخص چراغ جلا کر برتن سے نہیں چھپاتا نہ پلنگ کے نیچے رکھتا ہے ۱۶

۱۷ بلکہ چراغدان پر رکھتا ہے تاکہ اندر آنے والوں کو روشنی دِکھائی دے ۝ کیوں کہ کوئی چیز چھپی نہیں جو ظاہر نہ ہو جائے گی اور نہ کوئی ایسی پوشیدہ بات ہے جو
۱۸ معلوم نہ ہو گی اور ظہُور میں نہ آئے گی ۝ پس خبردار رہو کہ تُم کِس طرح سُنتے ہو کیوں کہ جِس کے پاس ہے اُسے دِیا جائے گا اور جِس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لِیا جائے گا جو اپنا سمجھتا ہے ۝

۱۹ پھر اُس کی ماں اور اُس کے بھائی اُس کے پاس آئے مگر بھیڑ کے سبب
۲۰ سے اُس تک پہُنچ نہ سکے ۝ اور اُسے خبر دی گئی کہ تیری ماں اور تیرے بھائی
۲۱ باہر کھڑے ہیں اور تُجھ سے مِلنا چاہتے ہیں ۝ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ میری ماں اور میرے بھائی تو یہ ہیں جو خُدا کا کلام سُنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں ۝

۲۲ پھر ایک دِن ایسا ہُؤا کہ وہ اور اُس کے شاگرد کشتی میں سوار ہُوئے اور
۲۳ اُس نے اُن سے کہا آؤ جھیل کے پار چلیں ۔ پس وہ روانہ ہُوئے ۝ مگر جب کشتی چلی جاتی تھی تو وہ سو گیا اور جھیل پر بڑی آندھی آئی اور کشتی پانی سے بھری
۲۴ جاتی تھی اور وہ خطرہ میں تھے ۝ اُنہوں نے پاس آ کر اُسے جگایا اور کہا کہ صاحِب صاحِب ہم ہلاک ہُوئے جاتے ہیں! اُس نے اُٹھ کر ہوا کو اور پانی کے
۲۵ زور شور کو جھِڑکا اور دونوں تھم گئے اور امن ہو گیا ۝ اُس نے اُن سے کہا تُمہارا اِیمان کہاں گیا؟ وہ ڈر گئے اور تعجُّب کر کے آپس میں کہنے لگے کہ یہ کَون ہے؟ یہ تو ہوا اور پانی کو حُکم دیتا ہے اور وہ اُس کی مانتے ہیں ۝

۲۶ پھر وہ گراسینیوں کے علاقہ میں جا پہُنچے جو اُس پار گلِیل کے سامنے

ہے ۝ جب وہ کنارے پر اُترا تو اُس شہر کا ایک مرد اُسے مِلا جس میں بدرُوحیں ۲۷
تھیں اور اُس نے بڑی مُدّت سے کپڑے نہ پہنے تھے اور وہ گھر میں نہیں بلکہ
قبروں میں رہا کرتا تھا ۝ وہ یِسُوعؔ کو دیکھ کر چِلّایا اور اُس کے آگے گِر کر بلند آواز ۲۸
سے کہنے لگا اَے یِسُوعؔ! خُدا تعالےٰ کے بیٹے۔ مُجھے تُجھ سے کیا کام؟ تیری
مِنّت کرتا ہُوں کہ مُجھے عذاب میں نہ ڈال ۝ کیوں کہ وہ اُس ناپاک رُوح کو حُکم ۲۹
دیتا تھا کہ اِس آدمی میں سے نِکل جا۔ اِس لِئے کہ اُس نے اُس کو اکثر پکڑا
تھا اور ہر چند لوگ اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑ کر قابُو میں رکھتے تھے تَو بھی
وہ زنجیروں کو توڑ ڈالتا تھا اور بدرُوح اُس کو بیابانوں میں بھگائے پھرتی تھی ۝
یِسُوعؔ نے اُس سے پُوچھا تیرا کیا نام ہے؟ اُس نے کہا لشکر کیوں کہ اُس میں ۳۰
بہُت سی بدرُوحیں تھیں ۝ اور وہ اُس کی مِنّت کرنے لگیں کہ ہمیں اتھاہ گڑھے ۳۱
میں جانے کا حُکم نہ دے ۝ وہاں پہاڑ پر سُؤروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا۔ ۳۲
اُنہوں نے اُس کی مِنّت کی کہ ہمیں اُن کے اندر جانے دے۔ اُس نے اُنہیں
جانے دِیا ۝ اور بدرُوحیں اُس آدمی میں سے نِکل کر سُؤروں کے اندر گئیں اور ۳۳
غول کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور ڈُوب مرا ۝ یہ ماجرا دیکھ کر چرانے ۳۴
والے بھاگے اور جا کر شہر اور دیہات میں خبر دی ۝ لوگ اُس ماجرے کے دیکھنے ۳۵
کو نِکلے اور یِسُوعؔ کے پاس آ کر اُس آدمی کو جِس میں سے بدرُوحیں نِکلی تھیں
کپڑے پہنے اور ہوش میں یِسُوعؔ کے پاؤں کے پاس بیٹھے پایا اور ڈر گئے ۝
اور دیکھنے والوں نے اُن کو خبر دی کہ جِس میں بدرُوحیں تھیں وہ کِس طرح اچّھا ۳۶
ہُؤا ۝ اور گراسینیوں کے گِردونواح کے سب لوگوں نے اُس سے درخواست کی ۳۷

کہ ہمارے پاس سے چلا جا کیوں کہ اُن پر بڑی دہشت چھا گئی تھی ۔ پس وہ
۳۸ کشتی میں بیٹھ کر واپس گیا ۝ لیکن جس شخص میں سے بد رُوحیں نکل گئی تھیں وہ
اُس کی مِنّت کر کے کہنے لگا کہ مُجھے اپنے ساتھ رہنے دے مگر یسُوعؔ نے اُسے
۳۹ رُخصت کر کے کہا ۝ اپنے گھر کو لَوٹ کر لوگوں سے بیان کر کہ خُدا نے تیرے لِئے
کَیسے بڑے کام کِئے ۔ وہ روانہ ہو کر تمام شہر میں چرچا کرنے لگا کہ یسُوعؔ نے
میرے لِئے کَیسے بڑے کام کِئے ۝

۴۰ جب یسُوعؔ واپس آ رہا تھا تو لوگ اُس سے خُوشی کے ساتھ مِلے کیوں کہ
۴۱ سب اُس کی راہ تکتے تھے ۝ اور دیکھو یائیرؔ نام ایک شخص جو عِبادت خانہ کا سردار
۴۲ تھا آیا اور یسُوعؔ کے قدموں پر گِر کر اُس سے مِنّت کی کہ میرے گھر چل ۝ کیوں کہ
اُس کی اِکلوتی بیٹی جو قریباً بارہ برس کی تھی مرنے کو تھی اور جب وہ جا رہا تھا تو لوگ
اُس پر گِرے پڑتے تھے ۝

۴۳ اور ایک عَورت نے جس کے بارہ برس سے خُون جاری تھا اور اپنا سارا
۴۴ مال حکیموں پر خرچ کر چُکی تھی اور کِسی کے ہاتھ سے اچّھی نہ ہو سکی تھی ۝ اُس کے
پیچھے آ کر اُس کی پوشاک کا کنارا چھُوا اور اُسی دم اُس کا خُون بہنا بند ہو گیا ۝
۴۵ اِس پر یسُوعؔ نے کہا وہ کَون ہے جس نے مُجھے چھُوا ؟ جب سب اِنکار کرنے لگے
تو پطرسؔ اور اُس کے ساتھیوں نے کہا کہ اَے صاحِب لوگ تُجھے دباتے اور
۴۶ تُجھ پر گِرے پڑتے ہیں ۝ مگر یسُوعؔ نے کہا کہ کِسی نے مُجھے چھُوا تو ہے کیوں کہ
۴۷ مَیں نے معلُوم کِیا کہ قُوّت مُجھ سے نِکلی ہے ۝ جب اُس عَورت نے دیکھا کہ
مَیں چھِپ نہیں سکتی تو کانپتی ہُوئی آئی اور اُس کے آگے گِر کر سب لوگوں کے

سامنے بیان کِیا کہ مَیں نے کِس سبب سے تُجھے چھُوا اور کِس طرح اُسی دم شِفا پا گئی ۝ اُس نے اُس سے کہا بیٹی! تیرے اِیمان نے تُجھے اچّھا کِیا ہے۔ سلامت ۴۸ چلی جا ۝

وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عِبادت خانہ کے سردار کے ہاں سے کِسی نے آ کر کہا ۴۹ کہ تیری بیٹی مر گئی۔ اُستاد کو تکلیف نہ دے ۝ یِسُوعؔ نے سُن کر اُسے جواب دِیا ۵۰ کہ خَوف نہ کر فقط اِعتقاد رکھ۔ وہ بچ جائے گی ۝ اور گھر میں پُہنچ کر پطرؔس اور یُوحنّاؔ ۵۱ اور یعقُوبؔ اور لڑکی کے ماں باپ کے سِوا کِسی کو اپنے ساتھ اندر نہ جانے دِیا ۝ اور سب اُس کے لِئے رو پیٹ رہے تھے مگر اُس نے کہا رو نہیں۔ وہ مر نہیں ۵۲ گئی بلکہ سوتی ہے ۝ وہ اُس پر ہنسنے لگے کیونکہ جانتے تھے کہ وہ مر گئی ۵۳ ہے ۝ مگر اُس نے اُس کا ہاتھ پکڑا اور پُکار کر کہا اَے لڑکی اُٹھ ۝ اُس کی رُوح ۵۴ ۵۵ پھر آئی اور وہ اُسی دم اُٹھی۔ پھر یِسُوعؔ نے حُکم دِیا کہ لڑکی کو کُچھ کھانے کو دِیا جائے ۝ اُس کے ماں باپ حَیران ہُوئے اور اُس نے اُنہیں تاکِید کی کہ یہ ۵۶ ماجرا کِسی سے نہ کہنا ۝

۹ ب ۱ پھر اُس نے اُن بارہ کو بُلا کر اُنہیں سب بد رُوحوں پر اور بیمارِیوں کو دُور کرنے کے لِئے قُدرت اور اِختیار بخشا ۝ اور اُنہیں خُدا کی بادشاہی کی منادی ۲ کرنے اور بیماروں کو اچّھا کرنے کے لِئے بھیجا ۝ اور اُن سے کہا کہ راہ کے لِئے ۳ کُچھ نہ لینا۔ نہ لاٹھی۔ نہ جھولی۔ نہ روٹی۔ نہ روپیہ۔ نہ دو دو کُرتے رکھنا ۝ اور ۴ جِس گھر میں داخِل ہو وہِیں رہنا اور وہِیں سے روانہ ہونا ۝ اور جِس شہر کے لوگ ۵ تُمہیں قبُول نہ کریں۔ اُس شہر سے نِکلتے وقت اپنے پاؤں کی گرد جھاڑ دینا تاکہ

۶ اُن پر گواہی ہو○ پس وہ روانہ ہو کر گاؤں گاؤں خوشخبری سُناتے اور ہر جگہ شِفا دیتے پھرے ○

۷ اور چوتھائی مُلک کا حاکِم ہیرودیس سب احوال سُن کر گھبرا گیا۔ اِس لِئے کہ

۸ بعض کہتے تھے کہ یُوحنّا مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے ○ اور بعض یہ کہ ایلیاہ ظاہر

۹ ہُؤا ہے اور بعض یہ کہ قدیم نبیوں میں سے کوئی جی اُٹھا ہے ○ مگر ہیرودیس نے کہا کہ یُوحنّا کا تو مَیں نے سر کٹوا دِیا۔ اب یہ کَون ہے جِس کی بابت اَیسی باتیں سُنتا ہُوں؟ پس اُسے دیکھنے کی کوشِش میں رہا ○

۱۰ پھر رسُولوں نے جو کُچھ کیا تھا لَوٹ کر اُس سے بیان کِیا اور وہ اُن کو الگ

۱۱ لے کر بَیت صیدا نام ایک شہر کو چلا گیا ○ یہ جان کر بِھیڑ اُس کے پِیچھے گئی اور وہ خُوشی کے ساتھ اُن سے مِلا اور اُن سے خُدا کی بادشاہی کی باتیں کرنے لگا اور

۱۲ جو شِفا پانے کے مُحتاج تھے اُنہیں شِفا بخشی ○ جب دِن ڈھلنے لگا تو اُن بارہ نے آکر اُس سے کہا کہ بِھیڑ کو رُخصت کر کہ چاروں طرف کے گاؤں اور بستیوں میں جا

۱۳ ٹِکیں اور کھانے کی تدبِیر کریں کیوں کہ ہم یہاں وِیران جگہ میں ہیں ○ اُس نے اُن سے کہا تُم ہی اُنہیں کھانے کو دو۔ اُنہوں نے کہا ہمارے پاس پانچ روٹیوں اور دو مچھلیوں سے زِیادہ مَوجُود نہیں مگر ہاں ہم جا کر اِن سب لوگوں کے لِئے کھانا

۱۴ مول لے آئیں ○ کیوں کہ وہ پانچ ہزار مرد کے قرِیب تھے۔ اُس نے اپنے شاگِردوں

۱۵ سے کہا کہ اُن کو تخمِیناً پچاس پچاس کی قطاروں میں بِٹھاؤ ○ اُنہوں نے اُسی طرح

۱۶ کِیا اور سب کو بِٹھایا ○ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لِیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر اُن پر برکت بخشی اور توڑ کر اپنے شاگِردوں کو دیتا گیا کہ لوگوں کے

آگے رکھیں ○ اُنہوں نے کھایا اور سب سیر ہو گئے اور اُن کے بچے ہُوئے ٹکڑوں ۱۷ کی بارہ ٹوکریاں اُٹھائی گئیں ○

جب وہ تنہائی میں دُعا کر رہا تھا اور شاگرد اُس کے پاس تھے تو ایسا ہُوا ۱۸ کہ اُس نے اُن سے پُوچھا کہ لوگ مجھے کیا کہتے ہیں؟ ○ اُنہوں نے جواب میں ۱۹ کہا یُوحنّا بپتسمہ دینے والا اور بعض ایلیّاہ کہتے ہیں اور بعض یہ کہ قدیم نبیوں میں سے کوئی جی اُٹھا ہے ○ اُس نے اُن سے کہا لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟ پطرس ۲۰ نے جواب میں کہا کہ خُدا کا مسیح ○ اُس نے اُن کو تاکید کر کے حکم دیا کہ یہ کسی سے ۲۱ نہ کہنا ○ اور کہا ضرور ہے کہ ابنِ آدم بہت دُکھ اُٹھائے اور بزرگ اور سردار ۲۲ کاہن اور فقیہ اُسے رد کریں اور وہ قتل کیا جائے اور تیسرے دن جی اُٹھے ○ اور ۲۳ اُس نے سب سے کہا اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خُودی سے انکار کرے اور ہر روز اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے ○ کیوں کہ جو کوئی اپنی ۲۴ جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے وُہی اُسے بچائے گا ○ اور آدمی اگر ساری دُنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کو کھو دے ۲۵ یا اُس کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہو گا؟ ○ کیوں کہ جو کوئی مجھ سے اور ۲۶ میری باتوں سے شرمائے گا ابنِ آدم بھی جب اپنے اور اپنے باپ کے اور پاک فرشتوں کے جلال میں آئے گا تو اُس سے شرمائے گا ○ لیکن مَیں تم سے سچ کہتا ۲۷ ہُوں کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہیں بعض ایسے ہیں کہ جب تک خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہ لیں مَوت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے ○

پھر اِن باتوں کے کوئی آٹھ روز بعد ایسا ہُوا کہ وہ پطرس اور یُوحنّا اور ۲۸

۲۹ یعقُوبؔ کو ہمراہ لے کر پہاڑ پر دُعا کرنے گیا۝ جب وُہ دُعا کر رہا تھا تو ایسا ہُوا کہ اُس
۳۰ کے چِہرہ کی صُورت بدل گئی اور اُس کی پوشاک سفید برّاق ہو گئی۝ اور دیکھو دو
۳۱ شخص یعنی مُوسیٰؔ اور ایلیاؔہ اُس سے باتیں کر رہے تھے۝ یہ جلال میں دِکھائی دِئے
۳۲ اور اُس کے انتقال کا ذِکر کرتے تھے جو یروشلیم میں واقع ہونے کو تھا۝ مگر پطرسؔ
اور اُس کے ساتھی نیند میں بھرے تھے اور جب اچھی طرح بیدار ہُوئے تو اُس
۳۳ کے جلال کو اور اُن دو شخصوں کو دیکھا جو اُس کے ساتھ کھڑے تھے۝ جب وہ اُس
سے جُدا ہونے لگے تو ایسا ہُوا کہ پطرسؔ نے یسُوؔع سے کہا اَے صاحِب ہمارا
یہاں رہنا اچھّا ہے۔ پس ہم تین ڈیرے بنائیں۔ ایک تیرے لِئے۔ ایک مُوسیٰؔ
۳۴ کے لِئے۔ ایک ایلیاؔہ کے لِئے۔ لیکن وہ جانتا نہ تھا کہ کیا کہتا ہے۝ وہ یہ کہتا ہی
تھا کہ بادل نے آکر اُن پر سایہ کر لیا اور جب وہ بادل میں گِھرنے لگے تو ڈر گئے۝
۳۵ اور بادل میں سے ایک آواز آئی کہ یہ میرا برگزیدہ بیٹا ہے۔ اِس کی سُنو۝ یہ
۳۶ آواز آتے ہی یسُوؔع اکیلا پایا گیا اور وہ چُپ رہے اور جو باتیں دیکھی تھیں اُن
دِنوں میں کِسی کو اُن کی کُچھ خبر نہ دی۝

۳۷ دُوسرے دِن جب وہ پہاڑ سے اُترے تھے تو ایسا ہُوا کہ ایک بڑی بِھیڑ
۳۸ اُس سے آ مِلی۝ اور دیکھو ایک آدمی نے بِھیڑ میں سے چِلّا کر کہا اَے اُستاد! مَیں
۳۹ تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ میرے بیٹے پر نظر کر کیوں کہ وہ میرا اِکلوتا ہے۝ اور دیکھو
ایک رُوح اُسے پکڑ لیتی ہے اور وہ یکایک چیخ اُٹھتا ہے اور اُس کو ایسا مروڑتی
۴۰ ہے کہ کف بھر لاتا ہے اور اُس کو کُچل کر مُشکل سے چھوڑتی ہے۝ اور مَیں نے
۴۱ تیرے شاگردوں کی مِنّت کی کہ اُسے نِکال دیں لیکن وہ نہ نِکال سکے۝ یسُوؔع نے

جواب میں کہا اَے بے اِعتقاد اور کجرَو قَوم مَیں کب تک تُمہارے ساتھ رہُوں گا اور تُمہاری برداشت کرُوں گا؟ اپنے بیٹے کو یہاں لے آ۔ وہ آتا ہی تھا کہ بدرُوح ۴۲ نے اُسے پٹک کر مروڑا اور یِسُوعؔ نے اُس ناپاک رُوح کو جھڑکا اور لڑکے کو اچّھا کرکے اُس کے باپ کو دے دِیا۔ اور سب لوگ خُدا کی شان کو دیکھ کر حَیران ۴۳ ہُوئے۔

لیکن جِس وقت سب لوگ اُن سب کاموں پر جو وہ کرتا تھا تعجّب کر رہے تھے اُس نے اپنے شاگِردوں سے کہا۔ تُمہارے کانوں میں یہ باتیں پڑی رہیں ۴۴ کیوں کہ اِبنِ آدم آدمیوں کے ہاتھ میں حوالہ کِیئے جانے کو ہے۔ لیکن وہ اِس بات ۴۵ کو سمجھتے نہ تھے بلکہ یہ اُن سے چھپائی گئی تاکہ اُسے معلُوم نہ کریں اور اِس بات کی بابت اُس سے پُوچھتے ہُوئے ڈرتے تھے۔

پھر اُن میں یہ بحث شُرُوع ہُوئی کہ ہم میں سے بڑا کَون ہے؟ لیکن ۴۶ ۴۷ یِسُوعؔ نے اُن کے دِلوں کا خیال معلُوم کرکے ایک بچّہ کو لِیا اور اپنے پاس کھڑا کرکے اُن سے کہا۔ جو کوئی اِس بچّہ کو میرے نام پر قبُول کرتا ہے وہ مُجھے قبُول کرتا ہے ۴۸ اور جو مُجھے قبُول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبُول کرتا ہے کیوں کہ جو تُم میں سب سے چھوٹا ہے وُہی بڑا ہے۔

یُوحنّاؔ نے جواب میں کہا اَے صاحِب ہم نے ایک شخص کو تیرے نام سے ۴۹ بدرُوحیں نِکالتے دیکھا اور اُس کو منع کرنے لگے کیوں کہ وہ ہمارے ساتھ تیری پَیروی نہیں کرتا۔ لیکن یِسُوعؔ نے اُس سے کہا کہ اُسے منع نہ کرنا کیوں کہ جو ۵۰ تُمہارے خِلاف نہیں وہ تُمہاری طرف ہے۔

۵۱ جب وہ دِن نزدیک آئے کہ وہ اُوپر اُٹھایا جائے تو اَیسا ہُؤا کہ اُس نے
۵۲ یروشلیم جانے کو کمر باندھی ○ اور اپنے آگے قاصِد بھیجے ۔ وہ جا کر سامریوں کے
۵۳ ایک گاؤں میں داخِل ہُوئے تاکہ اُس کے لِئے تیاری کریں ○ لیکن اُنہوں نے
۵۴ اُس کو ٹِکنے نہ دِیا کیوں کہ اُس کا رُخ یروشلیم کی طرف تھا ○ یہ دیکھ کر اُس کے
شاگِرد یعقُوب اور یُوحنّا نے کہا اَے خُداوند کیا تُو چاہتا ہے کہ ہم حُکم دیں کہ آسمان
۵۵ سے آگ نازِل ہو کر اُنہیں بھسم کر دے [جَیسا ایلیّاہ نے کِیا] ؟ ○ مگر اُس نے پِھر کر
۵۶ اُنہیں جِھڑکا [اور کہا تُم نہیں جانتے کہ تُم کَیسی رُوح کے ہو ○ کیوں کہ اِبنِ آدم
لوگوں کی جان برباد کرنے نہیں بلکہ بچانے آیا] پِھر وہ کِسی اَور گاؤں میں چلے گئے ○
۵۷ جب وہ راہ میں چلے جاتے تھے تو کِسی نے اُس سے کہا جہاں کہیں تُو
۵۸ جائے مَیں تیرے پِیچھے چلُوں گا ○ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ
ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے مگر اِبنِ آدم کے لِئے سر دھرنے کی
۵۹ بھی جگہ نہیں ○ پِھر اُس نے دُوسرے سے کہا میرے پِیچھے چل ۔ اُس نے کہا اَے
۶۰ خُداوند! مُجھے اِجازت دے کہ پہلے جا کر اپنے باپ کو دفن کرُوں ○ اُس نے اُس
سے کہا کہ مُردوں کو اپنے مُردے دفن کرنے دے لیکن تُو جا کر خُدا کی بادشاہی کی خبر
۶۱ پَھیلا ○ ایک اَور نے بھی کہا کہ اَے خُداوند مَیں تیرے پِیچھے چلُوں گا لیکن پہلے
۶۲ مُجھے اِجازت دے کہ اپنے گھر کے لوگوں سے رُخصت ہو آؤں ○ یِسُوعؔ نے
اُس سے کہا جو کوئی اپنا ہاتھ ہل پر رکھ کر پِیچھے دیکھتا ہے وہ خُدا کی بادشاہی
کے لائِق نہیں ○

باب ۱۰ ۱ اِن باتوں کے بعد خُداوند نے سَتّر آدمی اَور مُقرّر کِئے اور جِس جِس شہر اور

جگہ کو خُود جانے والا تھا وہاں اُنہیں دو دو کرکے اپنے آگے بھیجا۝ اور وہ اُن ۲
سے کہنے لگا کہ فصل تو بہُت ہے لیکن مزدُور تھوڑے ہیں اِس لِئے فصل کے
مالِک کی مِنّت کرو کہ اپنی فصل کاٹنے کے لِئے مزدُور بھیجے۝ جاؤ۔ دیکھو مَیں تُم کو ۳
گویا برّوں کو بھیڑیوں کے بِیچ میں بھیجتا ہُوں۝ نہ بٹوا لے جاؤ نہ جھولی نہ جُوتیاں ۴
اور نہ راہ میں کِسی کو سلام کرو۝ اور جِس گھر میں داخِل ہو پہلے کہو کہ اِس گھر کی ۵
سلامتی ہو۝ اگر وہاں کوئی سلامتی کا فرزند ہو گا تو تُمہارا سلام اُس پر ٹھہرے گا نہیں ۶
تو تُم پر لَوٹ آئے گا۝ اُسی گھر میں رہو اور جو کُچھ اُن سے مِلے کھاؤ پیو کیوں کہ ۷
مزدُور اپنی مزدُوری کا حق دار ہے۔ گھر گھر نہ پھرو۝ اور جِس شہر میں داخِل ہو ۸
اور وہاں کے لوگ تُمہیں قبُول کریں تو جو کُچھ تُمہارے سامنے رکھّا جائے کھاؤ۝
اور وہاں کے بیماروں کو اچھّا کرو اور اُن سے کہو کہ خُدا کی بادشاہی تُمہارے ۹
نزدِیک آ پہُنچی ہے۝ لیکن جِس شہر میں داخِل ہو اور وہاں کے لوگ تُمہیں قبُول ۱۰
نہ کریں تو اُس کے بازاروں میں جا کر کہو کہ۝ ہم اِس گرد کو بھی جو تُمہارے شہر ۱۱
سے ہمارے پاؤں میں لگی ہے تُمہارے سامنے جھاڑے دیتے ہیں مگر یہ جان لو
کہ خُدا کی بادشاہی نزدِیک آ پہُنچی ہے۝ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اُس دِن سدُوم ۱۲
کا حال اُس شہر کے حال سے زیادہ برداشت کے لائِق ہو گا۝ اَے خُرازِین تُجھ ۱۳
پر افسوس! اَے بیت صَیدا تُجھ پر افسوس! کیوں کہ جو مُعجزے تُم میں ظاہِر ہُوئے
اگر صُور اور صَیدا میں ظاہِر ہوتے تو وہ ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک میں بَیٹھ کر کب کے توبہ
کر لیتے۝ مگر عدالت میں صُور اور صَیدا کا حال تُمہارے حال سے زیادہ برداشت ۱۴
کے لائِق ہو گا۝ اور اَے کفرنحُوم کیا تُو آسمان تک بُلند کیا جائے گا؟ نہیں بلکہ ۱۵

۱۶ تُو عالمِ ارواح میں اُتارا جائے گا ۝ جو تمہاری سُنتا ہے وہ میری سُنتا ہے اور جو تُمہیں نہیں مانتا وہ مجھے نہیں مانتا اور جو مجھے نہیں مانتا وہ میرے بھیجنے والے کو نہیں مانتا ۝

۱۷ وہ ستّر خُوش ہو کر پھر آئے اور کہنے لگے اَے خُداوند تیرے نام سے بدرُوحیں
۱۸ بھی ہمارے تابع ہیں ۝ اُس نے اُن سے کہا مَیں شَیطان کو بجلی کی طرح آسمان
۱۹ سے گرا ہُؤا دیکھ رہا تھا ۝ دیکھو مَیں نے تُم کو اِختیار دِیا کہ سانپوں اور بچھوؤں کو کُچلو اور دُشمن کی ساری قُدرت پر غالب آؤ اور تُم کو ہرگِز کِسی چیز سے ضرر نہ
۲۰ پُہنچے گا ۝ تَو بھی اِس سے خُوش نہ ہو کہ رُوحیں تُمہارے تابع ہیں بلکہ اِس سے خُوش ہو کہ تُمہارے نام آسمان پر لِکھے ہُوئے ہیں ۝

۲۱ اُسی گھڑی وہ رُوحُ القُدس سے خُوشی میں بھر گیا اور کہنے لگا اَے باپ آسمان اور زمین کے خُداوند! مَیں تیری حمد کرتا ہُوں کہ تُو نے یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں سے چھپائیں اور بچّوں پر ظاہِر کِیں۔ ہاں اَے باپ کیوں کہ اَیسا ہی
۲۲ تُجھے پسند آیا ۝ میرے باپ کی طرف سے سب کُچھ مُجھے سَونپا گیا اور کوئی نہیں جانتا کہ بیٹا کَون ہے سِوا باپ کے اور کوئی نہیں جانتا کہ باپ کَون ہے سِوا بیٹے
۲۳ کے اور اُس شخص کے جِس پر بیٹا اُسے ظاہِر کرنا چاہے ۝ اور شاگِردوں کی طرف مُتوجّہ ہو کر خاص اُن ہی سے کہا مُبارک ہیں وہ آنکھیں جو یہ باتیں دیکھتی ہیں جِنہیں تُم
۲۴ دیکھتے ہو ۝ کیوں کہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ بُہت سے نبیوں اور بادشاہوں نے چاہا کہ جو باتیں تُم دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھیں اور جو باتیں تُم سُنتے ہو سُنیں۔ مگر نہ سُنیں ۝

۲۵ اور دیکھو ایک عالمِ شرع اُٹھا اور یہ کہہ کر اُس کی آزمایش کرنے لگا کہ اَے اُستاد! مَیں کیا کرُوں کہ ہمیشہ کی زِندگی کا وارِث بنُوں؟ ۲۶ اُس نے اُس سے کہا توریت میں کیا لِکھّا ہے؟ تُو کِس طرح پڑھتا ہے؟ ۲۷ اُس نے جواب میں کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت اور اپنی ساری عقل سے مُحبّت رکھ اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر مُحبّت رکھ۔ ۲۸ اُس نے اُس سے کہا تُو نے ٹھِیک جواب دِیا۔ یِہی کر تو تُو جِیئے گا۔ ۲۹ مگر اُس نے اپنے تئِیں راستباز ٹھہرانے کی غرض سے یِسُوع سے پُوچھا پھر میرا پڑوسی کَون ہے؟ ۳۰ یِسُوع نے جواب میں کہا کہ ایک آدمی یروشلِیم سے یریحُو کی طرف جا رہا تھا کہ ڈاکُوؤں میں گھِر گیا۔ اُنہوں نے اُس کے کپڑے اُتار لِئے اور مارا بھی اور ادھمُؤا چھوڑ کر چلے گئے۔ ۳۱ اِتفاقاً ایک کاہِن اُسی راہ سے جا رہا تھا اور اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔ ۳۲ اِسی طرح ایک لاوی اُس جگہ آیا۔ وہ بھی اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔ ۳۳ لیکن ایک سامری سفر کرتے کرتے وہاں آ نِکلا اور اُسے دیکھ کر اُس نے ترس کھایا۔ ۳۴ اور اُس کے پاس آ کر اُس کے زخموں کو تیل اور مَے لگا کر باندھا اور اپنے جانور پر سوار کر کے سرائے میں لے گیا اور اُس کی خبر گیری کی۔ ۳۵ دُوسرے دِن دو دِینار نِکال کر بھٹیارے کو دِئے اور کہا اِس کی خبر گیری کرنا اور جو کُچھ اِس سے زِیادہ خرچ ہو گا مَیں پھر آ کر تُجھے ادا کر دُوں گا۔ ۳۶ اِن تِینوں میں سے اُس شخص کا جو ڈاکُوؤں میں گھِر گیا تھا تیری دانِست میں کَون پڑوسی ٹھہرا؟ ۳۷ اُس نے کہا وہ جِس نے اُس پر رحم کِیا۔ یِسُوع نے اُس سے کہا جا۔ تُو بھی اَیسا ہی کر۔

۳۸ پھر جب جا رہے تھے تو وہ ایک گاؤں میں داخِل ہُؤا اور مرتھا نام ایک

۳۹ عَورت نے اُسے اپنے گھر میں اُتارا ○ اور مریمؔ نام اُس کی ایک بہن تھی۔ وہ یسُوعؔ
۴۰ کے پاؤں کے پاس بَیٹھ کر اُس کا کلام سُن رہی تھی ○ لیکن مرتھاؔ خِدمت کرتے کرتے
گھبرا گئی۔ پس اُس کے پاس آکر کہنے لگی اَے خُداوند! کیا تُجھے خیال نہیں کہ میری
بہن نے خِدمت کرنے کو مُجھے اکیلا چھوڑ دِیا ہے؟ پس اُسے فرما کہ میری مدد کرے ○
۴۱ خُداوند نے جواب میں اُس سے کہا مرتھاؔ! مرتھاؔ! تُو تو بہُت سی چیزوں کی فِکر و تردُّد
۴۲ میں ہے ○ لیکن ایک چیز ضرُور ہے اور مریمؔ نے وہ اچھّا حِصّہ چُن لیا ہے جو اُس
سے چھِینا نہ جائے گا ○

باب ۱۱ ۱ پھر اَیسا ہُؤا کہ وہ کِسی جگہ دُعا کر رہا تھا۔ جب کر چُکا تو اُس کے شاگِردوں
میں سے ایک نے اُس سے کہا اے خُداوند! جَیسا یُوحنّاؔ نے اپنے شاگِردوں کو
۲ دُعا کرنا سِکھایا تُو بھی ہمیں سِکھا ○ اُس نے اُن سے کہا جب تُم دُعا کرو تو کہو اَے
۳ باپ! تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے ○ ہماری روز کی روٹی ہر روز
۴ ہمیں دِیا کر ○ اور ہمارے گُناہ مُعاف کر کیوں کہ ہم بھی اپنے ہر قرض دار کو
مُعاف کرتے ہیں اور ہمیں آزمایش میں نہ لا ○

۵ پھر اُس نے اُن سے کہا تُم میں سے کَون ہے جِس کا ایک دوست ہو
اور وہ آدھی رات کو اُس کے پاس جا کر اُس سے کہے اَے دوست مُجھے تِین
۶ روٹیاں دے ○ کیوں کہ میرا ایک دوست سفر کر کے میرے پاس آیا ہے اور میرے
۷ پاس کُچھ نہیں کہ اُس کے آگے رکھُّوں ○ اور وہ اندر سے جواب میں کہے مُجھے
تکلِیف نہ دے۔ اب دروازہ بند ہے اور میرے لڑکے میرے پاس بِچھَونے پر
۸ ہیں۔ مَیں اُٹھ کر تُجھے دے نہیں سکتا ○ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگرچہ وہ اِس

سبب سے کہ اُس کا دوست ہے اُٹھ کر اُسے نہ دے تَو بھی اُس کی بے حیائی
کے سبب سے اُٹھ کر جِتنی درکار ہیں اُسے دے گا ۝ پس مَیں تُم سے کہتا ہُوں ۹
مانگو تو تُمہیں دِیا جائے گا۔ ڈھُونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تُمہارے واسطے
کھولا جائے گا ۝ کیوں کہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے مِلتا ہے اور جو ڈھُونڈتا ہے وہ ۱۰
پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائے گا ۝ تُم میں سے ایسا ۱۱
کون سا باپ ہے کہ جب اُس کا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھّر دے؟ یا مچھلی
مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟ ۝ یا انڈا مانگے تو اُس کو بچھُّو ۱۲
دے؟ ۝ پس جب تُم بُرے ہو کر اپنے بچّوں کو اچھّی چیزیں دینا جانتے ہو تو ۱۳
آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو رُوحُ القُدس کیوں نہ دے گا؟ ۝

پھر وہ ایک گُونگی بدرُوح کو نِکال رہا تھا اور جب وہ بدرُوح نِکل گئی تو ۱۴
ایسا ہُوا کہ گُونگا بولا اور لوگوں نے تعجّب کیا ۝ لیکن اُن میں سے بعض نے کہا یہ ۱۵
تو بدرُوحوں کے سردار بعلزبُول کی مدد سے بدرُوحوں کو نِکالتا ہے ۝ بعض اَور ۱۶
لوگ آزمایش کے لِئے اُس سے ایک آسمانی نِشان طلب کرنے لگے ۝ مگر اُس ۱۷
نے اُن کے خیالات کو جان کر اُن سے کہا جِس سلطنت میں پھُوٹ پڑے وہ
وِیران ہو جاتی ہے اور جِس گھر میں پھُوٹ پڑے وہ برباد ہو جاتا ہے ۝ اور اگر ۱۸
شَیطان بھی اپنا مُخالِف ہو جائے تو اُس کی سلطنت کِس طرح قائم رہے گی؟
کیوں کہ تُم میری بابت کہتے ہو کہ یہ بدرُوحوں کو بعلزبُول کی مدد سے نِکالتا ہے ۝
اور اگر مَیں بدرُوحوں کو بعلزبُول کی مدد سے نِکالتا ہُوں تو تُمہارے بیٹے کِس کی ۱۹
مدد سے نِکالتے ہیں؟ پس وُہی تُمہارے مُنصِف ہوں گے ۝ لیکن اگر مَیں ۲۰

بد رُوحوں کو خُدا کی قُدرت سے نِکالتا ہُوں تو خُدا کی بادشاہی تمُہارے پاس آ
۲۱ پہُنچی ○ جب زور آور آدمی ہتھیار باندھے ہُوئے اپنی حویلی کی رکھوالی کرتا ہے تو
۲۲ اُس کا مال محفُوظ رہتا ہے ○ لیکن جب اُس سے کوئی زور آور حملہ کر کے اُس پر
غالِب آتا ہے تو اُس کے سب ہتھیار جن پر اُس کا بھروسا تھا چھین لیتا اور
۲۳ اُس کا مال لُوٹ کر بانٹ دیتا ہے ○ جو میری طرف نہیں وہ میرے خِلاف ہے
۲۴ اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے ○ جب ناپاک رُوح آدمی میں
سے نِکلتی ہے تو سُوکھے مقاموں میں آرام ڈھونڈتی پھرتی ہے اور جب نہیں
۲۵ پاتی تو کہتی ہے کہ مَیں اپنے اُسی گھر میں لَوٹ جاؤں گی جِس سے نِکلی ہُوں ○ اور
۲۶ آکر اُسے جھڑا ہُؤا اور آراستہ پاتی ہے ○ پھر جا کر اَور سات رُوحیں اپنے سے بُری
ہمراہ لے آتی ہے اور وہ اُس میں داخِل ہو کر وہاں بستی ہیں اور اُس آدمی
کا پچھلا حال پہلے سے بھی خراب ہو جاتا ہے ○

۲۷ جب وہ یہ باتیں کہہ رہا تھا تو اَیسا ہُؤا کہ بھیڑ میں سے ایک عَورت نے پُکار
کر اُس سے کہا مُبارک ہے وہ پیٹ جِس میں تُو رہا اور وہ چھاتیاں جو تُو نے
۲۸ چُوسیں ○ اُس نے کہا ہاں ۔ مگر زیادہ مُبارک وہ ہیں جو خُدا کا کلام سُنتے اور
اُس پر عمل کرتے ہیں ○

۲۹ جب بڑی بھیڑ جمع ہوتی جاتی تھی تو وہ کہنے لگا کہ اِس زمانہ کے لوگ
بُرے ہیں ۔ وہ نِشان طلب کرتے ہیں مگر یُوناہ کے نِشان کے سِوا کوئی اَور
۳۰ نِشان اُن کو نہ دِیا جائے گا ○ کیوں کہ جِس طرح یُوناہ نینوہ کے لوگوں کے لِئے
نِشان ٹھہرا اُسی طرح اِبنِ آدم بھی اِس زمانہ کے لوگوں کے لِئے ٹھہرے گا ○

۳۱ دکھن کی ملکہ اِس زمانہ کے آدمیوں کے ساتھ عدالت کے دِن اُٹھ کر اِن کو مُجرِم ٹھہرائے گی کیوں کہ وہ دُنیا کے کِنارے سے سُلیماؔن کی حِکمت سُننے کو آئی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سُلیماؔن سے بھی بڑا ہے ○ ۳۲ نینوؔہ کے لوگ اِس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دِن کھڑے ہو کر اِن کو مُجرم ٹھہرائیں گے کیوں کہ اُنھوں نے یُوناؔہ کی منادی پر توبہ کر لی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو یُوناؔہ سے بھی بڑا ہے ○

۳۳ کوئی شخص چراغ جلا کر تہ خانہ میں یا پَیمانہ کے نیچے نہیں رکھتا بلکہ چراغدان پر رکھتا ہے تاکہ اندر آنے والوں کو روشنی دِکھائی دے ○ ۳۴ تیرے بدن کا چراغ تیری آنکھ ہے ۔ جب تیری آنکھ دُرست ہے تو تیرا سارا بدن بھی روشن ہے اور جب خراب ہے تو تیرا بدن بھی تارِیک ہے ○ ۳۵ پس دیکھنا جو روشنی تُجھ میں ہے تارِیکی تو نہیں ○ ۳۶ پس اگر تیرا سارا بدن روشن ہو اور کوئی حِصّہ تارِیک نہ رہے تو وہ تمام اَیسا روشن ہوگا جَیسا اُس وقت ہوتا ہے جب چراغ اپنی چمک سے تُجھے روشن کرتا ہے ○

۳۷ جب وہ بات کر رہا تھا تو کِسی فرِیسی نے اُس کی دعوت کی ۔ پس وہ اندر جا کر کھانا کھانے بَیٹھا ○ ۳۸ فرِیسی نے یہ دیکھ کر تعجُّب کِیا کہ اُس نے کھانے سے پہلے غُسل نہیں کِیا ○ ۳۹ خُداوند نے اُس سے کہا اَے فرِیسیو! تُم پیالے اور رکابی کو اُوپر سے تو صاف کرتے ہو لیکن تُمہارے اندر لُوٹ اور بدی بھری ہے ○ ۴۰ اَے نادانو! جس نے باہر کو بنایا کیا اُس نے اندر کو نہیں بنایا؟ ○ ۴۱ ہاں اندر کی چیزیں خَیرات کر دو تو دیکھو سب کُچھ تُمہارے لِئے پاک ہوگا ○

۴۲ لیکن اَے فریسیو تُم پر افسوس! کہ پودینے اور سُداب اور ہر ایک ترکاری پر دہ یکی دیتے ہو اور انصاف اور خُدا کی محبّت سے غافل رہتے ہو۔ لازِم تھا کہ یہ
۴۳ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے ○ اَے فریسیو تُم پر افسوس! کہ تُم عبادت خانوں
۴۴ میں اعلےٰ درجہ کی کُرسیاں اور بازاروں میں سلام چاہتے ہو ○ تُم پر افسوس! کیوں کہ تُم اُن پوشیدہ قبروں کی مانند ہو جن پر آدمی چلتے ہیں اور اُن کو اِس بات کی خبر نہیں ○

۴۵ پھر شرع کے عالِموں میں سے ایک نے جواب میں اُس سے کہا اَے
۴۶ اُستاد! اِن باتوں کے کہنے سے تُو ہمیں بھی بے عزّت کرتا ہے ○ اُس نے کہا اَے شرع کے عالِمو تُم پر بھی افسوس! کہ تُم اَیسے بوجھ جن کو اُٹھانا مُشکل ہے آدمیوں پر لادتے ہو اور آپ ایک اُنگلی بھی اُن بوجھوں کو نہیں لگاتے ○
۴۷ تُم پر افسوس! کہ تُم تو نبیوں کی قبروں کو بناتے ہو اور تُمہارے باپ دادا نے
۴۸ اُن کو قتل کِیا تھا ○ پس تُم گواہ ہو اور اپنے باپ دادا کے کاموں کو پسند کرتے
۴۹ ہو کیوں کہ اُنہوں نے تو اُن کو قتل کِیا تھا اور تُم اُن کی قبریں بناتے ہو ○ اِسی لِئے خُدا کی حِکمت نے کہا ہے کہ مَیں نبیوں اور رسُولوں کو اُن کے پاس بھیجُونگی۔
۵۰ وُہ اُن میں سے بعض کو قتل کریں گے اور بعض کو ستائیں گے ○ تاکہ سب نبیوں کے خُون کی جو بنائے عالم سے بہایا گیا اِس زمانہ کے لوگوں سے باز پُرس
۵۱ کی جائے ○ ہابِل کے خُون سے لے کر اُس زکریاہ کے خُون تک جو قُربان گاہ اور مَقدِس کے بیچ میں ہلاک ہُؤا۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اِسی زمانہ کے
۵۲ لوگوں سے سب کی باز پُرس کی جائے گی ○ اَے شرع کے عالِمو تُم پر افسوس!

کہ تُم نے معرفت کی کُنجی چھین لی تُم آپ بھی داخل نہ ہُوئے اور داخل ہونے والوں کو بھی روکا۝

۵۳ جب وہ وہاں سے نِکلا تو فقیہ اور فریسی اُسے بے طرح چمٹنے اور چھیڑنے ۵۴ لگے تاکہ وہ بُہت سی باتوں کا ذِکر کرے۝ اور اُس کی گھات میں رہے تاکہ اُس کے مُنہ کی کوئی بات پکڑیں۝

۱۲ ۱ اِتنے میں جب ہزاروں آدمیوں کی بھیڑ لگ گئی یہاں تک کہ ایک دُوسرے پر گِرا پڑتا تھا تو اُس نے سب سے پہلے اپنے شاگِردوں سے یہ کہنا شُرُوع ۲ کِیا کہ اُس خمیر سے ہوشیار رہنا جو فریسیوں کی ریاکاری ہے۝ کیوں کہ کوئی چیز ڈھکی نہیں جو کھولی نہ جائے گی اور نہ کوئی چیز چھپی ہے جو جانی نہ جائیگی۝ ۳ اِس لِئے جو کُچھ تُم نے اندھیرے میں کہا ہے وہ اُجالے میں سُنا جائے گا اور جو کُچھ تُم نے کوٹھریوں کے اندر کان میں کہا ہے کوٹھوں پر اُس کی ۴ منادی کی جائے گی۝ مگر تُم دوستوں سے مَیں کہتا ہُوں کہ اُن سے نہ ڈرو جو ۵ بدن کو قتل کرتے ہیں اور اُس کے بعد اَور کُچھ نہیں کر سکتے۝ لیکن مَیں تُمہیں جتاتا ہُوں کہ کِس سے ڈرنا چاہئے۔ اُس سے ڈرو جِس کو اِختیار ہے کہ قتل کرنے کے بعد جہنّم میں ڈالے۔ ہاں مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اُسی سے ڈرو۝ ۶ کیا دو پیسے کی پانچ چِڑیاں نہیں بِکتیں؟ تو بھی خُدا کے حُضُور اُن میں سے ۷ ایک بھی فراموش نہیں ہوتی۝ بلکہ تُمہارے سر کے سب بال بھی گِنے ہُوئے ۸ ہیں۔ ڈرو مت۔ تُمہاری قدر تو بُہت سی چِڑیوں سے زیادہ ہے۝ اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اِقرار کرے اِبنِ آدم بھی خُدا

۹ کے فرشتوں کے سامنے اُس کا اِقرار کرے گا ٥ مگر جو آدمیوں کے سامنے میرا
۱۰ اِنکار کرے خُدا کے فرشتوں کے سامنے اُس کا اِنکار کیا جائے گا ٥ اور جو کوئی
اِبنِ آدم کے خِلاف کوئی بات کہے اُس کو مُعاف کیا جائے گا لیکن جو رُوحُ القُدس
۱۱ کے حق میں کُفر بکے اُس کو مُعاف نہ کیا جائے گا ٥ اور جب وہ تُم کو عِبادتخانوں
میں اور حاکِموں اور اِختیار والوں کے پاس لے جائیں تو فِکر نہ کرنا کہ ہم کِس طرح
۱۲ یا کیا جواب دیں یا کیا کہیں ٥ کیوں کہ رُوحُ القُدس اُسی گھڑی تُمہیں سِکھا
دے گا کہ کیا کہنا چاہیئے ٥

۱۳ پھر بِھیڑ میں سے ایک نے اُس سے کہا اَے اُستاد! میرے بھائی سے
۱۴ کہہ کہ مِیراث کا میرا حِصّہ مُجھے دے ٥ اُس نے اُس سے کہا۔ مِیاں! کِس نے
۱۵ مُجھے تُمہارا مُنصِف یا بانٹنے والا مُقرّر کیا ہے؟ ٥ اور اُس نے اُن سے کہا خبردار!
اپنے آپ کو ہر طرح کے لالچ سے بچائے رکھو کیوں کہ کسی کی زِندگی اُس کے مال
۱۶ کی کثرت پر مَوقُوف نہیں ٥ اور اُس نے اُن سے ایک تمثِیل کہی کہ کِسی دَولتمند
۱۷ کی زمین میں بڑی فصل ہُوئی ٥ پس وہ اپنے دل میں سوچ کر کہنے لگا کہ مَیں کیا
۱۸ کرُوں کیوں کہ میرے ہاں جگہ نہیں جہاں اپنی پَیداوار بھر رکھُوں؟ ٥ اُس نے کہا
۱۹ مَیں یُوں کرُوں گا کہ اپنی کوٹھیاں ڈھا کر اُن سے بڑی بناؤں گا ٥ اور اُن میں اپنا
سارا اناج اور مال بھر رکھّوں گا اور اپنی جان سے کہُوں گا اَے جان! تیرے
پاس بُہت برسوں کے لِئے بُہت سا مال جمع ہے۔ چَین کر۔ کھا پی۔ خُوش رہ ٥
۲۰ مگر خُدا نے اُس سے کہا اَے نادان! اِسی رات تیری جان تُجھ سے طلب کر لی
۲۱ جائے گی۔ پس جو تُو نے تیّار کیا ہے وہ کِس کا ہوگا؟ ٥ ایسا ہی وہ شخص ہے

جو اپنے لئے خزانہ جمع کرتا ہے اور خُدا کے نزدیک دَولت مند نہیں ○

۲۲ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا اس لئے مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اپنی جان کی فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائیں گے ؟ اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنیں گے ؟ ۲۳ ○ کیوں کہ جان خُوراک سے بڑھ کر ہے اور بدن پوشاک سے ○ ۲۴ کوّوں پر غور کرو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے۔ نہ اُن کے کھتّا ہوتا ہے نہ کوٹھی۔ تَو بھی خُدا اُنہیں کھلاتا ہے۔ تُمہاری قدر تو پرندوں سے کہیں زیادہ ہے ○ ۲۵ تُم میں اَیسا کَون ہے جو فِکر کرکے اپنی عُمر میں ایک گھڑی بڑھا سکے ؟ ○ ۲۶ پس جب سب سے چھوٹی بات بھی نہیں کر سکتے تو باقی چیزوں کی فِکر کیوں کرتے ہو ؟ ○ ۲۷ سوسن کے درختوں پر غور کرو کہ کِس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ مِحنت کرتے نہ کاتتے ہیں تو بھی مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ سُلیمان بھی باوجُود اپنی ساری شان و شَوکت کے اُن میں سے کِسی کی مانِند مُلبّس نہ تھا ○ ۲۸ پس جب خُدا مَیدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنُور میں جھونکی جائے گی اَیسی پوشاک پہناتا ہے تو اَے کم اِعتقادو تُم کو کیوں نہ پہنائے گا ؟ ○ ۲۹ اور تُم اِس کی تلاش میں نہ رہو کہ کیا کھائیں گے اور کیا پیئں گے اور نہ شکّی بنو ○ ۳۰ کیوں کہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں دُنیا کی قومیں رہتی ہیں لیکن تُمہارا باپ جانتا ہے کہ تُم اِن چیزوں کے مُحتاج ہو ○ ۳۱ ہاں اُس کی بادشاہی کی تلاش میں رہو تو یہ چیزیں بھی تُمہیں مِل جائیں گی ○ ۳۲ اَے چھوٹے گلّے نہ ڈر کیوں کہ تُمہارے باپ کو پسند آیا کہ تُمہیں بادشاہی دے ○ ۳۳ اپنا مال اسباب بیچ کر خیرات کر دو اور اپنے لئے اَیسے بٹوے بناؤ جو پُرانے نہیں ہوتے یعنی آسمان پر اَیسا خزانہ جو خالی نہیں ہوتا۔ جہاں چور نزدیک نہیں جاتا اور کِیڑا خراب

۳۴ نہیں کرتا ۝ کیوں کہ جہاں تُمہارا خزانہ ہے وہیں تُمہارا دِل بھی لگا رہے گا ۝
۳۵ تُمہاری کمریں بندھی رہیں اور تُمہارے چراغ جلتے رہیں ۝ اور تُم اُن آدمیوں
۳۶ کی مانند بنو جو اپنے مالِک کی راہ دیکھتے ہوں کہ وہ شادی میں سے کب لَوٹے گا تاکہ
۳۷ جب وہ آ کر دروازہ کھٹکھٹائے تو فوراً اُس کے واسطے کھول دیں ۝ مُبارک ہیں وہ
نوکر جِن کا مالک آ کر اُنہیں جاگتا پائے۔ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ وہ کمر باندھ
۳۸ کر اُنہیں کھانا کھانے کو بِٹھائے گا اور پاس آ کر اُن کی خِدمت کرے گا ۝ اور اگر
وہ رات کے دُوسرے پہر میں یا تیسرے پہر میں آ کر اُن کو اَیسے حال میں پائے تو
۳۹ وہ نوکر مُبارک ہیں ۝ لیکن یہ جان رکھّو کہ اگر گھر کے مالک کو معلُوم ہوتا کہ چور کِس گھڑی
۴۰ آئے گا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب لگنے نہ دیتا ۝ تُم بھی تیّار رہو کیوں کہ
جِس گھڑی تُمہیں گُمان بھی نہ ہو گا اِبنِ آدم آ جائے گا ۝
۴۱ پطرس نے کہا کہ اَے خُداوند تُو یہ تمثیل ہم ہی سے کہتا ہے یا سب سے؟ ۝
۴۲ خُداوند نے کہا کَون ہے وہ دِیانت دار اور عقلمند داروغہ جِس کا مالِک اُسے اپنے
۴۳ نوکر چاکروں پر مُقرّر کرے کہ ہر ایک کی خوراک وقت پر بانٹ دِیا کرے؟ ۝ مُبارک ہے
۴۴ وہ نوکر جِس کا مالِک آ کر اُس کو اَیسا ہی کرتے پائے ۝ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ
۴۵ وہ اُسے اپنے سارے مال پر مُختار کر دے گا ۝ لیکن اگر وہ نوکر اپنے دِل میں یہ
کہہ کر کہ میرے مالِک کے آنے میں دیر ہے غلاموں اور لونڈیوں کو مارنا اور کھا پی کر
۴۶ متوالا ہونا شُروع کرے ۝ تو اُس نوکر کا مالِک اَیسے دِن کہ وہ اُس کی راہ نہ دیکھتا ہو
اور اَیسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آ مَوجُود ہو گا اور خُوب کوڑے لگا کر اُسے بے ایمانوں
۴۷ میں شامِل کرے گا ۝ اور وہ نوکر جِس نے اپنے مالِک کی مرضی جان لی اور تیّاری

۴۸ نہ کی نہ اُس کی مرضی کے مُوافِق عمل کِیا بہُت مار کھائے گا ۝ مگر جس نے نہ جان کر مار کھانے کے کام کِئے وہ تھوڑی مار کھائے گا اور جِسے بہُت دِیا گیا اُس سے بہُت طلب کِیا جائے گا اور جِسے بہُت سَونپا گیا ہے اُس سے زیادہ مانگیں گے ۝

۴۹ مَیں زمِین پر آگ لگانے آیا ہُوں اور اگر لگ چُکی ہوتی تو مَیں کیا ہی خُوش ہوتا! ۝ ۵۰ لیکن مُجھے ایک بپتسمہ لینا ہے اور جب تک وہ نہ ہولے مَیں کیا ہی تنگ رہُوں گا! ۝ ۵۱ کیا تُم گُمان کرتے ہو کہ مَیں زمِین پر صُلح کرانے آیا ہُوں؟ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ نہیں بلکہ جُدائی کرانے ۝ ۵۲ کیوں کہ اب سے ایک گھر کے پانچ آدمی آپس میں مُخالفت رکھّیں گے۔ دو سے تِین اور تِین سے دو ۝ ۵۳ باپ بیٹے سے مُخالفت رکھّے گا اور بیٹا باپ سے۔ ماں بیٹی سے اور بیٹی ماں سے۔ ساس بہُو سے اور بہُو ساس سے ۝

۵۴ پھر اُس نے لوگوں سے بھی کہا کہ جب بادل کو پچّھم سے اُٹھتے دیکھتے ہو تو فوراً کہتے ہو کہ مینہ برسے گا اور اَیسا ہی ہوتا ہے ۝ ۵۵ اور جب تُم معلُوم کرتے ہو کہ دکھِنا چل رہی ہے تو کہتے ہو کہ لُو چلے گی اور اَیسا ہی ہوتا ہے ۝ ۵۶ اَے رِیاکارو زمِین اور آسمان کی صُورت میں تو اِمتیاز کرنا تُمہیں آتا ہے لیکن اِس زمانہ کی بابت اِمتیاز کرنا کیوں نہیں آتا؟ ۝ ۵۷ اور تُم اپنے آپ ہی کیوں فَیصلہ نہیں کر لیتے کہ واجِب کیا ہے؟ ۝ ۵۸ جب تُو اپنے مُدّعی کے ساتھ حاکِم کے پاس جا رہا ہے تو راہ میں کوشِش کر کہ اُس سے چھُوٹ جائے۔ اَیسا نہ ہو کہ وہ تُجھ کو مُنصِف کے پاس کھینچ لے جائے اور مُنصِف تُجھ کو سِپاہی کے حوالہ کرے اور سِپاہی تُجھے قَید میں ڈالے ۝ ۵۹ مَیں تُجھ سے کہتا ہُوں کہ جب تک تُو دمڑی دمڑی ادا نہ کر دے گا

وہاں سے ہرگِز نہ چھُوٹے گا۝

باب ۱۳ ۱ اُس وقت بعض لوگ حاضِر تھے جِنھوں نے اُسے اُن گلیلیوں کی خبر دی ۲ جِن کا خُون پیلاطُس نے اُن کے ذبیحوں کے ساتھ مِلایا تھا۝ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ اِن گلیلیوں نے جو اَیسا دُکھ پایا کیا وہ اِس لِئے تُمہاری دانِست میں ۳ اَور سب گلیلیوں سے زیادہ گُنہگار تھے؟۝ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ نہیں بلکہ اگر تُم ۴ تَوبہ نہ کرو گے تو سب اِسی طرح ہلاک ہو گے۝ یا کیا وہ اٹھارہ آدمی جِن پر شیلوؔخ کا بُرج گِرا اور دب کر مر گئے تُمہاری دانِست میں یروشلیم کے اَور سب رہنے والوں ۵ سے زیادہ قصُور وار تھے؟۝ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ نہیں بلکہ اگر تُم تَوبہ نہ کرو گے تو سب اِسی طرح ہلاک ہو گے۝

۶ پھِر اُس نے یہ تمثِیل کہی کہ کِسی کے تاکِستان میں ایک انجیر کا درخت لگا ۷ ہُؤا تھا۔ وہ اُس میں پھل ڈھُونڈنے آیا اور نہ پایا۝ اِس پر اُس نے باغبان سے کہا کہ دیکھ تِین برس سے مَیں اِس انجیر کے درخت میں پھل ڈھُونڈنے آتا ہُوں اور ۸ نہیں پاتا۔ اِسے کاٹ ڈال۔ یہ زمِین کو بھی کیوں روکے رہے؟۝ اُس نے جواب میں اُس سے کہا اَے خُداوند اِس سال تو اَور بھی اُسے رہنے دے تاکہ مَیں اُس ۹ کے گِرد تھالا کھودُوں اور کھاد ڈالُوں۝ اگر آگے کو پھلا تو خَیر۔ نہیں تو اُس کے بعد کاٹ ڈالنا۝

۱۰ پھِر وہ سبت کے دِن کِسی عِبادت خانہ میں تعلِیم دیتا تھا۝ اور دیکھو ایک ۱۱ عَورت تھی جِس کو اٹھارہ برس سے کِسی بدرُوح کے باعِث کمزوری تھی۔ وہ کُبڑی ۱۲ ہو گئی تھی اور کِسی طرح سِیدھی نہ ہو سکتی تھی۝ یِسُوعؔ نے اُسے دیکھ کر پاس بُلایا

۱۲ اور اُس سے کہا اَے عَورت تُو اپنی کمزوری سے چھُوٹ گئی۝ اور اُس نے اُس
۱۳ پر ہاتھ رکھّے ۔ اُسی دم وہ سِیدھی ہو گئی اور خُدا کی تمجید کرنے لگی۝ عِبادت خانہ کا
۱۴ سردار اِس لِئے کہ یِسُوعؔ نے سبت کے دِن شِفا بخشی خفا ہو کر لوگوں سے کہنے
لگا چھ دِن ہیں جِن میں کام کرنا چاہیئے پس اُنہی میں آکر شِفا پاؤ نہ کہ سبت کے
۱۵ دِن ۝ خُداوند نے اُس کے جواب میں کہا کہ اَے رِیاکارو ! کیا ہر ایک تُم میں سے
سبت کے دِن اپنے بَیل یا گدھے کو تھان سے کھول کر پانی پِلانے نہیں لے
۱۶ جاتا ؟ ۝ پس کیا واجب نہ تھا کہ یہ جو ابرؔہام کی بیٹی ہے جِس کو شَیطان نے اٹھارہ
۱۷ برس سے باندھ رکھّا تھا سبت کے دِن اِس بند سے چھُڑائی جاتی ؟ ۝ جب اُس نے
یہ باتیں کہیں تو اُس کے سب مُخالِف شرمِندہ ہُوئے اور ساری بِھیڑ اُن عالیشان
کاموں سے جو اُس سے ہوتے تھے خُوش ہُوئی ۝

۱۸ پس وہ کہنے لگا خُدا کی بادشاہی کِس کی مانِند ہے ؟ مَیں اُس کو کِس سے
۱۹ تشبِیہ دُوں ؟ ۝ وہ رائی کے دانے کی مانِند ہے جِس کو ایک آدمی نے لے کر
اپنے باغ میں ڈال دِیا ۔ وہ اُگ کر بڑا درخت ہو گیا اور ہَوا کے پرِندوں نے
۲۰ اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کیا ۝ اُس نے پھر کہا مَیں خُدا کی بادشاہی کو کِس سے
۲۱ تشبِیہ دُوں ؟ ۝ وہ خمِیر کی مانِند ہے جِسے ایک عَورت نے لے کر تِین پَیمانہ آٹے
میں مِلایا اور ہوتے ہوتے سب خمِیر ہو گیا ۝

۲۲ وہ شہر شہر اور گاؤں گاؤں تعلیم دیتا ہُؤا یروشلیم کا سفر کر رہا تھا ۝ اور
۲۳ کِسی شخص نے اُس سے پُوچھا کہ اَے خُداوند ! کیا نجات پانے والے تھوڑے
۲۴ ہیں ؟ ۝ اُس نے اُن سے کہا جانفشانی کرو کہ تنگ دروازہ سے داخِل ہو کیونکہ

مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ بہتیرے داخِل ہونے کی کوشِش کریں گے اور نہ ہو سکیں
۲۵ گے ۞ جب گھر کا مالِک اُٹھ کر دروازہ بند کر چُکا ہو اور تُم باہر کھڑے دروازہ کھٹکھٹا
کر یہ کہنا شُرُوع کرو کہ اَے خُداوند! ہمارے لِئے کھول دے اور وہ جواب دے
۲۶ کہ مَیں تُم کو نہیں جانتا کہ کہاں کے ہو ۞ اُس وقت تُم کہنا شُرُوع کرو گے کہ ہم
۲۷ نے تو تیرے رُوبرُو کھایا پیا اور تُو نے ہمارے بازاروں میں تعلیم دی ۞ مگر وہ
کہے گا مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ مَیں نہیں جانتا تُم کہاں کے ہو۔ اَے بدکارو! تُم
۲۸ سب مُجھ سے دُور ہو ۞ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہو گا جب تُم ابرہام اور اِضحاق
اور یعقُوب اور سب نبیوں کو خُدا کی بادشاہی میں شامِل اور اپنے آپ کو باہر نِکالا
۲۹ ہُؤا دیکھو گے ۞ اور پُورب پچھّم اُتّر دکھّن سے لوگ آ کر خُدا کی بادشاہی کی ضِیافت
۳۰ میں شرِیک ہوں گے ۞ اور دیکھو بعض آخِر اَیسے ہیں جو اوّل ہوں گے اور بعض
اوّل ہیں جو آخِر ہوں گے ۞
۳۱ اُسی گھڑی بعض فریسیوں نے آ کر اُس سے کہا کہ نِکل کر یہاں سے چل
۳۲ دے کیوں کہ ہیرودیس تُجھے قتل کرنا چاہتا ہے ۞ اُس نے اُن سے کہا کہ جا کر
اُس لومڑی سے کہہ دو کہ دیکھ مَیں آج اور کل بدرُوحوں کو نِکالتا اور شِفا بخشنے کا
۳۳ کام انجام دیتا رہُوں گا اور تیسرے دِن کمال کو پہُنچوں گا ۞ مگر مُجھے آج اور کل اور
پرسوں اپنی راہ پر چلنا ضرُور ہے کیوں کہ مُمکن نہیں کہ نبی یروشلیم سے باہر
۳۴ ہلاک ہو ۞ اَے یروشلیم! اَے یروشلیم! تُو جو نبیوں کو قتل کرتی ہے اور جو تیرے
پاس بھیجے گئے اُن کو سنگسار کرتی ہے کِتنی ہی بار مَیں نے چاہا کہ جِس طرح مُرغی
اپنے بچّوں کو پروں تلے جمع کر لیتی ہے اُسی طرح مَیں بھی تیرے بچّوں کو جمع

کرُوں مگر تُم نے نہ چاہا!ـ دیکھو تُمہارا گھر تُمہارے ہی لِئے چھوڑا جاتا ہے اور مَیں ۳۵
تُم سے کہتا ہُوں کہ مُجھ کو اُس وقت تک ہرگِز نہ دیکھو گے جب تک نہ کہو گے کہ
مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہےـ

پِھر اَیسا ہُؤا کہ وہ سبت کے دِن فریسیوں کے سرداروں میں سے کِسی ۱۴ ۱
کے گھر کھانا کھانے کو گیا اور وہ اُس کی تاک میں رہےـ اور دیکھو ایک شخص اُس ۲
کے سامنے تھا جِسے جلندر تھاـ یسُوعؔ نے شرع کے عالِموں اور فریسیوں سے ۳
کہا کہ سبت کے دِن شِفا بخشنا روا ہے یا نہیں؟ـ وہ چُپ رہ گئے۔ اُس نے ۴
اُسے ہاتھ لگا کر شِفا بخشی اور رُخصت کیاـ اور اُن سے کہا تم میں اَیسا کَون ہے ۵
جِس کا گدھا یا بَیل کُوئیں میں گِر پڑے اور وہ سبت کے دِن اُس کو فوراً نہ
نِکال لے؟ـ وہ اِن باتوں کا جواب نہ دے سکےـ ۶

جب اُس نے دیکھا کہ مِہمان صدر جگہ کِس طرح پسند کرتے ہیں تو اُن سے ۷
ایک تمثِیل کہی کہـ جب کوئی تُجھے شادی میں بُلائے تو صدر جگہ پر نہ بَیٹھ کہ شاید ۸
اُس نے کِسی تُجھ سے بھی زیادہ عِزّت دار کو بُلایا ہوـ اور جِس نے تُجھے اور اُسے ۹
دونوں کو بُلایا ہے آکر تُجھ سے کہے اِس کو جگہ دے۔ پِھر تُجھے شرمِندہ ہو کر سب
سے نِیچے بیٹھنا پڑےـ بلکہ جب تُو بُلایا جائے تو سب سے نِیچی جگہ جا بَیٹھ تاکہ ۱۰
جب تیرا بُلانے والا آئے تو تُجھ سے کہے کہ اَے دوست آگے بڑھ کر بَیٹھ! تب
اُن سب کی نظر میں جو تیرے ساتھ کھانا کھانے بَیٹھے ہیں تیری عِزّت ہو گیـ کیونکہ ۱۱
جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا
بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گاـ

۱۲ پھر اُس نے اپنے بُلانے والے سے بھی یہ کہا کہ جب تُو دِن کا یا رات کا کھانا تیّار کرے تو اپنے دوستوں یا بھائیوں یا رِشتہ داروں یا دَولتمند پڑوسیوں کو
۱۳ نہ بُلا تاکہ اَیسا نہ ہو کہ وہ بھی تُجھے بُلائیں اور تیرا بدلہ ہو جائے ○ بلکہ جب تُو ضِیافت
۱۴ کرے تو غریبوں لُنجوں لنگڑوں اندھوں کو بُلا ○ اور تُجھ پر برکت ہو گی کیوں کہ اُن کے پاس تُجھے بدلہ دینے کو کُچھ نہیں اور تُجھے راستبازوں کی قیامت میں بدلہ مِلے گا ○

۱۵ جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بَیٹھے تھے اُن میں سے ایک نے یہ باتیں سُن
۱۶ کر اُس سے کہا مُبارک ہے وہ جو خُدا کی بادشاہی میں کھانا کھائے ○ اُس نے اُس
۱۷ سے کہا ایک شخص نے بڑی ضِیافت کی اور بہُت سے لوگوں کو بُلایا ○ اور کھانے کے
۱۸ وقت اپنے نوکر کو بھیجا کہ بُلائے ہُوؤں سے کہے آؤ۔ اب کھانا تیّار ہے ○ اِس پر سب نے مِل کر عُذر کرنا شُروع کِیا۔ پہلے نے اُس سے کہا مَیں نے کھیت خریدا ہے مُجھے ضرُور ہے کہ جا کر اُسے دیکھُوں۔ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں مُجھے معذُور رکھ ○
۱۹ دُوسرے نے کہا مَیں نے پانچ جوڑی بَیل خرِیدے ہیں اور اُنہیں آزمانے جاتا ہُوں۔
۲۰ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں مُجھے معذُور رکھ ○ ایک اَور نے کہا مَیں نے بیاہ کِیا ہے۔
۲۱ اِس سبب سے نہیں آ سکتا ○ پس اُس نوکر نے آ کر اپنے مالِک کو اِن باتوں کی خبر دی۔ اِس پر گھر کے مالِک نے غُصّے ہو کر اپنے نوکر سے کہا جلد شہر کے بازاروں
۲۲ اور کُوچوں میں جا کر غریبوں لُنجوں اندھوں اور لنگڑوں کو یہاں لے آ ○ نوکر نے کہا
۲۳ اَے خُداوند! جَیسا تُو نے فرمایا تھا وَیسا ہی ہُؤا اور اب بھی جگہ ہے ○ مالِک نے اُس نوکر سے کہا کہ سڑکوں اور کھیت کی باڑوں کی طرف جا اور لوگوں کو مجبُور کر کے

لا تاکہ میرا گھر بھر جائے ۞ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جو بُلائے گئے تھے ۲۴ اُن میں سے کوئی شخص میرا کھانا چکھنے نہ پائے گا ۞

۲۵ جب بُہت سے لوگ اُس کے ساتھ جا رہے تھے تو اُس نے پھر کر اُن سے کہا ۞ ۲۶ اگر کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بیوی اور بچوں اور بھائیوں اور بہنوں بلکہ اپنی جان سے بھی دُشمنی نہ کرے تو میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ۞ ۲۷ جو کوئی اپنی صلیب نہ اُٹھائے اور میرے پیچھے نہ آئے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ۞ ۲۸ کیونکہ تُم میں اَیسا کَون ہے کہ جب وہ ایک بُرج بنانا چاہے تو پہلے بَیٹھ کر لاگت کا حِساب نہ کرلے کہ آیا میرے پاس اُس کے تیار کرنے کا سامان ہے یا نہیں؟ ۞ ۲۹ اَیسا نہ ہو کہ جب نیو ڈال کر تیار نہ کر سکے تو سب دیکھنے والے یہ کہہ کر اُس پر ہنسنا شُروع کریں کہ ۞ ۳۰ اِس شخص نے عِمارت شُروع تو کی مگر تکمیل نہ کر سکا ۞ ۳۱ یا کَون اَیسا بادشاہ ہے جو دُوسرے بادشاہ سے لڑنے جاتا ہو اور پہلے بَیٹھ کر مشورہ نہ کرلے کہ آیا مَیں دس ہزار سے اُس کا مُقابلہ کر سکتا ہُوں یا نہیں جو بیس ہزار لے کر مجھ پر چڑھا آتا ہے؟ ۞ ۳۲ نہیں تو جب وہ ہنوز دُور ہی ہے ایلچی بھیج کر شرائطِ صُلح کی درخواست کرے گا ۞ ۳۳ پس اِسی طرح تُم میں سے جو کوئی اپنا سب کُچھ ترک نہ کرے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا ۞ ۳۴ نمک اچھا تو ہے لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کِس چیز سے مزہ دار کیا جائے گا؟ ۞ ۳۵ نہ وہ زمین کے کام کا رہا نہ کھاد کے۔ لوگ اُسے باہر پھینک دیتے ہیں۔ جس کے کان سُننے کے ہوں وہ سُن لے ۞

۱۵ باب ۱ سب محصُول لینے والے اور گُنہگار اُس کے پاس آتے تھے تا کہ اُس

۲ کی باتیں سُنیں ○ اور فریسی اور فقیہہ بڑبڑا کر کہنے لگے کہ یہ آدمی گُنہگاروں سے مِلتا اور اُن کے ساتھ کھانا کھاتا ہے ○

۳ اُس نے اُن سے یہ تمثیل کہی کہ ○ تُم میں کَون اَیسا آدمی ہے جِس کے ۴ پاس سَو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک کھو جائے تو ننانوے کو بیابان ۵ میں چھوڑ کر اُس کھوئی ہُوئی کو جب تک مِل نہ جائے ڈھُونڈتا نہ رہے؟ ○ پِھر جب ۶ مِل جاتی ہے تو وہ خُوش ہو کر اُسے کندھے پر اُٹھا لیتا ہے ○ اور گھر پہنچ کر دوستوں اور پڑوسیوں کو بُلاتا اور کہتا ہے میرے ساتھ خُوشی کرو کیوں کہ میری ۷ کھوئی ہُوئی بھیڑ مِل گئی ○ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِسی طرح ننانوے راست بازوں کی نِسبت جو تَوبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک تَوبہ کرنے والے گُنہگار کے باعث آسمان پر زیادہ خُوشی ہو گی ○

۸ یا کَون اَیسی عَورت ہے جِس کے پاس دس دِرہم ہوں اور ایک کھو جائے تو وہ چراغ جلا کر گھر میں جھاڑُو نہ دے اور جب تک مِل نہ جائے کوشِش سے ۹ ڈھُونڈتی نہ رہے؟ ○ اور جب مِل جائے تو اپنی دوستوں اور پڑوسنوں کو بُلا کر ۱۰ نہ کہے کہ میرے ساتھ خُوشی کرو کیوں کہ میرا کھویا ہُؤا دِرہم مِل گیا ○ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِسی طرح ایک تَوبہ کرنے والے گُنہگار کے باعث خُدا کے فرِشتوں کے سامنے خُوشی ہوتی ہے ○

۱۱ پِھر اُس نے کہا کہ کِسی شخص کے دو بیٹے تھے ○ اُن میں سے چھوٹے ۱۲ نے باپ سے کہا اَے باپ! مال کا جو حِصّہ مُجھ کو پہنچتا ہے مُجھے دے دے۔ ۱۳ اُس نے اپنا مال و متاع اُنہیں بانٹ دِیا ○ اور بہُت دِن نہ گُذرے کہ چھوٹا بیٹا

اپنا سب کچھ جمع کرکے دُور دراز مُلک کو روانہ ہُؤا اور وہاں اپنا مال بد چلنی
میں اُڑا دِیا۝ اور جب سب خرچ کرچُکا تو اُس مُلک میں سخت کال پڑا اور وہ ۱۴
مُحتاج ہونے لگا۝ پھر اُس مُلک کے ایک باشندہ کے ہاں جا پڑا۔ اُس نے اُس ۱۵
کو اپنے کھیتوں میں سُؤر چرانے بھیجا۝ اور اُسے آرزُو تھی کہ جو پھلیاں سُؤر ۱۶
کھاتے تھے اُنہی سے اپنا پیٹ بھرے مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا۝ پھر اُس نے ۱۷
ہوش میں آکر کہا میرے باپ کے کتنے ہی مزدُوروں کو اِفراط سے روٹی مِلتی ہے
اور مَیں یہاں بھُوکا مر رہا ہُوں!۝ مَیں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤں گا اور ۱۸
اُس سے کہُوں گا اَے باپ! مَیں آسمان کا اور تیری نظر میں گُنہگار ہُؤا۝ اب ۱۹
اِس لائِق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ مُجھے اپنے مزدُوروں جَیسا کرلے ۝
پس وہ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔ وہ ابھی دُور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر ۲۰
اُس کے باپ کو ترس آیا اور دَوڑ کر اُس کو گلے لگا لیا اور بوسے لِئے۝ بیٹے نے ۲۱
اُس سے کہا اَے باپ! مَیں آسمان کا اور تیری نظر میں گُنہگار ہُؤا۔ اب اِس
لائِق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۝ باپ نے اپنے نوکروں سے کہا اچھّے سے ۲۲
اچھا جامہ جلد نِکال کر اُسے پہناؤ اور اُس کے ہاتھ میں انگُوٹھی اور پاؤں میں
جُوتی پہناؤ۝ اور پلے ہُوئے بچھڑے کو لا کر ذبح کرو تاکہ ہم کھا کر خُوشی منائیں ۝ ۲۳
کیوں کہ میرا یہ بیٹا مُردہ تھا۔ اب زِندہ ہُؤا۔ کھو گیا تھا۔ اب مِلا ہے۔ پس ۲۴
وہ خُوشی منانے لگے۝ لیکن اُس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا۔ جب وہ آکر گھر کے ۲۵
نزدیک پُہنچا تو گانے بجانے اور ناچنے کی آواز سُنی۝ اور ایک نوکر کو بُلا کر دریافت ۲۶
کرنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟۝ اُس نے اُس سے کہا تیرا بھائی آگیا ہے اور ۲۷

۲۸ تیرے باپ نے پلا ہُوا بچھڑا ذبح کرایا ہے کیوں کہ اُسے بھلا چنگا پایا۞ وہ غُصّے
۲۹ ہُوا اور اندر جانا نہ چاہا مگر اُس کا باپ باہر جاکر اُسے منانے لگا۞ اُس نے اپنے
باپ سے جواب میں کہا دیکھ اِتنے برسوں سے مَیں تیری خِدمت کرتا ہُوں اور
کبھی تیری حُکم عُدُولی نہیں کی مگر مُجھے تُو نے کبھی ایک بکری کا بچّہ بھی نہ دِیا کہ
۳۰ اپنے دوستوں کے ساتھ خُوشی مناتا۞ لیکن جب تیرا یہ بیٹا آیا جِس نے تیرا مال و
۳۱ متاع کسبیوں میں اُڑا دِیا تو اُس کے لِئے تُو نے پلا ہُوا بچھڑا ذبح کرایا۞ اُس نے
اُس سے کہا بیٹا! تُو تو ہمیشہ میرے پاس ہے اور جو کُچھ میرا ہے وہ تیرا ہی
۳۲ ہے۞ لیکن خُوشی منانا اور شادمان ہونا مُناسب تھا کیوں کہ تیرا یہ بھائی مُردہ تھا۔
اب زِندہ ہُوا ۔ کھویا ہُوا تھا ۔ اب مِلا ہے۞

باب ۱۶

۱ پھر اُس نے شاگردوں سے بھی کہا کہ کِسی دَولت مند کا ایک مُختار تھا ۔
۲ اُس کی لوگوں نے اُس سے شِکایت کی کہ یہ تیرا مال اُڑاتا ہے۞ پس اُس نے
اُس کو بُلا کر کہا کہ یہ کیا ہے جو مَیں تیرے حق میں سُنتا ہُوں؟ اپنی مُختاری کا
۳ حِساب دے کیوں کہ آگے کو تُو مُختار نہیں رہ سکتا۞ اُس مُختار نے اپنے جی
میں کہا کہ کیا کرُوں؟ کیوں کہ میرا مالِک مُجھ سے مُختاری چھینے لیتا ہے ۔ مٹّی تو
۴ مُجھ سے کھودی نہیں جاتی اور بھیک مانگنے سے شرم آتی ہے۞ مَیں سمجھ گیا کہ
کیا کرُوں تاکہ جب مُختاری سے مَوقُوف ہو جاؤُں تو لوگ مُجھے اپنے گھروں میں
۵ جگہ دیں۞ پس اُس نے اپنے مالِک کے ایک ایک قرض دار کو بُلا کر پہلے سے پُوچھا
۶ کہ تُجھ پر میرے مالِک کا کیا آتا ہے؟۞ اُس نے کہا سَو من تیل ۔ اُس نے اُس سے
۷ کہا اپنی دستاویز لے اور جلد بیٹھ کر پچاس لِکھ دے۞ پھر دُوسرے سے کہا تُجھ پر کیا

آتا ہے؟ اُس نے کہا سَو من گیہوں ۔ اُس نے اُس سے کہا اپنی دستاویز لے کر
اسّی لِکھ دے ۝ اور مالک نے بے اِیمان مُختار کی تعرِیف کی اِس لِئے کہ اُس نے ۸
ہوشیاری کی تھی کیوں کہ اِس جہان کے فرزند اپنے ہم جِنسوں کے ساتھ مُعاملات
میں نُور کے فرزندوں سے زیادہ ہوشیار ہیں ۝ اور مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ ناراستی ۹
کی دَولت سے اپنے لِئے دوست پَیدا کرو تاکہ جب وہ جاتی رہے تو یہ تُم کو ہمیشہ
کے مسکنوں میں جگہ دیں ۝ جو تھوڑے سے تھوڑے میں دِیانت دار ہے وہ ۱۰
بُہت میں بھی دِیانت دار ہے اور جو تھوڑے سے تھوڑے میں بددِیانت ہے وہ
بُہت میں بھی بددِیانت ہے ۝ پس جب تُم ناراست دَولت میں دِیانت دار نہ ۱۱
ٹھہرے تو حقیقی دَولت کَون تُمہارے سُپُرد کرے گا؟ ۝ اور اگر تُم بیگانہ مال میں دِیانتدار ۱۲
نہ ٹھہرے تو جو تُمہارا اپنا ہے اُسے کَون تُمہیں دے گا؟ ۝ کوئی نَوکر دو مالِکوں کی ۱۳
خِدمت نہیں کرسکتا کیوں کہ یا تو ایک سے عداوت رکھّے گا اور دُوسرے سے
مُحبّت یا ایک سے مِلا رہے گا اور دُوسرے کو ناچیز جانے گا ۔ تُم خُدا اور دَولت
دونوں کی خِدمت نہیں کرسکتے ۝

فرِیسی جو زر دوست تھے اِن سب باتوں کو سُن کر اُسے ٹھٹّھے میں اُڑانے ۱۴
لگے ۝ اُس نے اُن سے کہا کہ تُم وہ ہو کہ آدمِیوں کے سامنے اپنے آپ کو راستباز ۱۵
ٹھہراتے ہو لیکن خُدا تُمہارے دِلوں کو جانتا ہے کیوں کہ جو چیز آدمِیوں کی نظر میں
عالی قدر ہے وہ خُدا کے نزدِیک مکرُوہ ہے ۝ شرِیعت اور انبیاء یُوحنّا تک رہے۔ ۱۶
اُس وقت سے خُدا کی بادشاہی کی خُوشخبری دی جاتی ہے اور ہر ایک زور مار کر
اُس میں داخِل ہوتا ہے ۝ لیکن آسمان اور زمِین کا ٹل جانا شرِیعت کے ایک ۱۷

۱۸ نُقطہ کے مِٹ جانے سے آسان ہے۝ جو کوئی اپنی بِیوی کو چھوڑ کر دُوسری سے بیاہ کرے وہ زِنا کرتا ہے اور جو شخص شَوہر کی چھوڑی ہُوئی عَورت سے بیاہ کرے وہ بھی زِنا کرتا ہے۝

۱۹ ایک دَولت مند تھا جو ارغوانی اور مِہین کپڑے پہنتا اور ہر روز خُوشی مناتا اور
۲۰ شان و شَوکت سے رہتا تھا۝ اور لعزر نام ایک غریب ناسُوروں سے بھرا ہُؤا اُس
۲۱ کے دروازہ پر ڈالا گیا تھا۝ اُسے آرزُو تھی کہ دَولت مند کی میز سے گِرے ہُوئے
۲۲ ٹُکڑوں سے اپنا پیٹ بھرے بلکہ کُتّے بھی آ کر اُس کے ناسُور چاٹتے تھے۝ اور ایسا ہُؤا کہ وہ غریب مر گیا اور فرشتوں نے اُسے لے جا کر ابرہام کی گود میں پُہنچا
۲۳ دِیا اور دَولت مند بھی مُؤا اور دفن ہُؤا۝ اُس نے عالمِ ارواح کے درمیان عذاب میں مُبتلا ہو کر اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور ابرہام کو دُور سے دیکھا اور اُس کی گود
۲۴ میں لعزر کو۝ اور اُس نے پُکار کر کہا اَے باپ ابرہام مُجھ پر رحم کر کے لعزر کو بھیج کہ اپنی اُنگلی کا سِرا پانی میں بھگو کر میری زبان تر کرے کیوں کہ مَیں اِس آگ میں
۲۵ تڑپتا ہُوں۝ ابرہام نے کہا بیٹا! یاد کر کہ تُو اپنی زِندگی میں اپنی اچھّی چیزیں لے چُکا اور اُسی طرح لعزر بُری چیزیں لیکن اب وہ یہاں تسلّی پاتا ہے اور تُو تڑپتا ہے۝
۲۶ اور اِن سب باتوں کے سِوا ہمارے تُمہارے درمیان ایک بڑا گڑھا واقع ہے۔ ایسا کہ جو یہاں سے تُمہاری طرف پار جانا چاہیں نہ جا سکیں اور نہ کوئی اُدھر سے ہماری
۲۷ طرف آ سکے۝ اُس نے کہا پس اَے باپ! مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ تُو اُسے
۲۸ میرے باپ کے گھر بھیج۝ کیوں کہ میرے پانچ بھائی ہیں تاکہ وہ اُن کے سامنے اِن باتوں کی گواہی دے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ بھی اِس عذاب کی جگہ میں آئیں۝

ابرہام نے اُس سے کہا اُن کے پاس مُوسیٰ اور انبیا تو ہیں۔ اُن کی سُنیں ۞ ۲۹
اُس نے کہا نہیں اَے باپ ابرہام۔ ہاں اگر کوئی مُردوں میں سے اُن کے پاس ۳۰
جائے تو وہ توبہ کریں گے ۞ اُس نے اُس سے کہا کہ جب وہ مُوسیٰ اور نبیوں ۳۱
ہی کی نہیں سُنتے تو اگر مُردوں میں سے کوئی جی اُٹھے تو اُس کی بھی نہ مانیں گے ۞

بابُ ۱۷ — پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا یہ نہیں ہو سکتا کہ ٹھوکریں نہ لگیں ۱
لیکن اُس پر افسوس ہے جس کے باعث سے لگیں! ۞ اِن چھوٹوں میں سے ایک ۲
کو ٹھوکر کھلانے کی بہ نسبت اُس شخص کے لِئے یہ مُفید ہوتا کہ چکّی کا پاٹ اُس
کے گلے میں لٹکایا جاتا اور وہ سمُندر میں پھینکا جاتا ۞ خبردار رہو! اگر تیرا بھائی ۳
گُناہ کرے تو اُسے ملامت کر۔ اگر توبہ کرے تو اُسے مُعاف کر ۞ اور اگر وہ ایک ۴
دِن میں سات دفعہ تیرا گُناہ کرے اور ساتوں دفعہ تیرے پاس پھر آکر کہے کہ
توبہ کرتا ہُوں تو اُسے مُعاف کر ۞

اِس پر رسُولوں نے خُداوند سے کہا ہمارے اِیمان کو بڑھا ۞ خُداوند نے کہا ۵ ۶
کہ اگر تُم میں رائی کے دانے کے برابر بھی اِیمان ہوتا اور تُم اِس تُوت کے درخت
سے کہتے کہ جڑ سے اُکھڑ کر سمندر میں جا لگ تو تُمہاری مانتا ۞ مگر تُم میں سے اَیسا ۷
کَون ہے جس کا نوکر ہل جوتتا یا گلّہ بانی کرتا ہو اور جب وہ کھیت سے آئے تو
اُس سے کہے کہ جلد آکر کھانا کھانے بَیٹھ ۞ اور یہ نہ کہے کہ میرا کھانا تیّار کر اور ۸
جب تک مَیں کھاؤُں پیِیُوں کمر باندھ کر میری خِدمت کر۔ اُس کے بعد تُو خُود کھا
پی لینا؟ ۞ کیا وہ اِس لِئے اُس نوکر کا اِحسان مانے گا کہ اُس نے اُن باتوں ۹
کی جن کا حُکم ہُؤا تعمیل کی؟ ۞ اِسی طرح تُم بھی جب اُن سب باتوں کی جن کا ۱۰

تُمہیں حُکم ہُؤا تعمیل کر چکو تو کہو کہ ہم نِکمّے نوکر ہیں۔ جو ہم پر کرنا فرض تھا وُہی کیا ہے ۝

۱۱ اور اَیسا ہُؤا کہ یروشلیم کو جاتے ہُوئے وہ سامریہ اور گلیل کے بیچ سے
۱۲ ہو کر جا رہا تھا ۝ اور ایک گاؤں میں داخل ہوتے وقت دس کوڑھی اُس کو مِلے ۝
۱۳ اُنہوں نے دُور کھڑے ہو کر بلند آواز سے کہا اَے یسُوعؔ! اَے صاحب!
۱۴ ہم پر رحم کر ۝ اُس نے اُنہیں دیکھ کر کہا جاؤ۔ اپنے تئیں کاہنوں کو دِکھاؤ اور
۱۵ اَیسا ہُؤا کہ وہ جاتے جاتے پاک صاف ہو گئے ۝ پھر اُن میں سے ایک یہ دیکھ کر
۱۶ کہ مَیں شِفا پا گیا بلند آواز سے خُدا کی تمجید کرتا ہُؤا لَوٹا ۝ اور مُنہ کے بل یسُوعؔ
۱۷ کے پاؤں پر گِر کر اُس کا شُکر کرنے لگا اور وہ سامری تھا ۝ یسُوعؔ نے جواب
۱۸ میں کہا کیا دسوں پاک صاف نہ ہُوئے؟ پھر وہ نَو کہاں ہیں؟ ۝ کیا اِس پردیسی
۱۹ کے سِوا اَور نہ نِکلے جو لَوٹ کر خُدا کی تمجید کرتے؟ ۝ پھر اُس سے کہا اُٹھ کر چلا جا۔ تیرے اِیمان نے تجھے اچھّا کیا ہے ۝

۲۰ جب فریسیوں نے اُس سے پُوچھا کہ خُدا کی بادشاہی کب آئے گی؟ تو اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ خُدا کی بادشاہی ظاہِری طَور پر نہ آئے گی ۝
۲۱ اور لوگ یہ نہ کہیں گے کہ دیکھو یہاں ہے! یا وہاں ہے! کیونکہ دیکھو خُدا کی بادشاہی تُمہارے درمیان ہے ۝

۲۲ اُس نے شاگردوں سے کہا وہ دِن آئیں گے کہ تُم کو اِبنِ آدم کے دِنوں
۲۳ میں سے ایک دِن کو دیکھنے کی آرزُو ہو گی اور نہ دیکھو گے ۝ اور لوگ تُم سے کہیں گے کہ دیکھو وہاں ہے! یا دیکھو یہاں ہے! مگر تُم چلے نہ جانا نہ اُن کے

پیچھے ہو لینا۝ کیوں کہ جَیسے بجلی آسمان کی ایک طرف سے کوند کر دُوسری طرف ۲۴
چمکتی ہے وَیسے ہی اِبنِ آدم اپنے دِن میں ظاہر ہو گا۝ لیکن پہلے ضرُور ہے ۲۵
کہ وُہ بہُت دُکھ اُٹھائے اور اِس زمانہ کے لوگ اُسے ردّ کریں۝ اور جَیسا نُوحؔ ۲۶
کے دِنوں میں ہُؤا تھا اُسی طرح اِبنِ آدم کے دِنوں میں بھی ہو گا۝ کہ لوگ ۲۷
کھاتے پیتے تھے اور اُن میں بیاہ شادی ہوتی تھی۔ اُس دِن تک جب نُوحؔ
کشتی میں داخِل ہُؤا اور طُوفان نے آکر سب کو ہلاک کِیا۝ اور جیسا لُوطؔ کے ۲۸
دِنوں میں ہُؤا تھا کہ لوگ کھاتے پیتے اور خرِید و فروخت کرتے اور درخت لگاتے
اور گھر بناتے تھے۝ لیکن جس دِن لُوطؔ سدُومؔ سے نِکلا آگ اور گندھک نے ۲۹
آسمان سے برس کر سب کو ہلاک کِیا۝ اِبنِ آدم کے ظاہِر ہونے کے دِن بھی ۳۰
اَیسا ہی ہو گا۝ اُس دِن جو کوٹھے پر ہو اور اُس کا اسباب گھر میں ہو وہ اُسے ۳۱
لینے کو نہ اُترے اور اِسی طرح جو کھیت میں ہو وہ پیچھے کو نہ لَوٹے۝ لُوطؔ کی ۳۲
بیوی کو یاد رکھو۝ جو کوئی اپنی جان بچانے کی کوشِش کرے وہ اُسے کھوئے گا ۳۳
اور جو کوئی اُسے کھوئے وہ اُس کو زِندہ رکھّے گا۝ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ ۳۴
اُس رات دو آدمی ایک چارپائی پر سوتے ہوں گے۔ ایک لے لِیا جائے گا اور
دُوسرا چھوڑ دِیا جائے گا۝ دو عَورتیں ایک ساتھ چکّی پِیستی ہوں گی۔ ایک لے لی ۳۵
جائے گی اور دُوسری چھوڑ دی جائے گی۝ [دو آدمی کھیت میں ہوں گے [۳۶]
ایک لے لِیا جائے گا اور دُوسرا چھوڑ دِیا جائے گا]۝ اُنہوں نے جواب میں اُس ۳۷
سے کہا کہ اَے خُداوند! یہ کہاں ہو گا؟ اُس نے اُن سے کہا جہاں مُردار ہے
وہاں گِدھ بھی جمع ہوں گے۝

۱۸ ۱ پھر اُس نے اِس غرض سے کہ ہر وقت دُعا کرتے رہنا اور ہمت نہ ہارنا
۲ چاہیئے اُن سے یہ تمثیل کہی کہ ○ کِسی شہر میں ایک قاضی تھا۔ نہ وہ خُدا سے ڈرتا
۳ نہ آدمی کی کچھ پروا کرتا تھا ○ اور اُسی شہر میں ایک بیوہ تھی جو اُس کے پاس آکر
۴ یہ کہا کرتی تھی کہ میرا اِنصاف کرکے مجھے مُدّعی سے بچا ○ اُس نے کچھ عرصہ تک تو
نہ چاہا لیکن آخر اُس نے اپنے جی میں کہا کہ گو مَیں نہ خُدا سے ڈرتا اور نہ
۵ آدمیوں کی کچھ پروا کرتا ہُوں ○ تَو بھی اِس لِئے کہ یہ بیوہ مجھے ستاتی ہے مَیں
اِس کا انصاف کروں گا۔ اَیسا نہ ہو کہ یہ بار بار آکر آخر کو میرا ناک میں دَم کرے ○
۶ خُداوند نے کہا سنو یہ بے اِنصاف قاضی کیا کہتا ہے ○ پس کیا خُدا اپنے برگزیدوں
۷ کا اِنصاف نہ کرے گا جو رات دِن اُس سے فریاد کرتے ہیں؟ اور کیا وہ اُن کے
۸ بارے میں دیر کرے گا؟ ○ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ وہ جلد اُن کا اِنصاف کرے گا۔
تَو بھی جب اِبنِ آدم آئے گا تو کیا زمین پر اِیمان پائے گا؟ ○
۹ پھر اُس نے بعض لوگوں سے جو اپنے پر بھروسا رکھتے تھے کہ ہم راستباز
۱۰ ہیں اور باقی آدمیوں کو ناچیز جانتے تھے یہ تمثیل کہی ○ کہ دو شخص ہیکل میں دُعا
۱۱ کرنے گئے۔ ایک فریسی۔ دُوسرا محصُول لینے والا ○ فریسی کھڑا ہو کر اپنے جی میں
یُوں دُعا کرنے لگا کہ اَے خُدا! مَیں تیرا شُکر کرتا ہُوں کہ باقی آدمیوں کی طرح ظالم
۱۲ بے اِنصاف زِناکار یا اِس محصُول لینے والے کی مانند نہیں ہُوں ○ مَیں ہفتہ میں دو
۱۳ بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری آمدنی پر دہ یکی دیتا ہُوں ○ لیکن محصُول لینے والے نے
دُور کھڑے ہو کر اِتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ
۱۴ کر کہا کہ اَے خُدا! مجھ گنہگار پر رحم کر ○ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ یہ شخص دُوسرے

کی نِسبت راستباز ٹھہر کر اپنے گھر گیا کیوں کہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کِیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کِیا جائے گا ۝

۱۵ پھر لوگ اپنے چھوٹے بچّوں کو بھی اُس کے پاس لانے لگے تا کہ وہ اُن کو چھُوئے اور شاگِردوں نے دیکھ کر اُن کو جِھڑکا ۝ ۱۶ مگر یسُوعؔ نے بچّوں کو اپنے پاس بُلایا اور کہا کہ بچّوں کو میرے پاس آنے دو اور اُنہیں منع نہ کرو کیوں کہ خُدا کی بادشاہی اَیسوں ہی کی ہے ۝ ۱۷ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی خُدا کی بادشاہی کو بچّے کی طرح قبُول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخِل نہ ہوگا ۝

۱۸ پھر کِسی سردار نے اُس سے یہ سوال کِیا کہ اَے نیک اُستاد! مَیں کیا کرُوں تا کہ ہمیشہ کی زِندگی کا وارِث بنُوں؟ ۝ ۱۹ یسُوعؔ نے اُس سے کہا تُو مُجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خُدا ۝ ۲۰ تُو حُکموں کو تو جانتا ہے۔ زِنا نہ کر۔ خُون نہ کر۔ چوری نہ کر۔ جھُوٹی گواہی نہ دے۔ اپنے باپ کی اور ماں کی عِزّت کر ۝ ۲۱ اُس نے کہا مَیں نے لڑکپن سے اِن سب پر عمل کِیا ہے ۝ ۲۲ یسُوعؔ نے یہ سُن کر اُس سے کہا ابھی تک تُجھ میں ایک بات کی کمی ہے۔ اپنا سب کُچھ بیچ کر غرِیبوں کو بانٹ دے۔ تُجھے آسمان پر خزانہ مِلے گا اور آ کر میرے پیچھے ہو لے ۝ ۲۳ یہ سُن کر وہ بہُت غمگِین ہُؤا کیوں کہ بڑا دَولت مند تھا ۝ ۲۴ یسُوعؔ نے اُس کو دیکھ کر کہا کہ دَولت مندوں کا خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہونا کَیسا مُشکِل ہے! ۝ ۲۵ کیوں کہ اُونٹ کا سُوئی کے ناکے میں سے نِکل جانا اِس سے آسان ہے کہ دَولتمند خُدا کی بادشاہی میں داخِل ہو ۝ ۲۶ سُننے والوں نے کہا تو پھر کَون نجات پا سکتا ہے؟ ۝ ۲۷ اُس نے کہا جو اِنسان سے نہیں ہو سکتا وہ خُدا سے ہو سکتا ہے ۝

۲۸ پطرس نے کہا دیکھ ہم تو اپنا گھر بار چھوڑ کر تیرے پیچھے ہو لیے ہیں ○ اُس نے
۲۹ اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ ایسا کوئی نہیں جس نے گھر یا بیوی یا
۳۰ بھائیوں یا ماں باپ یا بچّوں کو خُدا کی بادشاہی کی خاطر چھوڑ دِیا ہو ○ اور اِس زمانہ میں کئی گُنا زیادہ نہ پائے اور آنے والے عالم میں ہمیشہ کی زِندگی ○
۳۱ پھر اُس نے اُن بارہ کو ساتھ لے کر اُن سے کہا کہ دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں اور جتنی باتیں نبیوں کی معرفت لکھی گئی ہیں اِبنِ آدم کے حق میں پُوری ہونگی ○
۳۲ کیوں کہ وہ غیر قوم والوں کے حوالے کیا جائیگا اور لوگ اُس کو ٹھٹھوں میں اُڑائینگے
۳۳ اور بے عزّت کریں گے اور اُس پر تھوکیں گے ○ اور اُس کو کوڑے مارینگے
۳۴ اور قتل کریں گے اور وہ تیسرے دِن جی اُٹھے گا ○ لیکن اُنہوں نے اِن میں سے کوئی بات نہ سمجھی اور یہ قول اُن پر پوشیدہ رہا اور اِن باتوں کا مطلب اُن کی سمجھ میں نہ آیا ○

۳۵ جب وہ چلتے چلتے یریحُو کے نزدیک پہنچا تو ایسا ہُوا کہ ایک اندھا راہ کے
۳۶ کنارے بیٹھا ہُوا بھیک مانگ رہا تھا ○ وہ بھیڑ کے جانے کی آواز سُن کر پُوچھنے لگا
۳۷ کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟ ○ اُنہوں نے اُسے خبر دی کہ یسُوعؔ ناصری جا رہا ہے ○
۳۸ اُس نے چِلّا کر کہا اَے یسُوعؔ اِبنِ داؤُد مُجھ پر رحم کر ○ جو آگے جاتے تھے وہ اُس
۳۹ کو ڈانٹنے لگے کہ چُپ رہے مگر وہ اَور بھی چِلّایا کہ اَے اِبنِ داؤُد مُجھ پر رحم کر ○
۴۰ یسُوعؔ نے کھڑے ہو کر حُکم دِیا کہ اُس کو میرے پاس لاؤ۔ جب وہ نزدیک آیا تو
۴۱ اُس نے اُس سے یہ پُوچھا ○ تُو کیا چاہتا ہے کہ مَیں تیرے لیے کرُوں؟ اُس نے
۴۲ کہا اَے خُداوند یہ کہ مَیں بینا ہو جاؤُں ○ یسُوعؔ نے اُس سے کہا بینا ہو جا۔ تیرے

ایمان نے تُجھے اچھا کیا۔ وہ اُسی دم بینا ہوگیا اور خُدا کی تمجید کرتا ہُؤا اُس کے ۴۳ پیچھے ہو لیا اور سب لوگوں نے دیکھ کر خُدا کی حمد کی۔

۱۹ وہ یریحُو میں داخل ہو کر جا رہا تھا۔ اور دیکھو زکّائی نام ایک آدمی تھا جو ۱، ۲ محصُول لینے والوں کا سردار اور دَولت مند تھا۔ وہ یسُوع کو دیکھنے کی کوشش ۳ کرتا تھا کہ کَون سا ہے لیکن بِھیڑ کے سبب سے دیکھ نہ سکتا تھا۔ اِس لِئے کہ اُس کا قد چھوٹا تھا۔ پس اُسے دیکھنے کے لِئے آگے دَوڑ کر ایک گُولر کے پیڑ پر ۴ چڑھ گیا کیوں کہ وہ اُسی راہ سے جانے کو تھا۔ جب یسُوع اُس جگہ پُہنچا تو اُوپر ۵ نگاہ کر کے اُس سے کہا اَے زکّائی جلد اُتر آ کیوں کہ آج مُجھے تیرے گھر رہنا ضرُور ہے۔ وہ جلد اُتر کر اُس کو خُوشی سے اپنے گھر لے گیا۔ جب لوگوں نے ۶، ۷ یہ دیکھا تو سب بڑبڑا کر کہنے لگے کہ وہ تو ایک گُنہگار شخص کے ہاں جا اُترا۔ اور زکّائی ۸ نے کھڑے ہو کر خُداوند سے کہا اَے خُداوند دیکھ مَیں اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ہُوں اور اگر کِسی کا کُچھ ناحق لے لیا ہے تو اُس کو چَوگُنا ادا کرتا ہُوں۔ یسُوع ۹ نے اُس سے کہا آج اِس گھر میں نجات آئی ہے۔ اِس لِئے کہ یہ بھی ابرہام کا بیٹا ہے۔ کیوں کہ اِبنِ آدم کھوئے ہُوؤں کو ڈھُونڈنے اور نجات دینے آیا ہے۔ ۱۰

جب وہ اِن باتوں کو سُن رہے تھے تو اُس نے ایک تمثیل بھی کہی۔ اِس ۱۱ لِئے کہ یرُوشلیم کے نزدیک تھا اور وہ گُمان کرتے تھے کہ خُدا کی بادشاہی ابھی ظاہر ہُؤا چاہتی ہے۔ پس اُس نے کہا کہ ایک امِیر دُور دراز مُلک کو چلا تاکہ بادشاہی ۱۲ حاصل کر کے پھر آئے۔ اُس نے اپنے نوکروں میں سے دس کو بُلا کر اُنہیں دس ۱۳ اشرفیاں دِیں اور اُن سے کہا کہ میرے واپس آنے تک لین دین کرنا۔ لیکن اُس ۱۴

کے شہر کے آدمی اُس سے عداوت رکھتے تھے اور اُس کے پیچھے ایلچیوں کی
۱۵ زبانی کہلا بھیجا کہ ہم نہیں چاہتے کہ یہ ہم پر بادشاہی کرے ۝ جب وہ بادشاہی حاصل
کرکے پھر آیا تو ایسا ہُؤا کہ اُن نوکروں کو بُلا بھیجا جن کو روپیہ دیا تھا۔ تاکہ معلُوم
۱۶ کرے کہ اُنہوں نے لین دین سے کیا کیا کمایا ۝ پہلے نے حاضر ہو کر کہا اَے خُداوند
۱۷ تیری اشرفی سے دس اشرفیاں پیدا ہُوئیں ۝ اُس نے اُس سے کہا اَے اچھے نوکر
شاباش! اِس لِئے کہ تُو نہایت تھوڑے میں دیانتدار نِکلا اب تُو دس شہروں پر
۱۸ اختیار رکھ ۝ دُوسرے نے آکر کہا اَے خُداوند تیری اشرفی سے پانچ اشرفیاں پیدا
۱۹ ہُوئیں ۝ اُس نے اُس سے بھی کہا کہ تُو بھی پانچ شہروں کا حاکم ہو ۝ تیسرے نے
۲۰ آکر کہا اَے خُداوند دیکھ تیری اشرفی یہ ہے جس کو مَیں نے رُومال میں باندھ رکھّا ۝
۲۱ کیوں کہ مَیں تُجھ سے ڈرتا تھا۔ اِس لِئے کہ تُو سخت آدمی ہے۔ جو تُو نے نہیں رکھّا
۲۲ اُسے اُٹھا لیتا ہے اور جو تُو نے نہیں بویا اُسے کاٹتا ہے ۝ اُس نے اُس سے
کہا اَے شریر نوکر مَیں تُجھ کو تیرے ہی مُنہ سے مُلزم ٹھہراتا ہُوں۔ تُو مُجھے جانتا تھا کہ
سخت آدمی ہُوں اور جو مَیں نے نہیں رکھّا اُسے اُٹھا لیتا اور جو نہیں بویا اُسے کاٹتا
۲۳ ہُوں ۝ پھر تُو نے میرا روپیہ ساہوکار کے ہاں کیوں نہ رکھ دیا کہ مَیں آکر اُسے سُود
۲۴ سمیت لے لیتا؟ ۝ اور اُس نے اُن سے کہا جو پاس کھڑے تھے کہ وہ اشرفی اُس
۲۵ سے لے لو اور دس اشرفی والے کو دے دو ۝ (اُنہوں نے اُس سے کہا اَے
۲۶ خُداوند اُس کے پاس دس اشرفیاں تو ہیں) ۝ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ جس کے
پاس ہے اُس کو دیا جائے گا اور جس کے پاس نہیں اُس سے وہ بھی لے
۲۷ لیا جائے گا جو اُس کے پاس ہے ۝ مگر میرے اُن دُشمنوں کو جنہوں نے نہ چاہا تھا

کہ مَیں اُن پر بادشاہی کروں یہاں لاکر میرے سامنے قتل کرو ؎

یہ باتیں کہہ کر وہ یرُوشلیم کی طرف اُن کے آگے آگے چلا ؎ ۲۸

جب وہ اُس پہاڑ پر جو زیتُون کا کہلاتا ہے بیتؔ فگے اور بیتؔ عنیاہ کے ۲۹
نزدیک پُہنچا تو اَیسا ہُؤا کہ اُس نے شاگردوں میں سے دو کو یہ کہہ کر بھیجا ؎ کہ سامنے ۳۰
کے گاؤں میں جاؤ اور اُس میں داخِل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچّہ بندھا ہُؤا ملیگا
جِس پر کبھی کوئی آدمی سوار نہیں ہُؤا۔ اُسے کھول لاؤ ؎ اور اگر کوئی تم سے پُوچھے ۳۱
کہ کیوں کھولتے ہو؟ تو یُوں کہہ دینا کہ خُداوند کو اِس کی ضرُورت ہے ؎ پس جو بھیجے ۳۲
گئے تھے اُنہوں نے جا کر جَیسا اُس نے اُن سے کہا تھا وَیسا ہی پایا ؎ جب گدھی ۳۳
کے بچّہ کو کھول رہے تھے تو اُس کے مالکوں نے اُن سے کہا کہ اِس بچّہ کو کیوں
کھولتے ہو؟ ؎ اُنہوں نے کہا کہ خُداوند کو اِس کی ضرُورت ہے ؎ وہ اُس کو یسُوعؔ ۳۴ ۳۵
کے پاس لے آئے اور اپنے کپڑے اُس بچّہ پر ڈال کر یسُوعؔ کو سوار کیا ؎ جب ۳۶
جا رہا تھا تو وہ اپنے کپڑے راہ میں بچھاتے جاتے تھے ؎ اور جب وہ شہر کے ۳۷
نزدیک زیتُون کے پہاڑ کے اُتار پر پُہنچا تو شاگردوں کی ساری جماعت اُن سب
معجزوں کے سبب سے جو اُنہوں نے دیکھے تھے خُوش ہو کر بلند آواز سے خُدا
کی حمد کرنے لگی ؎ کہ مبارک ہے وہ بادشاہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔ آسمان ۳۸
پر صُلح اور عالمِ بالا پر جلال! ؎ بِھیڑ میں سے بعض فریسیوں نے اُس سے کہا اَے ۳۹
اُستاد! اپنے شاگِردوں کو ڈانٹ دے ؎ اُس نے جواب میں کہا مَیں تُم سے کہتا ۴۰
ہُوں کہ اگر یہ چُپ رہیں تو پتھر چِلّا اُٹھیں گے ؎

جب نزدیک آ کر شہر کو دیکھا تو اُس پر رویا اور کہا ؎ کاش کہ تُو اپنے اِسی دِن ۴۱ ۴۲

۴۳ میں سلامتی کی باتیں جانتا! مگر اب وہ تیری آنکھوں سے چھپ گئی ہیں ○ کیونکہ وہ دن تجھ پر آئیں گے کہ تیرے دُشمن تیرے گِرد مورچہ باندھ کر تجھے گھیر لیں گے
۴۴ اور ہر طرف سے تنگ کریں گے ○ اور تجھ کو اور تیرے بچّوں کو جو تجھ میں ہیں زمین پر دے پٹکیں گے اور تجھ میں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ چھوڑیں گے اِس لِئے کہ تُو نے اُس وقت کو نہ پہچانا جب تجھ پر نِگاہ کی گئی ○

۴۵ پھر وہ ہَیکل میں جا کر بیچنے والوں کو نِکالنے لگا ○ اور اُن سے کہا لکھا ۴۶ ہے کہ میرا گھر دُعا کا گھر ہوگا مگر تُم نے اُس کو ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دِیا ○

۴۷ اور وہ ہر روز ہَیکل میں تعلیم دیتا تھا مگر سردار کاہن اور فقیہ اور قَوم کے ۴۸ رئیس اُس کے ہلاک کرنے کی کوشش میں تھے ○ لیکن کوئی تدبیر نہ نِکال سکے کہ یہ کِس طرح کریں کیوں کہ سب لوگ بڑے شَوق سے اُس کی سُنتے تھے ○

باب ۲۰ ۱ اُن دِنوں میں ایک روز اَیسا ہُؤا کہ جب وہ ہَیکل میں لوگوں کو تعلیم اور خُوشخبری دے رہا تھا تو سردار کاہن اور فقیہ بُزرگوں کے ساتھ اُس کے پاس
۲ آکھڑے ہُوئے ○ اور کہنے لگے کہ ہمیں بتا۔ تُو اِن کاموں کو کِس اِختیار سے
۳ کرتا ہے یا کَون ہے جِس نے تجھ کو یہ اِختیار دِیا ہے؟ ○ اُس نے جواب میں اُن
۴ سے کہا کہ مَیں بھی تُم سے ایک بات پُوچھتا ہُوں۔ مجھے بتاؤ ○ یُوحنّا کا بپتسمہ آسمان
۵ کی طرف سے تھا یا اِنسان کی طرف سے؟ ○ اُنہوں نے آپس میں صلاح کی کہ اگر ہم کہیں آسمان کی طرف سے تو وہ کہے گا تُم نے کیوں اُس کا یقین نہ کِیا؟ ○
۶ اور اگر کہیں کہ اِنسان کی طرف سے تو سب لوگ ہم کو سنگسار کریں گے کیوں کہ
۷ اُنہیں یقین ہے کہ یُوحنّا نبی تھا ○ پس اُنہوں نے جواب دِیا ہم نہیں جانتے کہ

۸ کِس کی طرف سے تھا۔ یِسُوعؔ نے اُن سے کہا مَیں بھی تُمہیں نہیں بتاتا کہ اِن کاموں کو کِس اِختیار سے کرتا ہُوں۔

۹ پھر اُس نے لوگوں سے یہ تمثیل کہنی شُروع کی کہ ایک شخص نے تاکِستان لگا کر باغبانوں کو ٹھیکے پر دِیا اور ایک بڑی مُدّت کے لِئے پردیس چلا گیا۔ ۱۰ اور پھل کے مَوسم پر اُس نے ایک نَوکر باغبانوں کے پاس بھیجا تاکہ وہ تاکِستان کے پھل کا حِصّہ اُسے دیں لیکن باغبانوں نے اُس کو پِیٹ کر خالی ہاتھ لَوٹا دِیا۔ ۱۱ پھر اُس نے ایک اَور نَوکر بھیجا۔ اُنہوں نے اُس کو بھی پِیٹ کر اور بے عِزّت کرکے خالی ہاتھ لَوٹا دِیا۔ ۱۲ پھر اُس نے تیسرا بھیجا۔ اُنہوں نے اُس کو بھی زخمی کرکے نِکال دِیا۔ ۱۳ اِس پر تاکِستان کے مالِک نے کہا کہ کیا کرُوں؟ مَیں اپنے پیارے بیٹے کو بھیجُوں گا۔ ۱۴ شاید اُس کا لِحاظ کریں۔ جب باغبانوں نے اُسے دیکھا تو آپس میں صلاح کرکے کہا یہی وارِث ہے۔ ۱۵ اِسے قتل کریں کہ مِیراث ہماری ہو جائے۔ پس اُس کو تاکِستان سے باہر نِکال کر قتل کِیا۔ اب تاکِستان کا مالِک اُن کے ساتھ کیا کرے گا؟ ۱۶ وہ آکر اُن باغبانوں کو ہلاک کرے گا اور تاکِستان اَوروں کو دے دے گا۔ ۱۷ اُنہوں نے یہ سُن کر کہا خُدا نہ کرے۔ اُس نے اُن کی طرف دیکھ کر کہا۔ پھر یہ کیا لِکھا ہے کہ جِس پتھّر کو معماروں نے ردّ کِیا وُہی کونے کے سِرے کا پتھّر ہو گیا؟ ۱۸ جو کوئی اُس پتھّر پر گِرے گا اُس کے ٹُکڑے ٹُکڑے ہو جائیں گے لیکن جِس پر وہ گِرے گا اُسے پِیس ڈالے گا۔

۱۹ اُسی گھڑی فقِیہوں اور سردار کاہِنوں نے اُسے پکڑنے کی کوشِش کی مگر ۲۰ لوگوں سے ڈرے کیونکہ وہ سمجھ گئے تھے کہ اُس نے یہ تمثیل ہم پر کہی۔ اور

وہ اُس کی تاک میں لگے اور جاسُوس بھیجے کہ راستباز بن کر اُس کی کوئی بات پکڑیں
۲۱ تاکہ اُس کو حاکم کے قبضہ اور اِختیار میں دے دیں ۝ اُنہوں نے اُس سے یہ
سوال کِیا کہ اَے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تیرا کلام اور تعلیم دُرُست ہے اور تُو کِسی
۲۲ کی طرف داری نہیں کرتا بلکہ سچّائی سے خُدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے ۝ ہمیں قَیصر کو
۲۳ خراج دینا روا ہے یا نہیں؟ ۝ اُس نے اُن کی مکّاری معلُوم کر کے اُن سے
۲۴ کہا ۝ ایک دینار مُجھے دِکھاؤ- اُس پر کِس کی صُورت اور نام ہے؟ اُنہوں نے کہا
۲۵ قَیصر کا ۝ اُس نے اُن سے کہا پس جو قَیصر کا ہے قَیصر کو اور جو خُدا کا ہے خُدا کو
۲۶ ادا کرو ۝ وہ لوگوں کے سامنے اُس قول کو پکڑ نہ سکے بلکہ اُس کے جواب سے
تعجّب کر کے چُپ ہو رہے ۝

۲۷ پھر صدُوقی جو کہتے ہیں کہ قیامت ہے ہی نہیں اُن میں سے بعض نے
۲۸ اُس کے پاس آ کر یہ سوال کِیا کہ ۝ اَے اُستاد مُوسیٰ نے ہمارے لِئے لِکھا ہے
کہ اگر کِسی کا بیاہا ہُؤا بھائی بے اَولاد مَر جائے تو اُس کا بھائی اُس کی بیوی کو
۲۹ کر لے اور اپنے بھائی کے لِئے نسل پَیدا کرے ۝ چُنانچہ سات بھائی تھے۔ پہلے
۳۰ نے بیوی کی اور بے اَولاد مر گیا ۝ پھر دُوسرے نے اُسے لِیا اور تیسرے نے بھی ۝
۳۱ ۳۲ ۳۳ اِسی طرح ساتوں بے اَولاد مر گئے ۝ آخر کو وہ عَورت بھی مر گئی ۝ پس قیامت میں
وہ عَورت اُن میں سے کِس کی بیوی ہو گی؟ کیوں کہ وہ ساتوں کی بیوی بنی تھی ۝
۳۴ یسُوؔع نے اُن سے کہا کہ اِس جہان کے فرزندوں میں تو بیاہ شادی ہوتی ہے ۝
۳۵ لیکن جو لوگ اِس لائِق ٹھہریں گے کہ اُس جہان کو حاصِل کریں اور مُردوں میں
۳۶ سے جی اُٹھیں اُن میں بیاہ شادی نہ ہو گی ۝ کیوں کہ وہ پھر مرنے کے بھی نہیں

…س لِئے کہ فرشتوں کے برابر ہوں گے اور قیامت کے فرزند ہو کر خُدا کے بھی
…رزند ہوں گے ۞ لیکن اِس بات کو کہ مُردے جی اُٹھتے ہیں مُوسیٰ نے بھی جھاڑی ۳۷
…کے ذِکر میں ظاہر کیا ہے ۔ چُنانچہ وہ خُداوند کو ابرہام کا خُدا اور اِضحاق کا خُدا اور
…یعقوب کا خُدا کہتا ہے ۞ لیکن خُدا مُردوں کا خُدا نہیں بلکہ زِندوں کا ہے کیونکہ ۳۸
…اُس کے نزدیک سب زِندہ ہیں ۞ تب بعض فقیہوں نے جواب میں اُس سے ۳۹
…کہا کہ اَے اُستاد تُو نے خُوب فرمایا ۞ کیوں کہ اُن کو اُس سے پھر کوئی سوال کرنے ۴۰
…کی جرأت نہ ہُوئی ۞

پھر اُس نے اُن سے کہا مسیح کو کِس طرح داؤد کا بیٹا کہتے ہیں؟ ۞ داؤد ۴۱ ۴۲
…زبُور میں آپ کہتا ہے کہ

خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا
میری دہنی طرف بَیٹھ ۞
جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چَوکی نہ کر دُوں ۞ ۴۳

…پس داؤد تو اُسے خُداوند کہتا ہے پھر وہ اُس کا بیٹا کیوں کر ٹھہرا؟ ۞ ۴۴

جب سب لوگ سُن رہے تھے تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا ۞ کہ ۴۵ ۴۶
…فقیہوں سے خبردار رہنا جو لمبے لمبے جامے پہن کر پھرنے کا شَوق رکھتے ہیں اور
…بازاروں میں سلام اور عِبادت خانوں میں اعلیٰ درجہ کی کُرسیاں اور ضِیافتوں
…میں صدر نشینی پسند کرتے ہیں ۞ وہ بیواؤں کے گھروں کو دَبا بَیٹھتے ہیں اور دِکھاوے ۴۷
…کے لِئے نماز کو طُول دیتے ہیں ۔ اِنہیں زیادہ سزا ہوگی ۞

پھر اُس نے آنکھ اُٹھا کر اُن دَولت مندوں کو دیکھا جو اپنی نذروں ۲۱ ب ۱

۲ کے روپے ہَیکل کے خزانہ میں ڈال رہے تھےؔ اور ایک کنگال بیوہ کو بھی اُس
۳ میں دو دمڑیاں ڈالتے دیکھاؔ اِس پر اُس نے کہا مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ اِس
۴ کنگال بیوہ نے سب سے زیادہ ڈالاؔ کیوں کہ اُن سب نے تو اپنے مال کی بُہتات
سے نذر کا چندہ ڈالا مگر اِس نے اپنی ناداری کی حالت میں جِتنی روزی اُس کے
پاس تھی سب ڈال دیؔ

۵ اور جب بعض لوگ ہَیکل کی بابت کہہ رہے تھے کہ وہ نفیس پتّھروں اور
۶ نذر کی ہُوئی چیزوں سے آراستہ ہے تو اُس نے کہاؔ وہ دِن آئیں گے کہ اِن چیزوں
میں سے جو تُم دیکھتے ہو یہاں کسی پتّھر پر پتّھر باقی نہ رہے گا جو گِرایا نہ جائےؔ
۷ اُنہوں نے اُس سے پُوچھا کہ اَے اُستاد! پھر یہ باتیں کب ہوں گی؟ اور جب وہ
۸ ہونے کو ہوں اُس وقت کا کیا نشان ہے؟ؔ اُس نے کہا خبردار! گُمراہ نہ ہونا
کیوں کہ بُہتیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے کہ وہ مَیں ہی ہُوں اور
۹ یہ بھی کہ وقت نزدیک آ پُہنچا ہے۔ تُم اُن کے پیچھے نہ چلے جاناؔ اور جب لڑائیوں
اور فسادوں کی افواہیں سُنو تو گھبرا نہ جانا کیوں کہ اُن کا پہلے واقع ہونا ضرُور ہے
لیکن اُس وقت فوراً خاتمہ نہ ہو گاؔ

۱۰ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ قَوم پر قَوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے
۱۱ گیؔ اور بڑے بڑے بھَونچال آئیں گے اور جا بجا کال اور مری پڑے گی اور آسمان
۱۲ پر بڑی بڑی دہشت ناک باتیں اور نشانیاں ظاہر ہوں گیؔ لیکن اِن سب باتوں
سے پہلے وہ میرے نام کے سبب سے تُمہیں پکڑیں گے اور ستائیں گے اور
عبادت خانوں کی عدالت کے حوالہ کریں گے اور قید خانوں میں ڈلوائیں گے اور

7

بادشاہوں اور حاکموں کے سامنے حاضر کریں گے ۝ اور یہ تُمہارا گواہی دینے کا مَوقع ۱۳
ہوگا ۝ پس اپنے دِل میں ٹھان رکھّو کہ ہم پہلے سے فِکر نہ کریں گے کہ کیا جواب دیں ۝ ۱۴
کیوں کہ مَیں تُمہیں اَیسی زبان اور حِکمت دُوں گا کہ تُمہارے کِسی مخالِف کو سامنا ۱۵
کرنے یا خِلاف کہنے کا مقدُور نہ ہوگا ۝ اور تُمہیں ماں باپ اور بھائی اور رِشتہ دار ۱۶
اور دوست بھی پکڑوائیں گے بلکہ وہ تُم میں سے بعض کو مروا ڈالیں گے ۝ اور ۱۷
میرے نام کے سبب سے سب لوگ تُم سے عداوت رکھّیں گے ۝ لیکن تُمہارے ۱۸
سر کا ایک بال بھی بیکا نہ ہوگا ۝ اپنے صبر سے تُم اپنی جانیں بچائے رکھّو گے ۝ ۱۹
پھر جب تُم یرُوشلیم کو فَوجوں سے گھِرا ہُؤا دیکھو تو جان لینا کہ اُس کا اُجڑ ۲۰
جانا نزدِیک ہے ۝ اُس وقت جو یہوُدیہ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں اور جو ۲۱
یرُوشلیم کے اندر ہوں باہر نِکل جائیں اور جو دیہات میں ہوں شہر میں نہ جائیں ۝
کیوں کہ یہ اِنتقام کے دِن ہوں گے جِن میں سب باتیں جو لکھی ہیں پُوری ہو جائیں ۲۲
گی ۝ اُن پر افسوس ہے جو اُن دِنوں میں حامِلہ ہوں اور جو دُودھ پِلاتی ہوں ! ۲۳
کیوں کہ مُلک میں بڑی مُصیبت اور اِس قَوم پر غضب ہوگا ۝ اور وہ تلوار کا لُقمہ ۲۴
ہو جائیں گے اور اسِیر ہو کر سب قوموں میں پُہنچائے جائیں گے اور جب تک غَیر
قَوموں کی مِیعاد پُوری نہ ہو یرُوشلیم غَیر قوموں سے پامال ہوتی رہے گی ۝ اور سُورج ۲۵
اور چاند اور سِتاروں میں نِشان ظاہر ہوں گے اور زمِین پر قَوموں کو تکلِیف ہو گی
کیوں کہ وہ سمُندر اور اُس کی لہروں کے شور سے گھبرا جائیں گی ۝ اور ڈر کے مارے ۲۶
اور زمِین پر آنے والی بلاؤں کی راہ دیکھتے دیکھتے لوگوں کی جان میں جان نہ
رہے گی ۔ اِس لِئے کہ آسمان کی قُوّتیں ہِلائی جائیں گی ۝ اُس وقت لوگ اِبنِ آدم کو ۲۷

۲۸ قُدرت اور بڑے جلال کے ساتھ بادل میں آتے دیکھیں گے○ اور جب یہ باتیں ہونے لگیں تو سیدھے ہو کر سر اُوپر اُٹھانا اِس لِئے کہ تُمہاری مخلصی نزدِیک ہو گی○

۲۹ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی کہ انجیر کے درخت اور سب درختوں

۳۰ کو دیکھو○ جُوں ہی اُن میں کونپلیں نِکلتی ہیں تُم دیکھ کر آپ ہی جان لیتے ہو کہ

۳۱ اب گرمی نزدِیک ہے○ اِسی طرح جب تُم اِن باتوں کو ہوتے دیکھو تو جان لو کہ

۳۲ خُدا کی بادشاہی نزدِیک ہے○ مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک یہ سب

۳۳ باتیں نہ ہو لیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہو گی○ آسمان اور زمِین ٹل جائیں گے لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی○

۳۴ پس خبردار رہو۔ اَیسا نہ ہو کہ تُمہارے دِل خُمار اور نشہ بازی اور اِس زِندگی کی فِکروں سے سُست ہو جائیں اور وہ دِن تُم پر پھندے کی طرح ناگہاں آ

۳۵ پڑے○ کیوں کہ جِتنے لوگ تمام رُوئے زمِین پر مَوجُود ہوں گے اُن سب پر وہ

۳۶ اِسی طرح آ پڑے گا○ پس ہر وقت جاگتے اور دُعا کرتے رہو تا کہ تُم کو اِن سب ہونے والی باتوں سے بچنے اور اِبنِ آدم کے حُضُور کھڑے ہونے کا مقدُور ہو○

۳۷ اور وہ ہر روز ہَیکل میں تعلیم دیتا تھا اور رات کو باہر جا کر اُس پہاڑ پر

۳۸ رہا کرتا تھا جو زَیتُون کا کہلاتا ہے○ اور صُبح سویرے سب لوگ اُس کی باتیں سُننے کو ہَیکل میں اُس کے پاس آیا کرتے تھے○

ب ۲۲ ۱، ۲ اور عِیدِ فطِیر جِس کو عِیدِ فسح کہتے ہیں نزدِیک تھی○ اور سردار کاہِن اور فقِیہ مَوقع ڈھونڈ رہے تھے کہ اُسے کِس طرح مار ڈالیں کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے○

۳ اور شیطان یہُوداہ میں سمایا جو اِسکریوتی کہلاتا اور اُن بارہ میں شمار کیا جاتا

تھا۔ اُس نے جا کر سردار کاہنوں اور سپاہیوں کے سرداروں سے مشورہ کیا کہ ۴
اُس کو کس طرح اُن کے حوالہ کرے۔ وہ خُوش ہُوئے اور اُسے روپے دینے ۵
کا اِقرار کیا۔ اُس نے مان لیا اور مَوقع ڈھونڈنے لگا کہ اُسے بغیر ہنگامہ اُن ۶
کے حوالہ کردے۔

اور عِیدِ فطِیر کا دِن آیا جس میں فسح ذبح کرنا فرض تھا۔ اور یِسُوعؔ نے ۷
۸
پطرسؔ اور یُوحنّاؔ کو یہ کہہ کر بھیجا کہ جا کر ہمارے کھانے کے لِئے فسح تیّار کرو۔ اُنہوں ۹
نے اُس سے کہا تُو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیّار کریں؟ اُس نے اُن سے کہا ۱۰
دیکھو شہر میں داخِل ہوتے ہی تُمہیں ایک آدمی پانی کا گھڑا لِئے ہُوئے مِلے گا۔
جس گھر میں وہ جائے اُس کے پیچھے چلے جانا۔ اور گھر کے مالِک سے کہنا کہ اُستاد ۱۱
تُجھ سے کہتا ہے وہ مہمان خانہ کہاں ہے جس میں مَیں اپنے شاگِردوں کے ساتھ
فسح کھاؤں؟ وہ تُمہیں ایک بڑا بالاخانہ آراستہ کِیا ہُؤا دِکھائے گا۔ وہیں تیّاری ۱۲
کرنا۔ اُنہوں نے جا کر جَیسا اُس نے اُن سے کہا تھا وَیسا ہی پایا اور فسح ۱۳
تیّار کِیا۔

جب وقت ہو گیا تو وہ کھانا کھانے بَیٹھا اور رسُول اُس کے ساتھ بَیٹھے۔ ۱۴
اُس نے اُن سے کہا مُجھے بڑی آرزُو تھی کہ دُکھ سہنے سے پہلے یہ فسح تُمہارے ۱۵
ساتھ کھاؤُں۔ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اُسے کبھی نہ کھاؤُں گا جب ۱۶
تک وہ خُدا کی بادشاہی میں پُورا نہ ہو۔ پھر اُس نے پیالہ لے کر شُکر کِیا اور ۱۷
کہا کہ اِس کو لے کر آپس میں بانٹ لو۔ کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ ۱۸
انگُور کا شِیرہ اب سے کبھی نہ پِیُوں گا جب تک خُدا کی بادشاہی نہ آلے۔

۱۹ پھر اُس نے روٹی لی اور شُکر کرکے توڑی اور یہ کہہ کر اُن کو دی کہ یہ میرا بدن ہے
۲۰ جو تُمہارے واسطے دِیا جاتا ہے ۔ میری یادگاری کے لِئے یہی کِیا کروO اور اِسی
طرح کھانے کے بعد پیالہ یہ کہہ کر دِیا کہ یہ پیالہ میرے اُس خُون میں نیا عہد
۲۱ ہے جو تُمہارے واسطے بہایا جاتا ہے O مگر دیکھو میرے پکڑوانے والے کا ہاتھ
۲۲ میرے ساتھ میز پر ہےO کیوں کہ اِبنِ آدم تو جَیسا اُس کے واسطے مُقرّر ہے
جاتا ہی ہے مگر اُس شخص پر افسوس ہے جس کے وسِیلہ سے وہ پکڑوایا جاتا
۲۳ ہے !O اِس پر وہ آپس میں پُوچھنے لگے کہ ہم میں سے کَون ہے جو یہ کام کریگا؟O
۲۴ اور اُن میں یہ تکرار بھی ہُوئی کہ ہم میں سے کَون بڑا سمجھا جاتا ہے ؟O اُس
۲۵ نے اُن سے کہا کہ غیر قَوموں کے بادشاہ اُن پر حکُومت چلاتے ہیں اور جو اُن پر
۲۶ اِختیار رکھتے ہیں خُداوندِ نعمت کہلاتے ہیں O مگر تُم اَیسے نہ ہونا بلکہ جو تُم میں بڑا
ہے وہ چھوٹے کی مانِند اور جو سردار ہے وہ خِدمت کرنے والے کی مانِند بنےO
۲۷ کیوں کہ بڑا کَون ہے ؟ وہ جو کھانا کھانے بَیٹھا یا وہ جو خِدمت کرتا ہے ؟ کیا وہ
نہیں جو کھانا کھانے بَیٹھا ہے ؟ لیکن مَیں تُمہارے درمیان خِدمت کرنے والے
۲۸ کی مانِند ہُوں O مگر تُم وہ ہو جو میری آزمایشوں میں برابر میرے ساتھ رہے O
۲۹ اور جَیسے میرے باپ نے میرے لِئے ایک بادشاہی مُقرّر کی ہے مَیں بھی تُمہارے
۳۰ لِئے مُقرّر کرتا ہُوں O تاکہ میری بادشاہی میں میری میز پر کھاؤ پیو بلکہ تُم تختوں پر
۳۱ بَیٹھ کر اِسرائیل کے بارہ قبیلوں کا اِنصاف کرو گے O شمعُون ! شمعُون ! دیکھ شَیطان نے
۳۲ تُم لوگوں کو مانگ لِیا تاکہ گیہوں کی طرح پھٹکے O لیکن مَیں نے تیرے لِئے دُعا کی
کہ تیرا اِیمان جاتا نہ رہے اور جب تُو رُجُوع کرے تو اپنے بھائیوں کو مضبُوط کرنا O

۳۳ اُس نے اُس سے کہا اَے خُداوند! تیرے ساتھ مَیں قید ہونے بلکہ مرنے کو بھی
۳۴ تیّار ہُوں ○ اُس نے کہا اَے پطرس مَیں تجھ سے کہتا ہُوں کہ آج مُرغ بانگ
نہ دے گا جب تک تُو تین بار میرا اِنکار نہ کرے کہ مجھے نہیں جانتا ○
۳۵ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ جب مَیں نے تمہیں بٹوے اور جھولی اور
جُوتی بغیر بھیجا تھا کیا تُم کسی چیز کے مُحتاج رہے تھے؟ اُنہوں نے کہا کسی چیز
۳۶ کے نہیں ○ اُس نے اُن سے کہا مگر اب جس کے پاس بٹوا ہو وہ اُسے لے
اور اِسی طرح جھولی بھی اور جس کے پاس نہ ہو وہ اپنی پوشاک بیچ کر تلوار
۳۷ خریدے ○ کیوں کہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ یہ جو لکھا ہے کہ وہ بدکاروں میں
گنا گیا اُس کا میرے حق میں پُورا ہونا ضرُور ہے۔ اِس لئے کہ جو کچھ مجھ سے
۳۸ نسبت رکھتا ہے وہ پُورا ہونا ہے ○ اُنہوں نے کہا اَے خُداوند! دیکھ یہاں
دو تلواریں ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا بہت ہیں ○
۳۹ پھر وہ نکل کر اپنے دستُور کے موافق زیتُون کے پہاڑ کو گیا اور شاگرد
۴۰ اُس کے پیچھے ہو لئے ○ اور اُس جگہ پہنچ کر اُس نے اُن سے کہا دُعا کرو کہ
۴۱ آزمایش میں نہ پڑو ○ اور وہ اُن سے بمشکل الگ ہو کر کوئی پتّھر کے ٹپّے آگے بڑھا
۴۲ اور گھُٹنے ٹیک کر یُوں دُعا کرنے لگا کہ ○ اَے باپ اگر تُو چاہے تو یہ پیالہ مجھ سے
۴۳ ہٹا لے تو بھی میری مرضی نہیں بلکہ تیری ہی مرضی پُوری ہو ○ اور آسمان سے ایک
۴۴ فرِشتہ اُس کو دِکھائی دیا۔ وہ اُسے تقویت دیتا تھا ○ پھر وہ سخت پریشانی میں
مُبتلا ہو کر اَور بھی دلسوزی سے دُعا کرنے لگا اور اُس کا پسینہ گویا خُون کی بڑی
۴۵ بڑی بُوندیں ہو کر زمین پر ٹپکتا تھا ○ جب دُعا سے اُٹھ کر شاگردوں کے پاس آیا

۴۶ تو اُنہیں غم کے مارے سوتے پایا ○ اور اُن سے کہا تُم سوتے کیوں ہو؟ اُٹھ کر دُعا
کرو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو ○
۴۷ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک بِھیڑ آئی اور اُن بارہ میں سے وہ جِس کا
نام یہُوداہ تھا اُن کے آگے آگے تھا۔ وہ یِسُوعؔ کے پاس آیا کہ اُس کا بوسہ
۴۸ لے ○ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا اَے یہُوداہ کیا تُو بوسہ لے کر اِبنِ آدم کو پکڑواتا
۴۹ ہے؟ ○ جب اُس کے ساتھیوں نے معلُوم کیا کہ کیا ہونے والا ہے تو کہا اَے
۵۰ خُداوند کیا ہم تلوار چلائیں؟ ○ اور اُن میں سے ایک نے سردار کاہن کے نوکر پر چلا
۵۱ کر اُس کا دہنا کان اُڑا دِیا ○ یِسُوعؔ نے جواب میں کہا اِتنے پر کفایت کرو اور اُس
۵۲ کے کان کو چھُو کر اُس کو اچھّا کِیا ○ پھر یِسُوعؔ نے سردار کاہنوں اور ہَیکل کے
سرداروں اور بُزرگوں سے جو اُس پر چڑھ آئے تھے کہا کیا تُم مُجھے ڈاکُو جان کر
۵۳ تلواریں اور لاٹھیاں لے کر نِکلے ہو؟ ○ جب مَیں ہر روز ہَیکل میں تمہارے ساتھ
تھا تو تُم نے مُجھ پر ہاتھ نہ ڈالا لیکن یہ تُمہاری گھڑی اور تاریکی کا اِختیار ہے ○
۵۴ پھر وہ اُسے پکڑ کر لے چلے اور سردار کاہن کے گھر میں لے گئے اور
۵۵ پطرؔس فاصِلہ پر اُس کے پِیچھے پِیچھے جاتا تھا ○ اور جب اُنہوں نے صحن کے
۵۶ بِیچ میں آگ جلائی اور مِل کر بَیٹھے تو پطرؔس اُن کے بِیچ میں بَیٹھ گیا ○ ایک لَونڈی
نے اُسے آگ کی روشنی میں بَیٹھا ہُؤا دیکھ کر اُس پر خُوب نِگاہ کی اور کہا یہ بھی
۵۷ اُس کے ساتھ تھا ○ مگر اُس نے یہ کہہ کر اِنکار کِیا کہ اَے عَورت مَیں اُسے نہیں
۵۸ جانتا ○ تھوڑی دیر کے بعد کوئی اَور اُسے دیکھ کر کہنے لگا کہ تُو بھی اُنہی میں سے
۵۹ ہے۔ پطرؔس نے کہا مِیاں مَیں نہیں ہُوں ○ کوئی گھنٹے بھر کے بعد ایک اَور

شخص یقینی طور سے کہنے لگا کہ یہ آدمی بے شک اُس کے ساتھ تھا کیوں کہ گلیلی
ہے ○ پطرؔس نے کہا میاں مَیں نہیں جانتا تُو کیا کہتا ہے ۔ وہ کہہ ہی رہا تھا کہ ۶۰
اُسی دم مرُغ نے بانگ دی ○ اور خُداوند نے پھر کر پطرؔس کی طرف دیکھا اور ۶۱
پطرؔس کو خُداوند کی وہ بات یاد آئی جو اُس سے کہی تھی کہ آج مُرغ کے بانگ
دینے سے پہلے تُو تین بار میرا اِنکار کرے گا ○ اور وہ باہر جا کر زار زار رویا ○ ۶۲
اور جو آدمی یسُوؔع کو پکڑے ہُوئے تھے اُس کو ٹھٹھوں میں اُڑاتے اور ۶۳
مارتے تھے ○ اور اُس کی آنکھیں بند کر کے اُس سے پُوچھتے تھے کہ نبُوّت سے ۶۴
بتا تُجھے کِس نے مارا ؟ ○ اور اُنھوں نے طعنہ سے اَور بھی بُہت سی باتیں اُس ۶۵
کے خِلاف کہیں ○
جب دِن ہُوا تو سردار کاہن اور فقیہ یعنی قَوم کے بُزرگوں کی مجلِس جمع ۶۶
ہُوئی اور اُنھوں نے اُسے اپنی صدرِ عدالت میں لے جا کر کہا ○ اگر تُو مسیح ہے ۶۷
تو ہم سے کہہ دے ۔ اُس نے اُن سے کہا اگر مَیں تُم سے کہُوں تو یقین نہ
کرو گے ○ اور اگر پُوچھُوں تو جواب نہ دو گے ○ لیکن اب سے اِبنِ آدم قادرِ مُطلق ۶۸ ۶۹
خُدا کی دہنی طرف بَیٹھا رہے گا ○ اِس پر اُن سب نے کہا پس کیا تُو خُدا کا بیٹا ۷۰
ہے ؟ اُس نے اُن سے کہا تُم خُود کہتے ہو کیوں کہ مَیں ہُوں ○ اُنھوں نے کہا ۷۱
اب ہمیں گواہی کی کیا حاجت رہی ؟ کیوں کہ ہم نے خُود اُسی کے مُنہ سے سُن
لیا ہے ○

باب ۲۳

پھر اُن کی ساری جماعت اُٹھ کر اُسے پیلاؔطُس کے پاس لے گئی ○ اور ۱ ۲
اُنھوں نے اُس پر اِلزام لگانا شُرُوع کیا کہ اِسے ہم نے اپنی قَوم کو بہکاتے اور

۲ قیصر کو خراج دینے سے منع کرتے اور اپنے آپ کو مسیح بادشاہ کہتے پایا ؀ پیلاطُس
۳ نے اُس سے پُوچھا کیا تُو یہُودیوں کا بادشاہ ہے؟ اُس نے اُس کے جواب میں
کہا تُو خُود کہتا ہے ؀ پیلاطُس نے سردار کاہنوں اور عام لوگوں سے کہا مَیں اِس
۴ شخص میں کچھ قصُور نہیں پاتا ؀ مگر وہ اَور بھی زور دے کر کہنے لگے کہ یہ تمام یہُودیہ
۵ میں بلکہ گلیل سے لے کر یہاں تک لوگوں کو سِکھا سِکھا کر اُبھارتا ہے ؀ یہ سُن کر
۶ پیلاطُس نے پُوچھا کیا یہ آدمی گلیلی ہے؟ ؀ اور یہ معلُوم کر کے کہ ہیرودیس کی
۷ عملداری کا ہے اُسے ہیرودیس کے پاس بھیجا کیوں کہ وہ بھی اُن دِنوں
یروشلیم میں تھا ؀

۸ ہیرودیس یسُوع کو دیکھ کر بہُت خُوش ہُوا کیوں کہ وہ مُدت سے اُسے
دیکھنے کا مُشتاق تھا۔ اِس لِئے کہ اُس نے اُس کا حال سُنا تھا اور اُس کا کوئی
۹ معجزہ دیکھنے کا اُمیدوار تھا ؀ اور وہ اُس سے بہتیری باتیں پُوچھتا رہا مگر اُس
۱۰ نے اُسے کچھ جواب نہ دِیا ؀ اور سردار کاہن اور فقیہ کھڑے ہُوئے زور شور
۱۱ سے اُس پر اِلزام لگاتے رہے ؀ پھر ہیرودیس نے اپنے سپاہیوں سمیت
اُسے ذلیل کِیا اور ٹھٹھوں میں اُڑایا اور چمک دار پوشاک پہنا کر اُس کو پیلاطُس
۱۲ کے پاس واپس بھیجا ؀ اور اُسی دِن ہیرودیس اور پیلاطُس آپس میں دوست
ہو گئے کیوں کہ پہلے اُن میں دُشمنی تھی ؀

۱۳ پھر پیلاطُس نے سردار کاہنوں اور سرداروں اور عام لوگوں کو جمع کر کے ؀
۱۴ اُن سے کہا کہ تُم اِس شخص کو لوگوں کا بہکانے والا ٹھہرا کر میرے پاس لائے
ہو اور دیکھو مَیں نے تُمہارے سامنے ہی اُس کی تحقیقات کی مگر جِن باتوں کا

اِلزام تُم اُس پر لگاتے ہو اُن کی نِسبت نہ مَیں نے اُس میں کُچھ قصُور پایا ۝
نہ ہیرودیس نے کیوں کہ اُس نے اُسے ہمارے پاس واپس بھیجا ہے اور دیکھو ۱۵
اُس سے کوئی اَیسا فعل سرزد نہیں ہُؤا جِس سے وہ قتل کے لائِق ٹھہرتا ۝
پس مَیں اُس کو پٹوا کر چھوڑے دیتا ہُوں ۝ [اُسے ہر عِید میں ضرُور تھا کہ کِسی ۱۶ [۱۷]
کو اُن کی خاطِر چھوڑ دے] ۝ وہ سب مِل کر چِلّا اُٹھے کہ اِسے لے جا اور ہماری ۱۸
خاطِر برابّا کو چھوڑ دے ۝ (یہ کِسی بغاوت کے باعث جو شہر میں ہُوئی تھی اور ۱۹
خُون کرنے کے سبب سے قَید میں ڈالا گیا تھا) ۝ مگر پِیلاطُس نے یِسُوع کو ۲۰
چھوڑنے کے اِرادہ سے پھر اُن سے کہا ۝ لیکن وہ چِلّا کر کہنے لگے کہ اِس کو ۲۱
صلِیب دے۔ صلِیب! ۝ اُس نے تیسری بار اُن سے کہا کیوں؟ اِس نے ۲۲
کیا بُرائی کی ہے؟ مَیں نے اِس میں قتل کی کوئی وجہ نہیں پائی۔ پس مَیں اِسے
پٹوا کر چھوڑے دیتا ہُوں ۝ مگر وہ چِلّا چِلّا کر سر ہوتے رہے کہ اُسے صلِیب دی ۲۳
جائے اور اُن کا چِلّانا کارگر ہُؤا ۝ پس پِیلاطُس نے حُکم دِیا کہ اُن کی درخواست ۲۴
کے مُوافِق ہو ۝ اور جو شخص بغاوت اور خُون کرنے کے سبب سے قَید میں پڑا ۲۵
تھا اور جِسے اُنہوں نے مانگا تھا اُسے چھوڑ دیا مگر یِسُوع کو اُن کی مرضی کے
مُوافِق سپاہیوں کے حوالہ کِیا ۝

اور جب اُس کو لِئے جاتے تھے تو اُنہوں نے شمعُون نام ایک کُرینی ۲۶
کو جو دیہات سے آتا تھا پکڑ کر صلِیب اُس پر رکھ دی کہ یِسُوع کے پِیچھے پِیچھے
لے چلے ۝
اور لوگوں کی ایک بڑی بِھیڑ اور بہُت سی عَورتیں جو اُس کے واسطے روتی ۲۷

۲۸ پِیٹتی تھیں اُس کے پِیچھے پِیچھے چلیں ۝ یسُوعؔ نے اُن کی طرف پھر کر کہا اَے
۲۹ یروشلیم کی بیٹیو! میرے لِئے نہ رو بلکہ اپنے اور اپنے بچّوں کے لِئے روؤ ۝ کیونکہ
دیکھو وہ دن آتے ہیں جن میں کہیں گے مُبارک ہیں بانجھیں اور وہ پیٹ جو نہ
۳۰ جنے اور وہ چھاتیاں جنہوں نے دُودھ نہ پلایا ۝ اُس وقت وہ پہاڑوں سے کہنا
۳۱ شرُوع کریں گے کہ ہم پر گِر پڑو اور ٹیلوں سے کہ ہمیں چھپا لو ۝ کیوں کہ جب
ہرے درخت کے ساتھ اَیسا کرتے ہیں تو سُوکھے کے ساتھ کیا کچھ نہ کیا جائیگا؟ ۝
۳۲ اور وہ دو اَور آدمِیوں کو بھی جو بدکار تھے لِئے جاتے تھے کہ اُس کے
ساتھ قتل کِئے جائیں ۝
۳۳ جب وہ اُس جگہ پر پہنچے جِسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں اُسے مصلُوب کیا
۳۴ اور بدکاروں کو بھی ایک کو دہنی اور دُوسرے کو بائیں طرف ۝ یسُوعؔ نے کہا اَے
باپ! اِن کو مُعاف کر کیوں کہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں ۔ اور اُنہوں نے
۳۵ اُس کے کپڑوں کے حِصّے کِئے اور اُن پر قُرعہ ڈالا ۝ اور لوگ کھڑے دیکھ رہے
تھے اور سردار بھی ٹھٹّھے مار مار کر کہتے تھے کہ اِس نے اَوروں کو بچایا ۔ اگر یہ
۳۶ خُدا کا مسیح اور اُس کا برگُزیدہ ہے تو اپنے آپ کو بچائے ۝ سپاہیوں نے بھی
۳۷ پاس آ کر اور سِرکہ پیش کر کے اُس پر ٹھٹّھا مارا اور کہا کہ ۝ اگر تُو یہُودیوں کا بادشاہ
۳۸ ہے تو اپنے آپ کو بچا ۝ اور ایک نوِشتہ بھی اُس کے اُوپر لگایا گیا تھا کہ یہ
یہُودیوں کا بادشاہ ہے ۝
۳۹ پھر جو بدکار صلیب پر لٹکائے گئے تھے اُن میں سے ایک اُسے یُوں طعنہ
۴۰ دینے لگا کہ کیا تُو مسیح نہیں؟ تُو اپنے آپ کو اور ہم کو بچا ۝ مگر دُوسرے نے اُسے

بھڑک کر جواب دِیا کہ کیا تُو خُدا سے بھی نہیں ڈرتا حالانکہ اُسی سزا میں گرفتار ہے؟۔
۴۱ اور ہماری سزا تو واجبی ہے کیونکہ اپنے کاموں کا بدلہ پا رہے ہیں لیکن اِس
۴۲ نے کوئی بےجا کام نہیں کیا۔ پھر اُس نے کہا اَے یسُوعؔ جب تُو اپنی بادشاہی
۴۳ میں آئے تو مجھے یاد کرنا۔ اُس نے اُس سے کہا مَیں تجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ
آج ہی تُو میرے ساتھ فِردَوس میں ہوگا۔

۴۴ پھر دوپہر کے قرِیب سے تیسرے پہر تک تمام مُلک میں اندھیرا چھایا رہا۔
۴۵ ۴۶ اور سُورج کی روشنی جاتی رہی اور مَقدِس کا پردہ بیچ سے پھٹ گیا۔ پھر یسُوعؔ نے
بڑی آواز سے پُکار کر کہا اَے باپ! مَیں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا
۴۷ ہُوں اور یہ کہہ کر دم دے دِیا۔ یہ ماجرا دیکھ کر صُوبہ دار نے خُدا کی تمجید کی اور
۴۸ کہا بیشک یہ آدمی راستباز تھا۔ اور جِتنے لوگ اِس نظّارہ کو آئے تھے یہ ماجرا
۴۹ دیکھ کر چھاتی پیٹتے ہُوئے لَوٹ گئے۔ اور اُس کے سب جان پہچان اور وہ
عورتیں جو گلِیلؔ سے اُس کے ساتھ آئی تھیں دُور کھڑی یہ باتیں دیکھ رہی تھیں۔

۵۰ اور دیکھو یُوسفؔ نام ایک شخص مُشیر تھا جو نیک اور راستباز آدمی تھا۔
۵۱ اور اُن کی صلاح اور کام سے رضامند نہ تھا۔ یہ یہُودیوں کے شہر اَرِمَتیہؔ کا باشندہ
۵۲ اور خُدا کی بادشاہی کا مُنتظِر تھا۔ اُس نے پِیلاطُسؔ کے پاس جا کر یسُوعؔ کی لاش
۵۳ مانگی۔ اور اُس کو اُتار کر مہین چادر میں لپیٹا۔ پھر ایک قبر کے اندر رکھ دِیا جو
۵۴ چٹان میں کھُدی ہُوئی تھی اور اُس میں کوئی کبھی رکھا نہ گیا تھا۔ وہ تیّاری کا
۵۵ دِن تھا اور سبت کا دِن شُرُوع ہونے کو تھا۔ اور اُن عورتوں نے جو اُس کے
ساتھ گلِیلؔ سے آئی تھیں پِیچھے پِیچھے جا کر اُس قبر کو دیکھا اور یہ بھی کہ اُس کی

۵۶ لاش کس طرح رکھی گئی ○ اور لَوٹ کر خُوشبودار چیزیں اور عِطر تیّار کیا۔
۲۴ ۱ سبت کے دِن تو اُنہوں نے حُکم کے مطابِق آرام کیا ○ لیکن ہفتہ
کے پہلے دِن وہ صُبح سویرے ہی اُن خُوشبودار چیزوں کو جو تیّار کی تھیں
۲ ۳ لے کر قبر پر آئیں ○ اور پتھر کو قبر پر سے لڑھکا ہُؤا پایا ○ مگر اندر
۴ جا کر خُداوند یِسُوعؔ کی لاش نہ پائی ○ اور اَیسا ہُؤا کہ جب وہ اِس
بات سے حیران تھیں تو دیکھو دو شخص بُراق پوشاک پہنے اُنکے پاس
۵ آ کھڑے ہُوئے ○ جب وہ ڈر گئیں اور اپنے سر زمین پر جُھکائے
تو اُنہوں نے اُن سے کہا کہ زِندہ کو مُردوں میں کیوں
۶ ڈھُونڈتی ہو؟ ○ وہ یہاں نہیں بلکہ جی اُٹھا ہے۔ یاد کرو کہ جب
۷ وہ گلیلؔ میں تھا تو اُس نے تُم سے کہا تھا ○ ضرُور ہے کہ
اِبنِ آدم گُنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کیا جائے اور مصلُوب ہو اور
۸ ۹ تیسرے دِن جی اُٹھے ○ اُس کی باتیں اُنہیں یاد آئیں ○ اور قبر
سے لَوٹ کر اُنہوں نے اُن گیارہ اور باقی سب لوگوں کو اِن
۱۰ سب باتوں کی خبر دی ○ جِنہوں نے رسُولوں سے یہ باتیں کہیں وہ
مریمؔ مگدلینی اور یوأنہؔ اور یعقُوبؔ کی ماں مریمؔ اور اُن کے ساتھ
۱۱ کی باقی عَورتیں تھیں ○ مگر یہ باتیں اُنہیں کہانی سی معلُوم ہُوئیں اور
۱۲ اُنہوں نے اُن کا یقین نہ کیا ○ اِس پر پطرسؔ اُٹھ کر قبر تک
دَوڑا گیا اور جُھک کر نظر کی اور دیکھا کہ صِرف کفن ہی کفن
ہے اور اِس ماجرے سے تعجُّب کرتا ہُؤا اپنے گھر چلا گیا ○

۱۳ اور دیکھو اُسی دِن اُن میں سے دو آدمی اُس گاؤں کی طرف جا رہے تھے جِس کا نام اِماؤُس ہے۔ وہ یرُوشلیم سے قریباً سات میل کے فاصلہ پر ہے ۱۴ اور وہ اِن سب باتوں کی بابت جو واقع ہُوئی تھیں آپس میں بات چیت کرتے جاتے تھے ۱۵ جب وہ بات چیت اور پُوچھ پاچھ کر رہے تھے تو اَیسا ہُؤا کہ یِسُوعؔ آپ نزدِیک آ کر اُن کے ساتھ ہو لیا ۱۶ لیکن اُن کی آنکھیں بند کی گئی تھیں کہ اُس کو نہ پہچانیں ۱۷ اُس نے اُن سے کہا یہ کیا باتیں ہیں جو تُم چلتے چلتے آپس میں کرتے ہو؟ وہ غمگین سے کھڑے ہو گئے ۱۸ پھر ایک نے جِس کا نام کلِیُپاسؔ تھا جواب میں اُس سے کہا کیا تُو یرُوشلیم میں اکیلا مُسافِر ہے جو نہیں جانتا کہ اِن دِنوں اُس میں کیا کیا ہُؤا ہے؟ ۱۹ اُس نے اُن سے کہا کیا ہُؤا ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا یِسُوعؔ ناصری کا ماجرا جو خُدا اور ساری اُمّت کے نزدِیک کام اور کلام میں قُدرت والا نبی تھا ۲۰ اور سردار کاہنوں اور ہمارے حاکِموں نے اُس کو پکڑوا دِیا تاکہ اُس پر قتل کا حُکم دِیا جائے اور اُسے مصلُوب کیا ۲۱ لیکن ہم کو اُمّید تھی کہ اِسرائیل کو مخلصی یہی دے گا اور علاوہ اِن سب باتوں کے اِس ماجرے کو آج تیسرا دن ہو گیا ۲۲ اور ہم میں سے چند عَورتوں نے بھی ہم کو حَیران کر دِیا ہے جو سویرے ہی قبر پر گئی تھیں ۲۳ اور جب اُس کی لاش نہ پائی تو یہ کہتی ہُوئی آئیں کہ ہم نے

۲۴ رویا میں فرشتوں کو بھی دیکھا۔ اُنہوں نے کہا وہ زندہ ہے ○ اور بعض
ہمارے ساتھیوں میں سے قبر پر گئے اور جیسا عورتوں نے کہا تھا
۲۵ ویسا ہی پایا مگر اُس کو نہ دیکھا ○ اُس نے اُن سے کہا اے نادانو
۲۶ اور نبیوں کی سب باتوں کے ماننے میں سُست اعتقادو! ○ کیا مسیح
۲۷ کو یہ دُکھ اُٹھا کر اپنے جلال میں داخل ہونا ضرور نہ تھا؟ ○ پھر مُوسیٰ
سے اور سب نبیوں سے شروع کرکے سب نوشتوں میں جتنی باتیں
۲۸ اُس کے حق میں لکھی ہُوئی ہیں وہ اُن کو سمجھا دیں ○ اِتنے میں وہ
اُس گاؤں کے نزدیک پُہنچ گئے جہاں جاتے تھے اور اُسکے ڈھنگ
۲۹ سے ایسا معلُوم ہُؤا کہ وہ آگے بڑھنا چاہتا ہے ○ اُنہوں نے اُسے یہ
کہہ کر مجبُور کیا کہ ہمارے ساتھ رہ کیوں کہ شام ہُؤا چاہتی ہے اور
دِن اب بہُت ڈھل گیا۔ پس وہ اندر گیا تاکہ اُن کے ساتھ رہے ○
۳۰ جب وہ اُن کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تو ایسا ہُؤا کہ اُس نے
۳۱ روٹی لے کر برکت دی اور توڑ کر اُن کو دینے لگا ○ اِس پر اُن
کی آنکھیں کھُل گئیں اور اُنہوں نے اُس کو پہچان لیا اور وہ اُن
۳۲ کی نظر سے غائب ہو گیا ○ اُنہوں نے آپس میں کہا کہ جب وہ راہ
میں ہم سے باتیں کرتا اور ہم پر نوشتوں کا بھید کھولتا تھا تو کیا
۳۳ ہمارے دِل جوش سے نہ بھر گئے تھے؟ ○ پس وہ اُسی گھڑی
اُٹھ کر یرُوشلیم کو لوٹ گئے اور اُن گیارہ اور اُن کے ساتھیوں کو
۳۴ اِکٹھا پایا ○ وہ کہہ رہے تھے کہ خُداوند بیشک جی اُٹھا اور شمعُون کو

دِکھائی دِیا ہے ۞ اور اُنہوں نے راہ کا حال بیان کِیا اور یہ بھی کہ اُسے ۳۵
روٹی توڑتے وقت کس طرح پہچانا ۞

وہ یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ یسُوعؔ آپ اُن کے بِیچ میں ۳۶
آ کھڑا ہُؤا اور اُن سے کہا تُمہاری سلامتی ہو ۞ مگر اُنہوں نے گھبرا ۳۷
کر اور خَوف کھا کر یہ سمجھا کہ کِسی رُوح کو دیکھتے ہیں ۞ اُس نے ۳۸
اُن سے کہا تُم کیوں گھبراتے ہو؟ اور کِس واسطے تُمہارے دِل
میں شک پَیدا ہوتے ہیں؟ ۞ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ ۳۹
مَیں ہی ہُوں۔ مُجھے چھُو کر دیکھو کیوں کہ رُوح کے گوشت اور
ہڈّی نہیں ہوتی جَیسا مُجھ میں دیکھتے ہو ۞ اور یہ کہہ کر اُس نے ۴۰
اُنہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دِکھائے ۞ جب مارے خُوشی کے اُن کو ۴۱
یقِین نہ آیا اور تعجُّب کرتے تھے تو اُس نے اُن سے کہا کیا
یہاں تُمہارے پاس کُچھ کھانے کو ہے؟ ۞ اُنہوں نے اُسے بھُنی ۴۲
ہُوئی مچھلی کا قتلہ دِیا ۞ اُس نے لے کر اُن کے رُوبرُو کھایا ۞ ۴۳

پھر اُس نے اُن سے کہا یہ میری وہ باتیں ہیں جو مَیں نے ۴۴
تُم سے اُس وقت کہی تھِیں جب تُمہارے ساتھ تھا کہ ضرُور ہے
کہ جِتنی باتیں مُوسؔیٰ کی توریت اور نبِیوں کے صحِیفوں اور زبُور میں
میری بابت لکھی ہیں پُوری ہوں ۞ پھر اُس نے اُن کا ذہن کھولا تاکہ ۴۵
کِتابِ مُقدّس کو سمجھیں ۞ اور اُن سے کہا یُوں لِکھا ہے کہ مسِیح ۴۶
دُکھ اُٹھائے گا اور تِیسرے دِن مُردوں میں سے جی اُٹھے گا ۞ اور ۴۷

یرُوشلِیم سے شرُوع کرکے سب قوموں میں توبہ اور گُناہوں کی مُعافی کی
۴۸ منادی اُس کے نام سے کی جائے گی ○ تُم اِن باتوں کے گواہ ہو ○
۴۹ اور دیکھو جس کا میرے باپ نے وعدہ کِیا ہے مَیں اُس کو تُم پر نازِل کرُوں گا لیکن جب تک عالَمِ بالا سے تُم کو قُوّت کا لِباس نہ مِلے اِس شہر میں ٹھہرے رہو ○
۵۰ پھر وہ اُنہیں بَیت عَنیاہ کے سامنے تک باہر لے گیا اور
۵۱ اپنے ہاتھ اُٹھا کر اُنہیں برکت دی ○ جب وہ اُنہیں برکت دے رہا
۵۲ تھا تو اَیسا ہُوا کہ اُن سے جُدا ہو گیا اور آسمان پر اُٹھایا گیا ○ اور
۵۳ وہ اُس کو سجدہ کرکے بڑی خُوشی سے یرُوشلِیم کو لَوٹ گئے ○ اور ہر وقت ہَیکل میں حاضِر ہو کر خُدا کی حمد کیا کرتے تھے ؞

یُوحنّا کی اِنجیل

اِبتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا ○ یہی اِبتدا ب ۱ ۱، ۲
میں خُدا کے ساتھ تھا ○ سب چیزیں اُس کے وسیلہ سے پَیدا ہُوئیں اور جو کُچھ پَیدا ۳
ہُؤا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پَیدا نہیں ہُوئی ○ اُس میں ۴
زِندگی تھی اور وہ زِندگی آدمیوں کا نُور تھی ○ اور نُور تارِیکی میں چمکتا ہے اور تارِیکی ۵
نے اُسے قبُول نہ کیا ○ ایک آدمی یُوحنّا نام آمَوجُود ہُؤا جو خُدا کی طرف سے بھیجا ۶
گیا تھا ○ یہ گواہی کے لِئے آیا کہ نُور کی گواہی دے تاکہ سب اُس کے وسیلہ سے ۷
اِیمان لائیں ○ وہ خُود تو نُور نہ تھا مگر نُور کی گواہی دینے کو آیا تھا ○ حقیقی نُور جو ہر ۸، ۹
ایک آدمی کو روشن کرتا ہے دُنیا میں آنے کو تھا ○ وہ دُنیا میں تھا اور دُنیا اُس ۱۰
کے وسیلہ سے پَیدا ہُوئی اور دُنیا نے اُسے نہ پہچانا ○ وہ اپنے گھر آیا اور اُس ۱۱
کے اپنوں نے اُسے قبُول نہ کیا ○ لیکن جِتنوں نے اُسے قبُول کیا اُس نے ۱۲
اُنہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی اُنہیں جو اُس کے نام پر اِیمان لاتے
ہیں ○ وہ نہ خُون سے نہ جِسم کی خواہش سے نہ اِنسان کے اِرادہ سے بلکہ خُدا ۱۳
سے پَیدا ہُوئے ○ اور کلام مُجسّم ہُؤا اور فضل اور سچّائی سے معمُور ہو کر ہمارے ۱۴
درمیان رہا اور ہم نے اُس کا اَیسا جلال دیکھا جَیسا باپ کے اِکلَوتے کا جلال ○
یُوحنّا نے اُس کی بابت گواہی دی اور پُکار کر کہا ہے کہ یہ وُہی ہے جِس کا مَیں نے ۱۵
ذِکر کیا کہ جو میرے بعد آتا ہے وہ مُجھ سے مُقدّم ٹھہرا کیونکہ وہ مُجھ سے پہلے تھا ○
کیونکہ اُس کی معمُوری میں سے ہم سب نے پایا یعنی فضل پر فضل ○ اِس لِئے ۱۶، ۱۷

کہ شریعت تو مُوسیٰ کی معرفت دی گئی مگر فضل اور سچّائی یِسُوعؔ مسیح کی معرفت
۱۸ پہنچی ۝ خُدا کو کِسی نے کبھی نہیں دیکھا۔ اِکلَوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسی نے
ظاہِر کِیا ۝

۱۹ اور یُوحنّا کی گواہی یہ ہے کہ جب یہُودیوں نے یرُوشلیم سے کاہِن اور لاوی
۲۰ یہ پُوچھنے کو اُس کے پاس بھیجے کہ تُو کَون ہے؟ ۝ تو اُس نے اِقرار کِیا اور اِنکار نہ کِیا
۲۱ بلکہ اِقرار کِیا کہ مَیں تو مسیح نہیں ہُوں ۝ اُنہوں نے اُس سے پُوچھا پھر کَون ہے؟
کیا تُو ایلیّاہ ہے؟ اُس نے کہا مَیں نہیں ہُوں۔ کیا تُو وہ نبی ہے؟ اُس نے
۲۲ جواب دیا کہ نہیں ۝ پس اُنہوں نے اُس سے کہا پھر تُو ہے کَون؟ تاکہ ہم اپنے
۲۳ بھیجنے والوں کو جواب دیں۔ تُو اپنے حق میں کیا کہتا ہے؟ ۝ اُس نے کہا مَیں جَیسا
یسعیاہ نبی نے کہا ہے بیابان میں ایک پُکارنے والے کی آواز ہُوں کہ تُم خُداوند
۲۴ ۲۵ کی راہ کو سِیدھا کرو ۝ یہ فریسیوں کی طرف سے بھیجے گئے تھے ۝ اُنہوں نے اُس
سے یہ سوال کِیا کہ اگر تُو نہ مسیح ہے نہ ایلیّاہ نہ وہ نبی تو پھر بپتسمہ کیوں دیتا ہے؟ ۝
۲۶ یُوحنّا نے جواب میں اُن سے کہا کہ مَیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہُوں تُمہارے درمیان
۲۷ ایک شخص کھڑا ہے جِسے تُم نہیں جانتے ۝ یعنی میرے بعد کا آنے والا جِس کی
۲۸ جُوتی کا تسمہ مَیں کھولنے کے لائق نہیں ۝ یہ باتیں یردنؔ کے پار بیت عنیاہ میں
واقع ہُوئیں جہاں یُوحنّا بپتسمہ دیتا تھا ۝

۲۹ دُوسرے دِن اُس نے یِسُوعؔ کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خُدا کا
۳۰ برّہ ہے جو دُنیا کا گُناہ اُٹھا لے جاتا ہے ۝ یہ وُہی ہے جِس کی بابت مَیں نے کہا
تھا کہ ایک شخص میرے بعد آتا ہے جو مُجھ سے مُقدّم ٹھہرا ہے کیوں کہ وہ مُجھ سے

۳۱ پہلے تھا۔ اور مَیں تو اُسے پہچانتا نہ تھا مگر اِس لئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہُوا آیا کہ وہ اسرائیل پر ظاہر ہو جائے۔ اور یُوحنّا نے یہ گواہی دی کہ مَیں نے رُوح کو ۳۲ کبُوتر کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا ہے اور وہ اُس پر ٹھہر گیا۔ اور مَیں تو اُسے ۳۳ پہچانتا نہ تھا مگر جس نے مُجھے پانی سے بپتسمہ دینے کو بھیجا اُسی نے مُجھ سے کہا کہ جس پر تُو رُوح کو اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے وُہی رُوح القدس سے بپتسمہ دینے والا ہے۔ چنانچہ مَیں نے دیکھا اور گواہی دی ہے کہ یہ خُدا کا بیٹا ہے۔ ۳۴

دُوسرے دِن پھر یُوحنّا اور اُس کے شاگردوں میں سے دو شخص کھڑے ۳۵ تھے۔ اُس نے یِسُوع پر جو جا رہا تھا نگاہ کر کے کہا دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے! ۳۶ وہ دونوں شاگرد اُس کو یہ کہتے سُن کر یِسُوع کے پیچھے ہو لئے۔ یِسُوع نے ۳۷ ۳۸ پھر کر اور اُنہیں پیچھے آتے دیکھ کر اُن سے کہا تُم کیا ڈھونڈتے ہو؟ اُنہوں نے اُس سے کہا اَے ربّی (یعنی اَے اُستاد) تُو کہاں رہتا ہے؟ اُس نے ۳۹ اُن سے کہا چلو دیکھ لو گے۔ پس اُنہوں نے آ کر اُس کے رہنے کی جگہ دیکھی اور اُس روز اُس کے ساتھ رہے اور یہ دسویں گھنٹے کے قریب تھا۔ اُن دونوں ۴۰ میں سے جو یُوحنّا کی بات سُن کر یِسُوع کے پیچھے ہو لئے تھے ایک شمعُون پطرس کا بھائی اندریاس تھا۔ اُس نے پہلے اپنے سگے بھائی شمعُون سے مِل کر اُس ۴۱ سے کہا کہ ہم کو خرِستُس یعنی مسیح مِل گیا۔ وہ اُسے یِسُوع کے پاس لایا۔ یِسُوع ۴۲ نے اُس پر نگاہ کر کے کہا کہ تُو یُوحنّا کا بیٹا شمعُون ہے۔ تُو کیفا یعنی پطرس کہلائیگا۔

دُوسرے دِن یِسُوع نے گلِیل میں جانا چاہا اور فِلِپُّس سے مِل کر کہا میرے ۴۳ پیچھے ہو لے۔ فِلِپُّس اندریاس اور پطرس کے شہر بیت صیدا کا باشندہ تھا۔ ۴۴

۴۵ فِلپُّس نے نتن ایل سے مِل کر اُس سے کہا کہ جس کا ذِکر موسیٰ نے توریت میں اور نبیوں نے کِیا ہے وہ ہم کو مِل گیا - وہ یُوسُف کا بیٹا یِسُوع ناصری ہے ۝
۴۶ نتن ایل نے اُس سے کہا کیا ناصرت سے کوئی اچھّی چیز نکل سکتی ہے؟ فِلپُّس نے
۴۷ کہا چل کر دیکھ لے ۝ یِسُوع نے نتن ایل کو اپنی طرف آتے دیکھ کر اُس کے حق
۴۸ میں کہا دیکھو! یہ فی الحقیقت اِسرائیلی ہے - اِس میں مکر نہیں ۝ نتن ایل نے اُس سے کہا تُو مُجھے کہاں سے جانتا ہے؟ یِسُوع نے اُس کے جواب میں کہا اِس سے پہلے کہ فِلپُّس نے تُجھے بُلایا جب تُو انجیر کے درخت کے نیچے تھا مَیں نے تُجھے
۴۹ دیکھا ۝ نتن ایل نے اُس کو جواب دِیا اَے ربّی! تُو خُدا کا بیٹا ہے - تُو اِسرائیل کا
۵۰ بادشاہ ہے ۝ یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا مَیں نے جو تُجھ سے کہا کہ تُجھ کو انجیر کے درخت کے نیچے دیکھا کیا تُو اِسی لِئے اِیمان لایا ہے؟ تُو اِن سے بھی
۵۱ بڑے بڑے ماجرے دیکھے گا ۝ پھر اُس سے کہا مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ تُم آسمان کو کُھلا اور خُدا کے فرشتوں کو اُوپر جاتے اور اِبنِ آدم پر اُترتے دیکھو گے ۝

ب ۲ ۱ پھر تیسرے دِن قانائے گلیل میں ایک شادی ہُوئی اور یِسُوع کی ماں وہاں
۲ تھی ۝ اور یِسُوع اور اُس کے شاگردوں کی بھی اُس شادی میں دعوت تھی ۝
۳ اور جب مَے ہو چُکی تو یِسُوع کی ماں نے اُس سے کہا کہ اُن کے پاس مَے
۴ نہیں رہی ۝ یِسُوع نے اُس سے کہا اَے عَورت مُجھے تُجھ سے کیا کام ہے؟
۵ ابھی میرا وقت نہیں آیا ۝ اُس کی ماں نے خادِموں سے کہا جو کُچھ یہ تُم سے کہے
۶ وہ کرو ۝ وہاں یہُودیوں کی طہارت کے دستُور کے مُوافِق پتّھر کے چھ مٹکے رکھے

تھے اور اُن میں دو دو تین تین من کی گنجائش تھی۝ یسُوع نے اُن سے کہا ۷
مٹکوں میں پانی بھر دو۔ پس اُنہوں نے اُن کو لبالب بھر دیا۝ پھر اُس نے اُن ۸
سے کہا اب نکال کر میرِ مجلس کے پاس لے جاؤ۔ پس وہ لے گئے۝ جب ۹
میرِ مجلس نے وہ پانی چکھا جو مے بن گیا تھا اور جانتا نہ تھا کہ یہ کہاں سے آئی ہے
(مگر خادم جنہوں نے پانی نکالا تھا جانتے تھے) تو میرِ مجلس نے دُلہا کو بُلا کر اُس سے
کہا۝ ہر شخص پہلے اچھی مے پیش کرتا ہے اور ناقص اُس وقت جب پی کر چھک ۱۰
گئے مگر تُو نے اچھی مے اب تک رکھ چھوڑی ہے۝ یہ پہلا مُعجزہ یسُوع نے قانائے ۱۱
گلیل میں دِکھا کر اپنا جلال ظاہر کیا اور اُس کے شاگرد اُس پر ایمان لائے۝
اِس کے بعد وہ اور اُس کی ماں اور بھائی اور اُس کے شاگرد کفرنحُوم کو گئے ۱۲
اور وہاں چند روز رہے۝
یہُودیوں کی عید فسح نزدیک تھی اور یسُوع یرُوشلیم کو گیا۝ اُس نے ہَیکل میں ۱۳ ۱۴
بَیل اور بھیڑ اور کبُوتر بیچنے والوں کو اور صرّافوں کو بیٹھے پایا۝ اور رسّیوں کا کوڑا بنا کر ۱۵
سب کو یعنی بھیڑوں اور بَیلوں کو ہَیکل سے نِکال دِیا اور صرّافوں کی نقدی بکھیر دی
اور اُن کے تختے اُلٹ دِئے۝ اور کبُوتر فروشوں سے کہا اِن کو یہاں سے لے جاؤ۔ ۱۶
میرے باپ کے گھر کو تجارت کا گھر نہ بناؤ۝ اُس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ لِکھا ۱۷
ہے۔ تیرے گھر کی غیرت مُجھے کھا جائے گی۝ پس یہُودیوں نے جواب میں اُس ۱۸
سے کہا تُو جو اِن کاموں کو کرتا ہے ہمیں کَون سا نشان دِکھاتا ہے؟۝ یسُوع نے ۱۹
جواب میں اُن سے کہا اِس مَقدِس کو ڈھا دو تو مَیں اُسے تین دِن میں کھڑا کر دُوں گا۝
یہُودیوں نے کہا چھیالیس برس میں یہ مَقدِس بنا ہے اور کیا تُو اُسے تین دِن ۲۰

۲۱ میں کھڑا کر دے گا؟ مگر اُس نے اپنے بدن کے مقدِس کی بابت کہا تھا ۔ پس
۲۲ جب وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا تو اُس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ اُس نے یہ کہا
تھا اور اُنہوں نے کتابِ مُقدّس اور اُس قول کا جو یسوؔع نے کہا تھا یقین کیا ۔
۲۳ جب وہ یروشلیم میں فسح کے وقت عید میں تھا تو بہت سے لوگ اُن معجزوں
۲۴ کو دیکھ کر جو وہ دِکھاتا تھا اُس کے نام پر ایمان لائے ۔ لیکن یسوؔع اپنی نسبت
۲۵ اُن پر اعتبار نہ کرتا تھا اِس لئے کہ وہ سب کو جانتا تھا ۔ اور اِس کی حاجت نہ
رکھتا تھا کہ کوئی اِنسان کے حق میں گواہی دے کیوں کہ وہ آپ جانتا تھا کہ اِنسان
کے دِل میں کیا کیا ہے ۔

۳ ۱ فریسیوں میں سے ایک شخص نیکدیمُس نام یہودیوں کا ایک سردار تھا ۔ اُس
۲ نے رات کو یسوؔع کے پاس آکر اُس سے کہا اَے ربّی! ہم جانتے ہیں کہ تُو
خُدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے کیوں کہ جو معجزے تو دِکھاتا ہے کوئی شخص
۳ نہیں دِکھا سکتا جب تک خُدا اُس کے ساتھ نہ ہو ۔ یسوؔع نے جواب میں اُس سے
کہا مَیں تُجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پَیدا نہ ہو وہ خُدا کی
۴ بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا ۔ نیکدیمُس نے اُس سے کہا آدمی جب بُوڑھا ہو گیا تو
کیوں کر پَیدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخِل ہو کر
۵ پَیدا ہو سکتا ہے؟ ۔ یسوؔع نے جواب دیا کہ مَیں تُجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں جب
تک کوئی آدمی پانی اور رُوح سے پَیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخِل نہیں ہو
۶ سکتا ۔ جو جِسم سے پَیدا ہُوا ہے جِسم ہے اور جو رُوح سے پَیدا ہُوا ہے رُوح ہے ۔
۷ تعجّب نہ کر کہ مَیں نے تُجھ سے کہا تُمہیں نئے سرے سے پَیدا ہونا ضرُور ہے ۔ ہَوا
۸

جدھر چاہتی ہے چلتی ہے اور تُو اُس کی آواز سُنتا ہے مگر نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے
آتی اور کہاں کو جاتی ہے۔ جو کوئی رُوح سے پیدا ہُؤا ایسا ہی ہے۝ نیکدیمس ۹
نے جواب میں اُس سے کہا یہ باتیں کیوں کر ہو سکتی ہیں؟۝ یسوع نے جواب میں ۱۰
اُس سے کہا بنی اِسرائیل کا اُستاد ہو کر کیا تُو اِن باتوں کو نہیں جانتا؟۝ میں تجھ سے ۱۱
سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو ہم جانتے ہیں وہ کہتے ہیں اور جسے ہم نے دیکھا ہے اُس کی
گواہی دیتے ہیں اور تُم ہماری گواہی قبول نہیں کرتے۝ جب میں نے تُم سے زمین ۱۲
کی باتیں کہیں اور تُم نے یقین نہیں کیا تو اگر میں تُم سے آسمان کی باتیں کہُوں تو
کیوں کر یقین کرو گے؟۝ اور آسمان پر کوئی نہیں چڑھا سوا اُس کے جو آسمان سے ۱۳
اُترا یعنی اِبنِ آدم جو آسمان میں ہے۝ اور جس طرح مُوسیٰ نے سانپ کو بیابان میں ۱۴
اُونچے پر چڑھایا اُسی طرح ضرُور ہے کہ اِبنِ آدم بھی اُونچے پر چڑھایا جائے۝ تا کہ ۱۵
جو کوئی ایمان لائے اُس میں ہمیشہ کی زِندگی پائے۝

کیوں کہ خُدا نے دُنیا سے ایسی مُحبّت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دیا تا کہ ۱۶
جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۝ کیوں کہ خُدا نے ۱۷
بیٹے کو دُنیا میں اِس لِئے نہیں بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حُکم کرے بلکہ اِس لِئے کہ دُنیا
اُس کے وسیلہ سے نجات پائے۝ جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حُکم نہیں ۱۸
ہوتا۔ جو اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حُکم ہو چُکا۔ اِس لِئے کہ وہ خُدا کے
اِکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا۝ اور سزا کے حُکم کا سبب یہ ہے کہ نُور ۱۹
دُنیا میں آیا ہے اور آدمیوں نے تاریکی کو نُور سے زِیادہ پسند کیا۔ اِس لِئے کہ اُن
کے کام بُرے تھے۝ کیوں کہ جو کوئی بدی کرتا ہے وہ نُور سے دُشمنی رکھتا ہے اور ۲۰

۲۱ نُور کے پاس نہیں آتا۔ ایسا نہ ہو کہ اُس کے کاموں پر ملامت کی جائے۔ مگر جو سچّائی پر عمل کرتا ہے وہ نُور کے پاس آتا ہے تاکہ اُس کے کام ظاہر ہوں کہ وہ خُدا میں کِئے گئے ہیں۔

۲۲ اِن باتوں کے بعد یِسُوعؔ اور اُس کے شاگرد یہُودیہؔ کے مُلک میں آئے اور وہ

۲۳ وہاں اُن کے ساتھ رہ کر بپتسمہ دینے لگا۔ اور یُوحنّاؔ بھی شالیمؔ کے نزدیک عینونؔ میں

۲۴ بپتسمہ دیتا تھا کیوں کہ وہاں پانی بہت تھا اور لوگ آکر بپتسمہ لیتے تھے۔ کیوں کہ یُوحنّاؔ

۲۵ اُس وقت تک قَید خانہ میں ڈالا نہ گیا تھا۔ پس یُوحنّاؔ کے شاگِردوں کی کسی یہُودی کے

۲۶ ساتھ طہارت کی بابت بحث ہُوئی۔ اُنہوں نے یُوحنّاؔ کے پاس آکر کہا اَے ربّی! جو شخص یردنؔ کے پار تیرے ساتھ تھا جس کی تُو نے گواہی دی ہے دیکھ وہ بپتسمہ

۲۷ دیتا ہے اور سب اُس کے پاس آتے ہیں۔ یُوحنّاؔ نے جواب میں کہا اِنسان کُچھ نہیں

۲۸ پا سکتا جب تک اُس کو آسمان سے نہ دِیا جائے۔ تُم خُود میرے گواہ ہو کہ مَیں نے

۲۹ کہا مَیں مسیح نہیں مگر اُس کے آگے بھیجا گیا ہُوں۔ جس کی دُلہن ہے وہ دُلہا ہے مگر دُلہا کا دوست جو کھڑا ہُؤا اُس کی سُنتا ہے دُلہا کی آواز سے بہت خُوش

۳۰ ہوتا ہے۔ پس میری یہ خُوشی پُوری ہو گئی۔ ضرُور ہے کہ وہ بڑھے اور مَیں گھٹُوں۔

۳۱ جو اُوپر سے آتا ہے وہ سب سے اُوپر ہے۔ جو زمِین سے ہے وہ زمِین ہی سے ہے اور زمِین ہی کی کہتا ہے۔ جو آسمان سے آتا ہے وہ سب سے اُوپر ہے۔

۳۲ جو کُچھ اُس نے دیکھا اور سُنا اُسی کی گواہی دیتا ہے اور کوئی اُس کی گواہی قبُول نہیں

۳۳ کرتا۔ جس نے اُس کی گواہی قبُول کی اُس نے اِس بات پر مُہر کر دی کہ خُدا سچّا

۳۴ ہے۔ کیوں کہ جِسے خُدا نے بھیجا وہ خُدا کی باتیں کہتا ہے۔ اِس لِئے کہ وہ رُوح

ناپ ناپ کر نہیں دیتا ۝ باپ بیٹے سے محبّت رکھتا ہے اور اُس نے سب چیزیں ۳۵
اُس کے ہاتھ میں دے دی ہیں ۝ جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ۳۶
ہے لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھے گا بلکہ اُس پر خُدا کا غضب رہتا ہے ۝

پھر جب خُداوند کو معلُوم ہُؤا کہ فریسیوں نے سُنا ہے کہ یسُوعؔ یُوحنّا سے زیادہ ۴ ب ۱
شاگرد کرتا اور بپتسمہ دیتا ہے ۝ (گو یسُوعؔ آپ نہیں بلکہ اُس کے شاگرد بپتسمہ دیتے ۲
تھے) ۝ تو وہ یہُودیہ کو چھوڑ کر پھر گلیلؔ کو چلا گیا ۝ اور اُس کو سامریہ سے ہو کر جانا ۳ ۴
ضرُور تھا ۝ پس وہ سامریہ کے ایک شہر تک آیا جو سُوخارؔ کہلاتا ہے۔ وہ اُس ۵
قطعہ کے نزدیک ہے جو یعقُوبؔ نے اپنے بیٹے یُوسفؔ کو دیا تھا ۝ اور یعقُوبؔ کا ۶
کُواں وہیں تھا۔ چنانچہ یسُوعؔ سفر سے تھکا ماندہ ہو کر اُس کُوئیں پر یُوں ہی بَیٹھ گیا۔
یہ چھٹے گھنٹے کے قریب تھا ۝ سامریہ کی ایک عَورت پانی بھرنے آئی۔ یسُوعؔ نے ۷
اُس سے کہا مُجھے پانی پلا ۝ کیوں کہ اُس کے شاگرد شہر میں کھانا مول لینے کو گئے ۸
تھے ۝ اُس سامری عَورت نے اُس سے کہا کہ تُو یہُودی ہو کر مُجھ سامری عَورت سے ۹
پانی کیوں مانگتا ہے؟ (کیوں کہ یہُودی سامریوں سے کِسی طرح کا برتاؤ نہیں رکھتے) ۝
یسُوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا اگر تُو خُدا کی بخشش کو جانتی اور یہ بھی جانتی کہ وہ ۱۰
کَون ہے جو تُجھ سے کہتا ہے مُجھے پانی پلا تو تُو اُس سے مانگتی اور وہ تجھے زندگی کا پانی
دیتا ۝ عَورت نے اُس سے کہا اَے خُداوند تیرے پاس پانی بھرنے کو تو کُچھ ہے ۱۱
نہیں اور کُواں گہرا ہے۔ پھر وہ زندگی کا پانی تیرے پاس کہاں سے آیا؟ ۝ کیا تُو ۱۲
ہمارے باپ یعقُوبؔ سے بڑا ہے جس نے ہم کو یہ کُواں دیا اور خُود اُس نے اور
اُس کے بیٹوں نے اور اُس کے مویشی نے اُس میں سے پیا؟ ۝ یسُوعؔ نے جواب ۱۳

۱۴ مَیں اُس سے کہا جو کوئی اِس پانی میں سے پیتا ہے وہ پھر پیاسا ہو گا ۝ مگر جو کوئی اُس پانی میں سے پیئے گا جو مَیں اُسے دُوں گا وہ ابد تک پیاسا نہ ہو گا بلکہ جو پانی مَیں اُسے دُوں گا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائے گا جو ہمیشہ کی زندگی کے لیے
۱۵ جاری رہے گا ۝ عَورت نے اُس سے کہا اَے خُداوند۔ وُہ پانی مُجھ کو دے تا کہ مَیں
۱۶ نہ پیاسی ہُوں نہ پانی بھرنے کو یہاں تک آؤں ۝ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا جا اپنے
۱۷ شَوہر کو یہاں بُلا لا ۝ عَورت نے جواب میں اُس سے کہا کہ مَیں بے شَوہر ہُوں۔
۱۸ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا تُو نے خُوب کہا کہ مَیں بے شَوہر ہُوں ۝ کیوں کہ تُو پانچ شَوہر کر چُکی ہے اور جِس کے پاس تُو اب ہے وہ تیرا شَوہر نہیں ۔ یہ تُو نے سچ
۱۹ کہا ۝ عَورت نے اُس سے کہا اَے خُداوند! مُجھے معلُوم ہوتا ہے کہ تُو نبی ہے ۝
۲۰ ہمارے باپ دادا نے اِس پہاڑ پر پرستِش کی اور تُم کہتے ہو کہ وہ جگہ جہاں پرستِش
۲۱ کرنا چاہیئے یرُوشلِیم میں ہے ۝ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا اَے عَورت! میری بات کا یقین کر کہ وہ وقت آتا ہے کہ تُم نہ تو اِس پہاڑ پر باپ کی پرستِش کرو گے اور نہ یرُوشلِیم
۲۲ میں ۝ تُم جِسے نہیں جانتے اُس کی پرستِش کرتے ہو۔ ہم جِسے جانتے ہیں اُس کی پرستِش
۲۳ کرتے ہیں کیوں کہ نجات یہُودیوں میں سے ہے ۝ مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستِش رُوح اور سچّائی سے کریں گے کیوں کہ باپ اپنے
۲۴ لیئے ایسے ہی پرستار ڈھُونڈتا ہے ۝ خُدا رُوح ہے اور ضرُور ہے کہ اُس کے پرستار
۲۵ رُوح اور سچّائی سے پرستِش کریں ۝ عَورت نے اُس سے کہا مَیں جانتی ہُوں کہ مسیح جو خرِستُس کہلاتا ہے آنے والا ہے۔ جب وہ آئے گا تو ہمیں سب باتیں بتا
۲۶ دے گا ۝ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا مَیں جو تُجھ سے بول رہا ہُوں وُہی ہُوں ۝

۲۷ اِتنے میں اُس کے شاگرد آ گئے اور تعجُّب کرنے لگے کہ وہ عَورت سے باتیں کر رہا ہے تَو بھی کِسی نے نہ کہا کہ تُو کیا چاہتا ہے؟ یا اُس سے کِس لِئے باتیں کرتا ہے؟ ۲۸ پس عَورت اپنا گھڑا چھوڑ کر شہر میں چلی گئی اور لوگوں سے کہنے لگی ۲۹ آؤ۔ ایک آدمی کو دیکھو جِس نے میرے سب کام مُجھے بتا دِئے۔ کیا مُمکِن ہے کہ مسِیح یہی ہے؟ ۳۰ وہ شہر سے نِکل کر اُس کے پاس آنے لگے ۳۱ اِتنے میں اُس کے شاگرد اُس سے یہ درخواست کرنے لگے کہ اَے ربّی! کُچھ کھا لے ۳۲ لیکن اُس نے اُن سے کہا میرے پاس کھانے کے لِئے اَیسا کھانا ہے جِسے تُم نہیں جانتے ۳۳ پس شاگِردوں نے آپس میں کہا کیا کوئی اُس کے لِئے کُچھ کھانے کو لایا ہے؟ ۳۴ یسُوعؔ نے اُن سے کہا میرا کھانا یہ ہے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے مُوافِق عمل کرُوں اور اُس کا کام پُورا کرُوں ۳۵ کیا تُم کہتے نہیں کہ فصل کے آنے میں ابھی چار مہینے باقی ہیں؟ دیکھو مَیں تُم سے کہتا ہُوں اپنی آنکھیں اُٹھا کر کھیتوں پر نظر کرو کہ فصل پک گئی ہے ۳۶ اور کاٹنے والا مزدُوری پاتا اور ہمیشہ کی زِندگی کے لِئے پھل جمع کرتا ہے تاکہ بونے والا اور کاٹنے والا دونوں مِل کر خُوشی کریں ۳۷ کیوں کہ اِس پر یہ مَثل ٹھیک آتی ہے کہ بونے والا اَور ہے۔ کاٹنے والا اَور ۳۸ مَیں نے تُمہیں وہ کھیت کاٹنے کے لِئے بھیجا جِس پر تُم نے مِحنت نہیں کی۔ اَوروں نے مِحنت کی اور تُم اُن کی مِحنت کے پھل میں شرِیک ہُوئے

۳۹ اور اُس شہر کے بُہت سے سامری اُس عَورت کے کہنے سے جِس نے گواہی دِی کہ اُس نے میرے سب کام مُجھے بتا دِئے اُس پر اِیمان لائے ۴۰ پس جب وہ سامری اُس کے پاس آئے تو اُس سے درخواست کرنے لگے کہ ہمارے

۴۱ پاس رہ چُنانچہ وہ دو روز وہاں رہا ۝ اور اُس کے کلام کے سبب سے اَور بھی
۴۲ بہتیرے اِیمان لائے ۝ اور اُس عَورت سے کہا اب ہم تیرے کہنے ہی سے اِیمان نہیں لاتے کیوں کہ ہم نے خُود سُن لِیا اور جانتے ہیں کہ یہ فی الحقیقت دُنیا کا مُنجی ہے ۝

۴۳ پھر اُن دو دِنوں کے بعد وہ وہاں سے روانہ ہو کر گلِیل کو گیا ۝ کیوں کہ
۴۴ یِسُوع نے خُود گواہی دی کہ نبی اپنے وطن میں عِزّت نہیں پاتا ۝ پس جب وہ گلِیل
۴۵ میں آیا تو گلِیلیوں نے اُسے قبُول کِیا ۔ اِس لِئے کہ جِتنے کام اُس نے یرُوشلِیم میں عِید کے وقت کِئے تھے اُنہوں نے اُن کو دیکھا تھا کیوں کہ وہ بھی عِید میں گئے تھے ۝

۴۶ پس وہ پھر قانائے گلِیل میں آیا جہاں اُس نے پانی کو مَے بنایا تھا اور بادشاہ
۴۷ کا ایک ملازم تھا جس کا بیٹا کفرنحُوم میں بِیمار تھا ۝ وہ یہ سُن کر کہ یِسُوع یہُودیہ سے گلِیل میں آ گیا ہے اُس کے پاس گیا اور اُس سے درخواست کرنے لگا کہ چل کر
۴۸ میرے بیٹے کو شِفا بخش کیوں کہ وہ مرنے کو تھا ۝ یِسُوع نے اُس سے کہا جب تک
۴۹ تُم نِشان اور عجِیب کام نہ دیکھو ہرگز اِیمان نہ لاؤ گے ۝ بادشاہ کے ملازم نے اُس
۵۰ سے کہا اَے خُداوند میرے بچّہ کے مرنے سے پہلے چل ۝ یِسُوع نے اُس سے کہا جا تیرا بیٹا جِیتا ہے ۔ اُس شخص نے اُس بات کا یقِین کِیا جو یِسُوع نے اُس
۵۱ سے کہی اور چلا گیا ۝ وہ راستہ ہی میں تھا کہ اُس کے نوکر اُسے مِلے اور کہنے لگے کہ تیرا
۵۲ لڑکا جِیتا ہے ۝ اُس نے اُن سے پُوچھا کہ اُسے کِس وقت سے آرام ہونے لگا تھا؟
۵۳ اُنہوں نے کہا کہ کل ساتویں گھنٹے میں اُس کی تپ اُتر گئی ۝ پس باپ جان گیا کہ وہی

وقت تھا جب یسُوع نے اُس سے کہا تھا تیرا بیٹا جیتا ہے اور وہ خُود اور اُس
کا سارا گھرانا اِیمان لایاہ یہ دُوسرا مُعجزہ ہے جو یسُوع نے یہُودیہ سے گلیل میں ۵۴
آکر دِکھایاہ

ب ۵ اِن باتوں کے بعد یہُودِیوں کی ایک عید ہُوئی اور یسُوع یروشلیم کو گیاہ ۱
یرُوشلیم میں بھیڑ دروازہ کے پاس ایک حَوض ہے جو عِبرانی میں بیت حسدا ۲
کہلاتا ہے اور اُس کے پانچ برآمدے ہیں ہ اِن میں بہُت سے بیمار اور اندھے ۳
اور لنگڑے اور پژمُردہ لوگ [پانی کے ہلنے کے مُنتظِر ہو کر] پڑے تھےہ [کیوں کہ [۴]
وقت پر خُداوند کا فِرشتہ حَوض پر اُتر کر پانی ہلایا کرتا تھا۔ پانی ہِلتے ہی جو کوئی پہلے
اُترتا سو شِفا پاتا اُس کی جو کُچھ بیماری کیوں نہ ہو]ہ وہاں ایک شخص تھا جو اڑتیس ۵
برس سے بیماری میں مُبتلا تھاہ اُس کو یسُوع نے پڑا دیکھا اور یہ جان کر کہ وہ ۶
بڑی مُدّت سے اِس حالت میں ہے اُس سے کہا کیا تُو تندرُست ہونا چاہتا ہے؟ہ
اُس بیمار نے اُسے جواب دِیا۔ اَے خُداوند میرے پاس کوئی آدمی نہیں کہ جب پانی ۷
ہِلایا جائے تو مُجھے حَوض میں اُتار دے بلکہ میرے پہُنچتے پہُنچتے دُوسرا مُجھ سے پہلے
اُتر پڑتا ہےہ یسُوع نے اُس سے کہا اُٹھ اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چل پھِرہ وہ ۸ ۹
شخص فوراً تندرُست ہو گیا اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چلنے پھِرنے لگا۔

وہ دِن سبت کا تھاہ پس یہُودی اُس سے جس نے شِفا پائی تھی کہنے ۱۰
لگے کہ آج سبت کا دِن ہے۔ تُجھے چارپائی اُٹھانا روا نہیں ہ اُس نے اُنہیں ۱۱
جواب دِیا جس نے مُجھے تندرُست کِیا اُسی نے مُجھے فرمایا کہ اپنی چارپائی اُٹھا کر
چل پھِرہ اُنہوں نے اُس سے پُوچھا کہ وہ کَون شخص ہے جس نے تُجھ سے کہا ۱۲

۱۳ چارپائی اُٹھا کر چل پھر ○ لیکن جو شفا پا گیا تھا وہ نہ جانتا تھا کہ کَون ہے کیوں کہ
۱۴ بِھیڑ کے سبب سے یِسُوعؔ وہاں سے ٹل گیا تھا ○ اِن باتوں کے بعد وہ یِسُوعؔ
کو ہیکل میں مِلا ۔ اُس نے اُس سے کہا دیکھ تُو تندرُست ہو گیا ہے ۔ پھر گُناہ نہ
۱۵ کرنا ۔ ایسا نہ ہو کہ تُجھ پر اِس سے بھی زِیادہ آفت آئے ○ اُس آدمی نے جا کر
۱۶ یہُودِیوں کو خبر دی کہ جِس نے مُجھے تندرُست کِیا وہ یِسُوعؔ ہے ○ اِس لِئے یہُودی
۱۷ یِسُوعؔ کو ستانے لگے کیوں کہ وہ ایسے کام سبت کے دِن کرتا تھا ○ لیکن یِسُوعؔ
نے اُن سے کہا کہ میرا باپ اب تک کام کرتا ہے اور مَیں بھی کام کرتا ہُوں ○
۱۸ اِس سبب سے یہُودی اَور بھی زِیادہ اُسے قتل کرنے کی کوشِش کرنے لگے کہ وہ
نہ فقط سبت کا حُکم توڑتا بلکہ خُدا کو خاص اپنا باپ کہہ کر اپنے آپ کو خُدا کے برابر
بناتا تھا ○

۱۹ پس یِسُوعؔ نے اُن سے کہا
مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ بیٹا آپ سے کُچھ نہیں کر سکتا سِوا اُس کے
جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے کیوں کہ جِن کاموں کو وہ کرتا ہے اُنہیں بیٹا بھی اُسی
۲۰ طرح کرتا ہے ○ اِس لِئے کہ باپ بیٹے کو عزِیز رکھتا ہے اور جِتنے کام خُود کرتا ہے
اُسے دِکھاتا ہے بلکہ اِن سے بھی بڑے کام اُسے دِکھائے گا تاکہ تُم تعجُّب کرو ○
۲۱ کیوں کہ جِس طرح باپ مُردوں کو اُٹھاتا اور زِندہ کرتا ہے اُسی طرح بیٹا بھی جِنہیں
۲۲ چاہتا ہے زِندہ کرتا ہے ○ کیوں کہ باپ کِسی کی عدالت بھی نہیں کرتا بلکہ اُس
۲۳ نے عدالت کا سارا کام بیٹے کے سُپُرد کِیا ہے ○ تاکہ سب لوگ بیٹے کی عِزّت کریں
جِس طرح باپ کی عِزّت کرتے ہیں ۔ جو بیٹے کی عِزّت نہیں کرتا وہ باپ کی جِس

نے اُسے بھیجا عِزّت نہیں کرتا ۞ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو میرا کلام سُنتا ۲۴
اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زِندگی اُس کی ہے اور اُس پر
سزا کا حُکم نہیں ہوتا بلکہ وہ مَوت سے نِکل کر زِندگی میں داخِل ہو گیا ہے ۞ مَیں ۲۵
تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے کہ مُردے خُدا کے بیٹے کی
آواز سُنیں گے اور جو سُنیں گے وہ جِیئں گے ۞ کیوں کہ جِس طرح باپ اپنے آپ ۲۶
میں زِندگی رکھتا ہے اُسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے آپ میں
زِندگی رکھّے ۞ بلکہ اُسے عدالت کرنے کا بھی اِختیار بخشا ۔ اِس لِئے کہ وہ آدم زاد ۲۷
ہے ۞ اِس سے تعجُّب نہ کرو کیوں کہ وہ وقت آتا ہے کہ جِتنے قبروں میں ہیں ۲۸
اُس کی آواز سُن کر نکلیں گے ۞ جِنہوں نے نیکی کی ہے زِندگی کی قیامت کے ۲۹
واسطے اور جِنہوں نے بدی کی ہے سزا کی قیامت کے واسطے ۞
مَیں اپنے آپ سے کُچھ نہیں کر سکتا ۔ جَیسا سُنتا ہُوں عدالت کرتا ہُوں اور ۳۰
میری عدالت راست ہے کیوں کہ مَیں اپنی مرضی نہیں بلکہ اپنے بھیجنے والے کی
مرضی چاہتا ہُوں ۞ اگر مَیں خُود اپنی گواہی دُوں تو میری گواہی سچّی نہیں ۞ ایک ۳۱ ۳۲
اَور ہے جو میری گواہی دیتا ہے اور مَیں جانتا ہُوں کہ میری گواہی جو وہ دیتا ہے
سچّی ہے ۞ تُم نے یُوحنّا کے پاس پَیام بھیجا اور اُس نے سچّائی کی گواہی دی ۳۳
ہے ۞ لیکن مَیں اپنی نِسبت اِنسان کی گواہی منظُور نہیں کرتا تو بھی مَیں یہ باتیں ۳۴
اِس لِئے کہتا ہُوں کہ تُم نجات پاؤ ۞ وہ جلتا اور چمکتا ہُؤا چراغ تھا اور تُم کو کُچھ ۳۵
عرصہ تک اُس کی روشنی میں خُوش رہنا منظُور ہُؤا ۞ لیکن میرے پاس جو گواہی ہے ۳۶
وہ یُوحنّا کی گواہی سے بڑی ہے کیوں کہ جو کام باپ نے مُجھے پُورے کرنے کو دِئے

یعنی یہی کام جو مَیں کرتا ہُوں وہ میرے گواہ ہیں کہ باپ نے مجھے بھیجا ہے ۝
٣٧ اور باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسی نے میری گواہی دی ہے ۔ تُم نے نہ کبھی
٣٨ اُس کی آواز سُنی ہے اور نہ اُس کی صُورت دیکھی ۝ اور اُس کے کلام کو اپنے دِلوں
میں قائم نہیں رکھتے کیوں کہ جسے اُس نے بھیجا ہے اُس کا یقین نہیں کرتے ۝
٣٩ تُم کِتابِ مُقدّس میں ڈھونڈتے ہو کیوں کہ سمجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زِندگی تُمہیں
٤٠ مِلتی ہے اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے ۝ پھر بھی تُم زِندگی پانے کے لِیئے
٤١ ٤٢ میرے پاس آنا نہیں چاہتے ۝ مَیں آدمیوں سے عِزّت نہیں چاہتا ۝ لیکن مَیں تُم
٤٣ کو جانتا ہُوں کہ تُم میں خُدا کی محبّت نہیں ۝ مَیں اپنے باپ کے نام سے آیا ہُوں
اور تُم مجھے قبُول نہیں کرتے ۔ اگر کوئی اَور اپنے ہی نام سے آئے تو اُسے قبُول
٤٤ کرلوگے ۝ تُم جو ایک دُوسرے سے عِزّت چاہتے ہو اور وہ عِزّت جو خُدائے واحد
٤٥ کی طرف سے ہوتی ہے نہیں چاہتے کیوں کر ایمان لا سکتے ہو؟ ۝ یہ نہ سمجھو کہ مَیں
باپ سے تُمہاری شکایت کرُوں گا ۔ تُمہاری شکایت کرنے والا تو ہے یعنی مُوسیٰ جس پر
٤٦ تُم نے اُمّید لگا رکھی ہے ۝ کیوں کہ اگر تُم مُوسیٰ کا یقین کرتے تو میرا بھی یقین کرتے ۔
٤٧ اِس لِیئے کہ اُس نے میرے حق میں لِکھا ہے ۝ لیکن جب تُم اُس کے نوِشتوں کا
یقین نہیں کرتے تو میری باتوں کا کیوں کر یقین کرو گے؟ ۝

باب ٦ ١ اِن باتوں کے بعد یسُوعؔ گلیلؔ کی جھیل یعنی تِبریاسؔ کی جھیل کے پار گیا ۝
٢ اور بڑی بھیڑ اُس کے پیچھے ہو لی کیوں کہ جو مُعجزے وہ بیماروں پر کرتا تھا اُن
٣ کو وہ دیکھتے تھے ۝ یسُوعؔ پہاڑ پر چڑھ گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں
٤ ٥ بیٹھا ۝ اور یہُودیوں کی عیدِ فسح نزدیک تھی ۝ پس جب یسُوعؔ نے اپنی آنکھیں

اُٹھا کر دیکھا کہ میرے پاس بڑی بِھیڑ آ رہی ہے تو فِلپُّسؔ سے کہا کہ ہم اِن کے کھانے کے لِئے کہاں سے روٹِیاں مول لیں؟ ۶ مگر اُس نے اُسے آزمانے کے لِئے یہ کہا کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ مَیں کیا کرُوں گا۔ ۷ فِلپُّسؔ نے اُسے جواب دِیا کہ دو سَو دِینار کی روٹِیاں اِن کے لِئے کافی نہ ہوں گی کہ ہر ایک کو تھوڑی سی مِل جائے۔ ۸ اُس کے شاگِردوں میں سے ایک نے یعنی شمعُونؔ پطرسؔ کے بھائی اندریاسؔ نے اُس سے کہا۔ ۹ یہاں ایک لڑکا ہے جِس کے پاس جَو کی پانچ روٹِیاں اور دو مچھلِیاں ہیں مگر یہ اِتنے لوگوں میں کیا ہیں؟ ۱۰ یسُوعؔ نے کہا کہ لوگوں کو بِٹھاؤ اور اُس جگہ بُہت گھاس تھی۔ پس وہ مرد جو تخمیناً پانچ ہزار تھے بَیٹھ گئے۔ ۱۱ یسُوعؔ نے وہ روٹِیاں لیں اور شُکر کر کے اُنہیں جو بَیٹھے تھے بانٹ دیں اور اِسی طرح مچھلیوں میں سے جِس قدر چاہتے تھے بانٹ دِیا۔ ۱۲ جب وہ سیر ہو چُکے تو اُس نے اپنے شاگِردوں سے کہا کہ بچے ہُوئے ٹُکڑوں کو جمع کرو تاکہ کُچھ ضائع نہ ہو۔ ۱۳ چُنانچہ اُنہوں نے جمع کِیا اور جَو کی پانچ روٹیوں کے ٹُکڑوں سے جو کھانے والوں سے بچ رہے تھے بارہ ٹوکرِیاں بھریں۔ ۱۴ پس جو مُعجزہ اُس نے دِکھایا وہ لوگ اُسے دیکھ کر کہنے لگے جو نبی دُنیا میں آنے والا تھا فی الحقیقت یِہی ہے۔

۱۵ پس یسُوعؔ یہ معلُوم کر کے کہ وہ آ کر مُجھے بادشاہ بنانے کے لِئے پکڑا چاہتے ہیں پِھر پہاڑ پر اکیلا چلا گیا۔

۱۶ پِھر جب شام ہُوئی تو اُس کے شاگِرد جھِیل کے کِنارے گئے۔ ۱۷ اور کشتی میں بَیٹھ کر جھِیل کے پار کفرنحُومؔ کو چلے جاتے تھے۔ اُس وقت اندھیرا ہو گیا تھا

۱۸ اور یسوع ابھی تک اُن کے پاس نہ آیا تھا۞ اور آندھی کے سبب سے جھیل میں
۱۹ موجیں اُٹھنے لگیں۞ پس جب وہ کھیتے کھیتے تین چار میل کے قریب نکل گئے
تو اُنہوں نے یسوع کو جھیل پر چلتے اور کشتی کے نزدیک آتے دیکھا اور ڈر گئے۞
۲۰، ۲۱ مگر اُس نے اُن سے کہا مَیں ہُوں۔ ڈرو مت۞ پس وہ اُسے کشتی میں چڑھا
لینے کو راضی ہُوئے اور فوراً وہ کشتی اُس جگہ جا پہنچی جہاں وہ جاتے تھے۞
۲۲ دُوسرے دِن اُس بِھیڑ نے جو جھیل کے پار کھڑی تھی یہ دیکھا کہ یہاں ایک کے
سوا اَور کوئی چھوٹی کشتی نہ تھی اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی پر سوار نہ
۲۳ ہُؤا تھا بلکہ صِرف اُس کے شاگرد چلے گئے تھے۞ (لیکن بعض چھوٹی کشتیاں تبریاس
سے اُس جگہ کے نزدیک آئیں جہاں اُنہوں نے خُداوند کے شُکر کرنے کے بعد روٹی
۲۴ کھائی تھی)۞ پس جب بِھیڑ نے دیکھا کہ یہاں نہ یسوع ہے نہ اُس کے شاگرد تو وہ
۲۵ خُود چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر یسوع کی تلاش میں کفرنحوم کو آئے۞ اور جھیل کے
۲۶ پار اُس سے مِل کر کہا اے ربّی! تُو یہاں کب آیا؟۞ یسوع نے اُن کے جواب میں
کہا مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ تُم مُجھے اِس لِئے نہیں ڈھونڈتے کہ مُعجزے دیکھے
۲۷ بلکہ اِس لِئے کہ تُم روٹیاں کھا کر سیر ہُوئے۞ فانی خوراک کے لِئے محنت نہ کرو بلکہ
اُس خوراک کے لِئے جو ہمیشہ کی زِندگی تک ٹھہرتی ہے جِسے اِبنِ آدم تُمہیں دے گا
۲۸ کیوں کہ باپ یعنی خُدا نے اُسی پر مُہر کی ہے۞ پس اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم
۲۹ کیا کریں تا کہ خُدا کے کام انجام دیں؟۞ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا خُدا کا
۳۰ کام یہ ہے کہ جِسے اُس نے بھیجا ہے اُس پر اِیمان لاؤ۞ پس اُنہوں نے اُس سے
کہا پھر تُو کَون سا نِشان دِکھاتا ہے تا کہ ہم دیکھ کر تیرا یقین کریں؟ تُو کون سا کام کرتا

ہے ہے؟ ہمارے باپ دادا نے بیابان میں منّ کھایا۔ چُنانچہ لکھا ہے کہ اُس نے اُنہیں ۳۱
کھانے کے لئے آسمان سے روٹی دی؟ یسُوعؔ نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ سچ ۳۲
کہتا ہُوں کہ مُوسیٰ نے تو وہ روٹی آسمان سے تُمہیں نہ دی لیکن میرا باپ تُمہیں آسمان
سے حقیقی روٹی دیتا ہے؟ کیوں کہ خُدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اُتر کر دُنیا کو ۳۳
زِندگی بخشتی ہے؟ اُنھوں نے اُس سے کہا اَے خُداوند! یہ روٹی ہم کو ہمیشہ دیا کر؟ ۳۴
یسُوعؔ نے اُن سے کہا زِندگی کی روٹی مَیں ہُوں۔ جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھُوکا ۳۵
نہ ہوگا اور جو مُجھ پر اِیمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا؟ لیکن مَیں نے تُم سے کہا کہ ۳۶
تُم نے مُجھے دیکھ لیا ہے۔ پھر بھی اِیمان نہیں لاتے؟ جو کُچھ باپ مُجھے دیتا ہے میرے ۳۷
پاس آجائے گا اور جو کوئی میرے پاس آئے گا اُسے مَیں ہرگز نِکال نہ دُوں گا؟ کیونکہ ۳۸
مَیں آسمان سے اِس لِئے نہیں اُترا ہُوں کہ اپنی مرضی کے مُوافِق عمل کرُوں بلکہ
اِس لِئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے مُوافِق عمل کرُوں؟ اور میرے بھیجنے ۳۹
والے کی مرضی یہ ہے کہ جو کُچھ اُس نے مُجھے دِیا ہے مَیں اُس میں سے کُچھ کھو نہ دُوں
بلکہ اُسے آخری دِن پھر زِندہ کرُوں؟ کیوں کہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی ۴۰
بیٹے کو دیکھے اور اُس پر اِیمان لائے ہمیشہ کی زِندگی پائے اور مَیں اُسے آخری
دِن پھر زِندہ کرُوں؟

پس یہُودی اُس پر بڑبڑانے لگے۔ اِس لِئے کہ اُس نے کہا تھا کہ جو روٹی ۴۱
آسمان سے اُتری وہ مَیں ہُوں؟ اور اُنھوں نے کہا کیا یہ یُوسفؔ کا بیٹا یسُوعؔ ۴۲
نہیں جِس کے باپ اور ماں کو ہم جانتے ہیں؟ اب یہ کیوں کر کہتا ہے کہ
مَیں آسمان سے اُترا ہُوں؟ یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا آپس میں نہ ۴۳

۴۴ بڑبڑاؤ۝ کوئی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک باپ جس نے مُجھے بھیجا ہے
۴۵ اُسے کھینچ نہ لے اور مَیں اُسے آخری دِن پھر زندہ کرُوں گا۝ نبیوں کے صحیفوں
میں یہ لکھا ہے کہ وہ سب خُدا سے تعلیم یافتہ ہوں گے۔ جس کسی نے باپ سے
۴۶ سُنا اور سیکھا ہے وہ میرے پاس آتا ہے۝ یہ نہیں کہ کسی نے باپ کو دیکھا ہے
۴۷ مگر جو خُدا کی طرف سے ہے اُسی نے باپ کو دیکھا ہے۝ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا
۴۸ ہُوں کہ جو اِیمان لاتا ہے ہمیشہ کی زِندگی اُس کی ہے۝ زِندگی کی روٹی مَیں ہُوں۝
۴۹ تُمہارے باپ دادا نے بیابان میں منّ کھایا اور مر گئے۝ یہ وہ روٹی ہے جو آسمان
۵۰
۵۱ سے اُترتی ہے تاکہ آدمی اُس میں سے کھائے اور نہ مرے۝ مَیں ہُوں وہ زِندگی
کی روٹی جو آسمان سے اُتری۔ اگر کوئی اِس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زِندہ
رہے گا بلکہ جو روٹی مَیں جہان کی زِندگی کے لِئے دُوں گا وہ میرا گوشت ہے۝
۵۲ پس یہُودی یہ کہہ کر آپس میں جھگڑنے لگے کہ یہ شخص اپنا گوشت ہمیں کیوں
۵۳ کر کھانے کو دے سکتا ہے؟۝ یِسُوعؔ نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ سچ کہتا
ہُوں کہ جب تک تُم اِبنِ آدم کا گوشت نہ کھاؤ اور اُس کا خُون نہ پیو تُم میں زِندگی
۵۴ نہیں۝ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خُون پیتا ہے ہمیشہ کی زِندگی اُس کی ہے اور
۵۵ مَیں اُسے آخری دِن پھر زِندہ کرُوں گا۝ کیوں کہ میرا گوشت فی الحقیقت کھانے
۵۶ کی چیز اور میرا خُون فی الحقیقت پینے کی چیز ہے۝ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خُون
۵۷ پیتا ہے وہ مُجھ میں قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں۝ جس طرح زِندہ باپ نے
مُجھے بھیجا اور مَیں باپ کے سبب سے زِندہ ہُوں اُسی طرح وہ بھی جو مُجھے کھائیگا
۵۸ میرے سبب سے زِندہ رہیگا۝ جو روٹی آسمان سے اُتری یہی ہے - باپ

دادا کی طرح نہیں کہ کھایا اور مر گئے۔ جو یہ روٹی کھائے گا وہ ابد تک زندہ رہے گا ۝
یہ باتیں اُس نے کفرنحُوم کے ایک عبادت خانہ میں تعلیم دیتے وقت کہیں ۝ ۵۹
اِس لِئے اُس کے شاگردوں میں سے بہتوں نے سُن کر کہا کہ یہ کلام ناگوار ۶۰
ہے۔ اِسے کون سُن سکتا ہے؟ ۝ یسُوعؔ نے اپنے جی میں جان کر کہ میرے شاگرد ۶۱
آپس میں اِس بات پر بڑبڑاتے ہیں اُن سے کہا کیا تُم اِس بات سے ٹھوکر کھاتے
ہو؟ ۝ اگر تُم اِبنِ آدم کو اُوپر جاتے دیکھو گے جہاں وہ پہلے تھا تو کیا ہو گا؟ ۝ ۶۲
زندہ کرنے والی تو رُوح ہے۔ جسم سے کچھ فائدہ نہیں۔ جو باتیں مَیں نے تُم ۶۳
سے کہی ہیں وہ رُوح ہیں اور زندگی بھی ہیں ۝ مگر تُم میں سے بعض اَیسے ہیں ۶۴
جو اِیمان نہیں لاتے کیوں کہ یسُوعؔ شُرُوع سے جانتا تھا کہ جو اِیمان نہیں لاتے
وہ کَون ہیں اور کَون مجھے پکڑوائے گا ۝ پھر اُس نے کہا اِسی لئے مَیں نے تُم ۶۵
سے کہا تھا کہ میرے پاس کوئی نہیں آ سکتا جب تک باپ کی طرف سے اُسے
یہ توفیق نہ دی جائے ۝
اِس پر اُس کے شاگردوں میں سے بہتیرے اُلٹے پھر گئے اور اِس کے بعد ۶۶
اُس کے ساتھ نہ رہے ۝ پس یسُوعؔ نے اُن بارہ سے کہا کیا تُم بھی چلا جانا چاہتے ۶۷
ہو؟ ۝ شمعُونؔ پطرس نے اُسے جواب دیا اَے خُداوند! ہم کس کے پاس جائیں؟ ۶۸
ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں ۝ اور ہم اِیمان لائے اور جان گئے ۶۹
ہیں کہ خُدا کا قُدُّوس تُو ہی ہے ۝ یسُوعؔ نے اُنہیں جواب دیا کیا مَیں نے تُم بارہ کو ۷۰
نہیں چُن لیا؟ اور تُم میں سے ایک شخص شَیطان ہے ۝ اُس نے یہ شمعُونؔ اِسکریُوتی ۷۱
کے بیٹے یہُوداؔہ کی نِسبت کہا کیوں کہ یہی جو اُن بارہ میں سے تھا اُسے پکڑوانے

کو تھا ۝

ب ۷ ۱ اِن باتوں کے بعد یِسُوعؔ گلیلؔ میں پھرتا رہا کیوں کہ یہُودیہ میں پھرنا نہ چاہتا
۲ تھا۔ اِس لِئے کہ یہُودی اُس کے قتل کی کوشِش میں تھے ۝ اور یہُودیوں کی عیدِ خیام
۳ نزدیک تھی ۝ پس اُس کے بھائیوں نے اُس سے کہا یہاں سے روانہ ہو کر یہُودیہ
۴ کو چلا جا تاکہ جو کام تُو کرتا ہے اُنہیں تیرے شاگرد بھی دیکھیں ۝ کیوں کہ اَیسا کوئی
نہیں جو مشہُور ہونا چاہے اور چھپ کر کام کرے۔ اگر تُو یہ کام کرتا ہے تو اپنے آپ
۵-۶ کو دُنیا پر ظاہر کر ۝ کیوں کہ اُس کے بھائی بھی اُس پر اِیمان نہ لائے تھے ۝ پس
یِسُوعؔ نے اُن سے کہا کہ میرا تو ابھی وقت نہیں آیا مگر تُمہارے لِئے سب وقت
۷ ہیں ۝ دُنیا تُم سے عداوت نہیں رکھ سکتی لیکن مجھ سے رکھتی ہے کیوں کہ مَیں
۸ اُس پر گواہی دیتا ہُوں کہ اُس کے کام بُرے ہیں ۝ تُم عید میں جاؤ۔ مَیں ابھی اِس
۹ عید میں نہیں جاتا کیوں کہ ابھی تک میرا وقت پُورا نہیں ہُؤا ۝ یہ باتیں اُن سے
کہہ کر وہ گلیلؔ ہی میں رہا ۝

۱۰ لیکن جب اُس کے بھائی عید میں چلے گئے اُس وقت وہ بھی گیا۔ ظاہِراً
۱۱ نہیں بلکہ گویا پوشیدہ ۝ پس یہُودی اُسے عید میں یہ کہہ کر ڈھونڈنے لگے کہ وہ کہاں
۱۲ ہے؟ ۝ اور لوگوں میں اُس کی بابت چُپکے چُپکے بُہت سی گُفتگُو ہُوئی۔ بعض کہتے
۱۳ تھے وہ نیک ہے اور بعض کہتے تھے نہیں بلکہ وہ لوگوں کو گُمراہ کرتا ہے ۝ تَو بھی
یہُودیوں کے ڈر سے کوئی شخص اُس کی بابت صاف صاف نہ کہتا تھا ۝

۱۴ اور جب عید کے آدھے دِن گُذر گئے تو یِسُوعؔ ہَیکل میں جا کر تعلیم دینے لگا ۝
۱۵-۱۶ پس یہُودیوں نے تعجُّب کر کے کہا کہ اِس کو بغیر پڑھے کیوں کر علم آ گیا؟ ۝ یِسُوعؔ

نے جواب میں اُن سے کہا کہ میری تعلیم میری نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے کی
ہے ۝ اگر کوئی اُس کی مرضی پر چلنا چاہے تو وہ اِس تعلیم کی بابت جان جائے گا ۱۷
کہ خُدا کی طرف سے ہے یا مَیں اپنی طرف سے کہتا ہُوں ۝ جو اپنی طرف سے کچھ ۱۸
کہتا ہے وہ اپنی عزّت چاہتا ہے لیکن جو اپنے بھیجنے والے کی عزّت چاہتا ہے
وہ سچّا ہے اور اُس میں ناراستی نہیں ۝ کیا مُوسیٰ نے تُمہیں شریعت نہیں دی؟ تَو ۱۹
بھی تُم میں سے شریعت پر کوئی عمل نہیں کرتا۔ تُم کیوں میرے قتل کی کوشش میں
ہو؟ ۝ لوگوں نے جواب دِیا تُجھ میں تو بدرُوح ہے۔ کَون تیرے قتل کی کوشش میں ۲۰
ہے؟ ۝ یسُوعؔ نے جواب میں اُن سے کہا مَیں نے ایک کام کِیا اور تُم سب تعجُّب ۲۱
کرتے ہو ۝ اِس سبب سے مُوسیٰ نے تُمہیں ختنہ کا حُکم دِیا ہے (حالانکہ وہ مُوسیٰ ۲۲
کی طرف سے نہیں بلکہ باپ دادا سے چلا آیا ہے) اور تُم سبت کے دِن آدمی کا
ختنہ کرتے ہو ۝ جب سبت کو آدمی کا ختنہ کِیا جاتا تاکہ مُوسیٰ کی شریعت کا حُکم نہ ۲۳
ٹُوٹے تو کیا مُجھ سے اِس لِئے غُصّے ہو کہ مَیں نے سبت کے دِن ایک آدمی کو بالکُل
تندرُست کر دیا؟ ۝ ظاہِر کے مُوافِق فَیصلہ نہ کرو بلکہ اِنصاف سے فَیصلہ کرو ۝ ۲۴
تب بعض یرُوشلیمی کہنے لگے کیا یہ وُہی نہیں جس کے قتل کی کوشش ہو ۲۵
رہی ہے؟ ۝ لیکن دیکھو یہ صاف صاف کہتا ہے اور وہ اِس سے کُچھ نہیں کہتے۔ کیا ۲۶
ہو سکتا ہے کہ سرداروں نے سچ جان لِیا کہ مسیح یِہی ہے؟ ۝ اِس کو تو ہم جانتے ہیں ۲۷
کہ کہاں کا ہے مگر مسیح جب آئے گا تو کوئی نہ جانے گا کہ وہ کہاں کا ہے ۝ پس ۲۸
یسُوعؔ نے ہیکل میں تعلیم دیتے وقت پُکار کر کہا کہ تُم مُجھے بھی جانتے ہو اور یہ بھی
جانتے ہو کہ مَیں کہاں کا ہُوں اور مَیں آپ سے نہیں آیا مگر جس نے مُجھے بھیجا ہے وہ

۲۹ سچّا ہے ۔ اُس کو تُم نہیں جانتے ○ مَیں اُسے جانتا ہُوں اِس لِئے کہ مَیں اُس کی
۳۰ طرف سے ہُوں اور اُسی نے مُجھے بھیجا ہے ○ پس وہ اُسے پکڑنے کی کوشِش
کرنے لگے لیکن اِس لِئے کہ اُس کا وقت ابھی نہ آیا تھا کِسی نے اُس پر ہاتھ نہ
۳۱ ڈالا ○ مگر بھیڑ میں سے بُہتیرے اُس پر اِیمان لائے اور کہنے لگے کہ مسِیح جب
۳۲ آئے گا تو کیا اِن سے زیادہ مُعجزے دِکھائے گا جو اِس نے دِکھائے؟ ○ فرِیسیوں
نے لوگوں کو سُنا کہ اُس کی بابت چُپکے چُپکے یہ گُفتگُو کرتے ہیں ۔ پس سردار کاہنوں
۳۳ اور فرِیسیوں نے اُسے پکڑنے کو پیادے بھیجے ○ یسُوعؔ نے کہا مَیں اَور تھوڑے
دِنوں تک تُمہارے پاس ہُوں ۔ پھر اپنے بھیجنے والے کے پاس چلا جاؤُں گا ○
۳۴ تُم مُجھے ڈھُونڈو گے مگر نہ پاؤ گے اور جہاں مَیں ہُوں تُم نہیں آ سکتے ○ یہُودیوں
۳۵ نے آپس میں کہا یہ کہاں جائے گا کہ ہم اِسے نہ پائیں گے؟ کیا اُن کے پاس جائیگا
۳۶ جو یُونانیوں میں جا بجا رہتے ہیں اور یُونانیوں کو تعلِیم دے گا؟ ○ یہ کیا بات ہے جو
اُس نے کہی کہ تُم مُجھے ڈھُونڈو گے مگر نہ پاؤ گے اور جہاں مَیں ہُوں تُم نہیں آ
سکتے؟ ○

۳۷ پھر عِید کے آخری دِن جو خاص دِن ہے یسُوعؔ کھڑا ہُؤا اور پُکار کر کہا اگر
۳۸ کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پِئے ○ جو مُجھ پر اِیمان لائے گا اُس کے اندر سے جَیسا
۳۹ کہ کِتابِ مُقدّس میں آیا ہے زِندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی ○ اُس نے یہ
بات اُس رُوح کی بابت کہی جِسے وہ پانے کو تھے جو اُس پر اِیمان لائے کیوں کہ
رُوح اب تک نازل نہ ہُؤا تھا اِس لِئے کہ یسُوعؔ ابھی اپنے جلال کو نہ پہُنچا تھا ○
۴۰ پس بھیڑ میں سے بعض نے یہ باتیں سُن کر کہا بیشک یہی وہ نبی ہے ○ اَوروں نے
۴۱

کہا یہ مسیح ہے اور بعض نے کہا کیوں؟ کیا مسیح گلیل سے آئے گا؟ ۝ کیا کتابِ مقدس ۴۲
میں یہ نہیں آیا کہ مسیح داؤد کی نسل اور بیت لحم کے گاؤں سے آئے گا جہاں کا
داؤد تھا؟ ۝ پس لوگوں میں اُس کے سبب سے اختلاف ہوا ۝ اور اُن میں سے ۴۳ ۴۴
بعض اُس کو پکڑنا چاہتے تھے مگر کسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈالا ۝

پس پیادے سردار کاہنوں اور فریسیوں کے پاس آئے اور انہوں نے ۴۵
اُن سے کہا تم اُسے کیوں نہ لائے؟ ۝ پیادوں نے جواب دیا کہ انسان نے کبھی ۴۶
ایسا کلام نہیں کیا ۝ فریسیوں نے اُنہیں جواب دیا کیا تم بھی گمراہ ہو گئے؟ ۝ بھلا ۴۷ ۴۸
سرداروں یا فریسیوں میں سے بھی کوئی اُس پر ایمان لایا؟ ۝ مگر یہ عام لوگ جو شریعت ۴۹
سے واقف نہیں لعنتی ہیں ۝ نیکدیمس نے جو پہلے اُس کے پاس آیا تھا اور اُنہی ۵۰
میں سے تھا اُن سے کہا ۝ کیا ہماری شریعت کسی شخص کو مجرم ٹھہراتی ہے جب ۵۱
تک پہلے اُس کی سُن کر جان نہ لے کہ وہ کیا کرتا ہے؟ ۝ اُنہوں نے اُس کے جواب ۵۲
میں کہا کیا تو بھی گلیل کا ہے؟ تلاش کر اور دیکھ کہ گلیل میں سے کوئی نبی برپا نہیں
ہونے کا ۝

[پھر اُن میں سے ہر ایک اپنے گھر چلا گیا ۝ مگر یسوع زیتون کے پہاڑ کو ۵۳ ب ۸ ۱
گیا ۝ صبح سویرے ہی وہ پھر ہیکل میں آیا اور سب لوگ اُس کے پاس آئے اور ۲
وہ بیٹھ کر اُنہیں تعلیم دینے لگا ۝ اور فقیہ اور فریسی ایک عورت کو لائے جو زنا ۳
میں پکڑی گئی تھی اور اُسے بیچ میں کھڑا کر کے یسوع سے کہا ۝ اے اُستاد! یہ ۴
عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی ہے ۝ توریت میں موسیٰ نے ہم کو ۵
حکم دیا ہے کہ ایسی عورتوں کو سنگسار کریں۔ پس تو اس عورت کی نسبت کیا کہتا

۶ ہے ؀ اُنہوں نے اُسے آزمانے کے لِئے یہ کہا تاکہ اُس پر اِلزام لگانے کا کوئی
۷ سبب نِکالیں مگر یِسُوعؔ جُھک کر اُنگلی سے زمِین پر لِکھنے لگا ؀ جب وہ اُس سے
سَوال کرتے ہی رہے تو اُس نے سِیدھے ہوکر اُن سے کہا کہ جو تُم میں بے گُناہ
۸ ہو وُہی پہلے اُس کے پتّھر مارے ؀ اور پھر جُھک کر زمِین پر اُنگلی سے لِکھنے لگا ؀
۹ وہ یہ سُن کر بڑوں سے لے کر چھوٹوں تک ایک ایک کر کے نِکل گئے اور یِسُوعؔ اکیلا
۱۰ رہ گیا اور عَورت وہیں بِیچ میں رہ گئی ؀ یِسُوعؔ نے سِیدھے ہو کر اُس سے کہا
۱۱ اَے عَورت یہ لوگ کہاں گئے ؟ کیا کِسی نے تُجھ پر حُکم نہیں لگایا ؟ ؀ اُس نے کہا
اَے خُداوند کِسی نے نہیں ۔ یِسُوعؔ نے کہا مَیں بھی تُجھ پر حُکم نہیں لگاتا ۔ جا ۔
پِھر گُناہ نہ کرنا ؀]

۱۲ یِسُوعؔ نے پِھر اُن سے مُخاطِب ہو کر کہا دُنیا کا نُور مَیں ہُوں ۔ جو میری
۱۳ پَیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زِندگی کا نُور پائے گا ؀ فریسیوں نے
۱۴ اُس سے کہا تُو اپنی گواہی آپ دیتا ہے ۔ تیری گواہی سچّی نہیں ؀ یِسُوعؔ نے جواب
میں اُن سے کہا اگرچہ مَیں اپنی گواہی آپ دیتا ہُوں تو بھی میری گواہی سچّی ہے
کیوں کہ مُجھے معلُوم ہے کہ مَیں کہاں سے آیا ہُوں اور کہاں کو جاتا ہُوں لیکن
۱۵ تُم کو معلُوم نہیں کہ مَیں کہاں سے آتا ہُوں یا کہاں کو جاتا ہُوں ؀ تُم جِسم کے مُطابِق
۱۶ فَیصلہ کرتے ہو ۔ مَیں کِسی کا فَیصلہ نہیں کرتا ؀ اور اگر مَیں فَیصلہ کرُوں بھی تو میرا فَیصلہ
سچّا ہے کیوں کہ مَیں اکیلا نہیں بلکہ مَیں ہُوں اور باپ ہے جِس نے مُجھے بھیجا
۱۷ ہے ؀ اور تُمہاری تَورَیت میں بھی لِکھا ہے کہ دو آدمیوں کی گواہی مِل کر سچّی ہوتی
۱۸ ہے ؀ ایک تو مَیں خُود اپنی گواہی دیتا ہُوں اور ایک باپ جِس نے مُجھے بھیجا میری

گواہی دیتا ہے۝ اُنہوں نے اُس سے کہا تیرا باپ کہاں ہے؟ یِسُوعؔ نے ۱۹
جواب دیا نہ تُم مُجھے جانتے ہو نہ میرے باپ کو۔ اگر مُجھے جانتے تو میرے باپ کو
بھی جانتے۝ اُس نے ہَیکل میں تعلیم دیتے وقت یہ باتیں بَیتُ المال میں کہیں ۲۰
اور کِسی نے اُس کو نہ پکڑا کیوں کہ ابھی تک اُس کا وقت نہ آیا تھا۝

اُس نے پھر اُن سے کہا مَیں جاتا ہُوں اور تُم مُجھے ڈھُونڈو گے اور اپنے گُناہ ۲۱
میں مَرو گے۔ جہاں مَیں جاتا ہُوں تُم نہیں آ سکتے۝ پس یہُودِیوں نے کہا کیا وہ اپنے آپ کو ۲۲
مار ڈالے گا جو کہتا ہے جہاں مَیں جاتا ہُوں تُم نہیں آ سکتے؟۝ اُس نے اُن سے کہا تُم ۲۳
نیچے کے ہو۔ مَیں اُوپر کا ہُوں۔ تُم دُنیا کے ہو۔ مَیں دُنیا کا نہیں ہُوں۝ اِس لِئے مَیں نے ۲۴
تُم سے یہ کہا کہ اپنے گُناہوں میں مرو گے کیوں کہ اگر تُم اِیمان نہ لاؤ گے کہ مَیں وُہی ہُوں تو
اپنے گُناہوں میں مرو گے۝ اُنہوں نے اُس سے کہا تُو کَون ہے؟ یِسُوعؔ نے اُن سے ۲۵
کہا وُہی ہُوں جو شُرُوع سے تُم سے کہتا آیا ہُوں۝ مُجھے تُمہاری نِسبت بہُت کُچھ کہنا اور ۲۶
فَیصلہ کرنا ہے لیکن جِس نے مُجھے بھیجا وہ سچّا ہے اور جو مَیں نے اُس سے سُنا وُہی دُنیا سے
کہتا ہُوں۝ وہ نہ سمجھے کہ ہم سے باپ کی نِسبت کہتا ہے۝ پس یِسُوعؔ نے کہا کہ ۲۷ ۲۸
جب تُم اِبنِ آدم کو اُونچے پر چڑھاؤ گے تو جانو گے کہ مَیں وُہی ہُوں اور اپنی طرف
سے کُچھ نہیں کرتا بلکہ جِس طرح باپ نے مُجھے سِکھایا اُسی طرح یہ باتیں کہتا ہُوں۝
اور جِس نے مُجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے۔ اُس نے مُجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ ۲۹
مَیں ہمیشہ وُہی کام کرتا ہُوں جو اُسے پسند آتے ہیں۝ جب وہ یہ باتیں کہہ رہا ۳۰
تھا تو بُہتیرے اُس پر اِیمان لائے۝

پس یِسُوعؔ نے اُن یہُودِیوں سے کہا جنہوں نے اُس کا یقین کیا تھا کہ ۳۱

۳۲ اگر تُم میرے کلام پر قایم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے ○ اور سچائی
۳۳ سے واقف ہو گے اور سچائی تُم کو آزاد کرے گی ○ اُنہوں نے اُسے جواب دِیا
ہم تو ابرؔہام کی نسل سے ہیں اور کبھی کسی کی غُلامی میں نہیں رہے - تُو کیوں کر
۳۴ کہتا ہے کہ تُم آزاد کِئے جاؤ گے؟ ○ یسُوعؔ نے اُنہیں جواب دِیا مَیں تُم سے
۳۵ سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی گُناہ کرتا ہے گُناہ کا غُلام ہے ○ اور غُلام ابد تک
۳۶ گھر میں نہیں رہتا - بیٹا ابد تک رہتا ہے ○ پس اگر بیٹا تمہیں آزاد کرے گا
۳۷ تو تُم واقعی آزاد ہو گے ○ مَیں جانتا ہُوں کہ تُم ابرؔہام کی نسل سے ہو تَو بھی
میرے قتل کی کوشِش میں ہو کیوں کہ میرا کلام تُمہارے دِل میں جگہ نہیں پاتا ○
۳۸ مَیں نے جو اپنے باپ کے ہاں دیکھا ہے وہ کہتا ہُوں اور تُم نے جو اپنے
۳۹ باپ سے سُنا ہے وہ کرتے ہو ○ اُنہوں نے جواب میں اُس سے کہا ہمارا باپ
تو ابرؔہام ہے - یسُوعؔ نے اُن سے کہا اگر تُم ابرؔہام کے فرزند ہوتے تو ابرؔہام
۴۰ کے سے کام کرتے ○ لیکن اب تُم مُجھ جیسے شخص کے قتل کی کوشِش میں ہو
جِس نے تُم کو وُہی حق بات بتائی جو خُدا سے سُنی - ابرؔہام نے تو یہ نہیں
۴۱ کِیا تھا ○ تُم اپنے باپ کے سے کام کرتے ہو - اُنہوں نے اُس سے کہا - ہم
۴۲ حرام سے پَیدا نہیں ہُوئے - ہمارا ایک باپ ہے یعنی خُدا ○ یسُوعؔ نے اُن
سے کہا اگر خُدا تُمہارا باپ ہوتا تو تُم مُجھ سے محبّت رکھتے اِس لِئے کہ مَیں خُدا
میں سے نِکلا اور آیا ہُوں کیوں کہ مَیں آپ سے نہیں آیا بلکہ اُسی نے مُجھے
۴۳ بھیجا ○ تُم میری باتیں کیوں نہیں سمجھتے؟ اِس لِئے کہ میرا کلام سُن نہیں سکتے ○
۴۴ تُم اپنے باپ اِبلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہِشوں کو پُورا کرنا چاہتے ہو -

وہ شُرُوع ہی سے خُونی ہے اور سچّائی پر قائم نہیں رہا کیوں کہ اُس میں سچّائی
ہے نہیں۔ جب وہ جھُوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے کیوں کہ وہ جھُوٹا
ہے بلکہ جھُوٹ کا باپ ہے ۝ لیکن مَیں جو سچ بولتا ہُوں اِسی لِئے تُم میرا یقین ۴۵
نہیں کرتے ۝ تُم میں کَون مُجھ پر گُناہ ثابت کرتا ہے؟ اگر مَیں سچ بولتا ہُوں تو ۴۶
میرا یقین کیوں نہیں کرتے؟ ۝ جو خُدا سے ہوتا ہے وہ خُدا کی باتیں سُنتا ہے۔ ۴۷
تُم اِس لِئے نہیں سُنتے کہ خُدا سے نہیں ہو ۝ یہُودیوں نے جواب میں اُس ۴۸
سے کہا کیا ہم خُوب نہیں کہتے کہ تُو سامری ہے اور تُجھ میں بد رُوح ہے؟ ۝ یِسُوع ۴۹
نے جواب دِیا کہ مُجھ میں بد رُوح نہیں مگر مَیں اپنے باپ کی عِزّت کرتا ہُوں اور
تُم میری بے عِزّتی کرتے ہو ۝ لیکن مَیں اپنی بُزُرگی نہیں چاہتا۔ ہاں۔ ایک ہے ۵۰
جو اُسے چاہتا اور فَیصلہ کرتا ہے ۝ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ اگر کوئی ۵۱
شخص میرے کلام پر عمل کرے گا تو ابد تک کبھی مَوت کو نہ دیکھے گا ۝ یہُودیوں ۵۲
نے اُس سے کہا کہ اب ہم نے جان لِیا کہ تُجھ میں بد رُوح ہے ابرہام مر گیا
اور نبی مر گئے مگر تُو کہتا ہے کہ اگر کوئی میرے کلام پر عمل کرے گا تو ابد تک
کبھی مَوت کا مزہ نہ چکھّے گا ۝ ہمارا باپ ابرہام جو مر گیا کیا تُو اُس سے بڑا ہے؟ ۵۳
اور نبی بھی مر گئے۔ تُو اپنے آپ کو کیا ٹھہراتا ہے؟ ۝ یِسُوع نے جواب دِیا ۵۴
اگر مَیں آپ اپنی بڑائی کرُوں تو میری بڑائی کُچھ نہیں لیکن میری بڑائی میرا باپ
کرتا ہے جِسے تُم کہتے ہو کہ ہمارا خُدا ہے ۝ تُم نے اُسے نہیں جانا لیکن مَیں ۵۵
اُسے جانتا ہُوں اور اگر کہُوں کہ اُسے نہیں جانتا تو تُمہاری طرح جھُوٹا بنُوں گا
مگر مَیں اُسے جانتا اور اُس کے کلام پر عمل کرتا ہُوں ۝ تُمہارا باپ ابرہام میرا دِن ۵۶

۵۷ دیکھنے کی اُمّید پر بہت خُوش تھا چُنانچہ اُس نے دیکھا اور خُوش ہُؤا۞ یہُودیوں نے اُس سے کہا تیری عُمر تو ابھی پچاس برس کی نہیں پھر کیا تُو نے ابرؔہام کو
۵۸ دیکھا ہے؟۞ یِسُوعؔ نے اُن سے کہا مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ پیشتر اُس
۵۹ سے کہ ابرؔہام پَیدا ہُؤا مَیں ہُوں۞ پس اُنہوں نے اُسے مارنے کو پتّھر اُٹھائے مگر یِسُوعؔ چھِپ کر ہَیکل سے نِکل گیا۞

ب ۹ ۱ پھر اُس نے جاتے وقت ایک شخص کو دیکھا جو جنم کا اندھا تھا۞ اور اُس کے
۲ شاگِردوں نے اُس سے پُوچھا کہ اَے ربّی! کِس نے گُناہ کیا تھا جو یہ اندھا پَیدا ہُؤا۔
۳ اِس شخص نے یا اِس کے ماں باپ نے؟۞ یِسُوعؔ نے جواب دِیا کہ نہ اِس نے گُناہ کیا تھا نہ اِس کے ماں باپ نے بلکہ یہ اِس لِئے ہُؤا کہ خُدا کے کام اُس
۴ میں ظاہِر ہوں۞ جِس نے مُجھے بھیجا ہے ہمیں اُس کے کام دِن ہی دِن کو کرنا ضرُور ہے۔ وہ رات آنے والی ہے جِس میں کوئی شخص کام نہیں کر سکتا۞
۵ جب تک مَیں دُنیا میں ہُوں دُنیا کا نُور ہُوں۞ یہ کہہ کر اُس نے زمِین پر تھُوکا اور
۶
۷ تھُوک سے مٹّی سانی اور وہ مٹّی اندھے کی آنکھوں پر لگا کر۞ اُس سے کہا جا شِیلوخؔ (جِس کا ترجمہ "بھیجا ہُؤا" ہے) کے حَوض میں دھو لے۔ پس اُس نے جا کر دھویا اور بِینا
۸ ہو کر واپس آیا۞ پس پڑوسی اور جِن جِن لوگوں نے پہلے اُس کو بھیک مانگتے
۹ دیکھا تھا کہنے لگے کیا یہ وہ نہیں جو بَیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا؟۞ بعض نے کہا یہ وُہی ہے اَوروں نے کہا نہیں لیکن کوئی اُس کا ہمشکل ہے۔ اُس نے کہا مَیں
۱۰ وُہی ہُوں۞ پس وہ اُس سے کہنے لگے پھر تیری آنکھیں کیونکر کھُل گئیں؟۞ اُس
۱۱ نے جواب دِیا کہ اُس شخص نے جِس کا نام یِسُوعؔ ہے مٹّی سانی اور میری آنکھوں پر

لگا کر مجھ سے کہا شیلوخ میں جا کر دھو لے۔ پس مَیں گیا اور دھو کر بِینا ہو گیا ۞
۱۲ اُنہوں نے اُس سے کہا وہ کہاں ہے؟ اُس نے کہا مَیں نہیں جانتا ۞
۱۳، ۱۴ لوگ اُس شخص کو جو پہلے اندھا تھا فریسیوں کے پاس لے گئے ۞ اور جس
۱۵ روز یسُوع نے مٹی سان کر اُس کی آنکھیں کھولی تھیں وہ سبت کا دن تھا ۞ پھر فریسیوں نے بھی اُس سے پُوچھا تُو کس طرح بِینا ہُؤا؟ اُس نے اُن سے کہا اُس نے میری آنکھوں پر مٹی لگائی۔ پھر مَیں نے دھو لیا اور اب بِینا ہُوں ۞
۱۶ پس بعض فریسی کہنے لگے یہ آدمی خُدا کی طرف سے نہیں کیوں کہ سبت کے دن کو نہیں مانتا مگر بعض نے کہا کہ گنہگار آدمی کیوں کر ایسے مُعجزے دِکھا سکتا
۱۷ ہے؟ پس اُن میں اِختلاف ہُؤا ۞ اُنہوں نے پھر اُس اندھے سے کہا کہ اُس نے جو تیری آنکھیں کھولیں تُو اُس کے حق میں کیا کہتا ہے؟ اُس نے کہا وہ
۱۸ نبی ہے ۞ لیکن یہُودیوں کو یقین نہ آیا کہ یہ اندھا تھا اور بِینا ہو گیا ہے۔ جب تک
۱۹ اُنہوں نے اُس کے ماں باپ کو جو بِینا ہو گیا تھا بُلا کر ۞ اُن سے نہ پُوچھ لیا کہ کیا یہ تُمہارا بیٹا ہے جسے تُم کہتے ہو کہ اندھا پیدا ہُؤا تھا؟ پھر وہ اب کیوں کر دیکھتا
۲۰ ہے؟ ۞ اُس کے ماں باپ نے جواب میں کہا ہم جانتے ہیں کہ یہ ہمارا بیٹا ہے
۲۱ اور اندھا پیدا ہُؤا تھا ۞ لیکن یہ ہم نہیں جانتے کہ اب وہ کیوں کر دیکھتا ہے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کس نے اُس کی آنکھیں کھولیں۔ وہ تو بالِغ ہے۔ اُسی سے پُوچھو۔
۲۲ وہ اپنا حال آپ کہہ دے گا ۞ یہ اُس کے ماں باپ نے یہُودیوں کے ڈر سے کہا کیوں کہ یہُودی ایکا کر چُکے تھے کہ اگر کوئی اُس کے مسیح ہونے کا اِقرار کرے
۲۳ تو عِبادت خانہ سے خارج کیا جائے ۞ اِس واسطے اُس کے ماں باپ نے کہا کہ

۲۴ وہ بالغ ہے اُسی سے پُوچھو۔ پس اُنہوں نے اُس شخص کو جو اندھا تھا دوبارہ بُلا
۲۵ کر کہا کہ خُدا کی تمجید کر۔ ہم تو جانتے ہیں کہ یہ آدمی گُنہگار ہے۔ اُس نے جواب دِیا
میں نہیں جانتا کہ وہ گُنہگار ہے یا نہیں۔ ایک بات جانتا ہُوں کہ میں اندھا تھا۔
۲۶ اب بِینا ہُوں۔ پھر اُنہوں نے اُس سے کہا کہ اُس نے تیرے ساتھ کیا کِیا؟
۲۷ کِس طرح تیری آنکھیں کھولیں؟ اُس نے اُنہیں جواب دِیا میں تو تُم سے کہہ
چُکا اور تُم نے نہ سُنا۔ دوبارہ کیوں سُننا چاہتے ہو؟ کیا تُم بھی اُس کے شاگرد ہونا
۲۸ چاہتے ہو؟ وہ اُسے بُرا بھلا کہہ کر کہنے لگے کہ تُو ہی اُس کا شاگرد ہے۔ ہم
۲۹ تو مُوسیٰ کے شاگرد ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ خُدا نے مُوسیٰ کے ساتھ کلام کِیا ہے
۳۰ مگر اِس شخص کو نہیں جانتے کہ کہاں کا ہے۔ اُس آدمی نے جواب میں اُن
سے کہا یہ تو تعجُّب کی بات ہے کہ تُم نہیں جانتے کہ وہ کہاں کا ہے حالانکہ اُس
۳۱ نے میری آنکھیں کھولیں۔ ہم جانتے ہیں کہ خُدا گُنہگاروں کی نہیں سُنتا لیکن اگر
۳۲ کوئی خُدا پرست ہو اور اُس کی مرضی پر چلے تو وہ اُس کی سُنتا ہے۔ دُنیا کے شُرُوع
۳۳ سے کبھی سُننے میں نہیں آیا کہ کسی نے جنم کے اندھے کی آنکھیں کھولی ہوں۔ اگر
۳۴ یہ شخص خُدا کی طرف سے نہ ہوتا تو کُچھ نہ کر سکتا۔ اُنہوں نے جواب میں اُس سے
کہا تُو تو بالکُل گُناہوں میں پَیدا ہُؤا۔ تُو ہم کو کیا سِکھاتا ہے؟ اور اُنہوں نے
اُسے باہر نِکال دِیا۔

۳۵ یسُوعؔ نے سُنا کہ اُنہوں نے اُسے باہر نِکال دِیا اور جب اُس سے مِلا تو
۳۶ کہا کیا تُو خُدا کے بیٹے پر اِیمان لاتا ہے؟ اُس نے جواب میں کہا اَے خُداوند
۳۷ وہ کَون ہے کہ مَیں اُس پر اِیمان لاؤں؟ یسُوعؔ نے اُس سے کہا تُو نے تو اُسے

دیکھا ہے اور جو تُجھ سے باتیں کرتا ہے وُہی ہے ۞ اُس نے کہا اَے خُداوند مَیں ۳۸
ایمان لاتا ہُوں اور اُسے سجدہ کیا ۞ یسُوعؔ نے کہا مَیں دُنیا میں عدالت کے لِئے ۳۹
آیا ہُوں تاکہ جو نہیں دیکھتے وہ دیکھیں اور جو دیکھتے ہیں وہ اندھے ہو جائیں ۞
جو فریسی اُس کے ساتھ تھے اُنہوں نے یہ باتیں سُن کر اُس سے کہا کیا ہم بھی ۴۰
اندھے ہیں ؟ ۞ یسُوعؔ نے اُن سے کہا کہ اگر تُم اندھے ہوتے تو گُنہگار نہ ٹھہرتے ۴۱
مگر اب کہتے ہو کہ ہم دیکھتے ہیں ۔ پس تُمہارا گُناہ قایم رہتا ہے ۞

باب ۱۰

مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی دروازہ سے بھیڑ خانہ میں داخل نہیں ۱
ہوتا بلکہ اَور کِسی طرف سے چڑھ جاتا ہے وہ چور اور ڈاکُو ہے ۞ لیکن جو دروازہ سے ۲
داخل ہوتا ہے وہ بھیڑوں کا چرواہا ہے ۞ اُس کے لِئے دربان دروازہ کھول دیتا ۳
ہے اور بھیڑیں اُس کی آواز سُنتی ہیں اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام بنام بُلا کر باہر
لے جاتا ہے ۞ جب وہ اپنی سب بھیڑوں کو باہر نِکال چُکتا ہے تو اُن کے آگے ۴
آگے چلتا ہے اور بھیڑیں اُس کے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں کیوں کہ وہ اُس کی آواز
پہچانتی ہیں ۞ مگر وہ غیر شخص کے پیچھے نہ جائیں گی بلکہ اُس سے بھاگیں گی کیوں کہ ۵
غیروں کی آواز نہیں پہچانتیں ۞ یسُوعؔ نے اُن سے یہ تمثیل کہی لیکن وہ نہ سمجھے ۶
کہ یہ کیا باتیں ہیں جو ہم سے کہتا ہے ۞
پس یسُوعؔ نے اُن سے پھر کہا مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ بھیڑوں کا ۷
دروازہ مَیں ہُوں ۞ جتنے مُجھ سے پہلے آئے سب چور اور ڈاکُو ہیں مگر بھیڑوں ۸
نے اُن کی نہ سُنی ۞ دروازہ مَیں ہُوں ۔ اگر کوئی مُجھ سے داخل ہو تو نجات پائے گا ۹
اور اندر باہر آیا جایا کرے گا اور چارا پائے گا ۞ چور نہیں آتا مگر چُرانے اور مار ڈالنے ۱۰

۱۱ اور ہلاک کرنے کو۔ مَیں اِس لِئے آیا کہ وہ زِندگی پائیں اور کثرت سے پائیں ○ اچھا
۱۲ چرواہا مَیں ہُوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لِئے اپنی جان دیتا ہے ○ مزدُور جو نہ چرواہا
ہے نہ بھیڑوں کا مالِک۔ بھیڑئے کو آتے دیکھ کر بھیڑوں کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے
۱۳ اور بھیڑیا اُن کو پکڑتا اور پراگندہ کرتا ہے ○ وہ اِس لِئے بھاگ جاتا ہے کہ مزدُور
۱۴ ہے اور اُس کو بھیڑوں کی فِکر نہیں ○ اچھا چرواہا مَیں ہُوں۔ جِس طرح باپ مُجھے جانتا
۱۵ ہے اور مَیں باپ کو جانتا ہُوں ○ اِسی طرح مَیں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہُوں اور میری
۱۶ بھیڑیں مُجھے جانتی ہیں اور مَیں بھیڑوں کے لِئے اپنی جان دیتا ہُوں ○ اور میری اَور
بھی بھیڑیں ہیں جو اِس بھیڑخانہ کی نہیں۔ مُجھے اُن کو بھی لانا ضرُور ہے اور وہ میری
۱۷ آواز سُنیں گی۔ پھر ایک ہی گلّہ اور ایک ہی چرواہا ہو گا ○ باپ مُجھ سے
اِس لِئے مُحبّت رکھتا ہے کہ مَیں اپنی جان دیتا ہُوں تاکہ اُسے پھر لے
۱۸ لُوں ○ کوئی اُسے مُجھ سے چھینتا نہیں بلکہ مَیں اُسے آپ ہی دیتا ہُوں۔ مُجھے
اُس کے دینے کا بھی اِختیار ہے اور اُسے پھر لینے کا بھی اِختیار ہے۔
یہ حُکم میرے باپ سے مُجھے مِلا ○

۱۹، ۲۰ اِن باتوں کے سبب سے یہُودیوں میں پھر اِختلاف ہُوا ○ اُن میں
سے بُہتیرے تو کہنے لگے کہ اُس میں بدرُوح ہے اور وہ دِیوانہ ہے۔ تُم اُس کی
۲۱ کیوں سُنتے ہو؟ ○ اَوروں نے کہا یہ اَیسے شخص کی باتیں نہیں جِس میں
بدرُوح ہو۔ کیا بدرُوح اندھوں کی آنکھیں کھول سکتی ہے؟ ○

۲۲، ۲۳ یروشلیم میں عیدِ تجدید ہُوئی اور جاڑے کا موسم تھا ○ اور یِسُوع ہَیکل کے
۲۴ اندر سُلیمانی برآمدہ میں ٹہل رہا تھا ○ پس یہُودیوں نے اُس کے گِرد جمع ہو کر اُس

سے کہا تُو کب تک ہمارے دِل کو ڈانوانڈول رکھّے گا ؟ اگر تُو مسیح ہے تو ہم
۲۵ سے صاف کہہ دے ۞ یسُوعؔ نے اُنہیں جواب دِیا کہ مَیں نے تو تُم سے کہہ دِیا
مگر تُم یقین نہیں کرتے ۔ جو کام مَیں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہُوں وُہی
۲۶ میرے گواہ ہیں ۞ لیکن تُم اِس لئے یقین نہیں کرتے ۔ میری بھیڑوں میں
۲۷ سے نہیں ہو ۞ میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں اور مَیں اُنہیں جانتا ہُوں
۲۸ اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں ۞ اور مَیں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہُوں
اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہوں گی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ
۲۹ لیگا ۞ میرا باپ جس نے مُجھے وہ دی ہیں سب سے بڑا ہے اور کوئی اُنہیں باپ
۳۰ ۳۱ کے ہاتھ سے نہیں چھین سکتا ۞ مَیں اور باپ ایک ہیں ۞ یہُودیوں نے اُسے
۳۲ سنگسار کرنے کے لئے پھر پتھر اُٹھائے ۞ یسُوعؔ نے اُنہیں جواب دِیا کہ مَیں نے
تُم کو باپ کی طرف سے بُہتیرے اچھّے کام دِکھائے ہیں ۔ اُن میں سے کِس کام
۳۳ کے سبب سے مُجھے سنگسار کرتے ہو ؟ ۞ یہُودیوں نے اُسے جواب دِیا کہ اچھّے
کام کے سبب سے نہیں بلکہ کُفر کے سبب سے تُجھے سنگسار کرتے ہیں اور اِس
۳۴ لئے کہ تُو آدمی ہو کر اپنے آپ کو خُدا بناتا ہے ۞ یسُوعؔ نے اُنہیں جواب دِیا کیا
۳۵ تُمہاری شرِیعت میں یہ نہیں لِکھا ہے کہ مَیں نے کہا تُم خُدا ہو ؟ ۞ جب کہ اُس
نے اُنہیں خُدا کہا جن کے پاس خُدا کا کلام آیا (اور کِتابِ مُقدّس کا باطِل ہونا
۳۶ مُمکن نہیں) ۞ آیا تُم اُس شخص سے جِسے باپ نے مُقدّس کر کے دُنیا میں بھیجا
۳۷ کہتے ہو کہ تُو کُفر بکتا ہے اِس لئے کہ مَیں نے کہا مَیں خُدا کا بیٹا ہُوں ؟ ۞ اگر مَیں
۳۸ اپنے باپ کے کام نہیں کرتا تو میرا یقین نہ کرو ۞ لیکن اگر مَیں کرتا ہُوں تو گو میرا

یقین نہ کرو مگر اُن کاموں کا تو یقین کرو تاکہ تُم جانو اور سمجھو کہ باپ مُجھ میں ہے اور
۳۹ مَیں باپ میں ○ اُنہوں نے پھر اُسے پکڑنے کی کوشش کی لیکن وہ اُن کے ہاتھ سے نِکل گیا ○

۴۰ وہ پھر یردؔن کے پار اُس جگہ چلا گیا جہاں یُوحنّاؔ پہلے بپتسمہ دِیا کرتا تھا اور
۴۱ وہیں رہا ○ اور بُہتیرے اُس کے پاس آئے اور کہتے تھے کہ یُوحنّاؔ نے کوئی مُعجزہ
۴۲ نہیں دِکھایا مگر جو کُچھ یُوحنّاؔ نے اِس کے حق میں کہا تھا وہ سچ تھا ○ اور وہاں بُہتیرے اُس پر اِیمان لائے ○

باب ۱۱ ۱ مریمؔ اور اُس کی بہن مرتھاؔ کے گاؤں بیتؔ عنیاہ کا لعزرؔ نام ایک آدمی بیمار
۲ تھا ○ یہ وُہی مریمؔ تھی جس نے خُداوند پر عِطر ڈال کر اپنے بالوں سے اُس کے پاؤں
۳ پونچھے۔ اِسی کا بھائی لعزرؔ بیمار تھا ○ پس اُس کی بہنوں نے اُسے یہ کہلا بھیجا کہ
۴ اَے خُداوند! دیکھ جِسے تُو عزیز رکھتا ہے وہ بیمار ہے ○ یسُوعؔ نے سُن کر کہا کہ یہ بیماری مَوت کی نہیں بلکہ خُدا کے جلال کے لِئے ہے تاکہ اُس کے وسیلہ سے خُدا
۵ کے بیٹے کا جلال ظاہِر ہو ○ اور یسُوعؔ مرتھاؔ اور اُس کی بہن اور لعزرؔ سے مُحبّت
۶ رکھتا تھا ○ پس جب اُس نے سُنا کہ وہ بیمار ہے تو جس جگہ تھا وہیں دو دِن اور
۷، ۸ رہا ○ پھر اُس کے بعد شاگِردوں سے کہا آؤ پھر یہُودؔیہ کو چلیں ○ شاگِردوں نے اُس سے کہا اَے ربّی! ابھی تو یہُودی تُجھے سنگسار کرنا چاہتے تھے اور تُو پھر وہاں جاتا
۹ ہے؟ ○ یسُوعؔ نے جواب دِیا کیا دِن کے بارہ گھنٹے نہیں ہوتے؟ اگر کوئی دِن کو
۱۰ چلے تو ٹھوکر نہیں کھاتا کیوں کہ وہ دُنیا کی روشنی دیکھتا ہے ○ لیکن اگر کوئی رات کو چلے
۱۱ تو ٹھوکر کھاتا ہے کیوں کہ اُس میں روشنی نہیں ○ اُس نے یہ باتیں کہیں اور اِس کے

بعد اُن سے کہنے لگا کہ ہمارا دوست لعزر سو گیا ہے لیکن مَیں اُسے جگانے جاتا
ہُوں ○ پس شاگردوں نے اُس سے کہا اَے خُداوند! اگر سو گیا ہے تو بچ جائیگا ○ ۱۲
یسُوعؔ نے تو اُس کی موت کی بابت کہا تھا مگر وہ سمجھے کہ آرام کی نیند کی بابت ۱۳
کہا ○ تب یسُوعؔ نے اُن سے صاف کہہ دیا کہ لعزر مر گیا ○ اور مَیں تُمہارے سبب ۱۴ ۱۵
سے خُوش ہُوں کہ وہاں نہ تھا تاکہ تُم ایمان لاؤ لیکن آؤ ہم اُس کے پاس چلیں ○
پس تُوما نے جِسے تُوآم کہتے تھے اپنے ساتھ کے شاگردوں سے کہا کہ آؤ ہم بھی ۱۶
چلیں تاکہ اُس کے ساتھ مریں ○

پس یسُوعؔ کو آکر معلُوم ہُؤا کہ اُسے قبر میں رکھّے چار دِن ہُوئے ○ بَیت عنیاہ ۱۷ ۱۸
یروشلیم کے نزدِیک قریباً دو مِیل کے فاصِلہ پر تھا ○ اور بہُت سے یہُودی مرتھا اور ۱۹
مریم کو اُن کے بھائی کے بارے میں تسلّی دینے آئے تھے ○ پس مرتھا یسُوعؔ کے ۲۰
آنے کی خبر سُن کر اُس سے مِلنے کو گئی لیکن مریم گھر میں بَیٹھی رہی ○ مرتھا نے یسُوعؔ ۲۱
سے کہا اَے خُداوند! اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا ○ اور اب بھی مَیں جانتی ۲۲
ہُوں کہ جو کُچھ تُو خُدا سے مانگے گا وہ تُجھے دے گا ○ یسُوعؔ نے اُس سے کہا تیرا ۲۳
بھائی جی اُٹھے گا ○ مرتھا نے اُس سے کہا مَیں جانتی ہُوں کہ قیامت میں آخری ۲۴
دِن جی اُٹھے گا ○ یسُوعؔ نے اُس سے کہا قیامت اور زِندگی تو مَیں ہُوں۔ جو مُجھ ۲۵
پر اِیمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تَو بھی زِندہ رہے گا ○ اور جو کوئی زندہ ہے اور مُجھ ۲۶
پر اِیمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تُو اِس پر اِیمان رکھتی ہے؟ ○ اُس ۲۷
نے اُس سے کہا ہاں اَے خُداوند مَیں اِیمان لا چُکی ہُوں کہ خُدا کا بیٹا مسیح جو دُنیا
میں آنے والا تھا تُو ہی ہے ○ یہ کہہ کر وہ چلی گئی اور چُپکے سے اپنی بہن مریم کو بُلا کر ۲۸

۲۹ کہا کہ اُستاد یہیں ہے اور تجھے بُلاتا ہے ۝ وہ سُنتے ہی جلد اُٹھ کر اُس کے پاس
۳۰ آئی ۝ (یسُوعؔ ابھی گاؤں میں نہیں پہنچا تھا بلکہ اُسی جگہ تھا جہاں مرتھاؔ اُس سے
۳۱ مِلی تھی) ۝ پس جو یہُودی گھر میں اُس کے پاس تھے اور اُسے تسلّی دے رہے تھے
یہ دیکھ کر کہ مریمؔ جلد اُٹھ کر باہر گئی۔ اِس خیال سے اُس کے پیچھے ہو لِئے کہ وہ قبر پر
۳۲ رونے جاتی ہے ۝ جب مریمؔ اُس جگہ پہنچی جہاں یسُوعؔ تھا اور اُسے دیکھا تو اُس
کے قدموں پر گِر کر اُس سے کہا اَے خُداوند اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا ۝
۳۳ جب یسُوعؔ نے اُسے اور اُن یہُودیوں کو جو اُس کے ساتھ آئے تھے روتے دیکھا
۳۴ تو دِل میں نہایت رنجیدہ ہُؤا اور گھبرا کر کہا ۝ تُم نے اُسے کہاں رکھّا ہے؟ اُنہوں نے
۳۵ ۳۶ کہا اَے خُداوند! چل کر دیکھ لے ۝ یسُوعؔ کے آنسو بہنے لگے ۝ پس یہُودیوں نے
۳۷ کہا دیکھو وہ اُس کو کیسا عزِیز تھا ۝ لیکن اُن میں سے بعض نے کہا کیا یہ شخص
۳۸ جس نے اندھے کی آنکھیں کھولیں اِتنا نہ کر سکا کہ یہ آدمی نہ مرتا؟ ۝ یسُوعؔ پھر
اپنے دِل میں نہایت رنجیدہ ہو کر قبر پر آیا۔ وہ ایک غار تھا اور اُس پر پتھّر دھرا
۳۹ تھا ۝ یسُوعؔ نے کہا پتھّر کو ہٹاؤ۔ اُس مرے ہُوئے شخص کی بہن مرتھاؔ نے اُس
سے کہا اَے خُداوند! اُس میں سے تو اب بدبُو آتی ہے کیوں کہ اُسے چار دِن
۴۰ ہو گئے ۝ یسُوعؔ نے اُس سے کہا کیا مَیں نے تجھ سے کہا نہ تھا کہ اگر تُو اِیمان
۴۱ لائے گی تو خُدا کا جلال دیکھے گی؟ ۝ پس اُنہوں نے اُس پتھّر کو ہٹا دِیا۔ پھر یسُوعؔ
نے آنکھیں اُٹھا کر کہا اَے باپ مَیں تیرا شُکر کرتا ہُوں کہ تُو نے میری سُن لی ۝
۴۲ اور مجھے تو معلُوم تھا کہ تُو ہمیشہ میری سُنتا ہے مگر اِن لوگوں کے باعِث جو آس پاس
۴۳ کھڑے ہیں مَیں نے یہ کہا تاکہ وہ اِیمان لائیں کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا ہے ۝ اور یہ کہہ

۴۴ کہ اُس نے بلند آواز سے پُکارا کہ اَے لعزر نِکل آ ۝ جو مرگیا تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہُوئے نِکل آیا اور اُس کا چہرہ رُومال سے لِپٹا ہُوا تھا۔ یسُوعؔ نے اُن سے کہا اُسے کھول کر جانے دو ۝

۴۵ پس بُہتیرے یہُودی جو مریمؔ کے پاس آئے تھے اور جنہوں نے یسُوعؔ کا یہ کام دیکھا اُس پر ایمان لائے ۝ ۴۶ مگر اُن میں سے بعض نے فریسیوں کے پاس جا کر اُنہیں یسُوعؔ کے کاموں کی خبر دی ۝

۴۷ پس سردار کاہنوں اور فریسیوں نے صدرِ عدالت کے لوگوں کو جمع کر کے کہا ہم کرتے کیا ہیں؟ یہ آدمی تو بہُت معجزے دِکھاتا ہے ۝ ۴۸ اگر ہم اُسے یُوں ہی چھوڑ دیں تو سب اُس پر ایمان لے آئیں گے اور رُومی آ کر ہماری جگہ اور قَوم دونوں پر قبضہ کر لیں گے ۝ ۴۹ اور اُن میں سے کائفا نام ایک شخص نے جو اُس سال سردار کاہن تھا اُن سے کہا تُم کُچھ نہیں جانتے ۝ ۵۰ اور نہ سوچتے ہو کہ تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ ایک آدمی اُمّت کے واسطے مرے نہ کہ ساری قَوم ہلاک ہو ۝ ۵۱ مگر اُس نے یہ اپنی طرف سے نہیں کہا بلکہ اُس سال سردار کاہن ہو کر نبُوّت کی کہ یسُوعؔ اُس قَوم کے واسطے مرے گا ۝ ۵۲ اور نہ صِرف اُس قَوم کے واسطے بلکہ اِس واسطے بھی کہ خُدا کے پراگندہ فرزندوں کو جمع کر کے ایک کر دے ۝ ۵۳ پس وہ اُسی روز سے اُسے قتل کرنے کا مشورہ کرنے لگے ۝

۵۴ پس اُس وقت سے یسُوعؔ یہُودیوں میں علانیہ نہیں پِھرا بلکہ وہاں سے جنگل کے نزدیک کے علاقہ میں افرائیمؔ نام ایک شہر کو چلا گیا اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہیں رہنے لگا ۝ ۵۵ اور یہُودیوں کی عیدِ فسح نزدیک تھی اور بہُت لوگ

۵۶ فسح سے پہلے دیہات سے یروشلیم کو گئے تاکہ اپنے آپ کو پاک کریں ○ پس وہ یسُوعؔ کو ڈھونڈنے اور ہیکل میں کھڑے ہو کر آپس میں کہنے لگے کہ تمہارا کیا
۵۷ خیال ہے ؟ کیا وہ عید میں نہیں آئے گا ؟○ اور سردار کاہنوں اور فریسیوں نے حُکم دے رکھا تھا کہ اگر کسی کو معلوم ہو کہ وہ کہاں ہے تو اطلاع دے تاکہ اُسے پکڑ لیں ○

باب ۱۲ ۱ پھر یسُوعؔ فسح سے چھ روز پہلے بیتؔ عنیاہ میں آیا جہاں لعزرؔ تھا جسے
۲ یسُوعؔ نے مُردوں میں سے جِلایا تھا ○ وہاں اُنہوں نے اُس کے واسطے شام کا کھانا تیار کیا اور مرتھا خدمت کرتی تھی مگر لعزرؔ اُن میں سے تھا جو اُس کے ساتھ
۳ کھانا کھانے بیٹھے تھے ○ پھر مریمؔ نے جٹا ماسی کا آدھ سیر خالص اور بیش قیمت عطر لے کر یسُوعؔ کے پاؤں پر ڈالا اور اپنے بالوں سے اُس کے پاؤں پونچھے
۴ اور گھر عطر کی خُوشبُو سے مہک گیا ○ مگر اُس کے شاگردوں میں سے ایک شخص
۵ یہُوداہ اسکریوتی جو اُسے پکڑوانے کو تھا کہنے لگا ○ یہ عطر تین سَو دینار میں بیچ کر
۶ غریبوں کو کیوں نہ دیا گیا ؟○ اُس نے یہ اِس لِئے نہ کہا کہ اُس کو غریبوں کی فکر تھی بلکہ اِس لِئے کہ چور تھا اور چُونکہ اُس کے پاس اُن کی تھیلی رہتی تھی اُس
۷ میں جو کچھ پڑتا وہ نکال لیتا تھا ○ پس یسُوعؔ نے کہا کہ اُسے یہ عطر میرے دفن
۸ کے دِن کے لِئے رکھنے دے ○ کیونکہ غریب غُربا تو ہمیشہ تُمہارے پاس ہیں لیکن مَیں ہمیشہ تُمہارے پاس نہ رہُوں گا ○

۹ پس یہُودیوں میں سے عوام یہ معلوم کر کے کہ وہ وہاں ہے نہ صرف یسُوعؔ کے سبب سے آئے بلکہ اِس لِئے بھی کہ لعزرؔ کو دیکھیں جسے اُس نے مُردوں میں

سے جِلایا تھا۝ لیکن سردار کاہنوں نے مشورہ کیا کہ لعزر کو بھی مار ڈالیں۝ کیوں کہ ۱۰، ۱۱
اُس کے باعث بہُت سے یہُودی چلے گئے اور یسُوع پر ایمان لائے۝

دُوسرے دِن بہُت سے لوگوں نے جو عید میں آئے تھے یہ سُن کر کہ ۱۲
یسُوع یرُوشلیم میں آتا ہے۝ کھجُور کی ڈالیاں لیں اور اُس کے اِستقبال کو نِکل کر ۱۳
پُکارنے لگے کہ ہوشعنا! مُبارک ہے وہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے اور اِسرائیل
کا بادشاہ ہے۝ جب یسُوع کو گدھے کا بچّہ مِلا تو اُس پر سوار ہُؤا جَیسا کہ لِکھا ۱۴
ہے کہ۝ اے صِیُّون کی بیٹی مت ڈر۔ دیکھ تیرا بادشاہ گدھے کے بچّہ پر سوار ۱۵
ہُؤا آتا ہے۝ اُس کے شاگرد پہلے تو یہ باتیں نہ سمجھے لیکن جب یسُوع اپنے جلال ۱۶
کو پُہنچا تو اُن کو یاد آیا کہ یہ باتیں اُس کے حق میں لِکھی ہُوئی تھیں اور لوگوں نے
اُس کے ساتھ یہ سُلُوک کیا تھا۝ پس اُن لوگوں نے گواہی دی جو اُس وقت ۱۷
اُس کے ساتھ تھے جب اُس نے لعزر کو قبر سے باہر بُلایا اور مُردوں میں سے
جِلایا تھا۝ اِسی سبب سے لوگ اُس کے اِستقبال کو نِکلے کہ اُنہوں نے سُنا تھا ۱۸
کہ اُس نے یہ معجزہ دِکھایا ہے۝ پس فریسیوں نے آپس میں کہا سوچو تو! تُم ۱۹
سے کچھ نہیں بن پڑتا۔ دیکھو جہان اُس کا پَیرو ہو چلا۝

جو لوگ عید میں پرستش کرنے آئے تھے اُن میں بعض یُونانی تھے۝ ۲۰
پس اُنہوں نے فِلپُّس کے پاس جو بَیت صَیدائے گلیل کا تھا آکر اُس سے ۲۱
درخواست کی کہ جناب ہم یسُوع کو دیکھنا چاہتے ہیں۝ فِلپُّس نے آکر اندریاس سے ۲۲
کہا۔ پھر اندریاس اور فِلپُّس نے آکر یسُوع کو خبر دی۝ یسُوع نے جواب میں اُن ۲۳
سے کہا وہ وقت آگیا کہ اِبنِ آدم جلال پائے۝ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ ۲۴

جب تک گیہوں کا دانہ زمین میں گِر کر مر نہیں جاتا اکیلا رہتا ہے لیکن جب مر جاتا ہے تو بہت سا پھل لاتا ہے ۝ ۲۵ جو اپنی جان کو عزیز رکھتا ہے وہ اُسے کھو دیتا ہے اور جو دُنیا میں اپنی جان سے عداوت رکھتا ہے وہ اُسے ہمیشہ کی زندگی کے لِئے محفُوظ رکھّے گا ۝ ۲۶ اگر کوئی شخص میری خِدمت کرے تو میرے پِیچھے ہو لے اور جہاں مَیں ہُوں وہاں میرا خادِم بھی ہو گا۔ اگر کوئی میری خِدمت کرے تو باپ اُس کی عِزّت کرے گا ۝ ۲۷ اب میری جان گھبراتی ہے۔ پس مَیں کیا کہُوں؟ اَے باپ! مُجھے اِس گھڑی سے بچا لیکن مَیں اِسی سبب سے تو اِس گھڑی کو پہنچا ہُوں ۝ ۲۸ اَے باپ! اپنے نام کو جلال دے۔ پس آسمان سے آواز آئی کہ مَیں نے اُس کو جلال دِیا ہے اور پھر بھی دُوں گا ۝ ۲۹ جو لوگ کھڑے سُن رہے تھے اُنہوں نے کہا کہ بادل گرجا۔ اَوروں نے کہا کہ فرِشتہ اُس سے ہمکلام ہُؤا ۝ ۳۰ یسُوعؔ نے جواب میں کہا کہ یہ آواز میرے لِئے نہیں بلکہ تُمہارے لِئے آئی ہے ۝ ۳۱ اب دُنیا کی عدالت کی جاتی ہے۔ اب دُنیا کا سردار نِکال دِیا جائے گا ۝ ۳۲ اور مَیں اگر زمین سے اُونچے پر چڑھایا جاؤں گا تو سب کو اپنے پاس کھینچُوں گا ۝ ۳۳ اُس نے اِس بات سے اِشارہ کِیا کہ مَیں کِس مَوت سے مرنے کو ہُوں ۝ ۳۴ لوگوں نے اُس کو جواب دِیا کہ ہم نے شرِیعت کی یہ بات سُنی ہے کہ مسِیح ابد تک رہے گا۔ پھر تُو کیوں کر کہتا ہے کہ اِبنِ آدم کا اُونچے پر چڑھایا جانا ضرُور ہے؟ یہ اِبنِ آدم کون ہے؟ ۝ ۳۵ پس یسُوعؔ نے اُن سے کہا کہ اَور تھوڑی دیر تک نُور تُمہارے درمیان ہے۔ جب تک نُور تُمہارے ساتھ ہے چلے چلو۔ اَیسا نہ ہو کہ تارِیکی تُمہیں آ پکڑے اور جو تارِیکی میں چلتا ہے وہ نہیں جانتا کہ کِدھر جاتا

سے ہے۔ جب تک نُور تمہارے ساتھ ہے نُور پر اِیمان لاؤ تاکہ نُور کے فرزند بنو۔ ۳۶
یسُوعؔ یہ باتیں کہہ کر چلا گیا اور اُن سے اپنے آپ کو چھپایا۔ اور اگرچہ اُس ۳۷
نے اُن کے سامنے اِتنے معجزے دِکھائے تَو بھی وہ اُس پر اِیمان نہ لائے۔ تاکہ ۳۸
یسعیاہؔ نبی کا کلام پُورا ہو جو اُس نے کہا کہ

اَے خُداوند ہمارے پیغام کا کِس نے یقین کِیا ہے؟
اور خُداوند کا ہاتھ کِس پر ظاہِر ہُؤا ہے؟

اِس سبب سے وہ اِیمان نہ لا سکے کہ یسعیاہؔ نے پِھر کہا۔ ۳۹

اُس نے اُن کی آنکھوں کو اندھا اور اُن کے دِل کو سخت کر دِیا۔ ۴۰
اَیسا نہ ہو کہ وہ آنکھوں سے دیکھیں اور دِل سے سمجھیں
اور رُجُوع کریں
اور مَیں اُنہیں شِفا بخشُوں۔

یسعیاہؔ نے یہ باتیں اِس لِئے کہیں کہ اُس نے اُس کا جلال دیکھا اور اُس نے ۴۱
اُسی کے بارے میں کلام کِیا۔ تَو بھی سرداروں میں سے بھی بُہتیرے اُس پر ۴۲
اِیمان لائے مگر فریسیوں کے سبب سے اِقرار نہ کرتے تھے تا اَیسا نہ ہو کہ عِبادتخانہ
سے خارِج کِئے جائیں۔ کیونکہ وہ خُدا سے عِزّت حاصِل کرنے کی نِسبت اِنسان ۴۳
سے عِزّت حاصِل کرنا زیادہ چاہتے تھے۔
یسُوعؔ نے پُکار کر کہا کہ جو مُجھ پر اِیمان لاتا ہے وہ مُجھ پر نہیں بلکہ میرے ۴۴
بھیجنے والے پر اِیمان لاتا ہے۔ اور جو مُجھے دیکھتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو ۴۵
دیکھتا ہے۔ مَیں نُور ہو کر دُنیا میں آیا ہُوں تاکہ جو کوئی مُجھ پر اِیمان لائے اندھیرے ۴۶

۴۷ میں نہ رہے ○ اگر کوئی میری باتیں سُن کر اُن پر عمل نہ کرے تو مَیں اُس کو مُجرِم نہیں ٹھہراتا کیوں کہ مَیں دُنیا کو مجرِم ٹھہرانے نہیں بلکہ دُنیا کو نجات
۴۸ دینے آیا ہُوں ○ جو مجھے نہیں مانتا اور میری باتوں کو قبُول نہیں کرتا اُس کا ایک مجُرِم ٹھہرانے والا ہے یعنی جو کلام مَیں نے کیا ہے آخری دِن وہی اُسے
۴۹ مجرِم ٹھہرائے گا ○ کیُوں کہ مَیں نے کچھُ اپنی طرف سے نہیں کہا بلکہ باپ جس
۵۰ نے مجھُے بھیجا اُسی نے مجھُ کو حُکم دِیا ہے کہ کیا کہُوں اور کیا بولُوں ○ اور مَیں جانتا ہُوں کہ اُس کا حُکم ہمیشہ کی زِندگی ہے ۔ پس جو کچھُ مَیں کہتا ہُوں جس طرح باپ نے مجھُ سے فرمایا ہے اُسی طرح کہتا ہُوں ○

باب ۱۳

۱ عیدِ فسح سے پہلے جب یسُوؔع نے جان لیا کہ میرا وہ وقت آ پہُنچا کہ دُنیا سے رُخصت ہو کر باپ کے پاس جاؤُں تو اپنے اُن لوگوں سے جو دُنیا میں تھے
۲ جیسی محبّت رکھتا تھا آخِر تک محبّت، رکھتا رہا ○ اور جب اِبلیس شمعُوؔن کے بیٹے یہُوداہ اسکریوتی کے دِل میں ڈال چُکا تھا کہ اُسے پکڑوائے تو شام کا کھانا کھاتے
۳ وقت ○ یسُوؔع نے یہ جان کر کہ باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھ میں کر دی ہیں
۴ اور مَیں خُدا کے پاس سے آیا اور خُدا ہی کے پاس جاتا ہُوں ○ دستر خوان سے
۵ اُٹھ کر کپڑے اُتارے اور رُومال لے کر اپنی کمر میں باندھا ○ اِس کے بعد برتن میں پانی ڈال کر شاگردوں کے پاؤں دھونے اور جو رُومال کمر میں بندھا تھا اُس سے
۶ پونچھنے شرُوع کِئے ○ پھر وہ شمعُوؔن پطرس تک پہُنچا ۔ اُس نے اُس سے کہا
۷ اَے خُداوند! کیا تُو میرے پاؤں دھوتا ہے؟ ○ یسُوؔع نے جواب میں اُس سے
۸ کہا کہ جو مَیں کرتا ہُوں تُو اب نہیں جانتا مگر بعد میں سمجھے گا ○ پطرؔس نے اُس

سے کہا کہ تُو میرے پاؤں ابد تک کبھی دھونے نہ پائے گا۔ یسُوع نے اُسے
جواب دِیا کہ اگر مَیں تُجھے نہ دھوؤں تو تُو میرے ساتھ شرِیک نہیں ۞ شمعُون پطرس ۹
نے اُس سے کہا اَے خُداوند! صِرف میرے پاؤں ہی نہیں بلکہ ہاتھ اور سر بھی
دھو دے ۞ یسُوع نے اُس سے کہا جو نہا چُکا ہے اُس کو پاؤں کے سِوا اَور کُچھ ۱۰
دھونے کی حاجت نہیں بلکہ سراسر پاک ہے اور تُم پاک ہو لیکن سب کے سب
نہیں ۞ چُونکہ وہ اپنے پکڑوانے والے کو جانتا تھا اِس لِئے اُس نے کہا تُم ۱۱
سب پاک نہیں ہو ۞

پس جب وہ اُن کے پاؤں دھو چُکا اور اپنے کپڑے پہن کر پھر بَیٹھ گیا تو ۱۲
اُن سے کہا کیا تُم جانتے ہو کہ مَیں نے تُمہارے ساتھ کیا کِیا؟ ۞ تُم مُجھے اُستاد ۱۳
اور خُداوند کہتے ہو اور خُوب کہتے ہو کیوں کہ مَیں ہُوں ۞ پس جب مُجھ خُداوند اور ۱۴
اُستاد نے تُمہارے پاؤں دھوئے تو تُم پر بھی فرض ہے کہ ایک دُوسرے کے پاؤں
دھویا کرو ۞ کیوں کہ مَیں نے تُم کو ایک نمُونہ دِکھایا ہے کہ جَیسا مَیں نے تُمہارے ۱۵
ساتھ کِیا ہے تُم بھی کِیا کرو ۞ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ نوکر اپنے مالِک سے ۱۶
بڑا نہیں ہوتا اور نہ بھیجا ہُؤا اپنے بھیجنے والے سے ۞ اگر تُم اِن باتوں کو جانتے ہو ۱۷
تو مُبارک ہو بشرطیکہ اُن پر عمل بھی کرو ۞ مَیں تُم سب کی بابت نہیں کہتا۔ جن کو ۱۸
مَیں نے چُنا اُنہیں مَیں جانتا ہُوں لیکن یہ اِس لِئے ہے کہ یہ نوِشتہ پُورا ہو کہ جو
میری روٹی کھاتا ہے اُس نے مُجھ پر لات اُٹھائی ۞ اب مَیں اُس کے ہونے سے ۱۹
پہلے تُم کو جتائے دیتا ہُوں تاکہ جب ہو جائے تو تُم اِیمان لاؤ کہ مَیں وُہی ہُوں ۞
مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو میرے بھیجے ہُوئے کو قبُول کرتا ہے وہ مُجھے ۲۰

قبُول کرتا ہے اور جو مجھے قبُول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبُول کرتا ہے ○

۲۱ یہ باتیں کہہ کر یسُوع اپنے دل میں گھبرایا اور یہ گواہی دی کہ مَیں تم سے
۲۲ سچ سچ کہتا ہُوں کہ تُم میں سے ایک شخص مجھے پکڑوائے گا ○ شاگرد شُبہ
۲۳ کر کے کہ وہ کس کی نسبت کہتا ہے ایک دُوسرے کو دیکھنے لگے ○ اُس کے
شاگردوں میں سے ایک شخص جس سے یسُوع محبّت رکھتا تھا یسُوع کے
۲۴ سینہ کی طرف جُھکا ہُوا کھانا کھانے بیٹھا تھا ○ پس شمعُون پطرس نے اُس سے
۲۵ اشارہ کر کے کہا کہ بتا تو وہ کس کی نسبت کہتا ہے ○ اُس نے اُسی طرح
۲۶ یسُوع کی چھاتی کا سہارا لے کر کہا کہ اے خُداوند! وہ کون ہے؟ ○ یسُوع نے
جواب دیا کہ جسے مَیں نوالہ ڈبو کر دے دُوں گا وُہی ہے۔ پھر اُس نے نوالہ
۲۷ ڈبویا اور لے کر شمعُون اسکریوتی کے بیٹے یہُوداہ کو دے دیا ○ اور اِس نوالہ کے بعد
شیطان اُس میں سما گیا۔ پس یسُوع نے اُس سے کہا کہ جو کچھ تُو کرتا ہے جلد کر لے ○
۲۸ مگر جو کھانا کھانے بیٹھے تھے اُن میں سے کسی کو معلُوم نہ ہُوا کہ اُس نے یہ
۲۹ اُس سے کس لِئے کہا ○ چُوں کہ یہُوداہ کے پاس تھیلی رہتی تھی اِس لِئے بعض نے
سمجھا کہ یسُوع اُس سے یہ کہتا ہے کہ جو کچھ ہمیں عید کے لِئے درکار ہے
۳۰ خرید لے یا یہ کہ مُحتاجوں کو کچھ دے ○ پس وہ نوالہ لے کر فی الفور باہر چلا گیا
اور رات کا وقت تھا ○

۳۱ جب وہ باہر چلا گیا تو یسُوع نے کہا کہ اب ابن آدم نے جلال پایا اور
۳۲ خُدا نے اُس میں جلال پایا ○ اور خُدا بھی اُسے اپنے میں جلال دے گا بلکہ
۳۳ اُسے فی الفور جلال دے گا ○ اے بچّو! مَیں اَور تھوڑی دیر تُمہارے ساتھ ہُوں۔

تُم مجھے ڈھونڈو گے اور جیسا مَیں نے یہُودیوں سے کہا کہ جہاں مَیں جاتا ہُوں تُم نہیں آ سکتے وَیسا ہی اب تُم سے بھی کہتا ہُوں ۝ مَیں تُمہیں ایک ۳۴ نیا حُکم دیتا ہُوں کہ ایک دُوسرے سے محبّت رکھّو کہ جیسے مَیں نے تُم سے محبّت رکھّی تُم بھی ایک دُوسرے سے محبّت رکھّو ۝ اگر آپس میں محبّت ۳۵ رکھّو گے تو اِس سے سب جانیں گے کہ تُم میرے شاگرد ہو ۝

شمعُون پطرس نے اُس سے کہا اَے خُداوند تُو کہاں جاتا ہے؟ یِسُوعؔ ۳۶ نے جواب دِیا کہ جہاں مَیں جاتا ہُوں اب تو تُو میرے پیچھے آ نہیں سکتا مگر بعد میں میرے پیچھے آئے گا ۝ پطرسؔ نے اُس سے کہا اَے خُداوند! مَیں ۳۷ تیرے پیچھے اب کیوں نہیں آ سکتا؟ مَیں تو تیرے لِئے اپنی جان دُوں گا ۝ یِسُوعؔ نے جواب دِیا کیا تُو میرے لِئے اپنی جان دے گا؟ مَیں تُجھ سے ۳۸ سچ سچ کہتا ہُوں کہ مُرغ بانگ نہ دے گا جب تک تُو تین بار میرا اِنکار نہ کر لے گا ۝

تُمہارا دِل نہ گھبرائے۔ تُم خُدا پر اِیمان رکھتے ہو مُجھ پر بھی اِیمان رکھّو ۝ ۱۴ باب میرے باپ کے گھر میں بہُت سے مکان ہیں۔ اگر نہ ہوتے تو مَیں تُم سے ۲ کہہ دیتا کیوں کہ مَیں جاتا ہُوں تاکہ تُمہارے لِئے جگہ تیّار کرُوں ۝ اور اگر مَیں ۳ جا کر تُمہارے لِئے جگہ تیّار کرُوں تو پھر آ کر تُمہیں اپنے ساتھ لے لُوں گا تاکہ جہاں مَیں ہُوں تُم بھی ہو ۝ اور جہاں مَیں جاتا ہُوں تُم وہاں کی راہ ۴ جانتے ہو ۝ توماؔ نے اُس سے کہا اَے خُداوند ہم نہیں جانتے کہ تُو ۵ کہاں جاتا ہے۔ پھر راہ کِس طرح جانیں؟ ۝ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا کہ ۶

راہ اور حق اور زِندگی مَیں ہُوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس
۷ نہیں آتا ۞ اگر تُم نے مُجھے جانا ہوتا تو میرے باپ کو بھی جانتے۔ اب اُسے
۸ جانتے ہو اور دیکھ لیا ہے ۞ فِلپُّس نے اُس سے کہا اَے خُداوند! باپ کو
۹ ہمیں دِکھا۔ یہی ہمیں کافی ہے ۞ یسُوؔع نے اُس سے کہا اَے فِلپُّس!
مَیں اِتنی مُدّت سے تُمہارے ساتھ ہُوں کیا تُو مُجھے نہیں جانتا؟ جِس نے
مُجھے دیکھا اُس نے باپ کو دیکھا۔ تُو کیوں کر کہتا ہے کہ باپ کو ہمیں دِکھا؟ ۞
۱۰ کیا تُو یقِین نہیں کرتا کہ مَیں باپ میں ہُوں اور باپ مُجھ میں ہے؟ یہ باتیں جو مَیں
تُم سے کہتا ہُوں اپنی طرف سے نہیں کہتا لیکن باپ مُجھ میں رہ کر اپنے کام
۱۱ کرتا ہے ۞ میرا یقِین کرو کہ مَیں باپ میں ہُوں اور باپ مُجھ میں۔ نہیں تو
۱۲ میرے کاموں ہی کے سبب سے میرا یقِین کرو ۞ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں
کہ جو مُجھ پر اِیمان رکھتا ہے یہ کام جو مَیں کرتا ہُوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی
۱۳ بڑے کام کرے گا کیوں کہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں ۞ اور جو کُچھ تُم میرے
۱۴ نام سے چاہو گے مَیں وُہی کرُوں گا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے ۞ اگر
۱۵ میرے نام سے مُجھ سے کُچھ چاہو گے تو مَیں وُہی کرُوں گا ۞ اگر تُم مُجھ سے
۱۶ مُحبّت رکھتے ہو تو میرے حُکموں پر عمل کرو گے ۞ اور مَیں باپ سے درخواست کرُوں گا
۱۷ تو وہ تُمہیں دُوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تُمہارے ساتھ رہے ۞ یعنی سچّائی کا
رُوح جِسے دُنیا حاصِل نہیں کر سکتی کیوں کہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔
تُم اُسے جانتے ہو کیوں کہ وہ تُمہارے ساتھ رہتا ہے اور تُمہارے اندر ہو گا ۞
۱۸ مَیں تُمہیں یتیم نہ چھوڑُوں گا۔ مَیں تُمہارے پاس آؤُں گا ۞ تھوڑی دیر باقی ہے
۱۹

کہ دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی مگر تُم مجھے دیکھتے رہو گے۔ چُوں کہ مَیں جیتا ہُوں تُم بھی جیتے رہو گے ۝ اُس روز تُم جانو گے کہ مَیں اپنے باپ میں ہُوں اور تُم ۲۰ مجھ میں اور مَیں تُم میں ۝ جس کے پاس میرے حُکم ہیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ہے ۲۱ وُہی مجھ سے محبّت رکھتا ہے اور جو مجھ سے محبّت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہو گا اور مَیں اُس سے نسبت رکھُوں گا اور اپنے آپ کو اُس پر ظاہر کرُوں گا ۝ اُس یہُوداہ نے جو اِسکریوتی نہ تھا اُس سے کہا اَے خُداوند! کیا ہُوا ۲۲ کہ تُو اپنے آپ کو ہم پر تو ظاہر کیا چاہتا ہے مگر دُنیا پر نہیں؟ ۝ یسُوعؔ نے ۲۳ جواب میں اُس سے کہا کہ اگر کوئی مجھ سے محبّت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا اور میرا باپ اُس سے محبّت رکھے گا اور ہم اُس کے پاس آئیں گے اور اُس کے ساتھ سکُونت کریں گے ۝ جو مجھ سے محبّت نہیں رکھتا وہ میرے ۲۴ کلام پر عمل نہیں کرتا اور جو کلام تُم سُنتے ہو وہ میرا نہیں بلکہ باپ کا ہے جس نے مجھے بھیجا ۝

۲۵ ۲۶ مَیں نے یہ باتیں تمہارے ساتھ رہ کر تُم سے کہیں ۝ لیکن مددگار یعنی رُوحُ القُدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وُہی تُمہیں سب باتیں سِکھائے گا اور جو کچھ مَیں نے تُم سے کہا ہے وہ سب تُمہیں یاد دِلائے گا ۝ مَیں تُمہیں ۲۷ اطمینان دِئے جاتا ہُوں۔ اپنا اطمینان تُمہیں دیتا ہُوں۔ جس طرح دُنیا دیتی ہے مَیں تُمہیں اُس طرح نہیں دیتا۔ تُمہارا دِل نہ گھبرائے اور نہ ڈرے ۝ تُم سُن ۲۸ چُکے ہو کہ مَیں نے تُم سے کہا کہ جاتا ہُوں اور تُمہارے پاس پھر آتا ہُوں۔ اگر تُم مجھ سے محبّت رکھتے تو اِس بات سے کہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں

۲۹ خُوش ہوتے کیوں کہ باپ مجھ سے بڑا ہے ○ اور اب مَیں نے تُم سے
اِس کے ہونے سے پہلے کہہ دیا ہے تاکہ جب ہو جائے تو تُم یقین کرو ○
۳۰ اِس کے بعد مَیں تُم سے بُہت سی باتیں نہ کرُوں گا کیوں کہ دُنیا کا سردار آتا ہے
۳۱ اور مجھ میں اُس کا کچھ نہیں ○ لیکن یہ اِس لِئے ہوتا ہے کہ دُنیا جانے کہ مَیں
باپ سے محبّت رکھتا ہُوں اور جس طرح باپ نے مجھے حُکم دیا مَیں ویسا ہی
کرتا ہُوں - اُٹھو یہاں سے چلیں ○

باب ۱۵ ۱ انگُور کا حقیقی درخت مَیں ہُوں اور میرا باپ باغبان ہے ○ جو ڈالی
۲ مجھ میں ہے اور پھل نہیں لاتی اُسے وہ کاٹ ڈالتا ہے اور جو پھل لاتی ہے
۳ اُسے چھانٹتا ہے تاکہ زیادہ پھل لائے ○ اب تُم اُس کلام کے سبب سے
۴ جو مَیں نے تُم سے کیا پاک ہو ○ تُم مجھ میں قایم رہو اور مَیں تُم میں - جس طرح
ڈالی اگر انگُور کے درخت میں قایم نہ رہے تو اپنے آپ سے پھل نہیں لا سکتی
۵ اُسی طرح تُم بھی اگر مجھ میں قایم نہ رہو تو پھل نہیں لا سکتے ○ مَیں انگُور کا
درخت ہُوں تُم ڈالیاں ہو - جو مجھ میں قایم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وُہی
۶ بُہت پھل لاتا ہے کیوں کہ مجھ سے جُدا ہو کر تُم کچھ نہیں کر سکتے ○ اگر کوئی
مجھ میں قایم نہ رہے تو وہ ڈالی کی طرح پھینک دیا جاتا اور سُوکھ جاتا ہے اور
۷ لوگ اُنہیں جمع کر کے آگ میں جھونک دیتے ہیں اور وہ جل جاتی ہیں ○ اگر
تُم مجھ میں قایم رہو اور میری باتیں تُم میں قایم رہیں تو جو چاہو مانگو - وہ تُمہارے
۸ لِئے ہو جائے گا ○ میرے باپ کا جلال اِسی سے ہوتا ہے کہ تُم بُہت سا پھل
۹ لاؤ - جب ہی تُم میرے شاگرد ٹھہرو گے ○ جیسے باپ نے مجھ سے محبّت رکھی

۱۰ وَیسے ہی مَیں نے تُم سے محبّت رکھّی۔ تُم میری محبّت میں قائم رہو۝ اگر تُم میرے حُکموں پر عمل کرو گے تو میری محبّت میں قائم رہو گے جَیسے مَیں نے اپنے باپ کے حُکموں پر عمل کیا ہے اور اُس کی محبّت میں قائم ہُوں۝
۱۱ مَیں نے یہ باتیں اِس لِئے تُم سے کہی ہیں کہ میری خُوشی تُم میں ہو اور
۱۲ تُمہاری خُوشی پُوری ہو جائے۝ میرا حُکم یہ ہے کہ جَیسے مَیں نے تُم سے محبّت
۱۳ رکھّی تُم بھی ایک دُوسرے سے محبّت رکھّو۝ اِس سے زِیادہ محبّت کوئی شخص
۱۴ نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لِئے دے دے۝ جو کُچھ مَیں تُم کو
۱۵ حُکم دیتا ہُوں اگر تُم اُسے کرو تو میرے دوست ہو۝ اب سے مَیں تُمہیں نوکر نہ کہوں گا کیوں کہ نوکر نہیں جانتا کہ اُس کا مالِک کیا کرتا ہے بلکہ تُمہیں مَیں نے دوست کہا ہے۔ اِس لِئے کہ جو باتیں مَیں نے اپنے باپ سے سُنیں وہ سب
۱۶ تُم کو بتا دیں۝ تُم نے مُجھے نہیں چُنا بلکہ مَیں نے تُمہیں چُن لِیا اور تُم کو مُقرّر کیا کہ جا کر پھل لاؤ اور تُمہارا پھل قائم رہے تاکہ میرے نام سے جو کُچھ باپ سے
۱۷ مانگو وہ تُم کو دے۝ مَیں تُم کو اِن باتوں کا حُکم اِس لِئے دیتا ہُوں کہ تُم
۱۸ ایک دُوسرے سے محبّت رکھّو۝ اگر دُنیا تُم سے عداوت رکھتی ہے تو تُم
۱۹ جانتے ہو کہ اُس نے تُم سے پہلے مُجھ سے بھی عداوت رکھّی ہے۝ اگر تُم دُنیا کے ہوتے تو دُنیا اپنوں کو عزیز رکھتی لیکن چُوں کہ تُم دُنیا کے نہیں بلکہ مَیں نے تُم کو دُنیا میں سے چُن لِیا ہے اِس واسطے دُنیا تُم سے عداوت
۲۰ رکھتی ہے۝ جو بات مَیں نے تُم سے کہی تھی اُسے یاد رکھّو کہ نوکر اپنے مالِک سے بڑا نہیں ہوتا۔ اگر اُنہوں نے مُجھے ستایا تو تُمہیں بھی ستائیں گے۔

۲۱ اگر اُنہوں نے میری بات پر عمل کیا تو تمہاری بات پر بھی عمل کریں گے ○ لیکن یہ سب کچھ وہ میرے نام کے سبب سے تمہارے ساتھ کریں گے کیوں کہ وہ
۲۲ میرے بھیجنے والے کو نہیں جانتے ○ اگر مَیں نہ آتا اور اُن سے کلام نہ کرتا تو وہ
۲۳ گنہگار نہ ٹھہرتے لیکن اب اُن کے پاس اُن کے گناہ کا عذر نہیں ○ جو مجھ سے
۲۴ عداوت رکھتا ہے وہ میرے باپ سے بھی عداوت رکھتا ہے ○ اگر مَیں اُن میں وہ کام نہ کرتا جو کسی دُوسرے نے نہیں کئے تو وہ گنہگار نہ ٹھہرتے مگر اب تو اُنہوں نے مجھے اور میرے باپ دونوں کو دیکھا اور دونوں سے عداوت رکھی ○
۲۵ لیکن یہ اِس لِئے ہُؤا کہ وہ قول پُورا ہو جو اُن کی شریعت میں لکھا ہے کہ
۲۶ اُنہوں نے مجھ سے مُفت عداوت رکھی ○ لیکن جب وہ مددگار آئے گا جس کو مَیں تمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجوں گا یعنی سچائی کا رُوح جو باپ سے
۲۷ صادِر ہوتا ہے تو وہ میری گواہی دے گا ○ اور تم بھی گواہ ہو کیوں کہ شرُوع سے میرے ساتھ ہو ○

باب ۱۶

۱ مَیں نے یہ باتیں تم سے اِس لِئے کہیں کہ تم ٹھوکر نہ کھاؤ ○ لوگ
۲ تم کو عبادت خانوں سے خارِج کر دیں گے بلکہ وہ وقت آتا ہے کہ جو کوئی تم کو قتل کرے گا وہ گمان کرے گا کہ مَیں خُدا کی خِدمت کرتا ہُوں ○ اور وہ اِس لِئے
۳ یہ کریں گے کہ اُنہوں نے نہ باپ کو جانا نہ مجھے ○ لیکن مَیں نے یہ باتیں اِس لِئے تم
۴ سے کہیں کہ جب اُن کا وقت آئے تو تم کو یاد آ جائے کہ مَیں نے تم سے کہہ دیا تھا اور
۵ مَیں نے شرُوع میں تم سے یہ باتیں اِس لِئے نہ کہیں کہ مَیں تمہارے ساتھ تھا ○ مگر اب مَیں اپنے بھیجنے والے کے پاس جاتا ہُوں اور تم میں سے کوئی مجھ سے نہیں پُوچھتا

۶ کہ تُو کہاں جاتا ہے ؟ بلکہ اِس لِئے کہ مَیں نے یہ باتیں تُم سے کہیں تُمہارا دِل
۷ غم سے بھر گیا ۔ لیکن مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ میرا جانا تُمہارے لِئے فائدہ مند
ہے کیوں کہ اگر مَیں نہ جاؤں تو وہ مددگار تُمہارے پاس نہ آئے گا لیکن اگر جاؤں گا
۸ تو اُسے تُمہارے پاس بھیج دُوں گا ۔ اور وہ آکر دُنیا کو گُناہ اور راست بازی اور
۹ عدالت کے بارے میں قصُور وار ٹھہرائے گا ۔ گُناہ کے بارے میں اِس لِئے کہ وہ مُجھ پر
۱۰ اِیمان نہیں لاتے ۔ راست بازی کے بارے میں اِس لِئے کہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں
۱۱ اور تُم مُجھے پھر نہ دیکھو گے ۔ عدالت کے بارے میں اِس لِئے کہ دُنیا کا سردار مُجرم ٹھہرایا
۱۲ گیا ہے ۔ مُجھے تُم سے اَور بھی بہُت سی باتیں کہنا ہے مگر اب تُم اُن کی برداشت
۱۳ نہیں کر سکتے ۔ لیکن جب وہ یعنی سچّائی کا رُوح آئے گا تو تُم کو تمام سچّائی کی راہ
دِکھائے گا ۔ اِس لِئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا لیکن جو کُچھ سُنے گا وُہی کہے گا
۱۴ اور تُمہیں آیندہ کی خبریں دے گا ۔ وہ میرا جلال ظاہر کرے گا ۔ اِس لِئے کہ مُجھ ہی سے
۱۵ حاصِل کرکے تُمہیں خبریں دے گا ۔ جو کُچھ باپ کا ہے وہ سب میرا ہے ۔ اِس لِئے
۱۶ مَیں نے کہا کہ وہ مُجھ ہی سے حاصِل کرتا ہے اور تُمہیں خبریں دے گا ۔ تھوڑی دیر
۱۷ میں تُم مُجھے نہ دیکھو گے اور پھر تھوڑی دیر میں مُجھے دیکھ لوگے ۔ پس اُس کے بعض
شاگِردوں نے آپس میں کہا یہ کیا ہے جو وہ ہم سے کہتا ہے کہ تھوڑی دیر میں تُم
مُجھے نہ دیکھو گے اور پھر تھوڑی دیر میں مُجھے دیکھ لوگے اور یہ کہ اِس لِئے کہ مَیں باپ
۱۸ کے پاس جاتا ہُوں ؟ پس اُنہوں نے کہا کہ تھوڑی دیر جو وُہ کہتا ہے یہ کیا
۱۹ بات ہے ؟ ہم نہیں جانتے کہ یہ کیا کہتا ہے ۔ یِسُوعؔ نے یہ جان کر کہ وہ
مُجھ سے سوال کرنا چاہتے ہیں اُن سے کہا کیا تُم آپس میں میری اِس بات کی

نِسبت پُوچھ پاچھ کرتے ہو کہ تھوڑی دیر میں تُم مُجھے نہ دیکھو گے اور پھر تھوڑی دیر میں
۲۰ مُجھے دیکھ لو گے ؟ ○ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ تُم تو رووُ گے اور ماتم کرو گے مگر
۲۱ دُنیا خُوش ہو گی۔ تُم غمگین تو ہو گے لیکن تُمہارا غم ہی خُوشی بن جائے گا ○ جب عَورت
جننے لگتی ہے تو غمگین ہوتی ہے اِس لِئے کہ اُس کے دُکھ کی گھڑی آ پُہنچی لیکن جب
بچّہ پَیدا ہو چُکتا ہے تو اِس خُوشی سے کہ دُنیا میں ایک آدمی پَیدا ہُوا اُس درد کو پھر یاد
۲۲ نہیں کرتی ○ پس تُمہیں بھی اب تو غم ہے مگر مَیں تُم سے پھر مِلوُں گا اور تُمہارا دِل
۲۳ خُوش ہو گا اور تُمہاری خُوشی کوئی تُم سے چھین نہ لے گا ○ اُس دِن تُم مُجھ سے کُچھ نہ
پُوچھو گے۔ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ اگر باپ سے کُچھ مانگو گے تو وہ میرے نام
۲۴ سے تُم کو دے گا ○ اب تک تُم نے میرے نام سے کُچھ نہیں مانگا۔ مانگو تو پاؤ گے تاکہ
تُمہاری خُوشی پُوری ہو جائے ○
۲۵ مَیں نے یہ باتیں تُم سے تمثیلوں میں کہیں۔ وہ وقت آتا ہے کہ پھر تُم سے
۲۶ تمثیلوں میں نہ کہُوں گا بلکہ صاف صاف تُمہیں باپ کی خبر دُوں گا ○ اُس دِن تُم میرے
نام سے مانگو گے اور مَیں تُم سے یہ نہیں کہتا کہ باپ سے تُمہارے لِئے درخواست
۲۷ کرُوں گا ○ اِس لِئے کہ باپ تو آپ ہی تُم کو عزیز رکھتا ہے کیوں کہ تُم نے مُجھ کو عزیز
۲۸ رکھا ہے اور اِیمان لائے ہو کہ مَیں باپ کی طرف سے نِکلا ○ مَیں باپ میں سے نِکلا
۲۹ اور دُنیا میں آیا ہُوں۔ پھر دُنیا سے رُخصت ہو کر باپ کے پاس جاتا ہُوں ○ اُس کے
شاگِردوں نے کہا دیکھ اب تُو صاف صاف کہتا ہے اور کوئی تمثیل نہیں کہتا ○
۳۰ اب ہم جان گئے کہ تُو سب کُچھ جانتا ہے اور اِس کا مُحتاج نہیں کہ کوئی تُجھ سے پُوچھے۔
۳۱ اِس سبب سے ہم اِیمان لاتے ہیں کہ تُو خُدا سے نِکلا ہے ○ یسُوعؔ نے اُنہیں جواب

۳۲ دِیا گیا تُم اب اِیمان لاتے ہو؟ دیکھو وہ گھڑی آتی ہے بلکہ آ پُہنچی کہ تُم سب پراگندہ ہو کر اپنے اپنے گھر کی راہ لوگے اور مُجھے اکیلا چھوڑ دوگے تَو بھی مَیں اکیلا نہیں ہُوں کیوں کہ باپ میرے ساتھ ہے۔ ۳۳ مَیں نے تُم سے یہ باتیں اِس لِئے کہیں کہ تُم مُجھ میں اِطمینان پاؤ۔ دُنیا میں مُصِیبت اُٹھاتے ہو لیکن خاطِر جمع رکھو۔ مَیں دُنیا پر غالب آیا ہُوں۔

باب ۱۷ ۱ یسُوعؔ نے یہ باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھا کر کہا کہ اَے باپ! وہ گھڑی آ پُہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہِر کر تاکہ بیٹا تیرا جلال ظاہِر کرے۔ ۲ چُنانچہ تُو نے اُسے ہر بشر پر اِختیار دِیا ہے تاکہ جِنہیں تُو نے اُسے بخشا ہے اُن سب کو وہ ہمیشہ کی زِندگی دے۔ ۳ اور ہمیشہ کی زِندگی یہ ہے کہ وہ تُجھ خُدائے واحِد اور برحق کو اور یسُوعؔ مسیح کو جِسے تُو نے بھیجا ہے جانیں۔ ۴ جو کام تُو نے مُجھے کرنے کو دِیا تھا اُس کو تمام کر کے مَیں نے زمِین پر تیرا جلال ظاہِر کِیا۔ ۵ اور اب اَے باپ! تُو اُس جلال سے جو مَیں دُنیا کی پَیدایش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا مُجھے اپنے ساتھ جلالی بنا دے۔ ۶ مَیں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر ظاہِر کِیا جِنہیں تُو نے دُنیا میں سے مُجھے دِیا۔ وہ تیرے تھے اور تُو نے اُنہیں مُجھے دِیا اور اُنہوں نے تیرے کلام پر عمل کِیا ہے۔ ۷ اب وہ جان گئے کہ جو کُچھ تُو نے مُجھے دِیا ہے وہ سب تیری ہی طرف سے ہے۔ ۸ کیوں کہ جو کلام تُو نے مُجھے پُہنچایا وہ مَیں نے اُن کو پُہنچا دِیا اور اُنہوں نے اُس کو قبُول کِیا اور سچ جان لِیا کہ مَیں تیری طرف سے نِکلا ہُوں اور وہ اِیمان لائے کہ تُو ہی نے مُجھے بھیجا۔ ۹ مَیں اُن کے لِئے درخواست کرتا ہُوں۔ مَیں دُنیا کے لِئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لِئے جِنہیں تُو نے مُجھے دِیا ہے کیوں کہ وہ تیرے ہیں۔ ۱۰ اور جو کُچھ

میرا ہے وہ سب تیرا ہے اور جو تیرا ہے وہ میرا ہے اور اِن سے میرا جلال ظاہر
۱۱ ہُوا ہے ○ مَیں آگے کو دُنیا میں نہ ہُوں گا مگر یہ دُنیا میں ہیں اور مَیں تیرے پاس
آتا ہُوں ۔ اَے قُدّوس باپ ! اپنے اُس نام کے وسیلہ سے جو تُو نے مُجھے بخشا ہے
۱۲ اُن کی حفاظت کر تاکہ وہ ہماری طرح ایک ہوں ○ جب تک مَیں اُن کے ساتھ رہا
مَیں نے تیرے اُس نام کے وسیلہ سے جو تُو نے مُجھے بخشا ہے اُن کی حفاظت کی ۔
مَیں نے اُن کی نگہبانی کی اور ہلاکت کے فرزند کے سِوا اُن میں سے کوئی ہلاک نہ ہُوا
۱۳ تاکہ کِتابِ مُقدّس کا لکھا پُورا ہو ○ لیکن اب مَیں تیرے پاس آتا ہُوں اور یہ باتیں
۱۴ دُنیا میں کہتا ہُوں تاکہ میری خُوشی اُنہیں پُوری پُوری حاصل ہو ○ مَیں نے تیرا کلام اُنہیں
پہنچا دیا اور دُنیا نے اُن سے عداوت رکھی اِس لِئے کہ جس طرح مَیں دُنیا کا نہیں
۱۵ وہ بھی دُنیا کے نہیں ○ مَیں یہ درخواست نہیں کرتا کہ تُو اُنہیں دُنیا سے اُٹھا لے بلکہ
۱۶ یہ کہ اُس شریر سے اُن کی حفاظت کر ○ جس طرح مَیں دُنیا کا نہیں وہ بھی دُنیا کے
۱۷ نہیں ○ اُنہیں سچّائی کے وسیلہ سے مُقدّس کر ۔ تیرا کلام سچّائی ہے ○ جس طرح تُو نے
۱۸
۱۹ مُجھے دُنیا میں بھیجا اُسی طرح مَیں نے بھی اُنہیں دُنیا میں بھیجا ○ اور اُن کی خاطِر مَیں
اپنے آپ کو مُقدّس کرتا ہُوں تاکہ وہ بھی سچّائی کے وسیلہ سے مُقدّس کِئے جائیں ○
۲۰ مَیں صِرف اِن ہی کے لِئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لِئے بھی جو اِن کے
۲۱ کلام کے وسیلہ سے مُجھ پر ایمان لائیں گے ○ تاکہ وہ سب ایک ہوں یعنی جس طرح
اَے باپ ! تُو مُجھ میں ہے اور مَیں تُجھ میں ہُوں وہ بھی ہم میں ہوں اور دُنیا ایمان
۲۲ لائے کہ تُو ہی نے مُجھے بھیجا ○ اور وہ جلال جو تُو نے مُجھے دِیا ہے مَیں نے اُنہیں
۲۳ دِیا ہے تاکہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں ○ مَیں اُن میں اور تُو مُجھ میں تاکہ وہ

کامِل ہو کر ایک ہو جائیں اور دُنیا جانے کہ تُو ہی نے مُجھے بھیجا اور جِس طرح کہ
تُو نے مُجھ سے مَحبّت رکھّی اُن سے بھی مَحبّت رکھّی ۝ اَے باپ! مَیں چاہتا ہُوں ۲۴
کہ جِنہیں تُو نے مُجھے دِیا ہے جہاں مَیں ہُوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں تاکہ میرے
اُس جلال کو دیکھیں جو تُو نے مُجھے دِیا ہے کیوں کہ تُو نے بنائے عالم سے پیشتر مُجھ سے
مَحبّت رکھّی ۝ اَے عادِل باپ! دُنیا نے تُجھے نہیں جانا مگر مَیں نے تُجھے جانا اور ۲۵
اِنہوں نے بھی جانا کہ تُو نے مُجھے بھیجا ۝ اور مَیں نے اُنہیں تیرے نام سے واقِف ۲۶
کیا اور کرتا رہُوں گا تاکہ جو مَحبّت تُجھ کو مُجھ سے تھی وہ اُن میں ہو اور مَیں اُن میں
ہُوں ۝

۱۸ باب ۱ یِسُوؔع یہ باتیں کہہ کر اپنے شاگردوں کے ساتھ قِدرؔون کے نالے کے پار
گیا۔ وہاں ایک باغ تھا۔ اُس میں وہ اور اُس کے شاگِرد داخِل ہُوئے ۝ اور اُس کا ۲
پکڑوانے والا یہُوداؔہ بھی اُس جگہ کو جانتا تھا کیوں کہ یِسُوؔع اکثر اپنے شاگردوں کے
ساتھ وہاں جایا کرتا تھا ۝ پس یہُوداؔہ سپاہیوں کی پلٹن اور سردار کاہِنوں اور ۳
فریسیوں سے پیادے لے کر مشعلوں اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھ وہاں
آیا ۝ یِسُوؔع اُن سب باتوں کو جو اُس کے ساتھ ہونے والی تھیں جان کر باہر نِکلا ۴
اور اُن سے کہنے لگا کہ کِسے ڈھونڈتے ہو؟ ۝ اُنہوں نے اُسے جواب دِیا ۵
یِسُوؔع ناصری کو۔ یِسُوؔع نے اُن سے کہا مَیں ہی ہُوں اور اُس کا پکڑوانے والا
یہُوداؔہ بھی اُن کے ساتھ کھڑا تھا ۝ اُس کے یہ کہتے ہی کہ مَیں ہی ہُوں وہ ۶
پیچھے ہٹ کر زمین پر گر پڑے ۝ پس اُس نے اُن سے پھر پُوچھا کہ تُم کِسے ۷
ڈھونڈتے ہو؟ اُنہوں نے کہا یِسُوؔع ناصری کو ۝ یِسُوؔع نے جواب دِیا کہ مَیں ۸

تُم سے کہہ تو چُکا کہ مَیں ہی ہُوں ۔ پس اگر مُجھے ڈھُونڈتے ہو تو اِنہیں جانے دو ۝
۹ یہ اُس نے اِس لِئے کہا کہ اُس کا وہ قَول پُورا ہو کہ جِنہیں تُو نے مُجھے دِیا مَیں
۱۰ نے اُن میں سے کِسی کو بھی نہ کھویا ۝ پس شمعُونؔ پطرس نے تلوار جو اُس کے پاس تھی کھینچی اور سردار کاہِن کے نَوکر پر چلا کر اُس کا دہنا کان اُڑا دِیا ۔ اُس نَوکر کا
۱۱ نام مَلخُسؔ تھا ۝ یِسُوعؔ نے پطرسؔ سے کہا تلوار کو مِیان میں رکھ ۔ جو پیالہ باپ نے مُجھ کو دِیا کیا مَیں اُسے نہ پِیُوں ؟ ۝

۱۲ تب سِپاہیوں اور اُن کے صُوبہ دار اور یہُودِیوں کے پیادوں نے یِسُوعؔ کو
۱۳ پکڑ کر باندھ لِیا ۝ اور پہلے اُسے حنّاؔ کے پاس لے گئے کیونکہ وہ اُس برس کے سردار
۱۴ کاہِن کائفؔا کا سُسر تھا ۝ یہ وُہی کائفؔا تھا جِس نے یہُودِیوں کو صلاح دی تھی کہ اُمّت کے واسطے ایک آدمی کا مَرنا بہتر ہے ۝

۱۵ اور شمعُونؔ پطرس یِسُوعؔ کے پِیچھے ہو لِیا اور ایک اَور شاگِرد بھی ۔ یہ شاگِرد سردار کاہِن کا جان پہچان تھا اور یِسُوعؔ کے ساتھ سردار کاہِن کے دِیوان خانہ میں گیا ۝
۱۶ لیکن پطرسؔ دروازہ پر باہر کھڑا رہا ۔ پس وہ دُوسرا شاگِرد جو سردار کاہِن کا جان
۱۷ پہچان تھا باہر نِکلا اور دربان عَورت سے کہہ کر پطرسؔ کو اندر لے گیا ۝ اُس لَونڈی نے جو دربان تھی پطرسؔ سے کہا کیا تُو بھی اِس شخص کے شاگِردوں میں سے ہے ؟
۱۸ اُس نے کہا مَیں نہیں ہُوں ۝ نَوکر اور پیادے جاڑے کے سبب سے کوئلے دہکا کر کھڑے تاپ رہے تھے اور پطرسؔ بھی اُن کے ساتھ کھڑا تاپ رہا تھا ۝

۱۹ پھر سردار کاہِن نے یِسُوعؔ سے اُس کے شاگِردوں اور اُس کی تعلیم کی بابت
۲۰ پُوچھا ۝ یِسُوعؔ نے اُسے جواب دِیا کہ مَیں نے دُنیا سے علانیہ باتیں کی ہیں ۔ مَیں نے

ہمیشہ عِبادت خانوں اور ہَیکل میں جہاں سب یہُودی جمع ہوتے ہیں تعلیم دی
اور پوشیدہ کچھُ نہیں کہا۔ تُو مجھُ سے کیوں پُوچھتا ہے؟ سُننے والوں سے پُوچھ کہ ۲۱
مَیں نے اُن سے کیا کہا۔ دیکھ اُن کو معلُوم ہے کہ مَیں نے کیا کیا کہا۔ جب اُس نے ۲۲
یہ کہا تو پیادوں میں سے ایک شخص نے جو پاس کھڑا تھا یسُوعؔ کے طمانچہ مار کر کہا
تُو سردار کاہن کو اَیسا جواب دیتا ہے؟ یسُوعؔ نے اُسے جواب دِیا کہ اگر مَیں نے ۲۳
بُرا کہا تو اُس بُرائی پر گواہی دے اور اگر اچھا کہا تو مجھُے مارتا کیوں ہے؟ پس ۲۴
حنّاؔ نے اُسے بندھا ہُؤا سردار کاہن کائفؔا کے پاس بھیج دِیا۔
شمعُوؔن پطرؔس کھڑا تاپ رہا تھا۔ پس اُنہوں نے اُس سے کہا کیا تُو بھی ۲۵
اُس کے شاگردوں میں سے ہے؟ اُس نے اِنکار کر کے کہا مَیں نہیں ہُوں۔
جس شخص کا پطرؔس نے کان اُڑا دِیا تھا اُس کے ایک رِشتہ دار نے جو سردار ۲۶
کاہن کا نَوکر تھا کہا کیا مَیں نے تجھُے اُس کے ساتھ باغ میں نہیں دیکھا؟
پطرؔس نے پھر انکار کِیا اور فوراً مُرغ نے بانگ دی۔ ۲۷
پھر وہ یسُوعؔ کو کائفؔا کے پاس سے قلعہ کو لے گئے اور صُبح کا وقت تھا اور ۲۸
وہ خُود قلعہ میں نہ گئے تاکہ ناپاک نہ ہوں بلکہ فسح کھا سکیں۔ پس پیلاطُسؔ نے ۲۹
اُن کے پاس باہر آ کر کہا تُم اِس آدمی پر کیا اِلزام لگاتے ہو؟ اُنہوں نے ۳۰
جواب میں اُس سے کہا کہ اگر یہ بدکار نہ ہوتا تو ہم اِسے تیرے حوالہ نہ کرتے۔
پیلاطُسؔ نے اُن سے کہا اِسے لے جا کر تُم ہی اپنی شرِیعت کے مُوافِق ۳۱
اِس کا فیصلہ کرو۔ یہُودِیوں نے اُس سے کہا ہمیں روا نہیں کہ کِسی کو جان
سے ماریں۔ یہ اِس لِئے ہُؤا کہ یسُوعؔ کی وہ بات پُوری ہو جو اُس نے ۳۲

اپنی مَوت کے طرِیق کی طرف اِشارہ کرکے کہی تھی ؏

۳۳ پس پِیلاطُس قلعہ میں پھر داخِل ہُؤا اور یِسُوعؔ کو بُلا کر اُس سے کہا کیا تُو
۳۴ یہُودِیوں کا بادشاہ ہے ؟ ؏ یِسُوعؔ نے جواب دِیا کہ تُو یہ بات آپ ہی کہتا ہے
۳۵ یا اَوروں نے میرے حق میں تُجھ سے کہی ؟ ؏ پِیلاطُس نے جواب دِیا کیا مَیں یہُودی ہُوں ؟ تیری ہی قَوم اور سردار کاہِنوں نے تُجھ کو میرے حوالہ کِیا۔ تُو نے
۳۶ کیا کِیا ہے ؟ ؏ یِسُوعؔ نے جواب دِیا کہ میری بادشاہی اِس دُنیا کی نہیں ۔ اگر میری بادشاہی دُنیا کی ہوتی تو میرے خادِم لڑتے تاکہ مَیں یہُودِیوں کے حوالہ نہ
۳۷ کِیا جاتا۔ مگر اب میری بادشاہی یہاں کی نہیں ؏ پِیلاطُس نے اُس سے کہا پس کیا تُو بادشاہ ہے ؟ یِسُوعؔ نے جواب دِیا تُو خُود کہتا ہے کہ مَیں بادشاہ ہُوں۔ مَیں اِس لِئے پَیدا ہُؤا اور اِس واسطے دُنیا میں آیا ہُوں کہ حق پر گواہی دُوں۔ جو کوئی
۳۸ حق سے ہے میری آواز سُنتا ہے ؏ پِیلاطُس نے اُس سے کہا حق کیا ہے ؟
یہ کہہ کر وہ یہُودِیوں کے پاس پھر باہر گیا اور اُن سے کہا کہ مَیں اُس کا کُچھ
۳۹ جُرم نہیں پاتا ؏ مگر تُمہارا دستُور ہے کہ مَیں فسح پر تُمہاری خاطِر ایک آدمی چھوڑ دِیا کرتا ہُوں۔ پس کیا تُم کو منظُور ہے کہ مَیں تُمہاری خاطِر یہُودِیوں کے بادشاہ کو
۴۰ چھوڑ دُوں ؟ ؏ اُنہوں نے چِلّا کر پھر کہا کہ اِس کو نہیں لیکن برآبا کو ۔ اور برآبا ایک ڈاکُو تھا ؏

باب ۱۹

۱ اِس پر پِیلاطُس نے یِسُوعؔ کو لے کر کوڑے لگوائے ؏ اور سپاہِیوں نے
۲ کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھا اور اُسے ارغوانی پوشاک پہنائی ؏
۳ اور اُس کے پاس آ آ کر کہنے لگے اَے یہُودِیوں کے بادشاہ آداب ! اور

اُس کے طمانچے بھی مارے ۝ پیلاطُس نے پھر باہر جا کر لوگوں سے کہا کہ دیکھو ۴
مَیں اُسے تُمہارے پاس باہر لے آتا ہُوں تاکہ تُم جانو کہ مَیں اُس کا کُچھ جُرم
نہیں پاتا ۝ یسُوؔع کانٹوں کا تاج رکھّے اور ارغوانی پوشاک پہنے باہر آیا اور ۵
پیلاؔطُس نے اُن سے کہا دیکھو یہ آدمی! ۝ جب سردار کاہن اور پیادوں نے ۶
اُسے دیکھا تو چِلّا کر کہا صلیب دے صلیب! پیلاؔطُس نے اُن سے کہا کہ تُم ہی
اِسے لے جاؤ اور صلیب دو کیوں کہ مَیں اِس کا کُچھ جُرم نہیں پاتا ۝ یہُودیوں ۷
نے اُسے جواب دِیا کہ ہم اہلِ شرِیعت ہیں اور شرِیعت کے مُوافِق وہ قتل کے لائِق ہے
کیوں کہ اُس نے اپنے آپ کو خُدا کا بیٹا بنایا ۝ جب پیلاؔطُس نے یہ بات سُنی ۸
تو اَور بھی ڈرا ۝ اور پھر قلعہ میں جا کر یسُوؔع سے کہا تُو کہاں کا ہے؟ مگر ۹
یسُوؔع نے اُسے جواب نہ دِیا ۝ پس پیلاؔطُس نے اُس سے کہا تُو مُجھ سے ۱۰
بولتا نہیں؟ کیا تُو نہیں جانتا کہ مُجھے تُجھ کو چھوڑ دینے کا بھی اِختیار ہے اور
مصلُوب کرنے کا بھی اِختیار ہے؟ ۝ یسُوؔع نے اُسے جواب دِیا کہ اگر تُجھے ۱۱
اُوپر سے نہ دِیا جاتا تو تیرا مُجھ پر کُچھ اِختیار نہ ہوتا۔ اِس سبب سے جِس نے مُجھے
تیرے حوالہ کِیا اُس کا گُناہ زِیادہ ہے ۝ اِس پر پیلاؔطُس اُسے چھوڑ دینے میں ۱۲
کوشِش کرنے لگا مگر یہُودیوں نے چِلّا کر کہا اگر تُو اِس کو چھوڑے دیتا ہے تو
قَیصؔر کا خَیر خواہ نہیں۔ جو کوئی اپنے آپ کو بادشاہ بناتا ہے وہ قَیصؔر کا مُخالِف
ہے ۝ پیلاؔطُس یہ باتیں سُن کر یسُوؔع کو باہر لایا اور اُس جگہ جو چبُوترہ اور ۱۳
عِبرانی میں گبّتا کہلاتی ہے تختِ عدالت پر بَیٹھا ۝ یہ فسح کی تیّاری کا دِن اور ۱۴
چھٹے گھنٹے کے قرِیب تھا۔ پھر اُس نے یہُودیوں سے کہا دیکھو یہ ہے

۱۵ تُمہارا بادشاہ ○ پس وہ چِلّائے کہ لے جا! لے جا! اُسے صلیب دے! پیلاطُس نے اُن سے کہا کیا مَیں تُمہارے بادشاہ کو صلیب دُوں؟ سردار کاہِنوں نے جواب دِیا کہ قَیصر کے سِوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں ○
۱۶ اِس پر اُس نے اُس کو اُن کے حوالہ کِیا تاکہ مصلُوب کِیا جائے۔

۱۷ پس وہ یسُوعؔ کو لے گئے ○ اور وہ اپنی صلیب آپ اُٹھائے ہُوئے اُس جگہ تک باہر گیا جو کھوپڑی کی جگہ کہلاتی ہے۔ جس کا ترجمہ عبرانی میں گُلگُتا ہے ○
۱۸ وہاں اُنہوں نے اُس کو اور اُس کے ساتھ اور دو شخصوں کو صلیب دی۔ ایک کو اِدھر ایک کو اُدھر اور یسُوعؔ کو بِیچ میں ○
۱۹ اور پیلاطُس نے ایک کتابہ لِکھ کر صلیب پر لگا دِیا۔ اُس میں لِکھا تھا یسُوعؔ ناصری یہُودِیوں کا بادشاہ ○
۲۰ اُس کتابہ کو بہُت سے یہُودِیوں نے پڑھا۔ اِس لِئے کہ وہ مقام جہاں یسُوعؔ مصلُوب ہُؤا شہر کے نزدِیک تھا اور وہ عبرانی۔ لتینی اور یُونانی میں لِکھا ہُؤا تھا ○
۲۱ پس یہُودِیوں کے سردار کاہِنوں نے پیلاطُس سے کہا کہ یہُودِیوں کا بادشاہ نہ لِکھ بلکہ یہ کہ اُس نے کہا مَیں یہُودِیوں کا بادشاہ ہُوں ○
۲۲ پیلاطُس نے جواب دِیا کہ مَیں نے جو لِکھ دِیا وہ لِکھ دِیا ○

۲۳ جب سپاہی یسُوعؔ کو مصلُوب کر چُکے تو اُس کے کپڑے لے کر چار حِصّے کِئے۔ ہر سپاہی کے لِئے ایک حِصّہ اور اُس کا کُرتہ بھی لِیا۔ یہ کُرتہ بِن سِلا سراسر بُنا ہُؤا تھا ○
۲۴ اِس لِئے اُنہوں نے آپس میں کہا کہ اِسے پھاڑیں نہیں بلکہ اِس پر قُرعہ ڈالیں تاکہ معلُوم ہو کہ کِس کا نِکلتا ہے۔ یہ اِس لِئے ہُؤا کہ وہ نوِشتہ پُورا ہو جو کہتا ہے کہ

اُنہوں نے میرے کپڑے بانٹ لِئے
اور میری پوشاک پر قُرعہ ڈالا۔

۲۵ چُنانچہ سپاہیوں نے اَیسا ہی کِیا۔ اور یِسُوع کی صلیب کے پاس اُس کی ماں اور اُس کی ماں کی بہن مریم کلوپاس کی بیوی اور مریم مگدلینی کھڑی تھیں۔ ۲۶ یِسُوع نے اپنی ماں اور اُس شاگرد کو جِس سے محبّت رکھتا تھا پاس کھڑے دیکھ کر ماں سے کہا کہ اَے عورت! دیکھ تیرا بیٹا یہ ہے۔ ۲۷ پھر شاگرد سے کہا دیکھ تیری ماں یہ ہے اور اُسی وقت سے وہ شاگرد اُسے اپنے گھر لے گیا۔

۲۸ اِس کے بعد جب یِسُوع نے جان لیا کہ اب سب باتیں تمام ہُوئیں تاکہ نوِشتہ پُورا ہو تو کہا کہ مَیں پیاسا ہُوں۔ ۲۹ وہاں سِرکہ سے بھرا ہُؤا ایک برتن رکھا تھا۔ پس اُنہوں نے سِرکہ میں بھگوئے ہُوئے سپنج کو زُوفے کی شاخ پر رکھ کر اُس کے مُنہ سے لگایا۔ ۳۰ پس جب یِسُوع نے وہ سِرکہ پیا تو کہا کہ تمام ہُؤا اور سر جُھکا کر جان دے دی۔

۳۱ پس چُونکہ تیاّری کا دِن تھا یہُودیوں نے پیلاطُس سے درخواست کی کہ اُنکی ٹانگیں توڑ دی جائیں اور لاشیں اُتار لی جائیں تاکہ سبت کے دِن صلیب پر نہ رہیں کیوں کہ وہ سبت ایک خاص دِن تھا۔ ۳۲ پس سپاہیوں نے آکر پہلے اور دُوسرے شخص کی ٹانگیں توڑیں جو اُس کے ساتھ مصلُوب ہُوئے تھے۔ ۳۳ لیکن جب اُنہوں نے یِسُوع کے پاس آکر دیکھا کہ وہ مر چُکا ہے تو اُس کی ٹانگیں نہ توڑیں۔ ۳۴ مگر اُن میں سے ایک سپاہی نے بھالے

۳۵ سے اُس کی پسلی چھیدی اور فی الفور اُس سے خُون اور پانی بہ نکلا ○ جس نے
یہ دیکھا ہے اُسی نے گواہی دی ہے اور اُس کی گواہی سچّی ہے اور وہ جانتا
۳۶ ہے کہ سچ کہتا ہے تاکہ تُم بھی اِیمان لاؤ ○ یہ باتیں اِس لئے ہُوئیں کہ یہ
۳۷ نوِشتہ پُورا ہو کہ اُس کی کوئی ہڈّی نہ توڑی جائے گی ○ پھر ایک اَور نوِشتہ
کہتا ہے کہ جسے اُنہوں نے چھیدا اُس پر نظر کریں گے ○

۳۸ اِن باتوں کے بعد اِرمتیہ کے رہنے والے یُوسُفؔ نے جو یسُوعؔ کا
شاگرد تھا (لیکن یہُودیوں کے ڈر سے خُفیہ طوَر پر) پیلاطُسؔ سے اِجازت چاہی
کہ یسُوعؔ کی لاش لے جائے۔ پیلاطُسؔ نے اِجازت دی۔ پس وہ آکر اُس کی
۳۹ لاش لے گیا ○ اور نیکدُیمسؔ بھی آیا۔ جو پہلے یسُوعؔ کے پاس رات کو گیا تھا اور
۴۰ پچاس سیر کے قریب مُر اور عُود مِلا ہُوا لایا ○ پس اُنہوں نے یسُوعؔ کی لاش
لے کر اُسے سُوتی کپڑے میں خُوشبُودار چیزوں کے ساتھ کفنایا جس طرح کہ
۴۱ یہُودیوں میں دفن کرنے کا دستُور ہے ○ اور جس جگہ وہ مصلُوب ہُوا وہاں ایک
باغ تھا اور اُس باغ میں ایک نئی قبر تھی جس میں کبھی کوئی نہ رکھّا گیا تھا ○
۴۲ پس اُنہوں نے یہُودیوں کی تیّاری کے دِن کے باعث یسُوعؔ کو وہیں رکھ دیا
کیوں کہ یہ قبر نزدیک تھی ○

باب ۲۰

۱ ہفتہ کے پہلے دِن مریم مگدلینی اَیسے تڑکے کہ ابھی اندھیرا ہی تھا قبر پر
۲ آئی اور پتّھر کو قبر سے ہٹا ہُوا دیکھا ○ پس وہ شمعُونؔ پطرسؔ اور اُس دُوسرے
شاگرد کے پاس جسے یسُوعؔ عزیز رکھتا تھا دَوڑی ہُوئی گئی اور اُن سے کہا کہ
خُداوند کو قبر سے نِکال لے گئے اور ہمیں معلُوم نہیں کہ اُسے کہاں رکھ دیا ○

پس پطرس اور وہ دُوسرا شاگرد نِکل کر قبر کی طرف چلے ○ اور دونوں ۳ ۴
ساتھ ساتھ دَوڑے مگر وہ دُوسرا شاگرد پطرس سے آگے بڑھ کر قبر پر پہلے
پُہنچا ○ اُس نے جُھک کر نظر کی اور سُوتی کپڑے پڑے ہُوئے دیکھے مگر ۵
اندر نہ گیا ○ شمعُون پطرس اُس کے پیچھے پیچھے پُہنچا اور اُس نے قبر کے ۶
اندر جا کر دیکھا کہ سُوتی کپڑے پڑے ہیں ○ اور وہ رُومال جو اُس کے سر سے ۷
بندھا ہُؤا تھا سُوتی کپڑوں کے ساتھ نہیں بلکہ لپٹا ہُؤا ایک جگہ الگ پڑا
ہے ○ اِس پر دُوسرا شاگرد بھی جو پہلے قبر پر آیا تھا اندر گیا اور اُس نے ۸
دیکھ کر یقین کیا ○ کیوں کہ وہ اب تک اُس نوشتہ کو نہ جانتے تھے جس ۹
کے مُطابق اُس کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضرُور تھا ○ پس یہ شاگرد ۱۰
اپنے گھر کو واپس گئے ○

لیکن مریم باہر قبر کے پاس کھڑی روتی رہی اور جب روتے روتے ۱۱
قبر کی طرف جُھک کر اندر نظر کی ○ تو دو فرشتوں کو سفید پوشاک پہنے ہُوئے ۱۲
ایک کو سرہانے اور دُوسرے کو پَینتانے بیٹھے دیکھا جہاں یسُوع کی لاش
پڑی تھی ○ اُنہوں نے اُس سے کہا اَے عَورت تُو کیوں روتی ہے ؟ ۱۳
اُس نے اُن سے کہا اِس لِئے کہ میرے خُداوند کو اُٹھا لے گئے ہیں اور
معلُوم نہیں کہ اُسے کہاں رکھا ہے ○ یہ کہہ کر وہ پیچھے پھری اور یسُوع کو ۱۴
کھڑے دیکھا اور نہ پہچانا کہ یہ یسُوع ہے ○ یسُوع نے اُس سے کہا ۱۵
اَے عَورت تُو کیوں روتی ہے ؟ کِس کو ڈھُونڈتی ہے ؟ اُس نے باغبان
سمجھ کر اُس سے کہا میاں اگر تُو نے اُس کو یہاں سے اُٹھایا ہو تو مُجھے

۱۶ بتا دے کہ اُسے کہاں رکھا ہے تاکہ مَیں اُسے لے جاؤُں ○ یسُوعؔ نے اُس سے کہا مریمؔ! اُس نے مُڑ کر اُس سے عِبرانی زبان میں کہا ربُّونی! یعنی اَے اُستاد! ○

۱۷ یسُوعؔ نے اُس سے کہا مُجھے نہ چھُو کیوں کہ مَیں اب تک باپ کے پاس اُوپر نہیں گیا لیکن میرے بھائیوں کے پاس جاکر اُن سے کہہ کہ مَیں اپنے باپ اور تُمہارے باپ اور اپنے خُدا اور تُمہارے خُدا کے پاس اُوپر جاتا ہُوں ○

۱۸ مریمؔ مگدلینی نے آکر شاگِردوں کو خبر دی کہ مَیں نے خُداوند کو دیکھا اور اُس نے مُجھ سے یہ باتیں کہیں ○

۱۹ پھر اُسی دِن جو ہفتہ کا پہلا دِن تھا شام کے وقت جب وہاں کے دروازے جہاں شاگِرد تھے یہُودیوں کے ڈر سے بند تھے یسُوعؔ آکر بیچ میں کھڑا ہُؤا اور اُن سے کہا تُمہاری سلامتی ہو! ○

۲۰ اور یہ کہہ کر اُس نے اپنے ہاتھوں اور پسلی کو اُنہیں دِکھایا۔ پس شاگِرد خُداوند کو دیکھ کر خُوش ہُوئے ○

۲۱ یسُوعؔ نے پھر اُن سے کہا تُمہاری سلامتی ہو! جس طرح باپ نے مُجھے بھیجا ہے اُسی طرح مَیں بھی تُمہیں بھیجتا ہُوں ○

۲۲ اور یہ کہہ کر اُن پر پھُونکا اور اُن سے کہا رُوحُ القُدس لو ○

۲۳ جن کے گُناہ تُم بخشو اُن کے بخشے گئے ہیں۔ جن کے گُناہ تُم قائِم رکھو اُن کے قائِم رکھے گئے ہیں ○

۲۴ مگر اُن بارہ میں سے ایک شخص یعنی تومؔا جِسے توؔام کہتے ہیں یسُوعؔ کے آنے کے وقت اُن کے ساتھ نہ تھا ○

۲۵ پس باقی شاگِرد اُس سے کہنے لگے کہ ہم نے خُداوند کو دیکھا ہے مگر اُس نے اُن سے کہا جب تک مَیں اُس کے ہاتھوں میں میخوں کے سُوراخ نہ دیکھ لُوں اور میخوں کے سُوراخوں میں اپنی

اُنگلی نہ ڈال لُوں اور اپنا ہاتھ اُس کی پسلی میں نہ ڈال لُوں ہرگز یقین نہ کرُوں گا ۝

۲۶ آٹھ روز کے بعد جب اُس کے شاگرد پھر اندر تھے اور توما اُن کے ساتھ تھا اور دروازے بند تھے یسُوعؔ نے آکر اور بیچ میں کھڑا ہو کر کہا تُمہاری سلامتی ہو! ۝ ۲۷ پھر اُس نے توما سے کہا اپنی اُنگلی پاس لا کر میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لا کر میری پسلی میں ڈال اور بے اِعتقاد نہ ہو بلکہ اِعتقاد رکھ ۝ ۲۸ توما نے جواب میں اُس سے کہا اَے میرے خُداوند! اَے میرے خُدا! ۝ ۲۹ یسُوعؔ نے اُس سے کہا تُو تو مُجھے دیکھ کر اِیمان لایا ہے۔ مُبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھے اِیمان لائے ۝

۳۰ اور یسُوعؔ نے اَور بہُت سے مُعجزے شاگردوں کے سامنے دِکھائے جو اِس کِتاب میں لِکھے نہیں گئے ۝ ۳۱ لیکن یہ اِس لِئے لِکھے گئے کہ تُم اِیمان لاؤ کہ یسُوعؔ ہی خُدا کا بیٹا مسیح ہے اور اِیمان لا کر اُس کے نام سے زِندگی پاؤ ۝

باب ۲۱

۱ اِن باتوں کے بعد یسُوعؔ نے پھر اپنے آپ کو تِبریاس کی جِھیل کے کنارے شاگردوں پر ظاہِر کِیا اور اِس طرح ظاہِر کِیا ۝ ۲ شمعُونؔ پطرس اور توما جو تُوآم کہلاتا ہے اور نتن ایلؔ جو قانائے گلیل کا تھا اور زبدیؔ کے بیٹے اور اُس کے شاگردوں میں سے دو اَور شخص جمع تھے ۝ ۳ شمعُونؔ پطرس نے اُن سے کہا مَیں مچھلی کے شِکار کو جاتا ہُوں۔ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم بھی تیرے ساتھ چلتے ہیں۔ وہ نِکل کر کشتی پر سوار ہُوئے مگر اُس رات کُچھ نہ پکڑا ۝ ۴ اور صُبح ہوتے ہی یسُوعؔ کنارے پر آ کھڑا ہُؤا مگر شاگردوں نے

۵ نہ پہچانا کہ یہ یسُوعؔ ہے ○ پس یسُوعؔ نے اُن سے کہا بچّو! تُمہارے
۶ پاس کچُھ کھانے کو ہے؟ اُنہوں نے جواب دِیا کہ نہیں ○ اُس نے اُن
سے کہا کشتی کی دہنی طرف جال ڈالو تو پکڑو گے۔ پس اُنہوں نے ڈالا اور
۷ مچھلیوں کی کثرت سے پھر کھینچ نہ سکے ○ اِس لِئے اُس شاگِرد نے جِس سے
یسُوعؔ محبّت رکھتا تھا پطرسؔ سے کہا کہ یہ تو خُداوند ہے۔ پس شمعُونؔ پطرس
نے یہ سُن کر کہ خُداوند ہے کُرتہ کمر سے باندھا کیوں کہ ننگا تھا اور جھیل میں
۸ کُود پڑا ○ اور باقی شاگِرد چھوٹی کشتی پر سوار مچھلیوں کا جال کھینچتے ہُوئے آئے
کیوں کہ وہ کِنارے سے کچُھ دُور نہ تھے بلکہ تخمیناً دو سو ہاتھ کا فاصِلہ تھا ○
۹ جس وقت کِنارے پر اُترے تو اُنہوں نے کوئلوں کی آگ اور اُس پر مچھلی رکھی
۱۰ ہُوئی اور روٹی دیکھی ○ یسُوعؔ نے اُن سے کہا جو مچھلیاں تُم نے ابھی پکڑی
۱۱ ہیں اُن میں سے کچُھ لاؤ ○ شمعُونؔ پطرس نے چڑھ کر ایک سَو ترپن بڑی
مچھلیوں سے بھرا ہُوا جال کنارے پر کھینچا مگر باوُجُود مچھلیوں کی کثرت کے
۱۲ جال نہ پھٹا ○ یسُوعؔ نے اُن سے کہا آؤ کھانا کھا لو اور شاگِردوں میں سے
کِسی کو جُرأت نہ ہُوئی کہ اُس سے پُوچھتا کہ تُو کَون ہے؟ کیوں کہ وہ جانتے
۱۳ تھے کہ خُداوند ہی ہے ○ یسُوعؔ آیا اور روٹی لے کر اُنہیں دی ۔ اِسی طرح
۱۴ مچھلی بھی دی ○ یسُوعؔ مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد یہ تیسری بار
شاگِردوں پر ظاہِر ہُوا ○

۱۵ اور جب کھانا کھا چُکے تو یسُوعؔ نے شمعُونؔ پطرس سے کہا اَے
شمعُونؔ یُوحنّا کے بیٹے کیا تُو اِن سے زِیادہ مجُھ سے محبّت رکھتا ہے؟ اُس نے

اُس سے کہا ہاں خُداوند تُو تو جانتا ہی ہے کہ مَیں تُجھے عزیز رکھتا ہُوں۔ اُس نے اُس سے کہا تُو میرے برّے چرا۔ ۱۶ اُس نے دوبارہ اُس سے پھر کہا اَے شمعُون یُوحنّا کے بیٹے کیا تُو مُجھ سے محبّت رکھتا ہے؟ اُس نے کہا ہاں خُداوند تُو تو جانتا ہی ہے کہ مَیں تُجھ کو عزیز رکھتا ہُوں۔ اُس نے اُس سے کہا تو میری بھیڑوں کی گلّہ بانی کر۔ ۱۷ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا اَے شمعُون یُوحنّا کے بیٹے کیا تُو مُجھے عزیز رکھتا ہے؟ چُونکہ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا کیا تُو مُجھے عزیز رکھتا ہے اِس سبب سے پطرس نے دِل گیر ہو کر اُس سے کہا اَے خُداوند! تُو تو سب کُچھ جانتا ہے۔ تُجھے معلُوم ہی ہے کہ مَیں تُجھے عزیز رکھتا ہُوں۔ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا تو میری بھیڑیں چرا۔ ۱۸ مَیں تُجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جب تُو جوان تھا تو آپ ہی اپنی کمر باندھتا تھا اور جہاں چاہتا تھا پھرتا تھا مگر جب تُو بُوڑھا ہو گا تو اپنے ہاتھ لمبے کرے گا اور دُوسرا شخص تیری کمر باندھے گا اور جہاں تُو نہ چاہے گا وہاں تُجھے لے جائے گا۔ ۱۹ اُس نے اِن باتوں سے اِشارہ کر دیا کہ وہ کِس طرح کی مَوت سے خُدا کا جلال ظاہِر کرے گا اور یہ کہہ کر اُس سے کہا میرے پِیچھے ہو لے۔ ۲۰ پطرسؔ نے مُڑ کر اُس شاگِرد کو پِیچھے آتے دیکھا جِس سے یِسُوعؔ محبّت رکھتا تھا اور جِس نے شام کے کھانے کے وقت اُس کے سِینہ کا سہارا لے کر پُوچھا تھا کہ اَے خُداوند تیرا پکڑوانے والا کَون ہے؟ ۲۱ پطرسؔ نے اُسے دیکھ کر یِسُوعؔ سے کہا اَے خُداوند اِس کا کیا حال ہو گا؟ ۲۲ یِسُوعؔ نے اُس سے کہا اگر مَیں چاہُوں کہ یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تُجھ کو کیا؟

۲۳ تُو میرے پیچھے ہو لے ○ پس بھائیوں میں یہ بات مشہور ہو گئی کہ وہ شاگرد نہ مرے گا لیکن یسُوعؔ نے اُس سے یہ نہیں کہا تھا کہ یہ نہ مرے گا بلکہ یہ کہ اگر مَیں چاہُوں کہ یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تجھ کو کیا؟ ○

۲۴ یہ وُہی شاگرد ہے جو اِن باتوں کی گواہی دیتا ہے اور جس نے اِن کو لکھا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ اُس کی گواہی سچّی ہے ○

۲۵ اَور بھی بُہت سے کام ہیں جو یسُوعؔ نے کِئے۔ اگر وہ جُدا جُدا لِکھے جاتے تو مَیں سمجھتا ہُوں کہ جو کتابیں لِکھی جاتیں اُن کے لِئے دُنیا میں گنجایش نہ ہوتی ○

رسُولوں کے اعمال

باب ۱ اَے تھِیُفِلُس! مَیں نے پہلا رسالہ اُن سب باتوں کے بیان میں تصنیف کیا جو یسُوعؔ شرُوع میں کرتا اور سِکھاتا رہا ○ اُس دن تک جِس میں وہ اُن ۲ رسُولوں کو جِنہیں اُس نے چُنا تھا رُوحُ القُدس کے وسیلہ سے حُکم دے کر اُوپر اُٹھایا گیا ○ اُس نے دُکھ سہنے کے بعد بُہت سے ثبُوتوں سے اپنے آپ کو ۳ اُن پر زِندہ ظاہِر بھی کِیا۔ چُنانچہ وہ چالیس دِن تک اُنہیں نظر آتا اور خُدا کی بادشاہی کی باتیں کہتا رہا ○ اور اُن سے مِل کر اُن کو حُکم دِیا کہ یرُوشلِیم سے باہر نہ ۴ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کے پُورا ہونے کے مُنتظِر رہو جِس کا ذِکر تُم مُجھ سے سُن چُکے ہو ○ کیوں کہ یُوحنّاؔ نے تو پانی سے بپتسمہ دیا مگر تُم تھوڑے دِنوں کے ۵ بعد رُوحُ القُدس سے بپتسمہ پاؤ گے ○

پس اُنہوں نے جمع ہو کر اُس سے یہ پُوچھا کہ اَے خُداوند! کیا تُو اِسی ۶ وقت اِسرائیل کو بادشاہی پھر عطا کرے گا؟ ○ اُس نے اُن سے کہا اُن وقتوں ۷ اور میعادوں کا جاننا جِنہیں باپ نے اپنے ہی اِختیار میں رکھّا ہے تُمہارا کام نہیں ○ لیکن جب رُوحُ القُدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قُوّت پاؤ گے اور یرُوشلِیم ۸ اور تمام یہُودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہوگے ○ یہ کہہ کر ۹ وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اُوپر اُٹھا لیا گیا اور بدلی نے اُسے اُن کی نظروں سے چھپا لیا ○ اور اُس کے جاتے وقت جب وہ آسمان کی طرف غَور سے دیکھ رہے ۱۰

۱۱ تھے تو دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے اُن کے پاس آ کھڑے ہُوئے ○ اور کہنے لگے اَے گلیلی مردو ! تُم کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو ؟ یہی یسُوعؔ جو تُمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے اِسی طرح پھر آئے گا جس طرح تُم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے ○

۱۲ تب وہ اُس پہاڑ سے جو زَیتُوؔن کا کہلاتا ہے اور یرُوؔشلیم کے نزدیک سبت
۱۳ کی منزِل کے فاصلہ پر ہے یرُوؔشلیم کو پھرے ○ اور جب اُس میں داخِل ہُوئے تو اُس بالاخانہ پر چڑھے جس میں وہ یعنی پطرؔس اور یُوحؔنّا اور یعقُوبؔ اور اندرؔیاس اورفِلپّسؔ اور توؔما اور برتُلمؔائی اور متؔی اور حلفؔئی کا بیٹا یعقُوبؔ اور شمعُوؔن زیلوتیس اور
۱۴ یعقُوبؔ کا بیٹا یہُوؔداہ رہتے تھے ○ یہ سب کے سب چند عَورتوں اور یسُوؔع کی ماں مریؔم اور اُس کے بھائیوں کے ساتھ ایک دِل ہو کر دُعا میں مشغُول رہے ○

۱۵ اور اُنہی دِنوں پطرؔس بھائیوں میں جو تخمِیناً ایک سَو بیس شخصوں کی جماعت
۱۶ تھی کھڑا ہو کر کہنے لگا ○ اَے بھائیو اُس نوِشتہ کا پُورا ہونا ضرُور تھا جو رُوحُ القُدس نے داؤؔد کی زبانی اُس یہُوؔداہ کے حق میں پہلے سے کہا تھا جو یسُوؔع کے پکڑنے
۱۷ والوں کا رہنُما ہُؤا ○ کیوں کہ وہ ہم میں شُمار کِیا گیا اور اُس نے اِس خِدمت کا
۱۸ حِصّہ پایا ○ (اُس نے بدکاری کی کمائی سے ایک کھیت حاصِل کِیا اور سَر کے بل گِرا
۱۹ اور اُس کا پیٹ پھٹ گیا اور اُس کی سب انتڑیاں نِکل پڑیں ○ اور یہ یروشلیم کے سب رہنے والوں کو معلُوم ہُؤا ۔ یہاں تک کہ اُس کھیت کا نام اُن کی زبان میں
۲۰ ہَقَلؔ دما پڑ گیا یعنی خُون کا کھیت) ○ کیوں کہ زبُور میں لِکھا ہے کہ

اُس کا گھر اُجڑ جائے

اور ـــــ اُس میں کوئی بسنے والا نہ رہے

اور اُس کا عُہدہ دُوسرا لے لے ؀

۲۱ پس جتنے عرصہ تک خُداوند یسُوع ہمارے ساتھ آتا جاتا رہا یعنی یُوحنّا کے بپتسمہ سے لے کر خُداوند کے ہمارے پاس سے اُٹھائے جانے تک جو برابر ہمارے ساتھ ۲۲ رہے ؀ چاہئے کہ اُن میں سے ایک مرد ہمارے ساتھ اُس کے جی اُٹھنے کا گواہ ۲۳ بنے ؀ پھر اُنہوں نے دو کو پیش کیا۔ ایک یُوسُف کو جو برسبّا کہلاتا اور جس کا لقب ۲۴ یُوستُس ہے۔ دُوسرا متیّاہ کو ؀ اور یہ کہہ کر دُعا کی کہ اَے خُداوند! تُو جو سب کے ۲۵ دِلوں کی جانتا ہے۔ یہ ظاہر کر کہ اِن دونوں میں سے تُو نے کِس کو چُنا ہے ؀ کہ وہ ۲۶ اِس خِدمت اور رسالت کی جگہ لے جِسے یہُوداہ چھوڑ کر اپنی جگہ گیا ؀ پھر اُنہوں نے اُن کے بارے میں قُرعہ ڈالا اور قُرعہ متیّاہ کے نام کا نِکلا۔ پس وہ اُن گیارہ رسُولوں کے ساتھ شُمار ہُوا ؀

۲ جب عیدِ پنتِکُست کا دِن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے ؀ کہ یکایک آسمان ۲ سے اَیسی آواز آئی جَیسے زور کی آندھی کا سنّاٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں ۳ وہ بَیٹھے تھے گُونج گیا ؀ اور اُنہیں آگ کے شُعلہ کی سی پھٹتی ہُوئی زبانیں دِکھائی ۴ دیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں ؀ اور وہ سب رُوحُ القُدس سے بھر گئے اور غَیر زبانیں بولنے لگے جِس طرح رُوح نے اُن کو بولنے کی طاقت بخشی ؀

۵ اور ہر قَوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے خُدا ترس یہُودی یروشلیم میں ۶ رہتے تھے ؀ جب یہ آواز آئی تو بِھیڑ لگ گئی اور لوگ دنگ ہو گئے کیوں کہ ہر ایک ۷ کو یِہی سُنائی دیتا تھا کہ یہ میری ہی بولی بول رہے ہیں ؀ اور سب حَیران اور متعجب

۸ ہو کر کہنے لگے دیکھو! یہ بولنے والے کیا سب گلیلی نہیں؟ ○ پھر کیوں کر ہم میں سے
۹ ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سُنتا ہے؟ ○ حالاں کہ ہم پارتھی اور مادی اور عیلامی
۱۰ اور مسوپتامیہ اور یہوؔدیہ اور کپدؔکیہ اور پُنطُس اور آسیہ ○ اور فرُوگیہ اور پمفُولیہ اور مِصر
اور لبوآ کے علاقہ کے رہنے والے ہیں جو کرینے کی طرف ہے اور رُومی مُسافِر خواہ
۱۱ یہوُدی خواہ اُن کے مُرید اور کریتی اور عرب ہیں ○ مگر اپنی اپنی زبان میں اُن سے
۱۲ خُدا کے بڑے بڑے کاموں کا بیان سُنتے ہیں ○ اور سب حیران ہُوئے اور گھبرا کر
۱۳ ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ یہ کیا ہُوا چاہتا ہے؟ ○ اور بعض نے ٹھٹھا کر کے کہا
کہ یہ تو تازہ مَے کے نشہ میں ہیں ○

۱۴ لیکن پطرؔس اُن گیارہ کے ساتھ کھڑا ہُوا اور اپنی آواز بلند کر کے لوگوں
سے کہا کہ اَے یہوُدیو اور اَے یرُوشلیم کے سب رہنے والو! یہ جان لو اور کان
۱۵ لگا کر میری باتیں سُنو ○ کہ جَیسا تُم سمجھتے ہو یہ نشہ میں نہیں کیوں کہ ابھی تو پہر ہی دِن
۱۶ چڑھا ہے ○ بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوئیل نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ ○

۱۷ خُدا فرماتا ہے کہ آخری دِنوں میں اَیسا ہو گا
کہ مَیں اپنے رُوح میں سے ہر بشر پر ڈالُوں گا
اور تُمہارے بیٹے اور تُمہاری بیٹیاں نبُوّت کریں گی
اور تُمہارے جوان رویا اور تُمہارے بُڈّھے خواب دیکھیں گے ○
۱۸ بلکہ مَیں اپنے بندوں اور اپنی بندیوں پر بھی
اُن دِنوں میں اپنے رُوح میں سے ڈالُوں گا اور وہ نبُوّت کریں گی ○
۱۹ اور مَیں اُوپر آسمان پر عجیب کام اور نیچے زمین پر نشانیاں

یعنی خُون اور آگ اور دُھوئیں کا بادل دِکھاؤں گا۔
۲۰ سُورج تاریک اور چاند خُون ہو جائے گا۔
پیشتر اِس سے کہ خُداوند کا عظیم اور جلیل دِن آئے۔
۲۱ اور یُوں ہو گا کہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔
۲۲ اَے اِسرائیلیو! یہ باتیں سنُو کہ یِسُوعؔ ناصری ایک شخص تھا جس کا خدا کی طرف سے ہونا تُم پر اُن مُعجزوں اور عجیب کاموں اور نِشانوں سے ثابت ہُؤا جو خُدا نے اُس کی معرفت تُم میں دِکھائے۔ چُنانچہ تُم آپ ہی جانتے ہو۔ ۲۳ جب وہ خُدا کے مُقرّرہ اِنتظام اور عِلمِ سابِق کے مُوافِق پکڑوایا گیا تو تُم نے بے شرع لوگوں کے ہاتھ سے اُسے مصلُوب کروا کر مار ڈالا۔ ۲۴ لیکن خُدا نے مَوت کے بند کھول کر اُسے جِلایا کیوں کہ مُمکن نہ تھا کہ وہ اُس کے قبضہ میں رہتا۔ ۲۵ کیوں کہ داؤدؔ اُس کے حق میں کہتا ہے کہ

مَیں خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے دیکھتا رہا۔
کیوں کہ وہ میری دہنی طرف ہے تا کہ مجھے جُنبش نہ ہو۔
۲۶ اِسی سبب سے میرا دِل خُوش ہُؤا اور میری زبان شاد
بلکہ میرا جِسم بھی اُمّید میں بسا رہے گا۔
۲۷ اِس لِئے کہ تُو میری جان کو عالمِ ارواح میں نہ چھوڑے گا
اور نہ اپنے مُقدّس کے سڑنے کی نَوبت پہنچنے دے گا۔
۲۸ تُو نے مجھے زِندگی کی راہیں بتائیں۔
تُو مجھے اپنے دِیدار کے باعث خُوشی سے بھر دے گا۔

۲۹ اَے بھائیو! مَیں قوم کے بُزرگ داؤد کے حق میں تُم سے دِلیری کے ساتھ کہہ سکتا ہُوں کہ وہ مُؤا اور دفن بھی ہُؤا اور اُس کی قبر آج تک ہم میں مَوجُود ہے ؀
۳۰ پس نبی ہو کر اور یہ جان کر کہ خُدا نے مجھ سے قسم کھائی ہے کہ تیری نسل سے ایک
۳۱ شخص کو تیرے تخت پر بٹھاؤں گا ؀ اُس نے پیشین گوئی کے طَور پر مسیح کے جی اُٹھنے کا ذِکر کِیا کہ نہ وہ عالمِ ارواح میں چھوڑا گیا نہ اُس کے جِسم کے سڑنے کی
۳۲ نَوبت پُہنچی ؀ اِسی یسُوع کو خُدا نے جِلایا جِس کے ہم سب گواہ ہیں ؀ پس
۳۳ خُدا کے دہنے ہاتھ سے سربلند ہو کر اور باپ سے وہ رُوحُ القُدس حاصِل کر کے جِس کا وعدہ کِیا گیا تھا اُس نے یہ نازِل کِیا جو تُم دیکھتے اور سُنتے ہو ؀
۳۴ کیوں کہ داؤد تو آسمان پر نہیں چڑھا لیکن وہ خُود کہتا ہے کہ

خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا
میری دہنی طرف بَیٹھ ؀
۳۵ جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چَوکی نہ کر دُوں ؀

۳۶ پس اِسرائیل کا سارا گھرانہ یقین جان لے کہ خُدا نے اُسی یسُوع کو جِسے تُم نے صلیب دی خُداوند بھی کِیا اور مسیح بھی ؀
۳۷ جب اُنہوں نے یہ سُنا تو اُن کے دِلوں پر چوٹ لگی اور پطرس اور باقی
۳۸ رسُولوں سے کہا کہ اَے بھائیو! ہم کیا کریں؟ ؀ پطرس نے اُن سے کہا کہ توبہ کرو اور تُم میں سے ہر ایک اپنے گُناہوں کی مُعافی کے لِئے یسُوع مسیح کے نام پر
۳۹ بپتسمہ لے تو تُم رُوحُ القُدس اِنعام میں پاؤ گے ؀ اِس لِئے کہ یہ وعدہ تُم اور تُمہاری اَولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جِن کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس

بُلائے گا ۝ اور اُس نے اَور بُہت سی باتیں جتا جتا کر اُنہیں یہ نصیحت کی کہ اپنے ۴۰
آپ کو اِس ٹیڑھی قوم سے بچاؤ ۝ پس جن لوگوں نے اُس کا کلام قبُول کیا اُنہوں ۴۱
نے بپتسمہ لیا اور اُسی روز تین ہزار آدمیوں کے قریب اُن میں مل گئے ۝ اور ۴۲
یہ رسُولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دُعا کرنے
میں مشغُول رہے ۝

اور ہر شخص پر خوف چھا گیا اور بُہت سے عجیب کام اور نشان رسُولوں ۴۳
کے ذریعہ سے ظاہر ہوتے تھے ۝ اور جو ایمان لائے تھے وہ سب ایک جگہ ۴۴
رہتے تھے اور سب چیزوں میں شریک تھے ۝ اور اپنی جایداد اور اسباب بیچ ۴۵
بیچ کر ہر ایک کی ضرورت کے مُوافق سب کو بانٹ دیا کرتے تھے ۝ اور ہر روز ۴۶
ایک دِل ہو کر ہیکل میں جمع ہُؤا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خُوشی اور سادہ
دِلی سے کھانا کھایا کرتے تھے ۝ اور خُدا کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عزیز تھے ۴۷
اور جو نجات پاتے تھے اُن کو خُداوند ہر روز اُن میں ملا دیتا تھا ۝

پطرس اور یُوحنّا دُعا کے وقت یعنی تیسرے پہر ہیکل کو جا رہے تھے ۝ ۳ باب
اور لوگ ایک جنم کے لنگڑے کو لا رہے تھے جس کو ہر روز ہیکل کے اُس دروازہ ۲
پر بٹھا دیتے تھے جو خُوبصُورت کہلاتا ہے تاکہ ہیکل میں جانے والوں سے بھیک
مانگے ۝ جب اُس نے پطرس اور یُوحنّا کو ہیکل میں جاتے دیکھا تو اُن سے بھیک ۳
مانگی ۝ پطرس اور یُوحنّا نے اُس پر غور سے نظر کی اور پطرس نے کہا ہماری ۴
طرف دیکھ ۝ وہ اُن سے کُچھ ملنے کی اُمید پر اُن کی طرف مُتوجہ ہُؤا ۝ ۵
پطرس نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے ۶

۷ پاس ہے وہ تجھے دِئے دیتا ہُوں ۔ یسُوعؔ مسیح ناصری کے نام سے چل پِھرؔ اور اُس کا دہنا ہاتھ پکڑ کر اُس کو اُٹھایا اور اُسی دم اُس کے پاؤں اور ٹخنے مضبُوط
۸ ہو گئے ؔ اور وہ کُود کر کھڑا ہو گیا اور چلنے پِھرنے لگا اور چلتا اور کُودتا اور خُدا کی
۹ حمد کرتا ہُؤا اُن کے ساتھ ہَیکل میں گیا ؔ اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پِھرتے
۱۰ اور خُدا کی حمد کرتے دیکھ کر ؔ اُس کو پہچانا کہ یہ وُہی ہے جو ہَیکل کے خُوبصُورت دروازہ پر بَیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا اور اُس ماجرے سے جو اُس پر واقِع ہُؤا تھا بہُت دنگ اور حَیران ہُوئے ؔ

۱۱ جب وہ پطرسؔ اور یُوحنّاؔ کو پکڑے ہوئے تھا تو سب لوگ بہُت حَیران ہو کر
۱۲ اُس برآمدہ کی طرف جو سُلیمانؔ کا کہلاتا ہے اُن کے پاس دَوڑے آئے ؔ پطرسؔ نے یہ دیکھ کر لوگوں سے کہا اَے اِسرائیلیو! اِس پر تُم کیوں تعجُّب کرتے ہو اور ہمیں کیوں اِس طرح دیکھ رہے ہو کہ گویا ہم نے اپنی قُدرت یا دِینداری سے اِس شخص
۱۳ کو چلتا پِھرتا کر دیا؟ ؔ ابرہامؔ اور اِضحاقؔ اور یعقُوبؔ کے خُدا یعنی ہمارے باپ دادا کے خُدا نے اپنے خادِم یسُوعؔ کو جلال دِیا جِسے تُم نے پکڑوا دِیا اور جب پِیلاطُسؔ
۱۴ نے اُسے چھوڑ دینے کا قصد کِیا تو تُم نے اُس کے سامنے اُس کا اِنکار کِیا ؔ تُم نے اُس قُدُّوس اور راستباز کا اِنکار کِیا اور درخواست کی کہ ایک خُونی تُمہاری خاطِر چھوڑ دِیا
۱۵ جائے ؔ مگر زِندگی کے مالِک کو قتل کِیا جِسے خُدا نے مُردوں میں سے جِلایا ۔ اِس
۱۶ کے ہم گواہ ہیں ؔ اُسی کے نام نے اُس اِیمان کے وسِیلہ سے جو اُس کے نام پر ہے اِس شخص کو مضبُوط کِیا جِسے تُم دیکھتے اور جانتے ہو ۔ بیشک اُسی اِیمان نے جو
۱۷ اُس کے وسِیلہ سے ہے یہ کامِل تندرُستی تُم سب کے سامنے اُسے دی ؔ اور اب

اَے بھائِیو! مَیں جانتا ہُوں کہ تُم نے یہ کام نادانی سے کِیا اور اَیسا ہی تُمہارے
سرداروں نے بھی۔ مگر جِن باتوں کی خُدا نے سب نبیوں کی زبانی پیشتر خبر دی تھی کہ ۱۸
اُس کا مسِیح دُکھ اُٹھائے گا وہ اُس نے اِسی طرح پُوری کِیں۔ پس توبہ کرو اور رجُوع ۱۹
لاؤ تاکہ تُمہارے گُناہ مِٹائے جائیں اور اِس طرح خُداوند کے حضُور سے تازگی کے
دِن آئیں۔ اور وہ اُس مسِیح کو جو تُمہارے واسطے مُقرّر ہُؤا ہے یعنی یسُوعؔ کو بھیجے۔ ۲۰
ضرُور ہے کہ وہ آسمان میں اُس وقت تک رہے جب تک کہ وہ سب چِیزیں بحال ۲۱
نہ کی جائیں جِن کا ذکر خُدا نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کِیا ہے جو دُنیا کے شرُوع
سے ہوتے آئے ہیں۔ چُنانچہ مُوسیٰؔ نے کہا کہ خُداوند خُدا تُمہارے بھائیوں میں سے ۲۲
تُمہارے لِئے مُجھ سا ایک نبی پَیدا کرے گا۔ جو کُچھ وہ تُم سے کہے اُس کی سُننا۔ اور ۲۳
یُوں ہوگا کہ جو شخص اُس نبی کی نہ سُنے گا وہ اُمّت میں سے نیست و نابُود کر دِیا
جائے گا۔ بلکہ سموئیلؔ سے لے کر پِچھلوں تک جِتنے نبیوں نے کلام کِیا اُن سب نے ۲۴
اِن دِنوں کی خبر دی ہے۔ تُم نبیوں کی اَولاد اور اُس عہد کے شرِیک ہو جو خُدا نے ۲۵
تُمہارے باپ دادا سے باندھا جب ابرہامؔ سے کہا کہ تیری اَولاد سے دُنیا کے سب
گھرانے برکت پائیں گے۔ خُدا نے اپنے خادِم کو اُٹھا کر پہلے تُمہارے پاس بھیجا تاکہ ۲۶
تُم میں سے ہر ایک کو اُس کی بدیوں سے پھیر کر برکت دے۔

۴ جب وہ لوگوں سے یہ کہہ رہے تھے تو کاہِن اور ہَیکل کا سردار اور صدُوقی
اُن پر چڑھ آئے۔ کیوں کہ سخت رنجِیدہ ہُوئے کہ وہ لوگوں کو تعلِیم دیتے اور یسُوعؔ ۲
کی نظِیر دے کر مُردوں کے جی اُٹھنے کی منادی کرتے تھے۔ اور اُنہوں نے اُن ۳
کو پکڑ کر دُوسرے دِن تک حوالات میں رکھّا کیوں کہ شام ہو گئی تھی۔ مگر کلام کے ۴

سُننے والوں میں سے بُہتیرے اِیمان لائے - یہاں تک کہ مَردوں کی تعداد پانچ ہزار کے قرِیب ہو گئی ؏

۵ دُوسرے دِن یُوں ہُؤا کہ اُن کے سردار اور بُزُرگ اور فقِیہ ؏ اور سردار کاہِن
۶ حنّا اور کائِفا اور یُوحنّا اور اِسکندر اور جِتنے سردار کاہِن کے گھرانے کے تھے یرُوشلِیم
۷ میں جمع ہُوئے ؏ اور اُن کو بِیچ میں کھڑا کرکے پُوچھنے لگے کہ تُم نے یہ کام کِس قُدرت
۸ اور کِس نام سے کِیا ؟ ؏ اُس وقت پطرس نے رُوحُ القُدس سے معمور ہو کر اُن سے
۹ کہا ؏ اَے اُمّت کے سردارو اور بُزُرگو ! اگر آج ہم سے اُس اِحسان کی بابت باز پُرس
۱۰ کی جاتی ہے جو ایک ناتوان آدمی پر ہُؤا کہ وہ کیوں کر اچّھا ہو گیا ؏ تو تُم سب اور اِسرائیل کی ساری اُمّت کو معلُوم ہو کہ یسُوعؔ مسِیح ناصری جِس کو تُم نے صلِیب دی اور خُدا نے مُردوں میں سے جِلایا اُسی کے نام سے یہ شخص تُمہارے سامنے تندرُست کھڑا
۱۱ ہے ؏ یہ وُہی پتّھر ہے جِسے تُم معماروں نے حقِیر جانا اور وہ کونے کے سِرے کا پتّھر
۱۲ ہو گیا ؏ اور کِسی دُوسرے کے وسِیلہ سے نجات نہیں کیوں کہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دُوسرا نام نہیں بخشا گیا جِس کے وسِیلہ سے ہم نجات پا سکیں ؏

۱۳ جب اُنہوں نے پطرس اور یُوحنّا کی دِلیری دیکھی اور معلُوم کِیا کہ یہ اَن پڑھ اور ناواقِف آدمی ہیں تو تعجُّب کِیا - پِھر اُنہیں پہچانا کہ یہ یسُوعؔ کے ساتھ رہے ہیں ؏
۱۴ اور اُس آدمی کو جو اچّھا ہُؤا تھا اُن کے ساتھ کھڑا دیکھ کر کُچھ خِلاف نہ کہہ سکے ؏
۱۵ مگر اُنہیں صدرِ عدالت سے باہر جانے کا حُکم دے کر آپس میں مشورہ کرنے لگے ؏
۱۶ کہ ہم اِن آدمیوں کے ساتھ کیا کریں ؟ کیوں کہ یرُوشلِیم کے سب رہنے والوں پر روشن ہے کہ اُن سے ایک صرِیح مُعجِزہ ظاہر ہُؤا اور ہم اِس کا اِنکار نہیں کر سکتے ؏

10

۱۷ لیکن اِس لئے کہ یہ لوگوں میں زیادہ مشہوُر نہ ہو ہم اُنہیں دھمکائیں کہ پھر یہ نام لے کر کِسی سے بات نہ کریں ۝ ۱۸ پس اُنہیں بُلا کر تاکید کی کہ یِسُوعؔ کا نام لے کر ہرگز بات نہ کرنا اور نہ تعلیم دینا ۝ ۱۹ مگر پطرؔس اور یُوحنّا نے جواب میں اُن سے کہا کہ تُم ہی اِنصاف کرو۔ آیا خُدا کے نزدِیک یہ واجب ہے کہ ہم خُدا کی بات سے تُمہاری بات زیادہ سُنیں ۝ ۲۰ کیوں کہ مُمکن نہیں کہ جو ہم نے دیکھا اور سُنا ہے وہ نہ کہیں ۝ ۲۱ اُنہوں نے اُن کو اَور دھمکا کر چھوڑ دِیا کیوں کہ لوگوں کے سبب سے اُن کو سزا دینے کا کوئی مَوقع نہ مِلا۔ اِس لئے کہ سب لوگ اُس ماجرے کے سبب سے خُدا کی تمجید کرتے تھے ۝ ۲۲ کیوں کہ وہ شخص جس پر یہ شِفا دینے کا مُعجزہ ہُؤا تھا چالیس برس سے زیادہ کا تھا ۝

۲۳ وہ چھُوٹ کر اپنے لوگوں کے پاس گئے اور جو کُچھ سردار کاہنوں اور بزُرگوں نے اُن سے کہا تھا بیان کِیا ۝ ۲۴ جب اُنہوں نے یہ سُنا تو ایک دِل ہو کر بُلند آواز سے خُدا سے کہا کہ اَے مالِک تُو وہ ہے جِس نے آسمان اور زمِین اور سمُندر اور جو کُچھ اُن میں ہے پَیدا کِیا ۝ ۲۵ تُو نے رُوحُ القُدُس کے وسِیلہ سے ہمارے باپ اپنے خادِم داؤدؔ کی زبانی فرمایا کہ

قَوموں نے کیوں دُھوم مچائی ؟
اور اُمّتوں نے کیوں باطِل خیال کِئے ؟ ۝
۲۶ خُداوند اور اُس کے مسِیح کی مخالفت کو
زمِین کے بادشاہ اُٹھ کھڑے ہُوئے
اور سردار جمع ہو گئے ۝

۲۷ کیوں کہ واقعی تیرے پاک خادم یسُوع کے برخلاف جسے تُو نے مسح کیا ہیرودیس
۲۸ اور پُنطِیُس پیلاطُس غیر قوموں اور اِسرائیلیوں کے ساتھ اِسی شہر میں جمع ہُوئے ۝ تاکہ
جو کُچھ پہلے سے تیری قُدرت اور تیری مصلحت سے ٹھہر گیا تھا وُہی عمل میں لائیں ۝
۲۹ اب اَے خُداوند! اُن کی دھمکیوں کو دیکھ اور اپنے بندوں کو یہ توفِیق دے کہ وہ
۳۰ تیرا کلام کمال دِلیری کے ساتھ سُنائیں ۝ اور تُو اپنا ہاتھ شِفا دینے کو بڑھا اور تیرے
۳۱ پاک خادِم یسُوع کے نام سے معجزے اور عجیب کام ظہُور میں آئیں ۝ جب وہ دُعا
کر چُکے تو جِس مکان میں جمع تھے وہ ہِل گیا اور وہ سب رُوحُ القُدس سے بھر گئے
اور خُدا کا کلام دِلیری سے سُناتے رہے ۝

۳۲ اور ایمانداروں کی جماعت ایک دِل اور ایک جان تھی اور کِسی نے بھی
۳۳ اپنے مال کو اپنا نہ کہا بلکہ اُن کی سب چیزیں مُشترک تھیں ۝ اور رسُول بڑی قُدرت
سے خُداوند یسُوع کے جی اُٹھنے کی گواہی دیتے رہے اور اُن سب پر بڑا فضل تھا ۝
۳۴ کیوں کہ اُن میں کوئی بھی مُحتاج نہ تھا۔ اِس لِئے کہ جو لوگ زمینوں یا گھروں کے
۳۵ مالِک تھے اُن کو بیچ بیچ کر بِکی ہُوئی چیزوں کی قیمت لاتے ۝ اور رسُولوں کے پاؤں
میں رکھ دیتے تھے۔ پھر ہر ایک کو اُس کی ضرُورت کے مُوافِق بانٹ دِیا جاتا تھا ۝

۳۶ اور یُوسُف نام ایک لاوی تھا جِس کا لقب رسُولوں نے برنباس یعنی نصیحت
۳۷ کا بیٹا رکھا تھا اور جِس کی پیدائش کُپرُس کی تھی ۝ اُس کا ایک کھیت تھا جِسے اُس
نے بیچا اور قیمت لا کر رسُولوں کے پاؤں میں رکھ دی ۝

۵ ۱ اور ایک شخص حننیاہ نام اور اُس کی بیوی سفِیرہ نے جائداد بیچی ۝ اور اُس
۲ نے اپنی بیوی کے جانتے ہُوئے قیمت میں سے کُچھ رکھ چھوڑا اور ایک حِصّہ لا کر

رسُولوں کے پاؤں میں رکھ دیا ۝ مگر پطرؔس نے کہا اَے حننیاؔہ ! کیوں شیطان نے ۳
تیرے دِل میں یہ بات ڈال دی کہ تو رُوحُ القُدس سے جھُوٹ بولے اور زمین کی
قیمت میں سے کچھ رکھ چھوڑے ؟ ۝ کیا جب تک وہ تیرے پاس تھی تیری نہ تھی ؟ اور ۴
جب بیچی گئی تو تیرے اِختیار میں نہ رہی ؟ تُو نے کیوں اپنے دِل میں اِس بات کا
خیال باندھا ؟ تُو آدمیوں سے نہیں بلکہ خُدا سے جھُوٹ بولا ۝ یہ باتیں سُنتے ہی حننیاؔہ ۵
گر پڑا اور اُس کا دم نکل گیا اور سب سُننے والوں پر بڑا خَوف چھا گیا ۝ پھر جوانوں ۶
نے اُٹھ کر اُسے کفنایا اور باہر لے جا کر دفن کیا ۝

اور قریباً تین گھنٹے گذر جانے کے بعد اُس کی بیوی اِس ماجرے سے بے خبر ۷
اندر آئی ۝ پطرؔس نے اُس سے کہا مجھے بتا تو ۔ کیا تُم نے اِتنے ہی کو زمین بیچی تھی ؟ ۸
اُس نے کہا ہاں اِتنے ہی کو ۝ پطرؔس نے اُس سے کہا تُم نے کیوں خُداوند کے ۹
رُوح کو آزمانے کے لِئے ایکا کیا ؟ دیکھ تیرے شَوہر کے دفن کرنے والے دروازہ پر
کھڑے ہیں اور تُجھے بھی باہر لے جائیں گے ۝ وہ اُسی دم اُس کے قدموں پر گر پڑی ۱۰
اور اُس کا دم نکل گیا اور جوانوں نے اندر آ کر اُسے مُردہ پایا اور باہر لے جا کر اُس
کے شَوہر کے پاس دفن کر دیا ۝ اور ساری کلیسیا بلکہ اِن باتوں کے سب سُننے ۱۱
والوں پر بڑا خَوف چھا گیا ۝

اور رسُولوں کے ہاتھوں سے بہُت سے نِشان اور عجیب کام لوگوں میں ظاہر ۱۲
ہوتے تھے ۔ اور وہ سب ایک دِل ہو کر سلیماؔن کے برآمدہ میں جمع ہُوا کرتے تھے ۝
لیکن اَوروں میں سے کِسی کو جُرأت نہ ہُوئی کہ اُن میں جا مِلے ۔ مگر لوگ اُن کی بڑائی ۱۳
کرتے تھے ۝ اور اِیمان لانے والے مرد و عَورت خُداوند کی کلیسیا میں اَور بھی کثرت ۱۴

۱۵ سے آ مِلے ○ یہاں تک کہ لوگ بیماروں کو سڑکوں پر لا لا کر چارپائیوں اور کھٹولوں پر لِٹا دیتے تھے تاکہ جب پطرس آئے تو اُس کا سایہ ہی اُن میں سے کِسی پر پڑ جائے ○
۱۶ اور یروشلیم کی چاروں طرف کے شہروں سے بھی لوگ بیماروں اور ناپاک رُوحوں کے ستائے ہُوؤں کو لا کر کثرت سے جمع ہوتے تھے اور وہ سب اچھے کر دِئے جاتے تھے ○
۱۷ پھر سردار کاہن اور اُس کے سب ساتھی جو صدُوقیوں کے فِرقہ کے تھے حسد
۱۸ ۱۹ کے مارے اُٹھے ○ اور رسُولوں کو پکڑ کر عام حوالات میں رکھ دیا ○ مگر خُداوند کے ایک
۲۰ فرشتہ نے رات کو قَید خانہ کے دروازے کھولے اور اُنہیں باہر لا کر کہا کہ ○ جاؤ ہَیکل
۲۱ میں کھڑے ہو کر اِس زِندگی کی سب باتیں لوگوں کو سُناؤ ○ وہ یہ سُن کر صُبح ہوتے ہی ہَیکل میں گئے اور تعلیم دینے لگے مگر سردار کاہن اور اُس کے ساتھیوں نے آ کر صدرِ عدالت والوں اور بنی اِسرائیل کے سب بُزرگوں کو جمع کیا اور قَید خانہ میں کہلا بھیجا کہ
۲۲ اُنہیں لائیں ○ لیکن پیادوں نے پُہنچ کر اُنہیں قَید خانہ میں نہ پایا اور لَوٹ کر خبر دی ○
۲۳ کہ ہم نے قَید خانہ کو تو بڑی حِفاظت سے بند کیا ہُؤا اور پہرے والوں کو دروازوں پر
۲۴ کھڑے پایا مگر جب کھولا تو اندر کوئی نہ مِلا ○ جب ہَیکل کے سردار اور سردار کاہِنوں نے یہ باتیں سُنیں تو اُن کے بارے میں حیران ہُوئے کہ اِس کا کیا انجام ہو گا ○
۲۵ اِتنے میں کِسی نے آ کر اُنہیں خبر دی کہ دیکھو۔ وہ آدمی جِنہیں تُم نے قَید کیا تھا
۲۶ ہَیکل میں کھڑے لوگوں کو تعلیم دے رہے ہیں ○ تب سردار پیادوں کے ساتھ جا کر اُنہیں لے آیا لیکن زبردستی نہیں کیوں کہ لوگوں سے ڈرتے تھے کہ ہم کو سنگسار نہ
۲۷ کریں ○ پھر اُنہیں لا کر عدالت میں کھڑا کر دیا اور سردار کاہن نے اُن سے یہ کہا ○
۲۸ کہ ہم نے تو تُمہیں سخت تاکید کی تھی کہ یہ نام لے کر تعلیم نہ دینا مگر دیکھو! تُم نے

تمام یرُوشلیم میں اپنی تعلیم پھیلا دی اور اُس شخص کا خُون ہماری گردن پر رکھنا چاہتے ہو۝ پطرس اور رسُولوں نے جواب میں کہا کہ آدمیوں کے حُکم کی نسبت ۲۹ خُدا کا حُکم ماننا زیادہ فرض ہے۝ ہمارے باپ دادا کے خُدا نے یسُوع کو جِلایا ۳۰ جِسے تُم نے صلیب پر لٹکا کر مار ڈالا تھا۝ اُسی کو خُدا نے مالِک اور مُنجّی ٹھہرا کر ۳۱ اپنے دہنے ہاتھ سے سربلند کیا تا کہ اِسرائیل کو توبہ کی توفِیق اور گُناہوں کی مُعافی بخشے۝ اور ہم اِن باتوں کے گواہ ہیں اور رُوحُ القُدس بھی جِسے خُدا نے اُنہیں ۳۲ بخشا ہے جو اُس کا حُکم مانتے ہیں۝

وہ یہ سُن کر جل گئے اور اُنہیں قتل کرنا چاہا۝ مگر گملی ایل نام ایک فریسی ۳۳ ۳۴ نے جو شرع کا مُعلّم اور سب لوگوں میں عزّت دار تھا عدالت میں کھڑے ہو کر حُکم دیا کہ اِن آدمیوں کو تھوڑی دیر کے لِئے باہر کر دو۝ پھر اُن سے کہا کہ اَے اِسرائیلیو! ۳۵ اِن آدمیوں کے ساتھ جو کُچھ کیا چاہتے ہو ہوشیاری سے کرنا۝ کیوں کہ اِن دِنوں ۳۶ سے پہلے تھیُوداس نے اُٹھ کر دعویٰ کیا تھا کہ مَیں بھی کُچھ ہُوں اور تخمیناً چار سَو آدمی اُس کے ساتھ ہو گئے تھے مگر وہ مارا گیا اور جِتنے اُس کے ماننے والے تھے سب پراگندہ ہُوئے اور مِٹ گئے۝ اِس شخص کے بعد یہُوداہ گلیلی اِسم نویسی ۳۷ کے دِنوں میں اُٹھا اور اُس نے کُچھ لوگ اپنی طرف کر لِئے۔ وہ بھی ہلاک ہُوا اور جِتنے اُس کے ماننے والے تھے سب پراگندہ ہو گئے۝ پس اب مَیں تُم ۳۸ سے کہتا ہُوں کہ اِن آدمیوں سے کنارہ کرو اور اِن سے کُچھ کام نہ رکھو۔ کہیں اَیسا نہ ہو کہ خُدا سے بھی لڑنے والے ٹھہرو کیوں کہ یہ تدبیر یا کام اگر آدمیوں کی طرف سے ہے تو آپ برباد ہو جائے گا۝ لیکن اگر خُدا کی طرف سے ہے تو تُم ۳۹

۴۰ اِن لوگوں کو مغلوب نہ کرسکو گے ○ اُنہوں نے اُس کی بات مانی اور رسُولوں کو پاس بُلا کر اُن کو پٹوایا اور یہ حکم دے کر چھوڑ دیا کہ یسُوعؔ کا نام لے کر بات نہ کرنا ○
۴۱ پس وہ عدالت سے اِس بات پر خُوش ہو کر چلے گئے کہ ہم اُس نام کی خاطر بےعزّت
۴۲ ہونے کے لائق تو ٹھہرے ○ اور وہ ہَیکل میں اور گھروں میں ہر روز تعلیم دینے اور اِس بات کی خُوشخبری سُنانے سے کہ یسُوعؔ ہی مسیح ہے باز نہ آئے ○

۶ ۱ اُن دِنوں میں جب شاگرد بہُت ہوتے جاتے تھے تو یُونانی مائل یہُودی عِبرانیوں کی شکایت کرنے لگے۔ اِس لئے کہ روزانہ خبرگیری میں اُن کی بیواؤں
۲ کے بارے میں غفلت ہوتی تھی ○ اور اُن بارہ نے شاگردوں کی جماعت کو اپنے پاس بُلا کر کہا مُناسب نہیں کہ ہم خُدا کے کلام کو چھوڑ کر کھانے پینے کا اِنتظام کریں ○
۳ پس اَے بھائیو! اپنے میں سے سات نیک نام شخصوں کو چُن لو جو رُوح اور دانائی
۴ سے بھرے ہُوئے ہوں کہ ہم اُن کو اِس کام پر مُقرّر کریں ○ لیکن ہم تو دُعا میں
۵ اور کلام کی خِدمت میں مشغُول رہیں گے ○ یہ بات ساری جماعت کو پسند آئی۔ پس اُنہوں نے ستِفنُسؔ نام ایک شخص کو جو اِیمان اور رُوحُ القُدس سے بھرا ہُوا تھا اور فِلپُّسؔ اور پُرخُرُسؔ اور نیکانورؔ اور تیمونؔ اور پرمناسؔ کو اور نیکُلاؤسؔ کو جو نَو مُرید یہُودی
۶ انطاکی تھا چُن لیا ○ اور اِنہیں رسُولوں کے آگے کھڑا کیا۔ اُنہوں نے دُعا کر کے اُن پر ہاتھ رکھے ○
۷ اور خُدا کا کلام پھیلتا رہا اور یرُوشلیم میں شاگردوں کا شُمار بہُت ہی بڑھتا گیا اور کاہِنوں کی بڑی گروہ اِس دِین کے تحت میں ہو گئی ○
۸ اور ستِفنُسؔ فضل اور قُوّت سے بھرا ہُوا لوگوں میں بڑے بڑے عجیب کام اور

نشان ظاہر کیا کرتا تھا ۝ کہ اُس عبادت خانہ سے جو لبرتینوں کا کہلاتا ہے اور کرینیوں ۹
اور اسکندریوں اور اُن میں سے جو کلکیہ اور آسیہ کے تھے بعض لوگ اُٹھ کر ستفنس
سے بحث کرنے لگے ۝ مگر وہ اُس دانائی اور رُوح کا جس سے وہ کلام کرتا تھا ۱۰
مُقابلہ نہ کر سکے ۝ اِس پر اُنہوں نے بعض آدمیوں کو سکھا کر کہلوا دیا کہ ہم نے ۱۱
اِس کو مُوسیٰ اور خُدا کے برخلاف کُفر کی باتیں کرتے سُنا ۝ پھر وہ عوام اور بزرگوں ۱۲
اور فقیہوں کو اُبھار کر اُس پر چڑھ گئے اور پکڑ کر صدرِ عدالت میں لے گئے ۝ اور ۱۳
جھوٹے گواہ کھڑے کئے جنہوں نے کہا کہ یہ شخص اِس پاک مقام اور شریعت کے
برخلاف بولنے سے باز نہیں آتا ۝ کیوں کہ ہم نے اُسے یہ کہتے سُنا ہے کہ وُہی ۱۴
یسُوعؔ ناصری اِس مقام کو برباد کر دے گا اور اُن رسموں کو بدل ڈالے گا جو مُوسیٰ
نے ہمیں سَونپی ہیں ۝ اور اُن سب نے جو عدالت میں بیٹھے تھے اُس پر غور سے ۱۵
نظر کی تو دیکھا کہ اُس کا چہرہ فرشتہ کا سا ہے ۝

باب ۷ ۱
پھر سردار کاہن نے کہا
کیا یہ باتیں اِسی طرح پر ہیں؟ ۝ اُس نے کہا ۲
اَے بھائیو اور بزرگو سُنو! خُدائے ذُوالجلال ہمارے باپ ابرہام پر اُس وقت
ظاہر ہُوا جب وہ حاراؔن میں بسنے سے پیشتر مسوپتامیہ میں تھا ۝ اور اُس سے کہا کہ ۳
اپنے مُلک اور اپنے کُنبے سے نکل کر اُس مُلک میں چلا جا جسے مَیں تُجھے دِکھاؤں گا ۝
اِس پر وہ کسدیوں کے مُلک سے نکل کر حاراؔن میں جا بسا اور وہاں سے اُس کے باپ ۴
کے مرنے کے بعد خُدا نے اُس کو اِس مُلک میں لا کر بسا دیا جس میں تُم اب بستے
ہو ۝ اور اُس کو کچھ میراث بلکہ قدم رکھنے کی بھی اُس میں جگہ نہ دی مگر وعدہ کیا کہ مَیں ۵

یہ زمین تیرے اور تیرے بعد تیری نسل کے قبضہ میں کر دُوں گا حالاں کہ اُس کے
۶ اُولاد نہ تھی ○ اور خُدا نے یہ فرمایا کہ تیری نسل غیر مُلک میں پردیسی ہو گی - وہ اُن کو
۷ غلامی میں رکھیں گے اور چار سَو برس تک اُن سے بدسُلُوکی کریں گے ○ پھر خُدا
نے کہا کہ جس قَوم کی وہ غلامی میں رہیں گے اُس کو مَیں سزا دُوں گا اور اُس کے
۸ بعد وہ نِکل کر اِسی جگہ میری عبادت کریں گے ○ اور اُس نے اُس سے ختنہ کا عہد
باندھا اور اِسی حالت میں ابرؔہام سے اِضحاؔق پَیدا ہُؤا اور آٹھویں دِن اُس کا ختنہ
کِیا گیا اور اِضحاؔق سے یعقُوؔب اور یعقُوؔب سے بارہ قبیلوں کے بُزُرگ پَیدا ہُوئے ○
۹ اور بُزُرگوں نے حسد میں آکر یُوسُفؔ کو بیچا کہ مِصؔر میں پُہنچ جائے مگر خُدا اُس کے ساتھ
۱۰ تھا ○ اور اُس کی سب مُصیبتوں سے اُس نے اُس کو چُھڑایا اور مِصؔر کے بادشاہ فرعوؔن
کے نزدیک اُس کو مقبُولیّت اور حِکمت بخشی اور اُس نے اُسے مِصؔر اور اپنے سارے
۱۱ گھر کا سردار کر دیا ○ پھر مِصؔر کے سارے مُلک اور کنعاؔن میں کال پڑا اور بڑی
۱۲ مُصیبت آئی اور ہمارے باپ دادا کو کھانا نہ مِلتا تھا ○ لیکن یعقُوؔب نے یہ سُن کر
۱۳ کہ مِصؔر میں اناج ہے ہمارے باپ دادا کو پہلی بار بھیجا ○ اور دُوسری بار یُوسُفؔ
۱۴ اپنے بھائیوں پر ظاہر ہو گیا اور یُوسُفؔ کی قومیّت فرعوؔن کو معلُوم ہو گئی ○ پھر
یُوسُفؔ نے اپنے باپ یعقُوؔب اور سارے کُنبے کو جو پچھتّر جانیں تھیں بُلا بھیجا ○
۱۵ اور یعقُوؔب مِصؔر میں گیا۔ وہاں وہ اور ہمارے باپ دادا مر گئے ○ اور وہ شہر
۱۶ سِکؔم میں پُہنچائے گئے اور اُس مقبرہ میں دفن کِئے گئے جس کو ابرؔہام نے سِکؔم
۱۷ میں روپیہ دے کر بنی ہموؔر سے مول لِیا تھا ○ لیکن جب اُس وعدہ کی میعاد پُوری
ہونے کو تھی جو خُدا نے ابرؔہام سے فرمایا تھا تو مِصؔر میں وہ اُمّت بڑھ گئی اور اُن کا

۱۸ شمار زیادہ ہوتا گیا۔ اُس وقت تک کہ دُوسرا بادشاہ مِصر پر حُکمران ہُؤا جو یُوسُف کو
۱۹ نہ جانتا تھا۔ اُس نے ہماری قوم سے چالاکی کر کے ہمارے باپ دادا کے ساتھ یہاں
۲۰ تک بدسلُوکی کی کہ اُنہیں اپنے بچّے پھینکنے پڑے تاکہ زِندہ نہ رہیں۔ اِس موقع پر
مُوسیٰ پَیدا ہُؤا جو نہایت خُوبصُورت تھا۔ وہ تین مہینے تک اپنے باپ کے گھر میں
۲۱ پالا گیا۔ مگر جب پھینک دِیا گیا تو فرعون کی بیٹی نے اُسے اُٹھا لِیا اور اپنا بیٹا کرکے
۲۲ پالا۔ اور مُوسیٰ نے مِصریوں کے تمام عُلُوم کی تعلیم پائی اور وہ کلام اور کام میں
۲۳ قُوّت والا تھا۔ اور جب وہ قریباً چالِیس برس کا ہُؤا تو اُس کے جی میں آیا کہ مَیں اپنے
۲۴ بھائیوں بنی اِسرائیل کا حال دیکھُوں۔ چُنانچہ اُن میں سے ایک کو ظُلم اُٹھاتے دیکھ
۲۵ کر اُس کی حمایت کی اور مِصری کو مار کر مظلُوم کا بدلہ لِیا۔ اُس نے تو خیال کِیا کہ
میرے بھائی سمجھ لیں گے کہ خُدا میرے ہاتھوں اُنہیں چھُٹکارا دے گا مگر وہ نہ
۲۶ سمجھے۔ پھر دُوسرے دِن وہ اُن میں سے دو لڑتے ہُوؤں کے پاس آ نِکلا اور
یہ کہہ کر اُنہیں صُلح کرنے کی ترغیب دی کہ اَے جوانو! تُم تو بھائی بھائی ہو۔ کیوں
۲۷ ایک دُوسرے پر ظُلم کرتے ہو؟ لیکن جو اپنے پڑوسی پر ظُلم کر رہا تھا اُس نے
۲۸ یہ کہہ کر اُسے ہٹا دِیا کہ تُجھے کِس نے ہم پر حاکِم اور قاضی مُقرّر کِیا؟ کیا تُو مُجھے
۲۹ بھی قتل کرنا چاہتا ہے جِس طرح کل اُس مِصری کو قتل کِیا تھا؟ مُوسیٰ یہ بات
سُن کر بھاگ گیا اور مِدیان کے مُلک میں پردیسی رہا کِیا اور وہاں اُس کے دو
۳۰ بیٹے پَیدا ہُوئے۔ اور جب پُورے چالِیس برس ہو گئے تو کوہِ سِینا کے بیابان
۳۱ میں جلتی ہُوئی جھاڑی کے شُعلہ میں اُس کو ایک فرِشتہ دِکھائی دِیا۔ جب مُوسیٰ نے
اُس پر نظر کی تو اُس نظارہ سے تعجُّب کِیا اور جب دیکھنے کو نزدیک گیا تو خُداوند کی

۳۲ آواز آئی ۝ کہ مَیں تیرے باپ دادا کا خُدا یعنی ابرؔہام اور اِضحاؔق اور یعقوؔب کا
۳۳ خُدا ہُوں ۔ تب تو مُوسیٰؔ کانپ گیا اور اُس کو دیکھنے کی جُرأت نہ رہی ۝ خُداوند نے
اُس سے کہا کہ اپنے پاؤں سے جُوتی اُتار لے کیوں کہ جس جگہ تُو کھڑا ہے وہ پاک
۳۴ زمین ہے ۝ مَیں نے واقعی اپنی اُس اُمّت کی مُصیبت دیکھی جو مِصرؔ میں ہے اور
اُن کا آہ و نالہ سُنا پس اُنہیں چھُڑانے اُترا ہُوں - اب آ - مَیں تجھے مِصرؔ میں بھیجُوں گا ۝
۳۵ جس مُوسیٰؔ کا اُنہوں نے یہ کہہ کر اِنکار کیا تھا کہ تجھے کِس نے حاکِم اور قاضی مُقرّر کیا؟
اُسی کو خُدا نے حاکِم اور چھُڑانے والا ٹھہرا کر اُس فرِشتہ کے ذریعہ سے بھیجا جو اُسے
۳۶ جھاڑی میں نظر آیا تھا ۝ یہی شخص اُنہیں نِکال لایا اور مِصرؔ اور بحرِ قُلزُمؔ اور بیابان
۳۷ میں چالیس برس تک عجیب کام اور نِشان دِکھائے ۝ یہ وُہی مُوسیٰؔ ہے جس نے
بنی اِسرائیل سے کہا کہ خُدا تُمہارے بھائیوں میں سے تُمہارے لِئے مجھ سا ایک نبی
۳۸ پَیدا کرے گا ۝ یہ وُہی ہے جو بیابان کی کلیسیا میں اُس فرِشتہ کے ساتھ جو کوہِ سِیناؔ پر
اُس سے ہمکلام ہُؤا اور ہمارے باپ دادا کے ساتھ تھا - اُسی کو زِندہ کلام مِلا کہ ہم
۳۹ تک پہُنچا دے ۝ مگر ہمارے باپ دادا نے اُس کے فرمانبردار ہونا نہ چاہا بلکہ اُس کو
۴۰ ہٹا دیا اور اُن کے دِل مِصرؔ کی طرف مائِل ہُوئے ۝ اور اُنہوں نے ہارُوؔن سے
کہا کہ ہمارے لِئے اَیسے معبُود بنا جو ہمارے آگے آگے چلیں کیوں کہ یہ مُوسیٰؔ جو
۴۱ ہمیں مُلکِ مِصرؔ سے نِکال لایا ہم نہیں جانتے کہ اُسے کیا ہُؤا ۝ اور اُن دِنوں میں
اُنہوں نے ایک بچھڑا بنایا اور اُس بُت کو قُربانی چڑھائی اور اپنے ہاتھوں کے
۴۲ کاموں کی خُوشی منائی ۝ پس خُدا نے مُنہ موڑ کر اُنہیں چھوڑ دیا کہ آسمانی فَوج کو
پُوجیں - چُنانچہ نبیوں کی کِتاب میں لِکھا ہے کہ

اَے اِسرائیل کے گھرانے!
کیا تُم نے بیابان میں چالیس برس
مُجھ کو ذبیحے اور قُربانیاں گذرانیں؟
بلکہ تُم مولکؔ کے خیمہ ۴۳
اور رِفاؔن دیوتا کے تارے کو لِئے پھرتے تھے۔
یعنی اُن صُورتوں کو جنہیں تُم نے سجدہ کرنے کے لِئے بنایا تھا۔
پس مَیں تُمہیں بابلؔ کے پرے لے جاکر بساؤُں گا۔

شہادت کا خیمہ بیابان میں ہمارے باپ دادا کے پاس تھا جَیسا کہ مُوسٰیؔ سے کلام ۴۴ کرنے والے نے حُکم دِیا تھا کہ جو نمُونہ تُو نے دیکھا ہے اُسی کے مُوافِق اِسے بنا۔ اُسی خیمہ کو ہمارے باپ دادا اگلے بزُرگوں سے حاصِل کر کے یشُوعؔ کے ساتھ لائے۔ ۴۵ جس وقت اُن قوموں کی مِلکیت پر قبضہ کِیا جن کو خُدا نے ہمارے باپ دادا کے سامنے نِکال دِیا اور وہ داؤدؔ کے زمانہ تک رہا۔ اُس پر خُدا کی طرف سے فضل ہُؤا اور ۴۶ اُس نے درخواست کی کہ مَیں یعقُوبؔ کے خُدا کے واسطے مسکن تیار کرُوں۔ مگر ۴۷ سُلیماؔن نے اُس کے لِئے گھر بنایا۔ لیکن باری تعالےٰ ہاتھ کے بنائے ہُوئے ۴۸ گھروں میں نہیں رہتا۔ چُنانچہ نبی کہتا ہے کہ

۴۹
خُداوند فرماتا ہے
آسمان میرا تخت
اور زمِین میرے پاؤں تلے کی چَوکی ہے۔
تُم میرے لِئے کیسا گھر بناؤ گے

یا میری آرام گاہ کَون سی ہے؟ ۝

۵۰ کیا یہ سب چیزیں میرے ہاتھ سے نہیں بنیں؟ ۝

۵۱ اَے گردن کشو اور دِل اور کان کے نامختُونو! تُم ہر وقت رُوحُ القُدس کی مُخالفت کرتے ہو۔ جیسے تُمہارے باپ دادا کرتے تھے وَیسے ہی تُم بھی کرتے ہو ۝

۵۲ نبیوں میں سے کِس کو تُمہارے باپ دادا نے نہیں ستایا؟ اُنہوں نے تو اُس راستباز کے آنے کی پیش خبری دینے والوں کو قتل کِیا اور اب تُم اُس کے پکڑوانے والے

۵۳ اور قاتِل ہُوئے ۝ تُم نے فِرشتوں کی معرفت سے شرِیعت تو پائی پر عمل نہ کِیا ۝

۵۴ جب اُنہوں نے یہ باتیں سُنیں تو جی میں جل گئے اور اُس پر دانت پِیسنے

۵۵ لگے ۝ مگر اُس نے رُوحُ القُدس سے معمُور ہو کر آسمان کی طرف غَور سے نظر کی اور

۵۶ خُدا کا جلال اور یِسُوعؔ کو خُدا کی دہنی طرف کھڑا دیکھ کر ۝ کہا کہ دیکھو! مَیں آسمان

۵۷ کو کھُلا اور اِبنِ آدم کو خُدا کی دہنی طرف کھڑا دیکھتا ہُوں ۝ مگر اُنہوں نے بڑے

۵۸ زور سے چِلّا کر اپنے کان بند کر لِئے اور ایک دِل ہو کر اُس پر جھپٹے ۝ اور شہر سے باہر نِکال کر اُس کو سنگسار کرنے لگے اور گواہوں نے اپنے کپڑے ساؤُل نام ایک

۵۹ جوان کے پاؤں کے پاس رکھ دِئے ۝ پس یہ ستِفنُسؔ کو سنگسار کرتے رہے اور

۶۰ وہ یہ کہہ کر دُعا کرتا رہا کہ اَے خُداوند یِسُوعؔ! میری رُوح کو قبُول کر ۝ پھر اُس نے گھُٹنے ٹیک کر بڑی آواز سے پُکارا کہ اَے خُداوند! یہ گُناہ اِن کے ذِمّہ نہ لگا

ب ۸ ۱ اور یہ کہہ کر سو گیا ۝ اور ساؤُل اُس کے قتل پر راضی تھا۔

اُسی دِن اُس کلیسیا پر جو یروشلیم میں تھی بڑا ظُلم برپا ہُؤا اور رسُولوں کے

۲ سِوا سب لوگ یہُودیہ اور سامریہ کی اطراف میں پراگندہ ہو گئے ۝ اور دِیندار لوگ

۳ ستِفنُس کو دفن کرنے کے لِئے لے گئے اور اُس پر بڑا ماتم کِیا۝ اور ساؤل کلِیسیا کو اِس طرح تباہ کرتا رہا کہ گھر گھر گھُس کر اور مَردوں اور عَورتوں کو گھسیٹ کر قید کراتا تھا۝

۴ پس جو پراگندہ ہُوئے تھے وہ کلام کی خُوشخبری دیتے پھرے۝ ۵ اور فِلپُّس شہرِ سامریہ میں جا کر لوگوں میں مسِیح کی منادی کرنے لگا۝ ۶ اور جو مُعجزے فِلپُّس دِکھاتا تھا لوگوں نے اُنہیں سُن کر اور دیکھ کر بالاِتّفاق اُس کی باتوں پر جی لگایا۝ ۷ کیوں کہ بُہتیرے لوگوں میں سے ناپاک رُوحیں بڑی آواز سے چِلاّ چِلاّ کر نِکل گئیں ۸ اور بہُت سے مفلُوج اور لنگڑے اچھّے کِئے گئے۝ اور اُس شہر میں بڑی خُوشی ہُوئی۝

۹ اِس سے پہلے شمعُون نام ایک شخص اُس شہر میں جادُوگری کرتا تھا اور سامریہ کے لوگوں کو حیَران رکھتا اور یہ کہتا تھا کہ مَیں بھی کوئی بڑا شخص ہُوں۝ ۱۰ اور چھوٹے سے بڑے تک سب اُس کی طرف مُتوجّہ ہوتے اور کہتے تھے کہ یہ شخص خُدا کی وہ قُدرت ہے جِسے بڑی کہتے ہیں۝ ۱۱ وہ اِس لِئے اُس کی طرف مُتوجّہ ہوتے تھے کہ اُس نے بڑی مُدّت سے اپنے جادُو کے سبب سے اُن کو حیَران کر رکھّا تھا۝ ۱۲ لیکن جب اُنہوں نے فِلپُّس کا یقِین کِیا جو خُدا کی بادشاہی اور یسُوع مسِیح کے نام کی خُوشخبری دیتا تھا تو سب لوگ خواہ مرد خواہ عَورت بپتِسمہ لینے لگے۝ ۱۳ اور شمعُون نے خُود بھی یقِین کِیا اور بپتِسمہ لے کر فِلپُّس کے ساتھ رہا کِیا اور نِشان اور بڑے بڑے مُعجزے ہوتے دیکھ کر حیَران ہُوا۝

۱۴ جب رسُولوں نے جو یروشلِیم میں تھے سُنا کہ سامریوں نے خُدا کا کلام قبُول

۱۵ کرلیا تو پطرس اور یوحنا کو اُن کے پاس بھیجا ۝ انہوں نے جا کر اُن کے لئے دُعا کی
۱۶ کہ رُوح القدس پائیں ۝ کیوں کہ وہ اُس وقت تک اُن میں سے کسی پر نازل نہ
۱۷ ہُؤا تھا۔ انہوں نے صرف خُداوند یسُوع کے نام پر بپتسمہ لیا تھا ۝ پھر انہوں نے
۱۸ اُن پر ہاتھ رکھے اور اُنہوں نے رُوح القدس پایا ۝ جب شمعُون نے دیکھا کہ رسُولوں
۱۹ کے ہاتھ رکھنے سے رُوح القدس دیا جاتا ہے تو اُن کے پاس روپئے لا کر ۝ کہا کہ
۲۰ مجھے بھی یہ اختیار دو کہ جس پر میں ہاتھ رکھوں وہ رُوح القدس پائے ۝ پطرس نے
اُس سے کہا تیرے روپئے تیرے ساتھ غارت ہوں۔ اِس لئے کہ تُو نے خُدا کی
۲۱ بخشش کو روپیوں سے حاصل کرنے کا خیال کیا ۝ تیرا اِس امر میں نہ حصّہ ہے نہ
۲۲ بخرہ کیوں کہ تیرا دل خُدا کے نزدیک خالص نہیں ۝ پس اپنی اِس بدی سے توبہ کر
۲۳ اور خُداوند سے دُعا کر کہ شاید تیرے دل کے اِس خیال کی مُعافی ہو ۝ کیوں کہ میں دیکھتا
۲۴ ہُوں کہ تُو پت کی سی کڑواہٹ اور ناراستی کے بند میں گرفتار ہے ۝ شمعُون نے جواب
میں کہا تُم میرے لئے خُداوند سے دُعا کرو کہ جو باتیں تُم نے کہیں اُن میں سے کوئی
مُجھے پیش نہ آئے ۝

۲۵ پھر وہ گواہی دے کر اور خُداوند کا کلام سُنا کر یرُوشلیم کو واپس ہُوئے اور سامریوں
کے بہُت سے گاؤں میں خُوشخبری دیتے گئے ۝

۲۶ پھر خُداوند کے فرشتہ نے فِلپُّس سے کہا کہ اُٹھ کر دکھن کی طرف اُس راہ تک جا جو
۲۷ یرُوشلیم سے غزّہ کو جاتی ہے اور جنگل میں ہے ۝ وہ اُٹھ کر روانہ ہُؤا تو دیکھو ایک
حبشی خوجہ آ رہا تھا۔ وہ حبشیوں کی ملکہ کنداکے کا ایک وزیر اور اُس کے سارے خزانہ
۲۸ کا مُختار تھا اور یرُوشلیم میں عبادت کے لئے آیا تھا ۝ وہ اپنے رتھ پر بیٹھا ہُؤا اور

۲۹ یسعیاہ نبی کے صحیفہ کو پڑھتا ہُؤا واپس جا رہا تھا۔ رُوح نے فلپُّس سے کہا کہ نزدیک
۳۰ جا کر اُس رتھ کے ساتھ ہو لے۔ پس فلپُّس نے اُس طرف دَوڑ کر اُسے یسعیاہ نبی
۳۱ کا صحیفہ پڑھتے سُنا اور کہا کہ جو تُو پڑھتا ہے اُسے سمجھتا بھی ہے؟ اُس نے کہا
یہ مجھ سے کیوں کر ہو سکتا ہے جب تک کوئی مجھے ہدایت نہ کرے؟ اور اُس نے
۳۲ فلپُّس سے درخواست کی کہ میرے پاس آ بَیٹھ۔ کتابِ مُقدّس کی جو عبارت وہ
پڑھ رہا تھا یہ تھی کہ

لوگ اُسے بھیڑ کی طرح ذبح کرنے کو لے گئے
اور جس طرح برّہ اپنے بال کترنے والے کے سامنے بے زبان ہوتا ہے
اُسی طرح وہ اپنا مُنہ نہیں کھولتا۔
۳۳ اُس کی پست حالی میں اُس کا اِنصاف نہ ہُؤا
اور کَون اُس کی نسل کا حال بیان کرے گا؟
کیوں کہ زمین پر سے اُس کی زندگی مٹائی جاتی ہے۔

۳۴ خوجہ نے فلپُّس سے کہا مَیں تیری مِنّت کر کے پُوچھتا ہُوں کہ نبی یہ کس کے حق
۳۵ میں کہتا ہے؟ اپنے یا کسی دُوسرے کے؟ فلپُّس نے اپنی زبان کھول کر اُسی
۳۶ نوشتہ سے شرُوع کیا اور اُسے یسُوع کی خُوشخبری دی۔ اور راہ میں چلتے چلتے کسی
پانی کی جگہ پر پہنچے۔ خوجہ نے کہا دیکھ پانی مَوجُود ہے۔ اب مجھے بپتسمہ لینے سے
[۳۷] کَون سی چیز روکتی ہے؟ [پس فلپُّس نے کہا کہ اگر تُو دِل و جان سے اِیمان لائے
تو بپتسمہ لے سکتا ہے۔ اُس نے جواب میں کہا مَیں اِیمان لاتا ہُوں کہ یسُوع مسیح
۳۸ خُدا کا بیٹا ہے] پس اُس نے رتھ کو کھڑا کرنے کا حُکم دِیا اور فلپُّس اور خوجہ دونوں

۳۹ پانی میں اُتر پڑے اور اُس نے اُس کو بپتسمہ دیا○ جب وہ پانی میں سے نکل کر اُوپر آئے تو خُداوند کا رُوح فِلپُّسؔ کو اُٹھا لے گیا اور خوجہ نے اُسے پھر نہ دیکھا کیوں کہ وہ
۴۰ خُوشی کرتا ہُؤا اپنی راہ چلا گیا○ اور فِلپُّسؔ اشدُودؔ میں آ نِکلا اور قَیصریہؔ میں پُہنچنے تک سب شہروں میں خُوشخبری سُناتا گیا○

ب ۹ ۱ اور ساؤلؔ جو ابھی تک خُداوند کے شاگِردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے کی
۲ دُھن میں تھا سردار کاہِن کے پاس گیا○ اور اُس سے دمشقؔ کے عِبادت خانوں کے لِئے اِس مضمُون کے خط مانگے کہ جِن کو وہ اِس طرِیق پر پائے خواہ مرد خواہ عَورت
۳ اُن کو باندھ کر یرُوشلیمؔ میں لائے○ جب وہ سفر کرتے کرتے دمشقؔ کے نزدِیک پُہنچا
۴ تو اَیسا ہُؤا کہ یکایک آسمان سے ایک نُور اُس کے گِرداگِرد آ چمکا○ اور وہ زمِین پر گِر
۵ پڑا اور یہ آواز سُنی کہ اَے ساؤلؔ اَے ساؤلؔ! تُو مُجھے کیوں ستاتا ہے؟○ اُس نے پُوچھا اَے خُداوند! تُو کَون ہے؟ اُس نے کہا مَیں یسُوعؔ ہُوں جِسے تُو ستاتا ہے○
۶ مگر اُٹھ شہر میں جا اور جو تُجھے کرنا چاہئے وہ تُجھ سے کہا جائے گا○ جو آدمی اُس کے
۷ ہمراہ تھے وہ خاموش کھڑے رہ گئے کیوں کہ آواز تو سُنتے تھے مگر کِسی کو دیکھتے نہ
۸ تھے○ اور ساؤلؔ زمِین پر سے اُٹھا لیکن جب آنکھیں کھولِیں تو اُس کو کُچھ نہ دِکھائی
۹ دیا اور لوگ اُس کا ہاتھ پکڑ کر دمشقؔ میں لے گئے○ اور وہ تِین دِن تک نہ دیکھ سکا اور نہ اُس نے کھایا نہ پیا○

۱۰ دمشقؔ میں حننیاہؔ نام ایک شاگِرد تھا۔ اُس سے خُداوند نے رویا میں کہا کہ
۱۱ اَے حننیاہؔ! اُس نے کہا اَے خُداوند مَیں حاضِر ہُوں!○ خُداوند نے اُس سے کہا اُٹھ۔ اُس کُوچہ میں جا جو سِیدھا کہلاتا ہے اور یہُوداہؔ کے گھر میں ساؤلؔ نام ترسی کو

پُوچھ لے کیوں کہ دیکھ وہ دُعا کر رہا ہے ۝ اور اُس نے حننیاؔہ نام ایک آدمی کو اندر ۱۲
آتے اور اپنے اُوپر ہاتھ رکھتے دیکھا ہے تاکہ پھر بینا ہو ۝ حننیاؔہ نے جواب دیا کہ ۱۳
اَے خُداوند! مَیں نے بہُت لوگوں سے اِس شخص کا ذِکر سُنا ہے کہ اِس نے یرُوشلیم
میں تیرے مُقدّسوں کے ساتھ کیسی کیسی بُرائیاں کی ہیں ۝ اور یہاں اِس کو سردار ۱۴
کاہنوں کی طرف سے اِختیار مِلا ہے کہ جو لوگ تیرا نام لیتے ہیں اُن سب کو باندھ
لے ۝ مگر خُداوند نے اُس سے کہا کہ تُو جا کیوں کہ یہ قوموں بادشاہوں اور بنی اِسرائیل ۱۵
پر میرا نام ظاہر کرنے کا میرا چُنا ہُؤا وسیلہ ہے ۝ اور مَیں اُسے جتا دُوں گا کہ اُسے ۱۶
میرے نام کی خاطِر کِس قدر دُکھ اُٹھانا پڑے گا ۝ پس حننیاؔہ جا کر اُس گھر میں داخِل ۱۷
ہُؤا اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھ کر کہا اَے بھائی ساؤلؔ! خُداوند یعنی یسُوؔع جو تُجھ پر
اُس راہ میں جِس سے تُو آیا ظاہِر ہُؤا تھا اُسی نے مُجھے بھیجا ہے کہ تُو بینائی پائے
اور رُوحُ القُدس سے بھر جائے ۝ اور فوراً اُس کی آنکھوں سے چِھلکے سے گِرے ۱۸
اور وہ بینا ہو گیا اور اُٹھ کر بپتِسمہ لیا ۝ پھر کُچھ کھا کر طاقت پائی۔ ۱۹
اور وہ کئی دِن اُن شاگِردوں کے ساتھ رہا جو دمشق میں تھے ۝ اور فوراً ۲۰
عِبادت خانوں میں یسُوؔع کی منادی کرنے لگا کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے ۝ اور سب سُننے ۲۱
والے حَیران ہو کر کہنے لگے کیا یہ وہ شخص نہیں ہے جو یرُوشلیم میں اِس نام کے
لینے والوں کو تباہ کرتا تھا اور یہاں بھی اِسی لِئے آیا تھا کہ اُن کو باندھ کر سردار
کاہنوں کے پاس لے جائے؟ ۝ لیکن ساؤلؔ کو اَور بھی قُوّت حاصِل ہوتی گئی اور ۲۲
وہ اِس بات کو ثابت کر کے کہ مسِیح یہی ہے دمشق کے رہنے والے یہُودیوں کو
حَیرت دِلاتا رہا ۝

۲۳ اور جب بہت دِن گذر گئے تو یہُودیوں نے اُسے مار ڈالنے کا مشورہ کیا ○
۲۴ مگر اُن کی سازِش ساؤل کو معلوم ہو گئی - وہ تو اُسے مار ڈالنے کے لِئے رات دِن
۲۵ دروازوں پر لگے رہے ○ لیکن رات کو اُس کے شاگردوں نے اُسے لے کر ٹوکرے میں بِٹھایا اور دیوار پر سے لٹکا کر اُتار دِیا ○

۲۶ اُس نے یرُوشلیم میں پُہنچ کر شاگردوں میں مِل جانے کی کوشش کی اور سب
۲۷ اُس سے ڈرتے تھے کیوں کہ اُن کو یقین نہ آتا تھا کہ یہ شاگرد ہے ○ مگر برنباس نے اُسے اپنے ساتھ رسُولوں کے پاس لے جا کر اُن سے بیان کیا کہ اِس نے اِس اِس طرح راہ میں خُداوند کو دیکھا اور اُس نے اِس سے باتیں کیں اور اُس نے دمشق
۲۸ میں کیسی دِلیری کے ساتھ یِسُوعؔ کے نام سے منادی کی ○ پس وہ یرُوشلیم میں اُن کے
۲۹ ساتھ آتا جاتا رہا ○ اور دِلیری کے ساتھ خُداوند کے نام کی منادی کرتا تھا اور یُونانی مائل یہُودیوں کے ساتھ گُفتگُو اور بحث بھی کرتا تھا مگر وہ اُسے مار ڈالنے کے درپے
۳۰ تھے ○ اور بھائیوں کو جب یہ معلوم ہُؤا تو اُسے قیصریہ میں لے گئے اور ترسُس کو روانہ کر دِیا ○

۳۱ پس تمام یہُودیہ اور گلیل اور سامریہ میں کلیسیا کو چین ہو گیا اور اُس کی ترقی ہوتی گئی اور وہ خُداوند کے خوف اور رُوحُ القُدس کی تسلّی پر چلتی اور بڑھتی جاتی تھی ○

۳۲ اور اَیسا ہُؤا کہ پطرس ہر جگہ پھرتا ہُؤا اُن مُقدّسوں کے پاس بھی پُہنچا جو لُدّہ
۳۳ میں رہتے تھے ○ وہاں اینیاس نام ایک مفلوج کو پایا جو آٹھ برس سے چارپائی پر پڑا
۳۴ تھا ○ پطرس نے اُس سے کہا اَے اینیاس یِسُوعؔ مسیح تُجھے شِفا دیتا ہے - اُٹھ آپ

اپنا بستر بچھا۔ وہ فوراً اُٹھ کھڑا ہُوا ۝ تب لُدّہ اور شارُونؔ کے سب رہنے والے اُسے ۳۵
دیکھ کر خُداوند کی طرف رُجوع لائے ۝
اور یافا میں ایک شاگرد تھی تبیتا نام جس کا ترجمہ ہرنی ہے وہ بہت ہی ۳۶
نیک کام اور خیرات کیا کرتی تھی ۝ اُنہی دِنوں میں ایسا ہُوا کہ وہ بیمار ہو کر مر گئی ۳۷
اور اُسے نہلا کر بالا خانہ میں رکھ دیا ۝ اور چُونکہ لُدّہ یافا کے نزدیک تھا شاگردوں ۳۸
نے یہ سُن کر کہ پطرس وہاں ہے دو آدمی بھیجے اور اُس سے درخواست کی کہ ہمارے
پاس آنے میں دیر نہ کر ۝ پطرس اُٹھ کر اُن کے ساتھ ہو لیا۔ جب پہنچا تو اُسے ۳۹
بالا خانہ میں لے گئے اور سب بیوائیں روتی ہُوئی اُس کے پاس آ کھڑی ہُوئیں اور جو
کُرتے اور کپڑے ہرنی نے اُن کے ساتھ میں رہ کر بنائے تھے دِکھانے لگیں ۝ پطرس ۴۰
نے سب کو باہر کر دیا اور گھٹنے ٹیک کر دُعا کی۔ پھر لاش کی طرف مُتوجّہ ہو کر کہا اُے
تبیتا اُٹھ! پس اُس نے آنکھیں کھول دیں اور پطرس کو دیکھ کر اُٹھ بیٹھی ۝ اُس نے ۴۱
ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا اور مُقدّسوں اور بیواؤں کو بُلا کر اُسے زِندہ اُن کے سُپُرد کیا ۝
یہ بات سارے یافا میں مشہور ہو گئی اور بہتیرے خُداوند پر ایمان لے آئے ۝ اور ایسا ۴۲ ۴۳
ہُوا کہ وہ بہت دِن یافا میں شمعُونؔ نام دباغ کے ہاں رہا ۝

باب ۱۰

قیصریہ میں کُرنیلیُس نام ایک شخص تھا۔ وہ اُس پلٹن کا صُوبہ دار تھا جو اطالیانی ۱
کہلاتی ہے ۝ وہ دِیندار تھا اور اپنے سارے گھرانے سمیت خُدا سے ڈرتا تھا اور ۲
یہُودیوں کو بہت خیرات دیتا اور ہر وقت خُدا سے دُعا کرتا تھا ۝ اُس نے تیسرے ۳
پہر کے قریب رویا میں صاف صاف دیکھا کہ خُدا کا فرِشتہ میرے پاس آ کر کہتا ہے
کُرنیلیُس ۝ اُس نے اُس کو غور سے دیکھا اور ڈر کر کہا خُداوند کیا ہے؟ اُس نے ۴

اُس سے کہا تیری دُعائیں اور تیری خیرات یادگاری کے لیئے خُدا کے حضور پہنچیں ○
۵ اب یافا میں آدمی بھیج کر شمعُون کو جو پطرس کہلاتا ہے بُلوا لے ○ وہ شمعُون دباغ
۶
۷ کے ہاں مہمان ہے جس کا گھر سمندر کے کنارے ہے ○ اور جب وہ فرشتہ چلا گیا
جس نے اُس سے باتیں کی تھیں تو اُس نے دو نوکروں کو اور اُن میں سے جو
۸ اُس کے پاس حاضر رہا کرتے تھے ایک دیندار سپاہی کو بُلایا ○ اور سب باتیں اُن
سے بیان کر کے اُنہیں یافا میں بھیجا ○

۹ دُوسرے دِن جب وہ راہ میں تھے اور شہر کے نزدیک پہنچے تو پطرس
۱۰ دوپہر کے قریب کوٹھے پر دُعا کرنے کو چڑھا ○ اور اُسے بھوک لگی اور کچھ کھانا چاہتا
۱۱ تھا لیکن جب لوگ تیار کر رہے تھے تو اُس پر بے خودی چھا گئی ○ اور اُس نے
دیکھا کہ آسمان کھُل گیا اور ایک چیز بڑی چادر کی مانند چاروں کونوں سے لٹکتی ہوئی
۱۲ زمین کی طرف اُتر رہی ہے ○ جس میں زمین کے سب قسم کے چوپائے اور کیڑے
۱۳ مکوڑے اور ہوا کے پرندے ہیں ○ اور اُسے ایک آواز آئی کہ اَے پطرس اُٹھ!
۱۴ ذبح کر اور کھا ○ مگر پطرس نے کہا اَے خُداوند! ہرگز نہیں کیوں کہ مَیں نے کبھی
۱۵ کوئی حرام یا ناپاک چیز نہیں کھائی ○ پھر دُوسری بار اُسے آواز آئی کہ جن کو خُدا نے
۱۶ پاک ٹھہرایا ہے تو اُنہیں حرام نہ کہہ ○ تین بار ایسا ہی ہُوا اور فی الفور وہ چیز آسمان
پر اُٹھا لی گئی ○

۱۷ جب پطرس اپنے دِل میں حیران ہو رہا تھا کہ یہ رویا جو مَیں نے دیکھی کیا
ہے تو دیکھو وہ آدمی جنہیں کُرنیلیُس نے بھیجا تھا شمعُون کا گھر دریافت کر کے دروازہ
۱۸ پر آ کھڑے ہُوئے ○ اور پُکار کر پُوچھنے لگے کہ شمعُون جو پطرس کہلاتا ہے یہیں مہمان

ہے؟ ۱۹ جب پطرس اُس رویا کو سوچ رہا تھا تو رُوح نے اُس سے کہا کہ دیکھ ۱۹
تین آدمی تجھے پُوچھ رہے ہیں۔ ۲۰ پس اُٹھ کر نیچے جا اور بے کھٹکے اُن کے ساتھ ہو ۲۰
لے کیوں کہ مَیں نے ہی اُن کو بھیجا ہے۔ ۲۱ پطرس نے اُتر کر اُن آدمیوں سے کہا ۲۱
دیکھو جس کو تُم پُوچھتے ہو وہ مَیں ہی ہُوں۔ تُم کس سبب سے آئے ہو؟ ۲۲ اُنہوں ۲۲
نے کہا کُرنیلیس صُوبہ دار جو راستباز اور خُدا ترس آدمی اور یہُودیوں کی ساری قَوم
میں نیک نام ہے اُس نے پاک فِرشتہ سے ہدایت پائی کہ تجھے اپنے گھر بُلا کر تجھ
سے کلام سُنے ۲۳ پس اُس نے اُنہیں اندر بُلا کر اُن کی مہمانی کی۔ ۲۳

اور دُوسرے دِن وہ اُٹھ کر اُن کے ساتھ روانہ ہُؤا اور یافا میں سے بعض
بھائی اُس کے ساتھ ہو لِئے ۲۴ وہ دُوسرے روز قیصریہ میں داخِل ہُوئے اور کُرنیلیس ۲۴
اپنے رِشتہ داروں اور دِلی دوستوں کو جمع کر کے اُن کی راہ دیکھ رہا تھا ۲۵ جب پطرس ۲۵
اندر آنے لگا تو اَیسا ہُؤا کہ کُرنیلیس نے اُس کا اِستقبال کِیا اور اُس کے قدموں
میں گِر کر سجدہ کِیا ۲۶ لیکن پطرس نے اُسے اُٹھا کر کہا کہ کھڑا ہو۔ مَیں بھی تو اِنسان ہُوں ۲۶
اور اُس سے باتیں کرتا ہُؤا اندر گیا اور بہت سے لوگوں کو اِکٹھا پا کر ۲۸ اُن سے کہا ۲۷ ۲۸
تُم تو جانتے ہو کہ یہُودی کو غَیر قَوم والے سے صُحبت رکھنا یا اُس کے ہاں جانا ناجائز
ہے مگر خُدا نے مُجھ پر ظاہِر کِیا کہ مَیں کِسی آدمی کو نجس یا ناپاک نہ کہُوں ۲۹ اِسی لِئے ۲۹
جب مَیں بُلایا گیا تو بے عُذر چلا آیا۔ پس اب مَیں پُوچھتا ہُوں کہ مُجھے کِس
بات کے لِئے بُلایا ہے؟ ۳۰ کُرنیلیس نے کہا اِس وقت پُورے چار روز ہُوئے کہ ۳۰
مَیں اپنے گھر میں تیسرے پہر کی دُعا کر رہا تھا تو دیکھو ایک شخص چمک دار پوشاک
پہنے ہُوئے میرے سامنے کھڑا ہُؤا ۳۱ اور کہا کہ اَے کُرنیلیس تیری دُعا سُن لی گئی اور ۳۱

۳۲ تیری خیرات کی خُدا کے حضُور یاد ہُوئی۔ پس کسی کو یافا میں بھیج کر شمعُون کو جو پطرس کہلاتا ہے اپنے پاس بُلا - وہ سمُندر کے کِنارے شمعُون دباغ کے گھر میں مہمان
۳۳ ہے۔ پس اُسی دم مَیں نے تیرے پاس آدمی بھیجے اور تُو نے خُوب کِیا جو آگیا۔ اب ہم سب خُدا کے حضُور حاضِر ہیں تاکہ جو کچھ خُداوند نے تجھ سے فرمایا ہے اُسے سُنیں۔
۳۴ پطرس نے زبان کھول کر کہا۔
۳۵ اب مجھے پُورا یقین ہو گیا کہ خُدا کِسی کا طرفدار نہیں۔ بلکہ ہر قَوم میں جو
۳۶ اُس سے ڈرتا اور راست بازی کرتا ہے وہ اُس کو پسند آتا ہے۔ جو کلام اُس نے بنی اِسرائیل کے پاس بھیجا جب کہ یسُوع مسیح کی معرفت (جو سب کا خُداوند ہے)
۳۷ صُلح کی خُوشخبری دی۔ اُس بات کو تُم جانتے ہو جو یُوحنّا کے بپتسمہ کی منادی کے بعد گلیل
۳۸ سے شرُوع ہو کر تمام یہُودیہ میں مشہُور ہو گئی۔ کہ خُدا نے یسُوع ناصری کو رُوح القُدس اور قُدرت سے کِس طرح مسح کِیا۔ وہ بھلائی کرتا اور اُن سب کو جو ابلیس کے ہاتھ سے ظُلم اُٹھاتے تھے شفا دیتا پھرا کیوں کہ خُدا اُس کے ساتھ تھا۔
۳۹ اور ہم اُن سب کاموں کے گواہ ہیں جو اُس نے یہُودیوں کے مُلک اور یرُوشلیم میں
۴۰ کِئے اور اُنہوں نے اُس کو صلیب پر لٹکا کر مار ڈالا۔ اُس کو خُدا نے تیسرے دِن
۴۱ جِلایا اور ظاہِر بھی کر دیا۔ نہ کہ ساری اُمّت پر بلکہ اُن گواہوں پر جو آگے سے خُدا کے چُنے ہُوئے تھے یعنی ہم پر جنہوں نے اُس کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے
۴۲ بعد اُس کے ساتھ کھایا پیا۔ اور اُس نے ہمیں حُکم دیا کہ اُمّت میں منادی کرو اور گواہی دو کہ یہ وُہی ہے جو خُدا کی طرف سے زِندوں اور مُردوں کا منصِف مُقرّر کِیا گیا۔
۴۳ اِس شخص کی سب نبی گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے گا اُس کے نام

سے گُناہوں کی مُعافی حاصل کرے گا ؎

۴۴ پطرس یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ رُوح القدس اُن سب پر نازل ہُوا جو کلام
۴۵ سُن رہے تھے ؎ اور پطرس کے ساتھ جتنے مختون ایماندار آئے تھے وہ سب
۴۶ حیران ہُوئے کہ غیر قوموں پر بھی رُوح القدس کی بخشش جاری ہُوئی ؎ کیوں کہ اُنہیں
۴۷ طرح طرح کی زبانیں بولتے اور خُدا کی تمجید کرتے سُنا۔ پطرس نے جواب دیا ؎ کیا کوئی
پانی سے روک سکتا ہے کہ یہ بپتسمہ نہ پائیں جنہوں نے ہماری طرح رُوح القدس پایا؟ ؎
۴۸ اور اُس نے حکم دیا کہ اُنہیں یسُوع مسیح کے نام سے بپتسمہ دیا جائے۔ اِس پر اُنہوں
نے اُس سے درخواست کی کہ چند روز ہمارے پاس رہ ؎

باب ۱۱ ۱ اور رسُولوں اور بھائیوں نے جو یہُودیہ میں تھے سُنا کہ غیر قوموں نے بھی خُدا کا
۲ کلام قبُول کیا ؎ جب پطرس یرُوشلیم میں آیا تو مختون اُس سے یہ بحث کرنے لگے ؎
۳ کہ تُو نامختُونوں کے پاس گیا اور اُن کے ساتھ کھانا کھایا ؎ پطرس نے شرُوع سے
۴ وہ امر ترتیب وار اُن سے بیان کیا کہ ؎ مَیں یافا شہر میں دُعا کر رہا تھا اور بے خُودی
۵ کی حالت میں ایک رویا دیکھی کہ کوئی چیز بڑی چادر کی طرح چاروں کونوں سے لٹکتی
۶ ہُوئی آسمان سے اُتر کر مجھ تک آئی ؎ اُس پر جب مَیں نے غور سے نظر کی تو زمین
۷ کے چوپائے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے دیکھے ؎ اور یہ آواز
۸ بھی سُنی کہ اَے پطرس اُٹھ! ذبح کر اور کھا ؎ لیکن مَیں نے کہا اَے خُداوند! ہرگز
۹ نہیں کیوں کہ کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز میرے مُنہ میں نہیں گئی ؎ اِس کے جواب
میں دُوسری بار آسمان سے آواز آئی کہ جن کو خُدا نے پاک ٹھہرایا ہے تُو اُنہیں حرام
۱۰ نہ کہہ ؎ تین بار ایسا ہی ہُوا۔ پھر وہ سب چیزیں آسمان کی طرف کھینچ لی گئیں ؎ اور ۱۱

دیکھو! اُسی دم تین آدمی جو قیصریہ سے میرے پاس بھیجے گئے تھے اُس گھر کے پاس
۱۲ آکھڑے ہُوئے جس میں ہم تھے ۞ رُوح نے مجھ سے کہا کہ تُو بلا اِمتیاز اُن کے ساتھ
چلا جا اور یہ چھ بھائی بھی میرے ساتھ ہو لئے اور ہم اُس شخص کے گھر میں داخل
۱۳ ہُوئے ۞ اُس نے ہم سے بیان کیا کہ مَیں نے فرشتہ کو اپنے گھر میں کھڑے ہُوئے
دیکھا۔ جس نے مجھ سے کہا کہ یافا میں آدمی بھیج کر شمعُون کو بُلوا لے جو پطرس کہلاتا
۱۴ ہے ۞ وہ تجھ سے ایسی باتیں کہے گا جن سے تُو اور تیرا سارا گھرانا نجات پائے گا ۞
۱۵ جب مَیں کلام کرنے لگا تو رُوحُ القُدس اُن پر اِس طرح نازل ہُؤا جس طرح
۱۶ شُروع میں ہم پر نازل ہُؤا تھا ۞ اور مجھے خُداوند کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے کہی
۱۷ تھی کہ یُوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ دِیا مگر تُم رُوحُ القُدس سے بپتسمہ پاؤ گے ۞ پس
جب خُدا نے اُن کو بھی وُہی نعمت دی جو ہم کو خُداوند یسُوع مسیح پر اِیمان لا کر ملی
۱۸ تھی تو مَیں کَون تھا کہ خُدا کو روک سکتا؟ ۞ وہ یہ سُن کر چُپ رہے اور خُدا کی تمجید
کرکے کہنے لگے کہ پھر تو بیشک خُدا نے غیر قَوموں کو بھی زندگی کے لِئے توبہ کی توفیق
دی ہے ۞

۱۹ پس جو لوگ اُس مُصیبت سے پراگندہ ہو گئے تھے جو ستفنُس کے باعث
پڑی تھی وہ پھرتے پھرتے فِینیکے اور کُپرُس اور انطاکیہ میں پہنچے مگر یہُودیوں کے سِوا
۲۰ اَور کسی کو کلام نہ سُناتے تھے ۞ لیکن اُن میں سے چند کُپرُسی اور کُرینی تھے جو انطاکیہ
۲۱ میں آکر یُونانیوں کو بھی خُداوند یسُوع کی خُوشخبری کی باتیں سُنانے لگے ۞ اور خُداوند کا
۲۲ ہاتھ اُن پر تھا اور بہُت سے لوگ اِیمان لا کر خُداوند کی طرف رُجُوع ہُوئے ۞ اُن لوگوں
کی خبر یرُوشلیم کی کلیسیا کے کانوں تک پہنچی اور اُنہوں نے برنباس کو انطاکیہ تک بھیجا ۞

وہ پہنچ کر اور خُدا کا فضل دیکھ کر خُوش ہُؤا اور اُن سب کو نصیحت کی کہ دلی اِرادہ ۲۳
سے خُداوند سے لپٹے رہو۔ کیوں کہ وہ نیک مرد اور رُوحُ القُدس اور اِیمان سے ۲۴
معمُور تھا اور بہُت سے لوگ خُداوند کی کلِیسیا میں آملے۔ پھر وہ ساؤل کی تلاش ۲۵
میں ترسُس کو چلا گیا۔ اور جب وہ مِلا تو اُسے انطاکیہ میں لایا اور اَیسا ہُؤا کہ وہ ۲۶
سال بھر تک کلِیسیا کی جماعت میں شامِل ہوتے اور بہُت سے لوگوں کو تعلیم دیتے
رہے اور شاگرد پہلے انطاکیہ ہی میں مسیحی کہلائے۔

اُنہی دِنوں میں چند نبی یرُوشلیم سے انطاکیہ میں آئے۔ اُن میں سے ایک ۲۷ ۲۸
نے جِس کا نام اگبُس تھا کھڑے ہو کر رُوح کی ہدایت سے ظاہِر کیا کہ تمام دُنیا میں
بڑا کال پڑے گا اور یہ کلَودِیُس کے عہد میں واقِع ہُؤا۔ پس شاگردوں نے تجوِیز کی کہ ۲۹
اپنے اپنے مقدُور کے مُوافِق یہوُدیہ میں رہنے والے بھائیوں کی خدمت کے لِئے
کچھ بھیجیں۔ چُنانچہ اُنہوں نے اَیسا ہی کیا اور برنباس اور ساؤل کے ہاتھ بزُرگوں ۳۰
کے پاس بھیجا۔

باب ۱۲

قریباً اُسی وقت ہیرودیس بادشاہ نے ستانے کے لِئے کلِیسیا میں سے بعض ۱
پر ہاتھ ڈالا۔ اور یُوحنّا کے بھائی یعقُوب کو تلوار سے قتل کیا۔ جب دیکھا کہ یہ بات ۲ ۳
یہُودیوں کو پسند آئی تو پطرس کو بھی گرفتار کر لیا اور یہ عیدِ فطیر کے دِن تھے۔ اور ۴
اُس کو پکڑ کر قید کیا اور نگہبانی کے لِئے چار چار سپاہیوں کے چار پہروں میں رکھا
اِس اِرادہ سے کہ فسح کے بعد اُس کو لوگوں کے سامنے پیش کرے۔ پس قید خانہ ۵
میں تو پطرس کی نگہبانی ہو رہی تھی مگر کلِیسیا اُس کے لِئے بدِل و جان خُدا سے دُعا
کر رہی تھی۔ اور جب ہیرودیس اُسے پیش کرنے کو تھا تو اُسی رات پطرس دو ۶

زنجیروں سے بندھا ہُوا دو سپاہیوں کے درمیان سوتا تھا اور پہرے والے
۷ دروازہ پر قید خانہ کی نگہبانی کر رہے تھے ۝ کہ دیکھو خُداوند کا ایک فرِشتہ آکھڑا ہُوا
اور اُس کوٹھری میں نُور چمک گیا اور اُس نے پطرس کی پسلی پر ہاتھ مار کر اُسے
۸ جگایا اور کہا کہ جلد اُٹھ! اور زنجیریں اُس کے ہاتھوں میں سے کُھل پڑیں ۝ پھر
فرِشتہ نے اُس سے کہا کمر باندھ اور اپنی جُوتی پہن لے۔ اُس نے اَیسا ہی کِیا۔
۹ پھر اُس نے اُس سے کہا اپنا چوغہ پہن کر میرے پِیچھے ہولے ۝ وہ نِکل کر اُس
کے پِیچھے ہولِیا اور یہ نہ جانا کہ جو کُچھ فرِشتہ کی طرف سے ہو رہا ہے وہ واقعی ہے
۱۰ بلکہ یہ سمجھا کہ رویا دیکھ رہا ہُوں ۝ پس وہ پہلے اور دُوسرے حلقہ میں سے نِکل کر
اُس لوہے کے پھاٹک پر پہنچے جو شہر کی طرف ہے۔ وہ آپ ہی اُن کے لِئے
کُھل گیا۔ پس وہ نِکل کر کُوچہ کے اُس سِرے تک گئے اور فوراً فرِشتہ اُس کے پاس
۱۱ سے چلا گیا ۝ اور پطرس نے ہوش میں آکر کہا کہ اب مَیں نے سچ جان لِیا کہ
خُداوند نے اپنا فرِشتہ بھیج کر مُجھے ہیرودیس کے ہاتھ سے چُھڑا لِیا اور یہُودی قوم کی
۱۲ ساری اُمّید توڑ دی ۝ اور اِس پر غور کر کے اُس یُوحنّا کی ماں مریم کے گھر آیا جو
۱۳ مرقس کہلاتا ہے۔ وہاں بُہت سے آدمی جمع ہو کر دُعا کر رہے تھے ۝ جب اُس
۱۴ نے پھاٹک کی کھڑکی کھٹکھٹائی تو رُدی نام ایک لَونڈی آواز سُننے آئی ۝ اور پطرس کی
آواز پہچان کر خُوشی کے مارے پھاٹک نہ کھولا بلکہ دَوڑ کر اندر خبر کی کہ پطرس پھاٹک
۱۵ پر کھڑا ہے ۝ اُنہوں نے اُس سے کہا تُو دیوانی ہے لیکن وہ یقین سے کہتی رہی
۱۶ کہ یُونہی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ اُس کا فرِشتہ ہوگا ۝ مگر پطرس کھٹکھٹاتا رہا۔ پس
۱۷ اُنہوں نے کھڑکی کھولی اور اُس کو دیکھ کر حَیران ہو گئے ۝ اُس نے اُنہیں ہاتھ

سے اِشارہ کِیا کہ چُپ رہیں اور اُن سے بیان کِیا کہ خُداوند نے مُجھے اِس اِس طرح قَید خانہ سے نِکالا۔ پھِر کہا کہ یعقُوبؔ اور بھائیوں کو اِس بات کی خبر کردینا اور روانہ ہو کر دُوسری جگہ چلا گیا۔ ۱۸ جب صُبح ہُوئی تو سپاہی بہُت گھبرائے کہ پطرسؔ کیا ہُوا۔ ۱۹ جب ہیرودؔیس نے اُس کی تلاش کی اور نہ پایا تو پہرے والوں کی تحقِیقات کر کے اُن کے قتل کا حُکم دِیا اور یہُودؔیہ کو چھوڑ کر قَیصریہ میں جا رہا۔

۲۰ اور وہ صُورؔ اور صَیداؔ کے لوگوں سے نِہایت ناخُوش تھا۔ پس وہ ایک دِل ہو کر اُس کے پاس آئے اور بادشاہ کے حاجب بلستُسؔ کو اپنی طرف کر کے صُلح چاہی۔ اِس لِئے کہ اُن کے مُلک کو بادشاہ کے مُلک سے رسد پُہنچتی تھی۔ ۲۱ پس ہیرودؔیس ایک دِن مُقرّر کر کے اور شاہانہ پوشاک پہن کر تختِ عدالت پر بَیٹھا اور اُن سے کلام کرنے لگا۔ ۲۲ لوگ پُکار اُٹھے کہ یہ تو خُدا کی آواز ہے نہ اِنسان کی۔ ۲۳ اُسی دم خُدا کے فرِشتہ نے اُسے مارا۔ اِس لِئے کہ اُس نے خُدا کی تمجِید نہ کی اور وہ کِیڑے پڑ کر مر گیا۔

۲۴ مگر خُدا کا کلام ترقّی کرتا اور پھَیلتا گیا۔

۲۵ اور برنباؔس اور ساؤُلؔ اپنی خِدمت پُوری کر کے اور یُوحنّاؔ کو جو مرقُسؔ کہلاتا ہے ساتھ لے کر یرُوشلیمؔ سے واپس آئے۔

باب ۱۳

۱ انطاکیہ میں اُس کلیسیا کے مُتعلِّق جو وہاں تھی کئی نبی اور مُعلِّم تھے یعنی برنباؔس اور شمعُونؔ جو کالا کہلاتا ہے اور لُوکیُسؔ کُرینی اور مناہیمؔ جو چَوتھائی مُلک کے حاکِم ہیرودؔیس کے ساتھ پلا تھا اور ساؤُلؔ۔ ۲ جب وہ خُداوند کی عِبادت کر رہے اور روزے رکھ رہے تھے تو رُوحُ القُدس نے کہا میرے لِئے برنباؔس اور ساؤُلؔ

کو اُس کام کے واسطے مخصُوص کردو جس کے واسطے مَیں نے اُن کو بُلایا ہے ○
۳ تب اُنہوں نے روزہ رکھ کر اور دُعا کرکے اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں رُخصت کِیا ○

۴ پس وہ رُوحُ القُدس کے بھیجے ہُوئے سِلُوکیہ کو گئے اور وہاں سے جہاز پر
۵ کُپرُس کو چلے ○ اور سلمیس میں پُہنچ کر یہوُدیوں کے عِبادت خانوں میں خُدا کا کلام
۶ سُنانے لگے اور یُوحنّا اُن کا خادم تھا ○ اور اُس تمام ٹاپُو میں ہوتے ہُوئے پافُسؔ
۷ تک پُہنچے ۔ وہاں اُنہیں ایک یہُودی جادُوگر اور جھُوٹا نبی برؔیسُوع نام مِلا ○ وہ سِرگِیُسؔ پَولُس صُوبہ دار کے ساتھ تھا جو صاحبِ تمیز آدمی تھا ۔ اِس نے برناؔبس اور ساؤُل کو بُلا
۸ کر خُدا کا کلام سُننا چاہا ○ مگر اِلیماؔس جادُوگر نے (کہ یہی اِس کے نام کا ترجمہ ہَے)
۹ اُن کی مُخالفت کی اور صُوبہ دار کو اِیمان لانے سے روکنا چاہا ○ اور ساؤُل نے جس
۱۰ کا نام پَولُسؔ بھی ہے رُوحُ القُدس سے بھر کر اُس پر غور سے نظر کی ○ اور کہا کہ اَے اِبلِیس کے فرزند ! تُو جو تمام مکاری اور شرارت سے بھرا ہُوا اور ہر طرح کی نیکی
۱۱ کا دُشمن ہے کیا خُداوند کی سِیدھی راہوں کو بِگاڑنے سے باز نہ آئے گا ؟ ○ اب دیکھ تُجھ پر خُداوند کا غضب ہے اور تُو اندھا ہو کر کُچھ مُدّت تک سُورج کو نہ دیکھے گا۔ اُسی دم کُہر اور اندھیرا اُس پر چھا گیا اور وہ ڈھُونڈتا پھِرا کہ کوئی اُس کا ہاتھ پکڑ کر
۱۲ لے چلے ○ تب صُوبہ دار یہ ماجرا دیکھ کر اور خُداوند کی تعلیم سے حیران ہو کر اِیمان لے آیا ○

۱۳ پھر پَولُسؔ اور اُس کے ساتھی پافُسؔ سے جہاز پر روانہ ہو کر پمفُولیہؔ کے پرگہ
۱۴ میں آئے اور یُوحنّا اُن سے جُدا ہو کر یرُوشلِیم کو واپس چلا گیا ○ اور وہ پرگہ سے چل کر

۱۵ پسدیہ کے انطاکیہ میں پہنچے اور سبت کے دِن عبادت خانہ میں جا بیٹھے۔ پھر توریت
اور نبیوں کی کتاب کے پڑھنے کے بعد عبادت خانہ کے سرداروں نے اُنہیں
کہلا بھیجا کہ اَے بھائیو! اگر لوگوں کی نصیحت کے واسطے تمہارے دِل میں کوئی
۱۶ بات ہو تو بیان کرو۔ پس پولسؔ نے کھڑے ہو کر اور ہاتھ سے اِشارہ کرکے کہا
۱۷ اَے اِسرائیلیو اور اَے خُدا ترسو! سُنو۔ اِس اُمّتِ اِسرائیل کے خُدا نے
ہمارے باپ دادا کو چُن لیا اور جب یہ اُمّت مُلکِ مِصرؔ میں پردیسیوں کی طرح
رہتی تھی اُس کو سربلند کیا اور زبردست ہاتھ سے اُنہیں وہاں سے نِکال لایا۔
۱۸ ۱۹ اور کوئی چالیس برس تک بیابان میں اُن کی عادتوں کی برداشت کرتا رہا۔ اور
کنعانؔ کے مُلک میں سات قوموں کو غارت کرکے تخمیناً ساڑھے چار سو برس میں
۲۰ اُن کا مُلک اِن کی مِیراث کر دیا۔ اور اِن باتوں کے بعد سموئیلؔ نبی کے زمانہ تک
۲۱ اُن میں قاضی مُقرّر کِئے۔ اِس کے بعد اُنہوں نے بادشاہ کے لِئے درخواست کی
اور خُدا نے بنیمینؔ کے قبیلہ میں سے ایک شخص ساؤلؔ قیسؔ کے بیٹے کو چالیس برس
۲۲ کے لِئے اُن پر مُقرّر کیا۔ پھر اُسے معزُول کرکے داؤدؔ کو اُن کا بادشاہ بنایا جس کی
بابت اُس نے یہ گواہی دی کہ مُجھے ایک شخص یسّیؔ کا بیٹا داؤدؔ میرے دِل کے
۲۳ مُوافِق مِل گیا۔ وُہی میری تمام مرضی کو پُورا کرے گا۔ اِسی کی نسل میں سے خُدا نے
۲۴ اپنے وعدہ کے مُوافِق اِسرائیلؔ کے پاس ایک مُنجّی یعنی یسُوعؔ کو بھیج دیا۔ جس کے
آنے سے پہلے یُوحنّاؔ نے اِسرائیلؔ کی تمام اُمّت کے سامنے توبہ کے بپتسمہ کی منادی
۲۵ کی۔ اور جب یُوحنّاؔ اپنا دَور پُورا کرنے کو تھا تو اُس نے کہا کہ تُم مُجھے کیا سمجھتے ہو؟
مَیں وہ نہیں بلکہ دیکھو میرے بعد وہ شخص آنے والا ہے جس کے پاؤں کی جُوتیوں

۲۶ کا تسمہ مَیں کھولنے کے لائق نہیں۝ اَے بھائیو! ابرہام کے فرزندو اور اَے خُدا
۲۷ ترسو! اِس نجات کا کلام ہمارے پاس بھیجا گیا۝ کیوں کہ یرُوشلیم کے رہنے والوں اور اُن کے سرداروں نے نہ اُسے پہچانا اور نہ نبیوں کی باتیں سمجھیں جو ہر سبت کو سُنائی
۲۸ جاتی ہیں۔ اِس لِئے اُس پر فتویٰ دے کر اُن کو پُورا کیا۝ اور اگرچہ اُس کے قتل کی کوئی وجہ نہ مِلی تَو بھی اُنہوں نے پیلاطُس سے اُس کے قتل کی درخواست کی۝
۲۹ اور جو کچھ اُس کے حق میں لِکھا تھا جب اُس کو تمام کر چُکے تو اُسے صلیب پر
۳۰ ۳۱ سے اُتار کر قبر میں رکھا۝ لیکن خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا۝ اور وہ بہت دِنوں تک اُن کو دِکھائی دِیا جو اُس کے ساتھ گلیل سے یرُوشلیم میں آئے تھے۔
۳۲ اُمّت کے سامنے اب وُہی اُس کے گواہ ہیں۝ اور ہم تُم کو اُس وعدہ کے بارے
۳۳ میں جو باپ دادا سے کیا گیا تھا یہ خُوشخبری دیتے ہیں۝ کہ خُدا نے یسُوع کو جِلا کر ہماری اَولاد کے لِئے اُسی وعدہ کو پُورا کیا۔ چُنانچہ دُوسرے مزمُور میں لِکھا ہے کہ تُو
۳۴ میرا بیٹا ہے۔ آج تُو مُجھ سے پَیدا ہُوا۝ اور اُس کے اِس طرح مُردوں میں سے جِلانے کی بابت کہ پھر کبھی نہ مرے اُس نے یُوں کہا کہ مَیں داؤد کی پاک اور سچّی
۳۵ نِعمتیں تُمہیں دُوں گا۝ چُنانچہ وہ ایک اَور مزمُور میں بھی کہتا ہے کہ تُو اپنے مُقدّس
۳۶ کے سڑنے کی نَوبت پہُنچنے نہ دے گا۝ کیوں کہ داؤد تو اپنے وقت میں خُدا کی مرضی کا تابعدار رہ کر سو گیا اور اپنے باپ دادا سے جا مِلا اور اُس کے سڑنے کی نَوبت
۳۷ ۳۸ پہُنچی۝ مگر جِس کو خُدا نے جِلایا اُس کے سڑنے کی نَوبت نہیں پہُنچی۝ پس اَے بھائیو! تُمہیں معلُوم ہو کہ اُسی کے وسیلہ سے تُم کو گُناہوں کی مُعافی کی خبر دی جاتی ہے۝
۳۹ اور مُوسیٰ کی شریعت کے باعث جِن باتوں سے تُم بری نہیں ہو سکتے تھے اُن سب سے

۴۰ ہر ایک اِیمان لانے والا اُس کے باعِث بری ہوتا ہے ۝ پس خبردار! ایسا نہ ہو کہ جو نبیوں کی کِتاب میں آیا ہے وہ تُم پر صادِق آئے کہ ۝

۴۱ اَے تحقیر کرنے والو! دیکھو۔ تعجُّب کرو اور مِٹ جاؤ
کیوں کہ مَیں تُمہارے زمانہ میں ایک کام کرتا ہُوں۔
اَیسا کام کہ اگر کوئی تُم سے بیان کرے تو کبھی اُس کا یقین نہ کرو گے ۝

۴۲ اُن کے باہر جاتے وقت لوگ مِنّت کرنے لگے کہ اگلے سبت کو بھی یہ باتیں ہمیں سُنائی جائیں ۝ ۴۳ جب مجلِس برخاست ہُوئی تو بہُت سے یہُودی اور خُدا پرست نَومُرید یہُودی پَولُسؔ اور برنباؔس کے پیچھے ہو لِئے۔ اُنہوں نے اُن سے کلام کِیا اور ترغِیب دی کہ خُدا کے فضل پر قائِم رہو ۝

۴۴ دُوسرے سبت کو تقریباً سارا شہر خُدا کا کلام سُننے کو اِکٹھا ہُوا ۝ ۴۵ مگر یہُودی اِتنی بِھیڑ دیکھ کر حسد سے بھر گئے اور پَولُسؔ کی باتوں کی مُخالفت کرنے اور کُفر بکنے لگے ۝ ۴۶ پَولُسؔ اور برنباؔس دلیر ہو کر کہنے لگے کہ ضرُور تھا کہ خُدا کا کلام پہلے تُمہیں سُنایا جائے لیکن چُونکہ تُم اُس کو ردّ کرتے ہو اور اپنے آپ کو ہمیشہ کی زِندگی کے ناقابِل ٹھہراتے ہو تو دیکھو ہم غَیر قَوموں کی طرف مُتوجّہ ہوتے ہیں ۝ ۴۷ کیوں کہ خُداوند نے ہمیں یہ حُکم دِیا ہے کہ

مَیں نے تُجھ کو غَیر قَوموں کے لِئے نُور مُقرّر کِیا
تاکہ تُو زمِین کی اِنتہا تک نجات کا باعِث ہو ۝

۴۸ غَیر قَوم والے یہ سُن کر خُوش ہُوئے اور خُدا کے کلام کی بڑائی کرنے لگے اور جِتنے ہمیشہ کی زِندگی کے لِئے مُقرّر کِئے گئے تھے اِیمان لے آئے ۝ ۴۹ اور اُس تمام علاقہ

۵۰ میں خُدا کا کلام پھیل گیا ۝ مگر یہودیوں نے خُدا پرست اور عزّت دار عورتوں اور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا اور پَولُسؔ اور برنباؔس کو ستانے پر آمادہ کرکے اُنہیں اپنی
۵۱ سرحدوں سے نکال دیا ۝ یہ اپنے پاؤں کی خاک اُن کے سامنے جھاڑ کر اِکُنیمؔ کو
۵۲ گئے ۝ مگر شاگرد خوشی اور رُوحُ القدس سے معمُور ہوتے رہے ۝

۱۴ب ۱ اور اِکُنیمؔ میں اَیسا ہُؤا کہ وہ ساتھ ساتھ یہودیوں کے عبادت خانہ میں گئے اور ایسی تقریر کی کہ یہودیوں اور یُونانیوں دونوں کی ایک بڑی جماعت ایمان لے
۲ آئی ۝ مگر نافرمان یہودیوں نے غیر قوموں کے دِلوں میں جوش پَیدا کرکے اُن کو
۳ بھائیوں کی طرف سے بدگمان کردیا ۝ پس وہ بہت عرصہ تک وہاں رہے اور خُداوند کے بھروسے پر دلیری سے کلام کرتے تھے اور وہ اُن کے ہاتھوں سے
۴ نِشان اور عجیب کام کرا کر اپنے فضل کے کلام کی گواہی دیتا تھا ۝ لیکن شہر کے لوگوں میں پھُوٹ پڑگئی ۔ بعض یہودیوں کی طرف ہو گئے اور بعض رسُولوں کی
۵ طرف ۝ مگر جب غیر قوم والے اور یہودی اُنہیں بے عزّت اور سنگسار کرنے کو
۶ اپنے سرداروں سمیت اُن پر چڑھ آئے ۝ تو وہ اِس سے واقف ہو کر لُکاؔئنیہ کے
۷ شہروں لُسترؔہ اور دِربےؔ اور اُن کے گردونواح میں بھاگ گئے ۝ اور وہاں خوشخبری سُناتے رہے ۝

۸ اور لُسترؔہ میں ایک شخص بَیٹھا تھا جو پاؤں سے لاچار تھا ۔ وہ جنم کا لنگڑا تھا
۹ اور کبھی نہ چلا تھا ۝ وہ پَولُسؔ کو باتیں کرتے سُن رہا تھا اور جب اِس نے اُس کی
۱۰ طرف غور کرکے دیکھا کہ اُس میں شفا پانے کے لائق ایمان ہے ۝ تو بڑی آواز سے کہا کہ اپنے پاؤں کے بل سیدھا کھڑا ہو جا ۔ پس وہ اُچھل کر چلنے پھرنے لگا ۝
۱۱

۱۱ لوگوں نے پولُس کا یہ کام دیکھ کر لُکااُنیہ کی بولی میں بلند آواز سے کہا کہ آدمیوں کی
۱۲ صُورت میں دیوتا اُتر کر ہمارے پاس آئے ہیں○ اور اُنہوں نے برنباؔس کو زیوؔس
۱۳ کہا اور پولُسؔ کو ہرمیسؔ۔ اِس لِئے کہ یہ کلام کرنے میں سبقت رکھتا تھا○ اور زیوؔس
کے اُس مندِر کا پُجاری جو اُن کے شہر کے سامنے تھا بَیل اور پھولوں کے ہار
۱۴ پھاٹک پر لا کر لوگوں کے ساتھ قُربانی کرنا چاہتا تھا○ جب برنباؔس اور پولُسؔ رسُولوں
۱۵ نے یہ سُنا تو اپنے کپڑے پھاڑ کر لوگوں میں جا کُودے اور پُکار پُکار کر○ کہنے لگے کہ
لوگو! تُم یہ کیا کرتے ہو؟ ہم بھی تُمہارے ہم طبیعت اِنسان ہیں اور تُمہیں خُوشخبری
سُناتے ہیں تاکہ اِن باطِل چیزوں سے کِنارہ کر کے اُس زِندہ خُدا کی طرف پھرو
۱۶ جس نے آسمان اور زمین اور سمُندر اور جو کُچھ اُن میں ہے پَیدا کیا○ اُس نے
۱۷ اگلے زمانہ میں سب قَوموں کو اپنی اپنی راہ چلنے دِیا○ تَو بھی اُس نے اپنے آپ کو
بے گواہ نہ چھوڑا۔ چُنانچہ اُس نے مِہربانیاں کِیں اور آسمان سے تُمہارے لِئے
پانی برسایا اور بڑی بڑی پَیداوار کے مَوسم عطا کِئے اور تُمہارے دِلوں کو خوراک اور
۱۸ خُوشی سے بھر دِیا○ یہ باتیں کہہ کر بھی لوگوں کو مُشکِل سے روکا کہ اُن کے لِئے قُربانی
نہ کریں○

۱۹ پھر بعض یہُودی انطاکیہ اور اِکُنیُم سے آئے اور لوگوں کو اپنی طرف کر کے
۲۰ پولُسؔ کو سنگسار کِیا اور اُس کو مُردہ سمجھ کر شہر کے باہر گھسیٹ لے گئے○ مگر جب شاگرد
اُس کے گِرداگِرد آ کھڑے ہُوئے تو وہ اُٹھ کر شہر میں آیا اور دُوسرے دِن برنباؔس
۲۱ کے ساتھ دِربے کو چلا گیا○ اور وہ اُس شہر میں خُوشخبری سُنا کر اور بہُت سے شاگرد
۲۲ کر کے لُسترہ اور اِکُنیُم اور انطاکیہ کو واپس آئے○ اور شاگردوں کے دِلوں کو مضبُوط

کرتے اور یہ نصیحت دیتے تھے کہ ایمان پر قائم رہو اور کہتے تھے ضرور ہے کہ ہم
۲۳ بہت مصیبتیں سہ کر خدا کی بادشاہی میں داخل ہوں۔ اور انہوں نے ہر ایک
کلیسیا میں اُن کے لئے بزرگوں کو مقرر کیا اور روزہ سے دُعا کر کے اُنہیں خداوند
۲۴ کے سپرد کیا جس پر وہ ایمان لائے تھے۔ اور پسدیہ میں سے ہوتے ہوئے پمفولیہ
۲۵ میں پہنچے۔ اور پرگہ میں کلام سُنا کر اتلیہ کو گئے۔ اور وہاں سے جہاز پر اُس انطاکیہ
۲۶ میں آئے جہاں اُس کام کے لئے جو انہوں نے اب پورا کیا خدا کے فضل کے سپرد
۲۷ کئے گئے تھے۔ وہاں پہنچ کر انہوں نے کلیسیا کو جمع کیا اور اُن کے سامنے بیان کیا کہ
خدا نے ہماری معرفت کیا کچھ کیا اور یہ کہ اُس نے غیر قوموں کے لئے ایمان کا دروازہ
۲۸ کھول دیا۔ اور وہ شاگردوں کے پاس مدت تک رہے۔

باب ۱۵

۱ پھر بعض لوگ یہودیہ سے آکر بھائیوں کو تعلیم دینے لگے کہ اگر موسیٰ کی رسم
۲ کے موافق تمہارا ختنہ نہ ہو تو تم نجات نہیں پا سکتے۔ پس جب پولس اور برنباس
کی اُن سے بہت تکرار اور بحث ہوئی تو کلیسیا نے یہ ٹھہرایا کہ پولس اور برنباس
اور اُن میں سے چند اور شخص اِس مسئلہ کے لئے رسولوں اور بزرگوں کے پاس
۳ یروشلیم جائیں۔ پس کلیسیا نے اُن کو روانہ کیا اور وہ غیر قوموں کے رجوع لانے
کا بیان کرتے ہوئے فینیکے اور سامریہ سے گذرے اور سب بھائیوں کو بہت
۴ خوش کرتے گئے۔ جب یروشلیم میں پہنچے تو کلیسیا اور رسول اور بزرگ اُن سے
خوشی کے ساتھ ملے اور انہوں نے سب کچھ بیان کیا جو خدا نے اُن کی معرفت
۵ کیا تھا۔ مگر فریسیوں کے فرقہ میں سے جو ایمان لائے تھے اُن میں سے بعض
نے اُٹھ کر کہا کہ اُن کا ختنہ کرانا اور اُن کو موسیٰ کی شریعت پر عمل کرنے کا حکم دینا

غرور ہے ۞

۶ پس رسول اور بزرگ اس بات پر غور کرنے کے لئے جمع ہوئے ۞ اور ۷ بہت بحث کے بعد پطرس نے کھڑے ہو کر اُن سے کہا کہ

اَے بھائیو! تم جانتے ہو کہ بہت عرصہ ہُؤا جب خدا نے تم لوگوں میں سے مجھے چُنا کہ غیر قومیں میری زبان سے خوشخبری کا کلام سُن کر ایمان لائیں ۞ اور ۸ خدا نے جو دلوں کی جانتا ہے اُن کو بھی ہماری طرح روح القدس دے کر اُن کی گواہی دی ۞ اور ایمان کے وسیلہ سے اُن کے دل پاک کر کے ہم میں اور اُن ۹ میں کچھ فرق نہ رکھا ۞ پس اب تم شاگردوں کی گردن پر ایسا جُؤا رکھ کر جس کو نہ ۱۰ ہمارے باپ دادا اُٹھا سکتے تھے نہ ہم خدا کو کیوں آزماتے ہو؟ ۞ حالاں کہ ہم کو ۱۱ یقین ہے کہ جس طرح وہ خداوند یسوع کے فضل ہی سے نجات پائیں گے اُسی طرح ہم بھی پائیں گے ۞

۱۲ پھر ساری جماعت چپ رہی اور پولس اور برنباس کا بیان سُننے لگی کہ خدا نے اُن کی معرفت غیر قوموں میں کیسے کیسے نشان اور عجیب کام ظاہر کئے ۞

۱۳ جب وہ خاموش ہوئے تو یعقوب کہنے لگا کہ

۱۴ اَے بھائیو میری سُنو! ۞ شمعون نے بیان کیا ہے کہ خدا نے پہلے پہل غیر قوموں پر کس طرح توجہ کی تاکہ اُن میں سے اپنے نام کی ایک اُمت بنا ۱۵ لے ۞ اور نبیوں کی باتیں بھی اس کے مطابق ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ ۞

۱۶ اِن باتوں کے بعد میں پھر آکر

داؤد کے گرے ہوئے خیمہ کو اُٹھاؤں گا

اور اُس کے پھٹے ٹُوٹے کی مرمّت کر کے
اُسے کھڑا کرُوں گا ۝
۱۷ تاکہ باقی آدمی یعنی سب قوَمیں جو میرے نام کی کہلاتی ہیں
خُداوند کو تلاش کریں ۝
۱۸ یہ وُہی خُداوند فرماتا ہے جو دُنیا کے شُرُوع سے اِن باتوں کی خبر دیتا آیا
ہے ۝
۱۹ پس میرا فیصلہ یہ ہے کہ جو غیر قوَموں میں سے خُدا کی طرف رُجُوع ہوتے ہیں ہم
۲۰ اُن کو تکلیف نہ دیں ۝ مگر اُن کو لکھ بھیجیں کہ بُتوں کی مکرُوہات اور حرام کاری اور
۲۱ گلا گھونٹے ہُوئے جانوروں اور لہُو سے پرہیز کریں ۝ کیوں کہ قدیم زمانہ سے ہر
شہر میں مُوسیٰ کی توریت کی منادی کرنے والے ہوتے چلے آئے ہیں اور وہ ہر
سبت کو عِبادت خانوں میں سُنائی جاتی ہے ۝
۲۲ اِس پر رسُولوں اور بُزُرگوں نے ساری کلیسیا سمیت مُناسِب جانا کہ اپنے
میں سے چند شخص چُن کر پَولُسؔ اور برنباؔس کے ساتھ انطاکیہ کو بھیجیں یعنی یہُوداہ
۲۳ کو جو برسبا کہلاتا ہے اور سیلاسؔ کو۔ یہ شخص بھائیوں میں مُقدّم تھے ۝ اور اِن کے ہاتھ
یہ لکھ بھیجا کہ انطاکیہ اور سُوریہ اور کِلکِیہ کے رہنے والے بھائیوں کو جو غیر قوَموں میں
۲۴ سے ہیں رسُولوں اور بُزُرگ بھائیوں کا سلام پہُنچے ۝ چُونکہ ہم نے سُنا ہے کہ بعض
نے ہم میں سے جن کو ہم نے حُکم نہ دِیا تھا وہاں جا کر تمہیں اپنی باتوں سے گھبرا دِیا
۲۵ اور تمہارے دِلوں کو اُلٹ دِیا ۝ اِس لِئے ہم نے ایک دِل ہو کر مُناسِب جانا کہ
بعض چُنے ہُوئے آدمیوں کو اپنے عزیزوں برنباؔس اور پَولُسؔ کے ساتھ تمہارے

پاس بھیجیں۞ یہ دونوں ایسے آدمی ہیں جنہوں نے اپنی جانیں ہمارے خداوند ۲۶
یسوع مسیح کے نام پر نثار کر رکھی ہیں۞ چنانچہ ہم نے یہوداہ اور سیلاس کو بھیجا ہے۔ ۲۷
وہ یہی باتیں زبانی بھی بیان کریں گے۞ کیوں کہ رُوح القُدس نے اور ہم نے مُناسب ۲۸
جانا کہ اِن ضرُوری باتوں کے سوا تُم پر اَور بوجھ نہ ڈالیں۞ کہ تُم بُتوں کی قُربانیوں ۲۹
کے گوشت سے اور لہُو اور گلا گھونٹے ہُوئے جانوروں اور حرام کاری سے پرہیز
کرو۔ اگر تُم اِن چیزوں سے اپنے آپ کو بچائے رکھو گے تو سلامت رہو گے۔
والسلام۞

پس وہ رُخصت ہو کر انطاکیہ میں پہنچے اور جماعت کو اِکٹھا کر کے خط دے ۳۰
دیا۞ وہ پڑھ کر اُس کے تسلّی بخش مضمُون سے خُوش ہُوئے۞ اور یہوداہ اور ۳۱ ۳۲
سیلاس نے جو خُود بھی نبی تھے بھائیوں کو بہُت سی نصیحت کر کے مضبُوط کر دیا۞
وہ چند روز رہ کر اور بھائیوں سے سلامتی کی دُعا لے کر اپنے بھیجنے والوں کے پاس ۳۳
رُخصت کر دِئے گئے۞ [لیکن سیلاس کو وہاں رہنا اچھا لگا]۞ مگر پَولُس اور برنباس [۳۴] ۳۵
انطاکیہ ہی میں رہے اور بہُت سے اَور لوگوں کے ساتھ خُداوند کا کلام سِکھاتے اور
اُس کی منادی کرتے رہے۞

چند روز بعد پَولُس نے برنباس سے کہا کہ جِن جِن شہروں میں ہم نے خُدا ۳۶
کا کلام سُنایا تھا آؤ پھر اُن میں چل کر بھائیوں کو دیکھیں کہ کیسے ہیں۞ اور برنباس ۳۷
کی صلاح تھی کہ یُوحنّا کو جو مرقُس کہلاتا ہے اپنے ساتھ لے چلیں۞ مگر پَولُس نے ۳۸
یہ مُناسب نہ جانا کہ جو شخص پمفُولیہ میں کنارہ کر کے اُس کام کے لِئے اُن کے ساتھ
نہ گیا تھا اُس کو ہمراہ لے چلیں۞ پس اُن میں ایسی سخت تکرار ہُوئی کہ ایک دُوسرے ۳۹

۴۰ سے جُدا ہو گئے اور برناؔباس مرقسؔ کو لے کر جہاز پر کُپرؔس کو روانہ ہُوا۔ مگر پَولُسؔ نے
سیلاؔس کو پسند کیا اور بھائیوں کی طرف سے خُداوند کے فضل کے سُپرد ہو کر روانہ
۴۱ ہُوا۔ اور کلیسیاؤں کو مضبُوط کرتا ہُوا سُورؔیہ اور کلِکیہؔ سے گُذرا۔

۱۶ ب ۱ پھر وہ دِربےؔ اور لُسترہؔ میں بھی پُہنچا۔ تو دیکھو وہاں تیمُتھِیُسؔ نام ایک شاگرد
تھا۔ اُس کی ماں تو یہُودی تھی جو اِیمان لے آئی تھی مگر اُس کا باپ یُونانی تھا۔
۲ وہ لُسترہؔ اور اِکُنیُمؔ کے بھائیوں میں نیک نام تھا۔ پَولُسؔ نے چاہا کہ یہ میرے ساتھ
۳ چلے۔ پس اُس کو لے کر اُن یہُودیوں کے سبب سے جو اُس نواح میں تھے اُس
۴ کا ختنہ کر دیا کیوں کہ وہ سب جانتے تھے کہ اِس کا باپ یُونانی ہے۔ اور وہ جِن
جِن شہروں میں سے گُذرتے تھے وہاں کے لوگوں کو وہ احکام عمل کرنے کے
لِئے پُہنچاتے جاتے تھے جو یرُوشلیم کے رسُولوں اور بُزرگوں نے جاری کِئے تھے۔
۵ پس کلیسیائیں اِیمان میں مضبُوط اور شُمار میں روز بروز زیادہ ہوتی گئیں۔
۶ اور وہ فرُوگیہؔ اور گلِتیہؔ کے علاقہ میں سے گُذرے کیوں کہ رُوحُ القُدس نے
۷ اُنہیں آسیہؔ میں کلام سُنانے سے منع کیا۔ اور اُنہوں نے مُوسیہؔ کے قریب پُہنچ کر
۸ بِتُونیہؔ میں جانے کی کوشش کی مگر یسُوعؔ کے رُوح نے اُنہیں جانے نہ دیا۔ پس
۹ وہ مُوسیہؔ سے گُذر کر تروآسؔ میں آئے۔ اور پَولُسؔ نے رات کو رویا میں دیکھا کہ
ایک مکِدُنی آدمی کھڑا ہُوا اُس کی مِنّت کر کے کہتا ہے کہ پار اُتر کر مکِدُنیہؔ میں آ اور
۱۰ ہماری مدد کر۔ اُس کے رویا دیکھتے ہی ہم نے فوراً مکِدُنیہؔ میں جانے کا اِرادہ کیا
کیوں کہ ہم اِس سے یہ سمجھے کہ خُدا نے اُنہیں خُوشخبری دینے کے لِئے ہم کو بُلایا ہے۔
۱۱ پس تروآسؔ سے جہاز پر روانہ ہو کر ہم سیدھے سمُتراکےؔ میں اور دُوسرے دِن

نیاپلِس میں آئے ۝ اور وہاں سے فِلپّی میں پہنچے جو مکدُنیہ کا شہر اور اُس قسمت کا ۱۲
صدر اور رُومیوں کی بستی ہے اور ہم چند روز اُس شہر میں رہے ۝ اور سبت کے ۱۳
دِن شہر کے دروازہ کے باہر ندی کے کِنارے گئے جہاں سمجھے کہ دُعا کرنے کی جگہ
ہوگی اور بَیٹھ کر اُن عورتوں سے جو اِکٹھی ہُوئی تھیں کلام کرنے لگے ۝ اور تھُوآتیرہ ۱۴
شہر کی ایک خُدا پرست عورت لُدِیہ نام قِرمز بیچنے والی بھی سُنتی تھی ۔ اُس کا دِل
خُداوند نے کھولا تاکہ پَولُس کی باتوں پر توجّہ کرے ۝ اور جب اُس نے اپنے ۱۵
گھرانے سمیت بپتسمہ لے لِیا تو مِنّت کر کے کہا کہ اگر تُم مُجھے خُداوند کی اِیماندار
بندی سمجھتے ہو تو چل کر میرے گھر میں رہو ۔ پس اُس نے ہمیں مجبُور کِیا ۝

جب ہم دُعا کرنے کی جگہ جا رہے تھے تو اَیسا ہُؤا کہ ہمیں ایک لونڈی مِلی ۱۶
جِس میں غَیب دان رُوح تھی ۔ وہ غَیب گوئی سے اپنے مالِکوں کے لِئے بُہت
کُچھ کماتی تھی ۝ وہ پَولُس کے اور ہمارے پِیچھے آ کر چِلّانے لگی کہ یہ آدمی خدا تعالےٰ ۱۷
کے بندے ہیں جو تُمہیں نجات کی راہ بتاتے ہیں ۝ وہ بُہت دِنوں تک اَیسا ۱۸
ہی کرتی رہی ۔ آخِر پَولُس سخت رنجیدہ ہُؤا اور پھر کر اُس رُوح سے کہا کہ مَیں
تُجھے یِسُوعؔ مسِیح کے نام سے حُکم دیتا ہُوں کہ اِس میں سے نِکل جا ۔ وہ اُسی گھڑی
نِکل گئی ۝

جب اُس کے مالِکوں نے دیکھا کہ ہماری کمائی کی اُمّید جاتی رہی تو پَولُس ۱۹
اور سِیلاؔس کو پکڑ کر حاکِموں کے پاس چَوک میں کھینچ لے گئے ۝ اور اُنہیں فَوجداری ۲۰
کے حاکِموں کے آگے لے جا کر کہا کہ یہ آدمی جو یہُودی ہیں ہمارے شہر میں
بڑی کھلبلی ڈالتے ہیں ۝ اور اَیسی رسمیں بتاتے ہیں جِن کو قبُول کرنا اور عمل میں ۲۱

۲۲ لانا ہم رُومیوں کو روا نہیں ؁ اور عام لوگ بھی مُتّفِق ہو کر اُن کی مُخالفت پر
آمادہ ہُوئے اور فَوجداری کے حاکِموں نے اُن کے کپڑے پھاڑ کر اُتار ڈالے اور
۲۳ بینت لگانے کا حُکم دِیا ؁ اور بہُت سے بینت لگوا کر اُنہیں قَید خانہ میں ڈالا اور
۲۴ داروغہ کو تاکید کی کہ بڑی ہوشیاری سے اُن کی نِگہبانی کرے ؁ اُس نے اَیسا حُکم پا کر
اُنہیں اندر کے قَید خانہ میں ڈال دِیا اور اُن کے پاؤں کاٹھ میں ٹھونک دِئے ؁
۲۵ آدھی رات کے قرِیب پَولُس اور سِیلاؔس دُعا کر رہے اور خُدا کی حمد کے گِیت گا
۲۶ رہے تھے اور قَیدی سُن رہے تھے ؁ کہ یکایک بڑا بھَونچال آیا۔ یہاں تک کہ
قَید خانہ کی نیو ہِل گئی اور اُسی دَم سب دروازے کھُل گئے اور سب کی بیڑیاں کھُل
۲۷ پڑیں ؁ اور داروغہ جاگ اُٹھا اور قَید خانہ کے دروازے کھُلے دیکھ کر سمجھا کہ قَیدی
۲۸ بھاگ گئے۔ پس تلوار کھینچ کر اپنے آپ کو مار ڈالنا چاہا ؁ لیکن پَولُس نے بڑی آواز
۲۹ سے پُکار کر کہا کہ اپنے تئیں نُقصان نہ پہُنچا کیوں کہ ہم سب مَوجود ہیں ؁ وہ چِراغ
۳۰ منگوا کر اندر جا کُودا اور کانپتا ہُؤا پَولُسؔ اور سِیلاؔس کے آگے گِرا ؁ اور اُنہیں باہر لا
۳۱ کر کہا اَے صاحبو! مَیں کیا کرُوں کہ نجات پاؤُں؟ ؁ اُنہوں نے کہا خُداوند یسُوؔع پر
۳۲ اِیمان لا تو تُو اور تیرا گھرانا نجات پائے گا ؁ اور اُنہوں نے اُس کو اور اُس کے سب
۳۳ گھر والوں کو خُداوند کا کلام سُنایا ؁ اور اُس نے رات کو اُسی گھڑی اُنہیں لے جا
۳۴ کر اُن کے زخم دھوئے اور اُسی وقت اپنے سب لوگوں سمیت بپتسمہ لِیا ؁ اور اُنہیں
اُوپر گھر میں لے جا کر دسترخوان بِچھایا اور اپنے سارے گھرانے سمیت خُدا پر اِیمان
لا کر بڑی خُوشی کی ؁

۳۵ جب دِن ہُؤا تو فَوجداری کے حاکِموں نے حوالداروں کی معرفت کہلا بھیجا کہ

۳۶ اُن آدمیوں کو چھوڑ دے ○ اور داروغہ نے پَولُسؔ کو اِس بات کی خبر دی کہ فَوجداری کے حاکِموں نے تُمہارے چھوڑ دینے کا حُکم بھیج دِیا۔ پس اب نِکل کر سلامت چلے جاؤ ○ ۳۷ مگر پَولُسؔ نے اُن سے کہا کہ اُنہوں نے ہم کو جو رُومی ہیں قصُور ثابت کِئے بغیر علانیہ پِٹوا کر قَید میں ڈالا اور اب ہم کو چُپکے سے نِکالتے ہیں ؟ یہ نہیں ہو سکتا بلکہ وہ آپ آکر ہمیں باہر لے جائیں ○ ۳۸ حوالداروں نے فَوجداری کے حاکِموں کو اِن باتوں کی خبر دی۔ جب اُنہوں نے سُنا کہ یہ رُومی ہیں تو ڈر گئے ○ ۳۹ اور آکر اُن کی مِنّت کی اور باہر لے جا کر درخواست کی کہ شہر سے چلے جائیں ○ ۴۰ پس وہ قَید خانہ سے نِکل کر لُدِیہؔ کے ہاں گئے اور بھائیوں سے مِل کر اُنہیں تسلّی دی اور روانہ ہُوئے ○

باب ۱۷

۱ پھر وہ امفِپُلِسؔ اور اپُلّونیہؔ ہو کر تِھسّلُنیکے میں آئے جہاں یہُودیوں کا ایک عِبادت خانہ تھا ○ ۲ اور پَولُسؔ اپنے دستُور کے مُوافِق اُن کے پاس گیا اور تِین سبتوں کو کِتابِ مُقدّس سے اُن کے ساتھ بحث کی ○ ۳ اور اُس کے معنی کھول کھول کر دلیلیں پیش کرتا تھا کہ مسِیح کو دُکھ اُٹھانا اور مُردوں میں سے جی اُٹھنا ضرُور تھا اور یہی یِسُوعؔ جِس کی مَیں تُمہیں خبر دیتا ہُوں مسِیح ہے ○ ۴ اُن میں سے بعض نے مان لیا اور پَولُسؔ اور سِیلاسؔ کے شرِیک ہُوئے اور خُدا پرست یُونانیوں کی ایک بڑی جماعت اور بہتیری شرِیف عَورتیں بھی اُن کی شرِیک ہُوئیں ○ ۵ مگر یہُودیوں نے حسد میں آکر بازاری آدمیوں میں سے کئی بدمعاشوں کو اپنے ساتھ لیا اور بِھیڑ لگا کر شہر میں فساد کرنے لگے اور یاسوؔن کا گھر گھیر کر اُنہیں لوگوں کے سامنے لے آنا چاہا ○ ۶ اور جب اُنہیں نہ پایا تو یاسوؔن اور کئی اَور بھائیوں کو

شہر کے حاکموں کے پاس چلاتے ہوئے کھینچ لے گئے کہ وہ شخص جنہوں نے
۷ جہان کو باغی کر دیا یہاں بھی آئے ہیں ○ اور یاسون نے اُنہیں اپنے ہاں اُتارا ہے اور یہ سب کے سب قیصر کے احکام کی مخالفت کر کے کہتے ہیں کہ
۸ بادشاہ تو اَور ہی ہے یعنی یسُوعؔ ○ یہ سُن کر عام لوگ اور شہر کے حاکم گھبرا گئے ○
۹ اور اُنہوں نے یاسون اور باقیوں کی ضمانت لے کر اُنہیں چھوڑ دیا ○
۱۰ لیکن بھائیوں نے فوراً راتوں رات پَولُسؔ اور سیلاسؔ کو بیرِیہؔ میں بھیج دیا۔
۱۱ وہ وہاں پہنچ کر یہُودیوں کے عبادت خانہ میں گئے ○ یہ لوگ تھسّلنیکے کے یہُودیوں سے نیک ذات تھے کیوں کہ اُنہوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبُول کیا اور روز
۱۲ بروز کتابِ مُقدّس میں تحقیق کرتے تھے کہ آیا یہ باتیں اِسی طرح ہیں ○ پس اُن میں سے بہتیرے اِیمان لائے اور یُونانیوں میں سے بھی بہت سی عزّت دار عورتیں اور
۱۳ مرد اِیمان لائے ○ جب تھسّلنیکے کے یہُودیوں کو معلُوم ہُوا کہ پَولُسؔ بیرِیہؔ میں بھی خُدا کا کلام سُناتا ہے تو وہاں بھی جا کر لوگوں کو اُبھارا اور اُن میں کھلبلی ڈالی ○
۱۴ اُس وقت بھائیوں نے فوراً پَولُسؔ کو روانہ کیا کہ سمُندر کے کنارے تک چلا جائے
۱۵ لیکن سیلاسؔ اور تیمُتھیُسؔ وہیں رہے ○ اور پَولُسؔ کے رہبر اُسے اتھینے تک لے گئے اور سیلاسؔ اور تیمُتھیُسؔ کے لئے یہ حُکم لے کر روانہ ہُوئے کہ جہاں تک ہو سکے جلد میرے پاس آؤ ○
۱۶ جب پَولُسؔ اتھینے میں اُن کی راہ دیکھ رہا تھا تو شہر کو بُتوں سے بھرا ہُوا
۱۷ دیکھ کر اُس کا جی جل گیا ○ اِس لئے وہ عبادت خانہ میں یہُودیوں اور خُدا پرستوں
۱۸ سے اور چوک میں جو ملتے تھے اُن سے روز بحث کیا کرتا تھا ○ اور چند اپکُوری اور

ستوئیکی فیلسُوف اُس کا مُقابلہ کرنے لگے۔ بعض نے کہا کہ یہ بکواسی کیا کہنا چاہتا ہے؟ اَوروں نے کہا یہ غیر معبُودوں کی خبر دینے والا معلُوم ہوتا ہے۔ اِس لِئے کہ وہ یِسوؔع اور قیامت کی خُوشخبری دیتا تھا۞ پس وہ اُسے اپنے ساتھ اریوپگُسؔ ۱۹
پرلے گئے اور کہا آیا ہم کو معلُوم ہو سکتا ہے کہ یہ نئی تعلیم جو تُو دیتا ہے کیا ہے؟۞
کیوں کہ تُو ہمیں انوکھی باتیں سُناتا ہے۔ پس ہم جاننا چاہتے ہیں کہ اِن سے غرض ۲۰
کیا ہے ۞ (اِس لِئے کہ سب اتھینوی اور پردیسی جو وہاں مُقیم تھے اپنی فُرصت ۲۱
کا وقت نئی نئی باتیں کہنے سُننے کے سِوا اَور کِسی کام میں صَرف نہ کرتے تھے) ۞
پَولُسؔ نے اریوپگُسؔ کے بِیچ میں کھڑے ہو کر کہا کہ ۲۲

اَے اتھینےؔ والو! مَیں دیکھتا ہُوں کہ تُم ہر بات میں دیوتاؤں کے بڑے
ماننے والے ہو۞ چُنانچہ مَیں نے سَیر کرتے اور تُمہارے معبُودوں پر غَور کرتے ۲۳
وقت ایک اَیسی قُربان گاہ بھی پائی جِس پر لِکھا تھا کہ نامعلُوم خُدا کے لِئے۔
پس جِس کو تُم بغیر معلُوم کِئے پُوجتے ہو مَیں تُم کو اُسی کی خَبر دیتا ہُوں۞ جِس خُدا ۲۴
نے دُنیا اور اُس کی سب چِیزوں کو پَیدا کیا وہ آسمان اور زمِین کا مالِک ہو کر ہاتھ
کے بنائے ہُوئے مندِروں میں نہیں رہتا۞ نہ کِسی چِیز کا مُحتاج ہو کر آدمیوں کے ۲۵
ہاتھوں سے خِدمت لیتا ہے کیوں کہ وہ تو خُود سب کو زِندگی اور سانس اور سب
کُچھ دیتا ہے۞ اور اُس نے ایک ہی اصل سے آدمیوں کی ہر ایک قَوم تمام رُوئے ۲۶
زمِین پر رہنے کے لِئے پَیدا کی اور اُن کی مِیعادیں اور سکُونت کی حدّیں مُقرّر کیں ۞
تاکہ خُدا کو ڈھُونڈیں۔ شاید کہ ٹٹول کر اُسے پائیں ہرچند وہ ہم میں سے کِسی سے دُور ۲۷
نہیں۞ کیوں کہ اُسی میں ہم جِیتے اور چلتے پھرتے اور مَوجُود ہیں۔ جَیسا تُمہارے شاعِروں ۲۸

۲۹ میں سے بھی بعض نے کہا ہے کہ ہم تو اُس کی نسل بھی ہیں ○ پس خُدا کی نسل ہوکر ہم کو یہ خیال کرنا مُناسب نہیں کہ ذاتِ اِلٰہی اُس سونے یا رُوپے یا پتّھر کی
۳۰ مانند ہے جو آدمی کے ہُنر اور اِیجاد سے گھڑے گئے ہوں ○ پس خُدا جہالت کے وقتوں سے چشم پوشی کر کے اب سب آدمیوں کو ہر جگہ حُکم دیتا ہے کہ توبہ کریں ○
۳۱ کیوں کہ اُس نے ایک دِن ٹھہرایا ہے جس میں وہ راستی سے دُنیا کی عدالت اُس آدمی کی معرفت کرے گا جسے اُس نے مُقرّر کیا ہے اور اُسے مُردوں میں سے جِلا کر یہ بات سب پر ثابت کر دی ہے ○

۳۲ جب اُنہوں نے مُردوں کی قیامت کا ذِکر سُنا تو بعض ٹھٹّھا مارنے لگے اور
۳۳ بعض نے کہا کہ یہ بات ہم تُجھ سے پھر کبھی سُنیں گے ○ اِسی حالت میں پولُسؔ اُن
۳۴ کے بِیچ میں سے نِکل گیا ○ مگر چند آدمی اُس کے ساتھ مِل گئے اور اِیمان لے آئے۔ اُن میں دِیونُسیؔ یُس اریوپگُس کا ایک حاکِم اور دمرِسؔ نام ایک عورت تھی اور بعض اور بھی اُن کے ساتھ تھے ○

باب ۱۸

۱ اِن باتوں کے بعد پولُسؔ اتھینےؔ سے روانہ ہو کر کُرنتھُسؔ میں آیا ○ اور وہاں
۲ اُس کو اکوِلہ نام ایک یہوُدی مِلا جو پُنطُسؔ کی پیدایش تھا اور اپنی بیوی پرِسکلہؔ سمیت اِطالیہ سے نیا نیا آیا تھا کیوں کہ کلودِیُس نے حُکم دِیا تھا کہ سب یہوُدی رومہؔ سے
۳ نِکل جائیں۔ پس وہ اُن کے پاس گیا ○ اور چُونکہ اُن کا ہم پیشہ تھا اُن کے ساتھ
۴ رہا اور وہ کام کرنے لگے اور اُن کا پیشہ خیمہ دوزی تھا ○ اور وہ ہر سبت کو عِبادتخانہ میں بحث کرتا اور یہوُدیوں اور یُونانیوں کو قائل کرتا تھا ○
۵ اور جب سِیلاسؔ اور تِیمُتھِیُسؔ مکِدُنیہ سے آئے تو پولُسؔ کلام سُنانے کے جوش

سے مجبور ہو کر یہودیوں کے آگے گواہی دے رہا تھا کہ یسوع ہی مسیح ہے ۝
۶ جب لوگ مخالفت کرنے اور کفر بکنے لگے تو اُس نے اپنے کپڑے جھاڑ کر اُن سے کہا تمہارا خون تمہاری ہی گردن پر۔ مَیں پاک ہوں۔ اب سے غیر قوموں کے پاس جاؤں گا ۝
۷ پس وہاں سے چلا گیا اور ططس یوستس نام ایک خدا پرست کے گھر گیا جو عبادت خانہ سے ملا ہُوا تھا ۝
۸ اور عبادت خانہ کا سردار کرسپس اپنے تمام گھرانے سمیت خداوند پر ایمان لایا اور بہت سے کرنتھی سُن کر ایمان لائے اور بپتسمہ لیا ۝
۹ اور خداوند نے رات کو رویا میں پولس سے کہا خوف نہ کر بلکہ کہے جا اور چُپ نہ رہ ۝
۱۰ اِس لئے کہ مَیں تیرے ساتھ ہوں اور کوئی شخص تجھ پر حملہ کرکے ضرر نہ پہنچا سکے گا کیوں کہ اِس شہر میں میرے بہت سے لوگ ہیں ۝
۱۱ پس وہ ڈیڑھ برس اُن میں رہ کر خدا کا کلام سکھاتا رہا ۝
۱۲ جب گلیو اخیہ کا صوبہ دار تھا یہودی ایکا کرکے پولس پر چڑھ آئے اور اُسے عدالت میں لے جا کر ۝
۱۳ کہنے لگے کہ یہ شخص لوگوں کو ترغیب دیتا ہے کہ شریعت کے برخلاف خدا کی پرستش کریں ۝
۱۴ جب پولس نے بولنا چاہا تو گلیو نے یہودیوں سے کہا اَے یہودیو! اگر کچھ ظلم یا بڑی شرارت کی بات ہوتی تو واجب تھا کہ مَیں صبر کرکے تمہاری سُنتا ۝
۱۵ لیکن جب یہ اَیسے سوال ہیں جو لفظوں اور ناموں اور خاص تمہاری شریعت سے علاقہ رکھتے ہیں تو تُم ہی جانو۔ مَیں اَیسی باتوں کا منصف بننا نہیں چاہتا ۝
۱۶ اور اُس نے اُنہیں عدالت سے نکلوا دیا ۝
۱۷ پھر سب لوگوں نے عبادت خانہ کے سردار سوستھنیس کو پکڑ کر عدالت کے سامنے مارا مگر گلیو نے اِن باتوں کی کچھ پروا نہ کی ۝

۱۸ پس پولس بہت دِن وہاں رہ کر بھائیوں سے رُخصت ہُؤا اور چُونکہ اُس نے مَنّت مانی تھی۔ اِس لِئے کِنخریہ میں سر مُنڈایا اور جہاز پر سُوریہ کو روانہ ہُؤا اور پرسکلہ
۱۹ اور اکولہ اُس کے ساتھ تھے ○ اور اِفسُس میں پہُنچ کر اُس نے اُنہیں وہاں چھوڑا
۲۰ اور آپ عِبادت خانہ میں جا کر یہُودیوں سے بحث کرنے لگا ○ جب اُنہوں نے اُس سے درخواست کی کہ اَور کُچھ عرصہ ہمارے ساتھ رہ تو اُس نے منظُور نہ کیا ○
۲۱ بلکہ یہ کہہ کر اُن سے رُخصت ہُؤا کہ اگر خُدا نے چاہا تو تُمہارے پاس پھر آؤں گا
۲۲ اور اِفسُس سے جہاز پر روانہ ہُؤا ○ پھر قیصریہ میں اُتر کر یروشلیم کو گیا اور کلِیسیا کو
۲۳ سلام کر کے انطاکیہ میں آیا ○ اور چند روز رہ کر وہاں سے روانہ ہُؤا اور ترتیب وار گلتیہ کے علاقہ اور فروگیہ سے گُذرتا ہُؤا سب شاگِردوں کو مضبُوط کرتا گیا ○

۲۴ پھر اپلوس نام ایک یہُودی اِسکندریہ کی پیدائش خُوش تقریر اور کِتابِ مُقدّس
۲۵ کا ماہِر اِفسُس میں پہُنچا ○ اِس شخص نے خُداوند کی راہ کی تعلیم پائی تھی اور رُوحانی جوش سے کلام کرتا اور یسُوع کی بابت صحِیح صحِیح تعلیم دیتا تھا مگر صِرف یُوحنّا ہی کے
۲۶ بپتسمہ سے واقِف تھا ○ وہ عِبادت خانہ میں دلیری سے بولنے لگا مگر پرسکلہ اور اکولہ اُس کی باتیں سُن کر اُسے اپنے گھر لے گئے اور اُس کو خُدا کی راہ اَور
۲۷ زیادہ صحت سے بتائی ○ جب اُس نے اِرادہ کیا کہ پار اُتر کر اخیہ کو جائے تو بھائیوں نے اُس کی ہمّت بڑھا کر شاگِردوں کو لِکھا کہ اُس سے اچھّی طرح مِلنا۔ اُس نے وہاں
۲۸ پہُنچ کر اُن لوگوں کی بڑی مدد کی جو فضل کے سبب سے اِیمان لائے تھے ○ کیوں کہ وہ کِتابِ مُقدّس سے یسُوع کا مسیح ہونا ثابت کر کے بڑے زور شور سے یہُودیوں کو علانیہ قائل کرتا رہا ○

۱۹ ۱ جب اپلوّس کُرِنتھُس میں تھا تو اَیسا ہُوا کہ پَولُسؔ اُوپر کے علاقہ سے گذر کر اِفِسُس میں آیا اور کئی شاگردوں کو دیکھ کر ۲ اُن سے کہا کیا تُم نے اِیمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟ اُنھوں نے اُس سے کہا کہ ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ رُوحُ القُدس نازِل ہُؤا ہے ۳ اُس نے کہا پس تُم نے کِس کا بپتسمہ لِیا؟ اُنھوں نے کہا یُوحنّا کا بپتسمہ ۴ پَولُسؔ نے کہا یُوحنّا نے لوگوں کو یہ کہہ کر تَوبہ کا بپتسمہ دِیا کہ جو میرے پِیچھے آنے والا ہے اُس پر یعنی یِسُوعؔ پر اِیمان لانا ۵ اُنھوں نے یہ سُن کر خُداوند یِسُوعؔ کے نام کا بپتسمہ لِیا ۶ جب پَولُسؔ نے اُن پر ہاتھ رکھّے تو رُوحُ القُدس اُن پر نازِل ہُؤا اور وہ طرح طرح کی زبانیں بولنے اور نبُوّت کرنے لگے ۷ اور وہ سب تخمِیناً بارہ آدمی تھے

۸ پھر وہ عِبادت خانہ میں جا کر تِین مہینے تک دِلیری سے بولتا اور خُدا کی بادشاہی کی بابت بحث کرتا اور لوگوں کو قائل کرتا رہا ۹ لیکن جب بعض سخت دِل اور نافرمان ہو گئے بلکہ لوگوں کے سامنے اِس طرِیق کو بُرا کہنے لگے تو اُس نے اُن سے کنارہ کر کے شاگِردوں کو الگ کر لِیا اور ہر روز تُرنُّسؔ کے مدرسہ میں بحث کِیا کرتا تھا ۱۰ دو برس تک یہی ہوتا رہا ۔ یہاں تک کہ آسِیہ کے رہنے والوں کیا یہُودی کیا یُونانی سب نے خُداوند کا کلام سُنا ۱۱ اور خُدا پَولُسؔ کے ہاتھوں سے خاص خاص مُعجِزے دِکھاتا تھا ۱۲ یہاں تک کہ رُومال اور پٹکے اُس کے بدن سے چُھوا کر بِیماروں پر ڈالے جاتے تھے اور اُن کی بِیمارِیاں جاتی رہتی تِھیں اور بُری رُوحیں اُن میں سے نِکل جاتی تِھیں ۱۳ مگر بعض یہُودِیوں نے جو جھاڑ پھُونک کرتے پِھرتے تھے یہ اِختیار کِیا کہ جِن میں بُری رُوحیں ہوں اُن پر

خُداوند یسُوعؔ کا نام یہ کہہ کر پھُونکیں کہ جِس یسُوعؔ کی پَولُسؔ منادی کرتا ہے مَیں تُم کو
۱۴ اُسی کی قسم دیتا ہُوں ○ اور سِکوؔا یہُودی سردار کاہن کے سات بیٹے اَیسا کِیا کرتے
۱۵ تھے ○ بُری رُوح نے جواب میں اُن سے کہا کہ یسُوعؔ کو تو مَیں جانتی ہُوں
۱۶ اور پَولُسؔ سے بھی واقِف ہُوں مگر تُم کَون ہو؟ ○ اور وہ شخص جِس پر بُری رُوح
تھی کُود کر اُن پر جا پڑا اور دونوں پر غالِب آ کر اَیسی زیادتی کی کہ وہ ننگے اور زخمی
۱۷ ہو کر اُس گھر سے نِکل بھاگے ○ اور یہ بات اِفسُسؔ کے سب رہنے والے
یہُودیوں اور یُونانیوں کو معلُوم ہو گئی۔ پس سب پر خَوف چھا گیا اور خداوند یسُوعؔ
۱۸ کے نام کی بُزُرگی ہُوئی ○ اور جو اِیمان لائے تھے اُن میں سے بُہتیروں نے
۱۹ آ کر اپنے اپنے کاموں کا اِقرار اور اِظہار کِیا ○ اور بُہت سے جادُوگروں نے
اپنی اپنی کِتابیں اِکٹھّی کر کے سب لوگوں کے سامنے جلا دِیں اور جب اُن کی قیمت
۲۰ کا حساب ہُؤا تو پچاس ہزار روپَے کی نِکلیں ○ اِسی طرح خُداوند کا کلام زور پکڑ کر
پھَیلتا اور غالِب ہوتا گیا ○

۲۱ جب یہ ہو چُکا تو پَولُسؔ نے جی میں ٹھانا کہ مِکدُنیہؔ اور اَخیہؔ سے ہو کر یروشلیمؔ
۲۲ کو جاؤں گا اور کہا کہ وہاں جانے کے بعد مُجھے رومہؔ بھی دیکھنا ضرُور ہے ○ پس
اپنے خِدمت گُذاروں میں سے دو شخص یعنی تِیمُتھِیُسؔ اور اِراستُسؔ کو مِکدُنیہؔ میں بھیج
کر آپ کُچھ عرصہ آسیہؔ میں رہا ○

۲۳ اُس وقت اِس طرِیق کی بابت بڑا فساد اُٹھا ○ کیونکہ دیمیتریُسؔ نام ایک
۲۴ سُنار تھا جو ارتمِسؔ کے روپہلے مندِر بنوا کر اُس پیشہ والوں کو بُہت کام دِلوا دیتا
۲۵ تھا ○ اُس نے اُن کو اور اُن کے مُتعلّق اَور پیشہ والوں کو جمع کر کے کہا اَے لوگو!

۲۶ تُم جانتے ہو کہ ہماری آسُودگی اِسی کام کی بدَولت ہے ○ اور تُم دیکھتے اور سُنتے ہو کہ صِرف اِفِسُس ہی میں نہیں بلکہ تقرِیباً تمام آسِیہ میں اِس پَولُس نے بہُت سے لوگوں کو یہ کہہ کر قائِل اور گُمراہ کر دِیا ہے کہ جو ہاتھ کے بنائے ہُوئے ہیں وہ خُدا نہیں ہیں ○ ۲۷ پس صِرف یہی خطرہ نہیں کہ ہمارا پیشہ بے قدر ہو جائے گا بلکہ بڑی دیوی ارتمِس کا مندِر بھی ناچیز ہو جائے گا اور جِسے تمام آسِیہ اور ساری دُنیا پُوجتی ہے خُود اُس کی بھی عظمت جاتی رہے گی ○ ۲۸ وہ یہ سُن کر غُصّہ سے بھر گئے اور چِلّا چِلّا کر کہنے لگے کہ اِفِسیوں کی ارتمِس بڑی ہے ○ ۲۹ اور تمام شہر میں ہلچل پڑ گئی اور لوگوں نے گیُس اور ارِسترخُس مکِدُنیہ والوں کو جو پَولُس کے ہمسفر تھے پکڑ لیا اور ایک دِل ہو کر تماشا گاہ کو دَوڑے ○ ۳۰ جب پَولُس نے مجمع میں جانا چاہا تو شاگِردوں نے جانے نہ دِیا ○ ۳۱ اور آسِیہ کے حاکموں میں سے اُس کے بعض دوستوں نے آدمی بھیج کر اُس کی مِنّت کی کہ تماشا گاہ میں جانے کی جُرأت نہ کرنا ○ ۳۲ اور بعض کُچھ چِلّائے اور بعض کُچھ کیوں کہ مجلِس درہم برہم ہو گئی تھی اور اکثر لوگوں کو یہ بھی خبر نہ تھی کہ ہم کِس لِئے اِکٹھے ہُوئے ہیں ○ ۳۳ پھر اُنہوں نے اِسکندر کو جِسے یہُودی پیش کرتے تھے بھِیڑ میں سے نِکال کر آگے کر دِیا اور اِسکندر نے ہاتھ سے اِشارہ کر کے مجمع کے سامنے عُذر بیان کرنا چاہا ○ ۳۴ جب اُنہیں معلُوم ہُوا کہ یہ یہُودی ہے تو سب ہم آواز ہو کر کوئی دو گھنٹے تک چِلّاتے رہے کہ اِفِسیوں کی ارتمِس بڑی ہے ○ ۳۵ پھر شہر کے مُحرّر نے لوگوں کو ٹھنڈا کر کے کہا اَے اِفِسیو! کَون سا آدمی نہیں جانتا کہ اِفِسیوں کا شہر بڑی دیوی ارتمِس کے مندِر اور اُس مُورت کا مُحافِظ ہے جو زِیُوس کی طرف سے گِری تھی؟ ○

۳۶ پس جب کوئی اِن باتوں کے خلاف نہیں کہہ سکتا تو واجب ہے کہ تُم اِطمینان
۳۷ سے رہو اور بے سوچے کچُھ نہ کرو۝ کیوں کہ یہ لوگ جن کو تُم یہاں لائے ہو نہ مندِر
۳۸ کے لُوٹنے والے ہیں نہ ہماری دیوی کی بدگوئی کرنے والے۝ پس اگر دیمیتریُس
اور اُس کے ہم پیشہ کِسی پر دعویٰ رکھتے ہوں تو عدالت کھُلی ہے اور صُوبہ دار
۳۹ مَوجُود ہیں۔ ایک دُوسرے پر نالِش کریں۝ اور اگر تُم کسی اَور امر کی تحقیقات چاہتے
۴۰ ہو تو باضابطہ مجلس میں فَیصلہ ہوگا۝ کیوں کہ آج کے بلوے کے سبب سے ہمیں
اپنے اُوپر نالِش ہونے کا اندیشہ ہے اِس لِئے کہ اِس کی کوئی وجہ نہیں ہے اور
۴۱ اِس صُورت میں ہم اِس ہنگامہ کی جواب دِہی نہ کر سکیں گے۝ یہ کہہ کر اُس نے
مجلس کو برخاست کِیا۝

باب ۲۰ ۱ جب بلوہ مَوقوف ہو گیا تو پَولُس نے شاگِردوں کو بُلوا کر نصیحت کی اور اُن
۲ سے رُخصت ہو کر مکِدُنیہ کو روانہ ہُوا۝ اور اُس علاقہ سے گُذر کر اور اُنہیں بہُت
۳ نصیحت کر کے یُونان میں آیا۝ جب تِین مہینے رہ کر سُوریہ کی طرف جہاز پر روانہ
ہونے کو تھا تو یہودِیوں نے اُس کے برخِلاف سازِش کی۔ پھر اُس کی یہ صلاح
۴ ہُوئی کہ مکِدُنیہ ہو کر واپس جائے۝ اور پُرُّس کا بیٹا سوپترُس جو بیریہ کا تھا اور
تھِسلُنیکیوں میں سے ارِسترخُس اور سِکُندُس اور گَیُس جو دِربے کا تھا اور تیمُتھِیُس اور
۵ آسیہ کا تُخِکُس اور ترُفِمُس آسیہ تک اُس کے ساتھ گئے۝ یہ آگے جا کر ترواس میں
۶ ہماری راہ دیکھتے رہے۝ اور عیدِ فطیر کے دِنوں کے بعد ہم فِلپّی سے جہاز پر روانہ
ہو کر پانچ دِن کے بعد تروآس میں اُن کے پاس پہُنچے اور سات دِن وہیں
رہے۝

۷ ہفتہ کے پہلے دِن جب ہم روٹی توڑنے کے لیئے جمع ہُوئے تو پولُس نے دُوسرے دِن روانہ ہونے کا اِرادہ کر کے اُن سے باتیں کیں اور آدھی رات تک کلام کرتا رہا ۸ جس بالاخانہ پر ہم جمع تھے اُس میں بہت سے چراغ جل رہے تھے ۹ اور یُوتخُس نام ایک جوان کھڑکی میں بیٹھا تھا۔ اُس پر نیند کا بڑا غلبہ تھا اور جب پولُس زیادہ دیر تک باتیں کرتا رہا تو وہ نیند کے غلبہ میں تیسری منزل سے گر پڑا اور اُٹھایا گیا تو مُردہ تھا ۱۰ پولُس اُتر کر اُس سے لِپٹ گیا اور گلے لگا کر کہا گھبراؤ نہیں۔ اِس میں جان ہے ۱۱ پھر اُوپر جا کر روٹی توڑی اور کھا کر اِتنی دیر تک اُن سے باتیں کرتا رہا کہ پو پھٹ گئی۔ پھر وہ روانہ ہو گیا ۱۲ اور وہ اُس لڑکے کو جیتا لائے اور اُن کی بڑی خاطر جمع ہُوئی

۱۳ ہم جہاز تک آگے جا کر اِس اِرادہ سے اسُّس کو روانہ ہُوئے کہ وہاں پہنچ کر پولُس کو چڑھا لیں کیوں کہ اُس نے پیدل جانے کا اِرادہ کر کے یہی تجویز کی تھی ۱۴ پس جب وہ اسُّس میں ہمیں مِلا تو ہم اُسے چڑھا کر متُلینے میں آئے ۱۵ اور وہاں سے جہاز پر روانہ ہو کر دُوسرے دِن خیُس کے سامنے پہنچے اور تیسرے دِن سامُس تک آئے اور اگلے دِن میلیتُس میں آ گئے ۱۶ کیوں کہ پولُس نے یہ ٹھان لیا تھا کہ اِفسُس کے پاس سے گذرے ایسا نہ ہو کہ اُسے آسیہ میں دیر لگے۔ اِس لیئے کہ وہ جلدی کرتا تھا کہ اگر ہو سکے تو اُسے پنتکُست کا دِن یروشلیم میں ہو

۱۷ اور اُس نے میلیتُس سے اِفسُس میں کہلا بھیجا اور کلیسیا کے بُزرگوں کو بُلایا ۱۸ جب وہ اُس کے پاس آئے تو اُن سے کہا

تُم خُود جانتے ہو کہ پہلے ہی دِن سے کہ مَیں نے آسِیہ میں قدم رکھّا ہر وقت
۱۹ تُمہارے ساتھ کِس طرح رہا۝ یعنی کمال فروتنی سے اور آنسُو بہا بہا کر اور اُن
آزمایشوں میں جو یہُودیوں کی سازِش کے سبب سے مُجھ پر واقِع ہُوئِیں خُداوند کی خِدمت کرتا
۲۰ رہا۝ اور جو جو باتیں تُمہارے فایدہ کی تِھیں اُن کے بیان کرنے اور علانیہ اور
۲۱ گھر گھر سِکھانے سے کبھی نہ جِھجکا۝ بلکہ یہُودیوں اور یُونانیوں کے رُوبرُو گواہی دیتا
رہا کہ خُدا کے سامنے تَوبہ کرنا اور ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسِیح پر اِیمان لانا چاہِئے۝
۲۲ اور اب دیکھو مَیں رُوح میں بندھا ہُؤا یرُوشلِیمؔ کو جاتا ہُوں اور نہ معلُوم کہ وہاں
۲۳ مُجھ پر کیا کیا گُذرے۝ سِوا اِس کے کہ رُوحُ القُدس ہر شہر میں گواہی دے دے کر
۲۴ مُجھ سے کہتا ہے کہ قَید اور مُصِیبتیں تیرے لِئے تیّار ہیں۝ لیکن مَیں اپنی جان کو
عزِیز نہیں سمجھتا کہ اُس کی کُچھ قدر کرُوں بمُقابلہ اِس کے کہ اپنا دَور اور وہ خِدمت
جو خُداوند یِسُوعؔ سے پائی ہے پُوری کرُوں یعنی خُدا کے فضل کی خُوشخبری کی گواہی
۲۵ دُوں۝ اور اب دیکھو مَیں جانتا ہُوں کہ تُم سب جِن کے درمیان مَیں بادشاہی کی
۲۶ منادی کرتا پِھرا میرا مُنہ پِھر نہ دیکھو گے۝ پس مَیں آج کے دِن تُمہیں قطعی کہتا
۲۷ ہُوں کہ سب آدمِیوں کے خُون سے پاک ہُوں۝ کیونکہ مَیں خُدا کی ساری مرضی
۲۸ تُم سے پُورے طَور پر بیان کرنے سے نہ جِھجکا۝ پس اپنی اور اُس سارے گلّہ
کی خبرداری کرو جِس کا رُوحُ القُدس نے تُمہیں نِگہبان ٹھہرایا تا کہ خُدا کی کلِیسیا کی
۲۹ گلّہ بانی کرو جِسے اُس نے خاص اپنے خُون سے مول لِیا۝ مَیں یہ جانتا ہُوں کہ
میرے جانے کے بعد پھاڑنے والے بھیڑِئے تُم میں آئیں گے جِنہیں گلّہ پر کُچھ
۳۰ ترس نہ آئے گا۝ اور خُود تُم میں سے اَیسے آدمی اُٹھیں گے جو اُلٹی اُلٹی باتیں کہیں گے

۳۱ تاکہ شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں۔ اِس لِئے جاگتے رہو اور یاد رکھو کہ
۳۲ مَیں تِین برس تک رات دِن آنسُو بہا بہا کر ہر ایک کو سمجھانے سے باز نہ آیا۔ اب
مَیں تُمہیں خُدا اور اُس کے فضل کے کلام کے سُپُرد کرتا ہُوں جو تُمہاری ترقّی کر
۳۳ سکتا ہے اور تمام مُقدّسوں میں شرِیک کر کے مِیراث دے سکتا ہے۔ مَیں نے
۳۴ کِسی کی چاندی یا سونے یا کپڑے کا لالچ نہیں کِیا۔ تُم آپ جانتے ہو کہ اِنہی ہاتھوں
۳۵ نے میری اور میرے ساتھیوں کی حاجتیں رفع کِیں۔ مَیں نے تُم کو سب باتیں کر کے
دِکھا دِیں کہ اِس طرح محنت کر کے کمزوروں کو سنبھالنا اور خُداوند یسُوعؔ کی
باتیں یاد رکھنا چاہِیئے کہ اُس نے خُود کہا دینا لینے سے مُبارک ہے۔

۳۶ ۳۷ اُس نے یہ کہہ کر گُھٹنے ٹیکے اور اُن سب کے ساتھ دُعا کی۔ اور وہ سب
۳۸ بُہت روئے اور پَولُسؔ کے گلے لگ لگ کر اُس کے بوسے لِئے۔ اور خاص کر اِس
بات پر غمگین تھے جو اُس نے کہی تھی کہ تُم پھر میرا مُنہ نہ دیکھو گے۔ پھر اُسے جہاز
تک پُہنچایا۔

۱ باب ۲۱ اور جب ہم اُن سے بمُشکل جُدا ہو کر جہاز پر روانہ ہُوئے تو اَیسا ہُؤا کہ سِیدھی
۲ راہ سے کوسؔ میں آئے اور دُوسرے دِن رُدُسؔ میں اور وہاں سے پترہؔ میں۔ پھر
۳ ایک جہاز سِیدھا فِینیکےؔ کو جاتا ہُؤا مِلا اور اُس پر سوار ہو کر روانہ ہُوئے۔ جب
کُپرُسؔ نظر آیا تو اُسے بائیں ہاتھ چھوڑ کر سُورؔیہ کو چلے اور صُورؔ میں اُترے کیونکہ
۴ وہاں جہاز کا مال اُتارنا تھا۔ جب شاگِردوں کو تلاش کر لِیا تو ہم سات روز وہاں
رہے۔ اُنہوں نے رُوح کی معرفت پَولُسؔ سے کہا کہ یروشلیِمؔ میں قدم نہ رکھنا۔
۵ اور جب وہ دِن گُذر گئے تو اَیسا ہُؤا کہ ہم نِکل کر روانہ ہُوئے اور سب نے

بیویوں اور بچّوں سمیت ہم کو شہر کے باہر تک پہنچایا ۔ پھر ہم نے سمندر کے کنارے
۶ گھٹنے ٹیک کر دُعا کی ○ اور ایک دُوسرے سے وِداع ہو کر ہم تو جہاز پر چڑھے اور
وہ اپنے اپنے گھر واپس چلے گئے ○

۷ اور ہم صُورؔ سے جہاز کا سفر تمام کر کے پتُلمِیسؔ میں پہنچے اور بھائیوں کو سلام
۸ کیا اور ایک دِن اُن کے ساتھ رہے ○ دُوسرے دِن ہم روانہ ہو کر قیصریہؔ میں
آئے اور فِلِپُّسؔ مُبشّر کے گھر جو اُن ساتوں میں سے تھا اُتر کر اُس کے ساتھ رہے ○
۹ اُس کی چار کُنواری بیٹیاں تھیں جو نبوّت کرتی تھیں ○ اور جب ہم وہاں بہت روز
۱۰ رہے تو اگبُسؔ نام ایک نبی یہُودیہ سے آیا ○ اُس نے ہمارے پاس آ کر پَولُسؔ کا
۱۱ کمربند لیا اور اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کر کہا رُوحُ القُدس یُوں فرماتا ہے کہ جس شخص کا
یہ کمربند ہے اُس کو یہُودی یرُوشلیِم میں اِسی طرح باندھیں گے اور غیر قَوموں کے ہاتھ
۱۲ میں حوالہ کریں گے ○ جب یہ سُنا تو ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اُس کی مِنّت
۱۳ کی کہ یرُوشلیِم کو نہ جائے ○ مگر پَولُسؔ نے جواب دِیا کہ تُم کیا کرتے ہو؟ کیوں رو رو
کر میرا دِل توڑتے ہو؟ مَیں تو یرُوشلیِم میں خُداوند یِسُوعؔ کے نام پر نہ صِرف باندھے جانے
۱۴ بلکہ مرنے کو بھی تیّار ہُوں ○ جب اُس نے نہ مانا تو ہم یہ کہہ کر چُپ ہو گئے کہ خُداوند
کی مرضی پُوری ہو ○

۱۵ اُن دِنوں کے بعد ہم اپنے سفر کا اسباب تیّار کر کے یرُوشلیِم کو گئے ○ اور
۱۶ قیصریہؔ سے بھی بعض شاگرد ہمارے ساتھ چلے اور ایک قدیم شاگرد مناسونؔ کُپرِی کو ساتھ
لے آئے تاکہ ہم اُس کے ہاں مہمان ہوں ○
۱۷ جب ہم یرُوشلیِم میں پہنچے تو بھائی بڑی خُوشی کے ساتھ ہم سے مِلے ○ اور دُوسرے
۱۸

دِن پَولُسؔ ہمارے ساتھ یعقُوبؔ کے پاس گیا اور سب بُزُرگ وہاں حاضِر تھے ۝
۱۹ اُس نے اُنہیں سلام کرکے جو کُچھ خُدا نے اُس کی خِدمت سے غَیر قَوموں میں کِیا تھا مُفصّل بیان کِیا ۝ ۲۰ اُنہوں نے یہ سُن کر خُدا کی تمجید کی۔ پِھر اُس سے کہا اَے بھائی! تُو دیکھتا ہے کہ یہُودیوں میں ہزار ہا آدمی اِیمان لے آئے ہیں اور وہ سب شرِیعت کے بارے میں سرگرم ہیں ۝ ۲۱ اور اُن کو تیرے بارے میں سِکھا دیا گیا ہے کہ تُو غَیر قَوموں میں رہنے والے سب یہُودیوں کو یہ کہہ کر مُوسیٰؔ سے پِھر جانے کی تعلیم دیتا ہے کہ نہ اپنے لڑکوں کا ختنہ کرو نہ مُوسوی رسموں پر چلو ۝ ۲۲ پس کیا کِیا جائے؟ لوگ ضرُور سُنیں گے کہ تُو آیا ہے ۝ ۲۳ اِس لِئے جو ہم تُجھ سے کہتے ہیں وہ کر۔ ہمارے ہاں چار آدمی اَیسے ہیں جِنہوں نے مَنّت مانی ہے ۝ ۲۴ اُنہیں لے کر اپنے آپ کو اُن کے ساتھ پاک کر اور اُن کی طرف سے کُچھ خرچ کر تاکہ وہ سر مُنڈائیں تو سب جان لیں گے کہ جو باتیں اُنہیں تیرے بارے میں سِکھائی گئی ہیں اُن کی کُچھ اصل نہیں بلکہ تُو خُود بھی شرِیعت پر عمل کرکے دُرُستی سے چلتا ہے ۝ ۲۵ مگر غَیر قَوموں میں سے جو اِیمان لائے اُن کی بابت ہم نے یہ فیصلہ کرکے لِکھا تھا کہ وہ صِرف بُتوں کی قُربانی کے گوشت سے اور لہُو اور گلا گھونٹے ہُوئے جانوروں اور حرام کاری سے اپنے آپ کو بچائے رکھّیں ۝ ۲۶ اِس پر پَولُسؔ اُن آدمِیوں کو لے کر اور دُوسرے دِن اپنے آپ کو اُن کے ساتھ پاک کرکے ہَیکل میں داخِل ہُؤا اور خبر دی کہ جب تک ہم میں سے ہر ایک کی نذر نہ چڑھائی جائے تقدُّس کے دِن پُورے کریں گے ۝

۲۷ جب وہ سات دِن پُورے ہونے کو تھے تو آسیہؔ کے یہُودیوں نے اُسے ہَیکل میں دیکھ کر سب لوگوں میں ہلچل مچائی اور یُوں چِلاّ کر اُس کو پکڑ لِیا ۝ ۲۸ کہ اَے

اِسرائیلیو! مدد کرو - یہ وُہی آدمی ہے جو ہر جگہ سب آدمیوں کو اُمّت اور شرِیعت اور اِس مقام کے خِلاف تعلیم دیتا ہے بلکہ اُس نے یُونانیوں کو بھی ہَیکل میں لاکر اِس
۲۹ پاک مقام کو ناپاک کِیا ہے ۞ کیوں کہ اُنھوں نے اِس سے پہلے ترُفِمُس اِفسی کو اُس کے ساتھ شہر میں دیکھا تھا - اُسی کی بابت اُنھوں نے خیال کِیا کہ پَولُسؔ اُسے
۳۰ ہَیکل میں لے آیا ہے ۞ اور تمام شہر میں ہلچل پڑ گئی اور لوگ دَوڑ کر جمع ہُوئے اور پَولُسؔ کو پکڑ کر ہَیکل سے باہر گھسیٹ کر لے گئے اور فوراً دروازے بند کر دیئے
۳۱ گئے ۞ جب وہ اُسے قتل کرنا چاہتے تھے تو اُوپر پلٹن کے سردار کے پاس خبر پُہنچی
۳۲ کہ تمام یروشلیم میں کھلبلی پڑ گئی ہے ۞ وہ اُسی دم سپاہیوں اور صُوبہ داروں کو لے کر اُن کے پاس نیچے دَوڑا آیا اور وہ پلٹن کے سردار اور سپاہیوں کو دیکھ کر پَولُسؔ کی
۳۳ مار پیٹ سے باز آئے ۞ اِس پر پلٹن کے سردار نے نزدیک آکر اُسے گرِفتار کِیا اور دو زنجیروں سے باندھنے کا حُکم دے کر پُوچھنے لگا کہ یہ کَون ہے اور اِس نے
۳۴ کیا کِیا ہے؟ ۞ بِھیڑ میں سے بعض کُچھ چِلاّئے اور بعض کُچھ - پس جب ہُلّڑ کے
۳۵ سبب سے کُچھ حقیقت دریافت نہ کر سکا تو حُکم دِیا کہ اُسے قلعہ میں لے جاؤ ۞ جب سیڑھیوں پر پُہنچا تو بِھیڑ کی زبردستی کے سبب سے سپاہیوں کو اُسے اُٹھا کر لے جانا
۳۶ پڑا ۞ کیوں کہ لوگوں کی بِھیڑ یہ چِلاّتی ہُوئی اُس کے پیچھے پڑی کہ اُس کا کام تمام کر ۞
۳۷ اور جب پَولُسؔ کو قلعہ کے اندر لے جانے کو تھے تو اُس نے پلٹن کے سردار سے کہا کیا مُجھے اِجازت ہے کہ تُجھ سے کُچھ کہوں؟ اُس نے کہا کیا تُو یُونانی جانتا
۳۸ ہے؟ ۞ کیا تُو وہ مِصری نہیں جو اِس سے پہلے غازیوں میں سے چار ہزار آدمیوں
۳۹ کو باغی کر کے جنگل میں لے گیا؟ ۞ پَولُسؔ نے کہا مَیں یہُودی آدمی کِلکیہ کے مشہُور

شہر ترسُس کا باشِندہ ہُوں ۔ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ مُجھے لوگوں سے بولنے کی
اِجازت دے۝ جب اُس نے اُسے اِجازت دی تو پَولُس نے سِیڑھیوں پر کھڑے ۴۰
ہو کر لوگوں کو ہاتھ سے اِشارہ کِیا ۔ جب وہ چُپ چاپ ہو گئے تو عِبرانی زبان
میں یُوں کہنے لگا کہ ۝

ب ۲۲ اَے بھائِیو اور بُزُرگو! میرا عُذر سُنو جو اَب تُم سے بیان کرتا ہُوں ۝ ۱
جب اُنہوں نے سُنا کہ ہم سے عِبرانی زبان میں بولتا ہے تو اَور بھی چُپ ۲
چاپ ہو گئے پس اُس نے کہا ۝
مَیں یہُودی ہُوں اور کِلِکیؔہ کے شہر ترسُس میں پَیدا ہُؤا مگر میری تربِیّت ۳
اِس شہر میں گملی ایل کے قدموں میں ہُوئی اور مَیں نے باپ دادا کی شرِیعت کی
خاص پابندی کی تعلیم پائی اور خُدا کی راہ میں اَیسا سرگرم تھا جَیسے تُم سب آج کے
دِن ہو۝ چُنانچہ مَیں نے مَردوں اور عَورتوں کو باندھ باندھ کر اور قَید خانہ میں ڈال ۴
ڈال کر مسیحی طرِیق والوں کو یہاں تک ستایا کہ مروا بھی ڈالا ۝ چنانچہ سردار کاہِن اور ۵
سب بُزُرگ میرے گواہ ہیں کہ اُن سے مَیں بھائِیوں کے نام خط لے کر دمِشق کو
روانہ ہُؤا تا کہ جِتنے وہاں ہوں اُنہیں بھی باندھ کر یروشلیم میں سزا دِلانے کو لاؤُں ۝
جب مَیں سفر کرتا کرتا دمِشق کے نزدِیک پُہنچا تو اَیسا ہُؤا کہ دوپہر کے قرِیب یکایک ۶
ایک بڑا نُور آسمان سے میرے گِردا گِرد آ چمکا ۝ اور مَیں زمِین پر گِر پڑا اور یہ آواز سُنی ۷
کہ اَے ساؤُل اَے ساؤُل! تُو مُجھے کیوں ستاتا ہے؟ ۝ مَیں نے جواب دِیا کہ ۸
اَے خُداوند! تُو کَون ہے؟ اُس نے مُجھ سے کہا مَیں یسُوعؔ ناصری ہُوں جِسے تُو
ستاتا ہے ۝ اور میرے ساتھِیوں نے نُور تو دیکھا لیکن جو مُجھ سے بولتا تھا اُس کی ۹

۱۰ آواز نہ سُنی ؎ مَیں نے کہا اَے خُداوند مَیں کیا کرُوں؟ خُداوند نے مجھ سے کہا اُٹھ کر دمشق میں جا۔ جو کچھ تیرے کرنے کے لئِے مُقرّر ہُؤا ہے وہاں تُجھ سے سب کہا
۱۱ جائیگا ؎ جب مجھے اُس نُور کے جلال کے سبب سے کچھ دِکھائی نہ دِیا تو میرے
۱۲ ساتھی میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے دمشق میں لے گئے ؎ اور حننیاہ نام ایک شخص جو شرِیعت کے مُوافِق دِین دار اور وہاں کے سب رہنے والے یہُودیوں کے نزدِیک نیک نام
۱۳ تھا ؎ میرے پاس آیا اور کھڑے ہو کر مجھ سے کہا بھائی ساؤل پھر بِینا ہو! اُسی
۱۴ گھڑی بِینا ہو کر مَیں نے اُس کو دیکھا ؎ اُس نے کہا ہمارے باپ دادا کے خُدا نے تُجھ کو اِس لئِے مُقرّر کیا ہے کہ تُو اُس کی مرضی کو جانے اور اُس راستباز کو
۱۵ دیکھے اور اُس کے مُنہ کی آواز سُنے ؎ کیونکہ تُو اُس کی طرف سے سب آدمیوں
۱۶ کے سامنے اُن باتوں کا گواہ ہو گا جو تُو نے دیکھی اور سُنی ہیں ؎ اب کیوں دیر کرتا
۱۷ ہے؟ اُٹھ بپتسمہ لے اور اُس کا نام لے کر اپنے گُناہوں کو دھو ڈال ؎ جب مَیں
۱۸ پھر یروشلیم میں آ کر ہَیکل میں دُعا کر رہا تھا تو ایسا ہُؤا کہ مَیں بے خُود ہو گیا ؎ اور اُس کو دیکھا کہ مجھ سے کہتا ہے جلدی کر اور فوراً یروشلیم سے نِکل جا کیونکہ وہ
۱۹ میرے حق میں تیری گواہی قبُول نہ کریں گے ؎ مَیں نے کہا اَے خُداوند! وہ خُود جانتے ہیں کہ جو تُجھ پر اِیمان لائے مَیں اُن کو قَید کراتا اور جا بجا عِبادت خانوں میں
۲۰ پِٹواتا تھا ؎ اور جب تیرے شہید ستِفنُس کا خُون بہایا جاتا تھا تو مَیں بھی وہاں کھڑا تھا اور اُس کے قتل پر راضی تھا اور اُس کے قاتِلوں کے کپڑوں کی حِفاظت کرتا
۲۱ تھا ؎ اُس نے مجھ سے کہا جا۔ مَیں تُجھے غَیر قَوموں کے پاس دُور دُور بھیجُوں گا ؎
۲۲ وہ اِس بات تک تو اُس کی سُنتے رہے۔ پھر بلند آواز سے چِلّائے کہ ایسے

شخص کو زمین پر سے فنا کر دے! اُس کا زندہ رہنا مُناسب نہیں ۝ جب وہ چلّاتے ۲۳
اور اپنے کپڑے پھینکتے اور خاک اُڑاتے تھے ۝ تو پلٹن کے سردار نے حکم دے کر کہا ۲۴
کہ اُسے قلعہ میں لے جاؤ اور کوڑے مار کر اُس کا اظہار لو تاکہ مجھے معلوم ہو کہ وہ کس
سبب سے اُس کی مخالفت میں یُوں چلّاتے ہیں ۝ جب اُنہوں نے اُسے تسموں ۲۵
سے باندھ لیا تو پَولُسؔ نے اُس صُوبہ دار سے جو پاس کھڑا تھا کہا کیا تمہیں روا ہے
کہ ایک رُومی آدمی کے کوڑے مارو اور وہ بھی قصُور ثابت کئے بغیر؟ ۝ صُوبہ دار یہ ۲۶
سُن کر پلٹن کے سردار کے پاس گیا اور اُسے خبر دے کر کہا تو کیا کرتا ہے؟ یہ تو
رُومی آدمی ہے ۝ پلٹن کے سردار نے اُس کے پاس آکر کہا مجھے بتا تو۔ کیا تو ۲۷
رُومی ہے؟ اُس نے کہا ہاں ۝ پلٹن کے سردار نے جواب دیا کہ میں نے بڑی ۲۸
رقم دے کر رُومی ہونے کا رُتبہ حاصل کیا۔ پَولُسؔ نے کہا میں تو پیدائشی ہُوں ۝
پس جو اُس کا اظہار لینے کو تھے فوراً اُس سے الگ ہو گئے اور پلٹن کا سردار بھی ۲۹
یہ معلوم کر کے ڈر گیا کہ جس کو میں نے باندھا ہے وہ رُومی ہے ۝
صُبح کو یہ حقیقت معلوم کرنے کے ارادہ سے کہ یہُودی اُس پر کیا اِلزام ۳۰
لگاتے ہیں اُس نے اُس کو کھول دیا اور سردار کاہن اور سب صدرِ عدالت
والوں کو جمع ہونے کا حکم دیا اور پَولُسؔ کو نیچے لے جا کر اُن کے سامنے کھڑا
کر دیا ۝

باب ۲۳

پَولُسؔ نے صدرِ عدالت والوں کو غور سے دیکھ کر کہا اَے بھائیو! میں ۱
نے آج تک کمال نیک نیّتی سے خُدا کے واسطے عُمر گذاری ہے ۝ سردار کاہن ۲
حننیاہ نے اُن کو جو اُس کے پاس کھڑے تھے حکم دیا کہ اُس کے مُنہ پر طمانچہ

۳ ماروؔ پولسؔ نے اُس سے کہا اَے سفیدی پھری ہُوئی دیوار! خُدا تجھے مارے گا۔ تُو شریعت کے مُوافِق میرا اِنصاف کرنے کو بَیٹھا ہے اور کیا شریعت کے

۴ برخِلاف مجھے مارنے کا حُکم دیتا ہے؟ؔ جو پاس کھڑے تھے اُنہوں نے کہا کیا تُو

۵ خُدا کے سردار کاہِن کو بُرا کہتا ہے؟ؔ پولسؔ نے کہا اَے بھائِیو! مجھے معلُوم نہ تھا کہ یہ سردار کاہِن ہے کیوں کہ لِکھا ہے کہ اپنی قَوم کے سردار کو بُرا نہ کہہؔ

۶ جب پولسؔ نے یہ معلُوم کِیا کہ بعض صدُوقی ہیں اور بعض فرِیسی تو عدالت میں پُکار کر کہا کہ اَے بھائِیو! مَیں فرِیسی اور فرِیسیوں کی اَولاد ہُوں۔ مُردوں کی اُمّید اور

۷ قیامت کے بارے میں مجھ پر مُقدّمہ ہو رہا ہے ؔجب اُس نے یہ کہا تو فرِیسیوں

۸ اور صدُوقیوں میں تکرار ہُوئی اور حاضِرین میں پھُوٹ پڑ گئی ؔکیوں کہ صدُوقی تو کہتے ہیں کہ نہ قیامت ہے نہ کوئی فرِشتہ نہ رُوح مگر فرِیسی دونوں کا اِقرار کرتے

۹ ہیںؔ پس بڑا شور ہُؤا اور فرِیسیوں کے فِرقہ کے بعض فقیہ اُٹھے اور یُوں کہہ کر جھگڑنے لگے کہ ہم اِس آدمی میں کُچھ بُرائی نہیں پاتے اور اگر کِسی رُوح یا فرِشتہ

۱۰ نے اِس سے کلام کِیا ہو تو پھر کیا؟ؔ اور جب بڑی تکرار ہُوئی تو پلٹن کے سردار نے اِس خَوف سے کہ مبادا پولسؔ کے ٹُکڑے کر دِئے جائیں فَوج کو حُکم دِیا کہ اُتر کر اُسے اُن میں سے زبردستی نِکالو اور قلعہ میں لے آؤؔ

۱۱ اُسی رات خُداوند اُس کے پاس آ کھڑا ہُؤا اور کہا خاطِر جمع رکھ کہ جَیسے تُو نے میری بابت یروشلیم میں گواہی دی ہے وَیسے ہی تجھے روؔمہ میں بھی گواہی دینا ہو گاؔ

۱۲ جب دِن ہُؤا تو یہُودیوں نے ایکا کر کے اور لعنت کی قسم کھا کر کہا کہ جب

تک ہم پَولُس کو قتل نہ کرلیں نہ کچھ کھائیں گے نہ پیئیں گے ۞ اور جنہوں نے ۱۳
آپس میں یہ سازِش کی وہ چالیس سے زیادہ تھے ۞ پس اُنہوں نے سردار کاہنوں ۱۴
اور بزرگوں کے پاس جا کر کہا کہ ہم نے سخت لعنت کی قسم کھائی ہے کہ جب تک
پَولُس کو قتل نہ کرلیں کچھ نہ چکھیں گے ۞ پس اَب تم صدرِ عدالت والوں سے ۱۵
مل کر پلٹن کے سردار سے عرض کرو کہ اُسے تمہارے پاس لائے - گویا تم اُس
کے مُعاملہ کی حقیقت زیادہ دریافت کرنا چاہتے ہو اور ہم اُس کے پہنچنے سے
پہلے اُسے مار ڈالنے کو تیار ہیں ۞ لیکن پَولُس کا بھانجا اُن کی گھات کا حال سُن ۱۶
کر آیا اور قلعہ میں جا کر پَولُس کو خبر دی ۞ پَولُس نے صُوبہ داروں میں سے ایک کو ۱۷
بُلا کر کہا اِس جوان کو پلٹن کے سردار کے پاس لے جا - یہ اُس سے کچھ کہنا چاہتا
ہے ۞ پس اُس نے اُس کو پلٹن کے سردار کے پاس لے جا کر کہا کہ پَولُس قیدی ۱۸
نے مجھے بُلا کر درخواست کی کہ اِس جوان کو تیرے پاس لاؤں کہ تجھ سے کچھ کہنا
چاہتا ہے ۞ پلٹن کے سردار نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اور الگ جا کر پُوچھا کہ مجھ سے ۱۹
کیا کہنا چاہتا ہے ؟ ۞ اُس نے کہا یہودیوں نے ایکا کیا ہے کہ تجھ سے درخواست ۲۰
کریں کہ کل پَولُس کو صدرِ عدالت میں لائے - گویا تُو اُس کے حال کی اور بھی تحقیقات
کرنا چاہتا ہے ۞ لیکن تُو اُن کی نہ ماننا کیوں کہ اُن میں چالیس شخص سے زیادہ ۲۱
اُس کی گھات میں ہیں جنہوں نے لعنت کی قسم کھائی ہے کہ جب تک ، اُسے مار
نہ ڈالیں نہ کھائیں گے نہ پیئیں گے اور اب وہ تیار ہیں - صِرف تیرے وعدہ کا اِنتظار
ہے ۞ پس سردار نے جوان کو یہ حُکم دے کر رُخصت کیا کہ کِسی سے نہ کہنا کہ تُو نے ۲۲
مجھ پر یہ ظاہر کیا ۞ اور دو صُوبہ داروں کو پاس بُلا کر کہا کہ دو سَو سپاہی اور ستّر سوار ۲۳

۲۴ اور دو سَو نیزہ بردار پہر رات گئے قَیصریہ جانے کو تیاّر کر رکھنا ○ اور حُکم دِیا کہ پَولُسؔ کی سواری کے لِئے جانوروں کو بھی حاضِر کریں تا کہ اُسے فیلِکسؔ حاکِم کے پاس
۲۵ صحِیح سلامت پُہنچا دیں ○ اور اِس مضمُون کا خط لِکھا ○
۲۶ کلودِیُس لُوسیاؔس کا فیلِکسؔ بہادر حاکِم کو سلام ○ اِس شخص کو یہُودِیوں نے
۲۷ پکڑ کر مار ڈالنا چاہا مگر جب مُجھے معلُوم ہُؤا کہ یہ رُومی ہے تو فَوج سمیت چڑھ گیا اور
۲۸ چُھڑا لایا ○ اور اِس بات کے دریافت کرنے کا اِرادہ کر کے کہ وہ کِس سبب سے
۲۹ اُس پر نالِش کرتے ہیں اُسے اُن کی صدرِ عدالت میں لے گیا ○ اور معلُوم ہُؤا کہ وہ اپنی شرِیعت کے مسئلوں کی بابت اُس پر نالِش کرتے ہیں لیکن اُس پر کوئی اَیسا
۳۰ اِلزام نہیں لگایا گیا کہ قتل یا قَید کے لائِق ہو ○ اور جب مُجھے اِطلاع ہُوئی کہ اِس شخص کے برخِلاف سازِش ہونے والی ہے تو مَیں نے اِسے فوراً تیرے پاس بھیج دِیا ہے اور اِس کے مُدّعیوں کو بھی حُکم دے دِیا ہے کہ تیرے سامنے اِس پر دعویٰ کریں ○
۳۱ پس سپاہیوں نے حُکم کے مُوافِق پَولُسؔ کو لے کر راتوں رات انِتپترِسؔ میں
۳۲ پُہنچا دِیا ○ اور دُوسرے دِن سواروں کو اُس کے ساتھ جانے کے لِئے چھوڑ کر آپ
۳۳ قلعہ کو پِھرے ○ اُنہوں نے قَیصریہ میں پُہنچ کر حاکِم کو خط دے دِیا اور پَولُسؔ کو بھی
۳۴ اُس کے آگے حاضِر کِیا ○ اُس نے خط پڑھ کر پُوچھا کہ یہ کِس صُوبہ کا ہے؟ اور یہ
۳۵ معلُوم کر کے کہ کِلِکیہؔ کا ہے ○ اُس سے کہا کہ جب تیرے مُدّعی بھی حاضِر ہوں گے تو مَیں تیرا مُقدّمہ کرُوں گا اور اُسے ہیرودیسؔ کے قلعہ میں قَید رکھنے کا حُکم دِیا ○

۲۴ ب ۱ پانچ دِن کے بعد حننیاؔہ سردار کاہِن بعض بُزرگوں اور ترُطُلسؔ نام ایک وکیل

کو ساتھ لے کر وہاں آیا اور اُنہوں نے حاکم کے سامنے پَولُسؔ کے خلاف فریاد
۲ کی۔ جب وہ بُلایا گیا تو ترطُلسؔ اِلزام لگا کر کہنے لگا کہ
اَے فیلکسؔ بہادر! چُونکہ تیرے وسیلہ سے ہم بڑے امن میں ہیں اور تیری
۳ دُور اندیشی سے اِس قَوم کے فائدہ کے لِئے خرابیوں کی اِصلاح ہوتی ہے۔ ہم ہر
۴ طرح اور ہر جگہ کمال شُکرگذاری کے ساتھ تیرا اِحسان مانتے ہیں۔ مگر اِس لِئے کہ
تُجھے زیادہ تکلیف نہ دُوں مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ تُو اپنی مہربانی سے ہماری
۵ دو ایک باتیں سُن لے۔ کیوں کہ ہم نے اِس شخص کو مُفسِد اور دُنیا کے سب
۶ یہُودیوں میں فِتنہ انگیز اور ناصریوں کے بِدعتی فِرقہ کا سرگروہ پایا۔ اِس نے ہَیکل
کو ناپاک کرنے کی بھی کوشِش کی تھی اور ہم نے اِسے پکڑا [اور ہم نے چاہا کہ
[۷] اپنی شرِیعت کے مُوافِق اِس کی عدالت کریں۔ لیکن لُوسیاسؔ سردار آکر بڑی زبردستی
۸ سے اُسے ہمارے ہاتھ سے چھین لے گیا۔ اور اُس کے مُدّعیوں کو حُکم دِیا کہ تیرے
پاس جائیں] اِسی سے تحقیق کرکے تُو آپ اِن سب باتوں کو دریافت کر سکتا ہے
۹ جِن کا ہم اِس پر اِلزام لگاتے ہیں۔ اور یہُودیوں نے بھی اِس دعویٰ میں مُتّفِق
ہو کر کہا کہ یہ باتیں اِسی طرح ہیں۔
۱۰ جب حاکِم نے پَولُسؔ کو بولنے کا اِشارہ کِیا تو اُس نے جواب دِیا۔
چُونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تُو بہُت برسوں سے اِس قَوم کی عدالت کرتا ہے
۱۱ اِس لِئے مَیں خاطِر جمعی سے اپنا عُذر بیان کرتا ہُوں۔ تُو دریافت کر سکتا ہے کہ
۱۲ بارہ دِن سے زیادہ نہیں ہُوئے کہ مَیں یروشلِیمؔ میں عِبادت کرنے گیا تھا۔ اور
اُنہوں نے مُجھے نہ ہَیکل میں کِسی کے ساتھ بحث کرتے یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے

۱۳ پایا نہ عبادت خانوں میں نہ شہر میں ۝ اور نہ وہ اِن باتوں کو جن کا مجھ پر اب
۱۴ اِلزام لگاتے ہیں تیرے سامنے ثابت کر سکتے ہیں ۝ لیکن تیرے سامنے یہ اِقرار
کرتا ہُوں کہ جس طریق کو وہ بدعت کہتے ہیں اُسی کے مطابق مَیں اپنے باپ
دادا کے خُدا کی عبادت کرتا ہُوں اور جو کچھ توریت اور نبیوں کے صحیفوں میں
۱۵ لکھا ہے اُس سب پر میرا اِیمان ہے ۝ اور خُدا سے اُسی بات کی اُمید رکھتا ہُوں
جس کے وہ خُود بھی منتظر ہیں کہ راستبازوں اور ناراستوں دونوں کی قیامت ہوگی ۝
۱۶ اِسی لئے مَیں خُود بھی کوشش میں رہتا ہُوں کہ خُدا اور آدمیوں کے
۱۷ باب میں میرا دِل مجھے کبھی ملامت نہ کرے ۝ بہت برسوں کے بعد مَیں اپنی
۱۸ قوم کو خیرات پہنچانے اور نذریں چڑھانے آیا تھا ۝ اُنہوں نے بغیر ہنگامہ یا بلوے
کے مجھے طہارت کی حالت میں یہ کام کرتے ہُوئے ہَیکل میں پایا - ہاں آسیہ
۱۹ کے چند یہودی تھے ۝ اور اگر اُن کا مجھ پر کچھ دعویٰ تھا تو اُنہیں تیرے سامنے
۲۰ حاضر ہو کر فریاد کرنا واجب تھا ۝ یا یہی خُود کہیں کہ جب مَیں صدرِ عدالت کے سامنے
۲۱ کھڑا تھا تو مجھ میں کیا بُرائی پائی تھی ۝ سوا اِس ایک بات کے کہ مَیں نے اُن میں
کھڑے ہو کر بُلند آواز سے کہا تھا کہ مُردوں کی قیامت کے بارے میں آج مجھ پر
تمہارے سامنے مُقدّمہ ہو رہا ہے ۝
۲۲ فیلکس نے جو صحیح طَور پر اِس طریق سے واقف تھا یہ کہہ کر مُقدّمہ کو ملتوی
کر دیا کہ جب پلٹن کا سردار لوسیاس آئے گا تو مَیں تمہارا مُقدّمہ فیصل کرُوں گا ۝
۲۳ اور صُوبہ دار کو حکم دِیا کہ اِس کو قید تو رکھ مگر آرام سے رکھنا اور اِس کے دوستوں میں
سے کسی کو اِس کی خدمت کرنے سے منع نہ کرنا ۝

12

اور چند روز کے بعد فیلکس اپنی بیوی درُوسِلہ کو جو یہوُدی تھی ساتھ لے کر ۲۴
آیا اور پَولُس کو بُلوا کر اُس سے مسیح یسُوع کے دِین کی کیفیت سُنی ○ اور جب وہ ۲۵
راستبازی اور پرہیزگاری اور آیندہ عدالت کا بیان کر رہا تھا تو فیلکس نے دہشت
کھا کر جواب دِیا کہ اِس وقت تو جا ۔ فرُصت پا کر تجھے پھر بُلاؤں گا ○ اُسے پَولُس ۲۶
سے کچھُ روپے مِلنے کی اُمّید بھی تھی اِس لِئے اُسے اَور بھی بُلا بُلا کر اُس کے ساتھ
گفُتگوُ کیا کرتا تھا ○ لیکن جب دو برس گُذر گئے تو پُرکیُس فیستُس فیلکس کی جگہ مُقرّر ۲۷
ہُوا اور فیلکس یہُودیوں کو اپنا اِحسان مند کرنے کی غرض سے پَولُس کو قید ہی میں
چھوڑ گیا ○

باب ۲۵ پس فیستُس صُوبہ میں داخِل ہو کر تِین روز کے بعد قیصریہ سے یرُوشلیم کو گیا ○ ۱
اور سردار کاہنوں اور یہُودیوں کے رئیسوں نے اُس کے ہاں پَولُس کے خِلاف ۲
فریاد کی ○ اور اُس کی مخالفت میں یہ رعایت چاہی کہ وہ اُسے یرُوشلیم میں بُلا بھیجے ۳
اور گھات میں تھے کہ اُسے راہ میں مار ڈالیں ○ مگر فیستُس نے جواب دِیا کہ پَولُس تو ۴
قیصریہ میں قید ہے اور مَیں آپ جلد وہاں جاؤں گا ○ پس تُم میں سے جو اِختیار ۵
والے ہیں وہ ساتھ چلیں اور اگر اِس شخص میں کچھُ بے جا بات ہو تو اُس کی فریاد
کریں ○

وہ اُن میں آٹھ دس دِن رہ کر قیصریہ کو گیا اور دُوسرے دِن تختِ عدالت ۶
پر بیٹھ کر پَولُس کے لانے کا حُکم دِیا ○ جب وہ حاضِر ہُوا تو جو یہُودی یرُوشلیم سے ۷
آئے تھے وہ اُس کے آس پاس کھڑے ہو کر اُس پر بہُتیرے سخت اِلزام لگانے لگے
مگر اُن کو ثابت نہ کر سکے ○ لیکن پَولُس نے یہ عُذر کیا کہ مَیں نے نہ تو کچھُ یہُودیوں ۸

۹ کی شریعت کا گُناہ کیا ہے نہ ہیکل کا نہ قیصر کا۔ مگر فیستُس نے یہودیوں کو اپنا احسان مند بنانے کی غرض سے پَولُس کو جواب دیا کیا تُجھے یروشلیم جانا منظور
۱۰ ہے کہ تیرا یہ مُقدّمہ وہاں میرے سامنے فیصل ہو؟ پَولُس نے کہا مَیں قیصر کے تختِ عدالت کے سامنے کھڑا ہُوں۔ میرا مُقدّمہ یہیں فیصل ہونا چاہئے۔ یہودیوں کا
۱۱ مَیں نے کُچھ قصُور نہیں کیا۔ چُنانچہ تُو بھی خُوب جانتا ہے۔ اگر بدکار ہُوں یا مَیں نے قتل کے لائق کوئی کام کیا ہے تو مُجھے مرنے سے اِنکار نہیں لیکن جن باتوں کا وہ مُجھ پر اِلزام لگاتے ہیں اگر اُن کی کُچھ اصل نہیں تو اُن کی رعایت سے
۱۲ کوئی مُجھ کو اُن کے حوالہ نہیں کرسکتا۔ مَیں قیصر کے ہاں اپیل کرتا ہُوں۔ پھر فیستُس نے صلاح کاروں سے مصلحت کر کے جواب دیا کہ تُو نے قیصر کے ہاں اپیل کی ہے تو قیصر ہی کے پاس جائے گا۔

۱۳ اور کُچھ دِن گُذرنے کے بعد اگرپا بادشاہ اور برنیکے نے قیصریہ میں آکر فیستُس
۱۴ سے مُلاقات کی۔ اور اُن کے کُچھ عرصہ وہاں رہنے کے بعد فیستُس نے پَولُس کے مُقدّمہ کا حال بادشاہ سے یہ کہہ کر بیان کیا کہ ایک شخص کو فیلکس قید میں چھوڑ گیا ہے۔
۱۵ جب مَیں یروشلیم میں تھا تو سردار کاہنوں اور یہودیوں کے بزُرگوں نے اُس کے
۱۶ خلاف فریاد کی اور سزا کے حُکم کی درخواست کی۔ اُن کو مَیں نے جواب دیا کہ رُومیوں کا یہ دستُور نہیں کہ کسی آدمی کو رعایتہً سزا کے لئے حوالہ کریں جب تک کہ مُدّعا علیہ
۱۷ کو اپنے مُدّعیوں کے رُوبرُو ہو کر دعویٰ کے جواب دینے کا مَوقع نہ مِلے۔ پس جب وہ یہاں جمع ہُوئے تو مَیں نے کُچھ دیر نہ کی بلکہ دُوسرے ہی دِن تختِ عدالت پر
۱۸ بیٹھ کر اُس آدمی کو لانے کا حُکم دیا۔ مگر جب اُس کے مُدّعی کھڑے ہُوئے تو جن

بُرائیوں کا مجھے گمان تھا اُن میں سے اُنہوں نے کسی کا اِلزام اُس پر نہ لگایا ○
۱۹ بلکہ اپنے دِین اور کسی شخص یسُوعؔ کی بابت اُس سے بحث کرتے تھے جو مرگیا
۲۰ تھا اور پولُسؔ اُس کو زِندہ بتاتا ہے ○ چُونکہ مَیں اِن باتوں کی تحقیقات کی بابت
اُلجھن میں تھا اِس لِئے اُس سے پُوچھا کیا تُو یروشلیم میں جانے کو راضی ہے کہ
۲۱ وہاں اِن باتوں کا فیصلہ ہو؟ ○ مگر جب پولُسؔ نے اپیل کی کہ میرا مُقدّمہ شہنشاہ
کی عدالت میں فیصل ہو تو مَیں نے حُکم دِیا کہ جب تک اُسے قیصرؔ کے پاس نہ
۲۲ بھیجُوں وہ قَید رہے ○ اگرپاؔ نے فیستُسؔ سے کہا مَیں بھی اُس آدمی کی سُننا چاہتا
ہُوں - اُس نے کہا کہ تُو کل سُن لے گا ○

۲۳ پس دُوسرے دِن جب اگرپاؔ اور برنیکےؔ بڑی شان و شوکت سے پلٹن کے
سرداروں اور شہر کے رئیسوں کے ساتھ دِیوان خانہ میں داخل ہُوئے تو فیستُسؔ
۲۴ کے حُکم سے پولُسؔ حاضِر کیا گیا ○ پھر فیستُسؔ نے کہا اَے اگرپاؔ بادشاہ اور اَے
سب حاضرِین! تُم اِس شخص کو دیکھتے ہو جس کی بابت یہُودیوں کی ساری گروہ
نے یرُوشلیم میں اور یہاں بھی چِلّا چِلّا کر مُجھ سے عرض کی کہ اِس کا آگے کو جِیتا
۲۵ رہنا مُناسِب نہیں ○ لیکن مُجھے معلُوم ہُؤا کہ اُس نے قتل کے لائِق کُچھ نہیں کِیا
اور جب اُس نے خُود شہنشاہ کے ہاں اپیل کی تو مَیں نے اُس کو بھیجنے کی
۲۶ تجوِیز کی ○ اُس کی نِسبت مُجھے کوئی ٹھیک بات معلُوم نہیں کہ سرکارِ عالی کو لکھُوں۔
اِس واسطے مَیں نے اُس کو تُمہارے آگے اور خاص کر اَے اگرپاؔ بادشاہ تیرے حضُور
۲۷ حاضِر کِیا ہے تاکہ تحقیقات کے بعد لکھنے کے قابِل کوئی بات نِکلے ○ کیونکہ قَیدی
کے بھیجتے وقت اُن اِلزاموں کو جو اُس پر لگائے گئے ہوں ظاہِر نہ کرنا مُجھے خلافِ

عقل معلوم ہوتا ہے ۝

۲۶ ب ۱ اگرپا نے پولس سے کہا تجھے اپنے لئے بولنے کی اجازت ہے۔ پولس ہاتھ بڑھا کر اپنا جواب یوں پیش کرنے لگا کہ ۝

۲ اَے اگرپا بادشاہ جتنی باتوں کی یہودی مجھ پر نالش کرتے ہیں آج تیرے

۳ سامنے اُن کی جواب دہی کرنا اپنی خوش نصیبی جانتا ہوں ۝ خاص کر اِس لئے کہ تو یہودیوں کی سب رسموں اور مسئلوں سے واقف ہے۔ پس مَیں منت کرتا ہوں کہ

۴ تحمل سے میری سُن لے ۝ سب یہودی جانتے ہیں کہ اپنی قوم کے درمیان اور

۵ یروشلیم میں شروع جوانی سے میرا چال چلن کیسا رہا ہے ۝ چونکہ وہ شروع سے مجھے جانتے ہیں اگر چاہیں تو گواہ ہو سکتے ہیں کہ مَیں فریسی ہو کر اپنے دین کے

۶ سب سے زیادہ پابندِ مذہب فرقہ کی طرح زندگی گذارتا تھا ۝ اور اب اُس وعدہ کی اُمید کے سبب سے مجھ پر مقدمہ ہو رہا ہے جو خدا نے ہمارے باپ دادا سے

۷ کیا تھا ۝ اُسی وعدہ کے پورا ہونے کی اُمید پر ہمارے بارہ کے بارہ قبیلے دل و جان سے رات دِن عبادت کیا کرتے ہیں۔ اِسی اُمید کے سبب سے اَے بادشاہ!

۸ یہودی مجھ پر نالش کرتے ہیں ۝ جب کہ خدا مُردوں کو جِلاتا ہے تو یہ بات تمہارے

۹ نزدیک کیوں غیر معتبر سمجھی جاتی ہے؟ ۝ مَیں نے بھی سمجھا تھا کہ یسوع ناصری کے

۱۰ نام کی طرح طرح سے مخالفت کرنا مجھ پر فرض ہے ۝ چنانچہ مَیں نے یروشلیم میں ایسا ہی کیا اور سردار کاہنوں کی طرف سے اختیار پا کر بہت سے مقدسوں کو قید

۱۱ میں ڈالا اور جب وہ قتل کئے جاتے تھے تو مَیں بھی یہی رائے دیتا تھا ۝ اور ہر عبادت خانہ میں اُنہیں سزا دِلا دِلا کر زبردستی اُن سے کفر کہلواتا تھا بلکہ اُن کی

مُخالفت میں اَیسا دِیوانہ بنا کہ غیر شہروں میں بھی جا کر اُنہیں ستاتا تھا۔ اِسی حال ۱۲
میں سردار کاہِنوں سے اِختیار اور پروانے لے کر دمشق کو جاتا تھا۔ تو اَے ۱۳
بادشاہ! مَیں نے دوپہر کے وقت راہ میں یہ دیکھا کہ سُورج کے نُور سے زیادہ
ایک نُور آسمان سے میرے اور میرے ہمسفروں کے گِردا گِرد آ چمکا۔ جب ہم سب ۱۴
زمین پر گِر پڑے تو مَیں نے عِبرانی زبان میں یہ آواز سُنی کہ اَے ساؤُل اَے
ساؤُل! تُو مُجھے کیوں ستاتا ہے؟ پَینے کی آر پر لات مارنا تیرے لِئے مُشکِل
ہے۔ مَیں نے کہا اَے خُداوند تُو کَون ہے؟ خُداوند نے فرمایا مَیں یِسُوعؔ ۱۵
ہُوں جِسے تُو ستاتا ہے۔ لیکن اُٹھ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو کیوں کہ مَیں اِس ۱۶
لِئے تُجھ پر ظاہِر ہُؤا ہُوں کہ تُجھے اُن چِیزوں کا بھی خادِم اور گواہ مُقرّر کرُوں
جِن کی گواہی کے لِئے تُو نے مُجھے دیکھا ہے اور اُن کا بھی جِن کی گواہی کے
لِئے مَیں تُجھ پر ظاہِر ہُؤا کرُوں گا۔ اور مَیں تُجھے اِس اُمّت اور غَیر قَوموں سے ۱۷
بچاتا رہُوں گا جِن کے پاس تُجھے اِس لِئے بھیجتا ہُوں۔ کہ تُو اُن کی آنکھیں ۱۸
کھول دے تاکہ اندھیرے سے رَوشنی کی طرف اور شَیطان کے اِختیار سے
خُدا کی طرف رُجُوع لائیں اور مُجھ پر اِیمان لانے کے باعِث گُناہوں کی مُعافی
اور مُقدّسوں میں شرِیک ہو کر میراث پائیں۔ اِس لِئے اَے اگرِپا بادشاہ! مَیں ۱۹
اُس آسمانی رویا کا نافرمان نہ ہُؤا۔ بلکہ پہلے دمشقیوں کو پھر یرُوشلِیم اور سارے ۲۰
مُلکِ یہُودیہ کے باشِندوں کو اور غَیر قَوموں کو سمجھاتا رہا کہ تَوبہ کریں اور خُدا کی
طرف رُجُوع لا کر تَوبہ کے مُوافِق کام کریں۔ اِنہی باتوں کے سبب سے یہُودیوں ۲۱
نے مُجھے ہَیکل میں پکڑ کر مار ڈالنے کی کوشِش کی۔ لیکن خُدا کی مدد سے مَیں ۲۲

آج تک قائم ہُوں اور چھوٹے بڑے کے سامنے گواہی دیتا ہُوں اور اُن باتوں کے سوا کچھ نہیں کہتا جن کی پیشین گوئی نبیوں اور مُوسیٰ نے بھی کی ہے ؂

۲۳ کہ مسیح کو دُکھ اُٹھانا ضرور ہے اور سب سے پہلے وُہی مُردوں میں سے زندہ ہو کر اِس اُمّت کو اور غیر قوموں کو بھی نُور کا اِشتہار دے گا ؂

۲۴ جب وہ اِس طرح جوابدہی کر رہا تھا تو فیستُس نے بڑی آواز سے کہا اَے

۲۵ پُولُس! تو دیوانہ ہے ۔ بُہت عِلم نے تجھے دیوانہ کر دیا ہے ؂ پُولُس نے کہا اَے

۲۶ فیستُس بہادر! مَیں دیوانہ نہیں بلکہ سچّائی اور ہوشیاری کی باتیں کہتا ہُوں ؂ چُنانچہ بادشاہ جس سے مَیں دلیرانہ کلام کرتا ہُوں یہ باتیں جانتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اِن باتوں میں سے کوئی اُس سے چھپی نہیں کیوں کہ یہ ماجرا کہیں کونے میں

۲۷ نہیں ہُوا ؂ اَے اگرپّا بادشاہ! کیا تُو نبیوں کا یقین کرتا ہے؟ مَیں جانتا ہُوں کہ

۲۸ تُو یقین کرتا ہے ؂ اگرپّا نے پُولُس سے کہا تُو تو تھوڑی ہی سی نصیحت کر کے

۲۹ مجھے مسیحی کر لینا چاہتا ہے ؂ پُولُس نے کہا مَیں تو خُدا سے چاہتا ہُوں کہ تھوڑی نصیحت سے یا بُہت سے صِرف تُو ہی نہیں بلکہ جتنے لوگ آج میری سُنتے ہیں میری مانند ہو جائیں سِوا اِن زنجیروں کے ؂

۳۰ تب بادشاہ اور حاکم اور برنیکے اور اُن کے ہمنشین اُٹھ کھڑے ہُوئے ؂

۳۱ اور الگ جا کر ایک دُوسرے سے باتیں کرنے اور کہنے لگے کہ یہ آدمی ایسا تو

۳۲ کچھ نہیں کرتا جو قتل یا قید کے لائق ہو ؂ اگرپّا نے فیستُس سے کہا کہ اگر یہ آدمی قیصر کے ہاں اپیل نہ کرتا تو چھُوٹ سکتا تھا ؂

باب ۲۷ ۱ جب جہاز پر اِطالیہ کو ہمارا جانا ٹھہر گیا تو اُنھوں نے پُولُس اور بعض

اور قیدیوں کو شہنشاہی پلٹن کے ایک صوبہ دار یُولیُسؔ نام کے حوالہ کیا ۝ اور ہم ۲
اور مُتیمؔ کے ایک جہاز پر جو آسیہؔ کے کنارہ کی بندرگاہوں میں جانے کو تھا سوار
ہو کر روانہ ہُوئے اور تھسلُنیکےؔ کا ارسترخُسؔ مکدُنی ہمارے ساتھ تھا ۝ دُوسرے دِن ۳
صَیدا میں جہاز ٹھہرا اور یُولیُسؔ نے پَولُسؔ پر مہربانی کرکے دوستوں کے پاس جانے
کی اِجازت دی تاکہ اُس کی خاطر داری ہو ۝ وہاں سے ہم روانہ ہُوئے اور کُپرسؔ کی ۴
آڑ میں ہو کر چلے اِس لِئے کہ ہَوا مُخالف تھی ۝ پھر ہم کِلکیہؔ اور پمفُولیہ کے سمُندر سے ۵
گُذر کر لُوکیہؔ کے شہر مُورہ میں اُترے ۝ وہاں صُوبہ دار کو اِسکندریہ کا ایک جہاز اِطالیہ ۶
جاتا ہُوا مِلا ۔ پس ہم کو اُس میں بِٹھا دیا ۝ اور ہم بہُت دِنوں تک آہستہ آہستہ چل کر ۷
جب مُشکل سے کِندُسؔ کے سامنے پہُنچے تو اِس لِئے کہ ہَوا ہم کو آگے بڑھنے نہ
دیتی تھی سلمونےؔ کے سامنے سے ہو کر کریتےؔ کی آڑ میں چلے ۝ اور بمُشکل اُس کے ۸
کنارے کنارے چل کر حسِینؔ بندر نام ایک مقام میں پہُنچے جس سے لسیہؔ شہر نزدیک
تھا ۝

جب بہُت عرصہ گُذر گیا اور جہاز کا سفر اِس لِئے خطرناک ہو گیا کہ روزہ کا ۹
دِن گُذر چُکا تھا تو پَولُسؔ نے اُنہیں یہ کہہ کر نصیحت کی ۝ کہ اَے صاحبو! مجُھے ۱۰
معلُوم ہوتا ہے کہ اِس سفر میں تکلیف اور بہُت نُقصان ہو گا ۔ نہ صِرف مال اور جہاز
کا بلکہ ہماری جانوں کا بھی ۝ مگر صُوبہ دار نے ناخُدا اور جہاز کے مالِک کی باتوں پر ۱۱
پَولُسؔ کی باتوں سے زیادہ لِحاظ کیا ۝ اور چُونکہ وہ بندر جاڑوں میں رہنے کے لِئے ۱۲
اچھّا نہ تھا اِس لِئے اکثر لوگوں کی صلاح ٹھہری کہ وہاں سے روانہ ہوں اور اگر ہو
سکے تو فینِکسؔ میں پہُنچ کر جاڑا کاٹیں ۔ وہ کریتےؔ کا ایک بندر ہے جس کا رُخ شِمال

۱۳ مشرق اور جنوب مشرق کو ہے ○ جب کچھ کچھ دکھنا ہوا چلنے لگی تو اُنہوں نے یہ سمجھ کر کہ ہمارا مطلب حاصل ہو گیا لنگر اُٹھایا اور کریتے کے کنارہ کے قریب
۱۴ قریب چلے ○ لیکن تھوڑی دیر بعد ایک بڑی طوفانی ہوا جو یورکلون کہلاتی ہے کریتے
۱۵ پر سے جہاز پر آئی ○ اور جب جہاز ہوا کے قابو میں آگیا اور اُس کا سامنا نہ کر سکا
۱۶ تو ہم نے لاچار ہو کر اُس کو بہنے دیا ○ اور کودہ نام ایک چھوٹے جزیرہ کی آڑ میں
۱۷ بہتے بہتے ہم بڑی مشکل سے ڈونگی کو قابو میں لائے ○ اور جب ملاح اُس کو اُوپر چڑھا چکے تو جہاز کی مضبوطی کی تدبیریں کر کے اُس کو نیچے سے باندھا اور سورتیس کے چور باؤ میں دھس جانے کے ڈر سے جہاز کا ساز و سامان اُتار لیا اور اُسی طرح
۱۸ بہتے چلے گئے ○ مگر جب ہم نے آندھی سے بہت ہچکولے کھائے تو دوسرے
۱۹ دن وہ جہاز کا مال پھینکنے لگے ○ اور تیسرے دن اُنہوں نے اپنے ہی ہاتھوں
۲۰ سے جہاز کے آلات و اسباب بھی پھینک دئے ○ اور جب بہت دنوں تک نہ سورج نظر آیا نہ تارے اور شدت کی آندھی چل رہی تھی تو آخر ہم کو بچنے کی
۲۱ اُمید بالکل نہ رہی ○ اور جب بہت فاقہ کر چکے تو پولس نے اُن کے بیچ میں کھڑے ہو کر کہا اَے صاحبو! لازم تھا کہ تم میری بات مان کر کریتے سے روانہ نہ ہوتے
۲۲ اور یہ تکلیف اور نقصان نہ اُٹھاتے ○ مگر اب مَیں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ خاطر جمع
۲۳ رکھو کیوں کہ تم میں سے کسی کی جان کا نقصان نہ ہو گا مگر جہاز کا ○ کیوں کہ خدا جس کا مَیں ہوں اور جس کی عبادت بھی کرتا ہوں اُس کے فرشتہ نے اِسی رات
۲۴ کو میرے پاس آکر ○ کہا اَے پولس! نہ ڈر۔ ضرور ہے کہ تو قیصر کے سامنے حاضر ہو اور دیکھ جتنے لوگ تیرے ساتھ جہاز میں سوار ہیں اُن سب کی خدا نے تیری

خاطر جان بخشی کی ○ اِس لِئے اَے صاحبو! خاطر جمع رکھّو کیوں کہ مَیں خُدا کا یقِین ۲۵
کرتا ہُوں کہ جَیسا مُجھ سے کہا گیا ہے وَیسا ہی ہو گا ○ لیکن یہ ضرُور ہے کہ ہم کِسی ۲۶
ٹاپُو میں جا پڑیں ○

جب چَودھویں رات ہُوئی اور ہم بحرِ ادریہ میں ٹکراتے پھرتے تھے تو آدھی ۲۷
رات کے قریب ملّاحوں نے اٹکل سے معلُوم کِیا کہ کِسی مُلک کے نزدِیک پُہنچ
گئے ○ اور پانی کی تھاہ لے کر بِیس پُرسہ پایا اور تھوڑا آگے بڑھ کر اور پھر تھاہ لے ۲۸
کر پندرہ پُرسہ پایا ○ اور اِس ڈر سے کہ مبادا چٹانوں پر جا پڑیں جہاز کے پیچھے سے ۲۹
چار لنگر ڈالے اور صُبح ہونے کے لِئے دُعا کرتے رہے ○ اور جب ملّاحوں نے ۳۰
چاہا کہ جہاز پر سے بھاگ جائیں اور اِس بہانہ سے کہ گلہی سے لنگر ڈالیں ڈونگی کو
سمُندر میں اُتارا ○ تو پَولُسؔ نے صُوبہ دار اور سپاہیوں سے کہا کہ اگر یہ جہاز پر نہ ۳۱
رہیں گے تو تُم نہیں بچ سکتے ○ اِس پر سپاہیوں نے ڈونگی کی رسّیاں کاٹ کر ۳۲
اُسے چھوڑ دِیا ○ اور جب دِن نِکلنے کو ہُؤا تو پَولُسؔ نے سب کی مِنّت کی کہ کھانا ۳۳
کھا لو اور کہا کہ تُم کو اِنتظار کرتے کرتے اور فاقہ کھینچتے کھینچتے آج چودہ دِن ہو گئے
اور تُم نے کُچھ نہیں کھایا ○ اِس لِئے تُمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ کھانا کھا لو کیوں کہ اِس پر ۳۴
تُمہاری بہتری مَوقُوف ہے اور تُم میں سے کِسی کے سر کا ایک بال بیکا نہ ہو گا ○
یہ کہہ کر اُس نے روٹی لی اور اُن سب کے سامنے خُدا کا شُکر کِیا اور توڑ کر کھانے ۳۵
لگا ○ پھر اُن سب کی خاطِر جمع ہُوئی اور آپ بھی کھانا کھانے لگے ○ اور ہم سب ۳۶ ۳۷
مِل کر جہاز میں دو سَو چھہتّر آدمی تھے ○ جب وہ کھا کر سیر ہُوئے تو گیہُوں کو ۳۸
سمُندر میں پھینک کر جہاز کو ہلکا کرنے لگے ○ جب دِن نِکل آیا تو اُنہوں نے اُس ۳۹

مُلک کو نہ پہچانا مگر ایک کھاڑی دیکھی جس کا کنارہ صاف تھا اور صلاح کی کہ اگر ہو سکے
۴۰ تو جہاز کو اُس پر چڑھا لیں ۞ پس لنگر کھول کر سمُندر میں چھوڑ دِئے اور پتواروں کی
بھی رسّیاں کھول دیں اور اگلا پال ہَوا کے رُخ پر چڑھا کر اُس کنارہ کی طرف چلے ۞
۴۱ لیکن ایک اَیسی جگہ جا پڑنے سے جس کی دونوں طرف سمُندر کا زور تھا اور جہاز زمین پر
ٹِک گیا۔ پس گلہی تو دھکّا کھا کر پھنس گئی مگر دُنبالہ لہروں کے زور سے ٹُوٹنے لگا ۞
۴۲ اور سپاہیوں کی یہ صلاح تھی کہ قیدیوں کو مار ڈالیں کہ اَیسا نہ ہو کوئی تَیر کر بھاگ
۴۳ جائے ۞ لیکن صُوبہ دار نے پَولُس کو بچانے کی غرض سے اُن کو اِس اِرادہ سے
۴۴ باز رکھّا اور حُکم دِیا کہ جو تَیر سکتے ہیں پہلے کُود کر کنارہ پر چلے جائیں ۞ اور باقی لوگ
بعض تختوں پر اور بعض جہاز کی اَور چیزوں کے سہارے سے چلے جائیں اور
اِسی طرح سب کے سب خُشکی پر سلامت پہنچ گئے ۞

باب ۲۸ ۱، ۲ جب ہم پہنچ گئے تو جانا کہ اِس ٹاپُو کا نام مِلِتے ہے ۞ اور اُن اجنبیوں نے
ہم پر خاص مہربانی کی کیوں کہ مینہ کی جھڑی اور جاڑے کے سبب سے اُنہوں نے
۳ آگ جلا کر ہم سب کی خاطر کی ۞ جب پَولُس نے لکڑیوں کا گٹھا جمع کر کے آگ میں
۴ ڈالا تو ایک سانپ گرمی پا کر نِکلا اور اُس کے ہاتھ پر لپٹ گیا ۞ جس وقت اُن
اجنبیوں نے وہ کیڑا اُس کے ہاتھ سے لٹکا ہُؤا دیکھا تو ایک دُوسرے سے کہنے
لگے کہ بے شک یہ آدمی خُونی ہے اگرچہ سمُندر سے بچ گیا تَو بھی عدل اُسے جِینے
۵ نہیں دیتا ۞ پس اُس نے کیڑے کو آگ میں جھٹک دِیا اور اُسے کُچھ ضرر نہ پہنچا ۞
۶ مگر وہ مُنتظِر تھے کہ اِس کا بدن سُوج جائے گا یا یہ مر کر یکایک گِر پڑے گا لیکن
جب دیر تک اِنتظار کِیا اور دیکھا کہ اُس کو کُچھ ضرر نہ پہنچا تو اَور خیال کر کے کہا کہ

یہ تو کوئی دیوتا ہے ○
۷ وہاں سے قریب پُبلیُس نام اُس ٹاپُو کے سردار کی بلک تھی ۔ اُس نے
۸ گھر لے جا کر تین دِن تک بڑی مِہربانی سے ہماری مہمانی کی ○ اور ایسا ہُوا کہ پُبلیُس
کا باپ بُخار اور پیچش کی وجہ سے بیمار پڑا تھا ۔ پَولُس نے اُس کے پاس جا کر
۹ دُعا کی اور اُس پر ہاتھ رکھ کر شِفا دی ○ جب ایسا ہُوا تو باقی لوگ جو اُس ٹاپُو میں
۱۰ بیمار تھے آئے اور اچھے کِئے گئے ○ اور اُنہوں نے ہماری بڑی عزّت کی اور
چلتے وقت جو کُچھ ہمیں درکار تھا جہاز پر رکھ دِیا ○
۱۱ تین مہینے کے بعد ہم اِسکندریہ کے ایک جہاز پر روانہ ہُوئے جو جاڑے
۱۲ بھر اُس ٹاپُو میں رہا تھا اور جِس کا نِشان دِیُسکُورِی تھا ○ اور سُرکُوسہ میں جہاز ٹھہرا
۱۳ کر تین دِن رہے ○ اور وہاں سے پھیر کھا کر رِیگیُم میں آئے اور ایک روز بعد
۱۴ دکِھنا چلی تو دُوسرے دن پُتیُلی میں آئے ○ وہاں ہم کو بھائی مِلے اور اُن کی مِنّت
۱۵ سے ہم سات دِن اُن کے پاس رہے اور اِسی طرح رومہ تک گئے ○ وہاں
سے بھائی ہماری خبر سُن کر اپیُس کے چوک اور تین سرای تک ہمارے اِستقبال
کو آئے اور پَولُس نے اُنہیں دیکھ کر خُدا کا شُکر کِیا اور اُس کی خاطر جمع ہُوئی ○
۱۶ جب ہم رومہ میں پہنچے تو پَولُس کو اجازت ہُوئی کہ اکیلا اُس سپاہی کیساتھ
رہے جو اُس پر پہرا دیتا تھا ○
۱۷ تین روز کے بعد ایسا ہُوا کہ اُس نے یہُودیوں کے رئیسوں کو بُلوایا اور
جب جمع ہو گئے تو اُن سے کہا اَے بھائیو ! ہرچند مَیں نے اُمّت کے اور
باپ دادا کی رسموں کے خِلاف کُچھ نہیں کِیا تو بھی یروشلیم سے قَیدی ہو کر

۱۸ رُومیوں کے ہاتھ حوالہ کیا گیا۔ اُنہوں نے میری تحقیقات کر کے مجھے چھوڑ دینا
۱۹ چاہا کیوں کہ میرے قتل کا کوئی سبب نہ تھا۔ مگر جب یہُودیوں نے مُخالفت کی
تو مَیں نے لاچار ہو کر قیصر کے ہاں اپیل کی مگر اِس واسطے نہیں کہ اپنی قوم پر
۲۰ مجھے کچھُ اِلزام لگانا تھا۔ پس اِس لِئے مَیں نے تمہیں بلایا ہے کہ تُم سے مِلوں
اور گُفتگُو کرُوں کیوں کہ اِسرائیل کی اُمید کے سبب سے مَیں اِس زنجیر سے جکڑا
۲۱ ہُؤا ہُوں۔ اُنہوں نے اُس سے کہا نہ ہمارے پاس یہُودیہ سے تیرے بارے
میں خط آئے نہ بھائیوں میں سے کِسی نے آ کر تیری کچھُ خبر دی نہ بُرائی بیان کی۔
۲۲ مگر ہم مُناسب جانتے ہیں کہ تجھُ سے سُنیں کہ تیرے خیالات کیا ہیں کیوں کہ اِس
فِرقہ کی بابت ہم کو معلُوم ہے کہ ہر جگہ اِس کے خِلاف کہتے ہیں۔

۲۳ اور وہ اُس سے ایک دِن ٹھہرا کر کثرت سے اُس کے ہاں جمع ہُوئے اور
وہ خُدا کی بادشاہی کی گواہی دے دے کر اور مُوسیٰ کی توریت اور نبیوں کے
صحیفوں سے یسُوعؔ کی بابت سمجھا سمجھا کر صُبح سے شام تک اُن سے بیان کرتا
۲۴ رہا۔ اور بعض نے اُس کی باتوں کو مان لیا اور بعض نے نہ مانا۔ جب آپس میں
۲۵ مُتفق نہ ہُوئے تو پَولُس کے اِس ایک بات کے کہنے پر رُخصت ہُوئے کہ رُوحُ القُدس
نے یسعیاہ نبی کی معرفت تُمہارے باپ دادا سے خُوب کہا کہ۔

۲۶ اِس اُمت کے پاس جا کر کہہ
کہ تُم کانوں سے سُنو گے اور ہر گِز نہ سمجھو گے
اور آنکھوں سے دیکھو گے اور ہر گز معلُوم نہ کرو گے۔
۲۷ کیوں کہ اِس اُمت کے دِل پر چربی چھا گئی ہے

اور وہ کانوں سے اُونچا سُنتے ہیں
اور اُنھوں نے اپنی آنکھیں بند کرلی ہیں۔
کہیں اَیسا نہ ہو کہ آنکھوں سے معلُوم کریں
اور کانوں سے سُنیں
اور دِل سے سمجھیں
اور رُجُوع لائیں
اور مَیں اُنہیں شِفا بخشُوں ○

۲۸ پس تُم کو معلُوم ہو کہ خُدا کی اِس نجات کا پَیغام غیر قَوموں کے پاس بھیجا گیا ہے اور وہ اُسے سُن بھی لیں گی ○ [۲۹] [جب اُس نے یہ کہا تو یہُودی آپس میں بُہت بحث کرتے چلے گئے] ○

۳۰، ۳۱ اور وہ پُورے دو برس اپنے کرایہ کے گھر میں رہا ○ اور جو اُس کے پاس آتے تھے۔ اُن سب سے مِلتا رہا اور کمال دِلیری سے بغیر روک ٹوک کے خُدا کی بادشاہی کی منادی کرتا اور خُداوند یِسُوع مسیح کی باتیں سِکھاتا رہا ○

رومیوں کے نام

پولُسؔ رسُول کا خط

باب ۱ پولُسؔ کی طرف سے جو یسُوعؔ مسیح کا بندہ ہے اور رسُول ہونے کے لئے بُلایا
۲ گیا اور خُدا کی اُس خُوشخبری کے لئے مخصُوص کیا گیا ہے ○ جس کا اُس نے پیشتر
۳ سے اپنے نبیوں کی معرفت کتابِ مُقدّس میں ○ اپنے بیٹے ہمارے خُداوند
یسُوعؔ مسیح کی نسبت وعدہ کیا تھا جو جسم کے اعتبار سے تو داؔؤد کی نسل سے
۴ پیدا ہُؤا ○ لیکن پاکیزگی کی رُوح کے اعتبار سے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے
۵ سبب سے قُدرت کے ساتھ خُدا کا بیٹا ٹھہرا ○ جس کی معرفت ہم کو فضل اور رسالت
ملی تاکہ اُس کے نام کی خاطر سب قوموں میں سے لوگ ایمان کے تابع ہوں ○
۶ جن میں سے تُم بھی یسُوعؔ مسیح کے ہونے کے لئے بُلائے گئے ہو ○ اُن سب کے
۷ نام جو روؔمہ میں خُدا کے پیارے ہیں اور مُقدّس ہونے کے لئے بُلائے گئے
ہیں — ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسُوعؔ مسیح کی طرف سے تمہیں فضل
اور اطمینان حاصل ہوتا رہے ○

۸ اوّل تو مَیں تُم سب کے بارے میں یسُوعؔ مسیح کے وسیلہ سے اپنے
۹ خُدا کا شُکر کرتا ہُوں کہ تمہارے ایمان کا تمام دُنیا میں شہرہ ہو رہا ہے ○ چُنانچہ
خُدا جس کی عبادت مَیں اپنی رُوح سے اُس کے بیٹے کی خُوشخبری دینے میں کرتا
۱۰ ہُوں وُہی میرا گواہ ہے کہ مَیں بلاناغہ تمہیں یاد کرتا ہُوں ○ اور اپنی دُعاؤں میں

ہمیشہ یہ درخواست کرتا ہُوں کہ اب آخرکار خُدا کی مرضی سے مجھے تمہارے پاس آنے میں کسی طرح کامیابی ہو۔ کیوں کہ مَیں تمہاری مُلاقات کا مُشتاق ہُوں تاکہ ۱۱ تُم کو کوئی رُوحانی نعمت دُوں جس سے تُم مضبُوط ہو جاؤ۔ غرض مَیں بھی تمہارے ۱۲ درمیان ہو کر تمہارے ساتھ اُس ایمان کے باعث تسلّی پاؤں جو تُم میں اور مجھ میں دونوں میں ہے۔ اور اَے بھائیو! مَیں اِس سے تمہارا ناواقف رہنا نہیں چاہتا ۱۳ کہ مَیں نے بارہا تمہارے پاس آنے کا ارادہ کیا تاکہ جَیسا مجھے اَور غیر قوموں میں پھل مِلا وَیسا ہی تُم میں بھی مِلے مگر آج تک رُکا رہا۔ مَیں یُونانیوں اور غیر یُونانیوں- ۱۴ داناؤں اور نادانوں کا قرضدار ہُوں۔ پس مَیں تُم کو بھی جو روؔمہ میں ہو خُوشخبری ۱۵ سُنانے کو حتیَّ المقدُور تیار ہُوں۔ کیوں کہ مَیں انجیل سے شرماتا نہیں۔ اِس لِئے ۱۶ کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے پہلے یہوُدی پھر یُونانی کے واسطے نجات کے لِئے خُدا کی قُدرت ہے۔ اِس واسطے کہ اُس میں خُدا کی راستبازی ۱۷ ایمان سے اور ایمان کے لِئے ظاہر ہوتی ہے جَیسا لکھا ہے کہ راست باز ایمان سے جیتا رہے گا۔

کیوں کہ خُدا کا غضب اُن آدمیوں کی تمام بے دینی اور ناراستی پر آسمان ۱۸ سے ظاہر ہوتا ہے جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں۔ کیوں کہ جو کُچھ خُدا ۱۹ کی نسبت معلُوم ہو سکتا ہے وہ اُن کے باطن میں ظاہر ہے۔ اِس لِئے کہ خُدا نے اُس کو اُن پر ظاہر کر دیا۔ کیوں کہ اُس کی اَن دیکھی صِفتیں یعنی اُس کی ۲۰ ازلی قُدرت اور الُوہیت دُنیا کی پَیدائش کے وقت سے بنائی ہُوئی چیزوں کے ذریعہ سے معلُوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں۔ یہاں تک کہ اُن کو کُچھ عُذر باقی

۲۱ نہیں ○ اِس لیئے کہ اگرچہ اُنہوں نے خُدا کو جان تو لیا مگر اُس کی خُدائی کے لائق اُس کی تمجید اور شُکر گُذاری نہ کی بلکہ باطِل خیالات میں پڑ گئے اور اُن کے
۲۲ بے سمجھ دِلوں پر اندھیرا چھا گیا ○ وہ اپنے آپ کو دانا جتا کر بے وقُوف بن
۲۳ گئے ○ اور غیر فانی خُدا کے جلال کو فانی اِنسان اور پرِندوں اور چوپایوں اور کیڑے مکَوڑوں کی صُورت میں بدل ڈالا ○

۲۴ اِس واسطے خُدا نے اُن کے دِلوں کی خواہِشوں کے مُطابِق اُنہیں ناپاکی
۲۵ میں چھوڑ دیا کہ اُن کے بدن آپس میں بے حُرمت کیئے جائیں ○ اِس لِئے کہ اُنہوں نے خُدا کی سچّائی کو بدل کر جھُوٹ بنا ڈالا اور مخلُوقات کی زیادہ پرستِش اور عبادت کی بہ نسبت اُس خالِق کے جو ابد تک محمُود ہے - آمین ○

۲۶ اِسی سبب سے خُدا نے اُن کو گندی شہوتوں میں چھوڑ دیا - یہاں تک کہ
۲۷ اُن کی عَورتوں نے اپنے طبعی کام کو خلافِ طبع کام سے بدل ڈالا ○ اِسی طرح مرد بھی عَورتوں سے طبعی کام چھوڑ کر آپس کی شہوت سے مست ہو گئے یعنی مردوں نے مردوں کے ساتھ رُوسیاہی کے کام کرکے اپنے آپ میں اپنی گمراہی کے لائق بدلہ پایا ○

۲۸ اور جس طرح اُنہوں نے خُدا کو پہچاننا ناپسند کیا اُسی طرح خُدا نے بھی اُن
۲۹ کو ناپسندِیدہ عقل کے حوالہ کر دیا کہ نالائق حرکتیں کریں ○ پس وہ ہر طرح کی ناراستی- بدی - لالچ اور بدخواہی سے بھر گئے اور حسد- خُونریزی- جھگڑے - مکّاری اور بُغض
۳۰ سے معمُور ہو گئے اور غیبت کرنے والے ○ بدگو - خُدا کی نظر میں نفرتی اَوروں کو بے عزّت کرنے والے - مغرُور- شیخی باز- بدیوں کے بانی ماں باپ کے نافرمان ○

۳۱ بے وقوف ۔ عہد شکن ۔ طبعی محبّت سے خالی اور بے رحم ہو گئے ○ حالاں کہ وہ
۳۲ خُدا کا یہ حکم جانتے ہیں کہ اَیسے کام کرنے والے موت کی سزا کے لائق ہیں ۔
پھر بھی نہ فقط آپ ہی اَیسے کام کرتے ہیں بلکہ اَور کرنے والوں سے بھی خُوش
ہوتے ہیں ○

۲ ۱ پس اَے اِلزام لگانے والے ! تُو کوئی کیوں نہ ہو تیرے پاس کوئی عُذر
نہیں کیوں کہ جس بات کا تُو دُوسرے پر اِلزام لگاتا ہے اُسی کا تُو اپنے آپ کو
۲ مجرم ٹھہراتا ہے ۔ اِس لئے کہ تُو جو اِلزام لگاتا ہے خُود وُہی کام کرتا ہے ○ اور
ہم جانتے ہیں کہ اَیسے کام کرنے والوں کی عدالت خُدا کی طرف سے حق کے
۳ مُطابق ہوتی ہے ○ اَے اِنسان ! تُو جو اَیسے کام کرنے والوں پر اِلزام لگاتا
ہے اور خُود وُہی کام کرتا ہے کیا یہ سمجھتا ہے کہ تُو خُدا کی عدالت سے بچ
۴ جائے گا ؟ ○ یا تُو اُس کی مہربانی اور تحمّل اور صبر کی دَولت کو ناچیز جانتا ہے اور
۵ نہیں سمجھتا کہ خُدا کی مہربانی تُجھ کو تَوبہ کی طرف مائل کرتی ہے ؟ ○ بلکہ تُو اپنی سختی
اور غَیر تائب دِل کے مُطابق اُس قہر کے دِن کے لِئے اپنے واسطے غضب کما
۶ رہا ہے جس میں خُدا کی سچّی عدالت ظاہر ہو گی ○ وہ ہر ایک کو اُس کے کاموں
۷ کے مُوافِق بدلہ دے گا ○ جو نیکو کاری میں ثابت قدم رہ کر جلال اور عِزّت اور
۸ بقا کے طالب ہوتے ہیں اُن کو ہمیشہ کی زِندگی دے گا ○ مگر جو تفرقہ انداز اور حق کے
۹ نہ ماننے والے بلکہ ناراستی کے ماننے والے ہیں اُن پر غضب اور قہر ہو گا ○ اور مُصیبت
۱۰ اور تنگی ہر ایک بدکار کی جان پر آئے گی ۔ پہلے یہُودی کی ۔ پھر یُونانی کی ○ مگر جلال
اور عِزّت اور سلامتی ہر ایک نیکو کار کو مِلے گی ۔ پہلے یہُودی کو پھر یُونانی کو ○

۱۱ کیوں کہ خُدا کے ہاں کسی کی طرف داری نہیں ۝ اِس لِئے کہ جنہوں نے بغیر ۱۲ شرِیعت پائے گُناہ کِیا وہ بغیر شرِیعت کے ہلاک بھی ہوں گے اور جنہوں نے شرِیعت کے ماتحت ہو کر گُناہ کِیا اُن کی سزا شرِیعت کے مُوافِق ہو گی ۝ کیوں کہ ۱۳ شرِیعت کے سُننے والے خُدا کے نزدِیک راست باز نہیں ہوتے بلکہ شرِیعت پر عمل کرنے والے راست باز ٹھہرائے جائیں گے ۝ اِس لِئے کہ جب وہ قَومیں جو ۱۴ شرِیعت نہیں رکھتیں اپنی طبیعت سے شرِیعت کے کام کرتی ہیں تو باوُجُود شرِیعت نہ رکھنے کے وہ اپنے لِئے خُود ایک شرِیعت ہیں ۝ چُنانچہ وہ شرِیعت کی باتیں ۱۵ اپنے دِلوں پر لِکھی ہُوئی دِکھاتی ہیں اور اُن کا دِل بھی اُن باتوں کی گواہی دیتا ہے اور اُن کے باہمی خیالات یا تو اُن پر اِلزام لگاتے ہیں یا اُن کو معذُور رکھتے ہیں ۝ جس روز خُدا میری خُوشخبری کے مُطابِق یسُوعؔ مسِیح کی معرفت آدمیوں ۱۶ کی پوشِیدہ باتوں کا اِنصاف کرے گا ۝

۱۷ پس اگر تُو یہُودی کہلاتا اور شرِیعت پر تکیہ اور خُدا پر فخر کرتا ہے ۝ اور ۱۸ اُس کی مرضی جانتا اور شرِیعت کی تعلیم پا کر عُمدہ باتیں پسند کرتا ہے ۝ اور ۱۹ اگر تجھ کو اِس بات پر بھی بھروسا ہے کہ مَیں اندھوں کا رہنما اور اندھیرے میں پڑے ہُوؤں کے لِئے روشنی ۝ اور نادانوں کا تربیت کرنے والا اور بچّوں ۲۰ کا اُستاد ہُوں اور عِلم اور حق کا جو نمُونہ شرِیعت میں ہے وہ میرے پاس ہے ۝ پس تُو جو اَوروں کو سِکھاتا ہے اپنے آپ کو کیوں نہیں سِکھاتا؟ ۲۱ تُو جو وعظ کرتا ہے کہ چوری نہ کرنا آپ خُود کیوں چوری کرتا ہے؟ ۝ تُو جو کہتا ہے ۲۲ کہ زِنا نہ کرنا آپ خُود کیوں زِنا کرتا ہے؟ تُو جو بُتوں سے نفرت رکھتا ہے آپ

خُود کیوں مندروں کو لُوٹتا ہے؟ ○ تُو جو شریعت پر فخر کرتا ہے شریعت کے ۲۳
عُدُول سے خُدا کی کیوں بے عزّتی کرتا ہے؟ ○ کیوں کہ تُمہارے سبب سے ۲۴
غیر قَوموں میں خُدا کے نام پر کُفر بکا جاتا ہے۔ چُنانچہ یہ لِکھا بھی ہے ○ ختنہ سے ۲۵
فائدہ تو ہے بشرطیکہ تُو شریعت پر عمل کرے لیکن جب تُو نے شریعت سے
عُدُول کیا تو تیرا ختنہ نامختُونی ٹھہرا ○ پس اگر نامختُون شخص شریعت کے حُکموں پر ۲۶
عمل کرے تو کیا اُس کی نامختُونی ختنہ کے برابر نہ گِنی جائے گی؟ ○ اور جو شخص ۲۷
قَومیّت کے سبب سے نامختُون رہا اگر وہ شریعت کو پُورا کرے تو کیا تُجھے جو
باوجُود کلام اور ختنہ کے شریعت سے عُدُول کرتا ہے قصُور وار نہ ٹھہرائے گا؟ ○
کیوں کہ وہ یہُودی نہیں جو ظاہِر کا ہے اور نہ وہ ختنہ ہے جو ظاہِری اور جسمانی ۲۸
ہے ○ بلکہ یہُودی وُہی ہے جو باطِن میں ہے اور ختنہ وُہی ہے جو دِل کا اور رُوحانی ۲۹
ہے نہ کہ لفظی۔ اَیسے کی تعریف آدمیوں کی طرف سے نہیں بلکہ خُدا کی طرف
سے ہوتی ہے ○

پس یہُودی کو کیا فَوقیت ہے اور ختنہ سے کیا فائدہ؟ ○ ہر طرح سے ۳ ۱، ۲
بہُت۔ خاص کر یہ کہ خُدا کا کلام اُن کے سپُرد ہُؤا ○ اگر بعض بے وفا نِکلے تو کیا ۳
ہُؤا؟ کیا اُن کی بے وفائی خُدا کی وفاداری کو باطِل کر سکتی ہے؟ ○ ہرگز نہیں۔ ۴
بلکہ خُدا سچّا ٹھہرے اور ہر ایک آدمی جھُوٹا۔ چُنانچہ لِکھا ہے کہ

تُو اپنی باتوں میں راست باز ٹھہرے
اور اپنے مُقدّمہ میں فتح پائے ○

اگر ہماری ناراستی خُدا کی راست بازی کی خُوبی کو ظاہِر کرتی ہے تو ہم کیا کہیں؟ ۵

کیا یہ کہ خُدا بے اِنصاف ہے جو غضب نازِل کرتا ہے ؟ (مَیں یہ بات اِنسان
۶ کی طرح کہتا ہُوں) ۝ ہرگز نہیں ۔ ورنہ خُدا کیوں کر دُنیا کا اِنصاف کرے گا ؟ ۝
۷ اگر میرے جھُوٹ کے سبب سے خُدا کی سچّائی اُس کے جلال کے واسطے زیادہ
۸ ظاہِر ہُوئی تو پِھر کیوں گُنہگار کی طرح مُجھ پر حُکم دِیا جاتا ہے ؟ ۝ اور ہم کیوں بُرائی
نہ کریں تاکہ بھلائی پَیدا ہو ؟ چُنانچہ ہم پر یہ تُہمت لگائی بھی جاتی ہے اور بعض
کہتے ہیں کہ اِن کا یہی مقُولہ ہے مگر اَیسوں کا مُجرِم ٹھہرنا اِنصاف ہے ۝
۹ پس کیا ہُؤا ؟ کیا ہم کُچھ فضیلت رکھتے ہیں ؟ بالکُل نہیں کیوں کہ ہم
یہُودیوں اور یُونانیوں دونوں پر پیشتر ہی یہ اِلزام لگا چُکے ہیں کہ وہ سب کے
۱۰ سب گُناہ کے ماتحت ہیں ۝ چُنانچہ لِکھا ہے کہ

کوئی راست باز نہیں ۔ ایک بھی نہیں ۝
۱۱ کوئی سمجھ دار نہیں ۔
کوئی خُدا کا طالِب نہیں ۝
۱۲ سب گُمراہ ہیں سب کے سب نِکمّے بن گئے ۔
کوئی بھلائی کرنے والا نہیں ۔ ایک بھی نہیں ۝
۱۳ اُن کا گلا کھُلی ہُوئی قبر ہے ۔
اُنہوں نے اپنی زبانوں سے فریب دِیا ۔
اُن کے ہونٹوں میں سانپوں کا زہر ہے ۝
۱۴ اُن کا مُنہ لعنت اور کڑواہٹ سے بھرا ہے ۝
۱۵ اُن کے قدم خُون بہانے کے لِئے تیز رَو ہیں ۝

اُن کی راہوں میں تباہی اور بدحالی ہے ۞ ۱۶
اور وہ سلامتی کی راہ سے واقف نہ ہُوئے ۞ ۱۷
اُن کی آنکھوں میں خُدا کا خَوف نہیں ۞ ۱۸

۱۹ اب ہم جانتے ہیں کہ شرِیعت جو کُچھ کہتی ہے اُن سے کہتی ہے جو شرِیعت کے ماتحت ہیں تاکہ ہر ایک کا مُنہ بند ہو جائے اور ساری دُنیا خُدا کے نزدِیک سزا کے لائِق ٹھہرے ۞ ۲۰ کیوں کہ شرِیعت کے اعمال سے کوئی بشر اُس کے حضُور راستباز نہیں ٹھہرے گا ۔ اِس لِئے کہ شرِیعت کے وسیلہ سے تو گُناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے ۞ ۲۱ مگر اب شرِیعت کے بغَیر خُدا کی ایک راست بازی ظاہِر ہُوئی ہے جس کی گواہی شرِیعت اور نبیوں سے ہوتی ہے ۞ ۲۲ یعنی خُدا کی وہ راست بازی جو یِسُوعؔ مسِیح پر اِیمان لانے سے سب اِیمان لانے والوں کو حاصِل ہوتی ہے کیوں کہ کُچھ فرق نہیں ۞ ۲۳ اِس لِئے کہ سب نے گُناہ کِیا اور خُدا کے جلال سے محرُوم ہیں ۞ ۲۴ مگر اُس کے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسِیح یِسُوعؔ میں ہے مُفت راست باز ٹھہرائے جاتے ہیں ۞ ۲۵ اُسے خُدا نے اُس کے خُون کے باعث ایک اَیسا کفّارہ ٹھہرایا جو اِیمان لانے سے فائِدہ مند ہو تاکہ جو گُناہ پیشتر ہو چُکے تھے اور جِن سے خُدا نے تحمُّل کرکے طرح دی تھی اُن کے بارے میں وہ اپنی راست بازی ظاہِر کرے ۞ ۲۶ بلکہ اِسی وقت اُس کی راست بازی ظاہِر ہو تاکہ وہ خُود بھی عادِل رہے اور جو یِسُوعؔ پر اِیمان لائے اُس کو بھی راست باز ٹھہرانے والا ہو ۞ ۲۷ پس فخر کہاں رہا؟ اِس کی گُنجایش ہی نہیں ۔ کَون سی شرِیعت کے سبب سے؟ کیا اعمال کی شرِیعت سے؟ نہیں

۲۸ بلکہ اِیمان کی شرِیعت سے ○ چُنانچہ ہم یہ نتیجہ نِکالتے ہیں کہ اِنسان شرِیعت کے
۲۹ اعمال کے بغیر اِیمان کے سبب سے راست باز ٹھہرتا ہے ○ کیا خُدا صِرف یہُودیوں
۳۰ ہی کا ہے غیر قوموں کا نہیں ؟ بیشک غیر قوموں کا بھی ہے ○ کیوں کہ ایک ہی
خُدا ہے جو مختُونوں کو بھی اِیمان سے اور نامختُونوں کو بھی اِیمان ہی کے وسِیلہ سے
۳۱ راست باز ٹھہرائے گا ○ پس کیا ہم شرِیعت کو اِیمان سے باطِل کرتے ہیں ؟ ہرگز
نہیں بلکہ شرِیعت کو قائِم رکھتے ہیں ○

باب ۴ ۱، ۲ پس ہم کیا کہیں کہ ہمارے جسمانی باپ ابرہام کو کیا حاصِل ہُؤا ؟ ○ کیونکہ
اگر ابرہام اعمال سے راست باز ٹھہرایا جاتا تو اُس کو فخر کی جگہ ہوتی لیکن خُدا کے
۳ نزدیک نہیں ○ کِتابِ مُقدّس کیا کہتی ہے ؟ یہ کہ ابرہام خُدا پر اِیمان لایا اور یہ
۴ اُس کے لِئے راست بازی گِنا گیا ○ کام کرنے والے کی مزدُوری بخشِش نہیں
۵ بلکہ حق سمجھی جاتی ہے ○ مگر جو شخص کام نہیں کرتا بلکہ بے دِین کے راستباز ٹھہرانے
والے پر اِیمان لاتا ہے اُس کا اِیمان اُس کے لِئے راست بازی گِنا جاتا ہے ○
۶ چُنانچہ جِس شخص کے لِئے خُدا بغیر اعمال کے راست بازی محسُوب کرتا ہے
۷ داؤد بھی اُس کی مُبارک حالی اِس طرح بیان کرتا ہے ○ کہ

مُبارک وہ ہیں جِن کی بدکاریاں مُعاف ہُوئیں
اور جِن کے گُناہ ڈھانکے گئے ○
۸ مُبارک وہ شخص ہے جِس کے گُناہ خُداوند محسُوب نہ کرے گا ○

۹ پس کیا یہ مُبارک بادی مختُونوں ہی کے لِئے ہے یا نامختُونوں کے لِئے بھی ؟
کیوں کہ ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ ابرہام کے لِئے اُس کا اِیمان راستبازی گِنا گیا ○

پس کِس حالت میں گِنا گیا؟ مختُونی میں یا نامختُونی میں؟ مختُونی میں نہیں بلکہ ۱۰
نامختُونی میں ۔ اور اُس نے ختنہ کا نشان پایا کہ اُس اِیمان کی راست بازی پر مُہر ۱۱
ہو جائے جو اُسے نامختُونی کی حالت میں حاصِل تھا تاکہ وہ اُن سب کا باپ ٹھہرے
جو باوُجُود نامختُون ہونے کے اِیمان لاتے ہیں اور اُن کے لِئے بھی راست بازی
محسُوب کی جائے ۔ اور اُن مختُونوں کا باپ ہو جو نہ صِرف مختُون ہیں بلکہ ہمارے ۱۲
باپ ابرؔہام کے اُس اِیمان کی بھی پَیروی کرتے ہیں جو اُسے نامختُونی کی حالت
میں حاصِل تھا ۔ کیوں کہ یہ وعدہ کہ وہ دُنیا کا وارِث ہو گا نہ ابرؔہام سے نہ اُس ۱۳
کی نسل سے شرِیعت کے وسِیلہ سے کِیا گیا تھا بلکہ اِیمان کی راست بازی کے
وسِیلہ سے ۔ کیوں کہ اگر شرِیعت والے ہی وارِث ہوں تو اِیمان بے فائِدہ رہا اور ۱۴
وعدہ لاحاصِل ٹھہرا ۔ کیوں کہ شرِیعت تو غضب پَیدا کرتی ہے اور جہاں شرِیعت ۱۵
نہیں وہاں عُدُول حُکمی بھی نہیں ۔ اِسی واسطے وہ مِیراث اِیمان سے مِلتی ہے ۱۶
تاکہ فضل کے طَور پر ہو اور وہ وعدہ کُل نسل کے لِئے قائِم رہے ۔ نہ صِرف اُس
نسل کے لِئے جو شرِیعت والی ہے بلکہ اُس کے لِئے بھی جو ابرؔہام کی مانِند اِیمان
والی ہے ۔ وُہی ہم سب کا باپ ہے ۔ (چُنانچہ لِکھا ہے کہ مَیں نے تُجھے ۱۷
بُہت سی قَوموں کا باپ بنایا) اُس خُدا کے سامنے جِس پر وہ اِیمان لایا اور جو
مُردوں کو زِندہ کرتا ہے اور جو چِیزیں نہیں ہیں اُن کو اِس طرح بُلا لیتا ہے کہ گویا
وہ ہیں ۔ وہ نااُمّیدی کی حالت میں اُمّید کے ساتھ اِیمان لایا تاکہ اِس قَول کے ۱۸
مُطابِق کہ تیری نسل اَیسی ہی ہو گی وہ بُہت سی قَوموں کا باپ ہو ۔ اور وہ جو تقرِیباً ۱۹
سو برس کا تھا باوُجُود اپنے مُردہ سے بدن اور سارؔہ کے رَحِم کی مُردگی پر لحاظ کرنے

۲۰ کے ایمان میں ضعیف نہ ہُوا ۝ اور نہ بے ایمان ہو کر خُدا کے وعدہ میں شک کیا
۲۱ بلکہ ایمان میں مضبُوط ہو کر خُدا کی تمجید کی ۝ اور اُس کو کامِل اعتقاد ہُوا کہ جو کچھ
۲۲ اُس نے وعدہ کیا ہے وہ اُسے پُورا کرنے پر بھی قادِر ہے ۝ اِسی سبب سے
۲۳ یہ اُس کے لِئے راستبازی گِنا گیا ۝ اور یہ بات کہ ایمان اُس کے لئے راست بازی
۲۴ گِنا گیا نہ صِرف اُس کے لِئے لِکھی گئی ۝ بلکہ ہمارے لِئے بھی جِن کے لِئے ایمان
راست بازی گِنا جائے گا - اِس واسطے کہ ہم اُس پر ایمان لائے ہیں جِس نے
۲۵ ہمارے خُداوند یسُوعؔ کو مُردوں میں سے جِلایا ۝ وہ ہمارے قصُوروں کے لِئے
حوالہ کر دِیا گیا اور ہمارے راست باز ٹھہرنے کے لِئے جِلایا گیا ۝

باب ۵

۱ پس جب ہم ایمان سے راست باز ٹھہرے تو خُدا کے ساتھ اپنے خُداوند
۲ یسُوعؔ مسیح کے وسیلہ سے صُلح رکھّیں ۝ جِس کے وسیلہ سے ایمان کے سبب سے
اُس فضل تک ہماری رسائی بھی ہُوئی جِس پر قائم ہیں اور خُدا کے جلال کی
۳ اُمّید پر فخر کریں ۝ اور صِرف یہی نہیں بلکہ مُصیبتوں میں بھی فخر کریں یہ جان کر کہ
۴ مُصیبت سے صبر پَیدا ہوتا ہے ۝ اور صبر سے پُختگی اور پُختگی سے اُمّید پَیدا ہوتی
۵ ہے ۝ اور اُمّید سے شرمِندگی حاصِل نہیں ہوتی کیوں کہ رُوحُ القُدس جو ہم کو
بخشا گیا ہے اُس کے وسیلہ سے خُدا کی مُحبّت ہمارے دِلوں میں ڈالی گئی ہے ۝
۶ کیوں کہ جب ہم کمزور ہی تھے تو عَین وقت پر مسیح بے دِینوں کی خاطِر مُوا ۝
۷ کِسی راست باز کی خاطِر بھی مُشکل سے کوئی اپنی جان دے گا مگر شاید کِسی نیک
۸ آدمی کے لِئے کوئی اپنی جان تک دے دینے کی جُرأت کرے ۝ لیکن خُدا اپنی
مُحبّت کی خُوبی ہم پر یُوں ظاہِر کرتا ہے کہ جب ہم گُنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطِر

ہُؤا ○ پس جب ہم اُس کے خُون کے باعث اب راست باز ٹھہرے تو اُس ۹
کے وسیلہ سے غضبِ الہٰی سے ضرُور ہی بچیں گے ○ کیوں کہ جب باوُجُود دُشمن ۱۰
ہونے کے خُدا سے اُس کے بیٹے کی مَوت کے وسیلہ سے ہمارا میل ہو گیا تو میل
ہونے کے بعد تو ہم اُس کی زندگی کے سبب سے ضرُور ہی بچیں گے ○ اور صِرف ۱۱
یہی نہیں بلکہ اپنے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے طُفیل سے جس کے وسیلہ سے اب ہمارا
خُدا کے ساتھ میل ہو گیا خُدا پر فخر بھی کرتے ہیں ○

پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گُناہ دُنیا میں آیا اور گُناہ کے سبب سے ۱۲
موت آئی اور یُوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اِس لِئے کہ سب نے گُناہ کیا ○
کیوں کہ شریعت کے دِئے جانے تک دُنیا میں گُناہ تو تھا مگر جہاں شریعت ۱۳
نہیں وہاں گُناہ محسُوب نہیں ہوتا ○ تو بھی آدمؔ سے لے کر مُوسیٰؔ تک مَوت ۱۴
نے اُن پر بھی بادشاہی کی جنہوں نے اُس آدمؔ کی نافرمانی کی طرح جو آنے
والے کا مثیل تھا گُناہ نہ کیا تھا ○ لیکن قصُور کا جو حال ہے وہ فضل کی نعمت ۱۵
کا نہیں کیوں کہ جب ایک شخص کے قصُور سے بہُت سے آدمی مر گئے تو خُدا
کا فضل اور اُس کی جو بخشِش ایک ہی آدمی یعنی یسُوعؔ مسیح کے فضل سے پَیدا
ہُوئی بہُت سے آدمیوں پر ضرُور ہی اِفراط سے نازِل ہُوئی ○ اور جَیسا ایک ۱۶
شخص کے گُناہ کرنے کا انجام ہُؤا بخشِش کا وَیسا حال نہیں کیوں کہ ایک ہی
کے سبب سے وہ فیصلہ ہُؤا جس کا نتیجہ سزا کا حُکم تھا مگر بہُتیرے قصُوروں سے
اَیسی نعمت پَیدا ہُوئی جس کا نتیجہ یہ ہُؤا کہ لوگ راست باز ٹھہرے ○ کیوں کہ جب ۱۷
ایک شخص کے قصُور کے سبب سے مَوت نے اُس ایک کے ذریعہ سے

بادشاہی کی تو جو لوگ فضل اور راست بازی کی بخشش افراط سے حاصل کرتے ہیں وہ ایک شخص یعنی یسُوعؔ مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی میں ضرُور ہی بادشاہی
۱۸ کریں گے○ غرض جیسا ایک قصُور کے سبب سے وہ فیصلہ ہُوا جس کا نتیجہ سب آدمیوں کی سزا کا حُکم تھا ویسا ہی راست بازی کے ایک کام کے وسیلہ سے سب
۱۹ آدمیوں کو وہ نعمت ملی جس سے راست باز ٹھہر کر زندگی پائیں○ کیوں کہ جس طرح ایک ہی شخص کی نافرمانی سے بہُت سے لوگ گنہگار ٹھہرے اُسی طرح ایک کی
۲۰ فرمانبرداری سے بہُت سے لوگ راست باز ٹھہریں گے○ اور بیچ میں شریعت آ مَوجُود ہُوئی تاکہ قصُور زیادہ ہو جائے مگر جہاں گُناہ زیادہ ہُوا وہاں فضل اُس سے
۲۱ بھی نہایت زیادہ ہُوا○ تاکہ جس طرح گُناہ نے موت کے سبب سے بادشاہی کی اُسی طرح فضل بھی ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی کے لئے راست بازی کے ذریعہ سے بادشاہی کرے○

باب ۶ ۱ پس ہم کیا کہیں؟ کیا گُناہ کرتے رہیں تاکہ فضل زیادہ ہو؟○ ہرگز نہیں۔
۲ ہم جو گُناہ کے اعتبار سے مر گئے کیوں کر اُس میں آئندہ کو زندگی گُذاریں؟○ کیا تُم
۳ نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح یسُوعؔ میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اُس کی
۴ موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا؟○ پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُس کے ساتھ دفن ہُوئے تاکہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں
۵ سے جلایا گیا اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں○ کیوں کہ جب ہم اُس کی موت کی مُشابہت سے اُس کے ساتھ پیوستہ ہو گئے تو بے شک اُس کے جی اُٹھنے کی
۶ مُشابہت سے بھی اُس کے ساتھ پیوستہ ہوں گے○ چُنانچہ ہم جانتے ہیں کہ

ہماری پُرانی اِنسانیّت اُس کے ساتھ اِس لئے مصلوب کی گئی کہ گُناہ کا بدن بیکار ہو جائے تاکہ ہم آگے کو گُناہ کی غُلامی میں نہ رہیں۝ کیوں کہ جو مُؤا وہ گُناہ ۷ سے بری ہُؤا۝ پس جب ہم مسیح کے ساتھ مُوئے تو ہمیں یقین ہے کہ اُس کے ۸ ساتھ جِئیں گے بھی۝ کیوں کہ یہ جانتے ہیں کہ مسیح جب مُردوں میں سے جی اُٹھا ۹ ہے تو پھر نہیں مرنے کا۔ مَوت کا پھر اُس پر اِختیار نہیں ہونے کا۝ کیوں کہ ۱۰ مسیح جو مُؤا گُناہ کے اِعتبار سے ایک بار مُؤا مگر اب جو جیتا ہے تو خُدا کے اعتبار سے جیتا ہے ۝ اِسی طرح تُم بھی اپنے آپ کو گُناہ کے اِعتبار سے مُردہ ۱۱ مگر خُدا کے اِعتبار سے مسیح یسُوع میں زِندہ سمجھو۝

پس گُناہ تمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے کہ تُم اُس کی خواہشوں ۱۲ کے تابع رہو۝ اور اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کے لِئے گُناہ کے حوالہ نہ ۱۳ کِیا کرو بلکہ اپنے آپ کو مُردوں میں سے زِندہ جان کر خُدا کے حوالہ کرو اور اپنے اعضا راست بازی کے ہتھیار ہونے کے لِئے خُدا کے حوالہ کرو۝ اِس لِئے کہ گُناہ ۱۴ کا تُم پر اِختیار نہ ہوگا کیوں کہ تُم شرِیعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہو۝

پس کیا ہُؤا؟ کیا ہم اِس لِئے گُناہ کریں کہ شرِیعت کے ماتحت نہیں ۱۵ بلکہ فضل کے ماتحت ہیں؟ ہرگز نہیں!۝ کیا تُم نہیں جانتے کہ جِس کی فرمانبرداری ۱۶ کے لِئے اپنے آپ کو غُلاموں کی طرح حوالہ کر دیتے ہو اُسی کے غُلام ہو جِس کے فرمانبردار ہو خواہ گُناہ کے جِس کا انجام مَوت ہے خواہ فرمانبرداری کے جِس کا انجام راست بازی ہے؟۝ لیکن خُدا کا شُکر ہے کہ اگرچہ تُم گُناہ کے غُلام تھے ۱۷

تو بھی دِل سے اُس تعلیم کے فرمانبردار ہو گئے جس کے سانچے میں تُم ڈھالے
۱۹ گئے تھے ○ اور گُناہ سے آزاد ہو کر راست بازی کے غُلام ہو گئے ○ مَیں تمہاری
اِنسانی کمزوری کے سبب سے اِنسانی طَور پر کہتا ہُوں۔ جس طرح تُم نے اپنے
اعضا بدکاری کرنے کے لِئے ناپاکی اور بدکاری کی غُلامی کے حوالہ کِئے تھے اُسی
طرح اب اپنے اعضا پاک ہونے کے لِئے راست بازی کی غلامی کے حوالہ کردو ○
۲۰ کیوں کہ جب تُم گُناہ کے غُلام تھے تو راست بازی کے اِعتبار سے آزاد تھے ○
۲۱ پس جن باتوں سے تُم اب شرمِندہ ہو اُن سے تُم اُس وقت کیا پھل پاتے تھے ؟
۲۲ کیوں کہ اُن کا انجام تو مَوت ہے ○ مگر اب گُناہ سے آزاد اور خُدا کے غلام ہو کر
تُم کو اپنا پھل مِلا جس سے پاکیزگی حاصِل ہوتی ہے اور اِس کا انجام ہمیشہ کی زِندگی
۲۳ ہے ○ کیوں کہ گُناہ کی مزدُوری مَوت ہے مگر خُدا کی بخشش ہمارے خداوند مسیح یسُوع
میں ہمیشہ کی زِندگی ہے ○

۷ ۱ اَے بھائیو! کیا تُم نہیں جانتے (مَیں اُن سے کہتا ہُوں جو شرِیعت سے
واقِف ہیں) کہ جب تک آدمی جِیتا ہے اُسی وقت تک شرِیعت اُس پر اِختیار
۲ رکھتی ہے ؟ ○ چُنانچہ جس عَورت کا شَوہر مَوجُود ہے وہ شرِیعت کے مُوافِق اپنے
شَوہر کی زِندگی تک اُس کے بند میں ہے لیکن اگر شَوہر مر گیا تو وہ شَوہر کی شرِیعت
۳ سے چھُوٹ گئی ○ پس اگر شَوہر کے جِیتے جی دُوسرے مرد کی ہو جائے تو زانِیہ
کہلائے گی لیکن اگر شَوہر مر جائے تو وہ اُس شرِیعت سے آزاد ہے۔ یہاں تک
۴ کہ اگر دُوسرے مرد کی ہو بھی جائے تو زانِیہ نہ ٹھہرے گی ○ پس اَے میرے بھائیو!
تُم بھی مسیح کے بدن کے وسیلہ سے شرِیعت کے اِعتبار سے اِس لِئے مُردہ بن گئے

کہ اُس دُوسرے کے ہو جاؤ جو مُردوں میں سے جِلایا گیا تاکہ ہم سب خُدا کے لِئے
پھل پَیدا کریں ٥ کیوں کہ جب ہم جسمانی تھے تو گُناہ کی رغبتیں جو شرِیعت کے ۵
باعث پَیدا ہوتی تِھیں مَوت کا پھل پَیدا کرنے کے لِئے ہمارے اعضا میں تاثیر
کرتی تِھیں ٥ لیکن جس چِیز کی قَید میں تھے اُس کے اِعتبار سے مَر کر اب ہم شرِیعت ۶
سے اَیسے چھُوٹ گئے کہ رُوح کے نئے طَور پر نہ کہ لفظوں کے پُرانے طَور پر
خِدمت کرتے ہیں ٥

پس ہم کیا کہیں ؟ کیا شرِیعت گُناہ ہے ؟ ہرگز نہیں بلکہ بغَیر شرِیعت کے ۷
مَیں گُناہ کو نہ پہچانتا مثلاً اگر شرِیعت یہ نہ کہتی کہ تُو لالچ نہ کر تو مَیں لالچ کو نہ جانتا ٥
مگر گُناہ نے مَوقع پا کر حُکم کے ذرِیعہ سے مُجھ میں ہر طرح کا لالچ پَیدا کر دِیا کیوں کہ ۸
شرِیعت کے بغَیر گُناہ مُردہ ہے ٥ ایک زمانہ میں شرِیعت کے بغَیر مَیں زِندہ تھا مگر ۹
جب حُکم آیا تو گُناہ زِندہ ہو گیا اور مَیں مر گیا ٥ اور جس حُکم کا منشا زِندگی تھا وُہی ۱۰
میرے حق میں مَوت کا باعث بن گیا ٥ کیوں کہ گُناہ نے مَوقع پا کر حُکم کے ذرِیعہ سے ۱۱
مُجھے بہکایا اور اُسی کے ذرِیعہ سے مُجھے مار بھی ڈالا ٥ پس شرِیعت پاک ہے اور ۱۲
حُکم بھی پاک اور راست اور اچھّا ہے ٥ پس جو چِیز اچھّی ہے کیا وہ میرے لِئے ۱۳
مَوت ٹھہری ؟ ہرگز نہیں بلکہ گُناہ نے اچھّی چِیز کے ذرِیعہ سے میرے لِئے مَوت
پَیدا کر کے مُجھے مار ڈالا تاکہ اُس کا گُناہ ہونا ظاہِر ہو اور حُکم کے ذرِیعہ سے گُناہ حد سے
زیادہ مکرُوہ معلُوم ہو ٥ کیوں کہ ہم جانتے ہیں کہ شرِیعت تو رُوحانی ہے مگر مَیں جسمانی ۱۴
اور گُناہ کے ہاتھ بِکا ہُؤا ہُوں ٥ اور جو مَیں کرتا ہُوں اُس کو نہیں جانتا کیوں کہ جس ۱۵
کا مَیں اِرادہ کرتا ہُوں وہ نہیں کرتا بلکہ جس سے مُجھ کو نفرت ہے وُہی کرتا ہُوں ٥

۱۶ اور اگر مَیں اُس پر عمل کرتا ہُوں جس کا اِرادہ نہیں کرتا تو مَیں مانتا ہُوں
۱۷ کہ شریعت خُوب ہے۞ پس اِس صُورت میں اُس کا کرنے والا مَیں نہ رہا بلکہ
۱۸ گُناہ ہے جو مُجھ میں بسا ہُؤا ہے۞ کیوں کہ مَیں جانتا ہُوں کہ مُجھ میں یعنی میرے
جِسم میں کوئی نیکی بسی ہُوئی نہیں البتّہ اِرادہ تو مُجھ میں مَوجُود ہے مگر نیک کام مُجھ
۱۹ سے بن نہیں پڑتے۞ چنانچہ جِس نیکی کا اِرادہ کرتا ہُوں وہ تو نہیں کرتا مگر جِس بدی
۲۰ کا اِرادہ نہیں کرتا اُسے کر لیتا ہُوں۞ پس اگر مَیں وہ کرتا ہُوں جِس کا اِرادہ نہیں
۲۱ کرتا تو اُس کا کرنے والا مَیں نہ رہا بلکہ گُناہ ہے جو مُجھ میں بسا ہُؤا ہے۞ غرض مَیں اَیسی
شریعت پاتا ہُوں کہ جب نیکی کا اِرادہ کرتا ہُوں تو بدی میرے پاس آ مَوجُود ہوتی ہے۞
۲۲ کیوں کہ باطنی اِنسانیّت کے رُو سے تو مَیں خُدا کی شریعت کو بہت پسند کرتا ہُوں۞
۲۳ مگر مُجھے اپنے اعضا میں ایک اَور طرح کی شریعت نظر آتی ہے جو میری عقل کی شریعت
سے لڑ کر مُجھے اُس گُناہ کی شریعت کی قَید میں لے آتی ہے جو میرے اعضا میں مَوجُود
۲۴ ہے۞ ہائے مَیں کَیسا کمبخت آدمی ہُوں! اِس مَوت کے بدن سے مُجھے کَون
۲۵ چُھڑائے گا؟۞ اپنے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شُکر کرتا ہُوں۔ غرض
مَیں خُود اپنی عقل سے تو خُدا کی شریعت کا مگر جِسم سے گُناہ کی شریعت کا محکُوم ہُوں۞

ب ۸

۱ پس اب جو مسیح یِسُوعؔ میں ہیں اُن پر سزا کا حُکم نہیں۞ کیوں کہ زِندگی کے
روُح کی شریعت نے مسیح یِسُوعؔ میں مُجھے گُناہ اور مَوت کی شریعت سے آزاد کر
۲ دِیا۞ اِس لِئے کہ جو کام شریعت جِسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خُدا نے
کِیا یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گُناہ آلُودہ جِسم کی صُورت میں اور گُناہ کی قُربانی کے
۴ لِئے بھیج کر جِسم میں گُناہ کی سزا کا حُکم دِیا۞ تاکہ شریعت کا تقاضا ہم میں پُورا ہو جو

جسم کے مطابق نہیں بلکہ رُوح کے مطابق چلتے ہیں۝ کیوں کہ جو جسمانی ہیں ۵ وہ جسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں لیکن جو رُوحانی ہیں وہ رُوحانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں۝ اور جسمانی نیّت مَوت ہے مگر رُوحانی نیّت زندگی اور ۶ اطمینان ہے۝ اِس لیئے کہ جسمانی نیّت خُدا کی دُشمنی ہے کیوں کہ نہ تو خُدا کی ۷ شریعت کے تابع ہے نہ ہو سکتی ہے۝ اور جو جسمانی ہیں وہ خُدا کو خُوش نہیں کر ۸ سکتے۝ لیکن تُم جسمانی نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا رُوح تُم میں بسا ہُوٗا ہے۔ ۹ مگر جِس میں مسیح کا رُوح نہیں وہ اُس کا نہیں۝ اور اگر مسیح تُم میں ہے تو بدن ۱۰ تو گُناہ کے سبب سے مُردہ ہے مگر رُوح راستبازی کے سبب سے زندہ ہے۝ اور اگر اُسی کا رُوح تُم میں بسا ہُوٗا ہے جِس نے یسُوع کو مُردوں میں ۱۱ سے جلایا تو جس نے مسیح یسُوع کو مُردوں میں سے جلایا وہ تُمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسیلہ سے زندہ کرے گا جو تُم میں بسا ہُوٗا ہے۝

پس اے بھائیو! ہم قرض دار تو ہیں مگر جسم کے نہیں کہ جسم کے مطابق ۱۲ زندگی گُذاریں۝ کیوں کہ اگر تُم جسم کے مطابق زندگی گُذارو گے تو ضرُور مروگے اور ۱۳ اگر رُوح سے بدن کے کاموں کو نیست و نابُود کرو گے تو جیتے رہو گے۝ اِس لیئے ۱۴ کہ جتنے خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں وُہی خُدا کے بیٹے ہیں۝ کیوں کہ ۱۵ تُم کو غُلامی کی رُوح نہیں مِلی جِس سے پھر ڈر پَیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی رُوح مِلی جِس سے ہم ابّا یعنی اَے باپ کہہ کر پُکارتے ہیں۝ رُوح خُود ہماری ۱۶ رُوح کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۝ اور اگر فرزند ہیں تو ۱۷ وارِث بھی ہیں یعنی خُدا کے وارِث اور مسیح کے ہم میراث بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ

دُکھ اُٹھائیں تاکہ اُس کے ساتھ جلال بھی پائیں ؂

۱۸ کیوں کہ میری دانست میں اِس زمانہ کے دُکھ درد اِس لائق نہیں کہ اُس
۱۹ جلال کے مُقابل ہو سکیں جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے ؂ کیوں کہ مخلُوقات کمال آرزُو
۲۰ سے خُدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کی راہ دیکھتی ہے ؂ اِس لِئے کہ مخلُوقات بطالت
کے اِختیار میں کر دی گئی تھی - نہ اپنی خُوشی سے بلکہ اُس کے باعِث سے جس نے
۲۱ اُس کو ؂ اِس اُمّید پر بطالت کے اِختیار میں کر دیا کہ مخلُوقات بھی فنا کے قبضہ سے
۲۲ چھُوٹ کر خُدا کے فرزندوں کے جلال کی آزادی میں داخِل ہو جائے گی ؂ کیوں کہ
ہم کو معلُوم ہے کہ ساری مخلُوقات مِل کر اب تک کراہتی ہے اور دردِ زِہ میں پڑی
۲۳ تڑپتی ہے ؂ اور نہ فقط وُہی بلکہ ہم بھی جنہیں رُوح کے پہلے پھل ملے ہیں آپ اپنے
باطِن میں کراہتے ہیں اور لے پالک ہونے یعنی اپنے بدن کی مخلصی کی راہ دیکھتے
۲۴ ہیں ؂ چُنانچہ ہمیں اُمّید کے وسیلہ سے نجات مِلی مگر جس چیز کی اُمّید ہے جب وہ نظر
آجائے تو پھر اُمّید کیسی ؟ کیوں کہ جو چیز کوئی دیکھ رہا ہے اُس کی اُمّید کیا کرے گا ؟ ؂
۲۵ لیکن جس چیز کو نہیں دیکھتے اگر ہم اُس کی اُمّید کریں تو صبر سے اُس کی راہ دیکھتے ہیں ؂
۲۶ اِسی طرح رُوح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیوں کہ جس طَور سے
ہم کو دُعا کرنا چاہیئے ہم نہیں جانتے مگر رُوح خُود اَیسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت
۲۷ کرتا ہے جن کا بیان نہیں ہو سکتا ؂ اور دِلوں کا پرکھنے والا جانتا ہے کہ رُوح کی
کیا نیّت ہے کیوں کہ وہ خدا کی مرضی کے مُوافِق مُقدّسوں کی شفاعت کرتا ہے ؂
۲۸ اور ہم کو معلُوم ہے کہ سب چیزیں مِل کر خُدا سے مُحبّت رکھنے والوں کے لِئے بھلائی
۲۹ پیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لِئے جو خُدا کے اِرادہ کے مُوافِق بُلائے گئے ؂ کیوں کہ جن کو

اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مُقرّر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہمشکل
ہوں تاکہ وہ بہُت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے ۝ اور جن کو اُس نے پہلے ۳۰
سے مُقرّر کیا اُن کو بُلایا بھی اور جن کو بُلایا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا اور جن کو راستباز
ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا ۝

پس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں؟ اگر خُدا ہماری طرف ہے تو کَون ہمارا ۳۱
مُخالِف ہے؟ ۝ جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کِیا بلکہ ہم سب کی خاطِر اُسے ۳۲
حوالہ کر دیا وہ اُس کے ساتھ اَور سب چیزیں بھی ہمیں کِس طرح نہ بخشے گا؟ ۝
خُدا کے برگزیدوں پر کَون نالِش کرے گا؟ خُدا وہ ہے جو اُن کو راست باز ٹھہراتا ۳۳
ہے ۝ کَون ہے جو مُجرِم ٹھہرائے گا؟ مسِیح یسُوعؔ وہ ہے جو مرگیا بلکہ مُردوں میں ۳۴
سے جی بھی اُٹھا اور خُدا کی دہنی طرف ہے اور ہماری شِفاعت بھی کرتا ہے ۝
کَون ہم کو مسِیح کی مُحبّت سے جُدا کرے گا؟ مُصیبت یا تنگی یا ظُلم یا کال یا ننگا پن یا ۳۵
خطرہ یا تلوار؟ ۝ چُنانچہ لکھا ہے کہ ۳۶

ہم تیری خاطِر دِن بھر جان سے مارے جاتے ہیں۔
ہم تو ذبح ہونے والی بھیڑوں کے برابر گِنے گئے ۝

مگر اِن سب حالتوں میں اُس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے مُحبّت کی ہم کو فتح ۳۷
سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے ۝ کیوں کہ مُجھ کو یقین ہے کہ خُدا کی جو ۳۸
مُحبّت ہمارے خُداوند مسِیح یسُوع میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جُدا کر سکے گی
نہ زِندگی ۝ نہ فرِشتے نہ حکُومتیں۔ نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں۔ نہ قُدرتیں نہ ۳۹
بُلندی۔ نہ پستی نہ کوئی اَور مخلُوق ۝

۹ ۱ مَیں مسیح میں سچ کہتا ہُوں ۔ جھُوٹ نہیں بولتا اور میرا دِل بھی رُوح القُدس
۲ میں گواہی دیتا ہے ۝ کہ مُجھے بڑا غم ہے اور میرا دِل برابر دُکھتا رہتا ہے ۝ کیوں کہ
۳ مُجھے یہاں تک منظُور ہوتا کہ اپنے بھائیوں کی خاطِر جو جِسم کے رُو سے میرے قرابتی
۴ ہیں مَیں خُود مسیح سے محرُوم ہو جاتا ۝ وہ اِسرائیلی ہیں اور لے پالک ہونے کا حق
۵ اور جلال اور عہُود اور شریعت اور عِبادت اور وعدے اُن ہی کے ہیں ۝ اور
قَوم کے بُزُرگ اُن ہی کے ہیں اور جِسم کے رُو سے مسیح بھی اُن ہی میں سے ہُوا
۶ جو سب کے اُوپر اور ابد تک خُدائے محمُود ہے ۔ آمین ۝ لیکن یہ بات نہیں کہ خُدا کا
کلام باطِل ہو گیا ۔ اِس لِئے کہ جو اِسرائیل کی اولاد ہیں وہ سب اِسرائیلی نہیں ۝
۷ اور نہ ابرہام کی نسل ہونے کے سبب سے سب فرزند ٹھہرے بلکہ یہ لِکھا ہے کہ
۸ اِضحاق ہی سے تیری نسل کہلائے گی ۝ یعنی جِسمانی فرزند خُدا کے فرزند نہیں بلکہ
۹ وعدہ کے فرزند نسل گِنے جاتے ہیں ۝ کیوں کہ وعدہ کا قَول یہ ہے کہ مَیں اِس وقت
۱۰ کے مُطابِق آؤں گا اور سارہ کے بیٹا ہو گا ۝ اور صِرف یہی نہیں بلکہ رِبقہ بھی ایک
۱۱ شخص یعنی ہمارے باپ اِضحاق سے حامِلہ تھی ۝ اور ابھی تک نہ تو لڑکے پَیدا
ہُوئے تھے اور نہ اُنہوں نے نیکی یا بدی کی تھی کہ اُس سے کہا گیا کہ بڑا چھوٹے
۱۲ کی خِدمت کرے گا ۝ تا کہ خُدا کا اِرادہ جو برگُزیدگی پر مَوقُوف ہے اعمال پر مبنی نہ
۱۳ ٹھہرے بلکہ بُلانے والے پر ۝ چُنانچہ لِکھا ہے کہ مَیں نے یعقُوب سے تو مُحبّت کی
مگر عیسَو سے نفرت ۝

۱۴ پس ہم کیا کہیں؟ کیا خُدا کے ہاں بے اِنصافی ہے؟ ہرگز نہیں! ۝ کیوں کہ وہ مُوسیٰ
۱۵ سے کہتا ہے کہ جِس پر رحم کرنا منظُور ہے اُس پر رحم کرُوں گا اور جِس پر ترس کھانا منظُور ہے اُس پر

ترس کھاؤں گا ۞ پس یہ نہ اِرادہ کرنے والے پر مُنحصر ہے نہ دَوڑ دُھوپ ۱۶
کرنے والے پر بلکہ رحم کرنے والے خُدا پر ۞ کیوں کہ کِتابِ مُقدّس میں فرعون ۱۷
سے کہا گیا ہے کہ مَیں نے اِسی لِئے تجھے کھڑا کِیا ہے کہ تیری وجہ سے اپنی قُدرت
ظاہِر کرُوں اور میرا نام تمام رُوئے زمین پر مشہُور ہو ۞ پس وہ جِس پر چاہتا ہے ۱۸
رحم کرتا ہے اور جِسے چاہتا ہے اُسے سخت کر دیتا ہے ۞

پس تُو مُجھ سے کہے گا پھر وہ کیوں عَیب لگاتا ہے؟ کَون اُس کے ۱۹
اِرادہ کا مُقابلہ کرتا ہے؟ ۞ اَے اِنسان بھلا تُو کَون ہے جو خُدا کے سامنے ۲۰
جواب دیتا ہے؟ کیا بنی ہُوئی چیز بنانے والے سے کہہ سکتی ہے کہ تُو نے
مُجھے کیوں اَیسا بنایا؟ ۞ کیا کُمہار کو مٹّی پر اِختیار نہیں کہ ایک ہی لَوندے میں ۲۱
سے ایک برتن عِزّت کے لِئے بنائے اور دُوسرا بے عِزّتی کے لِئے؟ ۞ پس کیا ۲۲
تعجُّب ہے اگر خُدا اپنا غضب ظاہِر کرنے اور اپنی قُدرت آشکارا کرنے کے
اِرادہ سے غضب کے برتنوں کے ساتھ جو ہلاکت کے لِئے تیّار ہُوئے تھے
نہایت تحمُّل سے پیش آیا ۞ اور یہ اِس لِئے ہُؤا کہ اپنے جلال کی دَولت رحم ۲۳
کے برتنوں کے ذرِیعہ سے آشکارا کرے جو اُس نے جلال کے لِئے پہلے سے
تیّار کِئے تھے ۞ یعنی ہمارے ذرِیعہ سے جِن کو اُس نے نہ فقط یہُودیوں میں ۲۴
سے بلکہ غَیر قَوموں میں سے بھی بُلایا ۞ چُنانچہ ہُوسیع کی کِتاب میں بھی خُدا یُوں ۲۵
فرماتا ہے کہ

جو میری اُمّت نہ تھی اُسے اپنی اُمّت کہُوں گا
اور جو پیاری نہ تھی اُسے پیاری کہُوں گا ۞

۲۶ اور ایسا ہوگا کہ جس جگہ اُن سے یہ کہا گیا تھا کہ تُم میری اُمّت نہیں ہو اُسی جگہ وہ زِندہ خُدا کے بیٹے کہلائیں گے ۞
۲۷ اور یسعیاہ اِسرائیل کی بابت پُکار کر کہتا ہے کہ گو بنی اسرائیل کا شُمار سمُندر کی
۲۸ ریت کے برابر ہو تو بھی اُن میں سے تھوڑے ہی بچیں گے ۞ کیوں کہ خُداوند اپنے
۲۹ کلام کو تمام اور مُنقطع کرکے اُس کے مُطابِق زمین پر عمل کرے گا ۞ چنانچہ یسعیاہ نے پہلے بھی کہا ہے کہ

اگر ربُّ الافواج ہماری کُچھ نسل باقی نہ رکھتا
تو ہم سدُوم کی مانند اور عمُورہ کے برابر ہو جاتے ۞

۳۰ پس ہم کیا کہیں؟ یہ کہ غیر قَوموں نے جو راست بازی کی تلاش نہ کرتی تھیں
۳۱ راست بازی حاصِل کی یعنی وہ راست بازی جو اِیمان سے ہے ۞ مگر اِسرائیل جو
۳۲ راست بازی کی شریعت کی تلاش کرتا تھا اُس شریعت تک نہ پُہنچا ۞ کس لِئے؟ اِس لِئے کہ اُنہوں نے اِیمان سے نہیں بلکہ گویا اعمال سے اُس کی تلاش کی۔
۳۳ اُنہوں نے اُس ٹھوکر کھانے کے پتھّر سے ٹھوکر کھائی ۞ چُنانچہ لِکھا ہے کہ

دیکھو مَیں صِیُّون میں ٹھیس لگنے کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان رکھتا ہُوں
اور جو اُس پر اِیمان لائے گا وہ شرمِندہ نہ ہو گا ۞

باب ۱۰ ۱ اَے بھائیو! میرے دِل کی آرزُو اور اُن کے لِئے خُدا سے میری دُعا یہ
۲ ہے کہ وہ نجات پائیں ۞ کیوں کہ مَیں اُن کا گواہ ہُوں کہ وہ خُدا کے بارے میں
۳ غیرت تو رکھتے ہیں مگر سمجھ کے ساتھ نہیں ۞ اِس لِئے کہ وہ خُدا کی راست بازی

سے ناواقف ہو کر اور اپنی راست بازی قائم کرنے کی کوشش کر کے خُدا کی
راست بازی کے تابع نہ ہُوئے ۝ کیوں کہ ہر ایک ایمان لانے والے کی راستبازی ۴
کے لِئے مسیح شرِیعت کا انجام ہے ۝ چُنانچہ مُوسیٰ نے یہ لکھا ہے کہ جو شخص ۵
اُس راست بازی پر عمل کرتا ہے جو شرِیعت سے ہے وہ اُسی کی وجہ سے زندہ
رہے گا ۝ مگر جو راست بازی ایمان سے ہے وہ یُوں کہتی ہے کہ تُو اپنے دِل ۶
میں یہ نہ کہہ کہ آسمان پر کَون چڑھے گا ؟ (یعنی مسیح کے اُتار لانے کو) ۝ یا گہراؤ میں ۷
کَون اُترے گا ؟ (یعنی مسیح کو مُردوں میں سے جِلا کر اُوپر لانے کو) ۝ بلکہ کیا کہتی ۸
ہے ؟ یہ کہ کلام تیرے نزدِیک ہے بلکہ تیرے مُنہ اور تیرے دِل میں ہے - یہ
وُہی ایمان کا کلام ہے جِس کی ہم منادی کرتے ہیں ۝ کہ اگر تُو اپنی زبان سے ۹
یسُوع کے خُداوند ہونے کا اِقرار کرے اور اپنے دِل سے ایمان لائے کہ خُدا
نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا تو نجات پائے گا ۝ کیوں کہ راست بازی کے ۱۰
لِئے ایمان لانا دِل سے ہوتا ہے اور نجات کے لِئے اِقرار مُنہ سے کِیا جاتا
ہے ۝ چُنانچہ کِتابِ مُقدّس یہ کہتی ہے کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے گا وہ شرمِندہ ۱۱
نہ ہو گا ۝ کیوں کہ یہُودیوں اور یُونانیوں میں کُچھ فرق نہیں اِس لِئے کہ وُہی سب ۱۲
کا خُداوند ہے اور اپنے سب دُعا کرنے والوں کے لِئے فیّاض ہے ۝ کیوں کہ ۱۳
جو کوئی خُداوند کا نام لے گا نجات پائے گا ۝ مگر جِس پر وہ ایمان نہیں لائے اُس ۱۴
سے کیوں کر دُعا کریں ؟ اور جِس کا ذکر اُنہوں نے سُنا نہیں اُس پر ایمان کیوں کر
لائیں ؟ اور بغیر منادی کرنے والے کے کیوں کر سُنیں ؟ ۝ اور جب تک وہ بھیجے نہ ۱۵
جائیں منادی کیوں کر کریں ؟ چُنانچہ لکھا ہے کہ کیا ہی خُوشنما ہیں اُن کے قدم جو

اچھی چیزوں کی خوشخبری دیتے ہیں!

۱۶ لیکن سب نے اِس خوشخبری پر کان نہ دھرا۔ چُنانچہ یسعیاہ کہتا ہے کہ
۱۷ اَے خداوند ہمارے پیغام کا کس نے یقین کِیا ہے؟ پس ایمان سُننے سے پیدا
۱۸ ہوتا ہے اور سُننا مسیح کے کلام سے۔ لیکن مَیں کہتا ہُوں کیا اُنہوں نے نہیں سُنا؟
بیشک سُنا چُنانچہ لکھا ہے کہ

اُن کی آواز تمام رُوئے زمین پر
اور اُن کی باتیں دُنیا کی اِنتہا تک پہنچیں۔

۱۹ پھر مَیں کہتا ہُوں کیا اِسرائیل واقف نہ تھا؟ اوّل تو مُوسیٰ کہتا ہے کہ
مَیں اُن سے تُم کو غیرت دِلاؤں گا جو قوم ہی نہیں۔
ایک نادان قوم سے تُم کو غُصّہ دِلاؤں گا۔

۲۰ پھر یسعیاہ بڑا دلیر ہو کر یہ کہتا ہے کہ
جنہوں نے مُجھے نہیں ڈھونڈا اُنہوں نے مُجھے پا لیا۔
جنہوں نے مُجھ سے نہیں پُوچھا اُن پر مَیں ظاہر ہو گیا۔

۲۱ لیکن اِسرائیل کے حق میں یُوں کہتا ہے کہ مَیں دِن بھر ایک نافرمان اور حُجّتی اُمّت کی طرف اپنے ہاتھ بڑھائے رہا۔

باب ۱۱

۱ پس مَیں کہتا ہُوں کیا خُدا نے اپنی اُمّت کو رد کر دیا؟ ہرگز نہیں! کیوں کہ
۲ مَیں بھی اِسرائیلی ابرہام کی نسل اور بنیمین کے قبیلہ میں سے ہُوں۔ خُدا نے اپنی اُس اُمّت کو رد نہیں کیا جسے اُس نے پہلے سے جانا۔ کیا تُم نہیں جانتے کہ کتابِ مُقدّس ایلیاہ کے ذِکر میں کیا کہتی ہے؟ کہ وہ خُدا سے اِسرائیل کی یُوں فریاد کرتا

ہے کہ۝ اَے خُداوند! اُنہوں نے تیرے نبیوں کو قتل کیا اور تیری قُربان گاہوں ۳
کو ڈھا دِیا۔ اب مَیں اکیلا باقی ہُوں اور وہ میری جان کے بھی خواہاں ہیں۝ مگر جوابِ ۴
اِلٰہی اُس کو کیا مِلا؟ یہ کہ مَیں نے اپنے لِئے سات ہزار آدمی بچا رکھے ہیں جنہوں
نے بعل کے آگے گھُٹنے نہیں ٹیکے۝ پس اِسی طرح اِس وقت بھی فضل سے برگزِیدہ ۵
ہونے کے باعِث کُچھ باقی ہیں ۝ اور اگر فضل سے برگزِیدہ ہیں تو اعمال سے نہیں ۶
ورنہ فضل فضل نہ رہا۝ پس نتیجہ کیا ہُؤا؟ یہ کہ اِسرائیل جس چیز کی تلاش کرتا ہے ۷
وہ اُس کو نہ مِلی مگر برگزِیدوں کو مِلی اور باقی سخت کِئے گئے۝ چُنانچہ لکھا ہے کہ ۸
خُدا نے اُن کو آج کے دِن تک سُست طبیعت دی اور اَیسی آنکھیں جو نہ
دیکھیں اور اَیسے کان جو نہ سُنیں۝ اور داؤد کہتا ہے کہ ۹

اُن کا دسترخوان اُن کے لِئے جال اور پھندا
اور ٹھوکر کھانے اور سزا کا باعِث بن جائے۝
اُن کی آنکھوں پر تارِیکی آجائے تاکہ نہ دیکھیں ۱۰
اور تُو اُن کی پِیٹھ ہمیشہ جُھکائے رکھ۝

پس مَیں کہتا ہُوں کہ کیا اُنہوں نے اَیسی ٹھوکر کھائی کہ گِر پڑیں؟ ہرگز نہیں! بلکہ ۱۱
اُن کی لغزِش سے غَیر قَوموں کو نجات مِلی تاکہ اُنہیں غَیرت آئے۝ پس جب ۱۲
اُن کی لغزِش دُنیا کے لِئے دَولت کا باعِث اور اُن کا گھٹنا غَیر قَوموں کے لِئے
دَولت کا باعِث ہُؤا تو اُن کا بھرپُور ہونا ضرُور ہی دَولت کا باعِث ہوگا۝
مَیں یہ باتیں تُم غَیر قَوموں سے کہتا ہُوں۔ چُونکہ مَیں غَیر قَوموں کا رسُول ہُوں ۱۳
اِس لِئے اپنی خدمت کی بڑائی کرتا ہُوں۝ تاکہ کِسی طرح سے اپنے قَوم والوں کو ۱۴

۱۵ غیرت دِلا کر اُن میں سے بعض کو نجات دِلاؤُں ○ کیوں کہ جب اُن کا خارج ہو جانا دُنیا کے آ مِلنے کا باعث ہُؤا تو کیا اُن کا مقبُول ہونا مُردوں میں سے جی
۱۶ اُٹھنے کے برابر نہ ہوگا؟ ○ جب نذر کا پہلا پیڑا پاک ٹھہرا تو سارا گُوندھا ہُؤا آٹا بھی
۱۷ پاک ہے اور جب جڑ پاک ہے تو ڈالیاں بھی اَیسی ہی ہیں ○ لیکن اگر بعض ڈالیاں توڑی گئیں اور تُو جنگلی زَیتُون ہو کر اُن کی جگہ پَیوند ہُؤا اور زَیتُون کی
۱۸ روغن دار جڑ میں شریک ہو گیا ○ تو تُو اُن ڈالیوں کے مُقابلہ میں فخر نہ کر اور اگر فخر
۱۹ کرے گا تو جان رکھ کہ تُو جڑ کو نہیں بلکہ جڑ تُجھ کو سنبھالتی ہے ○ پس تُو کہے گا کہ
۲۰ ڈالیاں اِس لِئے توڑی گئیں کہ مَیں پَیوند ہو جاؤُں ○ اچّھا وہ تو بے ایمانی کے سبب سے توڑی گئیں اور تُو ایمان کے سبب سے قائم ہے۔ پس مغرُور نہ ہو
۲۱ بلکہ خَوف کر ○ کیوں کہ جب خُدا نے اصلی ڈالیوں کو نہ چھوڑا تو تُجھ کو بھی نہ
۲۲ چھوڑے گا ○ پس خُدا کی مِہربانی اور سختی کو دیکھ۔ سختی اُن پر جو گِر گئے ہیں اور خُدا کی مِہربانی تُجھ پر بشرطیکہ تو اُس مِہربانی پر قائم رہے ورنہ تُو بھی کاٹ ڈالا جائے گا ○
۲۳ اور وہ بھی اگر بے ایمان نہ رہیں تو پَیوند کِئے جائیں گے کیوں کہ خُدا اُنہیں پَیوند
۲۴ کر کے بحال کرنے پر قادِر ہے ○ اِس لِئے کہ جب تُو زَیتُون کے اُس درخت سے کٹ کر جس کی اصل جنگلی ہے اصل کے برخِلاف اچّھے زَیتُون میں پَیوند ہو گیا تو وہ جو اصل ڈالیاں ہیں اپنے زَیتُون میں ضرُور ہی پَیوند ہو جائیں گی ○
۲۵ اَے بھائیو! کہیں اَیسا نہ ہو کہ تُم اپنے آپ کو عقل مند سمجھ لو۔ اِس لِئے مَیں نہیں چاہتا کہ تُم اِس بھید سے ناواقف رہو کہ اِسرائیل کا ایک حِصّہ سخت ہو گیا ہے اور جب تک غیر قومیں پُوری پُوری داخل نہ ہوں وہ اَیسا ہی رہے گا ○

۲۶ اور اِس صُورت سے تمام اِسرائیل نجات پائے گا۔ چُنانچہ لِکھا ہے کہ
چُھڑانے والا صِیُّون سے نِکلے گا
اور بے دِینی کو یعقُوب سے دفع کرے گا ؏
۲۷ اور اُن کے ساتھ میرا یہ عہد ہو گا۔
جب کہ مَیں اُن کے گُناہوں کو دُور کر دُوں گا ؏
۲۸ اِنجیل کے اِعتبار سے تو وہ تُمہاری خاطِر دُشمن ہیں لیکن برگُزیدگی کے اِعتبار سے
۲۹ باپ دادا کی خاطِر پیارے ہیں ؏ اِس لِئے کہ خُدا کی نِعمتیں اور بُلاوا بے تبدیل ہے ؏
۳۰ کیوں کہ جِس طرح تُم پہلے خُدا کے نافرمان تھے مگر اب اِن کی نافرمانی کے سبب
۳۱ سے تُم پر رحم ہُؤا ؏ اُسی طرح اب یہ بھی نافرمان ہُوئے تا کہ تُم پر رحم ہونے کے
۳۲ باعِث اب اِن پر بھی رحم ہو ؏ اِس لئے کہ خُدا نے سب کو نافرمانی میں گرفتار ہونے
دِیا تا کہ سب پر رحم فرمائے ؏
۳۳ واہ! خُدا کی دَولت اور حِکمت اور عِلم کیا ہی عمیق ہے! اُس کے فَیصلے
۳۴ کِس قدر اِدراک سے پرے اور اُس کی راہیں کیا ہی بے نِشان ہیں! ؏ خُداوند کی عقل
۳۵ کو کِس نے جانا؟ یا کَون اُس کا صلاح کار ہُؤا؟ ؏ یا کِس نے پہلے اُسے کُچھ دِیا
۳۶ ہے جِس کا بدلہ اُسے دِیا جائے؟ ؏ کیوں کہ اُسی کی طرف سے اور اُسی کے وسیلہ
سے اور اُسی کے لِئے سب چیزیں ہیں۔ اُس کی تمجید ابد تک ہوتی رہے۔ آمین ؏

باب ۱۲

۱ پس اَے بھائیو! مَیں خُدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ
اپنے بدن اَیسی قُربانی ہونے کے لِئے نذر کرو جو زِندہ اور پاک اور خُدا کو پسندِیدہ ہو۔
۲ یہی تُمہاری معقُول عِبادت ہے ؏ اور اِس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو

جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تاکہ خُدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامِل مرضی تجربہ سے معلُوم کرتے رہو ۝

۳ مَیں اُس توفِیق کی وجہ سے جو مُجھ کو مِلی ہے تُم میں سے ہر ایک سے کہتا ہُوں کہ جَیسا سمجھنا چاہئے اُس سے زیادہ کوئی اپنے آپ کو نہ سمجھے بلکہ جَیسا خُدا نے ہر ایک کو اندازہ کے مُوافِق اِیمان تقسیم کِیا ہے اِعتدال کے ساتھ اپنے آپ کو وَیسا ہی سمجھے ۝ ۴ کیوں کہ جس طرح ہمارے ایک بدن میں بُہت سے اعضا ہوتے ہیں اور تمام اعضا کا کام یکساں نہیں ۝ ۵ اُسی طرح ہم بھی جو بُہت سے ہیں مسیح میں شامِل ہوکر ایک بدن ہیں اور آپس میں ایک دُوسرے کے اعضا ۝ ۶ اور چُونکہ اُس تَوفِیق کے مُوافِق جو ہم کو دی گئی ہمیں طرح طرح کی نِعمتیں مِلیں اِس لِئے جس کو نبُوّت مِلی ہو وہ اِیمان کے اندازہ کے مُوافِق نبُوّت کرے ۝ ۷ اگر خِدمت مِلی ہو تو خِدمت میں لگا رہے۔ اگر کوئی مُعلِّم ہو تو تعلیم میں مشغُول رہے ۝ ۸ اور اگر ناصِح ہو تو نصِیحت میں۔ خَیرات بانٹنے والا سخاوت سے بانٹے۔ پیشوا سرگرمی سے پیشوائی کرے۔ رحم کرنے والا خُوشی کے ساتھ رحم کرے ۝ ۹ مُحبّت بے رِیا ہو۔ بدی سے نفرت رکھّو۔ نیکی سے لِپٹے رہو ۝ ۱۰ برادرانہ مُحبّت سے آپس میں ایک دُوسرے کو پیار کرو۔ عِزّت کے رُو سے ایک دُوسرے کو بہتر سمجھو ۝ ۱۱ کوشِش میں سُستی نہ کرو۔ رُوحانی جوش میں بھرے رہو۔ خُداوند کی خِدمت کرتے رہو ۝ ۱۲ اُمّید میں خُوش۔ مُصِیبت میں صابِر۔ دُعا کرنے میں مشغُول رہو ۝ ۱۳ مُقدّسوں کی اِحتیاجیں رفع کرو۔ مُسافر پروری میں لگے رہو ۝ ۱۴ جو تُمہیں ستاتے ہیں اُن کے واسطے برکت چاہو۔ برکت چاہو۔ لعنت نہ کرو ۝ ۱۵ خُوشی کرنے والوں کے ساتھ

۱۶ خوشی کرو ۔ رونے والوں کے ساتھ روؤ ۝ آپس میں یکدِل رہو ۔ اُونچے اُونچے
خیال نہ باندھو بلکہ ادنےٰ لوگوں کی طرف مُتوجِّہ ہو ۔ اپنے آپ کو عقل مند نہ سمجھو ۝
۱۷ بدی کے عِوض کِسی سے بدی نہ کرو ۔ جو باتیں سب لوگوں کے نزدیک اچھی ہیں
۱۸ اُن کی تدبیر کرو ۝ جہاں تک ہو سکے تُم اپنی طرف سے سب آدمیوں کے ساتھ
۱۹ میل مِلاپ رکھو ۝ اَے عزِیزو ! اپنا اِنتقام نہ لو بلکہ غضب کو مَوقع دو کیوں کہ یہ لِکھا
۲۰ ہے کہ خُداوند فرماتا ہے اِنتقام لینا میرا کام ہے ۔ بدلہ مَیں ہی دُوں گا ۝ بلکہ اگر تیرا
دُشمن بھُوکا ہو تو اُس کو کھانا کِھلا ۔ اگر پیاسا ہو تو اُسے پانی پِلا کیوں کہ اَیسا کرنے
۲۱ سے تُو اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگائے گا ۝ بدی سے مغلُوب نہ ہو
بلکہ نیکی کے ذرِیعہ سے بدی پر غالِب آؤ ۝

۱۳ ۱ ہر شخص اعلےٰ حکُومتوں کا تابعدار رہے کیوں کہ کوئی حکُومت اَیسی نہیں جو خُدا
۲ کی طرف سے نہ ہو اور جو حکُومتیں مَوجُود ہیں وہ خُدا کی طرف سے مُقرّر ہیں ۝ پس جو
کوئی حکُومت کا سامنا کرتا ہے وہ خُدا کے اِنتظام کا مُخالِف ہے اور جو مُخالِف ہیں
۳ وہ سزا پائیں گے ۝ کیوں کہ نیکوکار کو حاکِموں سے خَوف نہیں بلکہ بدکار کو ہے ۔
پس اگر تُو حاکِم سے نِڈر رہنا چاہتا ہے تو نیکی کر ۔ اُس کی طرف سے تیری تعرِیف
۴ ہو گی ۝ کیوں کہ وہ تیری بہتری کے لِئے خُدا کا خادِم ہے لیکن اگر تُو بدی کرے
تو ڈر کیوں کہ وہ تلوار بے فائدہ لِئے ہُوئے نہیں اور خُدا کا خادِم ہے کہ اُس کے
۵ غضب کے مُوافِق بدکار کو سزا دیتا ہے ۝ پس تابعدار رہنا نہ صِرف غضب کے
۶ ڈر سے ضرُور ہے بلکہ دِل بھی یہی گواہی دیتا ہے ۝ تُم اِسی لِئے خِراج بھی دیتے
ہو کہ وہ خُدا کے خادِم ہیں اور اِس خاص کام میں ہمیشہ مشغُول رہتے ہیں ۝

۷ سب کا حق ادا کرو - جس کو خراج چاہیئے خراج دو - جس کو محصُول چاہیئے محصُول - جس سے ڈرنا چاہیئے اُس سے ڈرو - جس کی عزّت کرنا چاہیئے اُس کی عزّت کرو ○
۸ آپس کی مُحبّت کے سوا کسی چیز میں کسی کے قرض دار نہ ہو کیوں کہ جو
۹ دُوسرے سے مُحبّت رکھتا ہے اُس نے شریعت پر پُورا عمل کیا ○ کیوں کہ یہ باتیں کہ زنا نہ کر - خُون نہ کر - چوری نہ کر - لالچ نہ کر اور اِن کے سوا اَور جو کوئی حُکم ہو اُن سب کا خُلاصہ اِس بات میں پایا جاتا ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند مُحبّت رکھ ○
۱۰ مُحبّت اپنے پڑوسی سے بدی نہیں کرتی - اِس واسطے مُحبّت شریعت کی تعمیل ہے ○

۱۱ اور وقت کو پہچان کر ایسا ہی کرو - اِس لیئے کہ اب وہ گھڑی آ پہُنچی کہ تم نیند سے جاگو کیوں کہ جس وقت ہم ایمان لائے تھے اُس وقت کی نسبت اب
۱۲ ہماری نجات نزدیک ہے ○ رات بہُت گُذر گئی اور دِن نکلنے والا ہے - پس
۱۳ ہم تاریکی کے کاموں کو ترک کر کے روشنی کے ہتھیار باندھ لیں ○ جیسا دِن کو دستُور ہے شائستگی سے چلیں نہ کہ ناچ رنگ اور نشہ بازی سے - نہ زِناکاری اور شہوت
۱۴ پرستی سے اور نہ جھگڑے اور حسد سے ○ بلکہ خُداوند یسُوعؔ مسیح کو پہن لو اور جسم کی خواہشوں کے لیئے تدبیریں نہ کرو ○

باب ۱۴
۱ کمزور ایمان والے کو اپنے میں شامل تو کرلو مگر شک و شُبہ کی تکراروں کے
۲ لیئے نہیں ○ ایک کو اعتقاد ہے کہ ہر چیز کا کھانا روا ہے اور کمزور ایمان والا
۳ ساگ پات ہی کھاتا ہے ○ کھانے والا اُس کو جو نہیں کھاتا حقیر نہ جانے اور جو نہیں کھاتا وہ کھانے والے پر اِلزام نہ لگائے کیوں کہ خُدا نے اُس کو قبُول کرلیا

ہے۔ تُو کَون ہے جو دُوسرے کے نَوکر پر اِلزام لگاتا ہے؟ اُس کا قائم رہنا یا ۴
گِر پڑنا اُس کے مالِک ہی سے مُتعلِّق ہے بلکہ وہ قائم ہی کر دِیا جائے گا کیوں کہ
خُداوند اُس کے قائم کرنے پر قادِر ہے۔ کوئی تو ایک دِن کو دُوسرے سے افضل ۵
جانتا ہے اور کوئی سب دِنوں کو برابر جانتا ہے۔ ہر ایک اپنے دِل میں پُورا اِعتقاد
رکھّے۔ جو کِسی دِن کو مانتا ہے وہ خُداوند کے لِئے مانتا ہے اور جو کھاتا ہے وہ ۶
خُداوند کے واسطے کھاتا ہے کیوں کہ وہ خُدا کا شُکر کرتا ہے اور جو نہیں کھاتا وہ
بھی خُداوند کے واسطے نہیں کھاتا اور خُدا کا شُکر کرتا ہے۔ کیوں کہ ہم میں سے نہ ۷
کوئی اپنے واسطے جِیتا ہے نہ کوئی اپنے واسطے مرتا ہے۔ اگر ہم جِیتے ہیں تو ۸
خُداوند کے واسطے جِیتے ہیں اور اگر مرتے ہیں تو خُداوند کے واسطے مرتے ہیں۔
پس ہم جِیئیں یا مریں خُداوند ہی کے ہیں۔ کیوں کہ مسیح اِسی لِئے مُؤا اور زِندہ ہُؤا ۹
کہ مُردوں اور زِندوں دونوں کا خُداوند ہو۔ مگر تُو اپنے بھائی پر کِس لِئے اِلزام ۱۰
لگاتا ہے؟ یا تُو بھی کِس لِئے اپنے بھائی کو حقِیر جانتا ہے؟ ہم تو سب خُدا کے
تختِ عدالت کے آگے کھڑے ہوں گے۔ چُنانچہ یہ لِکھا ہے کہ ۱۱

خُداوند فرماتا ہے مُجھے اپنی حیات کی قسم ہر ایک گُھٹنا میرے آگے ٹِکے گا
اور ہر ایک زبان خُدا کا اِقرار کرے گی۔

پس ہم میں سے ہر ایک خُدا کو اپنا حِساب دے گا۔ ۱۲
پس آئندہ کو ہم ایک دُوسرے پر اِلزام نہ لگائیں بلکہ تُم یہی ٹھان لو کہ ۱۳
کوئی اپنے بھائی کے سامنے وہ چِیز نہ رکھّے جو اُس کے ٹھوکر کھانے یا گِرنے کا
باعِث ہو۔ مُجھے معلُوم ہے بلکہ خُداوند یسُوعؔ میں مُجھے یقِین ہے کہ کوئی چِیز بذاتہٖ ۱۴

۱۵ حرام نہیں لیکن جو اُس کو حرام سمجھتا ہے اُس کے لئے حرام ہے ؂ اگر تیرے بھائی کو تیرے کھانے سے رنج پہنچتا ہے تو پھر تو محبّت کے قاعدہ پر نہیں چلتا
۱۶ جس شخص کے واسطے مسیح مؤا اُس کو تو اپنے کھانے سے ہلاک نہ کر ؂ پس
۱۷ تمہاری نیکی کی بدنامی نہ ہو ؂ کیوں کہ خُدا کی بادشاہی کھانے پینے پر نہیں بلکہ راستبازی اور میل مِلاپ اور اُس خوشی پر موقوف ہے جو رُوح القدس کی طرف سے ہوتی
۱۸ ہے ؂ اور جو کوئی اِس طور سے مسیح کی خدمت کرتا ہے وہ خُدا کا پسندیدہ اور
۱۹ آدمیوں کا مقبول ہے ؂ پس ہم اُن باتوں کے طالب رہیں جن سے میل مِلاپ
۲۰ اور باہمی ترقی ہو ؂ کھانے کی خاطر خُدا کے کام کو نہ بگاڑ۔ ہر چیز پاک تو ہے مگر
۲۱ اُس آدمی کے لئے بُری ہے جس کو اُس کے کھانے سے ٹھوکر لگتی ہے ؂ یہی اچھا ہے کہ تو نہ گوشت کھائے۔ نہ مَے پئے۔ نہ اور کچھ ایسا کرے جس کے سبب
۲۲ سے تیرا بھائی ٹھوکر کھائے ؂ جو تیرا اِعتقاد ہے وہ خُدا کی نظر میں تیرے ہی دِل میں رہے۔ مُبارک وہ ہے جو اُس چیز کے سبب سے جسے وہ جائز رکھتا
۲۳ ہے اپنے آپ کو مُلزم نہیں ٹھہراتا ؂ مگر جو کوئی کسی چیز میں شُبہ رکھتا ہے اگر اُس کو کھائے تو مُجرم ٹھہرتا ہے اِس واسطے کہ وہ اِعتقاد سے نہیں کھاتا اور جو کچھ اِعتقاد سے نہیں وہ گُناہ ہے ؂

باب ۱۵

۱ غرض ہم زور آوروں کو چاہئے کہ ناتوانوں کی کمزوریوں کی رعایت کریں نہ کہ
۲ اپنی خوشی کریں ؂ ہم میں ہر شخص اپنے پڑوسی کو اُس کی بہتری کے واسطے خوش
۳ کرے تاکہ اُس کی ترقی ہو ؂ کیوں کہ مسیح نے بھی اپنی خوشی نہیں کی بلکہ یوں لکھا
۴ ہے کہ تیرے لعن طعن کرنے والوں کے لعن طعن مجھ پر آ پڑے ؂ کیوں کہ جتنی باتیں

پہلے لکھی گئیں وہ ہماری تعلیم کے لئے لکھی گئیں تاکہ صبر سے اور کتاب مقدس
کی تسلی سے اُمید رکھیں ۞ اور خُدا صبر اور تسلی کا چشمہ تُم کو یہ توفیق دے کہ ۵
مسیح یسوع کے مطابق آپس میں یک دل رہو ۞ تاکہ تُم یک دل اور یک زبان ۶
ہو کر ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے خُدا اور باپ کی تمجید کرو ۞ پس جس طرح ۷
مسیح نے خُدا کے جلال کے لئے تُم کو اپنے ساتھ شامل کر لیا ہے اُسی طرح
تُم بھی ایک دوسرے کو شامل کر لو ۞ میں کہتا ہوں کہ مسیح خُدا کی سچائی ثابت ۸
کرنے کے لئے مختونوں کا خادم بنا تاکہ اُن وعدوں کو پورا کرے جو باپ دادا
سے کئے گئے تھے ۞ اور غیر قومیں بھی رحم کے سبب سے خُدا کی حمد کریں - ۹
چنانچہ لکھا ہے کہ

اِس واسطے میں غیر قوموں میں تیرا اِقرار کروں گا
اور تیرے نام کے گیت گاؤں گا ۞

۱۰ اور پھر وہ فرماتا ہے کہ

اَے غیر قومو! اُس کی اُمت کے ساتھ خوشی کرو ۞

۱۱ پھر یہ کہ

اَے سب غیر قومو! خُداوند کی حمد کرو
اور سب اُمتیں اُس کی ستائش کریں ۞

۱۲ اور یسعیاہ بھی کہتا ہے کہ

یسی کی جڑ ظاہر ہو گی
یعنی وہ شخص جو غیر قوموں پر حکومت کرنے کو اُٹھے گا

اُسی سے غیر قومیں اُمید رکھیں گی ○

۱۳ پس خُدا جو اُمید کا چشمہ ہے تمہیں ایمان رکھنے کے باعث ساری خُوشی اور اِطمینان سے معمُور کرے تاکہ رُوحُ القُدس کی قُدرت سے تُمہاری اُمید زیادہ ہوتی جائے ○

۱۴ اور اَے میرے بھائیو! مَیں خُود بھی تُمہاری نِسبت یقین رکھتا ہُوں کہ تُم آپ نیکی سے معمُور اور تمام معرفت سے بھرے ہو اور ایک دُوسرے کو نصیحت

۱۵ بھی کر سکتے ہو ○ تَو بھی مَیں نے بعض جگہ زیادہ دِلیری کے ساتھ یاد دِلانے کے طَور پر اِس لئے تُم کو لِکھا کہ مُجھ کو خُدا کی طرف سے غیر قوموں کے لئے مسیح یسُوع

۱۶ کے خادِم ہونے کی تَوفیق مِلی ہے ○ کہ مَیں خُدا کی خُوشخبری کی خِدمت کاہِن کی طرح انجام دُوں تاکہ غیر قومیں نذر کے طَور پر رُوحُ القُدس سے مُقدّس بن کر

۱۷ مقبُول ہو جائیں ○ پس مَیں اُن باتوں میں جو خُدا سے مُتعلّق ہیں مسیح یسُوع کے

۱۸ باعث فخر کر سکتا ہُوں ○ کیوں کہ مُجھے اَور کِسی بات کے ذِکر کرنے کی جُرأت نہیں سِوا اُن باتوں کے جو مسیح نے غیر قوموں کے تابع کرنے کے لئے قَول اور فِعل سے نِشانوں اور مُعجزوں کی طاقت سے اور رُوحُ القُدس کی قُدرت سے

۱۹ میری وساطت سے کِیں ○ یہاں تک کہ مَیں نے یرُوشلیم سے لے کر چاروں

۲۰ طرف اِلُرکُم تک مسیح کی خُوشخبری کی پُوری پُوری منادی کی ○ اور مَیں نے یہی حَوصلہ رکھّا کہ جہاں مسیح کا نام نہیں لیا گیا وہاں خُوشخبری سُناؤُں تاکہ دُوسرے کی

۲۱ بُنیاد پر عِمارت نہ اُٹھاؤُں ○ بلکہ جَیسا لِکھا ہے وَیسا ہی ہو کہ

جِن کو اُس کی خبر نہیں پہُنچی وہ دیکھیں گے

اور جنہوں نے نہیں سُنا وہ سمجھیں گے ○

۲۲ اِسی لئے مَیں تُمہارے پاس آنے سے بار بار رُکا رہا ○ مگر چُونکہ مجھ کو اب ۲۳ ان مُلکوں میں جگہ باقی نہیں رہی اور بہت برسوں سے تُمہارے پاس آنے کا ۲۴ مُشتاق بھی ہُوں ○ اِس لئے جب اِسپانیہ کو جاؤں گا تو تُمہارے پاس ہوتا ہُوا جاؤں گا کیوں کہ مجھے اُمید ہے کہ اُس سفر میں تُم سے مِلوں گا اور جب تُمہاری صُحبت سے کسی قدر میرا جی بھر جائے گا تو تُم مجھے اس طرف روانہ کردو گے ○ ۲۵ لیکن بالفِعل تو مُقدّسوں کی خِدمت کرنے کے لئے یرُوشلیم کو جاتا ہُوں ○ ۲۶ کیوں کہ مکِدُنیہ اور اخیہ کے لوگ یرُوشلیم کے غریب مُقدّسوں کے لئے کُچھ چندہ کرنے کو ۲۷ رضامند ہُوئے ○ کیا تو رضامندی سے مگر وہ اُن کے قرض دار بھی ہیں کیوں کہ جب غیر قَومیں رُوحانی باتوں میں اُن کی شریک ہُوئی ہیں تو لازِم ہے کہ جسمانی ۲۸ باتوں میں اُن کی خِدمت کریں ○ پس مَیں اِس خِدمت کو پُورا کر کے اور جو کُچھ حاصِل ۲۹ ہُوا اُن کو سَونپ کر تُمہارے پاس ہوتا ہُوا اِسپانیہ کو جاؤں گا ○ اور مَیں جانتا ہُوں کہ جب تُمہارے پاس آؤں گا تو مسیح کی کامِل برکت لے کر آؤں گا ○

۳۰ اور اَے بھائیو! مَیں یسُوعؔ مسیح کا جو ہمارا خُداوند ہے واسطہ دے کر اور رُوح کی مُحبّت کو یاد دِلا کر تم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ میرے لئے خُدا سے ۳۱ دُعائیں کرنے میں میرے ساتھ مِل کر جانفشانی کرو ○ کہ مَیں یہُودیہ کے نافرمانوں سے بچا رہُوں اور میری وہ خِدمت جو یرُوشلیم کے لئے ہے مُقدّسوں کو پسند ۳۲ آئے ○ اور خُدا کی مرضی سے تُمہارے پاس خُوشی کے ساتھ آکر تُمہارے ساتھ آرام ۳۳ پاؤں ○ خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے تم سب کے ساتھ رہے ۔ آمین ○

۱۶ باب ۱ مَیں تُم سے فِیبؔے کی جو ہماری بہن اور کنخرِیؔہ کی کلیسیا کی خادِمہ ہے سِفارِش
۲ کرتا ہُوں ۝ کہ تُم اُسے خُداوند میں قبُول کرو جیسا مُقدّسوں کو چاہیئے اور جِس کام
میں وہ تُمہاری مُحتاج ہو اُس کی مدد کرو کیوں کہ وہ بھی بُہتوں کی مددگار رہی
ہے بلکہ میری بھی ۝
۳ پرِسکہ اور اکوِلہ سے میرا سلام کہو۔ وہ مسِیح یِسُوعؔ میں میرے ہم خِدمت
۴ ہیں ۝ اُنہوں نے میری جان کے لِئے اپنا سر دے رکھّا تھا اور صِرف مَیں ہی
۵ نہیں بلکہ غیرقَوموں کی سب کلیسیائیں بھی اُن کی شُکرگُذار ہیں ۝ اور اُس کلیسیا
سے بھی سلام کہو جو اُن کے گھر میں ہے۔ میرے پیارے اِپینِتُسؔ سے سلام کہو
۶ جو مسِیح کے لِئے آسیہؔ کا پہلا پھل ہے ۝ مریمؔ سے سلام کہو جِس نے تُمہارے
۷ واسطے بہُت محنت کی ۝ اندرُنِیکُسؔ اور یُونیاسؔ سے سلام کہو۔ وہ میرے رِشتہ دار
ہیں اور میرے ساتھ قَید ہُوئے تھے اور رسُولوں میں نامور ہیں اور مجُھ سے پہلے
۸ مسِیح میں شامِل ہُوئے ۝ امپلیاطُسؔ سے سلام کہو جو خُداوند میں میرا پیارا ہے ۝
۹ اُربانُسؔ سے جو مسِیح میں ہمارا ہم خِدمت ہے اور میرے پیارے اِستخُسؔ سے
۱۰ سلام کہو ۝ اپلّیسؔ سے سلام کہو جو مسِیح میں مقبُول ہے۔ ارِستبُولُسؔ کے گھروالوں
۱۱ سے سلام کہو ۝ میرے رِشتہ دار ہیرودِیونؔ سے سلام کہو۔ نرکِسُّسؔ کے اُن
۱۲ گھروالوں سے سلام کہو جو خداوند میں ہیں ۝ ترُوفینہؔ اور ترُوفوسہؔ سے سلام کہو جو
خُداوند میں محنت کرتی ہیں۔ پیاری پرِسِسؔ سے سلام کہو جِس نے خُداوند میں
۱۳ بہُت محنت کی ۝ رُوفُسؔ جو خُداوند میں برگُزیدہ ہے اور اُس کی ماں جو میری بھی ماں
۱۴ ہے دونوں سے سلام کہو ۝ اسُنکِرِتُسؔ اور فِلگونؔ اور ہرمیِسؔ اور پترُباسؔ اور ہرماسؔ

۱۵ اور اُن بھائیوں سے جو اُن کے ساتھ ہیں سلام کہو۔ فِلُلگُس اور یُولیہ اور نیریُوس اور اُس کی بہن اور اُلُمپاس اور سب مُقدّسوں سے جو اُن کے ساتھ ہیں سلام کہو۔
۱۶ آپس میں پاک بوسہ لے کر ایک دُوسرے کو سلام کرو۔ مسیح کی سب کلیسیائیں تُمہیں سلام کہتی ہیں۔

۱۷ اب اَے بھائیو! مَیں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ جو لوگ اُس تعلیم کے برخِلاف جو تُم نے پائی پھُوٹ پڑنے اور ٹھوکر کھانے کا باعِث ہیں اُن کو تاڑ لیا کرو
۱۸ اور اُن سے کِنارہ کِیا کرو۔ کیوں کہ اَیسے لوگ ہمارے خُداوند مسیح کی نہیں بلکہ اپنے پیٹ کی خِدمت کرتے ہیں اور چِکنی چُپڑی باتوں سے سادہ دِلوں کو بہکاتے
۱۹ ہیں۔ کیوں کہ تُمہاری فرمانبرداری سب میں مشہُور ہو گئی ہے۔ اِس لِئے مَیں تُمہارے بارے میں خُوش ہُوں لیکن یہ چاہتا ہُوں کہ تُم نیکی کے اِعتبار سے دانا
۲۰ بن جاؤ اور بدی کے اِعتبار سے بھولے بنے رہو۔ اور خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے شیطان کو تُمہارے پاؤں سے جلد کُچلوا دے گا۔

ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کا فضل تُم پر ہوتا رہے۔

۲۱ میرا ہم خِدمت تِیمُتھِیُسؔ اور میرے رِشتہ دار لُوکیُسؔ اور یاسونؔ اور سوسِپطرُسؔ
۲۲ تُمہیں سلام کہتے ہیں۔ اِس خط کا کاتِب ترتِیُسؔ تُم کو خُداوند میں سلام کہتا ہے۔
۲۳ گیُسؔ میرا اور ساری کلیسیا کا مہماندار تُمہیں سلام کہتا ہے۔ اِراستُسؔ شہر کا خزانچی
[۲۴] اور بھائی کوارتُسؔ تُم کو سلام کہتے ہیں۔ [ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کا فضل تُم سب کے ساتھ ہو۔ آمین]۔
۲۵ اب خُدا جو تُم کو میری خُوشخبری یعنی یِسُوعؔ مسیح کی منادی کے مُوافِق مضبُوط

۲۶ کر سکتا ہے اُس بھید کے مُکاشفہ کے مُطابق جو ازل سے پوشیدہ رہا۝ مگر اِس وقت ظاہر ہوکر خُدائے ازلی کے حُکم کے مُطابق نبیوں کی کتابوں کے ذریعہ سے سب
۲۷ قوموں کو بتایا گیا تاکہ وہ ایمان کے تابع ہو جائیں۝ اُسی واحد حکیم خُدا کی یسوع مسیح کے وسیلہ سے ابد تک تمجید ہوتی رہے - آمین -

کرنتھیوں کے نام

پولس رسول کا پہلا خط

باب ۱ پولس کی طرف سے جو خُدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہونے کے
۲ لئے بُلایا گیا اور بھائی سوستھنیس کی طرف سے۝ خُدا کی اُس کلیسیا کے نام جو کرنتھس میں ہے یعنی اُن کے نام جو مسیح یسوع میں پاک کئے گئے اور مُقدّس لوگ ہونے کے لئے بُلائے گئے ہیں اور اُن سب کے نام بھی جو ہر جگہ ہمارے
۳ اور اپنے خُداوند یسوع مسیح کا نام لیتے ہیں۝ ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۝
۴ مَیں تمہارے بارے میں خُدا کے اُس فضل کے باعث جو مسیح یسوع
۵ میں تم پر ہُوا ہمیشہ اپنے خُدا کا شُکر کرتا ہوں۝ کہ تم اُس میں ہوکر سب باتوں
۶ میں کلام اور علم کی ہر طرح کی دولت سے دولت مند ہو گئے ہو۝ چُنانچہ مسیح کی

گواہی تُم میں قایم ہُوئی۔ یہاں تک کہ تُم کِسی نِعمت میں کم نہیں اور ہمارے ۷
خُداوند یسُوعؔ مسیح کے ظہُور کے مُنتظِر ہو۔ جو تُم کو آخر تک قایم بھی رکھّے گا تاکہ تُم ۸
ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے دِن بے اِلزام ٹھہرو۔ خُدا سچّا ہے جِس نے ۹
تُمہیں اپنے بیٹے ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کی شراکت کے لِئے بُلایا ہے۔

اب اَے بھائیو! یسُوعؔ مسیح جو ہمارا خُداوند ہے اُس کے نام کے وسیلہ ۱۰
سے مَیں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ سب ایک ہی بات کہو اور تُم میں تفرقے
نہ ہوں بلکہ باہم یک دِل اور یک رائے ہو کر کامِل بنے رہو۔ کیوں کہ اَے بھائیو! ۱۱
تُمہاری نِسبت مُجھے خلوؔئے کے گھر والوں سے معلُوم ہُؤا کہ تُم میں جھگڑے ہو
رہے ہیں۔ میرا یہ مطلب ہے کہ تُم میں سے کوئی تو اپنے آپ کو پَولُسؔ کا کہتا ۱۲
ہے کوئی اپلّوسؔ کا کوئی کیفاؔ کا کوئی مسیح کا۔ کیا مسیح بٹ گیا؟ کیا پَولُسؔ تُمہاری ۱۳
خاطِر مصلُوب ہُؤا؟ یا تُم نے پَولُسؔ کے نام پر بپتسمہ لیا؟ خُدا کا شُکر کرتا ہُوں کہ ۱۴
کرِسپُسؔ اور گِیُسؔ کے سِوا مَیں نے تُم میں سے کِسی کو بپتسمہ نہیں دیا۔ تاکہ کوئی ۱۵
یہ نہ کہے کہ تُم نے میرے نام پر بپتسمہ لیا۔ ہاں سِتفناؔس کے خاندان کو بھی مَیں ۱۶
نے بپتسمہ دیا۔ باقی نہیں جانتا کہ مَیں نے کِسی اَور کو بپتسمہ دِیا ہو۔ کیوں کہ مسیح ۱۷
نے مُجھے بپتسمہ دینے کو نہیں بھیجا بلکہ خُوشخبری سُنانے کو اور وہ بھی کلام کی حِکمت
سے نہیں تاکہ مسیح کی صلیب بے تاثیر نہ ہو۔

کیوں کہ صلیب کا پَیغام ہلاک ہونے والوں کے نزدِیک تو بے وقُوفی ۱۸
ہے مگر ہم نجات پانے والوں کے نزدِیک خُدا کی قُدرت ہے۔ کیونکہ لِکھا ہے کہ ۱۹
مَیں حکیموں کی حِکمت کو نیست

اور عقل مندوں کی عقل کو رد کرُوں گا ۝

۲۰ کہاں کا حکیم ؟ کہاں کا فقیہ ؟ کہاں کا اِس جہان کا بحث کرنے والا ؟ کیا خُدا
۲۱ نے دُنیا کی حکمت کو بے وقُوفی نہیں ٹھہرایا؟ ۝ اِس لئے کہ جب خُدا کی حکمت کے
مُطابق دُنیا نے اپنی حکمت سے خُدا کو نہ جانا تو خُدا کو یہ پسند آیا کہ اِس منادی کی
۲۲ بے وقُوفی کے وسیلہ سے ایمان لانے والوں کو نجات دے ۝ چُنانچہ یہُودی نِشان
۲۳ چاہتے ہیں اور یُونانی حکمت تلاش کرتے ہیں ۝ مگر ہم اُس مسِیح مصلُوب کی
منادی کرتے ہیں جو یہُودیوں کے نزدیک ٹھوکر اور غیر قوموں کے نزدیک بے وقُوفی
۲۴ ہے ۝ لیکن جو بُلائے ہُوئے ہیں ۔ یہُودی ہوں یا یُونانی ۔ اُن کے نزدیک مسِیح
۲۵ خُدا کی قُدرت اور خُدا کی حکمت ہے ۝ کیوں کہ خُدا کی بے وقُوفی آدمیوں کی حکمت
سے زیادہ حکمت والی ہے اور خُدا کی کمزوری آدمیوں کے زور سے زیادہ
زور آور ہے ۝

۲۶ اَے بھائیو ! اپنے بُلائے جانے پر تو نِگاہ کرو کہ جسم کے لحاظ سے بہُت
سے حکیم ۔ بہُت سے اِختیار والے ۔ بہُت سے اشراف نہیں بُلائے گئے ۝
۲۷ بلکہ خُدا نے دُنیا کے بے وقُوفوں کو چُن لیا کہ حکیموں کو شرمندہ کرے اور خُدا نے
۲۸ دُنیا کے کمزوروں کو چُن لیا کہ زور آوروں کو شرمندہ کرے ۝ اور خُدا نے دُنیا کے
۲۹ کمینوں اور حقیروں کو بلکہ بے وجُودوں کو چُن لیا کہ موجُودوں کو نیست کرے ۝ تاکہ کوئی
۳۰ بشر خُدا کے سامنے فخر نہ کرے ۝ لیکن تُم اُس کی طرف سے مسِیح یسُوع میں ہو جو
۳۱ ہمارے لئے خُدا کی طرف سے حکمت ٹھہرا یعنی راستبازی اور پاکیزگی اور مخلصی ۝ تاکہ
جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہو کہ جو فخر کرے وہ خُداوند پر فخر کرے ۝

اور اَے بھائیو! جب مَیں تمہارے پاس آیا اور تُم میں خُدا کے بھید ب۲ ۱
کی منادی کرنے لگا تو اعلیٰ درجہ کی تقریر یا حکمت کے ساتھ نہیں آیا۔ کیوں کہ مَیں ۲
نے یہ اِرادہ کرلیا تھا کہ تمہارے درمیان یسوعؔ مسیح بلکہ مسیحِ مصلوب کے سِوا اَور
کچھ نہ جانوں گا۔ اور مَیں کمزوری اور خوف اور بہت تھرتھرانے کی حالت میں ۳
تمہارے پاس رہا۔ اور میری تقریر اور میری منادی میں حکمت کی لُبھانے ۴
والی باتیں نہ تھیں بلکہ وہ رُوح اور قُدرت سے ثابت ہوتی تھی۔ تاکہ تمہارا ۵
اِیمان اِنسان کی حکمت پر نہیں بلکہ خُدا کی قُدرت پر موقُوف ہو۔

پھر بھی کاملوں میں ہم حکمت کی باتیں کہتے ہیں لیکن اِس جہان کی اور ۶
اس جہان کے نیست ہونے والے سرداروں کی حکمت نہیں۔ بلکہ ہم خُدا کی ۷
وہ پوشیدہ حکمت بھید کے طَور پر بیان کرتے ہیں جو خُدا نے جہان کے شرُوع
سے پیشتر ہمارے جلال کے واسطے مقرّر کی تھی۔ جسے اِس جہان کے سرداروں ۸
میں سے کِسی نے نہ سمجھا کیوں کہ اگر سمجھتے تو جلال کے خُداوند کو مصلُوب نہ کرتے۔
بلکہ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہُوا کہ ۹

جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سُنیں
نہ آدمی کے دِل میں آئیں۔
وہ سب خُدا نے اپنے محبّت رکھنے والوں کے لئے تیار کر دیں۔

لیکن ہم پر خُدا نے اُن کو رُوح کے وسیلہ سے ظاہر کیا کیوں کہ رُوح سب ۱۰
باتیں بلکہ خُدا کی تہ کی باتیں بھی دریافت کر لیتا ہے۔ کیوں کہ اِنسانوں میں سے ۱۱
کَون کِسی اِنسان کی باتیں جانتا ہے سِوا اِنسان کی اپنی رُوح کے جو اُس میں ہے؟

۱۲ اِسی طرح خُدا کے رُوح کے سوا کوئی خُدا کی باتیں نہیں جانتا۔ مگر ہم نے نہ دُنیا کی رُوح بلکہ وہ رُوح پایا جو خُدا کی طرف سے ہے تاکہ اُن باتوں کو جانیں جو
۱۳ خُدا نے ہمیں عنایت کی ہیں۔ اور ہم اُن باتوں کو اُن الفاظ میں نہیں بیان کرتے جو اِنسانی حِکمت نے ہم کو سِکھائے ہوں بلکہ اُن الفاظ میں جو رُوح نے
۱۴ سِکھائے ہیں اور رُوحانی باتوں کا رُوحانی باتوں سے مُقابلہ کرتے ہیں۔ مگر نفسانی آدمی خُدا کے رُوح کی باتیں قبُول نہیں کرتا کیوں کہ وہ اُس کے نزدیک بے وُقوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے کیوں کہ وہ رُوحانی طَور پر پرکھی جاتی ہیں۔
۱۵ لیکن رُوحانی شخص سب باتوں کو پرکھ لیتا ہے مگر خُود کِسی سے پرکھا نہیں جاتا۔
۱۶ خُداوند کی عقل کو کِس نے جانا کہ اُس کو تعلیم دے سکے؟ مگر ہم میں مسیح کی عقل ہے۔

ب ۳ ۱ اور اَے بھائیو! مَیں تُم سے اُس طرح کلام نہ کر سکا جِس طرح رُوحانیوں
۲ سے بلکہ جَیسے جسمانیوں سے اور اُن سے جو مسیح میں بچے ہیں۔ مَیں نے تُمہیں دُودھ پلایا اور کھانا نہ کھلایا کیوں کہ تُم کو اُس کی برداشت نہ تھی بلکہ اب بھی برداشت
۳ نہیں۔ کیوں کہ ابھی تک جسمانی ہو۔ اِس لِئے کہ جب تُم میں حسد اور جھگڑا ہے تو
۴ کیا تُم جسمانی نہ ہُوئے اور اِنسانی طریق پر نہ چلے؟ اِس لِئے کہ جب ایک کہتا ہے مَیں پَولُس کا ہُوں اور دُوسرا کہتا ہے مَیں اپلوس کا ہُوں تو کیا تُم اِنسان نہ
۵ ہُوئے؟ اپلوس کیا چیز ہے؟ اور پَولُس کیا؟ خادِم۔ جِن کے وسیلہ سے تُم اِیمان
۶ لائے اور ہر ایک کی وہ حَیثیت ہے جو خُداوند نے اُسے بخشی۔ مَیں نے درخت
۷ لگایا اور اپلوس نے پانی دِیا مگر بڑھایا خُدا نے۔ پس نہ لگانے والا کُچھ چیز ہے نہ پانی
۸ دینے والا مگر خُدا جو بڑھانے والا ہے۔ لگانے والا اور پانی دینے والا دونوں ایک ہیں

لیکن ہر ایک اپنا اجر اپنی محنت کے مُوافق پائے گا۔ کیوں کہ ہم خُدا کے ساتھ کام ۹ کرنے والے ہیں۔ تُم خُدا کی کھیتی اور خُدا کی عمارت ہو۔

مَیں نے اُس توفیق کے مُوافق جو خُدا نے مُجھے بخشی دانا معمار کی طرح نیو ۱۰ رکھی اور دُوسرا اُس پر عمارت اُٹھاتا ہے۔ پس ہر ایک خبردار رہے کہ وہ کیسی عمارت اُٹھاتا ہے۔ کیوں کہ سِوا اُس نیو کے جو پڑی ہُوئی ہے اور وہ یسُوع مسیح ہے ۱۱ کوئی شخص دُوسری نہیں رکھ سکتا۔ اور اگر کوئی اُس نیو پر سونا یا چاندی یا بیش ۱۲ قیمت پتھروں یا لکڑی یا گھاس یا بھُوسے کا ردّا رکھّے۔ تو اُس کا کام ظاہر ہو ۱۳ جائے گا کیوں کہ جو دِن آگ کے ساتھ ظاہر ہو گا وہ اُس کام کو بتا دے گا اور وہ آگ خُود ہر ایک کا کام آزما لے گی کہ کیسا ہے۔ جس کا کام اُس پر بنا ۱۴ ہُوا باقی رہے گا وہ اجر پائے گا۔ اور جس کا کام جل جائے گا وہ نُقصان ۱۵ اُٹھائے گا لیکن خُود بچ جائے گا مگر جلتے جلتے۔

کیا تُم نہیں جانتے کہ تُم خُدا کا مَقدِس ہو اور خُدا کا رُوح تُم میں بسا ہُوا ۱۶ ہے؟ اگر کوئی خُدا کے مَقدِس کو برباد کرے گا تو خُدا اُس کو برباد کرے گا کیوں کہ ۱۷ خُدا کا مَقدِس پاک ہے اور وہ تُم ہو۔

کوئی اپنے آپ کو فریب نہ دے۔ اگر کوئی تُم میں اپنے آپ کو اِس جہان ۱۸ میں حکیم سمجھے تو بیوُقوف بنے تاکہ حکیم ہو جائے۔ کیوں کہ دُنیا کی حِکمت خُدا کے ۱۹ نزدِیک بےوُقوفی ہے۔ چُنانچہ لِکھا ہے کہ وہ حکیموں کو اُن ہی کی چالاکی میں پھنسا دیتا ہے۔ اور یہ بھی کہ خُداوند حکیموں کے خیالوں کو جانتا ہے کہ باطِل ۲۰ ہیں۔ پس آدمیوں پر کوئی فخر نہ کرے کیوں کہ سب چیزیں تُمہاری ہیں۔ خواہ ۲۱ ۲۲

پُولُس ہو خواہ اپلوس ۔ خواہ کیفا خواہ دُنیا ۔ خواہ زِندگی خواہ مَوت ۔ خواہ حال کی چیزیں
۲۳ خواہ اِستقبال کی ○ سب تُمہاری ہیں اور تُم مسیح کے ہو اور مسیح خُدا کا ہے ○

باب ۴

۱ آدمی ہم کو مسیح کا خادِم اور خُدا کے بھیدوں کا مُختار سمجھے ○ اور یہاں مُختار
۲ میں یہ بات دیکھی جاتی ہے کہ دِیانت دار نِکلے ○ لیکن میرے نزدیک یہ نہایت
۳ خفیف بات ہے کہ تُم یا کوئی اِنسانی عدالت مُجھے پرکھے بلکہ مَیں خُود بھی اپنے آپ
۴ کو نہیں پرکھتا ○ کیونکہ میرا دِل تو مُجھے ملامت نہیں کرتا مگر اِس سے مَیں راستباز
۵ نہیں ٹھہرتا بلکہ میرا پرکھنے والا خُداوند ہے ○ پس جب تک خُداوند نہ آئے وقت
سے پہلے کِسی بات کا فیصلہ نہ کرو ۔ وُہی تارِیکی کی پوشیدہ باتیں روشن کر دے گا
اور دِلوں کے منصُوبے ظاہِر کر دے گا اور اُس وقت ہر ایک کی تعرِیف خُدا
کی طرف سے ہو گی ○

۶ اور اَے بھائیو ! مَیں نے اِن باتوں میں تُمہاری خاطِر اپنا اور اپلوس کا
ذِکر مِثال کے طَور پر کِیا ہے تاکہ تُم ہمارے وسِیلہ سے یہ سیکھو کہ لِکھے ہُوئے سے
۷ تجاوُز نہ کرو اور ایک کی تائید میں دُوسرے کے برخِلاف شیخی نہ مارو ○ تُجھ میں اور
دُوسرے میں کَون فرق کرتا ہے ؟ اور تیرے پاس کَون سی اَیسی چیز ہے جو تُو
نے دُوسرے سے نہیں پائی ؟ اور جب تُو نے دُوسرے سے پائی تو فخر کیوں
۸ کرتا ہے کہ گویا نہیں پائی ؟ ○ تُم تو پہلے ہی سے آسُودہ ہو اور پہلے ہی سے
دَولت مند ہو اور تُم نے ہمارے بغَیر بادشاہی کی اور کاش کہ تُم بادشاہی کرتے
۹ تاکہ ہم بھی تُمہارے ساتھ بادشاہی کرتے ! ○ میری دانِست میں خُدا نے ہم رسُولوں
کو سب سے ادنیٰ ٹھہرا کر اُن لوگوں کی طرح پیش کِیا ہے جِن کے قتل کا حُکم ہو چُکا

۱۰ ہو کیوں کہ ہم دُنیا اور فرِشتوں اور آدمیوں کے لِئے ایک تماشا ٹھہرے ○ ہم مسیح کی خاطِر بے وُقُوف ہیں مگر تُم مسیح میں عقل مند ہو۔ ہم کمزور ہیں اور تُم زور آور۔ تُم عِزّت دار ہو اور ہم بے عِزّت ○ ۱۱ ہم اِس وقت تک بھُوکے پیاسے ننگے ہیں اور مُکّے کھاتے اور آوارہ پھرتے ہیں ○ ۱۲ اور اپنے ہاتھوں سے کام کر کے مشقّت اُٹھاتے ہیں۔ لوگ بُرا کہتے ہیں ہم دُعا دیتے ہیں۔ وہ ستاتے ہیں ہم سہتے ہیں ○ ۱۳ وہ بدنام کرتے ہیں ہم مِنّت سماجت کرتے ہیں۔ ہم آج تک دُنیا کے کُوڑے اور سب چیزوں کی جھڑن کی مانند رہے ○

۱۴ مَیں تُمہیں شرمِندہ کرنے کے لِئے یہ باتیں نہیں لِکھتا بلکہ اپنے پیارے فرزند جان کر تُم کو نصیحت کرتا ہُوں ○ ۱۵ کیوں کہ اگر مسیح میں تُمہارے اُستاد دس ہزار بھی ہوتے تَو بھی تُمہارے باپ بُہت سے نہیں۔ اِس لِئے کہ مَیں ہی اِنجیل کے وسیلہ سے مسیح یسُوع میں تُمہارا باپ بنا ○ ۱۶ پس مَیں تُمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ میری مانند بنو ○ ۱۷ اِسی واسطے مَیں نے تِیمُتھِیُس کو تُمہارے پاس بھیجا۔ وہ خُداوند میں میرا پیارا اور دِیانت دار فرزند ہے اور میرے اُن طرِیقوں کو جو مسیح میں ہیں تُمہیں یاد دِلائے گا جِس طرح مَیں ہر جگہ ہر کلِیسیا میں تعلیم دیتا ہُوں ○ ۱۸ بعض ایسی شیخی مارتے ہیں کہ گویا مَیں تُمہارے پاس آنے ہی کا نہیں ○ ۱۹ لیکن خُداوند نے چاہا تو مَیں تُمہارے پاس جلد آؤں گا اور شیخی بازوں کی باتوں کو نہیں بلکہ اُن کی قُدرت کو معلُوم کرُوں گا ○ ۲۰ کیوں کہ خُدا کی بادشاہی باتوں پر نہیں بلکہ قُدرت پر مَوقُوف ہے ○ ۲۱ تُم کیا چاہتے ہو؟ کہ مَیں لکڑی لے کر تُمہارے پاس آؤں یا مُحبّت اور نرم مزاجی سے؟ ○

۵ ۱ یہاں تک سُننے میں آیا ہے کہ تُم میں حرام کاری ہوتی ہے بلکہ اَیسی حرام کاری جو غیر قَوموں میں بھی نہیں ہوتی چُنانچہ تُم میں سے ایک شخص اپنے
۲ باپ کی بیوی کو رکھتا ہے ○ اور تُم افسوس تو کرتے نہیں تا کہ جس نے یہ کام کِیا
۳ وہ تُم میں سے نِکالا جائے بلکہ شیخی مارتے ہو ○ لیکن مَیں گو جسم کے اِعتبار سے مَوجُود نہ تھا مگر رُوح کے اِعتبار سے حاضِر ہو کر گویا بحالتِ موجُودگی اَیسا کرنے
۴ والے پر یہ حُکم دے چُکا ہُوں ○ کہ جب تُم اور میری رُوح ہمارے خُداوند یسُوعؔ کی قُدرت کے ساتھ جمع ہو تو اَیسا شخص ہمارے خُداوند یسُوعؔ کے نام
۵ سے ○ جسم کی ہلاکت کے لِئے شَیطان کے حوالہ کِیا جائے تا کہ اُس کی رُوح
۶ خُداوند یسُوعؔ کے دِن نجات پائے ○ تُمہارا فخر کرنا خُوب نہیں ۔ کیا تُم نہیں
۷ جانتے کہ تھوڑا سا خمیر سارے گُندھے ہُوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے ؟ ○ پُرانا خمیر نِکال کر اپنے آپ کو پاک کر لو تا کہ تازہ گُندھا ہُوا آٹا بن جاؤ ۔ چُنانچہ تُم بے خمیر
۸ ہو کیوں کہ ہمارا بھی فَسح یعنی مسیح قُربان ہُوا ○ پس آؤ ہم عِید کریں ۔ نہ پُرانے خمیر سے اور نہ بدی اور شرارت کے خمیر سے بلکہ صاف دِلی اور سچّائی کی بے خمیر روٹی سے ○

۹ مَیں نے اپنے خط میں تُم کو یہ لِکھا تھا کہ حرام کاروں سے صُحبت نہ
۱۰ رکھنا ○ یہ تو نہیں کہ بالکُل دُنیا کے حرامکاروں یا لالچیوں یا ظالِموں یا بُت پرستوں سے مِلنا ہی نہیں کیوں کہ اِس صُورت میں تو تُم کو دُنیا ہی سے نِکل جانا پڑتا ○
۱۱ لیکن مَیں نے تُم کو درحقیقت یہ لِکھا تھا کہ اگر کوئی بھائی کہلا کر حرام کار یا لالچی یا بُت پرست یا گالی دینے والا یا شرابی یا ظالِم ہو تو اُس سے صُحبت نہ رکھو بلکہ

اَیسے کے ساتھ کھانا تک نہ کھانا۔ کیوں کہ مجھے باہر والوں پر حُکم کرنے سے ۱۲
کیا واسطہ؟ کیا اَیسا نہیں ہے کہ تُم تو اندر والوں پر حُکم کرتے ہو۔ مگر باہر والوں ۱۳
پر خُدا حُکم کرتا ہے؟ پس اُس شرِیر آدمی کو اپنے درمیان سے نِکال دو۔

کیا تُم میں سے کِسی کو یہ جُرأت ہے کہ جب دُوسرے کے ساتھ مُقدّمہ ہو ب۶ ۱
تو فَیصلہ کے لِئے بے دِینوں کے پاس جائے اور مُقدّسوں کے پاس نہ جائے؟۔
کیا تُم نہیں جانتے کہ مُقدّس لوگ دُنیا کا اِنصاف کریں گے؟ پس جب تُم کو ۲
دُنیا کا اِنصاف کرنا ہے تو کیا چھوٹے سے چھوٹے جھگڑوں کے بھی فَیصل کرنے
کے لائِق نہیں؟۔ کیا تُم نہیں جانتے کہ ہم فرِشتوں کا اِنصاف کریں گے؟ تو ۳
کیا ہم دُنیوی مُعاملے فَیصل نہ کریں؟۔ پس اگر تُم میں دُنیوی مُقدّمے ہوں تو کیا ۴
اُن کو مُنصِف مُقرّر کرو گے جو کلِیسیا میں حقیر سمجھے جاتے ہیں؟۔ مَیں تمہیں ۵
شرمِندہ کرنے کے لِئے یہ کہتا ہُوں۔ کیا واقعی تُم میں ایک بھی دانا نہیں مِلتا
جو اپنے بھائِیوں کا فَیصلہ کر سکے؟۔ بلکہ بھائی بھائِیوں میں مُقدّمہ ہوتا ہے اور ۶
وہ بھی بے دِینوں کے آگے۔ لیکن در اصل تُم میں بڑا نقص یہ ہے کہ آپس ۷
میں مُقدّمہ بازی کرتے ہو۔ ظُلم اُٹھانا کیوں نہیں بہتر جانتے؟ اپنا نُقصان کیوں
نہیں قبُول کرتے؟۔ بلکہ تُم ہی ظُلم کرتے اور نُقصان پہُنچاتے ہو اور وہ بھی بھائِیوں ۸
کو۔ کیا تُم نہیں جانتے کہ بدکار خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہ ہوں گے؟ فریب ۹
نہ کھاؤ۔ نہ حرام کار خُدا کی بادشاہی کے وارِث ہوں گے نہ بُت پرست نہ زِنا کار
نہ عیّاش۔ نہ لَونڈے باز۔ نہ چور۔ نہ لالچی نہ شرابی۔ نہ گالیاں بکنے والے نہ ظالِم۔ ۱۰
اور بعض تُم میں اَیسے ہی تھے بھی مگر تُم خُداوند یِسُوعؔ مسِیح کے نام سے اور ۱۱

ہمارے خُدا کے رُوح سے دُھل گئے اور پاک ہُوئے اور راستباز بھی ٹھہرے ؀
۱۲ سب چیزیں میرے لِئے روا تو ہیں مگر سب چیزیں مُفید نہیں ۔ سب
۱۳ چیزیں میرے لِئے روا تو ہیں لیکن مَیں کِسی چیز کا پابند نہ ہُوں گا ؀ کھانے پیٹ
کے لِئے ہیں اور پیٹ کھانوں کے لِئے لیکن خُدا اُس کو اور اِن کو نیست
کرے گا مگر بدن حرام کاری کے لِئے نہیں بلکہ خُداوند کے لِئے ہے اور خُداوند
۱۴ بدن کے لِئے ؀ اور خُدا نے خُداوند کو بھی جِلایا اور ہم کو بھی اپنی قُدرت سے
۱۵ جِلائے گا ؀ کیا تُم نہیں جانتے کہ تُمہارے بدن مسیح کے اعضا ہیں ؟ پس کیا
۱۶ مَیں مسیح کے اعضا لے کر کسبی کے اعضا بناؤں ؟ ہرگز نہیں ! ؀ کیا تُم نہیں
جانتے کہ جو کوئی کسبی سے صُحبت کرتا ہے وہ اُس کے ساتھ ایک تن ہوتا ہے ؟
۱۷ کیونکہ وہ فرماتا ہے کہ وہ دونوں ایک تن ہوں گے ؀ اور جو خُداوند کی صُحبت
۱۸ میں رہتا ہے وہ اُس کے ساتھ ایک رُوح ہوتا ہے ؀ حرام کاری سے بھاگو ۔
جِتنے گُناہ آدمی کرتا ہے وہ بدن سے باہر ہیں مگر حرام کار اپنے بدن کا بھی گُنہگار
۱۹ ہے ؀ کیا تُم نہیں جانتے کہ تُمہارا بدن رُوحُ القُدس کا مَقدِس ہے جو تُم میں بسا
۲۰ ہُؤا ہے اور تُم کو خُدا کی طرف سے مِلا ہے ؟ اور تُم اپنے نہیں ؀ کیونکہ قیمت
سے خریدے گئے ہو ۔ پس اپنے بدن سے خُدا کا جلال ظاہر کرو ؀

۷ ۱ جو باتیں تُم نے لِکھی تھیں اُن کی بابت یہ ہے ۔ مرد کے لِئے اچھا ہے کہ
۲ عَورت کو نہ چھُوئے ؀ لیکن حرام کاریوں کے اندیشہ سے ہر مرد اپنی بیوی اور ہر
۳ عَورت اپنا شَوہر رکھّے ؀ شَوہر بیوی کا حق ادا کرے اور وَیسا ہی بیوی شَوہر کا ؀
۴ بیوی اپنے بدن کی مُختار نہیں بلکہ شَوہر ہے ۔ اِسی طرح شَوہر بھی اپنے بدن کا

مُختار نہیں بلکہ بیوی ؂ تُم ایک دُوسرے سے جُدا نہ رہو مگر تھوڑی مُدّت تک ۵
آپس کی رضامندی سے تاکہ دُعا کے واسطے فُرصت ملے اور پھر اِکٹھے ہو جاؤ۔
اَیسا نہ ہو کہ غلبۂ نفس کے سبب سے شَیطان تُم کو آزمائے ؂ لیکن یہ مَیں اِجازت ۶
کے طَور پر کہتا ہُوں۔ حُکم کے طَور پر نہیں ؂ اور مَیں تو یہ چاہتا ہُوں کہ جَیسا مَیں ۷
ہُوں وَیسے ہی سب آدمی ہوں لیکن ہر ایک کو خُدا کی طرف سے خاص خاص
تَوفیق مِلی ہے۔ کِسی کو کِسی طرح کی۔ کِسی کو کِسی طرح کی ؂
پس مَیں بے بیاہوں اور بیواؤں کے حق میں یہ کہتا ہُوں کہ اُن کے ۸
لِئے اَیسا ہی رہنا اچھّا ہے جَیسا مَیں ہُوں ؂ لیکن اگر ضبط نہ کر سکیں تو بیاہ کر ۹
لیں کیونکہ بیاہ کرنا مست ہونے سے بہتر ہے ؂ مگر جن کا بیاہ ہو گیا ہے اُن ۱۰
کو مَیں نہیں بلکہ خُداوند حُکم دیتا ہے کہ بیوی اپنے شَوہر سے جُدا نہ ہو ؂ (اور اگر ۱۱
جُدا ہو تو یا بے نِکاح رہے یا اپنے شَوہر سے پھر مِلاپ کر لے) نہ شَوہر بیوی کو
چھوڑے ؂ باقیوں سے مَیں ہی کہتا ہُوں نہ خُداوند کہ اگر کِسی بھائی کی بیوی بااِیمان ۱۲
نہ ہو اور اُس کے ساتھ رہنے کو راضی ہو تو وہ اُس کو نہ چھوڑے ؂ اور جس عَورت ۱۳
کا شَوہر بااِیمان نہ ہو اور اُس کے ساتھ رہنے کو راضی ہو تو وہ شَوہر کو نہ چھوڑے ؂
کیونکہ جو شَوہر بااِیمان نہیں وہ بیوی کے سبب سے پاک ٹھہرتا ہے اور جو ۱۴
بیوی بااِیمان نہیں وہ مسیحی شَوہر کے باعِث پاک ٹھہرتی ہے ورنہ تُمہارے فرزند
ناپاک ہوتے مگر اب پاک ہیں ؂ لیکن مرد جو بااِیمان نہ ہو اگر وہ جُدا ہو تو جُدا ۱۵
ہونے دو۔ اَیسی حالت میں کوئی بھائی یا بہن پابند نہیں اور خُدا نے ہم کو میل
مِلاپ کے لِئے بُلایا ہے ؂ کیونکہ اَے عَورت! تُجھے کیا خبر ہے کہ شائد تُو ۱۶

اپنے شَوہر کو بچا لے؟ اور اَے مرد! تجُھ کو کیا خبر ہے کہ شائد تُو اپنی بیوی کو
۱۷ بچا لے؟ مگر جَیسا خُداوند نے ہر ایک کو حِصّہ دِیا ہے اور جِس طرح خُدا نے ہر
ایک کو بُلایا ہے اُسی طرح وہ چلے اور مَیں سب کلیسیاؤں میں اَیسا ہی مُقرّر کرتا
۱۸ ہُوں جو مختُون بُلایا گیا وہ نامختُون نہ ہو جائے۔ جو نامختُونی کی حالت میں بلایا گیا
۱۹ وہ مختُون نہ ہو جائے نہ ختنہ کوئی چیز ہے نہ نامختُونی بلکہ خُدا کے حُکموں پر چلنا ہی
۲۰ ۲۱ سب کچُھ ہے ہر شخص جس حالت میں بُلایا گیا ہو اُسی میں رہے اگر تُو غلامی
۲۲ کی حالت میں بُلایا گیا تو فِکر نہ کر لیکن اگر تُو آزاد ہو سکے تو اِسی کو اِختیار کر کیونکہ
جو شخص غُلامی کی حالت میں خُداوند میں بُلایا گیا ہے وہ خُداوند کا آزاد کیا ہُؤا
۲۳ ہے۔ اِسی طرح جو آزادی کی حالت میں بُلایا گیا ہے وہ مسیح کا غُلام ہے تُم
۲۴ قیمت سے خریدے گئے ہو۔ آدمیوں کے غُلام نہ بنو اَے بھائیو! جو کوئی جس
حالت میں بُلایا گیا ہو وہ اُسی حالت میں خُدا کے ساتھ رہے

۲۵ کُنواریوں کے حق میں میرے پاس خُداوند کا کوئی حُکم نہیں لیکن دِیانت دار
ہونے کے لِئے جَیسا خُداوند کی طرف سے مجُھ پر رحم ہُؤا اُس کے مُوافق اپنی رائے
۲۶ دیتا ہُوں پس موجُودہ مُصیبت کے خیال سے میری رائے میں آدمی کے لِئے
۲۷ یہی بہتر ہے کہ جیسا ہے وَیسا ہی رہے اگر تیرے بیوی ہے تو اُس سے جُدا
۲۸ ہونے کی کوشِش نہ کر اور اگر تیرے بیوی نہیں تو بیوی کی تلاش نہ کر لیکن تُو
بیاہ کرے بھی تو گُناہ نہیں اور اگر کُنواری بیاہی جائے تو گُناہ نہیں مگر اَیسے لوگ
۲۹ جسمانی تکلیف پائیں گے اور مَیں تُمہیں بچانا چاہتا ہُوں مگر اَے بھائیو! مَیں
یہ کہتا ہُوں کہ وقت تنگ ہے۔ پس آگے کو چاہِئے کہ بیوی والے اَیسے ہوں

کہ گویا اُن کے بیویاں نہیں ۝ اور رونے والے اَیسے ہوں گویا نہیں روتے اور ۳۰
خُوشی کرنے والے اَیسے ہوں گویا خُوشی نہیں کرتے اور خرِیدنے والے اَیسے ہوں
گویا مال نہیں رکھتے ۝ اور دُنیوی کاروبار کرنے والے اَیسے ہوں کہ دُنیا ہی کے نہ ۳۱
ہو جائیں کیوں کہ دُنیا کی شکل بدلتی جاتی ہے ۝ پس مَیں یہ چاہتا ہُوں کہ تُم بےفِکر ۳۲
رہو- بے بیاہا شخص خُداوند کی فِکر میں رہتا ہے کہ کِس طرح خُداوند کو راضی
کرے ۝ مگر بیاہا ہُؤا شخص دُنیا کی فِکر میں رہتا ہے کہ کِس طرح اپنی بیوی کو راضی ۳۳
کرے ۝ بیاہی اور بے بیاہی میں بھی فرق ہے - بے بیاہی خُداوند کی فِکر میں رہتی ۳۴
ہے تاکہ اُس کا جسم اور رُوح دونوں پاک ہوں مگر بیاہی ہُوئی عَورت دُنیا کی فِکر
میں رہتی ہے کہ کِس طرح اپنے شَوہر کو راضی کرے ۝ یہ تُمہارے فائدہ کے لِئے ۳۵
کہتا ہُوں نہ کہ تمہیں پھنسانے کے لِئے بلکہ اِس لِئے کہ جو زیبا ہے وُہی عمل میں
آئے اور تُم خُداوند کی خِدمت میں بے وسوسہ مشغُول رہو ۝ اور اگر کوئی یہ سمجھے کہ ۳۶
مَیں اپنی اُس کنُواری لڑکی کی حق تلفی کرتا ہُوں جس کی جوانی ڈھل چلی ہے اور
ضرُورت بھی معلُوم ہو تو اِختیار ہے - اِس میں گُناہ نہیں - وہ اُس کا بیاہ ہونے
دے ۝ مگر جو اپنے دِل میں پُختہ ہو اور اِس کی کُچھ ضرُورت نہ ہو بلکہ اپنے اِرادہ ۳۷
کے انجام دینے پر قادِر ہو اور دِل میں قصد کر لِیا ہو کہ مَیں اپنی لڑکی کو بے نکاح
رکھُوں گا وہ اچھّا کرتا ہے ۝ پس جو اپنی کنُواری لڑکی کو بیاہ دیتا ہے وہ اچھّا کرتا ۳۸
ہے اور جو نہیں بیاہتا وہ اَور بھی اچھّا کرتا ہے ۝ جب تک کہ عَورت کا ۳۹
شَوہر جِیتا ہے وہ اُس کی پابند ہے پر جب اُس کا شَوہر مر جائے تو جِس
سے چاہے بیاہ کر سکتی ہے مگر صِرف خُداوند میں ۝ لیکن جَیسی ہے اگر وَیسی ہی ۴۰

رہے تو میری رائے میں زیادہ خُوش نصیب ہے اور مَیں سمجھتا ہُوں کہ خُدا کا رُوح مجھ میں بھی ہے ؏

۸ ۱ اب بُتوں کی قُربانیوں کی بابت یہ ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم سب علم ۲ رکھتے ہیں۔ علم غرُور پیدا کرتا ہے لیکن مُحبّت ترقّی کا باعث ہے ؏ اگر کوئی گُمان کرے کہ مَیں کچھ جانتا ہُوں تو جَیسا جاننا چاہیئے وَیسا اب تک نہیں ۳ جانتا ؏ لیکن جو کوئی خُدا سے مُحبّت رکھتا ہے اُس کو خُدا پہچانتا ہے ؏ ۴ پس بُتوں کی قُربانیوں کے گوشت کھانے کی نِسبت ہم جانتے ہیں کہ بُت دُنیا میں ۵ کوئی چیز نہیں اور سِوا ایک کے اَور کوئی خُدا نہیں ؏ اگرچہ آسمان و زمین میں بہُت سے خُدا کہلاتے ہیں (چُنانچہ بہُتیرے خُدا اور بہُتیرے خُداوند ۶ ہیں) ؏ لیکن ہمارے نزدیک تو ایک ہی خُدا ہے یعنی باپ جس کی طرف سے سب چیزیں ہیں اور ہم اُسی کے لِئے ہیں اور ایک ہی خُداوند ہے یعنی یِسُوعؔ مسیح جس کے وسیلہ سے سب چیزیں مَوجُود ہُوئیں اور ہم بھی اُسی ۷ کے وسیلہ سے ہیں ؏ لیکن سب کو یہ علم نہیں بلکہ بعض کو اب تک بُت پرستی کی عادت ہے۔ اِس لِئے اُس گوشت کو بُت کی قُربانی جان کر کھاتے ہیں ۸ اور اُن کا دِل چُونکہ کمزور ہے آلُودہ ہو جاتا ہے ؏ کھانا ہمیں خُدا سے نہیں مِلائے گا اگر نہ کھائیں تو ہمارا کچھ نُقصان نہیں اور اگر کھائیں تو کچھ نفع نہیں ؏ ۹ لیکن ہوشیار رہو! اَیسا نہ ہو کہ تُمہاری یہ آزادی کمزوروں کے لِئے ٹھوکر کا باعث ۱۰ ہو جائے ؏ کیوں کہ اگر کوئی تُجھ صاحبِ علم کو بُت خانہ میں کھانا کھاتے دیکھے اور وہ کمزور شخص ہو تو کیا اُس کا دِل بُتوں کی قُربانی کھانے پر دلیر نہ ہو جائے گا؟ ؏

غرض تیرے علم کے سبب سے وہ کمزور شخص یعنی وہ بھائی جس کی خاطر ۱۱
مسیح مُؤا ہلاک ہو جائے گا۔ اور تُم اِس طرح بھائیوں کے گُنہگار ہو کر اور اُن ۱۲
کے کمزور دل کو گھائل کرکے مسیح کے گُنہگار ٹھہرتے ہو۔ اِس سبب سے اگر کھانا ۱۳
میرے بھائی کو ٹھوکر کھلائے تو میں کبھی ہرگز گوشت نہ کھاؤں گا تاکہ اپنے
بھائی کے لِئے ٹھوکر کا سبب نہ بنوں۔

۹ ب کیا میں آزاد نہیں؟ کیا میں رسُول نہیں؟ کیا میں نے یسُوع کو نہیں ۱
دیکھا جو ہمارا خُداوند ہے؟ کیا تُم خُداوند میں میرے بنائے ہُوئے نہیں؟
اگر میں اَوروں کے لِئے رسُول نہیں تو تُمہارے لِئے تو بے شک ہُوں کیوں کہ ۲
تُم خُود خُداوند میں میری رِسالت پر مُہر ہو۔ جو میرا اِمتحان کرتے ہیں اُن کے ۳
لِئے میرا یہی جواب ہے۔ کیا ہمیں کھانے پینے کا اِختیار نہیں؟ کیا ہم کو ۴، ۵
یہ اِختیار نہیں کہ کسی مسیحی بہن کو بیاہ کر لِئے پھریں جَیسا اَور رسُول اور خُداوند کے
بھائی اور کیفا کرتے ہیں؟ یا صِرف مُجھے اور برنباس کو ہی محنت مشقت سے ۶
باز رہنے کا اِختیار نہیں؟ کَون سا سِپاہی کبھی اپنی گرہ سے کھا کر جنگ کرتا ۷
ہے؟ کَون تاکستان لگا کر اُس کا پھل نہیں کھاتا؟ یا کَون گلّہ چرا کر اُس گلّے کا
دُودھ نہیں پیتا؟ کیا میں یہ باتیں اِنسانی قیاس ہی کے مُوافِق کہتا ہُوں؟ کیا ۸
توریت بھی یہی نہیں کہتی؟ چُنانچہ مُوسیٰ کی توریت میں لِکھا ہے کہ دائیں میں ۹
چلتے ہُوئے بَیل کا مُنہ نہ باندھنا۔ کیا خُدا کو بَیلوں کی فِکر ہے؟ یا خاص ۱۰
ہمارے واسطے یہ فرماتا ہے؟ ہاں یہ ہمارے واسطے لِکھا گیا کیوں کہ مُناسب
ہے کہ جوتنے والا اُمید پر جوتے اور دائیں چلانے والا حِصّہ پانے کی اُمید پر

۱۱ وائیں چلائے ؟ پس جب ہم نے تمہارے لئے رُوحانی چیزیں بوئیں تو کیا یہ
۱۲ کوئی بڑی بات ہے کہ ہم تمہاری جسمانی چیزوں کی فصل کاٹیں ؟ جب اوروں
کا تم پر یہ اختیار ہے تو کیا ہمارا اِس سے زیادہ نہ ہوگا ؟ لیکن ہم نے اِس اختیار
سے کام نہیں لیا بلکہ ہر چیز کی برداشت کرتے ہیں تاکہ ہمارے باعث مسیح کی
۱۳ خوشخبری میں ہرج نہ ہو ۔ کیا تم نہیں جانتے کہ جو مُقدّس چیزوں کی خدمت کرتے
ہیں وہ ہیکل سے کھاتے ہیں ؟ اور جو قربان گاہ کے خدمت گذار ہیں وہ قربان گاہ
۱۴ کے ساتھ حصّہ پاتے ہیں ؟ اِسی طرح خُداوند نے بھی مُقرر کیا ہے کہ خُوش خبری
۱۵ سُنانے والے خُوش خبری کے وسیلہ سے گذارہ کریں ۔ لیکن مَیں نے اِن میں سے
کسی بات پر عمل نہیں کیا اور نہ اِس غرض سے یہ لکھا کہ میرے واسطے ایسا کیا
۱۶ جائے کیوں کہ میرا مرنا ہی اِس سے بہتر ہے کہ کوئی میرا فخر کھو دے ۔ اگر خوشخبری
سُناؤں تو میرا کچھ فخر نہیں کیوں کہ یہ تو میرے لئے ضرُوری بات ہے بلکہ مجھ پر
۱۷ افسوس ہے اگر خوشخبری نہ سُناؤں ۔ کیوں کہ اگر اپنی مرضی سے یہ کرتا ہُوں تو میرے
لئے اجر ہے اور اگر اپنی مرضی سے نہیں کرتا تو مختاری میرے سپُرد ہوئی ہے ۔
۱۸ پس مجھے کیا اجر ملتا ہے ؟ یہ کہ جب انجیل کی منادی کرُوں تو خُوش خبری کو
مُفت کر دُوں تاکہ جو اختیار مجھے خُوش خبری کے بارے میں حاصل ہے اُس
۱۹ کے مُوافق پُورا عمل نہ کرُوں ۔ اگرچہ مَیں سب لوگوں سے آزاد ہُوں پھر بھی
مَیں نے اپنے آپ کو سب کا غُلام بنا دِیا ہے تاکہ اَور بھی زیادہ لوگوں کو
۲۰ کھینچ لاؤُں ۔ مَیں یہُودیوں کے لئے یہُودی بنا تاکہ یہُودیوں کو کھینچ لاؤُں ۔
جو لوگ شریعت کے ماتحت ہیں اُن کے لئے مَیں شریعت کے ماتحت ہُوا تاکہ

شریعت کے ماتحتوں کو کھینچ لاؤں ۔ اگرچہ خود شریعت کے ماتحت نہ تھا ؀
۲۱ بے شرع لوگوں کے لیئے بے شرع بنا تاکہ بے شرع لوگوں کو کھینچ لاؤں (اگرچہ
۲۲ خدا کے نزدیک بے شرع نہ تھا بلکہ مسیح کی شریعت کے تابع تھا) ؀ کمزوروں کے
لیئے کمزور بنا تاکہ کمزوروں کو کھینچ لاؤں ۔ میں سب آدمیوں کے لیئے سب کچھ بنا ہُوا
۲۳ ہوں تاکہ کسی طرح سے بعض کو بچاؤں ؀ اور میں سب کچھ انجیل کی خاطر کرتا
۲۴ ہوں تاکہ اوروں کے ساتھ اُس میں شریک ہوؤں ؀ کیا تم نہیں جانتے کہ
دوڑ میں دوڑنے والے دوڑتے تو سب ہی ہیں مگر انعام ایک ہی لے جاتا ہے ؟
۲۵ تم بھی ایسے ہی دوڑو تاکہ جیتو ؀ اور ہر پہلوان سب طرح کا پرہیز کرتا ہے ۔ وہ
لوگ تو مرجھانے والا سہرا پانے کے لیئے یہ کرتے ہیں مگر ہم اُس سہرے کے لیئے
۲۶ کرتے ہیں جو نہیں مرجھاتا ؀ پس میں بھی اِسی طرح دوڑتا ہوں یعنی بے ٹھکانا
نہیں ۔ میں اِسی طرح مکّوں سے لڑتا ہوں یعنی اُس کی مانند نہیں جو ہوا کو مارتا
۲۷ ہے ؀ بلکہ میں اپنے بدن کو مارتا کوٹتا اور اُسے قابو میں رکھتا ہوں ایسا نہ ہو کہ
اوروں میں منادی کر کے آپ نامقبول ٹھہروں ؀

۱۰ ۱ اَے بھائیو! میں تمہارا اِس سے ناواقف رہنا نہیں چاہتا کہ ہمارے
سب باپ دادا بادل کے نیچے تھے اور سب کے سب سمندر میں سے گذرے ؀
۲ ۳ اور سب ہی نے اُس بادل اور سمندر میں موسیٰ کا بپتسمہ لیا ؀ اور سب نے ایک
۴ ہی رُوحانی خوراک کھائی ؀ اور سب نے ایک ہی رُوحانی پانی پیا کیوں کہ وہ
اُس رُوحانی چٹان میں سے پانی پیتے تھے جو اُن کے ساتھ ساتھ چلتی تھی اور وہ
۵ چٹان مسیح تھا ؀ مگر اُن میں اکثروں سے خدا راضی نہ ہُوا ۔ چُنانچہ وہ بیابان میں

۶ ڈھیر ہو گئے ؀ یہ باتیں ہمارے واسطے عِبرت ٹھریں تاکہ ہم بُری چیزوں کی
۷ خواہش نہ کریں جیسے اُنہوں نے کی ؀ اور تُم بُت پرست نہ بنو جس طرح بعض
اُن میں سے بن گئے تھے ۔ چُنانچہ لِکھا ہے کہ لوگ کھانے پینے کو بیٹھے ۔ پھر ناچنے
۸ کُودنے کو اُٹھے ؀ اور ہم حرام کاری نہ کریں جس طرح اُن میں سے بعض نے کی
۹ اور ایک ہی دِن میں تیئیس ہزار مارے گئے ؀ اور ہم خُداوند کی آزمایش نہ کریں
۱۰ جیسے اُن میں سے بعض نے کی اور سانپوں نے اُنہیں ہلاک کِیا ؀ اور تم بڑبڑاؤ
نہیں جس طرح اُن میں سے بعض بڑبڑائے اور ہلاک کرنے والے سے ہلاک
۱۱ ہُوئے ؀ یہ باتیں اُن پر عِبرت کے لِئے واقع ہُوئیں اور ہم آخری زمانہ والوں کی
۱۲ نصیحت کے واسطے لِکھی گئیں ؀ پس جو کوئی اپنے آپ کو قائم سمجھتا ہے وہ خبردار
۱۳ رہے کہ گِر نہ پڑے ؀ تُم کبھی ایسی آزمایش میں نہیں پڑے جو اِنسان کی برداشت
سے باہر ہو اور خُدا سچّا ہے ۔ وہ تُم کو تُمہاری طاقت سے زیادہ آزمایش میں
نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمایش کے ساتھ نِکلنے کی راہ بھی پَیدا کر دے گا تاکہ تُم
برداشت کر سکو ؀

۱۴ اِس سبب سے اَے میرے پیارو! بُت پرستی سے بھاگو ؀ مَیں عقل مند
۱۵ جان کر تُم سے کلام کرتا ہُوں ۔ جو مَیں کہتا ہُوں تُم آپ اُسے پرکھو ؀ وہ برکت
۱۶ کا پیالہ جس پر ہم برکت چاہتے ہیں کیا مسیح کے خُون کی شراکت نہیں؟ وہ روٹی
۱۷ جسے ہم توڑتے ہیں کیا مسیح کے بدن کی شراکت نہیں؟ ؀ چُونکہ روٹی ایک ہی
ہے اِس لِئے ہم جو بُہت سے ہیں ایک بدن ہیں کیوں کہ ہم سب اُسی ایک
۱۸ روٹی میں شریک ہوتے ہیں ؀ جو جسم کے اِعتبار سے اِسرائیلی ہیں اُن پر نظر کرو ۔

کیا قربانی کا گوشت کھانے والے قربان گاہ کے شریک نہیں؟ پس مَیں کیا ۱۹
یہ کہتا ہُوں کہ بُتوں کی قربانی کچھ چیز ہے یا بُت کچھ چیز ہے؟ نہیں بلکہ یہ کہتا ۲۰
ہُوں کہ جو قربانی غیر قومیں کرتی ہیں شیاطین کے لئے قربانی کرتی ہیں نہ کہ خدا کے
لئے اور مَیں نہیں چاہتا کہ تم شیاطین کے شریک ہو۔ تم خداوند کے پیالے اور ۲۱
شیاطین کے پیالے دونوں میں سے نہیں پی سکتے۔ خداوند کے دسترخوان اور
شیاطین کے دسترخوان دونوں پر شریک نہیں ہو سکتے۔ کیا ہم خداوند کی غیرت ۲۲
کو جوش دلاتے ہیں؟ کیا ہم اُس سے زورآور ہیں؟

سب چیزیں روا تو ہیں مگر سب چیزیں مفید نہیں۔ سب چیزیں روا تو ۲۳
ہیں مگر سب چیزیں ترقی کا باعث نہیں۔ کوئی اپنی بہتری نہ ڈھونڈے بلکہ دُوسرے ۲۴
کی۔ جو کچھ قصابوں کی دُکانوں میں بکتا ہے وہ کھاؤ اور دینی اِمتیاز کے سبب سے ۲۵
کچھ نہ پوچھو۔ کیوں کہ زمین اور اُس کی معموری خداوند کی ہے۔ اگر بے ایمانوں ۲۶ ۲۷
میں سے کوئی تمہاری دعوت کرے اور تم جانے پر راضی ہو تو جو کچھ تمہارے
آگے رکھا جائے اُسے کھاؤ اور دینی امتیاز کے سبب سے کچھ نہ پوچھو۔ لیکن اگر ۲۸
کوئی تم سے کہے کہ یہ قربانی کا گوشت ہے تو اُس کے سبب سے جس نے
تمہیں جتایا اور دینی اِمتیاز کے سبب سے نہ کھاؤ۔ دینی اِمتیاز سے میرا مطلب ۲۹
تیرا اِمتیاز نہیں بلکہ اُس دُوسرے کا۔ بھلا میری آزادی دُوسرے شخص کے
اِمتیاز سے کیوں پرکھی جائے؟ اگر مَیں شُکر کر کے کھاتا ہُوں تو جس چیز پر شُکر ۳۰
کرتا ہُوں اُس کے سبب سے کس لئے بدنام کیا جاتا ہُوں؟ پس تم کھاؤ یا ۳۱
پیو یا جو کچھ کرو سب خدا کے جلال کے لئے کرو۔ تم نہ یہودیوں کے لئے ٹھوکر ۳۲

۳۳ کا باعث بنو نہ یُونانیوں کے لِئے نہ خُدا کی کلیسیا کے لِئے ○ چُنانچہ مَیں بھی سب باتوں میں سب کو خُوش کرتا ہُوں اور اپنا نہیں بلکہ بہتوں کا فائدہ ڈھونڈتا ہُوں

۱ ۱۱ تاکہ وہ نجات پائیں ○ تُم میری مانِند بنو جَیسا مَیں مسیح کی مانِند بنتا ہُوں ○

۲ مَیں تُمہاری تعرِیف کرتا ہُوں کہ تُم ہر بات میں مُجھے یاد رکھتے ہو اور جس طرح مَیں نے تُمہیں رِوایتیں پہُنچا دِیں تُم اُسی طرح اُن کو برقرار رکھتے ہو ○

۳ پس مَیں تُمہیں آگاہ کرنا چاہتا ہُوں کہ ہر مرد کا سر مسیح اور عَورت کا سر مرد اور

۴ مسیح کا سر خُدا ہے ○ جو مرد سر ڈھنکے ہُوئے دُعا یا نبُوّت کرتا ہے وہ اپنے

۵ سر کو بے حُرمت کرتا ہے ○ اور جو عَورت بے سر ڈھنکے دُعا یا نبُوّت کرتی ہے

۶ وہ اپنے سر کو بے حُرمت کرتی ہے کیوں کہ وہ سر مُنڈی کے برابر ہے ○ اگر عورت اوڑھنی نہ اوڑھے تو بال بھی کٹائے ۔ اگر عَورت کا بال کٹانا یا سر مُنڈانا

۷ شرم کی بات ہے تو اوڑھنی اوڑھے ○ البتّہ مرد کو اپنا سر ڈھانکنا نہ چاہیئے کیونکہ

۸ وہ خُدا کی صُورت اور اُس کا جلال ہے مگر عَورت مرد کا جلال ہے ○ اِس

۹ لِئے کہ مرد عَورت سے نہیں بلکہ عَورت مرد سے ہے ○ اور مرد عَورت کے لِئے

۱۰ نہیں بلکہ عَورت مرد کے لِئے پَیدا ہُوئی ○ پس فرشتوں کے سبب سے عَورت

۱۱ کو چاہیئے کہ اپنے سر پر محکُوم ہونے کی علامت رکھّے ○ تَو بھی خُداوند میں نہ عَورت

۱۲ مرد کے بغَیر ہے نہ مرد عَورت کے بغَیر ○ کیوں کہ جَیسے عَورت مرد سے ہے وَیسے ہی مرد بھی عَورت کے وسیلہ سے ہے مگر سب چیزیں خُدا کی طرف سے

۱۳ ہیں ○ تُم آپ ہی اِنصاف کرو ۔ کیا عَورت کا بے سر ڈھنکے خُدا سے دُعا کرنا

۱۴ مُناسِب ہے؟ ○ کیا تُم کو طبعی طَور پر بھی معلُوم نہیں کہ اگر مَرد لمبے بال رکھّے

تو اُس کی بے حُرمتی ہے؟ ۞ اور اگر عورت کے لمبے بال ہوں تو اُس کی زینت ۱۵
ہے کیوں کہ بال اُسے پردہ کے لِئے دِئے گئے ہیں ۞ لیکن اگر کوئی حُجّتی نِکلے تو ۱۶
یہ جان لے کہ نہ ہمارا ایسا دستُور ہے نہ خُداوند کی کلیسیاؤں کا ۞

لیکن یہ حُکم جو دیتا ہُوں اِس میں تُمہاری تعرِیف نہیں کرتا۔ اِس لِئے کہ ۱۷
تُمہارے جمع ہونے سے فائدہ نہیں بلکہ نُقصان ہوتا ہے ۞ کیوں کہ اوّل تو ۱۸
مَیں یہ سُنتا ہُوں کہ جِس وقت تُمہاری کلیسیا جمع ہوتی ہے تو تُم میں تفرقے ہوتے
ہیں اور مَیں اِس کا کِسی قدر یقین بھی کرتا ہُوں ۞ کیوں کہ تُم میں بدعتوں کا بھی ۱۹
ہونا ضرُور ہے تاکہ ظاہِر ہو جائے کہ تُم میں مقبُول کَون سے ہیں ۞ پس جب ۲۰
تُم باہم جمع ہوتے ہو تو تُمہارا وہ کھانا عشائے ربّانی نہیں ہو سکتا ۞ کیوں کہ کھانے ۲۱
کے وقت ہر شخص دُوسرے سے پہلے اپنا عشا کھا لیتا ہے اور کوئی تو بھُوکا رہتا
ہے اور کِسی کو نشہ ہو جاتا ہے ۞ کیوں؟ کھانے پِینے کے لِئے تُمہارے گھر نہیں؟ ۲۲
یا خُدا کی کلیسیا کو ناچِیز جانتے اور جِن کے پاس نہیں اُن کو شرمِندہ کرتے ہو؟
مَیں تُم سے کیا کہُوں؟ کیا اِس بات میں تُمہاری تعرِیف کرُوں؟ مَیں تعرِیف
نہیں کرتا ۞ کیوں کہ یہ بات مُجھے خُداوند سے پُہنچی اور مَیں نے تُم کو بھی پُہنچا ۲۳
دی کہ خُداوند یِسُوعؔ نے جِس رات وہ پکڑوایا گیا روٹی لی ۞ اور شُکر کر کے توڑی ۲۴
اور کہا یہ میرا بدن ہے جو تُمہارے لِئے ہے۔ میری یادگاری کے واسطے یہی
کِیا کرو ۞ اِسی طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا اور کہا یہ پیالہ میرے ۲۵
خُون میں نیا عہد ہے۔ جب کبھی پِیو میری یادگاری کے لِئے یہی کِیا کرو ۞
کیوں کہ جب کبھی تُم یہ روٹی کھاتے اور اِس پیالے میں سے پِیتے ہو تو خُداوند ۲۶

۲۷ کی موت کا اظہار کرتے ہو۔ جب تک وہ نہ آئے ۞ اِس واسطے جو کوئی
نامناسب طور پر خداوند کی روٹی کھائے یا اُس کے پیالے میں سے پیئے
۲۸ وہ خداوند کے بدن اور خون کے بارے میں قصور وار ہوگا ۞ پس آدمی اپنے
آپ کو آزما لے اور اِسی طرح اُس روٹی میں سے کھائے اور اُس پیالے
۲۹ میں سے پیئے ۞ کیوں کہ جو کھاتے پیتے وقت خداوند کے بدن کو نہ پہچانے
۳۰ وہ اِس کھانے پینے سے سزا پائے گا ۞ اِسی سبب سے تم میں بہتیرے
۳۱ کمزور اور بیمار ہیں اور بہت سے سو بھی گئے ۞ اگر ہم اپنے آپ کو جانچتے تو
۳۲ سزا نہ پاتے ۞ لیکن خداوند ہم کو سزا دے کر تربیت کرتا ہے تاکہ ہم دُنیا کے
۳۳ ساتھ مجرم نہ ٹھہریں ۞ پس اَے میرے بھائیو! جب تم کھانے کے لئے جمع ہو
۳۴ تو ایک دوسرے کی راہ دیکھو ۞ اگر کوئی بھوکا ہو تو اپنے گھر میں کھالے تاکہ
تمہارا جمع ہونا سزا کا باعث نہ ہو اور باقی باتوں کو مَیں آکر درست کردوں گا ۞

باب ۱۲ ۱ اَے بھائیو! مَیں نہیں چاہتا کہ تم رُوحانی نعمتوں کے بارے میں بے خبر
۲ رہو ۞ تم جانتے ہو کہ جب تم غیر قوم تھے تو گونگے بتوں کے پیچھے جس طرح کوئی تم
۳ کو لے جاتا تھا اُسی طرح جاتے تھے ۞ پس مَیں تمہیں جتاتا ہوں کہ جو کوئی خدا
کے رُوح کی ہدایت سے بولتا ہے وہ نہیں کہتا کہ یسوع ملعون ہے اور
نہ کوئی رُوح القدس کے بغیر کہہ سکتا ہے کہ یسوع خداوند ہے ۞

۴ نعمتیں تو طرح طرح کی ہیں مگر رُوح ایک ہی ہے ۞ اور خدمتیں بھی
۵
۶ طرح طرح کی ہیں مگر خداوند ایک ہی ہے ۞ اور تاثیریں بھی طرح طرح کی ہیں
۷ مگر خدا ایک ہی ہے جو سب میں ہر طرح کا اثر پیدا کرتا ہے ۞ لیکن ہر شخص میں

۸ رُوح کا ظہُور فایدہ پہنچانے کے لیئے ہوتا ہے ○ کیوں کہ ایک کو رُوح کے وسیلہ سے حِکمت کا کلام عِنایت ہوتا ہے اور دُوسرے کو اُسی رُوح کی مرضی ۹ کے مُوافِق عِلمیّت کا کلام ○ کِسی کو اُسی رُوح سے اِیمان اور کِسی کو اُسی ۱۰ ایک رُوح سے شِفا دینے کی توفیق ○ کِسی کو مُعجزوں کی قُدرتیں کِسی کو نبُوّت۔ کِسی کو رُوحوں کا اِمتیاز۔ کِسی کو طرح طرح کی زبانیں۔ کِسی کو زبانوں کا ترجمہ کرنا ○ ۱۱ لیکن یہ سب تاثیریں وُہی ایک رُوح کرتا ہے اور جِس کو جو چاہتا ہے بانٹتا ہے ○

۱۲ کیوں کہ جِس طرح بدن ایک ہے اور اُس کے اعضا بہُت سے ہیں اور بدن کے سب اعضا گو بہُت سے ہیں مگر باہم مِل کر ایک ہی بدن ہیں ۱۳ اُسی طرح مسیح بھی ہے ○ کیوں کہ ہم سب نے خواہ یہُودی ہوں خواہ یُونانی۔ خواہ غُلام خواہ آزاد۔ ایک ہی رُوح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کے لیئے ۱۴ بپتسمہ لیا اور ہم سب کو ایک ہی رُوح پلایا گیا ○ چُنانچہ بدن میں ایک ہی عُضو ۱۵ نہیں بلکہ بہُت سے ہیں ○ اگر پاؤں کہے چُونکہ مَیں ہاتھ نہیں اِس لیئے بدن ۱۶ کا نہیں تو وُہ اِس سبب سے بدن سے خارِج تو نہیں ○ اور اگر کان کہے چُوں کہ مَیں آنکھ نہیں اِس لیئے بدن کا نہیں تو وُہ اِس سبب ۱۷ سے بدن سے خارِج تو نہیں ○ اگر سارا بدن آنکھ ہی ہوتا تو ۱۸ سُننا کہاں ہوتا؟ اگر سُننا ہی سُننا ہوتا تو سُونگھنا کہاں ہوتا؟ ○ مگر ۱۹ فی الواقع خُدا نے ہر ایک عُضو کو بدن میں اپنی مرضی کے مُوافِق رکھّا ہے ○ اگر ۲۰ وُہ سب ایک ہی عُضو ہوتے تو بدن کہاں ہوتا؟ ○ مگر اب اعضا تو بہُت سے ہیں

۲۱ لیکن بدن ایک ہی ہے ○ پس آنکھ ہاتھ سے نہیں کہہ سکتی کہ مَیں تیری محتاج نہیں
۲۲ اور نہ سر پاؤں سے کہہ سکتا ہے کہ مَیں تمہارا محتاج نہیں ○ بلکہ بدن کے وُہ
۲۳ اعضا جو اَوروں سے کمزور معلُوم ہوتے ہیں بہُت ہی ضرُوری ہیں ○ اور بدن
کے وُہ اعضا جنہیں ہم اَوروں کی نِسبت ذلیل جانتے ہیں اُن ہی کو زیادہ
۲۴ عِزّت دیتے ہیں اور ہمارے نازیبا اعضا بہُت زیبا ہو جاتے ہیں ○ حالانکہ
ہمارے زیبا اعضا محتاج نہیں مگر خُدا نے بدن کو اِس طرح مُرکّب کِیا ہے
۲۵ کہ جو عُضو محتاج ہے اُسی کو زیادہ عِزّت دی جائے ○ تاکہ بدن میں تفرقہ نہ
۲۶ پڑے بلکہ اعضا ایک دُوسرے کی برابر فِکر رکھیں ○ پس اگر ایک عُضو دُکھ پاتا
ہے تو سب اعضا اُس کے ساتھ دُکھ پاتے ہیں اور اگر ایک عُضو عِزّت پاتا
۲۷ ہے تو سب اعضا اُس کے ساتھ خُوش ہوتے ہیں ○ اِسی طرح تُم مِل کر مسیح
۲۸ کا بدن ہو اور فرداً فرداً اعضا ہو ○ اور خُدا نے کلیسیا میں الگ الگ شخص مُقرّر
کِئے۔ پہلے رسُول دُوسرے نبی تیسرے اُستاد۔ پھر مُعجزے دِکھانے والے۔ پھر
۲۹ شِفا دینے والے۔ مددگار۔ مُنتظِم۔ طرح طرح کی زبانیں بولنے والے ○ کیا سب
رسُول ہیں ؟ کیا سب نبی ہیں ؟ کیا سب اُستاد ہیں ؟ کیا سب مُعجزہ دِکھانے
۳۰ والے ہیں ؟ ○ کیا سب کو شِفا دینے کی قُوّت عِنایت ہُوئی ؟ کیا سب طرح
۳۱ طرح کی زبانیں بولتے ہیں ؟ کیا سب ترجمہ کرتے ہیں ؟ ○ تُم بڑی سے بڑی نِعمتوں
کی آرزُو رکھو لیکن اَور بھی سب سے عُمدہ طرِیقہ مَیں تمہیں بتاتا ہُوں ○

باب ۱۳

۱ اگر مَیں آدمیوں اور فرِشتوں کی زبانیں بولُوں اور محبّت نہ رکھُوں تو مَیں ٹھنٹھناتا
۲ پیتل یا جھنجھناتی جھانجھ ہُوں ○ اور اگر مجھے نبُوّت مِلے اور سب بھیدوں اور کُل عِلم

کی واقفیت ہو اور میرا ایمان یہاں تک کامِل ہو کہ پہاڑوں کو ہٹا دُوں اور مُحبّت
نہ رکھوں تو مَیں کچھ بھی نہیں ○ اور اگر اپنا سارا مال غریبوں کو کھلا دُوں یا اپنا ۳
بدن جلانے کو دے دُوں اور مُحبّت نہ رکھوں تو مجھے کچھ بھی فائدہ نہیں ○
مُحبّت صابِر ہے اور مہربان ۔ مُحبّت حسد نہیں کرتی ۔ مُحبّت شیخی نہیں مارتی اور ۴
پھُولتی نہیں ○ نازیبا کام نہیں کرتی ۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی ۔ جھُنجھلاتی نہیں ۔ ۵
بدگُمانی نہیں کرتی ○ بدکاری سے خُوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خُوش ہوتی ۶
ہے ○ سب کچھ سہہ لیتی ہے ۔ سب کچھ یقین کرتی ہے ۔ سب باتوں کی اُمّید ۷
رکھتی ہے ۔ سب باتوں کی برداشت کرتی ہے ○ مُحبّت کو زوال نہیں ۔ نبُوّتیں ۸
ہوں تو مَوقُوف ہو جائیں گی ۔ زبانیں ہوں تو جاتی رہیں گی ۔ علم ہو تو مِٹ جائے گا ○
کیوں کہ ہمارا علم ناقِص ہے اور ہماری نبُوّت ناتمام ○ لیکن جب کامِل آئے گا تو ۹ ۱۰
ناقِص جاتا رہے گا ○ جب مَیں بچّہ تھا تو بچّوں کی طرح بولتا تھا ۔ بچّوں کی سی طبیعت تھی ۔ ۱۱
بچّوں کی سی سمجھ تھی لیکن جب جوان ہُوا تو بچپن کی باتیں ترک کر دیں ○ اب ۱۲
ہم کو آئینہ میں دُھندلا سا دِکھائی دیتا ہے مگر اُس وقت رُوبرُو دیکھیں گے ۔
اِس وقت میرا علم ناقِص ہے مگر اُس وقت اَیسے پُورے طور پر پہچانُوں گا جیسے
مَیں پہچانا گیا ہُوں ○ غرض اِیمان اُمّید مُحبّت یہ تینوں دائمی ہیں مگر افضل اِن ۱۳
میں مُحبّت ہے ○

۱۴

مُحبّت کے طالِب ہو اور رُوحانی نعمتوں کی بھی آرزُو رکھو ۔ خصُوصاً اِس ۱
کی کہ نبُوّت کرو ○ کیوں کہ جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے وُہ آدمیوں سے ۲
باتیں نہیں کرتا بلکہ خُدا سے اِس لِئے کہ اُس کی کوئی نہیں سمجھتا حالانکہ وُہ اپنی

۳ رُوح کے وسیلہ سے بھید کی باتیں کہتا ہے ○ لیکن جو نبُوّت کرتا ہے وہ آدمیوں
۴ سے ترقّی اور نصیحت اور تسلّی کی باتیں کہتا ہے ○ جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا ہے
۵ وُہ اپنی ترقّی کرتا ہے اور جو نبُوّت کرتا ہے وُہ کلیسیا کی ترقّی کرتا ہے ○ اگرچہ مَیں یہ
چاہتا ہُوں کہ تُم سب بیگانہ زبانوں میں باتیں کرو لیکن زیادہ تر یہی چاہتا ہُوں کہ
نبُوّت کرو اور اگر بیگانہ زبانیں بولنے والا کلیسیا کی ترقّی کے لِئے ترجمہ نہ کرے تو
۶ نبُوّت کرنے والا اُس سے بڑا ہے ○ پس اَے بھائیو! اگر مَیں تُمہارے
پاس آکر بیگانہ زبانوں میں باتیں کرُوں اور مُکاشفہ یا عِلم یا نبُوّت یا تعلیم کی باتیں
۷ تُم سے نہ کہُوں تو تُم کو مُجھ سے کیا فائِدہ ہو گا؟ ○ چُنانچہ بے جان چیزوں میں بھی
جِن سے آواز نِکلتی ہے مثلاً بانسری یا بربط اگر اُن کی آوازوں میں فرق نہ ہو تو
۸ جو پھُونکا یا بجایا جاتا ہے وُہ کیوں کر پہچانا جائے؟ ○ اور اگر تُرہی کی آواز صاف
۹ نہ ہو تو کَون لڑائی کے لِئے تیّاری کرے گا؟ ○ اَیسے ہی تُم بھی اگر زبان سے
واضح بات نہ کہو تو جو کہا جاتا ہے کیوں کر سمجھا جائے گا؟ تُم ہَوا سے باتیں کرنے
۱۰ والے ٹھہرو گے ○ دُنیا میں خواہ کِتنی ہی مُختلِف زبانیں ہوں اُن میں سے کوئی
۱۱ بھی بے معنی نہ ہوگی ○ پس اگر مَیں کِسی زبان کے معنی نہ سمجھوں تو بولنے والے
کے نزدِیک مَیں اجنبی ٹھہرُوں گا اور بولنے والا میرے نزدِیک اجنبی ٹھہرے گا ○
۱۲ پس تُم جب رُوحانی نِعمتوں کی آرزُو رکھتے ہو تو اَیسی کوشِش کرو کہ تُمہاری نِعمتوں
۱۳ کی افزُونی سے کلیسیا کی ترقّی ہو ○ اِس سبب سے جو بیگانہ زبان میں باتیں کرتا
۱۴ ہے وُہ دُعا کرے کہ ترجمہ بھی کر سکے ○ اِس لِئے کہ اگر مَیں کِسی بیگانہ زبان میں
۱۵ دُعا کرُوں تو میری رُوح تو دُعا کرتی ہے مگر میری عقل بے کار ہے ○ پس کیا کرنا

چاہئے؟ مَیں رُوح سے بھی دُعا کرُوں گا اور عقل سے بھی دُعا کرُوں گا۔ رُوح سے بھی گاؤں گا اور عقل سے بھی گاؤں گا۝ ورنہ اگر تُو رُوح ہی سے حمد کرے گا ۱۶ تو ناواقف آدمی تیری شُکرگذاری پر آمین کیوں کر کہے گا؟ اِس لِئے کہ وہ نہیں جانتا کہ تُو کیا کہتا ہے؟ تُو تو بے شک اچھّی طرح سے شُکر کرتا ہے مگر دُوسرے کی ۱۷ ترقّی نہیں ہوتی۝ مَیں خُدا کا شُکر کرتا ہُوں کہ تُم سب سے زیادہ زبانیں بولتا ۱۸ ہُوں۝ لیکن کلیسیا میں بیگانہ زبان میں دس ہزار باتیں کہنے سے مُجھے یہ زیادہ ۱۹ پسند ہے کہ اَوروں کی تعلیم کے لِئے پانچ ہی باتیں عقل سے کہُوں۝

اَے بھائِیو! تم سمجھ میں بچّے نہ بنو۔ بدی میں تو بچّے رہو مگر سمجھ میں ۲۰ جوان بنو۝ توریت میں لِکھا ہے کہ خُداوند فرماتا ہے مَیں بیگانہ زبان اور بیگانہ ۲۱ ہونٹوں سے اِس اُمّت سے باتیں کرُوں گا تو بھی وُہ میری نہ سُنیں گے۝ پس بیگانہ زبانیں اِیمانداروں کے لِئے نہیں بلکہ بے اِیمانوں کے لِئے نِشان ہیں ۲۲ اور نبُوّت بے اِیمانوں کے لِئے نہیں بلکہ اِیمانداروں کے لِئے نِشان ہے۝ پس اگر ساری کلیسیا ایک جگہ جمع ہو اور سب کے سب بیگانہ زبانیں بولیں اور ۲۳ ناواقِف یا بے اِیمان لوگ اندر آ جائیں تو کیا وُہ تُم کو دِیوانہ نہ کہیں گے؟۝ لیکن ۲۴ اگر سب نبُوّت کریں اور کوئی بے اِیمان یا ناواقِف اندر آ جائے تو سب اُسے قائِل کر دیں گے اور سب اُسے پرکھ لیں گے۝ اور اُس کے دِل کے بھید ۲۵ ظاہر ہو جائیں گے۔ تب وہ مُنہ کے بل گر کر خُدا کو سجدہ کرے گا اور اِقرار کرے گا کہ بیشک خُدا تُم میں ہے۝

پس اَے بھائِیو! کیا کرنا چاہئے؟ جب تُم جمع ہوتے ہو تو ہر ایک کے ۲۶

دِل میں مزمُور یا تعلیم یا مُکاشفہ یا بیگانہ زبان یا ترجمہ ہوتا ہے۔سب کچھ رُوحانی
۲۷ ترقّی کے لِئے ہونا چاہئے ○ اگر بیگانہ زبان میں باتیں کرنا ہو تو دو دو یا زیادہ سے
۲۸ زیادہ تین تین شخص باری باری سے بولیں اور ایک شخص ترجمہ کرے ○ اور اگر کوئی
ترجمہ کرنے والا نہ ہو تو بیگانہ زبان بولنے والا کلیسیا میں چُپکا رہے اور اپنے دِل سے
۲۹ اور خُدا سے باتیں کرے ○ نبیوں میں سے دو یا تین بولیں اور باقی اُن کے کلام
۳۰ کو پرکھیں ○ لیکن اگر دُوسرے پاس بیٹھنے والے پر وحی اُترے تو پہلا خاموش ہو
۳۱ جائے ○ کیوں کہ تُم سب کے سب ایک ایک کرکے نبُوّت کر سکتے ہو تا کہ سب
۳۲ سیکھیں اور سب کو نصیحت ہو ○ اور نبیوں کی رُوحیں نبیوں کے تابع ہیں ○ کیونکہ
۳۳ خُدا ابتری کا نہیں بلکہ امن کا بانی ہے۔ جَیسا مُقدّسوں کی سب کلیسیاؤں
میں ہے ○

۳۴ عورتیں کلیسیا کے مجمع میں خاموش رہیں کیوں کہ اُنہیں بولنے کا حُکم نہیں
۳۵ بلکہ تابع رہیں جَیسا توریت میں بھی لکھا ہے ○ اور اگر کچھ سیکھنا چاہیں تو گھر میں
اپنے اپنے شوہر سے پُوچھیں کیوں کہ عورت کا کلیسیا کے مجمع میں بولنا شرم کی
۳۶ بات ہے ○ کیا خُدا کا کلام تُم میں سے نِکلا؟ یا صِرف تم ہی تک پہنچا ہے؟ ○
۳۷ اگر کوئی اپنے آپ کو نبی یا رُوحانی سمجھے تو یہ جان لے کہ جو باتیں مَیں
۳۸ تُمہیں لکھتا ہُوں وُہ خُداوند کے حُکم ہیں ○ اور اگر کوئی نہ جانے تو نہ جانے ○
۳۹ پس اَے بھائیو! نبُوّت کرنے کی آرزُو رکھو اور زبانیں بولنے سے منع
۴۰ نہ کرو ○ مگر سب باتیں شائستگی اور قرینہ کے ساتھ عمل میں آئیں ○

باب ۱۵ ۱ اب اَے بھائیو! مَیں تُمہیں وُہی خُوشخبری جتائے دیتا ہُوں جو پہلے

۲ دے چُکا ہُوں جِسے تُم نے قبُول بھی کر لیا تھا اور جِس پر قائم بھی ہو۔ اُسی کے وسیلہ سے تُم کو نجات بھی مِلتی ہے بشرطیکہ وُہ خُوش خبری جو مَیں نے تُمہیں
۳ دی تھی یاد رکھتے ہو ورنہ تُمہارا اِیمان لانا بے فائِدہ ہُؤا۔ چُنانچہ مَیں نے سب سے پہلے تُم کو وُہی بات پُہنچا دی جو مُجھے پُہنچی تھی کہ مسِیح کِتابِ مُقدّس کے مُطابِق
۴ ہمارے گُناہوں کے لِئے مُؤا۔ اور دفن ہُؤا اور تِیسرے دِن کِتابِ مُقدّس کے
۵ ۶ مُطابِق جی اُٹھا۔ اور کیفا کو اور اُس کے بعد اُن بارہ کو دِکھائی دِیا۔ پِھر پانچ سَو سے زیادہ بھائیوں کو ایک ساتھ دِکھائی دِیا۔ جِن میں سے اکثر اب تک مَوجُود
۷ ۸ ہیں اور بعض سو گئے۔ پِھر یعقُوب کو دِکھائی دِیا۔ پِھر سب رسُولوں کو۔ اور سب سے پِیچھے مُجھ کو جو گویا ادھُورے دِنوں کی پَیدایش ہُوں دِکھائی دِیا۔
۹ کیوں کہ مَیں رسُولوں میں سب سے چھوٹا ہُوں بلکہ رسُول کہلانے کے لائِق
۱۰ نہیں اِس لِئے کہ مَیں نے خُدا کی کلِیسیا کو ستایا تھا۔ لیکن جو کُچھ ہُوں خُدا کے فضل سے ہُوں اور اُس کا فضل جو مُجھ پر ہُؤا وہ بے فائِدہ نہیں ہُؤا بلکہ مَیں نے اُن سب سے زیادہ محنت کی اور یہ میری طرف سے نہیں ہُوئی بلکہ خُدا
۱۱ کے فضل سے جو مُجھ پر تھا۔ پس خواہ مَیں ہُوں خواہ وُہ ہوں ہم یہی منادی کرتے ہیں اور اِسی پر تُم اِیمان بھی لائے۔
۱۲ پس جب مسِیح کی یہ منادی کی جاتی ہے کہ وُہ مُردوں میں سے جی اُٹھا تو تُم میں سے بعض کِس طرح کہتے ہیں کہ مُردوں کی قیامت ہے ہی نہیں؟
۱۳ ۱۴ اگر مُردوں کی قیامت نہیں تو مسِیح بھی نہیں جی اُٹھا۔ اور اگر مسِیح نہیں جی
۱۵ اُٹھا تو ہماری منادی بھی بے فائِدہ ہے اور تُمہارا اِیمان بھی بے فائِدہ۔ بلکہ ہم

خُدا کے جھوٹے گواہ ٹھہرے کیوں کہ ہم نے خُدا کی بابت یہ گواہی دی کہ اُس
۱۶ نے مسیح کو جِلا دِیا حالانکہ نہیں جِلایا اگر بِالفرض مُردے نہیں جی اُٹھتے ؂ اور اگر
۱۷ مُردے نہیں جی اُٹھتے تو مسیح بھی نہیں جی اُٹھا ؂ اور اگر مسیح نہیں جی اُٹھا
۱۸ تو تمہارا اِیمان بے فائدہ ہے۔ تُم اب تک اپنے گُناہوں میں گرفتار ہو ؂ بلکہ
۱۹ جو مسیح میں سو گئے ہیں وُہ بھی ہلاک ہُوئے ؂ اگر ہم صِرف اِسی زِندگی میں مسیح
میں اُمّید رکھتے ہیں تو سب آدمیوں سے زیادہ بدنصیب ہیں ؂

۲۰ لیکن فی الواقع مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور جو سو گئے ہیں اُن
۲۱ میں پہلا پھل ہُوا ؂ کیوں کہ جب آدمی کے سبب سے مَوت آئی تو آدمی ہی
۲۲ کے سبب سے مُردوں کی قیامت بھی آئی ؂ اور جَیسے آدمؔ میں سب مرتے
۲۳ ہیں وَیسے ہی مسیح میں سب زِندہ کِئے جائیں گے ؂ لیکن ہر ایک اپنی اپنی
۲۴ باری سے۔ پہلا پھل مسیح۔ پھر مسیح کے آنے پر اُس کے لوگ ؂ اِس کے بعد
آخرت ہوگی۔ اُس وقت وُہ ساری حکومت اور سارا اِختیار اور قُدرت نیست
۲۵ کرکے بادشاہی کو خُدا یعنی باپ کے حوالہ کر دے گا ؂ کیوں کہ جب تک کہ وُہ
سب دُشمنوں کو اپنے پاؤں تلے نہ لے آئے اُس کو بادشاہی کرنا ضرُور ہے ؂
۲۶ سب سے پِچھلا دُشمن جو نیست کِیا جائے گا وُہ مَوت ہے ؂ کیوں کہ خُدا نے
۲۷ سب کُچھ اُس کے پاؤں تلے کر دِیا ہے مگر جب وُہ فرماتا ہے کہ سب کُچھ اُس
کے تابع کر دِیا گیا تو ظاہر ہے کہ جِس نے سب کُچھ اُس کے تابع کر دِیا وُہ الگ
۲۸ رہا ؂ اور جب سب کُچھ اُس کے تابع ہو جائے گا تو بیٹا خُود اُس کے تابع ہو
جائے گا جِس نے سب چیزیں اُس کے تابع کر دِیں تاکہ سب میں خُدا ہی سب

کچھ ہو ○
۲۹ ورنہ جو لوگ مُردوں کے لیئے بپتسمہ لیتے ہیں وُہ کیا کریں گے ؟ اگر مُردے جی اُٹھتے ہی نہیں تو پھر کیوں اُن کے لیئے بپتسمہ لیتے ہیں ؟ ○ ۳۰ اور ہم کیوں ہر وقت خطرہ میں پڑے رہتے ہیں ؟ ○ ۳۱ اَے بھائیو ! مُجھے اُس فخر کی قسم جو ہمارے خُداوند مسیح یسُوعؔ میں تُم پر ہے مَیں ہر روز مرتا ہُوں ○ ۳۲ اگر مَیں اِنسان کی طرح اِفسُسؔ میں درندوں سے لڑا تو مُجھے کیا فائدہ ؟ اگر مُردے نہ جِلائے جائیں گے تو آؤ کھائیں پیئیں کیوں کہ کل تو مر ہی جائیں گے ○ ۳۳ فریب نہ کھاؤ۔ بُری صُحبتیں اچھی عادتوں کو بگاڑ دیتی ہیں ○ ۳۴ راست باز ہونے کے لیئے ہوش میں آؤ اور گُناہ نہ کرو کیوں کہ بعض خُدا سے ناواقف ہیں ۔ مَیں تُمہیں شرم دِلانے کو یہ کہتا ہُوں ○
۳۵ اب کوئی یہ کہے گا کہ مُردے کِس طرح جی اُٹھتے ہیں اور کیسے جسم کے ساتھ آتے ہیں ؟ ○ ۳۶ اَے نادان ! تُو خُود جو کُچھ بوتا ہے جب تک وُہ نہ مرے زِندہ نہیں کیا جاتا ○ ۳۷ اور جو تُو بوتا ہے یہ وہ جسم نہیں جو پَیدا ہونے والا ہے بلکہ صِرف دانہ ہے ۔ خواہ گیہوں کا خواہ کِسی اَور چیز کا ○ ۳۸ مگر خُدا نے جَیسا اِرادہ کر لیا وَیسا ہی اُس کو جسم دیتا ہے اور ہر ایک بیج کو اُس کا خاص جسم ○
۳۹ سب گوشت یکساں گوشت نہیں بلکہ آدمیوں کا گوشت اَور ہے ۔ چوپایوں کا گوشت اَور ۔ پرندوں کا گوشت اَور ہے مچھلیوں کا گوشت ، اَور ○ ۴۰ آسمانی بھی جسم ہیں اور زمینی بھی مگر آسمانیوں کا جلال اَور ہے زمینیوں کا اَور ○ ۴۱ آفتاب کا جلال اَور ہے مہتاب کا جلال اَور ۔ سِتاروں کا جلال اَور کیوں کہ سِتارے سِتارے

۴۲ کے جلال میں فرق ہے ○ مُردوں کی قیامت بھی ایسی ہی ہے۔ جسم فنا کی
۴۳ حالت میں بویا جاتا ہے اور بقا کی حالت میں جی اُٹھتا ہے ○ بے حُرمتی کی حالت میں بویا جاتا ہے اور جلال کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔ کمزوری کی حالت
۴۴ میں بویا جاتا ہے اور قُوّت کی حالت میں جی اُٹھتا ہے ○ نفسانی جسم بویا جاتا ہے
۴۵ اور رُوحانی جسم جی اُٹھتا ہے۔ جب نفسانی جسم ہے تو رُوحانی جسم بھی ہے ○ چُنانچہ لکھا بھی ہے کہ پہلا آدمی یعنی آدمؔ زندہ نفس بنا۔ پچھلا آدم زندگی بخشنے والی رُوح
۴۶
۴۷ بنا ○ لیکن رُوحانی پہلے نہ تھا بلکہ نفسانی تھا۔ اِس کے بعد رُوحانی ہُؤا ○ پہلا آدمی
۴۸ زمین سے یعنی خاکی تھا۔ دُوسرا آدمی آسمانی ہے ○ جیسا وُہ خاکی تھا ویسے ہی اور
۴۹ خاکی بھی ہیں اور جیسا وُہ آسمانی ہے ویسے ہی اَور آسمانی بھی ہیں ○ اور جس طرح ہم اِس خاکی کی صُورت پر ہُوئے اُسی طرح اُس آسمانی کی صُورت پر بھی ہوں گے ○

۵۰ اَے بھائیو! میرا مطلب یہ ہے کہ گوشت اور خُون خُدا کی بادشاہی کا
۵۱ وارِث نہیں ہو سکتا اور نہ فنا بقا کی وارِث ہو سکتی ہے ○ دیکھو مَیں تُم سے بھید کی بات کہتا ہُوں۔ ہم سب تو نہیں سوئیں گے مگر سب بدل جائیں گے ○
۵۲ اور یہ ایک دم میں۔ ایک پَل میں۔ پچھلا نرسنگا پھُونکتے ہی ہو گا کیوں کہ نرسنگا پھُونکا جائے گا اور مُردے غیر فانی حالت میں اُٹھیں گے اور ہم بدل جائیں گے ○
۵۳ کیوں کہ ضرُور ہے کہ یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہنے اور یہ مرنے والا جسم
۵۴ حیاتِ ابدی کا جامہ پہنے ○ ور جب یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہن چُکے گا اور یہ مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہن چُکے گا تو وہ قَول پُورا ہو گا جو لکھا ہے کہ

موت فتح کا لقمہ ہو گئی ○ اَے موت تیری فتح کہاں رہی ؟ اَے موت تیرا ڈنک ۵۵
کہاں رہا ؟ ○ موت کا ڈنک گناہ ہے اور گناہ کا زور شریعت ہے ○ مگر خدا کا ۵۶ ۵۷
شکر ہے جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے ○ پس ۵۸
اَے میرے عزیز بھائیو ! ثابت قدم اور قائم رہو اور خداوند کے کام میں ہمیشہ
افزائش کرتے رہو کیوں کہ یہ جانتے ہو کہ تمہاری محنت خداوند میں بے فایدہ
نہیں ہے ○

باب ۱۶ اب اُس چندے کی بابت جو مقدسوں کے لئے کیا جاتا ہے جیسا مَیں ۱
نے گلتیہ کی کلیساؤں کو حکم دیا ویسا ہی تم بھی کرو ○ ہفتہ کے پہلے دن تم ۲
میں سے ہر شخص اپنی آمدنی کے موافق کچھ اپنے پاس رکھ چھوڑا کرے تا کہ
میرے آنے پر چندے نہ کرنے پڑیں ○ اور جب مَیں آؤں گا تو جنہیں تم منظور ۳
کرو گے اُن کو مَیں خط دے کر بھیج دوں گا کہ تمہاری خیرات یروشلیم کو پہنچا
دیں ○ اور اگر میرا بھی جانا مناسب ہوا تو وہ میرے ساتھ ہی جائیں گے ○ ۴
اور مَیں مکدنیہ ہو کر تمہارے پاس آؤں گا کیوں کہ مجھے مکدنیہ ہو کر جانا تو ہے ۵
ہی ○ مگر رہوں شائد تمہارے ہی پاس اور جاڑا بھی تمہارے ہی پاس کاٹوں تاکہ ۶
جس طرف مَیں جانا چاہوں تم مجھے اُس طرف روانہ کر دو ○ کیوں کہ مَیں اب راہ ۷
میں تم سے ملاقات کرنا نہیں چاہتا بلکہ مجھے اُمید ہے کہ خداوند نے چاہا تو کچھ
عرصہ تمہارے پاس رہوں گا ○ لیکن مَیں عیدِ پنتکست تک اِفسس میں رہوں گا ○ ۸
کیوں کہ میرے لئے ایک وسیع اور کارآمد دروازہ کھلا ہے اور مخالف بہت ۹
سے ہیں ○

۱۰ اگر تیمُتھیُس آجائے تو خیال رکھنا کہ وہ تمہارے پاس بے خوف رہے ۱۱ کیوں کہ وُہ میری طرح خُداوند کا کام کرتا ہے ○ پس کوئی اُسے حقیر نہ جانے بلکہ اُس کو صحیح سلامت اِس طرف روانہ کرنا کہ میرے پاس آجائے کیوں کہ مَیں منتظر ہُوں کہ وُہ بھائیوں سمیت آئے ○ ۱۲ اور بھائی اَپُلّوس سے مَیں نے بہت اِلتماس کیا کہ تمہارے پاس بھائیوں کے ساتھ جائے مگر اِس وقت جانے پر وُہ مُطلق راضی نہ ہُوا لیکن جب اُس کو موقع ملے گا تو جائے گا ○

۱۳ ۱۴ جاگتے رہو۔ اِیمان میں قائم رہو۔ مردانگی کرو۔ مضبُوط ہو ○ جو کچھ کرتے ہو مُحبّت سے کرو ○

۱۵ اَے بھائیو! تُم ستفناس کے خاندان کو جانتے ہو کہ وُہ اخیہ کے پہلے پھل ۱۶ ہیں اور مُقدّسوں کی خدمت کے لِئے مُستعِد رہتے ہیں ○ پس مَیں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اَیسے لوگوں کے تابع رہو بلکہ ہر ایک کے جو اِس کام اور محنت ۱۷ میں شریک ہے ○ اور مَیں ستفناس اور فرتُوناتُس اور اخیکُس کے آنے سے ۱۸ خُوش ہُوں کیوں کہ جو تُم سے رہ گیا تھا اُنہوں نے پُورا کر دیا ○ اور اُنہوں نے میری اور تمہاری رُوح کو تازہ کیا۔ پس اَیسوں کو مانو ○

۱۹ آسیہ کی کلیسیائیں تُم کو سلام کہتی ہیں۔ اکوِلہ اور پرِسکہ اُس کلیسیا سمیت ۲۰ جو اُن کے گھر میں ہے تمہیں خُداوند میں بہت بہت سلام کہتے ہیں ○ سب بھائی تمہیں سلام کہتے ہیں۔ پاک بوسہ لے کر آپس میں سلام کرو ○

۲۱ ۲۲ مَیں پَولُس اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہُوں ○ جو کوئی خُداوند کو عزیز نہیں ۲۳ رکھتا ملعُون ہو۔ ہمارا خُداوند آنے والا ہے ○ خُداوند یسُوعؔ مسیح کا فضل تُم پر ہوتا

رہے ۞ میری محبّت مسیح یسوؔع میں تم سب سے رہے - آمین ۞ ۲۴

کرِنتھیوں کے نام

پَولُسؔ رسُول کا دُوسرا خط

۱ پَولُسؔ کی طرف سے جو خُدا کی مرضی سے مسیح یسوؔع کا رسُول ہے اور بھائی تیمُتھِیُسؔ کی طرف سے خُدا کی اُس کلیسیا کے نام جو کرِنتھُسؔ میں ہے اور تمام اخیہؔ کے سب مُقدّسوں کے نام ۞ ۲ ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسوؔع مسیح کی طرف سے تُمہیں فضل اور اِطمینان حاصل ہوتا رہے ۞

۳ ہمارے خُداوند یسوؔع مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جو رحمتوں کا باپ اور ہر طرح کی تسلّی کا خُدا ہے ۞ ۴ وُہ ہماری سب مُصِیبتوں میں ہم کو تسلّی دیتا ہے تا کہ ہم اُس تسلّی کے سبب سے جو خُدا ہمیں بخشتا ہے اُن کو بھی تسلّی دے سکیں جو کِسی طرح کی مُصِیبت میں ہیں ۞ ۵ کیوں کہ جس طرح مسیح کے دُکھ ہم کو زیادہ پہُنچتے ہیں اُسی طرح ہماری تسلّی بھی مسیح کے وسیلہ سے زیادہ ہوتی ہے ۞ ۶ اگر ہم مُصِیبت اُٹھاتے ہیں تو تُمہاری تسلّی اور نجات کے واسطے اور اگر تسلّی پاتے ہیں تو تُمہاری تسلّی کے واسطے جس کی تاثِیر سے تُم صبر کے ساتھ

۷ اُن دُکھوں کی برداشت کرلیتے ہو جو ہم بھی سہتے ہیں ○ اور ہماری اُمید تُمہارے بارے میں مضبُوط ہے کیوں کہ ہم جانتے ہیں کہ جس طرح تُم دُکھوں میں شریک ہو اُسی طرح تسلّی میں بھی ہو ○ اَے بھائیو! ہم نہیں چاہتے کہ تُم اُس مُصیبت سے ناواقِف رہو جو آسیہ میں ہم پر پڑی کہ ہم حد سے زیادہ اور طاقت سے باہر پست ہو گئے۔ یہاں تک کہ ہم نے زِندگی سے بھی ہاتھ دھو لیئے ○ بلکہ اپنے اُوپر مَوت کے حُکم کا یقین کر چُکے تھے تاکہ اپنا بھروسا نہ رکھّیں بلکہ خُدا کا جو مُردوں کو جِلاتا ہے ○ چُنانچہ اُسی نے ہم کو اَیسی بڑی ہلاکت سے چُھڑایا اور چُھڑائے گا اور ہم کو اُس سے یہ اُمّید ہے کہ آگے کو بھی چُھڑاتا رہے گا ○ اگر تُم بھی مِل کر دُعا سے ہماری مدد کرو گے تاکہ جو نعمت ہم کو بہُت لوگوں کے وسیلہ سے مِلی اُس کا شُکر بھی بہُت سے لوگ ہماری طرف سے کریں ○

۸

۹

۱۰

۱۱

۱۲ کیوں کہ ہم کو اپنے دِل کی اِس گواہی پر فخر ہے کہ ہمارا چال چلن دُنیا میں اور خاص کر تُم میں جسمانی حِکمت کے ساتھ نہیں بلکہ خُدا کے فضل کے ساتھ یعنی اَیسی پاکیزگی اور صفائی کے ساتھ رہا جو خُدا کے لائِق ہے ○ ہم اَور باتیں تُمہیں نہیں لِکھتے سِوا اُن کے جِنہیں تُم پڑھتے یا مانتے ہو اور مُجھے اُمّید ہے کہ آخِر تک مانتے رہو گے ○ چُنانچہ تُم میں سے کِتنوں ہی نے مان بھی لِیا ہے کہ ہم تُمہارا فخر ہیں جس طرح ہمارے خُداوند یسُوؔع کے دِن تُم بھی ہمارا فخر ہو گے ○

۱۳

۱۴

۱۵ اور اِسی بھروسے پر مَیں نے یہ اِرادہ کِیا تھا کہ پہلے تُمہارے پاس آؤُں تاکہ تُمہیں ایک اَور نعمت مِلے ○ اور تُمہارے پاس ہوتا ہُوا مکِدُنیہ کو جاؤُں اور مکِدُنیہ سے پِھر تُمہارے پاس آؤُں اور تُم مُجھے یہُودیہ کی طرف روانہ کر دو ○ پس

۱۶

۱۷

مَیں نے جو یہ اِرادہ کِیا تھا تو کیا تلوّن مزاجی سے کِیا تھا؟ یا جِن باتوں کا قصد کرتا ہُوں کیا جسمانی طَور پر کرتا ہُوں کہ ہاں ہاں بھی کرُوں اور نہیں نہیں بھی کرُوں؟ ۞ خُدا کی سچّائی کی قسم کہ ہمارے اُس کلام میں جو تُم سے کِیا جاتا ہے ۱۸ ہاں اور نہیں دونوں پائی نہیں جاتِیں ۞ کیوں کہ خُدا کا بیٹا یسُوعؔ مسیح جِس کی ۱۹ منادی ہم نے یعنی مَیں نے اور سِلوانُسؔ اور تِیمُتھِیُسؔ نے تُم میں کی اُس میں ہاں اور نہیں دونوں نہ تھِیں بلکہ اُس میں ہاں ہی ہاں ہُوئی ۞ کیوں کہ خُدا کے جِتنے ۲۰ وعدے ہیں وُہ سب اُس میں ہاں کے ساتھ ہیں۔ اِسی لِئے اُس کے ذرِیعہ سے آمِین بھی ہُوئی تاکہ ہمارے وسِیلہ سے خُدا کا جلال ظاہر ہو ۞ اور جو ہم کو ۲۱ تُمہارے ساتھ مسیح میں قائم کرتا ہے اور جِس نے ہم کو مسح کِیا وُہ خُدا ہے ۞ جِس نے ہم پر مُہر بھی کی اور بَیعانہ میں رُوح کو ہمارے دِلوں میں دِیا ۞ ۲۲

مَیں خُدا کو گواہ کرتا ہُوں کہ مَیں اب تک کُرنتھُسؔ میں اِس واسطے نہیں ۲۳ آیا کہ مُجھے تُم پر رحم آتا تھا ۞ یہ نہیں کہ ہم اِیمان کے بارے میں تُم پر حکُومت ۲۴ جتاتے ہیں بلکہ خُوشی میں تُمہارے مددگار ہیں کیوں کہ تُم اِیمان ہی سے قائم رہتے ہو ۞ مَیں نے اپنے دِل میں یہ قصد کِیا تھا کہ پھِر تُمہارے پاس غمگین ہو کر ۲ب ۱ نہ آؤُں ۞ کیوں کہ اگر مَیں تُم کو غمگین کرُوں تو مُجھے کَون خُوش کرے گا۔ سِوا اُس ۲ کے جو میرے سبب سے غمگین ہُؤا؟ ۞ اور مَیں نے تُم کو وُہی بات لِکھی تھی تاکہ ۳ اَیسا نہ ہو کہ مُجھے آکر جِن سے خُوش ہونا چاہِئے تھا مَیں اُن کے سبب سے غمگین ہُوں کیوں کہ مُجھے تُم سب پر اِس بات کا بھروسا ہے کہ جو میری خُوشی ہے وُہی تُم سب کی ہے ۞ کیوں کہ مَیں نے بڑی مُصِیبت اور دِلگِیری کی حالت میں ۴

بہت سے آنسو بہا بہا کر تم کو لکھا تھا لیکن اِس واسطے نہیں کہ تم کو غم ہو بلکہ اِس واسطے کہ تم اُس بڑی محبت کو معلوم کرو جو مجھے تم سے ہے ○

۵ اور اگر کوئی شخص غم کا باعث ہُوا ہے تو میرے ہی غم کا نہیں بلکہ (تاکہ
۶ اُس پر زیادہ سختی نہ کروں) کسی قدر تم سب کے غم کا باعث ہُوا ○ یہی سزا جو اُس
۷ نے اکثروں کی طرف سے پائی ایسے شخص کے واسطے کافی ہے ○ پس برعکس اِس کے یہی بہتر ہے کہ اُس کا قصور معاف کرو اور تسلی دو تاکہ وُہ غم کی کثرت سے
۸ تباہ نہ ہو ○ اِس سبب سے مَیں تم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اُس کے بارے میں محبت
۹ کا فتویٰ دو ○ کیوں کہ مَیں نے اِس واسطے بھی لکھا تھا کہ تمہیں آزما لُوں کہ سب
۱۰ باتوں میں فرمانبردار ہو یا نہیں ○ جسے تم کچھ معاف کرتے ہو اُسے مَیں بھی معاف کرتا ہُوں کیوں کہ جو کچھ مَیں نے معاف کیا اگر کیا تو مسیح کا قائم مقام ہو کر تمہاری
۱۱ خاطر معاف کیا ○ تاکہ شیطان کا ہم پر داؤ نہ چلے کیوں کہ ہم اُس کے حیلوں سے ناواقف نہیں ○

۱۲ اور جب مَیں مسیح کی خوشخبری دینے کو تروآس میں آیا اور خُداوند میں میرے
۱۳ لئے دروازہ کُھل گیا ○ تو میری رُوح کو آرام نہ مِلا اِس لئے کہ مَیں نے اپنے
۱۴ بھائی طِطُس کو نہ پایا۔ پس اُن سے رُخصت ہو کر مکِدُنیہ کو چلا گیا ○ مگر خُدا کا شُکر ہے جو مسیح میں ہم کو ہمیشہ اسیروں کی طرح گشت کراتا ہے اور اپنے علم کی خوشبو
۱۵ ہمارے وسیلہ سے ہر جگہ پھیلاتا ہے ○ کیوں کہ ہم خُدا کے نزدیک نجات پانے
۱۶ والوں اور ہلاک ہونے والوں دونوں کے لئے مسیح کی خوشبو ہیں ○ بعض کے واسطے

تو مرنے کے لئے موت کی بُو اور بعض کے واسطے جینے کے لئے زندگی کی بُو
ہیں اور کون اِن باتوں کے لائق ہے؟ ۝ کیوں کہ ہم اُن بہت لوگوں کی مانند ۱۷
نہیں جو خُدا کے کلام میں آمیزش کرتے ہیں بلکہ دِل کی صفائی سے اور خُدا کی
طرف سے خُدا کو حاضِر جان کر مسیح میں بولتے ہیں ۝

کیا ہم پھر اپنی نیک نامی جتانا شُروع کرتے ہیں؟ یا ہم کو بعض کی طرح **بٰ ۳** ۱
نیک نامی کے خط تمہارے پاس لانے یا تُم سے لینے کی حاجت ہے؟ ۝ ہمارا ۲
جو خط ہمارے دِلوں پر لکھا ہُوا ہے وُہ تُم ہو اور اُسے سب آدمی جانتے
اور پڑھتے ہیں ۝ ظاہر ہے کہ تُم مسیح کا وُہ خط ہو جو ہم نے خادِموں کے طَور ۳
پر لکھا۔ سیاہی سے نہیں بلکہ زِندہ خُدا کے رُوح سے۔ پتھّر کی تختیوں پر نہیں
بلکہ گوشت کی یعنی دِل کی تختیوں پر ۝ ہم مسیح کی معرفت خُدا پر ایسا ہی بھروسا ۴
رکھتے ہیں ۝ یہ نہیں کہ بذاتِ خُود ہم اِس لائق ہیں کہ اپنی طرف سے کُچھ خیال ۵
بھی کر سکیں بلکہ ہماری لیاقت خُدا کی طرف سے ہے ۝ جس نے ہم کو نئے عہد ۶
کے خادِم ہونے کے لائق بھی کیا۔ لفظوں کے خادِم نہیں بلکہ رُوح کے کیونکہ
لفظ مار ڈالتے ہیں مگر رُوح زِندہ کرتی ہے ۝ اور جب موت کا وہ عہد جس کے ۷
حرُوف پتھّروں پر کھودے گئے تھے ایسا جلال والا ہُوا کہ بنی اِسرائیل مُوسیٰ کے
چہرہ پر اُس جلال کے سبب سے جو اُس کے چہرہ پر تھا غَور سے نظر نہ کر سکے
حالاں کہ وُہ گھٹتا جاتا تھا ۝ تو رُوح کا عہد تو ضرُور ہی جلال والا ہو گا ۝ کیونکہ ۸ ۹
جب مُجرم ٹھہرانے والا عہد جلال والا تھا تو راستبازی کا عہد تو ضرور ہی
جلال والا ہو گا ۝ بلکہ اِس صُورت میں وہ جلال والا اِس بے اِنتہا جلال کے ۱۰

۱۱ سبب سے بے جلال ٹھہرا۝ کیوں کہ جب مِٹنے والی چیز جلال والی تھی تو باقی رہنے والی چیز تو ضرور ہی جلال والی ہو گی ۝

۱۲ پس ہم ایسی اُمید کرکے بڑی دِلیری سے بولتے ہیں ۝ اور مُوسیٰ کی طرح نہیں ۱۳ ہیں جس نے اپنے چہرہ پر نقاب ڈالا تاکہ بنی اِسرائیل اُس مِٹنے والی چیز کے انجام

۱۴ کو نہ دیکھ سکیں ۝ لیکن اُن کے خیالات کثیف ہو گئے کیوں کہ آج تک پُرانے عہدنامہ کو پڑھتے وقت اُن کے دِلوں پر وُہی پردہ پڑا رہتا ہے اور وُہ مسیح میں

۱۵ اُٹھ جاتا ہے ۝ مگر آج تک جب کبھی مُوسیٰ کی کِتاب پڑھی جاتی ہے تو اُن کے

۱۶ دِل پر پردہ پڑا رہتا ہے ۝ لیکن جب کبھی اُن کا دِل خُداوند کی طرف پھرے گا

۱۷ تو وُہ پردہ اُٹھ جائے گا ۝ اور وُہ خُداوند رُوح ہے اور جہاں کہیں خُداوند کا رُوح

۱۸ ہے وہاں آزادی ہے ۝ مگر جب ہم سب کے بے نقاب چہروں سے خُداوند کا جلال اِس طرح مُنعکِس ہوتا ہے جِس طرح آئینہ میں تو اُس خُداوند کے وسیلہ سے جو رُوح ہے ہم اُسی جلالی صُورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں ۝

باب ۴

۱ پس جب ہم پر اَیسا رحم ہُوا کہ ہمیں یہ خِدمت مِلی تو ہم ہِمّت نہیں

۲ ہارتے ۝ بلکہ ہم نے شرم کی پوشیدہ باتوں کو ترک کر دِیا اور مکّاری کی چال نہیں چلتے ۔ نہ خُدا کے کلام میں آمیزش کرتے ہیں بلکہ حق ظاہر کرکے خُدا کے رُوبرُو ہر

۳ ایک آدمی کے دِل میں اپنی نیکی بِٹھاتے ہیں ۝ اور اگر ہماری خُوشخبری پر پردہ پڑا

۴ ہے تو ہلاک ہونے والوں ہی کے واسطے پڑا ہے ۝ یعنی اُن بے اِیمانوں کے واسطے جِن کی عقلوں کو اِس جہان کے خُدا نے اندھا کر دِیا ہے تاکہ مسیح جو خُدا کی

۵ صُورت ہے اُس کے جلال کی خُوشخبری کی روشنی اُن پر نہ پڑے ۝ کیوں کہ ہم اپنی

نہیں بلکہ مسیح یسُوؔع کی منادی کرتے ہیں کہ وُہ خُداوند ہے اور اپنے حق میں یہ
کہتے ہیں کہ یسُوؔع کی خاطر تُمہارے غُلام ہیں ۝ اِس لِئے کہ خُدا ہی ہے جس ۶
نے فرمایا کہ تاریکی میں سے نُور چمکے اور وُہی ہمارے دِلوں میں چمکا تاکہ خُدا کے
جلال کی پہچان کا نُور یسُوؔع مسیح کے چہرہ سے جلوہ گر ہو ۝

لیکن ہمارے پاس یہ خزانہ مٹّی کے برتنوں میں رکھا ہے تاکہ یہ حدّ سے زیادہ ۷
قُدرت ہماری طرف سے نہیں بلکہ خُدا کی طرف سے معلُوم ہو ۝ ہم ہر طرف سے مُصیبت تو ۸
اُٹھاتے ہیں لیکن لاچار نہیں ہوتے۔ حیران تو ہوتے ہیں مگر نااُمّید نہیں ہوتے ۝ ستائے ۹
تو جاتے ہیں مگر اکیلے نہیں چھوڑے جاتے۔ گِرائے تو جاتے ہیں لیکن ہلاک
نہیں ہوتے ۝ ہم ہر وقت اپنے بدن میں یسُوؔع کی مَوت لِئے پھرتے ہیں ۱۰
تاکہ یسُوؔع کی زندگی بھی ہمارے بدن میں ظاہر ہو ۝ کیوں کہ ہم جیتے جی یسُوؔع ۱۱
کی خاطر ہمیشہ مَوت کے حوالہ کِئے جاتے ہیں تاکہ یسُوؔع کی زندگی بھی ہمارے
فانی جسم میں ظاہر ہو ۝ پس مَوت تو ہم میں اثر کرتی ہے اور زندگی تُم میں ۝ ۱۲
اور چُونکہ ہم میں وُہی اِیمان کی رُوح ہے جس کی بابت لِکھا ہے کہ مَیں اِیمان ۱۳
لایا اور اِسی لِئے بولا۔ پس ہم بھی اِیمان لائے اور اِسی لِئے بولتے ہیں ۝
کیوں کہ ہم جانتے ہیں کہ جس نے خُداوند یسُوؔع کو جِلایا وُہ ہم کو بھی یسُوؔع ۱۴
کے ساتھ شامِل جان کر جِلائے گا اور تُمہارے ساتھ اپنے سامنے حاضر کرے گا ۝
اِس لِئے کہ سب چیزیں تُمہارے واسطے ہیں تاکہ بہت سے لوگوں کے ۱۵
سبب سے فضل زیادہ ہو کر خُدا کے جلال کے لِئے شُکر گُذاری بھی بڑھائے ۝
اِس لِئے ہم ہمّت نہیں ہارتے بلکہ گو ہماری ظاہری اِنسانیّت زائل ۱۶

ہوتی جاتی ہے پھر بھی ہماری باطنی اِنسانیّت روز بروز نئی ہوتی جاتی ہے ○
۱۷ کیوں کہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مُصیبت ہمارے لِئے از حدّ بھاری اور ابدی
۱۸ جلال پَیدا کرتی جاتی ہے ○ جس حال میں کہ ہم دیکھی ہُوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اَن دیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں کیوں کہ دیکھی ہُوئی چیزیں چند روزہ ہیں مگر اَن دیکھی چیزیں ابدی ہیں ○

ب ۵ ۱ کیوں کہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارا خیمہ کا گھر جو زمین پر ہے گرایا جائے گا تو ہم کو خُدا کی طرف سے آسمان پر ایک اَیسی عمارت مِلے گی جو ہاتھ کا بنا
۲ ہُؤا گھر نہیں بلکہ ابدی ہے ○ چُنانچہ ہم اِس میں کراہتے ہیں اور بڑی آرزو
۳ رکھتے ہیں کہ اپنے آسمانی گھر سے مُلبّس ہو جائیں ○ تاکہ مُلبّس ہونے کے
۴ باعث ننگے نہ پائے جائیں ○ کیوں کہ ہم اِس خیمہ میں رہ کر بوجھ کے مارے کراہتے ہیں۔ اِس لِئے نہیں کہ یہ لباس اُتارنا چاہتے ہیں بلکہ اِس پر اَور پہننا
۵ چاہتے ہیں تاکہ وُہ جو فانی ہے زِندگی میں غرق ہو جائے ○ اور جس نے ہم کو اِسی
۶ بات کے لِئے تیّار کیا وُہ خُدا ہے اور اُسی نے ہمیں رُوح بیعانہ میں دیا ○ پس ہمیشہ ہماری خاطر جمع رہتی ہے اور یہ جانتے ہیں کہ جب تک ہم بدن کے وطن
۷ میں ہیں خُداوند کے ہاں سے جلاوطن ہیں ○ کیوں کہ ہم اِیمان پر چلتے ہیں نہ کہ
۸ آنکھوں دیکھے پر ○ غرض ہماری خاطر جمع ہے اور ہم کو بدن کے وطن سے جُدا
۹ ہو کر خُداوند کے وطن میں رہنا زیادہ منظُور ہے ○ اِسی واسطے ہم یہ حَوصلہ رکھتے
۱۰ ہیں کہ وطن میں ہوں خواہ جلاوطن اُس کو خُوش کریں ○ کیوں کہ ضرُور ہے کہ مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے جا کر ہم سب کا حال ظاہر کیا جائے تاکہ ہر شخص

اپنے اُن کاموں کا بدلہ پائے جو اُس نے بدن کے وسیلہ سے کیٔے ہوں۔ خواہ بھلے ہوں خواہ بُرے ؏

۱۱ پس ہم خُداوند کے خَوف کو جان کر آدمیوں کو سمجھاتے ہیں اور خُدا پر ہمارا حال ظاہر ہے اور مجھے اُمّید ہے کہ تمہارے دِلوں پر بھی ظاہر ہُؤا ہوگا ؏ ۱۲ ہم پھر اپنی نیک نامی تُم پر نہیں جتاتے بلکہ ہم اپنے سبب سے تُم کو فخر کرنے کا مَوقع دیتے ہیں تاکہ تُم اُن کو جواب دے سکو جو ظاہر پر فخر کرتے ہیں اور باطن پر نہیں ؏ ۱۳ اگر ہم بے خُود ہیں تو خُدا کے واسطے ہیں اور اگر ہوش میں ہیں تو تُمہارے واسطے ؏ ۱۴ کیوں کہ مسیح کی مُحبّت ہم کو مجبُور کر دیتی ہے اِس لِیٔے کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جب ایک سب کے واسطے مُؤا تو سب مَر گیٔے ؏ ۱۵ اور وُہ اِس لِیٔے سب کے واسطے مُؤا کہ جو جیتے ہیں وُہ آگے کو اپنے لِیٔے نہ جِیئں بلکہ اُس کے لِیٔے جو اُن کے واسطے مُؤا اور پھر جی اُٹھا ؏

۱۶ پس اب سے ہم کِسی کو جِسم کی حَیثیت سے نہ پہچانیں گے۔ ہاں اگرچہ مسیح کو بھی جِسم کی حَیثیت سے جانا تھا مگر اب سے نہیں جانیں گے ؏ ۱۷ اِس لِیٔے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وُہ نیا مخلُوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وُہ نئی ہو گئیں ؏ ۱۸ اور سب چیزیں خُدا کی طرف سے ہیں جس نے مسیح کے وسیلہ سے اپنے ساتھ ہمارا میل مِلاپ کر لیا اور میل مِلاپ کی خِدمت ہمارے سپُرد کی ؏ ۱۹ مطلب یہ ہے کہ خُدا نے مسیح میں ہو کر اپنے ساتھ دُنیا کا میل مِلاپ کر لیا اور اُن کی تقصیروں کو اُن کے ذِمّہ نہ لگایا اور اُس نے میل مِلاپ کا پَیغام ہمیں سَونپ دیا ہے ؏

۲۰ پس ہم مسیح کے ایلچی ہیں ۔گویا ہمارے وسیلہ سے خُدا اِلتماس کرتا ہے۔
۲۱ ہم مسیح کی طرف سے مِنّت کرتے ہیں کہ خُدا سے میل مِلاپ کرلو ۝ جو گُناہ سے واقِف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گُناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راست بازی ہو جائیں ۝ اور ہم جو اُس کے ساتھ کام میں شریک ہیں
۶ باب ۱ یہ بھی اِلتماس کرتے ہیں کہ خُدا کا فضل جو تُم پر ہُؤا بے فایدہ نہ رہنے دو ۝
۲ کیوں کہ وُہ فرماتا ہے کہ

میَں نے قبُولِیّت کے وقت تیری سُن لی
اور نجات کے دِن تیری مدد کی ۔

۳ دیکھو اب قبُولِیّت کا وقت ہے ۔ دیکھو یہ نجات کا دِن ہے ۝ ہم کِسی بات میں ٹھوکر کھانے کا کوئی مَوقع نہیں دیتے تاکہ ہماری خِدمت پر حرف نہ آئے ۝
۴ بلکہ خُدا کے خادِموں کی طرح ہر بات سے اپنی خُوبی ظاہر کرتے ہیں ۔ بڑے صبر
۵ سے ۔مُصیبت سے ۔ اِحتیاج سے ۔ تنگی سے ۝ کوڑے کھانے سے ۔قَید ہونے
۶ سے ۔ہنگاموں سے ۔محنتوں سے ۔ بیداری سے ۔ فاقوں سے ۝ پاکیزگی سے ۔ عِلم سے ۔ تحمُّل سے ۔ مِہربانی سے ۔ رُوحُ القُدُس سے ۔ بے ریا مُحبّت سے ۝
۷ کلامِ حق سے ۔ خُدا کی قُدرت سے ۔ راست بازی کے ہتھیاروں کے وسیلہ
۸ سے جو دہنے بائیں ہیں ۝ عِزّت اور بے عِزّتی کے وسیلہ سے ۔ بدنامی اور نیکنامی
۹ کے وسیلہ سے گو گُمراہ کرنے والے معلُوم ہوتے ہیں پھر بھی سچّے ہیں ۝ گُمناموں کی مانِند ہیں تَو بھی مشہُور ہیں ۔ مرتے ہُوؤں کی مانِند ہیں مگر دیکھو جیتے ہیں ۔
۱۰ مار کھانے والوں کی مانِند ہیں مگر جان سے مارے نہیں جاتے ۝ غمگینوں کی

مانند ہیں لیکن ہمیشہ خوش رہتے ہیں ۔ کنگالوں کی مانند ہیں مگر بہتیروں کو دَولت مند کر دیتے ہیں ۔ ناداروں کی مانند ہیں تو بھی سب کچھ رکھتے ہیں ۝

۱۱ اَے کرنتھیو! ہم نے تم سے کھُل کر باتیں کیں اور ہمارا دِل تمہاری طرف سے کشادہ ہو گیا ۝ ۱۲ ہمارے دِلوں میں تمہارے لِئے تنگی نہیں مگر تمہارے دِلوں میں تنگی ہے ۝ ۱۳ پس مَیں فرزند جان کر تم سے کہتا ہُوں کہ تم بھی اُس کے بدلہ میں کشادہ دِل ہو جاؤ ۝

۱۴ بے اِیمانوں کے ساتھ ناہموار جُوئے میں نہ جُتو کیوں کہ راست بازی اور بے دِینی میں کیا میل جول؟ یا روشنی اور تاریکی میں کیا شراکت؟ ۝ ۱۵ مسیح کو بلیعال کے ساتھ کیا مُوافقت؟ یا اِیمان دار کا بے اِیمان سے کیا واسطہ؟ ۝ ۱۶ اور خُدا کے مَقدِس کو بُتوں سے کیا مُناسبت ہے؟ کیوں کہ ہم زِندہ خُدا کا مَقدِس ہیں ۔ چُنانچہ خُدا نے فرمایا ہے کہ مَیں اُن میں بسُوں گا اور اُن میں چلُوں پھرُوں گا اور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا اور وُہ میری اُمّت ہوں گے ۝ ۱۷ اِس واسطے خُداوند فرماتا ہے کہ

اُن میں سے نِکل کر الگ رہو
اور ناپاک چیز کو نہ چھُوؤ
تو مَیں تم کو قبُول کر لُوں گا ۝
۱۸ اور تمہارا باپ ہُوں گا
اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہو گے ۔

یہ خُداوند قادِرِ مُطلق کا قَول ہے ۝ ۱ پس اَے عزِیزو! چوں کہ ہم سے ایسے

وعدے کیئے گئے آؤ ہم اپنے آپ کو ہر طرح کی جسمانی اور رُوحانی آلُودگی سے پاک کریں اور خُدا کے خوف کے ساتھ پاکیزگی کو کمال تک پہنچائیں ؏

۲ ہم کو اپنے دِل میں جگہ دو۔ ہم نے کِسی سے بے اِنصافی نہیں کی۔ کِسی کو
۳ نہیں بِگاڑا۔ کِسی سے دغا نہیں کی ؏ مَیں تُمہیں مُجرِم ٹھہرانے کے لِیئے یہ نہیں کہتا کیوں کہ پہلے ہی کہہ چُکا ہُوں کہ تُم ہمارے دِلوں میں اَیسے بس گئے ہو کہ
۴ ہم تُم ایک ساتھ مَریں اور جِیئیں ؏ مَیں تُم سے بڑی دِلیری کے ساتھ باتیں کرتا ہُوں۔ مُجھے تُم پر بڑا فخر ہے۔ مُجھ کو پُوری تسلّی ہو گئی ہے۔ جِتنی مُصِیبتیں ہم پر آتی ہیں اُن سب میں میرا دِل خُوشی سے لبریز رہتا ہے ؏
۵ کیوں کہ جب ہم مِکدُنیہ میں آئے اُس وقت بھی ہمارے جِسم کو چَین نہ مِلا بلکہ ہر طرف سے مُصِیبت میں گرفتار رہے۔ باہر لڑائیاں تھیں۔ اندر دہشتیں ؏
۶ تَو بھی عاجزوں کو تسلّی بخشنے والے یعنی خُدا نے طِطُس کے آنے سے ہم کو تسلّی بخشی ؏
۷ اور نہ صِرف اُس کے آنے سے بلکہ اُس کی اُس تسلّی سے بھی جو اُس کو تُمہاری طرف سے ہُوئی اور اُس نے تُمہارا اِشتیاق۔ تُمہارا غم اور تُمہارا جوش جو میری
۸ بابت تھا ہم سے بیان کِیا جِس سے مَیں اَور بھی خُوش ہُوا ؏ گو مَیں نے تُم کو اپنے خط سے غمگین کِیا مگر اُس سے پچھتاتا نہیں۔ اگرچہ پہلے پچھتاتا تھا چُنانچہ دیکھتا
۹ ہُوں کہ اُس خط سے تُم کو غم ہُوا گو تھوڑے ہی عرصہ تک رہا ؏ اب مَیں اِس لِیئے خُوش نہیں ہُوں کہ تُم کو غم ہُوا بلکہ اِس لِیئے کہ تُمہارے غم کا انجام تَوبہ ہُوا کیوں کہ تُمہارا غم خُدا پرستی کا تھا تاکہ تُم کو ہماری طرف سے کِسی طرح کا نُقصان
۱۰ نہ ہو ؏ کیوں کہ خُدا پرستی کا غم اَیسی تَوبہ پَیدا کرتا ہے جِس کا انجام نجات ہے اور

اُس سے پچھتانا نہیں پڑتا مگر دُنیا کا غم موت پیدا کرتا ہے ۞ پس دیکھو اِسی بات ۱۱ نے کہ تُم خُدا پرستی کے طَور پر غمگین ہُوئے تم میں کِس قدر سرگرمی اور عُذر اور خفگی اور خَوف اور اِشتیاق اور جوش اور اِنتقام پَیدا کیا! تُم نے ہر طرح سے ثابت کر دِکھایا کہ تُم اِس امر میں بری ہو ۞ پس اگرچہ مَیں نے تُم کو لِکھا تھا مگر نہ ۱۲ اُس کے باعِث لِکھا جِس نے بے اِنصافی کی اور نہ اُس کے باعِث جِس پر بے اِنصافی ہُوئی بلکہ اِس لِئے کہ تُمہاری سرگرمی جو ہمارے واسطے ہے خُدا کے حضُور تُم پر ظاہِر ہو جائے ۞ اِسی لِئے ہم کو تسلّی ہُوئی ہے اور ہماری اِس تسلّی ۱۳ میں ہم کو طِطُس کی خُوشی کے سبب سے اَور بھی زیادہ خُوشی ہُوئی کیوں کہ تُم سب کے باعِث اُس کی رُوح پِھر تازہ ہو گئی ۞ اور اگر مَیں نے اُس کے سامنے ۱۴ تُمہاری بابت کُچھ فخر کیا تو شرمِندہ نہ ہُؤا بلکہ جِس طرح ہم نے سب باتیں تُم سے سچّائی سے کہیں اُسی طرح جو فخر ہم نے طِطُس کے سامنے کیا وہ بھی سچ نِکلا ۞ اور جب اُس کو تُم سب کی فرمانبرداری یاد آتی ہے کہ تُم کِس طرح ڈرتے اور ۱۵ کانپتے ہُوئے اُس سے مِلے تو اُس کی دِلی مُحبّت تُم سے اَور بھی زیادہ ہوتی جاتی ہے ۞ مَیں خُوش ہُوں کہ ہر بات میں تُمہاری طرف سے میری خاطر ۱۶ جمع ہے ۞

۸ اب اَے بھائِیو! ہم تُم کو خُدا کے اُس فضل کی خبر دیتے ہیں جو مکِدُنیہ کی ۱ کلیسیاؤں پر ہُؤا ہے ۞ کہ مُصِیبت کی بڑی آزمایش میں اُن کی بڑی خُوشی اور ۲ سخت غرِیبی نے اُن کی سخاوت کو حد سے زیادہ کر دِیا ۞ اور مَیں گواہی دیتا ہُوں ۳ کہ اُنہوں نے مقدُور کے مُوافِق بلکہ مقدُور سے بھی زِیادہ اپنی خُوشی سے دِیا ۞

۴ اور اِس خیرات اور مُقدّسوں کی خدمت کی شراکت کی بابت ہم سے بڑی
۵ مِنّت کے ساتھ درخواست کی ۝ اور ہماری اُمّید کے مُوافِق ہی نہیں دِیا بلکہ
۶ اپنے آپ کو پہلے خُداوند کے اور پھر خُدا کی مرضی سے ہمارے سُپرُد کِیا ۝ اِس
واسطے ہم نے طِطُس کو نصیحت کی کہ جَیسے اُس نے پہلے شُروع کِیا تھا وَیسے ہی
۷ تُم میں اِس خیرات کے کام کو پُورا بھی کرے ۝ پس جَیسے تُم ہر بات میں ایمان
اور کلام اور علم اور پُوری سرگرمی اور اُس مُحبّت میں جو ہم سے رکھتے ہو سبقت
۸ لے گئے ہو وَیسے ہی اِس خیرات کے کام میں بھی سبقت لے جاؤ ۝ مَیں حُکم
کے طَور پر نہیں کہتا بلکہ اِس لِئے کہ اَوروں کی سرگرمی سے تُمہاری مُحبّت کی
۹ سچّائی کو آزماؤُں ۝ کیوں کہ تُم ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ
وُہ اگرچہ دَولت مند تھا مگر تُمہاری خاطِر غرِیب بن گیا تاکہ تُم اُس کی غرِیبی کے سبب
۱۰ سے دَولت مند ہو جاؤ ۝ اور مَیں اِس امر میں اپنی رائے دیتا ہُوں کیوں کہ یہ
تُمہارے لِئے مُفید ہے اِس لِئے کہ تُم پچھلے سال سے نہ صِرف اِس کام میں بلکہ
۱۱ اِس کے اِرادہ میں بھی اوّل تھے ۝ پس اب اِس کام کو پُورا بھی کرو تاکہ جَیسے
۱۲ تُم اِرادہ کرنے میں مُستعِد تھے وَیسے ہی مقدُور کے مُوافِق تکمیل بھی کرو ۝ کیوں کہ
اگر نیّت ہو تو خیرات اُس کے مُوافِق مقبُول ہو گی جو آدمی کے پاس ہے نہ اُس
۱۳ کے مُوافِق جو اُس کے پاس نہیں ۝ یہ نہیں کہ اَوروں کو آرام مِلے اور تُم کو
۱۴ تکلِیف ہو ۝ بلکہ برابری کے طَور پر اِس وقت تُمہاری دَولت سے اُن کی کمی پُوری
ہو تاکہ اُن کی دَولت سے بھی تُمہاری کمی پُوری ہو اور اِس طرح برابری ہو جائے ۝
۱۵ چُنانچہ لِکھا ہے کہ جِس نے بہُت جمع کِیا اُس کا کُچھ زیادہ نہ نِکلا اور جِس نے تھوڑا

جمع کِیا اُس کا کُچھ کم نہ نِکلا ○

خُدا کا شُکر ہے جو طِطُسؔ کے دِل میں تُمہارے واسطے وَیسی ہی سرگرمی پَیدا ۱۶
کرتا ہے ○ کیوں کہ اُس نے ہماری نصِیحت کو مان لِیا بلکہ بڑا سرگرم ہو کر اپنی ۱۷
خُوشی سے تُمہاری طرف روانہ ہُؤا ○ اور ہم نے اُس کے ساتھ اُس بھائی کو بھیجا ۱۸
جِس کی تعرِیف خُوش خبری کے سبب سے تمام کلِیسیاؤں میں ہوتی ہے ○ اور ۱۹
صرف یِہی نہیں بلکہ وُہ کلِیسیاؤں کی طرف سے اِس خَیرات کے بارے میں
ہمارا ہم سفر مُقرّر ہُؤا اور ہم یہ خِدمت اِس لِئے کرتے ہیں کہ خُداوند کا جلال اور
ہمارا شَوق ظاہِر ہو ○ اور ہم بچتے رہتے ہیں کہ جِس بڑی خَیرات کے بارے ۲۰
میں خِدمت کرتے ہیں اُس کی بابت کوئی ہم پر حرف نہ لائے ○ کیوں کہ ہم اَیسی ۲۱
چِیزوں کی تدبِیر کرتے ہیں جو نہ صِرف خُداوند کے نزدِیک بھلی ہیں بلکہ آدمِیوں کے
نزدِیک بھی ○ اور ہم نے اُن کے ساتھ اپنے اُس بھائی کو بھیجا ہے جِس کو ۲۲
ہم نے بُہت سی باتوں میں بارہا آزما کر سرگرم پایا ہے مگر چُونکہ اُس کو تُم پر بڑا
بھروسا ہے اِس لِئے اب بُہت زِیادہ سرگرم ہے ○ اگر کوئی طِطُسؔ کی بابت ۲۳
پُوچھے تو وُہ میرا شرِیک اور تُمہارے واسطے میرا ہم خِدمت ہے۔ اگر ہمارے
بھائیوں کی بابت پُوچھا جائے تو وُہ کلِیسیاؤں کے قاصِد اور مسِیح کا جلال ہیں ○
پس اپنی مُحبّت اور ہمارا وُہ فخر جو تُم پر ہے کلِیسیاؤں کے رُوبرُو اُن پر ثابِت کرو ○ ۲۴

۹ باب ۱
جو خِدمت مُقدّسوں کے واسطے کی جاتی ہے اُس کی بابت مُجھے تُم کو لِکھنا
فُضُول ہے ○ کیوں کہ مَیں تُمہارا شَوق جانتا ہُوں جِس کے سبب سے مکِدُنیہ کے ۲
لوگوں کے آگے تُم پر فخر کرتا ہُوں کہ اخیہ کے لوگ پِچھلے سال سے تیّار ہیں اور

۳ تمہاری سرگرمی نے اکثر لوگوں کو اُبھارا ○ لیکن مَیں نے بھائیوں کو اِس لیئے بھیجا کہ ہم جو فخر اِس بارے میں تُم پر کرتے ہیں وُہ بے اصل نہ ٹھہرے بلکہ تُم میرے کہنے ۴ کے مُوافق تیّار رہو ○ ایسا نہ ہو کہ اگر مکِدُنیہ کے لوگ میرے ساتھ آئیں اور تُم کو تیّار نہ پائیں تو ہم (یہ نہیں کہتے کہ تُم) اُس بھروسے کے سبب سے شرمِندہ ہوں ○

۵ اِس لیئے مَیں نے بھائیوں سے یہ درخواست کرنا ضرُور سمجھا کہ وُہ پہلے سے تُمہارے پاس جا کر تُمہاری مَوعُودہ بخشِش کو پیشتر سے تیّار کر رکھیں تاکہ وُہ بخشِش کی طرح تیّار رہے نہ کہ زبردستی کے طَور پر ○

۶ لیکن بات یہ ہے کہ جو تھوڑا بوتا ہے وُہ تھوڑا کاٹے گا اور جو بُہت بوتا ۷ ہے وُہ بُہت کاٹے گا ○ جس قدر ہر ایک نے اپنے دِل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے ۔ نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کیوں کہ خُدا خُوشی سے دینے والے ۸ کو عزیز رکھتا ہے ○ اور خُدا تُم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تاکہ تُم کو ہمیشہ ہر چیز کافی طَور پر مِلا کرے اور ہر نیک کام کے لیئے تُمہارے پاس بُہت ۹ کچھ مَوجُود رہا کرے ○ چُنانچہ لِکھا ہے کہ

اُس نے بکھیرا ہے ۔ اُس نے کنگالوں کو دِیا ہے ۔
اُس کی راست بازی ابد تک باقی رہے گی ○

۱۰ پس جو بونے والے کے لیئے بیج اور کھانے کے لیئے روٹی بہم پُہنچاتا ہے وُہی تُمہارے لیئے بیج بہم پُہنچائے گا اور اُس میں ترقّی دے گا اور تُمہاری راست بازی ۱۱ کے پھلوں کو بڑھائے گا ○ اور تُم ہر چیز کو اِفراط سے پا کر سب طرح کی سخاوت کرو گے ۱۲ جو ہمارے وسیلہ سے خُدا کی شُکر گُذاری کا باعث ہوتی ہے ○ کیوں کہ اِس

خِدمت کے انجام دینے سے نہ صِرف مُقدّسوں کی اِحتیاجیں رفع ہوتی ہیں بلکہ بہُت لوگوں کی طرف سے خُدا کی بڑی شُکرگُذاری ہوتی ہے ۞ اِس لِئے کہ جو نیّت ۱۳ اِس خِدمت سے ثابت ہُوئی اُس کے سبب سے وُہ خُدا کی تمجید کرتے ہیں کہ تم مسیح کی خُوش خبری کا اِقرار کرکے اُس پر تابعداری سے عمل کرتے ہو اور اُن کی اور سب لوگوں کی مدد کرنے میں سخاوت کرتے ہو ۞ اور وُہ تمہارے لِئے دُعا کرتے ۱۴ ہیں اور تمہارے مُشتاق ہیں اِس لِئے کہ تم پر خُدا کا بڑا ہی فضل ہے ۞ شُکر خُدا کا ۱۵ اُس کی اُس بخشِش پر جو بیان سے باہر ہے ۞

ب ۱۰ مَیں پَولُسؔ جو تمہارے رُوبرُو عاجِز اور پیٹھ پیچھے تم پر دِلیر ہُوں مسیح کا حِلم ۱ اور نرمی یاد دِلا کر خُود تم سے اِلتماس کرتا ہُوں ۞ بلکہ مِنّت کرتا ہُوں کہ مجھے حاضِر ۲ ہو کر اُس بے باکی کے ساتھ دِلیر نہ ہونا پڑے جِس سے مَیں بعض لوگوں پر دِلیر ہونے کا قصد رکھتا ہُوں جو ہمیں یُوں سمجھتے ہیں کہ ہم جِسم کے مُطابِق زندگی گُذارتے ہیں ۞ کیوں کہ ہم اگرچہ جِسم میں زِندگی گُذارتے ہیں مگر جِسم کے طَور پر لڑتے نہیں ۞ ۳ اِس لِئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جِسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدِیک قلعوں کو ۴ ڈھا دینے کے قابِل ہیں ۞ چُنانچہ ہم تصوُّرات اور ہر ایک اُونچی چیز کو جو خُدا ۵ کی پہچان کے برخلاف سر اُٹھائے ہُوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قَید کرکے مسیح کا فرمانبردار بنا دیتے ہیں ۞ اور ہم تیّار ہیں کہ جب تمہاری ۶ فرماں برداری پُوری ہو تو ہر طرح کی نافرمانی کا بدلہ لیں ۞ تم تو اُن چیزوں پر ۷ نظر کرتے ہو جو آنکھوں کے سامنے ہیں - اگر کِسی کو اپنے آپ پر یہ بھروسا ہے کہ وُہ مسیح کا ہے تو اپنے دِل میں یہ بھی سوچ لے کہ جَیسے وُہ مسیح کا ہے

۸ وَیسے ہی ہم بھی ہیں ؏ کیوں کہ اگر مَیں اِس اِختیار پر کُچھ زیادہ فخر بھی کرُوں جو خُداوند نے تُمہارے بنانے کے لِئے دِیا ہے نہ کہ بگاڑنے کے لِئے تو مَیں
۹ شرمِندہ نہ ہُوں گا ؏ یہ مَیں اِس لِئے کہتا ہُوں کہ خطوں کے ذرِیعہ سے تُم کو
۱۰ ڈرانے والا نہ ٹھہرُوں ؏ کیوں کہ کہتے ہیں کہ اُس کے خط تو البتّہ مُؤثِّر اور زبردست ہیں لیکن جب خُود مَوجُود ہوتا ہے تو کمزور سا معلُوم ہوتا ہے اور اُس کی تقرِیر
۱۱ لچر ہے ؏ پس اَیسا کہنے والا سمجھ رکھّے کہ جَیسا پِیٹھ پِیچھے خطوں میں ہمارا کلام
۱۲ ہے وَیسا ہی مَوجُودگی کے وقت ہمارا کام بھی ہو گا ؏ کیوں کہ ہماری یہ جُرأت نہیں کہ اپنے آپ کو اُن چند شخصوں میں شُمار کریں یا اُن سے کُچھ نِسبت دیں جو اپنی نیک نامی جتاتے ہیں لیکن وُہ خُود اپنے آپ کو آپس میں وزن کرکے اور
۱۳ اپنے آپ کو ایک دُوسرے سے نِسبت دے کر نادان ٹھہرتے ہیں ؏ لیکن ہم اندازہ سے زِیادہ فخر نہ کریں گے بلکہ اُسی علاقہ کے اندازہ کے مُوافِق جو خُدا نے ہمارے
۱۴ لِئے مُقرّر کیا ہے۔ جس میں تُم بھی آ گئے ہو ؏ کیوں کہ ہم اپنے آپ کو حدّ سے زِیادہ نہیں بڑھاتے جَیسے کہ تُم تک نہ پہُنچنے کی صُورت میں ہوتا بلکہ ہم مسِیح کی
۱۵ خُوش خبری دیتے ہُوئے تُم تک پہُنچ گئے تھے ؏ اور ہم اندازہ سے زِیادہ یعنی اَوروں کی محنتوں پر فخر نہیں کرتے لیکن اُمّیدوار ہیں کہ جب تُمہارے اِیمان میں
۱۶ ترقّی ہو تو ہم تُمہارے سبب سے اپنے عِلاقہ کے مُوافِق اَور بھی بڑھیں ؏ تا کہ تُمہاری سرحدّ سے پرے خُوش خبری پہُنچا دیں نہ کہ غَیر کے علاقہ میں بنی بنائی
۱۷ ۱۸ چِیزوں پر فخر کریں ؏ غرض جو فخر کرے وُہ خُداوند پر فخر کرے ؏ کیوں کہ جو اپنی نیک نامی جتاتا ہے وُہ مقبُول نہیں بلکہ جس کو خُداوند نیک نام ٹھہراتا ہے وُہی

مقبول ہے ۝

کاش کہ تُم میری تھوڑی سی بے وُقوفی کی برداشت کر سکتے ! ہاں تُم میری برداشت کرتے تو ہو ۝ مُجھے تُمہاری بابت خُدا کی سی غیرت ہے کیوں کہ مَیں نے ایک ہی شوہر کے ساتھ تُمہاری نِسبت کی ہے تاکہ تُم کو پاک دامن کنواری کی مانِند مسیح کے پاس حاضِر کرُوں ۝ لیکن مَیں ڈرتا ہُوں۔ کہیں اَیسا نہ ہو کہ جِس طرح سانپ نے اپنی مکّاری سے حوّا کو بہکایا اُسی طرح تُمہارے خیالات بھی اُس خلُوص اور پاک دامنی سے ہٹ جائیں جو مسیح کے ساتھ ہونی چاہئے ۝ کیوں کہ جو آتا ہے اگر وُہ کِسی دُوسرے یسُوع کی منادی کرتا ہے جِس کی ہم نے منادی نہیں کی یا کوئی اَور رُوح تُم کو مِلتی ہے جو نہ مِلی تھی یا دُوسری خُوش خبری مِلی جِس کو تُم نے قبُول نہ کیا تھا تو تُمہارا برداشت کرنا بجا ہے ۝ مَیں تو اپنے آپ کو اُن افضل رسُولوں سے کُچھ کم نہیں سمجھتا ۝ اور اگر تقریر میں بے شعُور ہُوں تو علم کے اِعتبار سے تو نہیں بلکہ ہم نے اِس کو ہر بات میں تمام آدمیوں پر تُمہاری خاطِر ظاہِر کر دِیا ۝ کیا یہ مُجھ سے خطا ہُوئی کہ مَیں نے تُمہیں خُدا کی خُوشخبری مُفت پُہنچا کر اپنے آپ کو پست کیا تاکہ تُم بلند ہوجاؤ؟ ۝ مَیں نے اَور کلیساؤں کو لُوٹا یعنی اُن سے اُجرت لی تاکہ تُمہاری خِدمت کرُوں ۝ اور جب مَیں تُمہارے پاس تھا اور حاجت مند ہو گیا تھا تو بھی مَیں نے کِسی پر بوجھ نہیں ڈالا کیوں کہ بھائیوں نے مکِدُنیہ سے آکر میری حاجت کو رفع کر دِیا تھا اور مَیں ہر ایک بات میں تُم پر بوجھ ڈالنے سے باز رہا اور رہُوں گا ۝ مسیح کی صداقت کی قسم جو مُجھ میں ہے۔ اخیہ کے علاقہ میں کوئی شخص مُجھے یہ فخر کرنے سے نہ

(verse numbers in margin: ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰)

۱۱ روکے گا ؀ کس واسطے ؟ کیا اِس واسطے کہ مَیں تم سے مُحبّت نہیں رکھتا ؟ اِس
۱۲ کو خُدا جانتا ہے ؀ لیکن جو کرتا ہُوں وُہی کرتا رہُوں گا تاکہ مَوقع ڈھونڈنے والوں کو
۱۳ مَوقع نہ دُوں بلکہ جِس بات پر وُہ فخر کرتے ہیں اُس میں ہم ہی جیسے نِکلیں ؀ کیوں کہ
ایسے لوگ جھُوٹے رسُول اور دغا بازی سے کام کرنے والے ہیں اور اپنے آپ کو
۱۴ مسیح کے رسُولوں کے ہمشکل بنا لیتے ہیں ؀ اور کچھ عجب نہیں کیوں کہ شیطان
۱۵ بھی اپنے آپ کو نُورانی فرِشتہ کا ہمشکل بنا لیتا ہے ؀ پس اگر اُس کے خادِم بھی
راست بازی کے خادِموں کے ہمشکل بن جائیں تو کچھ بڑی بات نہیں لیکن اُن کا
انجام اُن کے کاموں کے مُوافِق ہوگا ؀

۱۶ مَیں پھر کہتا ہُوں کہ مجھے کوئی بے وُقوف نہ سمجھے ورنہ بے وُقُوف ہی سمجھ کر
۱۷ مجھے قبُول کرو کہ مَیں بھی تھوڑا سا فخر کرُوں ؀ جو کچھ مَیں کہتا ہُوں وُہ خُداوند کے
طَور پر نہیں بلکہ گویا بے وُقُوفی سے اور اُس جُرأت سے کہتا ہُوں جو فخر کرنے
۱۸ میں ہوتی ہے ؀ جہاں اَور بُہتیرے جسمانی طَور پر فخر کرتے ہیں مَیں بھی کرُوں گا ؀
۱۹ کیوں کہ تُم تو عقل مند ہو کر خُوشی سے بے وُقُوفوں کی برداشت کرتے ہو ؀
۲۰ جب کوئی تمہیں غُلام بناتا ہے یا کھا جاتا ہے یا پھنسا لیتا ہے یا اپنے آپ کو
۲۱ بڑا بناتا ہے یا تمہارے مُنہ پر طمانچہ مارتا ہے تو تُم برداشت کر لیتے ہو ؀ میرا یہ کہنا
ذِلّت ہی کے طَور پر سہی کہ ہم کمزور سے تھے مگر جس کسی بات میں کوئی دِلیر ہے
۲۲ (اگرچہ یہ کہنا بے وُقُوفی ہے) مَیں بھی دِلیر ہُوں ؀ کیا وُہی عبرانی ہیں ؟ مَیں بھی
ہُوں ۔ کیا وُہی اِسرائیلی ہیں ؟ مَیں بھی ہُوں ۔ کیا وُہی ابرہام کی نسل سے ہیں ؟
۲۳ مَیں بھی ہُوں ؀ کیا وُہی مسیح کے خادِم ہیں ؟ (میرا یہ کہنا دِیوانگی ہے) مَیں زیادہ تر

ہُوں ۔ محنتوں میں زیادہ ۔ قید میں زیادہ ۔ کوڑے کھانے میں حد سے زیادہ ۔ بارہا
موت کے خطروں میں رہا ہُوں ۞ میں نے یہُودیوں سے پانچ بار ایک کم چالیس ۲۴
چالیس کوڑے کھائے ۞ تین بار بینت لگے ۔ ایک بار سنگسار کیا گیا ۔ تین مرتبہ جہاز ۲۵
ٹوٹنے کی بلا میں پڑا ۔ ایک رات دِن سمُندر میں کاٹا ۞ مَیں بارہا سفر میں ۔ دریاؤں ۲۶
کے خطروں میں ۔ ڈاکوؤں کے خطروں میں ۔ اپنی قَوم سے خطروں میں ۔ غیر قَوموں
سے خطروں میں ۔ شہر کے خطروں میں ۔ بیابان کے خطروں میں ۔ سمُندر کے خطروں
میں ۔ جھُوٹے بھائیوں کے خطروں میں ۞ محنت اور مشقّت میں ۔ بارہا بیداری کی ۲۷
حالت میں ۔ بھُوک اور پیاس کی مُصیبت میں ۔ بارہا فاقہ کشی میں ۔ سردی اور
ننگاپن کی حالت میں رہا ہُوں ۞ اَور باتوں کے عِلاوہ جِن کا مَیں ذِکر نہیں کرتا ۲۸
سب کلیسیاؤں کی فِکر مُجھے ہر روز آ دباتی ہے ۞ کِس کی کمزوری سے مَیں کمزور ۲۹
نہیں ہوتا؟ کِس کے ٹھوکر کھانے سے میرا دِل نہیں دُکھتا؟ ۞ اگر فخر ہی کرنا ۳۰
ضرُور ہے تو اُن باتوں پر فخر کرُوں گا جو میری کمزوری سے مُتعلّق ہیں ۞ خُداوند ۳۱
یسُوؔع کا خُدا اور باپ جِس کی ابد تک حمد ہو جانتا ہے کہ مَیں جھُوٹ نہیں کہتا ۞
دمشق میں اُس حاکم نے جو بادشاہ اَرتاؔس کی طرف سے تھا میرے پکڑنے ۳۲
کے لِئے دمشقیوں کے شہر پر پہرا بِٹھا رکھا تھا ۞ پھر مَیں ٹوکرے میں کھڑکی کی ۳۳
راہ دِیوار پر سے لٹکا دِیا گیا اور مَیں اُس کے ہاتھوں سے بچ گیا ۞

باب ۱۲

مُجھے فخر کرنا ضرُور ہُؤا اگرچہ مُفید نہیں ۔ پس جو رویا اور مُکاشفے خُداوند کی ۱
طرف سے عِنایت ہُوئے اُن کا مَیں ذِکر کرتا ہُوں ۞ مَیں مسیح میں ایک شخص کو ۲
جانتا ہُوں ۔ چَودہ برس ہُوئے کہ وُہ یکایک تیسرے آسمان تک اُٹھا لِیا گیا ۔ نہ

۳ مجھے یہ معلوم کہ بدن سمیت نہ یہ معلوم کہ بغیر بدن کے۔ یہ خُدا کو معلوم ہے ○ اور مَیں یہ بھی جانتا ہُوں کہ اُس شخص نے (بدن سمیت یا بغیر بدن کے یہ مجھے معلوم نہیں۔ خُدا
۴ کو معلوم ہے) ○ یکایک فِردَوس میں پہُنچ کر ایسی باتیں سُنیں جو کہنے کی نہیں اور جن کا
۵ کہنا آدمی کو روا نہیں ○ مَیں ایسے شخص پر تو فخر کرُوں گا لیکن اپنے آپ پر سوا اپنی کمزوریوں
۶ کے فخر نہ کرُوں گا ○ اور اگر فخر کرنا چاہُوں بھی تو بے وُقُوف نہ ٹھہرُوں گا۔ اِس لِئے کہ سچ بولُوں گا مگر تَو بھی باز رہتا ہُوں تاکہ کوئی مجھے اُس سے زِیادہ نہ سمجھے جَیسا
۷ مجھے دیکھتا ہے یا مجھ سے سُنتا ہے ○ اور مُکاشفوں کی زِیادتی کے باعِث میرے پھُول جانے کے اندیشہ سے میرے جسم میں کانٹا چھُبویا گیا یعنی شَیطان
۸ کا قاصِد تاکہ میرے مُکّے مارے اور مَیں پھُول نہ جاؤُں ○ اِس کے بارے
۹ میں مَیں نے تِین بار خُداوند سے اِلتماس کیا کہ یہ مجھ سے دُور ہو جائے ○ مگر اُس نے مجھ سے کہا کہ میرا فضل تیرے لِئے کافی ہے کیوں کہ میری قُدرت کمزوری میں پُوری ہوتی ہے۔ پس مَیں بڑی خُوشی سے اپنی کمزوری پر فخر کرُوں گا
۱۰ تاکہ مسیح کی قُدرت مجھ پر چھائی رہے ○ اِس لِئے مَیں مسیح کی خاطِر کمزوری میں۔ بے عِزّتی میں۔ اِحتیاج میں۔ ستائے جانے میں۔ تنگی میں خُوش ہُوں کیوں کہ جب مَیں کمزور ہوتا ہُوں اُسی وقت زور آور ہوتا ہُوں ○
۱۱ مَیں بے وُقُوف تو بنا مگر تُم ہی نے مجھے مجبُور کیا کیوں کہ تُم کو میری تعرِیف کرنا چاہیئے تھا اِس لِئے کہ مَیں اُن افضل رسُولوں سے کسی بات میں کم نہیں
۱۲ اگرچہ کچھ نہیں ہُوں ○ رسُول ہونے کی علامتیں کمال صبر کے ساتھ نِشانوں اور
۱۳ عجیب کاموں اور معجزوں کے وسیلہ سے تُمہارے درمیان ظاہِر ہُوئیں ○ تُم کونسی

بات میں اَور کلیساؤں سے کم ٹھہرے بجز اِس کے کہ مَیں نے تُم پر بوجھ نہ ڈالا؟ میری یہ بے اِنصافی مُعاف کرو ۝

۱۴ دیکھو یہ تیسری بار مَیں تُمہارے پاس آنے کے لِئے تیّار ہُوں اور تُم پر بوجھ نہ ڈالُوں گا۔ اِس لِئے کہ مَیں تُمہارے مال کا نہیں بلکہ تُمہارا ہی خواہاں ہُوں کیوں کہ لڑکوں کو ماں باپ کے لِئے جمع کرنا نہیں چاہیئے بلکہ ماں باپ کو لڑکوں کے لِئے ۝ ۱۵ اور مَیں تُمہاری رُوحوں کے واسطے بُہت خُوشی سے خرچ کرُوں گا بلکہ خُود بھی خرچ ہو جاؤُں گا۔ اگر مَیں تُم سے زیادہ مُحبّت رکھُوں تو کیا تُم مُجھ سے کم مُحبّت رکھوگے؟ ۝ ۱۶ لیکن مُمکن ہے کہ مَیں نے خُود تُم پر بوجھ نہ ڈالا ہو۔ مگر مکّار جو ہُؤا اِس لِئے تُم کو فریب دے کر پھنسا لِیا ہو ۝ ۱۷ بھلا جنہیں مَیں نے تُمہارے پاس بھیجا کیا اُن میں سے کِسی کی معرفت دغا کے طَور پر تُم سے کُچھ لے لِیا؟ ۝ ۱۸ مَیں نے طِطُس کو سمجھا کر اُس کے ساتھ اُس بھائی کو بھیجا۔ پس کیا طِطُس نے تُم سے دغا کے طَور پر کُچھ لِیا؟ کیا ہم دونوں کا چال چلن ایک ہی رُوح کی ہِدایت کے مُطابِق نہ تھا؟ کیا ہم ایک ہی نقشِ قدم پر نہ چلے؟ ۝

۱۹ تُم ابھی تک یہی سمجھتے ہوگے کہ ہم تُمہارے سامنے عُذر کر رہے ہیں۔ ہم تو خُدا کو حاضِر جان کر مسیح میں بولتے ہیں اور اَے پیارو! یہ سب کُچھ تُمہاری ترقّی کے لِئے ہے ۝ ۲۰ کیوں کہ مَیں ڈرتا ہُوں کہیں اَیسا نہ ہو کہ مَیں آ کر جَیسا تُمہیں چاہتا ہُوں وَیسا نہ پاؤُں اور مُجھے بھی جَیسا تُم نہیں چاہتے وَیسا ہی پاؤ کہ تُم میں جھگڑا۔ حسد۔ غُصّہ۔ تفرقے۔ بدگوئیاں۔ غیبتیں۔ شیخی اور فساد ہوں ۝ ۲۱ اور پھر مَیں جب آؤُں تو میرا خُدا مُجھے تُمہارے سامنے عاجز کرے اور مُجھے بُہتوں

کے لِئے افسوس کرنا پڑے جنہوں نے پیشتر گُناہ کِئے ہیں اور اُس ناپاکی اور حرامکاری
اور شہوت پرستی سے جو اُن سے سرزد ہُوئی توبہ نہیں کی۝

۱۳ باب ۱ یہ تیسری بار مَیں تُمہارے پاس آتا ہُوں۔ دو یا تین گواہوں کی زبان سے
۲ ہر ایک بات ثابت ہو جائے گی۝ جَیسے مَیں نے جب دُوسری دفعہ حاضِر تھا تو
پہلے سے کہہ دِیا تھا وَیسے ہی اب غَیر حاضری میں بھی اُن لوگوں سے جنہوں نے
پیشتر گُناہ کِئے ہیں اور اَور سب لوگوں سے پہلے سے کہے دیتا ہُوں کہ اگر پِھر
۳ آؤُں گا تو درگُذر نہ کرُوں گا۝ کیوں کہ تُم اِس کی دلِیل چاہتے ہو کہ مسِیح مُجھ میں
۴ بولتا ہے اور وہ تُمہارے واسطے کمزور نہیں بلکہ تُم میں زور آور ہے۝ ہاں وہ
کمزوری کے سبب سے مصلُوب ہُؤا لیکن خُدا کی قُدرت کے سبب سے زندہ
ہے اور ہم بھی اُس میں کمزور تو ہیں مگر اُس کے ساتھ خُدا کی اُس قُدرت کے سبب
۵ سے زندہ ہوں گے جو تُمہارے واسطے ہے۝ تُم اپنے آپ کو آزماؤ کہ اِیمان پر
ہو یا نہیں۔ اپنے آپ کو جانچو۔ کیا تُم اپنی بابت یہ نہیں جانتے کہ یِسُوعؔ مسِیح تُم
۶ میں ہے؟ ورنہ تُم نامقبُول ہو۝ لیکن مَیں اُمید کرتا ہُوں کہ تُم معلُوم کر لوگے کہ
۷ ہم تو نامقبُول نہیں۝ اور ہم خُدا سے دُعا کرتے ہیں کہ تُم کُچھ بدی نہ کرو۔ نہ اِس
واسطے کہ ہم مقبُول معلُوم ہوں بلکہ اِس واسطے کہ تُم نیکی کرو چاہے ہم نامقبُول ہی
۸ ٹھہریں۝ کیوں کہ ہم حق کے برخِلاف کُچھ نہیں کر سکتے مگر صِرف حق کے لِئے کر
۹ سکتے ہیں۝ جب ہم کمزور ہیں اور تُم زور آور ہو تو ہم خُوش ہیں اور یہ دُعا بھی
۱۰ کرتے ہیں کہ تُم کامِل بنو۝ اِس لِئے مَیں غَیر حاضری میں یہ باتیں لِکھتا ہُوں تاکہ
حاضِر ہو کر مُجھے اُس اِختیار کے مُوافِق سختی نہ کرنا پڑے جو خُداوند نے مُجھے بنانے

کے بنانے دیا ہے نہ کہ بگاڑنے کے لئے ○

غرض اَے بھائیو! خُوش رہو۔ کامِل بنو۔ خاطِرجمع رکھو۔ یک دِل رہو۔ ۱۱
میل مِلاپ رکھو تو خُدا محبّت اور میل مِلاپ کا چشمہ تُمہارے ساتھ ہوگا ○ آپس ۱۲
میں پاک بوسہ لے کر سلام کرو ○

سب مُقدّس لوگ تُم کو سلام کہتے ہیں ○ ۱۳

خُداوند یسُوعؔ مسیح کا فضل اور خُدا کی مُحبّت اور رُوحُ القُدس کی شراکت تُم ۱۴
سب کے ساتھ ہوتی رہے ؛
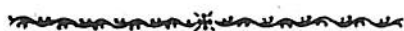
گلتیوں کے نام

پَولُسؔ رسُول کا خط

پَولُسؔ کی طرف سے جو نہ اِنسانوں کی جانِب سے نہ اِنسان کے سبب سے بلکہ یسُوعؔ مسیح اور خُدا باپ کے سبب سے جِس نے اُس کو مُردوں میں سے ۱
جِلایا رسُول ہے ○ اور سب بھائیوں کی طرف سے جو میرے ساتھ ہیں گلتیہ ۲
کی کلیسیاؤں کو ○ خُدا باپ اور ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کی طرف سے تُمہیں ۳
فضل اور اِطمینان حاصِل ہوتا رہے ○ اُسی نے ہمارے گُناہوں کے لئے اپنے ۴

آپ کو دے دیا تاکہ ہمارے خُدا اور باپ کی مرضی کے مُوافق ہمیں اِس
۵ مَوجُودہ خراب جہان سے خلاصی بخشے ○ اُس کی تمجید ابدُالآباد ہوتی رہے۔ آمین ○
۶ مَیں تعجُّب کرتا ہُوں کہ جس نے تُمہیں مسیح کے فضل سے بُلایا اُس سے
تُم اِس قدر جلد پھر کر کِسی اَور طرح کی خُوش خبری کی طرف مائل ہونے لگے ○
۷ مگر وہ دُوسری نہیں البتّہ بعض اَیسے ہیں جو تُمہیں گھبرا دیتے اور مسیح کی خُوش خبری کو
۸ بگاڑنا چاہتے ہیں ○ لیکن اگر ہم یا آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اُس خُوش خبری کے
۹ سِوا جو ہم نے تُمہیں سُنائی کوئی اَور خُوش خبری تُمہیں سُنائے تو ملعُون ہو ○ جَیسا
ہم پیشتر کہہ چُکے ہیں وَیسا ہی اب مَیں پھر کہتا ہُوں کہ اُس خُوش خبری کے سِوا
جو تُم نے قبُول کی تھی اگر کوئی تُمہیں اَور خُوش خبری سُناتا ہے تو ملعُون ہو ○
۱۰ اب مَیں آدمیوں کو دوست بناتا ہُوں یا خُدا کو؟ کیا آدمیوں کو خُوش کرنا چاہتا
ہُوں؟ اگر اب تک آدمیوں کو خُوش کرتا رہتا تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا ○
۱۱ اَے بھائیو! مَیں تُمہیں جتائے دیتا ہُوں کہ جو خُوشخبری مَیں نے سُنائی وہ
۱۲ اِنسان کی سی نہیں ○ کیوں کہ وہ مُجھے اِنسان کی طرف سے نہیں پُہنچی اور نہ
۱۳ مُجھے سِکھائی گئی بلکہ یِسُوعؔ مسیح کی طرف سے مُجھے اُس کا مکاشفہ ہُوا ○ چُنانچہ
یہُودی طرِیق میں جو پہلے میرا چال چلن تھا تُم سُن چُکے ہو کہ مَیں خُدا کی کلیسیا کو
۱۴ ازحد ستاتا اور تباہ کرتا تھا ○ اور مَیں یہُودی طرِیق میں اپنی قَوم کے اکثر ہم عُمروں
۱۵ سے بڑھتا جاتا تھا اور اپنے بُزرگوں کی روایتوں میں نہایت سرگرم تھا ○ لیکن
جس خُدا نے مُجھے میری ماں کے پیٹ ہی سے مخصُوص کر لیا اور اپنے فضل سے
۱۶ بُلا لیا جب اُس کی یہ مرضی ہُوئی ○ کہ اپنے بیٹے کو مُجھ میں ظاہر کرے تاکہ مَیں

غَیر قَوموں میں اُس کی خُوش خبری دُوں تو نہ مَیں نے گوشت اور خُون سے
صلاح لی ○ اور نہ یروشلیم میں اُن کے پاس گیا جو مجھ سے پہلے رسُول تھے ۱۷
بلکہ فوراً عرب کو چلا گیا۔ پھر وہاں سے دمشق کو واپس آیا ○
پھر تین برس کے بعد مَیں کیفا سے مُلاقات کرنے کو یروشلیم گیا اور پندرہ ۱۸
دِن اُس کے پاس رہا ○ مگر اَور رسُولوں میں سے خُداوند کے بھائی یعقُوب کے سِوا ۱۹
کِسی سے نہ مِلا ○ جو باتیں مَیں تُم کو لِکھتا ہُوں خُدا کو حاضِر جان کر کہتا ہُوں کہ ۲۰
وہ جھُوٹی نہیں ○ اِس کے بعد مَیں سُوریہ اور کِلکیہ کے عِلاقوں میں آیا ○ اور ۲۱ ۲۲
یہُودیہ کی کلیسیائیں جو مسیح میں تھیں میری صُورت سے تو واقِف نہ تھیں ○ مگر ۲۳
صِرف یہ سُنا کرتی تھیں کہ جو ہم کو پہلے ستاتا تھا وہ اب اُسی دِین کی خُوشخبری
دیتا ہے جِسے پہلے تباہ کرتا تھا ○ اور وہ میرے باعِث خُدا کی تمجید کرتی ۲۴
تھیں ○

آخر چودہ برس کے بعد مَیں برنباس کے ساتھ پھر یروشلیم کو گیا اور طِطُس کو بھی ساتھ لے گیا ○ **۲** ۱
اور میرا جانا مُکاشفہ کے مُطابِق ہُؤا اور جِس خُوش خبری کی غَیر ۲
قَوموں میں منادی کرتا ہُوں وہ اُن سے بیان کی مگر تنہائی میں اُن ہی لوگوں سے
جو کُچھ سمجھے جاتے تھے تا اَیسا نہ ہو کہ میری اِس وقت کی یا اگلی دَوڑ دُھوپ بیفائدہ
جائے ○ لیکن طِطُس بھی جو میرے ساتھ تھا اور یُونانی ہے ختنہ کرانے پر ۳
مجبُور نہ کِیا گیا ○ اور یہ اُن جھُوٹے بھائیوں کے سبب سے ہُؤا جو چھپ کر ۴
داخِل ہو گئے تھے اور چوری سے گھُس آئے تھے تاکہ اُس آزادی کو جو ہمیں
مسیح یسُوع میں حاصِل ہے، جاسُوسوں کے طَور پر دریافت کرکے ہمیں غُلامی

۵ میں لائیں ○ اُن کے تابع رہنا ہم نے گھڑی بھر بھی منظور نہ کیا تاکہ خُوش خبری
۶ کی سچائی تُم میں قائم رہے ○ اور جو لوگ کچھ سمجھے جاتے تھے (خواہ وہ کیسے ہی تھے مجھے اِس سے کچھ واسطہ نہیں۔ خُدا کسی آدمی کا طرف دار نہیں) اُن سے
۷ جو کچھ سمجھے جاتے تھے مجھے کچھ حاصل نہ ہُؤا ○ لیکن برعکس اِس کے جب اُنہوں نے یہ دیکھا کہ جس طرح مختُونوں کو خُوش خبری دینے کا کام پطرس کے سپُرد ہُؤا
۸ اُسی طرح نامختُونوں کو سُنانا اِس کے سپُرد ہُؤا ○ (کیوں کہ جس نے مختُونوں کی رسالت کے لِئے پطرس میں اثر پیدا کیا اُسی نے غیر قوموں کے لِئے مجھ میں بھی اثر
۹ پیدا کیا) ○ اور جب اُنہوں نے اُس توفیق کو معلُوم کیا جو مجھے مِلی تھی تو یعقُوب اور کیفا اور یُوحنا نے جو کلیسیا کے رُکن سمجھے جاتے تھے مجھے اور برنباس کو دہنا ہاتھ دے کر شریک کر لیا تاکہ ہم غیر قوموں کے پاس جائیں اور وہ مختُونوں کے
۱۰ پاس ○ اور صرف یہ کہا کہ غریبوں کو یاد رکھنا مگر مَیں خُود ہی اِسی کام کی کوشش میں تھا ○

۱۱ لیکن جب کیفا انطاکیہ میں آیا تو مَیں نے رُوبرُو ہو کر اُس کی مُخالفت کی
۱۲ کیوں کہ وہ ملامت کے لائِق تھا ○ اِس لِئے کہ یعقُوب کی طرف سے چند شخصوں کے آنے سے پہلے تو وہ غیر قوم والوں کے ساتھ کھایا کرتا تھا مگر جب وہ آ گئے
۱۳ تو مختُونوں سے ڈر کر باز رہا اور کنارہ کیا ○ اور باقی یہُودیوں نے بھی اُس کے ساتھ ہو کر ریاکاری کی۔ یہاں تک کہ برنباس بھی اُن کے ساتھ ریاکاری میں پڑ گیا ○
۱۴ جب مَیں نے دیکھا کہ وہ خُوش خبری کی سچائی کے مُوافق سیدھی چال نہیں چلتے تو مَیں نے سب کے سامنے کیفا سے کہا کہ جب تُو باوُجُود یہُودی ہونے کے غیر قوموں

کی طرح زندگی گذارتا ہے نہ کہ یہودیوں کی طرح تو غیر قوموں کو یہودیوں کی طرح
چلنے پر کیوں مجبور کرتا ہے؟ گو ہم پیدایش سے یہودی ہیں اور گنہگار غیر قوموں ۱۵
میں سے نہیں ۔ تو بھی یہ جان کر کہ آدمی شریعت کے اعمال سے نہیں بلکہ ۱۶
صرف یسوع مسیح پر ایمان لانے سے راست باز ٹھہرتا ہے خود بھی مسیح یسوع پر
ایمان لائے تاکہ ہم مسیح پر ایمان لانے سے راست باز ٹھہریں نہ کہ شریعت کے
اعمال سے ۔ کیوں کہ شریعت کے اعمال سے کوئی بشر راست باز نہ ٹھہرے گا ۔
اور ہم جو مسیح میں راست باز ٹھہرنا چاہتے ہیں اگر خود ہی گنہگار نکلیں تو کیا مسیح ۱۷
گناہ کا باعث ہے ؟ ہرگز نہیں ! کیوں کہ جو کچھ میں نے ڈھا دیا اگر اُسے ۱۸
پھر بناؤں تو اپنے آپ کو قصور وار ٹھہراتا ہوں ۔ چنانچہ میں شریعت ہی کے ۱۹
وسیلہ سے شریعت کے اعتبار سے مر گیا تاکہ خدا کے اعتبار سے زندہ ہو
جاؤں ۔ میں مسیح کے ساتھ مصلوب ہُوا ہوں اور اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح ۲۰
مجھ میں زندہ ہے اور میں جو اب جسم میں زندگی گذارتا ہوں تو خدا کے بیٹے
پر ایمان لانے سے گذارتا ہوں جس نے مجھ سے محبت رکھی اور اپنے آپ
کو میرے لئے موت کے حوالہ کر دیا ۔ میں خدا کے فضل کو بیکار نہیں کرتا ۲۱
کیوں کہ راست بازی اگر شریعت کے وسیلہ سے ملتی تو مسیح کا مرنا عبث ہوتا ۔
اَے نادان گلتیو ! کس نے تم پر افسون کر لیا ؟ تمہاری تو گویا آنکھوں کے باب ۳ ۱
سامنے یسوع مسیح صلیب پر دکھایا گیا ۔ میں تم سے صرف یہ دریافت کرنا چاہتا ۲
ہوں کہ تم نے شریعت کے اعمال سے روح کو پایا یا ایمان کے پیغام سے ؟ ۔
کیا تم ایسے نادان ہو کہ روح کے طور پر شروع کر کے اب جسم کے طور پر کام پورا کرنا ۳

۴ چاہتے ہو؟ ○ کیا تُم نے اِتنی تکلیفیں بے فائدہ اُٹھائیں؟ مگر شاید بے فائدہ نہیں ○
۵ پس جو تُمہیں رُوح بخشتا اور تُم میں مُعجزے ظاہر کرتا ہے کیا وہ شرِیعت کے
۶ اعمال سے اَیسا کرتا ہے یا اِیمان کے پَیغام سے؟ ○ چُنانچہ ابرؔہام خُدا پر اِیمان
۷ لایا اور یہ اُس کے لِئے راست بازی گِنا گیا ○ پس جان لو کہ جو اِیمان والے
۸ ہیں وُہی ابرؔہام کے فرزند ہیں ○ اور کِتابِ مُقدّس نے پیشتر سے یہ جان کر کہ
خُدا غَیر قَوموں کو اِیمان سے راست باز ٹھہرائے گا پہلے ہی سے ابرؔہام کو یہ
۹ خُوش خبری سُنا دی کہ تیرے باعِث سب قَومیں برکت پائیں گی ○ پس جو اِیمان
۱۰ والے ہیں وہ اِیمان دار ابرؔہام کے ساتھ برکت پاتے ہیں ○ کیوں کہ جِتنے شرِیعت
کے اعمال پر تکیہ کرتے ہیں وہ سب لعنت کے ماتحت ہیں۔ چُنانچہ لِکھا ہے کہ
جو کوئی اُن سب باتوں کے کرنے پر قائم نہیں رہتا جو شرِیعت کی کِتاب میں
۱۱ لِکھی ہیں وہ لعنتی ہے ○ اور یہ بات ظاہِر ہے کہ شرِیعت کے وسیلہ سے کوئی
شخص خُدا کے نزدِیک راست باز نہیں ٹھہرتا کیوں کہ لِکھا ہے کہ راست باز
۱۲ اِیمان سے جیتا رہے گا ○ اور شرِیعت کو اِیمان سے کُچھ واسطہ نہیں بلکہ لِکھا
۱۳ ہے کہ جس نے اِن پر عمل کِیا وہ اِن کے سبب سے جیتا رہے گا ○ مسیح جو
ہمارے لِئے لعنتی بنا اُس نے ہمیں مول لے کر شرِیعت کی لعنت سے چُھڑایا
۱۴ کیوں کہ لِکھا ہے کہ جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے ○ تاکہ مسیح یسُوؔع میں
ابرؔہام کی برکت غَیر قَوموں تک بھی پُہنچے اور ہم اِیمان کے وسیلہ سے اُس رُوح
کو حاصِل کریں جس کا وعدہ ہُؤا ہے ○

۱۵ اَے بھائِیو! مَیں اِنسان کے طَور پر کہتا ہُوں کہ اگرچہ آدمی ہی کا عہد ہو

جب اُس کی تصدیق ہو گئی تو کوئی اُس کو باطل نہیں کرتا اور نہ اُس پر کچھ بڑھاتا
ہے ○ پس ابرہام اور اُس کی نسل سے وعدے کئے گئے۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ ۱۶
نسلوں سے۔ جیسا بہتوں کے واسطے کہا جاتا ہے بلکہ جیسا ایک کے واسطے کہ
تیری نسل کو اور وہ مسیح ہے ○ میرا یہ مطلب ہے کہ جس عہد کی خُدا نے پہلے ۱۷
سے تصدیق کی تھی اُس کو شریعت چار سَو تیس برس کے بعد آ کر باطل نہیں کر
سکتی کہ وہ وعدہ لاحاصل ہو ○ کیوں کہ اگر میراث شریعت کے سبب سے ملی ۱۸
ہے تو وعدہ کے سبب سے نہ ہوئی مگر ابرہام کو خُدا نے وعدہ ہی کی راہ سے
بخشی ○ پس شریعت کیا رہی؟ وہ نافرمانیوں کے سبب سے بعد میں دی گئی کہ ۱۹
اُس نسل کے آنے تک رہے جس سے وعدہ کیا گیا تھا اور وہ فرشتوں کے
وسیلہ سے ایک درمیانی کی معرفت مقرّر کی گئی ○ اب درمیانی ایک کا نہیں ہوتا ۲۰
مگر خُدا ایک ہی ہے ○ پس کیا شریعت خُدا کے وعدوں کے خلاف ہے؟ ۲۱
ہرگز نہیں! کیوں کہ اگر کوئی ایسی شریعت دی جاتی جو زندگی بخش سکتی تو البتہ
راست بازی شریعت کے سبب سے ہوتی ○ مگر کتابِ مُقدّس نے سب کو گناہ ۲۲
کا ماتحت کر دیا تاکہ وہ وعدہ جو یسوعؔ مسیح پر ایمان لانے پر موقوف ہے ایمان داروں
کے حق میں پُورا کیا جائے ○
ایمان کے آنے سے پیشتر شریعت کی ماتحتی میں ہماری نگہبانی ہوتی تھی اور ۲۳
اُس ایمان کے آنے تک جو ظاہر ہونے والا تھا ہم اُسی کے پابند رہے ○
پس شریعت مسیح تک پہنچانے کو ہمارا اُستاد بنی تاکہ ہم ایمان کے سبب سے ۲۴
راست باز ٹھہریں ○ مگر جب ایمان آ چکا تو ہم اُستاد کے ماتحت نہ رہے ○ کیوں کہ ۲۵ ۲۶

تُم سب اُس اِیمان کے وسیلہ سے جو مسِیح یِسُوع میں ہے خُدا کے فرزند
۲۷ ہو۔ اور تُم سب جِتنوں نے مسِیح میں شامِل ہونے کا بپتسمہ لِیا مسِیح کو پہن لِیا۔
۲۸ نہ کوئی یہُودی رہا نہ یُونانی۔ نہ کوئی غُلام نہ آزاد۔ نہ کوئی مرد نہ عَورت کیونکہ تُم سب
۲۹ مسِیح یِسُوع میں ایک ہو۔ اور اگر تُم مسِیح کے ہو تو ابرہام کی نسل اور وعدہ کے
مُطابِق وارِث ہو۔

باب ۴ ۱ لیکن مَیں یہ کہتا ہُوں کہ وارِث جب تک بچّہ ہے اگرچہ وہ سب کا مالِک
۲ ہے اُس میں اور غُلام میں کچھ فرق نہیں۔ بلکہ جو مِیعاد باپ نے مُقرّر کی اُس
۳ وقت تک سرپرستوں اور مُختاروں کے اِختیار میں رہتا ہے۔ اِسی طرح ہم بھی جب
۴ بچّے تھے تو دُنیوی اِبتدائی باتوں کے پابند ہو کر غُلامی کی حالت میں رہے۔ لیکن جب
وقت پُورا ہو گیا تو خُدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا جو عَورت سے پَیدا ہُؤا اور شرِیعت کے
۵ ماتحت پَیدا ہُؤا۔ تاکہ شرِیعت کے ماتحتوں کو مول لے کر چھُڑا لے اور ہم کو لے پالک
۶ ہونے کا درجہ مِلے۔ اور چُونکہ تُم بیٹے ہو اِس لِئے خُدا نے اپنے بیٹے کا رُوح ہمارے
۷ دِلوں میں بھیجا جو ابّا یعنی اَے باپ! کہہ کر پُکارتا ہے۔ پس اب تُو غُلام نہیں بلکہ
بیٹا ہے اور جب بیٹا ہُؤا تو خُدا کے وسیلہ سے وارِث بھی ہُؤا۔
۸ لیکن اُس وقت خُدا سے ناواقِف ہو کر تُم اُن معبُودوں کی غُلامی میں تھے
۹ جو اپنی ذات سے خُدا نہیں۔ مگر اب جو تُم نے خُدا کو پہچانا بلکہ خُدا نے تُم کو پہچانا تو
اُن ضعیف اور نِکمّی اِبتدائی باتوں کی طرف کِس طرح پھر رُجُوع ہوتے ہو جِن کی
۱۰ دوبارہ غُلامی کرنا چاہتے ہو؟ تُم دِنوں اور مہینوں اور مُقرّرہ وقتوں اور برسوں کو
۱۱ مانتے ہو۔ مُجھے تُمہاری بابت ڈر ہے۔ کہِیں اَیسا نہ ہو کہ جو محنت مَیں نے تُم پر

کی ہے بے فایدہ جائے ؟
۱۲ اَے بھائیو! مَیں تمہاری منت کرتا ہوں کہ میری مانند ہو جاؤ کیوں کہ مَیں
۱۳ بھی تمہاری مانند ہوں - تم نے میرا کچھ بگاڑا نہیں ؟ بلکہ تم جانتے ہو کہ مَیں نے
۱۴ پہلی دفعہ جسم کی کمزوری کے سبب سے تم کو خوش خبری سُنائی تھی ؟ اور تم نے
میری اُس جسمانی حالت کو جو تمہاری آزمایش کا باعث تھی نہ حقیر جانا نہ اُس سے
۱۵ نفرت کی اور خُدا کے فرشتہ بلکہ مسیح یسوع کی مانند مجھے مان لیا ؟ پس تمہارا وہ
خوشی منانا کہاں گیا؟ مَیں تمہارا گواہ ہوں کہ اگر ہو سکتا تو تم اپنی آنکھیں بھی
۱۶ نکال کر مجھے دے دیتے ؟ تو کیا تم سے سچ بولنے کے سبب سے مَیں تمہارا
۱۷ دشمن بن گیا ؟ وہ تمہیں دوست بنانے کی کوشش تو کرتے ہیں مگر نیک نیتی
سے نہیں بلکہ وہ تمہیں خارج کرانا چاہتے ہیں تاکہ تم اُن ہی کو دوست بنانے کی
۱۸ کوشش کرو ؟ لیکن یہ اچھی بات ہے کہ نیک امر میں دوست بنانے کی ہر وقت
۱۹ کوشش کی جائے - نہ صرف اُسی وقت جب مَیں تمہارے پاس موجود ہوں ؟ اَے
میرے بچو! تمہاری طرف سے مجھے پھر جننے کے سے درد لگے ہیں - جب تک کہ
۲۰ مسیح تم میں صورت نہ پکڑے ؟ جی چاہتا ہے کہ اب تمہارے پاس موجود ہو کر
اَور طرح سے بولوں کیوں کہ مجھے تمہاری طرف سے شُبہ ہے ؟
۲۱ مجھ سے کہو تو - تم جو شریعت کے ماتحت ہونا چاہتے ہو کیا شریعت کی
۲۲ بات کو نہیں سُنتے ؟ ؟ یہ لکھا ہے کہ ابرہام کے دو بیٹے تھے . ایک لونڈی سے -
۲۳ دوسرا آزاد سے ؟ مگر لونڈی کا بیٹا جسمانی طور پر اور آزاد کا بیٹا وعدہ کے سبب
۲۴ سے پیدا ہُوا ؟ اِن باتوں میں تمثیل پائی جاتی ہے اِس لئے کہ یہ عورتیں گویا دو

عہد ہیں - ایک کوہِ سِینا پر کا جس سے غُلام ہی پَیدا ہوتے ہیں اور وہ ہاجرہ

۲۵ ہے ○ اور ہاجرہ عرب کا کوہِ سِینا ہے اور مَوجُودہ یروشلیم اُس کا جواب ہے

۲۶ کیوں کہ وہ اپنے لڑکوں سمیت غُلامی میں ہے ○ مگر عالمِ بالا کی یروشلیم آزاد

۲۷ ہے اور وُہی ہماری ماں ہے ○ کیوں کہ لِکھا ہے کہ

اے بانجھ! تُو جس کے اَولاد نہیں ہوتی خُوشی منا۔

تُو جو دردِ زِہ سے ناواقف ہے آواز بُلند کر کے چِلّا

کیوں کہ بیکس چھوڑی ہُوئی کی اَولاد شَوہر والی کی اَولاد سے زیادہ ہو گی ○

۲۸، ۲۹ پس اَے بھائیو! ہم اِضحاق کی طرح وعدہ کے فرزند ہیں ○ اور جَیسے اُس وقت جِسمانی پَیدائش والا رُوحانی پَیدائش والے کو ستاتا تھا وَیسے ہی اب بھی ہوتا ہے ○

۳۰ مگر کِتابِ مُقدّس کیا کہتی ہے؟ یہ کہ لَونڈی اور اُس کے بیٹے کو نِکال دے کیوں کہ

۳۱ لَونڈی کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتھ ہرگز وارِث نہ ہو گا ○ پس اَے بھائیو!

باب ۵ - ۱ ہم لَونڈی کے فرزند نہیں بلکہ آزاد کے ہیں ○ مسیح نے ہمیں آزاد رہنے کے لِئے آزاد کِیا ہے پس قائم رہو اور دوبارہ غُلامی کے جُوئے میں نہ جُتو ○

۲ دیکھو مَیں پَولُس تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر تُم ختنہ کراؤ گے تو مسیح سے تُم کو

۳ کُچھ فائدہ نہ ہو گا ○ بلکہ مَیں ہر ایک ختنہ کرانے والے شخص پر پِھر گواہی دیتا ہُوں

۴ کہ اُسے تمام شرِیعت پر عمل کرنا فرض ہے ○ تُم جو شرِیعت کے وسیلہ سے راستباز

۵ ٹھہرنا چاہتے ہو مسیح سے الگ ہو گئے اور فضل سے محرُوم ○ کیوں کہ ہم رُوح

۶ کے باعث اِیمان سے راستبازی کی اُمّید بر آنے کے مُنتظِر ہیں ○ اور مسیح یسُوعؔ میں نہ تو ختنہ کُچھ کام کا ہے نہ نامختُونی مگر اِیمان جو محبّت کی راہ سے اثر

کرتا ہے ؟ تُم تو اچھّی طرح دَوڑ رہے تھے ۔ کِس نے تُمہیں حق کے ماننے سے ۷
روک دِیا ؟ یہ ترغیب تُمہارے بُلانے والے کی طرف سے نہیں ہے ۔ تھوڑا ۸ ۹
سا خمیر سارے گُندھے ہُوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے ۔ مجھے خُداوند میں تُم پر یہ ۱۰
بھروسا ہے کہ تُم اَور طرح کا خیال نہ کرو گے لیکن جو تُمہیں گھبرا دیتا ہے وہ
خواہ کوئی ہو سزا پائے گا ۔ اور اَے بھائیو! مَیں اگر اب تک خَتنہ کی منادی ۱۱
کرتا ہُوں تو اب تک ستایا کیوں جاتا ہُوں ؟ اِس صُورت میں صلیب کی ٹھوکر
تو جاتی رہی ۔ کاش کہ تُمہارے بے قرار کرنے والے اپنا تعلّق قطع کر لیتے ۔ ۱۲

اَے بھائیو! تُم آزادی کے لِئے بُلائے تو گئے ہو مگر اَیسا نہ ہو کہ وہ آزادی ۱۳
جِسمانی باتوں کا مَوقع بنے بلکہ محبّت کی راہ سے ایک دُوسرے کی خِدمت کرو ۔
کیوں کہ ساری شریعت پر ایک ہی بات سے پُورا عمل ہو جاتا ہے یعنی اِس ۱۴
سے کہ تُو اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبّت رکھ ۔ لیکن اگر تُم ایک دُوسرے ۱۵
کو کاٹتے اور پھاڑے کھاتے ہو تو خبردار رہنا کہ ایک دُوسرے کا ستیاناس نہ کردو ۔

مگر مَیں یہ کہتا ہُوں کہ رُوح کے مُوافِق چلو تو جِسم کی خواہِش کو ہرگز پُورا ۱۶
نہ کرو گے ۔ کیوں کہ جِسم رُوح کے خِلاف خواہِش کرتا ہے اور رُوح جِسم کے ۱۷
خِلاف اور یہ ایک دُوسرے کے مُخالِف ہیں تاکہ جو تُم چاہتے ہو وہ نہ کرو ۔ اور ۱۸
اگر تُم رُوح کی ہِدایت سے چلتے ہو تو شریعت کے ماتحت نہیں رہے ۔ اب ۱۹
جِسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی حرام کاری ۔ ناپاکی ۔ شہوت پرستی ۔ بُت پرستی ۔ ۲۰
جادُو گری ۔ عداوتیں ۔ جھگڑا ۔ حَسَد ۔ غُصّہ ۔ تفرقے ۔ جُدائیاں ۔ بدعتیں ۔ بُغض ۔ ۲۱
نشہ بازی ۔ ناچ رنگ اور اَور اِن کی مانند ۔ اِن کی بابت تُمہیں پہلے سے کہے

دیتا ہُوں جیسا کہ پیشتر جتا چُکا ہُوں کہ اَیسے کام کرنے والے خُدا کی بادشاہی
۲۲ کے وارِث نہ ہوں گے ○ مگر رُوح کا پھل محبّت - خُوشی - اِطمینان - تحمّل -
۲۳ مِہربانی - نیکی - ایمانداری ○ حِلم - پرہیزگاری ہے - اَیسے کاموں کی کوئی شرِیعت
۲۴ مُخالِف نہیں ○ اور جو مسِیح یسُوع کے ہیں اُنہوں نے جِسم کو اُس کی رغبتوں اور
خواہِشوں سمیت صلِیب پر کھینچ دِیا ہے ○

۲۵ اگر ہم رُوح کے سبب سے زِندہ ہیں تو رُوح کے مُوافِق چلنا بھی چاہیئے ○
۲۶ ہم بے جا فخر کر کے نہ ایک دُوسرے کو چِڑائیں نہ ایک دُوسرے سے جلیں ○

ب ۶ ۱ اَے بھائِیو! اگر کوئی آدمی کِسی قُصُور میں پکڑا بھی جائے تو تُم جو رُوحانی
ہو اُس کو حِلم مِزاجی سے بحال کرو اور اپنا بھی خیال رکھ - کہیں تُو بھی آزمایش
۲ میں نہ پڑ جائے ○ تُم ایک دُوسرے کا بار اُٹھاؤ اور یُوں مسِیح کی شرِیعت کو پُورا
۳ کرو ○ کیونکہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو کُچھ سمجھے اور کُچھ بھی نہ ہو تو اپنے
۴ آپ کو دھوکا دیتا ہے ○ پس ہر شخص اپنے ہی کام کو آزما لے - اِس صُورت
۵ میں اُسے اپنی ہی بابت فخر کرنے کا مَوقع ہو گا نہ کہ دُوسرے کی بابت ○ کیونکہ
ہر شخص اپنا ہی بوجھ اُٹھائے گا ○

۶ کلام کی تعلیم پانے والا تعلیم دینے والے کو سب اچھّی چیزوں میں
۷ شرِیک کرے ○ فریب نہ کھاؤ - خُدا ٹھٹھوں میں نہیں اُڑایا جاتا کیونکہ آدمی جو
۸ کُچھ بوتا ہے وُہی کاٹے گا ○ جو کوئی اپنے جِسم کے لِئے بوتا ہے وہ جِسم سے
ہلاکت کی فصل کاٹے گا اور جو رُوح کے لِئے بوتا ہے وہ رُوح سے ہمیشہ کی زِندگی
۹ کی فصل کاٹے گا ○ ہم نیک کام کرنے میں ہِمّت نہ ہاریں کیونکہ اگر بے دِل

۱۰ نہ ہوں گے تو عَین وقت پر کاٹیں گے ○ پس جہاں تک مَوقع مِلے سب کے ساتھ نیکی کریں خاص کر اہلِ اِیمان کے ساتھ ○

۱۱ دیکھو۔ مَیں نے کَیسے بڑے بڑے حرفوں میں تُم کو اپنے ہاتھ سے لِکھا

۱۲ ہے ○ جِتنے لوگ جِسمانی نمُوُد چاہتے ہیں وہ تُمہیں ختنہ کرانے پر مجبُور کرتے ہیں۔ صِرف اِس لِئے کہ مسِیح کی صلِیب کے سبب سے ستائے نہ جائیں ○

۱۳ کیوں کہ ختنہ کرانے والے خُود بھی شریعت پر عمل نہیں کرتے مگر تُمہارا ختنہ

۱۴ اِس لِئے کرانا چاہتے ہیں کہ تُمہاری جِسمانی حالت پر فخر کریں ○ لیکن خُدا نہ کرے کہ مَیں کِسی چیز پر فخر کرُوں سِوا اپنے خُداوند یسُوعؔ مسِیح کی صلِیب کے جِس سے

۱۵ دُنیا میرے اِعتبار سے مصلُوب ہُوئی اور مَیں دُنیا کے اِعتبار سے ○ کیوں کہ

۱۶ نہ ختنہ کُچھ چیز ہے نہ نامختُونی بلکہ نئے سِرے سے مخلُوق ہونا ○ اور جِتنے اِس قاعِدہ پر چلیں اُنہیں اور خُدا کے اِسرائیل کو اِطمینان اور رحم حاصِل ہوتا رہے ○

۱۷ آگے کو کوئی مُجھے تکلِیف نہ دے کیوں کہ مَیں اپنے جِسم پر یسُوعؔ کے داغ لِئے ہُوئے پھِرتا ہُوں ○

۱۸ اَے بھائیو! ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسِیح کا فضل تُمہاری رُوح کے ساتھ رہے۔ آمِین ؎

اِفسیوں کے نام

پَولُسؔ رسُول کا خط

باب ۱ پَولُسؔ کی طرف سے جو خُدا کی مرضی سے مسیح یسُوعؔ کا رسُول ہے اُن مُقدّسوں کے نام جو اِفسُسؔ میں ہیں اور مسیح یسُوعؔ میں اِیمان دار ہیں ۝

۲ ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسُوعؔ مسیح کی طرف سے تُمہیں فضل اور اِطمینان حاصِل ہوتا رہے ۝

۳ ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جس نے ہم کو

۴ مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی رُوحانی برکت بخشی ۝ چُنانچہ اُس نے ہم کو بنائے عالم سے پیشتر اُس میں چُن لیا تا کہ ہم اُس کے نزدِیک مُحبّت میں

۵ پاک اور بے عَیب ہوں ۝ اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک اِرادہ کے مُوافِق ہمیں اپنے لئے پیشتر سے مُقرّر کیا کہ یسُوعؔ مسیح کے وسیلہ سے اُس

۶ کے لے پالک بیٹے ہوں ۝ تا کہ اُس کے اُس فضل کے جلال کی سِتائِش ہو

۷ جو ہمیں اُس عزِیز میں مُفت بخشا ۝ ہم کو اُس میں اُس کے خُون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قصُوروں کی مُعافی اُس کے اُس فضل کی دَولت کے مُوافِق

۸ حاصِل ہے ۝ جو اُس نے ہر طرح کی حِکمت اور دانائی کے ساتھ کثرت سے

۹ ہم پر نازِل کیا ۝ چُنانچہ اُس نے اپنی مرضی کے بھید کو اپنے اُس نیک اِرادہ

۱۰ کے مُوافِق ہم پر ظاہر کیا۔ جِسے اپنے آپ میں ٹھہرا لیا تھا ۝ تا کہ زمانوں کے

پُورے ہونے کا اَیسا اِنتظام ہو کہ مسِیح میں سب چیزوں کا مجمُوعہ ہو جائے۔
خواہ وہ آسمان کی ہوں خواہ زمِین کی ۔ اُسی میں ہم بھی اُس کے اِرادہ کے ۱۱
مُوافِق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کچھ کرتا ہے پیشتر سے مُقرّر ہو کر مِیراث
بنے ۔ تاکہ ہم جو پہلے سے مسِیح کی اُمّید میں تھے اُس کے جلال کی ستائش کا ۱۲
باعِث ہوں ۔ اور اُسی میں تُم پر بھی جب تُم نے کلامِ حق کو سُنا جو تُمہاری ۱۳
نجات کی خُوش خبری ہے اور اُس پر اِیمان لائے پاک مَوعُودہ رُوح کی مُہر
لگی ۔ وُہی خُدا کی مِلکِیّت کی مخلصی کے لِئے ہماری مِیراث کا بیعانہ ہے تاکہ ۱۴
اُس کے جلال کی ستائش ہو ۔

اِس سبب سے مَیں بھی اُس اِیمان کا جو تُمہارے درمیان خُداوند ۱۵
یسُوعؔ پر ہے اور سب مُقدّسوں پر ظاہِر ہے حال سُن کر ۔ تُمہاری بابت ۱۶
شُکر کرنے سے باز نہیں آتا اور اپنی دُعاؤں میں تُمہیں یاد کیا کرتا ہُوں ۔ کہ ۱۷
ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسِیح کا خُدا جو جلال کا باپ ہے تُمہیں اپنی پہچان میں
حِکمت اور مُکاشفہ کی رُوح بخشے ۔ اور تُمہارے دِل کی آنکھیں روشن ہو ۱۸
جائیں تاکہ تُم کو معلُوم ہو کہ اُس کے بُلانے سے کَیسی کچھ اُمّید ہے اور اُس
کی مِیراث کے جلال کی دَولت مُقدّسوں میں کَیسی کچھ ہے ۔ اور ہم اِیمان لانے ۱۹
والوں کے لِئے اُس کی بڑی قُدرت کیا ہی بے حد ہے۔ اُس کی بڑی قُوّت
کی تاثِیر کے مُوافِق ۔ جو اُس نے مسِیح میں کی جب اُسے مُردوں میں سے جِلا ۲۰
کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بِٹھایا ۔ اور ہر طرح کی حُکُومت اور اِختیار ۲۱
اور قُدرت اور رِیاست اور ہر ایک نام سے بہُت بُلند کیا جو نہ صِرف اِس

۲۲ جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی لیا جائے گا ○ اور سب کچھ اُس کے
۲۳ پاؤں تلے کر دیا اور اُس کو سب چیزوں کا سردار بنا کر کلیسیا کو دے دیا ○ یہ
اُس کا بدن ہے اور اُسی کی معمُوری جو ہر طرح سے سب کا معمُور کرنے والا
ہے ○

باب ۲ ۱ اور اُس نے تمہیں بھی زِندہ کیا جب اپنے قصُوروں اور گُناہوں کے
۲ سبب سے مُردہ تھے ○ جن میں تُم پیشتر دُنیا کی روِش پر چلتے تھے اور ہوا
کی عمل داری کے حاکِم یعنی اُس رُوح کی پیروی کرتے تھے جو اَب نافرمانی کے
۳ فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے ○ اِن میں ہم بھی سب کے سب پہلے اپنے جسم
کی خواہشوں میں زِندگی گُذارتے اور جسم اور عقل کے اِرادے پُورے کرتے
۴ تھے اور دُوسروں کی مانِند طبعی طَور پر غضب کے فرزند تھے ○ مگر خُدا نے اپنے
رحم کی دَولت سے اُس بڑی محبّت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی ○
۵ جب قصُوروں کے سبب سے مُردہ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زِندہ کیا۔
۶ (تُم کو فضل ہی سے نجات مِلی ہے) ○ اور مسیح یسُوؔع میں شامِل کرکے اُس
۷ کے ساتھ جِلایا اور آسمانی مقاموں پر اُس کے ساتھ بٹھایا ○ تاکہ وہ اپنی اُس
مِہربانی سے جو مسیح یسُوؔع میں ہم پر ہے آنے والے زمانوں میں اپنے فضل کی
۸ بے نہایت دَولت دِکھائے ○ کیوں کہ تُم کو اِیمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے
۹ نجات مِلی ہے اور یہ تُمہاری طرف سے نہیں۔ خُدا کی بخشش ہے ○ اور نہ
۱۰ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے ○ کیوں کہ ہم اُسی کی کاری گری
ہیں اور مسیح یسُوؔع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلُوق ہُوئے جن کو خُدا نے

پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا ۞

۱۱ پس یاد کرو کہ تُم جو جِسم کے رُو سے غیر قوم والے ہو اور وہ لوگ جو جِسم میں ہاتھ سے کئے ہُوئے ختنہ کے سبب سے مختُون کہلاتے ہیں تُم کو نامختُون کہتے ہیں ۞ ۱۲ اگلے زمانہ میں مسیح سے جُدا اور اِسرائیل کی سلطنت سے خارِج اور وعدہ کے عہدوں سے ناواقِف اور نااُمّید اور دُنیا میں خُدا سے جُدا تھے ۞ ۱۳ مگر تُم جو پہلے دُور تھے اب مسیح یسُوعؔ میں مسیح کے خُون کے سبب سے نزدِیک ہو گئے ہو ۞ ۱۴ کیوں کہ وُہی ہماری صُلح ہے جس نے دونوں کو ایک کر لیا اور جُدائی کی دِیوار کو جو بیچ میں تھی ڈھا دِیا ۞ ۱۵ چُنانچہ اُس نے اپنے جِسم کے ذرِیعہ سے دُشمنی یعنی وہ شرِیعت جس کے حُکم ضابطوں کے طَور پر تھے مَوقُوف کر دی تا کہ دونوں سے اپنے آپ میں ایک نیا اِنسان پَیدا کر کے صُلح کرا دے ۞ ۱۶ اور صلیب پر دُشمنی کو مِٹا کر اور اُس کے سبب سے دونوں کو ایک تن بنا کر خُدا سے مِلائے ۞ ۱۷ اور اُس نے آ کر تُمہیں جو دُور تھے اور اُنہیں جو نزدِیک تھے دونوں کو صُلح کی خُوش خبری دی ۞ ۱۸ کیوں کہ اُسی کے وسِیلہ سے ہم دونوں کی ایک ہی رُوح میں باپ کے پاس رسائی ہوتی ہے ۞ ۱۹ پس اب تُم پردیسی اور مُسافِر نہیں رہے بلکہ مُقدّسوں کے ہم وطن اور خُدا کے گھرانے کے ہو گئے ۞ ۲۰ اور رسُولوں اور نبیوں کی نیو پر جس کے کونے کے سِرے کا پتھّر خود مسیح یسُوعؔ ہے تعمیر کئے گئے ہو ۞ ۲۱ اُسی میں ہر ایک عمارت مِل مِلا کر خُداوند میں ایک پاک مُقدِس بنتا جاتا ہے ۞ ۲۲ اور تُم بھی اُس میں باہم تعمیر کئے جاتے ہو تا کہ رُوح میں خُدا کا مسکن بنو ۞

باب ۳ ۱ اِسی سبب سے مَیں پَولُس جو تُم غیر قَوم والوں کی خاطِر مسیح یسُوع کا قَیدی
۲ ہُوں ٭ شاید تُم نے خُدا کے اُس فضل کے اِنتظام کا حال سُنا ہوگا جو تُمہارے
۳ لِئے مُجھ پر ہُؤا ٭ یعنی یہ کہ وہ بھید مُجھے مُکاشفہ سے معلُوم ہُؤا۔ چُنانچہ مَیں
۴ نے پہلے اُس کا مُختصر حال لِکھا ہے ٭ جِسے پڑھ کر تُم معلُوم کر سکتے ہو کہ مَیں مسیح
۵ کا وہ بھید کِس قدر سمجھتا ہُوں ٭ جو اَور زمانوں میں بنی آدم کو اِس طرح معلُوم
نہ ہُؤا تھا جِس طرح اُس کے مُقدّس رسُولوں اور نبیوں پر رُوح میں اب ظاہِر
۶ ہوگیا ہے ٭ یعنی یہ کہ مسیح یسُوع میں غیر قَومیں خُوش خبری کے وسیلہ سے میراث
۷ میں شریک اور بدن میں شامِل اور وعدوں میں داخِل ہیں ٭ اور خُدا کے اُس
فضل کی بخشِش سے جو اُس کی قُدرت کی تاثِیر سے مُجھ پر ہُؤا مَیں اِس خُوش خبری
۸ کا خادِم بنا ٭ مُجھ پر جو سب مُقدّسوں میں چھوٹے سے چھوٹا ہُوں یہ فضل ہُؤا
۹ کہ مَیں غیر قَوموں کو مسیح کی بے قیاس دَولت کی خُوش خبری دُوں ٭ اور سب پر
یہ بات روشن کرُوں کہ جو بھید ازل سے سب چیزوں کے پَیدا کرنے والے خُدا
۱۰ میں پوشِیدہ رہا اُس کا کیا اِنتظام ہے ٭ تاکہ اب کلیسیا کے وسیلہ سے خُدا کی
طرح طرح کی حِکمت اُن حُکُومت والوں اور اِختیار والوں کو جو آسمانی مقاموں
۱۱ میں ہیں معلُوم ہو جائے ٭ اُس ازلی اِرادہ کے مُطابِق جو اُس نے ہمارے
۱۲ خُداوند مسیح یسُوع میں کیا تھا ٭ جِس میں ہم کو اُس پر اِیمان رکھنے کے سبب
۱۳ سے دِلیری ہے اور بھروسے کے ساتھ رسائی ٭ پس مَیں درخواست کرتا ہُوں
کہ تُم میری اُن مُصیبتوں کے سبب سے جو تُمہاری خاطِر سہتا ہُوں ہِمّت نہ
ہارو کیوں کہ وہ تُمہارے لِئے عِزّت کا باعِث ہیں ٭

16

اِس سبب سے مَیں اُس باپ کے آگے گھُٹنے ٹیکتا ہُوں ۝ جس سے ۱۴ ۱۵
آسمان اور زمِین کا ہر ایک خاندان نامزد ہے ۝ کہ وہ اپنے جلال کی دَولت ۱۶
کے مُوافِق تُمہیں یہ عنایت کرے کہ تُم اُس کے رُوح سے اپنی باطنی اِنسانِیّت
میں بہُت ہی زور آور ہو جاؤ ۝ اور اِیمان کے وسِیلہ سے مسِیح تُمہارے دِلوں ۱۷
میں سُکُونت کرے تاکہ تُم مُحبّت میں جڑ پکڑ کے اور بُنیاد قائِم کرکے ۝ سب ۱۸
مُقدّسوں سمیت بخُوبی معلُوم کر سکو کہ اُس کی چَوڑائی اور لمبائی اور اُونچائی اور
گہرائی کِتنی ہے ۝ اور مسِیح کی اُس مُحبّت کو جان سکو جو جاننے سے باہِر ہے ۱۹
تاکہ تُم خُدا کی ساری معمُوری تک معمُور ہو جاؤ ۝

اب جو اَیسا قادِر ہے کہ اُس قُدرت کے مُوافِق جو ہم میں تاثِیر کرتی ۲۰
ہے ہماری درخواست اور خیال سے بہُت زیادہ کام کر سکتا ہے ۝ کلِیسیا میں ۲۱
اور مسِیح یِسُوعؔ میں پُشت در پُشت اور ابدُالآباد اُس کی تمجِید ہوتی رہے ۔ آمِین ۝

۴ پس مَیں جو خُداوند میں قَیدی ہُوں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ جس ۱
بُلاوے سے تُم بُلائے گئے تھے اُس کے لائِق چال چلو ۝ یعنی کمال فروتنی اور ۲
حِلم کے ساتھ تحمُّل کرکے مُحبّت سے ایک دُوسرے کی برداشت کرو ۝ اور اِسی ۳
کوشِش میں رہو کہ رُوح کی یگانگی صُلح کے بند سے بندھی رہے ۝ ایک ہی ۴
بدن ہے اور ایک ہی رُوح ۔ چُنانچہ تُمہیں جو بُلائے گئے تھے اپنے بُلائے
جانے سے اُمّید بھی ایک ہی ہے ۝ ایک ہی خُداوند ہے ۔ ایک ہی اِیمان ۔ ایک ۵
ہی بپتِسمہ ۝ اور سب کا خُدا اور باپ ایک ہی ہے جو سب کے اُوپر اور سب ۶
کے درمیان اور سب کے اندر ہے ۝ اور ہم میں سے ہر ایک پر مسِیح کی بخشِش ۷

۸ کے اندازہ کے مُوافِق فضل ہُؤا ہے ○ اِسی واسطے وہ فرماتا ہے کہ
جب وہ عالَمِ بالا پر چڑھا تو قیدیوں کو ساتھ لے گیا
۹ اور آدمیوں کو اِنعام دِئے ○ (اُس کے چڑھنے سے اَور کیا پایا جاتا ہے سِوا
۱۰ اِس کے کہ وہ زمین کے نیچے کے علاقہ میں اُترا بھی تھا؟ ○ اور یہ اُترنے والا
وُہی ہے جو سب آسمانوں سے بھی اُوپر چڑھ گیا تاکہ سب چیزوں کو معمُور کرے) ○
۱۱ اور اُسی نے بعض کو رسُول اور بعض کو نبی اور بعض کو مُبشِّر اور بعض کو چرواہا
۱۲ اور اُستاد بنا کر دے دِیا ○ تاکہ مُقدّس لوگ کامِل بنیں اور خِدمت گُذاری کا کام
۱۳ کِیا جائے اور مسیح کا بدن ترقّی پائے ○ جب تک ہم سب کے سب خُدا کے
بیٹے کے اِیمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامِل اِنسان نہ
۱۴ بنیں یعنی مسیح کے پُورے قد کے اندازہ تک نہ پُہنچ جائیں ○ تاکہ ہم آگے کو
بچّے نہ رہیں اور آدمیوں کی بازی گری اور مکّاری کے سبب سے اُن کے گمراہ کرنے
والے منصُوبوں کی طرف ہر ایک تعلیم کے جھوکے سے مَوجوں کی طرح اُچھلتے بہتے
۱۵ نہ پھِریں ○ بلکہ مُحبّت کے ساتھ سچّائی پر قائِم رہ کر اور اُس کے ساتھ جو سر ہے یعنی
۱۶ مسیح کے ساتھ پَیوستہ ہو کر ہر طرح سے بڑھتے جائیں ○ جس سے سارا بدن ہر
ایک جوڑ کی مدد سے پَیوستہ ہو کر اور گٹھ کر اُس تاثِیر کے مُوافِق جو بقدرِ ہر حِصّہ
ہوتی ہے اپنے آپ کو بڑھاتا ہے تاکہ مُحبّت میں اپنی ترقّی کرتا جائے ○
۱۷ اِس لِئے مَیں یہ کہتا ہُوں اور خُداوند میں جتائے دیتا ہُوں کہ جِس طرح غیر
قَومیں اپنے بیہُودہ خیالات کے مُوافِق چلتی ہیں تُم آئندہ کو اُس طرح نہ چلنا ○
۱۸ کیوں کہ اُن کی عقل تارِیک ہو گئی ہے اور وہ اُس نادانی کے سبب سے جو اُن میں

۱۹ ہے اور اپنے دِلوں کی سختی کے باعث خُدا کی زِندگی سے خارِج ہیں ؎ اُنہوں نے سُن ہو کر شہوت پرستی کو اِختیار کِیا تاکہ ہر طرح کے گندے کام حرص سے
۲۰ ۲۱ کریں ؎ مگر تُم نے مسیح کی اَیسی تعلیم نہیں پائی ؎ بلکہ تُم نے اُس سچّائی کے
۲۲ مُطابِق جو یسُوعؔ میں ہے اُسی کی سُنی اور اُس میں یہ تعلیم پائی ہو گی ؎ کہ تُم اپنے اگلے چال چلن کی اُس پُرانی اِنسانیّت کو اُتار ڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب
۲۳ سے خراب ہوتی جاتی ہے ؎ اور اپنی عقل کی رُوحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ ؎
۲۴ اور نئی اِنسانیّت کو پہنو جو خُدا کے مُطابِق سچّائی کی راست بازی اور پاکیزگی میں پَیدا کی گئی ہے ؎

۲۵ پس جھُوٹ بولنا چھوڑ کر ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولے کیوں کہ
۲۶ ہم آپس میں ایک دُوسرے کے عُضو ہیں ؎ غُصّہ تو کرو مگر گُناہ نہ کرو۔ سُورج کے
۲۷ ۲۸ ڈُوبنے تک تُمہاری خفگی نہ رہے ؎ اور اِبلیس کو مَوقع نہ دو ؎ چوری کرنے والا پھر چوری نہ کرے بلکہ اچھّا پیشہ اِختیار کر کے ہاتھوں سے محنت کرے تاکہ مُحتاج
۲۹ کو دینے کے لِئے اُس کے پاس کُچھ ہو ؎ کوئی گندی بات تُمہارے مُنہ سے نہ نِکلے بلکہ وُہی جو ضرُورت کے مُوافِق ترقّی کے لِئے اچھّی ہو تاکہ اُس سے
۳۰ سُننے والوں پر فضل ہو ؎ اور خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تُم
۳۱ پر مخلصی کے دِن کے لِئے مُہر ہُوئی ؎ ہر طرح کی تلخ مزاجی اور قہر اور غُصّہ اور
۳۲ شور و غُل اور بدگوئی ہر قِسم کی بدخواہی سمیت تُم سے دُور کی جائیں ؎ اور ایک دُوسرے پر مِہربان اور نرم دِل ہو اور جِس طرح خُدا نے مسیح میں تُمہارے قصُور مُعاف کِئے ہیں تُم بھی ایک دُوسرے کے قصُور مُعاف کرو ؎

باب ۵ ۱، ۲ پس عزیز فرزندوں کی طرح خُدا کی مانند بنو ○ اور محبّت سے چلو ۔ جیسے مسیح نے تُم سے محبّت کی اور ہمارے واسطے اپنے آپ کو خوشبُو کی مانند خُدا کی نذر کر کے قُربان کیا ○ اور جیسا کہ مُقدّسوں کو مُناسب ہے تُم میں حرام کاری اور ۳ کسی طرح کی ناپاکی یا لالچ کا ذکر تک نہ ہو ○ اور نہ بے شرمی اور بیہودہ گوئی اور ۴ ٹھٹھا بازی کا کیوں کہ یہ لائق نہیں بلکہ برعکس اِس کے شُکرگُذاری ہو ○ کیوں کہ ۵ تُم یہ خُوب جانتے ہو کہ کسی حرام کار یا ناپاک یا لالچی کی جو بُت پرست کے برابر ہے مسیح اور خُدا کی بادشاہی میں کچھ میراث نہیں ○ کوئی تُم کو بے فائدہ باتوں ۶ سے دھوکا نہ دے کیوں کہ اِن ہی گُناہوں کے سبب سے نافرمانی کے فرزندوں پر خُدا کا غضب نازِل ہوتا ہے ○ پس اُن کے کاموں میں شریک نہ ہو ○ کیونکہ ۷، ۸ تُم پہلے تاریکی تھے مگر اب خُداوند میں نُور ہو ۔ پس نُور کے فرزندوں کی طرح چلو ○ (اِس لیٔے کہ نُور کا پھل ہر طرح کی نیکی اور راست بازی اور سچّائی ۹ ہے) ○ اور تجربہ سے معلُوم کرتے رہو کہ خُداوند کو کیا پسند ہے ○ اور تاریکی کے ۱۰، ۱۱ بے پھل کاموں میں شریک نہ ہو بلکہ اُن پر ملامت ہی کیا کرو ○ کیوں کہ اُن ۱۲ کے پوشیدہ کاموں کا ذِکر بھی کرنا شرم کی بات ہے ○ اور جن چیزوں پر ملامت ۱۳ ہوتی ہے وہ سب نُور سے ظاہر ہوتی ہیں کیوں کہ جو کچھ ظاہر کیا جاتا ہے وہ روشن ہو جاتا ہے ○ اِس لیٔے وہ فرماتا ہے اَے سونے والے ! جاگ اور مُردوں ۱۴ میں سے جی اُٹھ تو مسیح کا نُور تجھ پر چمکے گا ○

۱۵ پس غَور سے دیکھو کہ کس طرح چلتے ہو ۔ نادانوں کی طرح نہیں بلکہ داناؤں کی مانند چلو ○ اور وقت کو غنیمت جانو کیوں کہ دِن بُرے ہیں ○ اِس سبب سے ۱۶، ۱۷

۱۸ نادان نہ بنو بلکہ خُداوند کی مرضی کو سمجھو کہ کیا ہے ○ اور شراب میں متوالے نہ بنو
۱۹ کیوں کہ اِس سے بدچلنی واقع ہوتی ہے بلکہ رُوح سے معمُور ہوتے جاؤ ○ اور آپس
میں مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں گایا کرو اور دِل سے خُداوند کے لئے گاتے
۲۰ بجاتے رہا کرو ○ اور سب باتوں میں ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے نام سے ہمیشہ
۲۱ خُدا باپ کا شکر کرتے رہو ○ اور مسیح کے خوف سے ایک دُوسرے کے تابع رہو ○
۲۲ ۲۳ اَے بیویو! اپنے شوہروں کی اَیسی تابع رہو جَیسے خُداوند کی ○ کیوں کہ شوہر
بیوی کا سر ہے جَیسے کہ مسیح کلیسیا کا سر ہے اور وہ خُود بدن کا بچانے والا ہے ○
۲۴ لیکن جَیسے کلیسیا مسیح کے تابع ہے وَیسے ہی بیویاں بھی ہر بات میں اپنے شوہروں
۲۵ کے تابع ہوں ○ اَے شوہرو! اپنی بیویوں سے محبّت رکھو جَیسے مسیح نے بھی
۲۶ کلیسیا سے محبّت کرکے اپنے آپ کو اُس کے واسطے مَوت کے حوالہ کر دیا ○ تاکہ
اُس کو کلام کے ساتھ پانی سے غُسل دے کر اور صاف کرکے مُقدّس بنائے ○
۲۷ اور ایک اَیسی جلال والی کلیسیا بنا کر اپنے پاس حاضِر کرے جس کے بدن میں داغ
۲۸ یا جُھرّی یا کوئی اَور اَیسی چیز نہ ہو بلکہ پاک اور بےعَیب ہو ○ اِسی طرح شوہروں
کو لازِم ہے کہ اپنی بیویوں سے اپنے بدن کی مانند محبّت رکھیں۔ جو اپنی بیوی
۲۹ سے محبّت رکھتا ہے وہ اپنے آپ سے محبّت رکھتا ہے ○ کیوں کہ کبھی کِسی
نے اپنے جِسم سے دُشمنی نہیں کی بلکہ اُس کو پالتا اور پرورِش کرتا ہے جَیسے کہ مسیح
۳۰ ۳۱ کلیسیا کو ○ اِس لئے کہ ہم اُس کے بدن کے عُضو ہیں ○ اِسی سبب سے آدمی باپ
سے اور ماں سے جُدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہے گا اور وہ دونوں ایک جِسم
۳۲ ۳۳ ہوں گے ○ یہ بھید تو بڑا ہے لیکن مَیں مسیح اور کلیسیا کی بابت کہتا ہُوں ○ بہرحال

تُم میں سے بھی ہر ایک اپنی بیوی سے اپنی مانند محبّت رکھّے اور بیوی اِس بات کا خیال رکھّے کہ اپنے شَوہر سے ڈرتی رہے۝

باب ۶ ۱ اَے فرزندو! خُداوند میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیوں کہ یہ واجب ہے۝ ۲ اپنے باپ کی اور ماں کی عِزّت کر (یہ پہلا حُکم ہے جِس کے ساتھ وعدہ بھی ہے) ۳ ۝ تاکہ تیرا بھلا ہو اور تیری عُمر زمین پر دراز ہو ۝ ۴ اور اَے اَولاد والو! تُم اپنے فرزندوں کو غُصّہ نہ دِلاؤ بلکہ خُداوند کی طرف سے تربیت اور نصیحت دے دے کر اُن کی پرورِش کرو۝

۵ اَے نوکرو! جو جسم کے رُو سے تُمہارے مالِک ہیں اپنی صاف دِلی سے ڈرتے اور کانپتے ہُوئے اُن کے اَیسے فرمانبردار رہو جَیسے مسیح کے ۝ ۶ اور آدمیوں کو خُوش کرنے والوں کی طرح دِکھاوے کے لِئے خِدمت نہ کرو بلکہ مسیح کے بندوں کی طرح دِل سے خُدا کی مرضی پُوری کرو۝ ۷ اور اُس خِدمت کو آدمیوں کی نہیں بلکہ خُداوند کی جان کر جی سے کرو۝ ۸ کیوں کہ تُم جانتے ہو کہ جو کوئی جَیسا اچھّا کام کرے گا خواہ غُلام ہو خواہ آزاد خُداوند سے وَیسا ہی پائے گا۝ ۹ اور اَے مالِکو! تُم بھی دھمکیاں چھوڑ کر اُن کے ساتھ اَیسا ہی سُلُوک کرو کیوں کہ تُم جانتے ہو کہ اُن کا اور تُمہارا دونوں کا مالِک آسمان پر ہے اور وہ کِسی کا طرف دار نہیں۝

۱۰ غرض خُداوند میں اور اُس کی قُدرت کے زور میں مضبُوط بنو ۝ ۱۱ خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تُم اِبلیس کے منصُوبوں کے مقابلہ میں قائِم رہ سکو۝ ۱۲ کیونکہ ہمیں خُون اور گوشت سے کُشتی نہیں کرنا ہے. بلکہ حُکُومت والوں اور اِختیار والوں اور اِس دُنیا کی تارِیکی کے حاکِموں اور شرارت کی اُن رُوحانی فَوجوں سے

جو آسمانی مقاموں میں ہیں ۞ اِس واسطے تُم خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ ۱۳
بُرے دِن میں مُقابلہ کرسکو اور سب کاموں کو انجام دے کر قائِم رہ سکو ۞ پس ۱۴
سچائی سے اپنی کمر کس کر اور راست بازی کا بکتر لگا کر ۞ اور پاؤں میں صُلح کی ۱۵
خُوش خبری کی تیّاری کے جُوتے پہن کر ۞ اور اُن سب کے ساتھ اِیمان کی سِپر لگا کر ۱۶
قائِم رہو۔ جس سے تُم اُس شرِیر کے سب جلتے ہُوئے تِیروں کو بُجھا سکو ۞ اور ۱۷
نجات کا خود اور رُوح کی تلوار جو خُدا کا کلام ہے لے لو ۞ اور ہر وقت اور ہر ۱۸
طرح سے رُوح میں دُعا اور مِنّت کرتے رہو اور اِسی غرض سے جاگتے رہو کہ
سب مُقدّسوں کے واسطے بِلاناغہ دُعا کِیا کرو ۞ اور میرے لِئے بھی تاکہ بولنے ۱۹
کے وقت مُجھے کلام کرنے کی تَوفِیق ہو جس سے مَیں خُوش خبری کے بھید کو دِلیری
سے ظاہِر کرُوں ۞ جس کے لِئے زنجیر سے جکڑا ہُؤا اِیلچی ہُوں اور اُس کو اَیسی ۲۰
دِلیری سے بیان کرُوں جَیسا بیان کرنا مُجھ پر فرض ہے ۞
اور تُخِکُسؔ جو پیارا بھائی اور خُداوند میں دیانت دار خادِم ہے تُمہیں سب ۲۱
باتیں بتا دے گا تاکہ تُم بھی میرے حال سے واقِف ہو جاؤ کہ مَیں کِس طرح رہتا
ہُوں ۞ اُس کو مَیں نے تُمہارے پاس اِسی واسطے بھیجا ہے کہ تُم ہماری حالت ۲۲
سے واقِف ہو جاؤ اور وہ تُمہارے دِلوں کو تسلّی دے ۞
خُدا باپ اور خُداوند یسُوعؔ مسیح کی طرف سے بھائیوں کو اِطمینان حاصِل ہو ۲۳
اور اُن میں اِیمان کے ساتھ مُحبّت ہو ۞ جو ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح سے لازوال ۲۴
مُحبّت رکھتے ہیں اُن سب پر فضل ہوتا رہے ۞

فلپیوں کے نام

پولُس رسُول کا خط

باب ۱ مسیح یسوع کے بندوں پولُس اور تیمتھیُس کی طرف سے فلپی کے سب
۲ مقدسوں کے نام جو مسیح یسوع میں ہیں نگہبانوں اور خادموں سمیت۔ ہمارے
باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اطمینان حاصل ہوتا
رہے۔

۳ مَیں جب کبھی تمہیں یاد کرتا ہُوں تو اپنے خُدا کا شُکر بجا لاتا ہُوں۔
۴ اور ہر ایک دُعا میں جو تمہارے لئے کرتا ہُوں ہمیشہ خُوشی کے ساتھ تُم سب کے
۵ لئے درخواست کرتا ہُوں۔ اس لئے کہ تُم اوّل روز سے لے کر آج تک خُوشخبری
۶ کے پھیلانے میں شریک رہے ہو۔ اور مجھے اِس بات کا بھروسا ہے کہ جس
نے تُم میں نیک کام شُروع کیا ہے وہ اُسے یسوع مسیح کے دِن تک پُورا
۷ کردے گا۔ چُنانچہ واجب ہے کہ مَیں تُم سب کی بابت ایسا ہی خیال کرُوں
کیوں کہ تُم میرے دِل میں رہتے ہو اور میری قید اور خُوش خبری کی جواب دِہی اور
۸ ثبُوت میں تُم سب میرے ساتھ فضل میں شریک ہو۔ خُدا میرا گواہ ہے کہ
۹ مَیں مسیح یسوع کی سی اُلفت کرکے تُم سب کا مُشتاق ہُوں۔ اور یہ دُعا کرتا
ہُوں کہ تمہاری محبت علم اور ہر طرح کی تمیز کے ساتھ اَور بھی زیادہ ہوتی جائے۔
۱۰ تاکہ عُمدہ عُمدہ باتوں کو پسند کرسکو اور مسیح کے دِن تک صاف دِل رہو اور ٹھوکر

۱۱ نہ کھاؤ ○ اور راست بازی کے پھل سے جو یسُوعؔ مسیح کے سبب سے ہے بھرے رہو تاکہ خُدا کا جلال ظاہر ہو اور اُس کی ستائش کی جائے ○

۱۲ اور اَے بھائیو! مَیں چاہتا ہُوں تُم جان لو کہ جو مُجھ پر گذرا وہ خُوش خبری کی ترقّی ہی کا باعث ہُؤا ○ ۱۳ یہاں تک کہ قَیصری سپاہیوں کی ساری پلٹن اور باقی سب لوگوں میں مشہُور ہو گیا کہ مَیں مسیح کے واسطے قَید ہُوں ○ ۱۴ اور جو خُداوند میں بھائی ہیں اُن میں سے اکثر میرے قَید ہونے کے سبب سے دلیر ہو کر بے خَوف خُدا کا کلام سُنانے کی زیادہ جُرأت کرتے ہیں ○ ۱۵ بعض تو حسد اور جھگڑے کی وجہ سے مسیح کی منادی کرتے ہیں اور بعض نیک نیّتی سے ○ ۱۶ ایک تو محبّت کی وجہ سے یہ جان کر مسیح کی منادی کرتے ہیں کہ مَیں خُوش خبری کی جوَاب دہی کے واسطے مُقرّر ہُوں ○ ۱۷ مگر دُوسرے تفرقہ کی وجہ سے نہ کہ صاف دِلی سے بلکہ اِس خیال سے کہ میری قَید میں میرے لِئے مُصیبت پَیدا کریں ○ ۱۸ پس کیا ہُؤا؟ صِرف یہ کہ ہر طرح سے مسیح کی منادی ہوتی ہے خواہ بہانے سے ہو خواہ سچّائی سے اور اِس سے مَیں خُوش ہُوں اور رہُوں گا بھی ○ ۱۹ کیوں کہ مَیں جانتا ہُوں کہ تُمہاری دُعا اور یسُوعؔ مسیح کے رُوح کے اِنعام سے اِس کا انجام میری نجات ہو گا ○ ۲۰ چُنانچہ میری دِلی آرزُو اور اُمّید یہی ہے کہ مَیں کِسی بات میں شرمِندہ نہ ہوں بلکہ میری کمال دِلیری کے باعث جس طرح مسیح کی تعظیم میرے بدن کے سبب سے ہمیشہ ہوتی رہی ہے اُسی طرح اب بھی ہو گی خواہ مَیں زندہ رہُوں خواہ مرُوں ○ ۲۱ کیوں کہ زِندہ رہنا میرے لِئے مسیح ہے اور مرنا نفع ○ ۲۲ لیکن اگر میرا جسم میں زندہ رہنا ہی

۲۳ میرے کام کے لِئے مُفید ہے تو مَیں نہیں جانتا کہ کِسے پسند کرُوں ○ مَیں دونوں
طرف پھنسا ہُؤا ہُوں - میرا جی تو یہ چاہتا ہے کہ کُوچ کرکے مسیح کے پاس جا
۲۴ رہُوں کیوں کہ یہ بُہت ہی بہتر ہے ○ مگر جسم میں رہنا تُمہاری خاطِر زِیادہ
۲۵ ضرُوری ہے ○ اور چُونکہ مجھے اِس کا یقِین ہے اِس لِئے مَیں جانتا ہُوں کہ
زِندہ رہُوں گا بلکہ تُم سب کے ساتھ رہُوں گا تاکہ تُم اِیمان میں ترقّی کرو اور
۲۶ اُس میں خُوش رہو ○ اور جو تُمہیں مجھ پر فخر ہے وہ میرے پھر تُمہارے پاس
۲۷ آنے سے مسیح یسُوع میں زِیادہ ہو جائے ○ صِرف یہ کرو کہ تُمہارا چال چلن
مسیح کی خُوش خبری کے مُوافِق رہے تاکہ خواہ مَیں آؤُں اور تُمہیں دیکھُوں خواہ
نہ آؤُں تمہارا حال سُنُوں کہ تُم ایک رُوح میں قائِم ہو اور اِنجیل کے اِیمان
۲۸ کے لِئے ایک جان ہوکر جانفشانی کرتے ہو ○ اور کِسی بات میں مُخالِفوں سے
دہشت نہیں کھاتے یہ اُن کے لِئے ہلاکت کا صاف نِشان ہے لیکن تُمہاری
۲۹ نجات کا اور یہ خُدا کی طرف سے ہے ○ کیوں کہ مسیح کی خاطِر تُم پر یہ فضل ہُؤا
۳۰ کہ نہ فقط اُس پر اِیمان لاؤ بلکہ اُس کی خاطِر دُکھ بھی سہو ○ اور تُم اُسی طرح
جانفشانی کرتے ہو جس طرح مجھے کرتے دیکھا تھا اور اب بھی سُنتے ہو کہ مَیں
وَیسی ہی کرتا ہُوں ○

ب ۲

۱ پس اگر کُچھ تسلّی مسیح میں اور محبّت کی دِل جمعی اور رُوح کی شراکت
۲ اور رحم دِلی و درد مندی ہے ○ تو میری یہ خُوشی پُوری کرو کہ یک دِل رہو - یکساں
۳ محبّت رکھّو - ایک جان ہو - ایک ہی خیال رکھّو ○ تفرقے اور بے جا فخر کے باعِث
۴ کُچھ نہ کرو بلکہ فروتنی سے ایک دُوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھے ○ ہر ایک اپنے

ہی احوال پر نہیں بلکہ ہر ایک دُوسروں کے احوال پر بھی نظر رکھّے ○ ویسا ہی ۵
مزاج رکھّو جیسا مسیح یسوؔع کا بھی تھا ○ اُس نے اگرچہ خُدا کی صُورت پر تھا ۶
خُدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا ○ بلکہ اپنے آپ کو خالی ۷
کر دیا اور خادِم کی صُورت اِختیار کی اور اِنسانوں کے مُشابہ ہو گیا ○ اور ۸
اِنسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست کر دیا اور یہاں تک فرمانبردار
رہا کہ مَوت بلکہ صلیبی مَوت گوارا کی ○ اِسی واسطے خُدا نے بھی اُسے بہُت ۹
سربلند کیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے ○ تاکہ یسوؔع ۱۰
کے نام پر ہر ایک گھُٹنا ٹِکے ۔ خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا ۔ خواہ
اُن کا جو زمین کے نیچے ہیں ○ اور خُدا باپ کے جلال کے لِئے ہر ایک زبان ۱۱
اِقرار کرے کہ یسوؔع مسیح خُداوند ہے ○

پس اَے میرے عزیزو ! جس طرح تُم ہمیشہ سے فرمانبرداری کرتے آئے ۱۲
ہو اُسی طرح اب بھی نہ صِرف میری حاضری میں بلکہ اِس سے بہُت زیادہ
میری غَیر حاضری میں ڈرتے اور کانپتے ہُوئے اپنی نجات کا کام کِئے جاؤ ○
کیوں کہ جو تُم میں نیّت اور عمل دونوں کو اپنے نیک اِرادہ کو انجام دینے ۱۳
کے لِئے پَیدا کرتا ہے وہ خُدا ہے ○ سب کام شِکایت اور تکرار بغیر کِیا ۱۴
کرو ○ تاکہ تُم بے عَیب اور بھولے ہو کر ٹیڑھے اور کج رَو لوگوں میں خُدا ۱۵
کے بے نقص فرزند بنے رہو (جن کے درمیان تُم دُنیا میں چراغوں کی طرح
دِکھائی دیتے ہو ○ اور زِندگی کا کلام پیش کرتے ہو) تاکہ مسیح کے دِن مُجھے فخر ہو ۱۶
کہ نہ میری دَوڑ دھُوپ بے فائدہ ہُوئی نہ میری محنت اکارت گئی ○ اور اگر مُجھے ۱۷

تُمہارے اِیمان کی قُربانی اور خِدمت کے ساتھ اپنا خُون بھی بہانا پڑے تو بھی
۱۸ خُوش ہُوں اور تُم سب کے ساتھ خُوشی کرتا ہُوں ۞ تُم بھی اِسی طرح خُوش ہو
اور میرے ساتھ خُوشی کرو ۞
۱۹ مُجھے خُداوند یِسُوعؔ میں اُمّید ہے کہ تِیمُتھِیُسؔ کو تُمہارے پاس جلد بھیجُوں گا
۲۰ تاکہ تُمہارا احوال دریافت کرکے میری بھی خاطِر جمع ہو ۞ کیوں کہ کوئی اَیسا ہم خیال
۲۱ میرے پاس نہیں جو صاف دِلی سے تُمہارے لِئے فِکر مند ہو ۞ سب اپنی اپنی
۲۲ باتوں کی فِکر میں ہیں نہ کہ یِسُوعؔ مسِیح کی ۞ لیکن تُم اُس کی پُختگی سے واقِف ہو کہ
جَیسے بیٹا باپ کی خِدمت کرتا ہے وَیسے ہی اُس نے میرے ساتھ خُوش خبری
۲۳ پھَیلانے میں خِدمت کی ۞ پس مَیں اُمّید کرتا ہُوں کہ جب اپنے حال کا انجام معلُوم
۲۴ کرلُوں گا تو اُسے فوراً بھیج دُوں گا ۞ اور مُجھے خُداوند پر بھروسا ہے کہ مَیں
۲۵ آپ بھی جلد آؤُں گا ۞ لیکن مَیں نے اِپَفرُدِتُسؔ کو تُمہارے پاس بھیجنا ضرُور سمجھا۔
وہ میرا بھائی اور ہم خِدمت اور ہم سِپاہ اور تُمہارا قاصِد اور میری حاجت رفع
۲۶ کرنے کے لِئے خادِم ہے ۞ کیوں کہ وہ تُم سب کا بہُت مُشتاق تھا اور اِس
۲۷ واسطے بے قرار رہتا تھا کہ تُم نے اُس کی بیماری کا حال سُنا تھا ۞ بے شک
وہ بیماری سے مرنے کو تھا مگر خُدا نے اُس پر رحم کیا اور فقط اُس ہی پر نہیں
۲۸ بلکہ مُجھ پر بھی تاکہ مُجھے غم پر غم نہ ہو ۞ اِس لِئے مُجھے اُس کے بھیجنے کا اَور بھی
زیادہ خیال ہُؤا کہ تُم بھی اُس کی مُلاقات سے پھر خُوش ہو جاؤ اور میرا بھی غم
۲۹ گھٹ جائے ۞ پس تُم اُس سے خُداوند میں کمال خُوشی کے ساتھ مِلنا اور اَیسے
۳۰ شخصوں کی عِزّت کِیا کرو ۞ اِس لِئے کہ وہ مسِیح کے کام کی خاطِر مَرنے کے

قریب ہو گیا تھا اور اُس نے جان لگا دی تاکہ جو کمی تمہاری طرف سے میری خدمت میں ہُوئی اُسے پُورا کرے ۝

۱ غرض میرے بھائیو! خُداوند میں خُوش رہو۔ تمُہیں ایک ہی بات بار بار لکھنے میں مُجھے تو کچُھ دِقت نہیں اور تمہاری اِس میں حِفاظت ہے ۝ ۲ کُتّوں سے خبردار رہو۔ بدکاروں سے خبردار رہو۔ کٹوانے والوں سے خبردار رہو ۝ ۳ کیوں کہ مختُون تو ہم ہیں جو خُدا کے رُوح کی ہدایت سے عبادت کرتے ہیں اور مسیح یسُوؔع پر فخر کرتے ہیں اور جسم کا بھروسا نہیں کرتے ۝ ۴ گو مَیں تو جسم کا بھی بھروسا کر سکتا ہُوں اگر کسی اَور کو جسم پر بھروسا کرنے کا خیال ہو تو مَیں اُس سے بھی زیادہ کر سکتا ہُوں ۝ ۵ آٹھویں دِن میرا ختنہ ہُوا۔ اِسرائیل کی قَوم اور بنیمین کے قبیلہ کا ہُوں۔ عبرانیوں کا عبرانی۔ شریعت کے اِعتبار سے فرِیسی ہُوں ۝ ۶ جوش کے اِعتبار سے کلیسیا کا ستانے والا۔ شرِیعت کی راست بازی کے اِعتبار سے بے عیب تھا ۝ ۷ لیکن جتنی چیزیں میرے نفع کی تھیں اُن ہی کو مَیں نے مسیح کی خاطِر نُقصان سمجھ لیا ہے ۝ ۸ بلکہ مَیں اپنے خُداوند مسیح یسُوؔع کی پہچان کی بڑی خُوبی کے سبب سے سب چیزوں کو نُقصان سمجھتا ہُوں۔ جس کی خاطِر مَیں نے سب چیزوں کا نُقصان اُٹھایا اور اُن کو کُوڑا سمجھتا ہُوں تاکہ مسیح کو حاصِل کرُوں ۝ ۹ اور اُس میں پایا جاؤُں نہ اپنی اُس راست بازی کے ساتھ جو شرِیعت کی طرف سے ہے بلکہ اُس راست بازی کے ساتھ جو مسیح پر ایمان لانے کے سبب سے ہے اور خُدا کی طرف سے ایمان پر مِلتی ہے ۝ ۱۰ اور مَیں اُس کو اور اُس کے جی اُٹھنے کی قُدرت کو اور اُس کے ساتھ دُکھوں

میں شریک ہونے کو معلوم کروں اور اُس کی موت سے مُشابہت پیدا کروں ۝
۱۱ تاکہ کسی طرح مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے درجہ تک پہنچوں ۝ یہ غرض نہیں کہ
۱۲ مَیں پا چکا یا کامِل ہو چکا ہُوں بلکہ اُس چیز کے پکڑنے کے لِئے دَوڑا ہُؤا جاتا
۱۳ ہُوں جِس کے لِئے مسیح یسوؔع نے مجھے پکڑا تھا ۝ اَے بھائیو! میرا یہ گمان
نہیں کہ پکڑ چُکا ہُوں بلکہ صِرف یہ کرتا ہُوں کہ جو چیزیں پِیچھے رہ گئیں اُن کو بھُول
۱۴ کر آگے کی چیزوں کی طرف بڑھا ہُؤا ۝ نِشان کی طرف دَوڑا ہُؤا جاتا ہُوں تاکہ
اُس اِنعام کو حاصِل کرُوں جِس کے لِئے خُدا نے مجھے مسیح یسوؔع میں اُوپر بُلایا
۱۵ ہے ۝ پس ہم میں سے جِتنے کامِل ہیں یہی خیال رکھّیں اور اگر کسی بات میں
تُمہارا اَور طرح کا خیال ہو تو خُدا اُس بات کو بھی تُم پر ظاہِر کر دے گا ۝
۱۶ بہرحال جہاں تک ہم پہنچے ہیں اُسی کے مُطابِق چلیں ۝
۱۷ اَے بھائیو! تُم سب مِل کر میری مانِند بنو اور اُن لوگوں کو پہچان رکھّو جو
۱۸ اِس طرح چلتے ہیں جِس کا نمُونہ تُم ہم میں پاتے ہو ۝ کیوں کہ بہتیرے اَیسے
ہیں جِن کا ذِکر مَیں نے تُم سے بارہا کیا ہے اور اب بھی رو رو کر کہتا ہُوں
۱۹ کہ وہ اپنے چال چلن سے مسیح کی صلیب کے دُشمن ہیں ۝ اُن کا انجام ہلاکت
ہے - اُن کا خُدا پیٹ ہے وہ اپنی شرم کی باتوں پر فخر کرتے ہیں اور دُنیا
۲۰ کی چیزوں کے خیال میں رہتے ہیں ۝ مگر ہمارا وطن آسمان پر ہے اور ہم
ایک مُنجی یعنی خُداوند یسوؔع مسیح کے وہاں سے آنے کے اِنتظار میں ہیں ۝
۲۱ وہ اپنی اُس قُوّت کی تاثیر کے مُوافِق جِس سے سب چیزیں اپنے تابِع کر سکتا
ہے ہماری پست حالی کے بدن کی شکل بدل کر اپنے جلال کے بدن کی

صُورت پر بنائے گا ○

۴ ۱ اِس واسطے اَے میرے پیارے بھائیو! جن کا مَیں مُشتاق ہُوں جو میری خُوشی اور تاج ہو۔ اَے پیارو! خُداوند میں اِسی طرح قائم رہو ○

۲ مَیں یُوؔدیہ کو بھی نصیحت کرتا ہُوں اور سُنتُخےؔ کو بھی کہ وہ خُداوند میں یک دِل رہیں ○ ۳ اور اَے سچّے ہم خِدمت! تُجھ سے بھی درخواست کرتا ہُوں کہ تُو اُن عَورتوں کی مدد کر کیوں کہ اُنہوں نے میرے ساتھ خُوش خبری پھَیلانے میں کلیمینؔتس اور میرے اُن باقی ہم خِدمتوں سمیت جان فشانی کی جن کے نام کِتابِ حیات میں درج ہیں ○

۴ خُداوند میں ہر وقت خُوش رہو۔ پھر کہتا ہُوں کہ خُوش رہو ○ ۵ تُمہاری نرم مزاجی سب آدمیوں پر ظاہر ہو۔ خُداوند قریب ہے ○ ۶ کِسی بات کی فِکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تُمہاری درخواستیں دُعا اور مِنّت کے وسیلہ سے شُکرگُذاری کے ساتھ خُدا کے سامنے پیش کی جائیں ○ ۷ تو خُدا کا اِطمینان جو سمجھ سے بالکل باہر ہے تُمہارے دِلوں اور خیالوں کو مسیح یِسُوؔع میں محفُوظ رکھّے گا ○

۸ غرض اَے بھائیو! جِتنی باتیں سچ ہیں اور جِتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جِتنی باتیں واجب ہیں اور جِتنی باتیں پاک ہیں اور جِتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جِتنی باتیں دِلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعرِیف کی باتیں ہیں اُن پر غَور کِیا کرو ○ ۹ جو باتیں تُم نے مُجھ سے سیکھیں اور حاصِل کِیں اور سُنیں اور مُجھ میں دیکھیں اُن پر عمل کِیا کرو تو خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے تُمہارے ساتھ رہے گا ○

۱۰ مَیں خُداوند میں بہُت خُوش ہُوں کہ اب اِتنی مُدّت کے بعد تُمہارا خیال

میرے لئے سرسبز ہُؤا - بے شک تُمہیں پہلے بھی اِس کا خیال تھا مگر موقع نہ
۱۱ مِلا ○ یہ نہیں کہ مَیں مُحتاجی کے لحاظ سے کہتا ہُوں کیوں کہ مَیں نے یہ سیکھا
۱۲ ہے کہ جس حالت میں ہُوں اُسی پر راضی رہُوں ○ مَیں پست ہونا بھی جانتا ہُوں
اور بڑھنا بھی جانتا ہُوں - ہر ایک بات اور سب حالتوں میں مَیں نے سیر ہونا بھُوکا
۱۳ رہنا اور بڑھنا گھٹنا سیکھا ہے ○ جو مُجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں مَیں سب کُچھ
۱۴ کر سکتا ہُوں ○ تَو بھی تُم نے اچّھا کِیا جو میری مُصیبت میں شریک ہُوئے ○
۱۵ اور اَے فلپّیو! تُم خُود بھی جانتے ہو کہ خُوش خبری کے شُرُوع میں جب مَیں مکِدُنیہ
سے روانہ ہُؤا تو تُمہارے سِوا کسی کلیسیا نے لینے دینے کے مُعاملہ میں میری مدد
۱۶ نہ کی ○ چُنانچہ تھِسّلُنیکے میں بھی میری اِحتیاج رفع کرنے کے لِئے تُم نے ایک
۱۷ دفعہ نہیں بلکہ دو دفعہ کُچھ بھیجا تھا ○ یہ نہیں کہ مَیں اِنعام چاہتا ہُوں بلکہ اَیسا
۱۸ پھَل چاہتا ہُوں جو تُمہارے حِساب میں زِیادہ ہو جائے ○ میرے پاس سب
کُچھ ہے بلکہ اِفراط سے ہے - تُمہاری بھیجی ہُوئی چیزیں اِپفرُدِتُس کے ہاتھ سے
لے کر مَیں آسُودہ ہو گیا ہُوں - وہ خُوشبُو اور مقبُول قُربانی ہیں جو خُدا کو پسندِیدہ
۱۹ ہے ○ میرا خُدا اپنی دَولت کے مُوافِق جلال سے مسیح یسُوعؔ میں تُمہاری ہر
۲۰ ایک اِحتیاج رفع کرے گا ○ ہمارے خُدا اور باپ کی ابدُالآباد تمجید ہوتی
رہے - آمین ○

۲۱ ہر ایک مُقدّس سے جو مسیح یسُوعؔ میں ہے سلام کہو - جو بھائی میرے
۲۲ ساتھ ہیں تُمہیں سلام کہتے ہیں ○ سب مُقدّس خُصُوصاً قَیصر کے گھر والے
تُمہیں سلام کہتے ہیں ○

خُداوند یسُوعؔ مسیح کا فضل تُمہاری رُوح کے ساتھ رہے ٭ ۲۳

کُلسّیوں کے نام

پَولُسؔ رسُول کا خط

پَولُسؔ کی طرف سے جو خُدا کی مرضی سے مسیح یسُوعؔ کا رسُول ہے اور بھائی تِیمُتھِیُسؔ کی طرف سے ٭ مسیح میں اُن مُقدّس اور ایمان دار بھائیوں کے نام جو کُلسّے میں ہیں ہمارے باپ خُدا کی طرف سے تُمہیں فضل اور اِطمینان حاصل ہوتا رہے ٭ ۱ ۲

ہم تُمہارے حق میں ہمیشہ دُعا کرکے اپنے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے باپ یعنی خُدا کا شُکر کرتے ہیں ٭ کیوں کہ ہم نے سُنا ہے کہ مسیح یسُوعؔ پر تُمہارا ایمان ہے اور سب مُقدّس لوگوں سے محبّت رکھتے ہو ٭ اُس اُمّید کی ہُوئی چیز کے سبب سے جو تُمہارے واسطے آسمان پر رکھّی ہُوئی ہے جِس کا ذِکر تُم اُس خُوش خبری کے کلامِ حق میں سُن چُکے ہو ٭ جو تُمہارے پاس پہُنچی ہے جَیسے سارے جہان میں بھی پھل دیتی اور ترقّی کرتی جاتی ہے۔ چُنانچہ جس دِن سے تُم نے اُس کو سُنا اور خُدا کے فضل کو سچّے طَور پر پہچانا تُم میں بھی اَیسا ہی کرتی ہے ٭ اُسی کی تعلیم تُم نے ہمارے عزیز ہم خِدمت اِپفراسؔ سے ۳ ۴ ۵ ۶ ۷

۸ پاس جو ہمارے لئے مسیح کا دیانت دار خادِم ہے ۝ اُسی نے تمہاری محبّت کو جو رُوح میں ہے ہم پر ظاہر کیا ۝

۹ اِسی لئے جس دن سے یہ سُنا ہے ہم بھی تمہارے واسطے یہ دُعا کرنے اور درخواست کرنے سے باز نہیں آتے کہ تُم کمال رُوحانی حِکمت اور سمجھ کے ساتھ اُس

۱۰ کی مرضی کے عِلم سے معمُور ہو جاؤ ۝ تاکہ تمہارا چال چلن خُداوند کے لائِق ہو اور اُس کو ہر طرح سے پسند آئے اور تُم میں ہر طرح کے نیک کام کا پھل

۱۱ لگے اور خُدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ ۝ اور اُس کے جلال کی قُدرت کے مُوافِق ہر طرح کی قُوّت سے قوی ہوتے جاؤ تاکہ خُوشی کے ساتھ ہر صُورت سے صبر

۱۲ اور تحمّل کر سکو ۝ اور باپ کا شُکر کرتے رہو جس نے ہم کو اِس لائِق کیا کہ نُور

۱۳ میں مُقدّسوں کے ساتھ میراث کا حِصّہ پائیں ۝ اُسی نے ہم کو تارِیکی کے

۱۴ قبضہ سے چُھڑا کر اپنے عزِیز بیٹے کی بادشاہی میں داخِل کیا ۝ جس میں ہم کو

۱۵ مخلصی یعنی گُناہوں کی مُعافی حاصِل ہے ۝ وہ اَن دیکھے خُدا کی صُورت اور

۱۶ تمام مخلُوقات سے پہلے مولُود ہے ۝ کیوں کہ اُسی میں سب چیزیں پَیدا کی گئیں ۔ آسمان کی ہوں یا زمین کی ۔ دیکھی ہوں یا اَن دیکھی ۔ تخت ہوں یا رِیاستیں یا حکُومتیں یا اِختیارات ۔ سب چیزیں اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کے

۱۷ واسطے پَیدا ہُوئی ہیں ۝ اور وہ سب چیزوں سے پہلے ہے اور اُسی میں

۱۸ سب چیزیں قائِم رہتی ہیں ۝ اور وُہی بدن یعنی کلیسیا کا سر ہے ۔ وُہی مبدا ہے اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھا تاکہ سب باتوں میں اُس

۱۹ کا اوّل درجہ ہو ۝ کیوں کہ باپ کو یہ پسند آیا کہ ساری معمُوری اُسی میں سکُونت

۲۰ کرے ○ اور اُس کے خُون کے سبب سے جو صلیب پر بہا صُلح کر کے سب
چیزوں کا اُسی کے وسیلہ سے اپنے ساتھ میل کرلے۔ خواہ وہ زمین کی ہوں خواہ
۲۱ آسمان کی ○ اور اُس نے اب اُس کے جسمانی بدن میں مَوت کے وسیلہ سے
۲۲ تمہارا بھی میل کر لیا ○ جو پہلے خارج اور بُرے کاموں کے سبب سے دِل
سے دُشمن تھے تاکہ وہ تُم کو مُقدّس بے عَیب اور بے اِلزام بنا کر اپنے
۲۳ سامنے حاضِر کرے ○ بشرطیکہ تُم اِیمان کی بُنیاد پر قائِم اور پُختہ رہو اور اُس
خُوش خبری کی اُمّید کو جِسے تُم نے سُنا نہ چھوڑو۔ جس کی منادی آسمان کے نیچے
کی تمام مخلُوقات میں کی گئی اور مَیں پَولُس اُسی کا خادِم بنا ○

۲۴ اب مَیں اُن دُکھوں کے سبب سے خوش ہُوں جو تمہاری خاطِر اُٹھاتا
ہُوں اور مسیح کی مُصِیبتوں کی کمی اُس کے بدن یعنی کلیسیا کی خاطِر اپنے جِسم
۲۵ میں پُوری کِئے دیتا ہُوں ○ جس کا مَیں خُدا کے اُس اِنتظام کے مُطابِق
خادِم بنا جو تُمہارے واسطے میرے سُپُرد ہُؤا تاکہ مَیں خُدا کے کلام کی پُوری
۲۶ پُوری منادی کرُوں ○ یعنی اُس بھید کی جو تمام زمانوں اور پُشتوں سے پوشیدہ
۲۷ رہا لیکن اب اُس کے اُن مُقدّسوں پر ظاہِر ہُؤا ○ جن پر خُدا نے ظاہِر کرنا
چاہا کہ غیر قوموں میں اُس بھید کے جلال کی دَولت کیسی کُچھ ہے اور وہ یہ
۲۸ ہے کہ مسیح جو جلال کی اُمّید ہے تُم میں رہتا ہے ○ جس کی منادی کر کے
ہم ہر ایک شخص کو نصیحت کرتے اور ہر ایک کو کمال دانائی سے تعلیم دیتے
۲۹ ہیں تاکہ ہم ہر شخص کو مسیح میں کامِل کر کے پیش کریں ○ اور اِسی لِئے مَیں اُس
کی اُس قُوّت کے مُوافِق جانفشانی سے محنت کرتا ہُوں جو مُجھ میں زور سے

اثر کرتی ہے ۞

ب۲ ۱ مَیں چاہتا ہُوں تُم جان لو کہ تمہارے اور لَودِیکیہ والوں اور اُن سب کے لِئے جنہوں نے میری جِسمانی صُورت نہیں دیکھی کیا ہی جانفشانی کرتا ہُوں ۞

۲ تاکہ اُن کے دِلوں کو تسلّی ہو اور وہ محبّت سے آپس میں گُتھے رہیں اور پُوری

۳ سمجھ کی تمام دَولت کو حاصِل کریں اور خُدا کے بھید یعنی مسِیح کو پہچانیں ۞ جِس

۴ میں حِکمت اور معرفت کے سب خزانے پوشیدہ ہیں ۞ یہ مَیں اِس لِئے کہتا ہُوں

۵ کہ کوئی آدمی لُبھانے والی باتوں سے تُمہیں دھوکا نہ دے ۞ کیوں کہ مَیں گو جِسم کے اِعتبار سے دُور ہُوں مگر رُوح کے اِعتبار سے تُمہارے پاس ہُوں اور تُمہاری باقاعدہ حالت اور تُمہارے اِیمان کی جو مسِیح پر ہے مضبُوطی دیکھ کر خُوش ہوتا ہُوں ۞

۶ پس جِس طرح تُم نے مسِیح یسُوعؔ خُداوند کو قُبُول کِیا اُسی طرح اُس میں

۷ چلتے رہو ۞ اور اُس میں جڑ پکڑتے اور تعمیر ہوتے جاؤ اور جِس طرح تُم نے تعلیم پائی اُسی طرح اِیمان میں مضبُوط رہو اور خُوب شُکر گذاری کِیا کرو ۞

۸ خبردار کوئی شخص تُم کو اُس فیلسُوفی اور لاحاصِل فریب سے شِکار نہ کرلے جو اِنسانوں کی روایت اور دُنیوی اِبتدائی باتوں کے مُوافِق ہیں نہ کہ مسِیح کے مُوافِق ۞

۹ کیوں کہ اُلُوہیّت کی ساری معمُوری اُسی میں مُجسّم ہو کر سُکُونت کرتی ہے ۞ اور تُم

۱۰ اُسی میں معمُور ہو گئے ہو جو ساری حکُومت اور اِختیار کا سر ہے ۞ اُسی میں تُمہارا

۱۱ اَیسا ختنہ ہُؤا جو ہاتھ سے نہیں ہوتا یعنی مسِیح کا ختنہ جِس سے جِسمانی بدن اُتارا

۱۲ جاتا ہے ۞ اور اُسی کے ساتھ بپتسمہ میں دفن ہُوئے اور اِس میں خُدا کی قُوّت

پر اِیمان لاکر جِس نے اُسے مُردوں میں سے جلایا اُس کے ساتھ جی بھی اُٹھے ○
اور اُس نے تُمہیں بھی جو اپنے قصُوروں اور جِسم کی نامختوُنی کے سبب سے ۱۳
مُردہ تھے اُس کے ساتھ زِندہ کِیا اور ہمارے سب قصُور مُعاف کِئے ○ اور ۱۴
حُکموں کی وہ دستاویز مِٹا ڈالی جو ہمارے نام پر اور ہمارے خِلاف تھی اور
اُس کو صلیب پر کِیلوں سے جڑ کر سامنے سے ہٹا دِیا ○ اُس نے حکُومتوں اور ۱۵
اِختیاروں کو اپنے اُوپر سے اُتار کر اُن کا برملا تماشا بنایا اور صلیب کے سبب
سے اُن پر فتح یابی کا شادیانہ بجایا ○

پس کھانے پِینے یا عِید یا نئے چاند یا سبت کی بابت کوئی تُم پر اِلزام ۱۶
نہ لگائے ○ کیوں کہ یہ آنے والی چیزوں کا سایہ ہیں مگر اصل چیزیں مسیح کی ۱۷
ہیں ○ کوئی شخص خاکساری اور فرِشتوں کی عِبادت پسند کر کے تُمہیں دَوڑ کے ۱۸
اِنعام سے محرُوم نہ رکھے ۔ اَیسا شخص اپنی جِسمانی عقل پر بے فائِدہ پھُول کر دیکھی
ہُوئی چیزوں میں مصرُوف رہتا ہے ○ اور اُس سر کو پکڑے نہیں رہتا جِس ۱۹
سے سارا بدن جوڑوں اور پٹھوں کے وسیلہ سے پرورِش پاکر اور باہم پیوستہ
ہو کر خُدا کی طرف سے بڑھتا جاتا ہے ○

جب تُم مسیح کے ساتھ دُنیوی اِبتدائی باتوں کی طرف سے مرگئے تو پھر ۲۰
اُن کی مانند جو دُنیا میں زِندگی گذارتے ہیں اِنسانی احکام اور تعلیم کے مُوافِق
اَیسے قاعِدوں کے کیوں پابند ہوتے ہو ○ کہ اِسے نہ چھُونا ۔ اُسے نہ چکھنا ۔ اُسے ۲۱
ہاتھ نہ لگانا ○ (کیوں کہ یہ سب چیزیں کام میں لاتے لاتے فنا ہو جائیں گی)؟ ○ ۲۲
اِن باتوں میں اپنی اِیجاد کی ہُوئی عِبادت اور خاکساری اور جِسمانی ریاضت کے ۲۳

اِعتبار سے حِکمت کی صُورت تو ہے مگر جسمانی خواہشوں کے روکنے میں اِن سے کچھُ فائِدہ نہیں ہوتا ۞

باب ۳ ۱ پس جب تُم مسیح کے ساتھ جِلائے گئے تو عالمِ بالا کی چیزوں کی تلاش ۲ میں رہو جہاں مسیح مَوجُود ہے اور خُدا کی دہنی طرف بَیٹھا ہے ۞ عالمِ بالا کی ۳ چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمِین پر کی چیزوں کے ۞ کیوں کہ تُم مَر گئے اور ۴ تُمہاری زِندگی مسیح کے ساتھ خُدا میں پوشِیدہ ہے ۞ جب مسیح جو ہماری زِندگی ہے ظاہِر کِیا جائے گا تو تُم بھی اُس کے ساتھ جلال میں ظاہِر کِئے جاؤ گے ۞

۵ پس اپنے اُن اعضا کو مُردہ کرو جو زمِین پر ہیں یعنی حرام کاری اور ناپاکی ۶ اور شہوت اور بُری خواہِش اور لالچ کو جو بُت پرستی کے برابر ہے ۞ کہ اُن ہی ۷ کے سبب سے خُدا کا غضب نافرمانی کے فرزندوں پر نازِل ہوتا ہے ۞ اور تُم بھی جس وقت اُن باتوں میں زِندگی گُذارتے تھے اُس وقت اُن ہی پر چلتے ۸ تھے ۞ لیکن اب تُم بھی اِن سب کو یعنی غُصّہ اور قہر اور بدخواہی اور بدگوئی ۹ اور مُنہ سے گالی بکنا چھوڑ دو ۞ ایک دُوسرے سے جھُوٹ نہ بولو کیوں کہ تُم نے ۱۰ پُرانی اِنسانیّت کو اُس کے کاموں سمیت اُتار ڈالا ۞ اور نئی اِنسانیّت کو پہن لیا ہے جو معرفت حاصِل کرنے کے لِئے اپنے خالِق کی صُورت پر نئی بنتی جاتی ۱۱ ہے ۞ وہاں نہ یُونانی رہا نہ یہُودی ۔ نہ ختنہ نہ نامختُونی ۔ نہ وحشی نہ سکُوتی ۔ نہ غُلام نہ آزاد ۔ صِرف مسیح سب کچھُ اور سب میں ہے ۞

۱۲ پس خُدا کے برگُزیدوں کی طرح جو پاک اور عزِیز ہیں دَرد مندی اور ۱۳ مہربانی اور فروتنی اور حِلم اور تحمُّل کا لِباس پہنو ۞ اگر کِسی کو دُوسرے کی شِکایت

ہو تو ایک دُوسرے کی برداشت کرے اور ایک دُوسرے کے قصُور مُعاف
کرے ۔ جَیسے خُداوند نے تمہارے قصُور مُعاف کِئے وَیسے ہی تُم بھی کرو ۝
۱۴ اور اِن سب کے اُوپر محبّت کو جو کمال کا پٹکا ہے باندھ لو ۝ اور مسیح کا
۱۵ اِطمینان جِس کے لِئے تُم ایک بدن ہو کر بُلائے بھی گئے ہو تُمہارے دِلوں
۱۶ پر حکُومت کرے اور تُم شُکر گذار رہو ۝ مسیح کے کلام کو اپنے دِلوں میں
کثرت سے بسنے دو اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور نصیحت کرو اور
اپنے دِلوں میں فضل کے ساتھ خُدا کے لِئے مزامیر اور گیت اور رُوحانی غزلیں
۱۷ گاؤ ۝ اور کلام یا کام جو کچُھ کرتے ہو وہ سب خُداوند یسُوؔع کے نام سے کرو
اور اُسی کے وسیلہ سے خُدا باپ کا شُکر بجا لاؤ ۝
۱۸ اَے بیویو! جَیسا خُداوند میں مُناسب ہے اپنے شوہروں کے تابع
۱۹ رہو ۝ اَے شوہرو! اپنی بیویوں سے محبّت رکھّو اور اُن سے تلخ مزاجی نہ
۲۰ کرو ۝ اَے فرزندو! ہر بات میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیوں کہ یہ
۲۱ خُداوند میں پسندیدہ ہے ۝ اَے اَولاد والو! اپنے فرزندوں کو دِق نہ کرو تاکہ
۲۲ وہ بے دِل نہ ہو جائیں ۝ اَے نوکرو! جو جِسم کے رُو سے تُمہارے مالِک ہیں
سب باتوں میں اُن کے فرمانبردار رہو ۔ آدمیوں کو خُوش کرنے والوں کی طرح
۲۳ دِکھاوے کے لِئے نہیں بلکہ صاف دِلی اور خُدا کے خَوف سے ۝ جو کام کرو
۲۴ جی سے کرو ۔ یہ جان کر کہ خُداوند کے لِئے کرتے ہو نہ کہ آدمیوں کے لِئے ۝ کیونکہ
تُم جانتے ہو کہ خُداوند کی طرف سے اِس کے بدلہ میں تُم کو مِیراث مِلے گی ۔
۲۵ تُم خُداوند مسیح کی خِدمت کرتے ہو ۝ کیوں کہ جو بُرا کرتا ہے وہ اپنی بُرائی کا

ب۴ ۱ بدلہ پائے گا - وہاں کسی کی طرف داری نہیں ○ اَے مالکو! اپنے نوکروں کے ساتھ یہ جان کر عدل و اِنصاف کرو کہ آسمان پر تمہارا بھی ایک مالِک ہے ○

۲ دُعا کرنے میں مشغول اور شکرگذاری کے ساتھ اُس میں بیدار رہو ○ اور
۳ ساتھ ساتھ ہمارے لِئے بھی دُعا کیا کرو کہ خُدا ہم پر کلام کا دروازہ کھولے تاکہ مَیں مسیح کے اُس بھید کو بیان کر سکوں جس کے سبب سے قَید بھی ہُوں ○
۴ اور اُسے اَیسا ظاہِر کرُوں جَیسا مُجھے کرنا لازِم ہے ○ وقت کو غنیمت جان کر
۵ باہر والوں کے ساتھ ہوشیاری سے برتاؤ کرو ○ تمہارا کلام ہمیشہ اَیسا پُر فضل
۶ اور نمکین ہو کہ تمہیں ہر شخص کو مُناسِب جواب دینا آ جائے ○

۷ پیارا بھائی اور دیانت دار خادِم تخِکُس جو خُداوند میں ہم خِدمت ہے میرا
۸ سارا حال تمہیں بتا دے گا ○ اُسے مَیں نے اِسی لِئے تمہارے پاس بھیجا ہے کہ
۹ تُم ہماری حالت سے واقِف ہو جاؤ اور وہ تمہارے دِلوں کو تسلّی دے ○ اور اُس کے ساتھ اُنیسمُس کو بھی بھیجا ہے جو دیانت دار اور پیارا بھائی اور تُم میں سے ہے - یہ تمہیں یہاں کی سب باتیں بتا دیں گے ○

۱۰ اَرِسترخُس جو میرے ساتھ قَید ہے تُم کو سلام کہتا ہے اور برنباس کا رِشتہ کا بھائی مرقُس (جِس کی بابت تمہیں حُکم مِلے تھے اگر وہ تمہارے پاس آئے تو
۱۱ اُس سے اچھّی طرح مِلنا) ○ اور یِسُوع جو یُوستُس کہلاتا ہے - مختُونوں میں سے صِرف یہی خُدا کی بادشاہی کے لِئے میرے ہم خِدمت اور میری تسلّی کا باعث رہے
۱۲ ہیں ○ اِپفراس جو تُم میں سے ہے اور مسیح یِسُوع کا بندہ ہے تمہیں سلام کہتا ہے - وہ تمہارے لِئے دُعا کرنے میں ہمیشہ جانفشانی کرتا ہے تاکہ تُم کامِل ہو کر

پورے اعتقاد کے ساتھ خدا کی پوری مرضی پر قائم رہو۔ میں اس کا گواہ ہوں ۱۳ کہ وہ تمہارے اور لودیکیہ اور ہیراپلس کے لوگوں کے واسطے بڑی کوشش کرتا ہے۔ پیارا طبیب لوقا اور دیماس تمہیں سلام کہتے ہیں۔ لودیکیہ میں کے ۱۴ ۱۵ بھائیوں اور نمفاس اور اُن کے گھر کی کلیسیا سے سلام کہنا۔ اور جب یہ خط ۱۶ تم میں پڑھ لیا جائے تو ایسا کرنا کہ لودیکیہ کی کلیسیا میں بھی پڑھا جائے اور اُس خط کو جو لودیکیہ سے آئے تم بھی پڑھنا۔ اور ارخپس سے کہنا کہ جو خدمت خداوند ۱۷ میں تیرے سپرد ہوئی ہے اُسے ہوشیاری کے ساتھ انجام دے۔

میں پولس اپنے ہاتھ سے سلام لکھتا ہوں۔ میری زنجیروں کو یاد رکھنا۔ ۱۸ تم پر فضل ہوتا رہے ٭

تھسلنیکیوں کے نام

پولس رسول کا پہلا خط

ب ۱ پولس اور سلوانس اور تیمتھیس کی طرف سے تھسلنیکیوں کی کلیسیا کے ۱ نام جو خدا باپ اور خداوند یسوع مسیح میں ہے فضل اور اطمینان تمہیں حاصل ہوتا رہے۔

تم سب کے بارے میں ہم خدا کا شکر ہمیشہ بجا لاتے ہیں اور اپنی ۲

۳ دُعاؤں میں تُمہیں یاد کرتے ہیں ○ اور اپنے خُدا اور باپ کے حضُور تُمہارے ایمان کے کام اور محبّت کی محنت اور اُس اُمید کے صبر کو بلا ناغہ یاد کرتے ہیں
۴ جو ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کی بابت ہے ○ اور اَے بھائیو! خُدا کے پیارو!
۵ ہم کو معلُوم ہے کہ تُم برگزیدہ ہو ○ اِس لِئے کہ ہماری خُوش خبری تُمہارے پاس نہ فقط لفظی طَور پر پہنچی بلکہ قُدرت اور رُوحُ القُدس اور پُورے اعتقاد کے ساتھ
۶ بھی چُنانچہ تُم جانتے ہو کہ ہم تُمہاری خاطِر تُم میں کیسے بن گئے تھے ○ اور تُم کلام کو بڑی مُصیبت میں رُوحُ القُدس کی خُوشی کے ساتھ قبُول کر کے ہماری
۷ اور خُداوند کی مانند بنے ○ یہاں تک کہ مکدُنیہ اور اخیہ کے سب ایمان داروں کے
۸ لِئے نمُونہ بنے ○ کیوں کہ تُمہارے ہاں سے نہ فقط مکدُنیہ اور اخیہ میں خُداوند کے کلام کا چرچا پھیلا ہے بلکہ تُمہارا ایمان جو خُدا پر ہے ہر جگہ ایسا مشہُور ہو گیا
۹ ہے کہ ہمارے کہنے کی کُچھ حاجت نہیں ○ اِس لِئے کہ وہ آپ ہمارا ذِکر کرتے ہیں کہ تُمہارے پاس ہمارا آنا کیسا ہُؤا اور تُم بُتوں سے پھر کر خُدا کی
۱۰ طرف رُجُوع ہُوئے تاکہ زِندہ اور حقیقی خُدا کی بندگی کرو ○ اور اُس کے بیٹے کے آسمان پر سے آنے کے مُنتظِر رہو جِسے اُس نے مُردوں میں سے جِلایا یعنی یسُوعؔ کے جو ہم کو آنے والے غضب سے بچاتا ہے ○

ب ۲ ۱ اَے بھائیو! تُم آپ جانتے ہو کہ ہمارا تُمہارے پاس آنا بے فائِدہ نہ
۲ ہُؤا ○ بلکہ تُم کو معلُوم ہی ہے کہ باوجُود پیشتر فلپّی میں دُکھ اُٹھانے اور بے عِزّت ہونے کے ہم کو اپنے خُدا میں یہ دِلیری حاصِل ہُوئی کہ خُدا کی خُوش خبری بڑی
۳ جانفشانی سے تُمہیں سُنائیں ○ کیوں کہ ہماری نصیحت نہ گُمراہی سے ہے نہ ناپاکی

سے نہ فریب کے ساتھ ۝ بلکہ جیسے خُدا نے ہم کو مقبُول کر کے خُوش خبری ۴
ہمارے سُپُرد کی ویسے ہی ہم بیان کرتے ہیں ۔ آدمیوں کو نہیں بلکہ خُدا کو خُوش
کرنے کے لئے جو ہمارے دِلوں کو آزماتا ہے ۝ کیوں کہ تُم کو معلُوم ہی ہے کہ ۵
نہ کبھی ہمارے کلام میں خُوشامد پائی گئی نہ وہ لالچ کا پردہ بنا ۔ خُدا اِس کا
گواہ ہے ۝ اور ہم آدمیوں سے عِزّت نہیں چاہتے تھے نہ تُم سے نہ اَوروں ۶
سے ۔ اگرچہ مسیح کے رسُول ہونے کے باعث تُم پر بوجھ ڈال سکتے تھے ۝
بلکہ جِس طرح ماں اپنے بچّوں کو پالتی ہے اُسی طرح ہم تُمہارے درمیان ۷
نرمی کے ساتھ رہے ۝ اور اُسی طرح ہم تُمہارے بہُت مُشتاق ہو کر نہ ۸
فقط خُدا کی خوش خبری بلکہ اپنی جان تک بھی تُمہیں دے دینے کو راضی تھے ۔
اِس واسطے کہ تُم ہمارے پیارے ہو گئے تھے ۝ کیوں کہ اَے بھائیو! تُم ۹
کو ہماری مِحنت اور مُشقّت یاد ہو گی کہ ہم نے تُم میں سے کِسی پر بوجھ نہ ڈالنے
کی غرض سے رات دِن محنت مزدُوری کر کے تُمہیں خُدا کی خُوش خبری کی
منادی کی ۝ تُم بھی گواہ ہو اور خُدا بھی کہ تُم سے جو اِیمان لائے ہو ہم کیَسی ۱۰
پاکیزگی اور راست بازی اور بے عیبی کے ساتھ پیش آئے ۝ چُنانچہ تُم جانتے ۱۱
ہو کہ جِس طرح باپ اپنے بچّوں کے ساتھ کرتا ہے اُسی طرح ہم بھی تُم میں
سے ہر ایک کو نصیحت کرتے اور دِلاسا دیتے اور سمجھاتے رہے ۝ تاکہ تُمہارا ۱۲
چال چلن خُدا کے لائق ہو جو تُمہیں اپنی بادشاہی اور جلال میں بُلاتا ہے ۝
اِس واسطے ہم بھی بِلاناغہ خُدا کا شُکر کرتے ہیں کہ جب خُدا کا پَیغام ہماری ۱۳
معرفت تُمہارے پاس پُہنچا تو تُم نے اُسے آدمیوں کا کلام سمجھ کر نہیں بلکہ

(جیسا حقیقت میں ہے) خدا کا کلام جان کر قبول کیا اور وہ تم میں جو ایمان
۱۴ لائے ہو تاثیر بھی کر رہا ہے ۞ اس لئے کہ تم اے بھائیو! خدا کی اُن
کلیسیاؤں کی مانند بن گئے جو یہودیہ میں مسیح یسوع میں ہیں کیوں کہ تم نے
بھی اپنی قوم والوں سے وہی تکلیفیں اُٹھائیں جو اُنہوں نے یہودیوں سے ۞
۱۵ جنہوں نے خداوند یسوع کو اور نبیوں کو بھی مار ڈالا اور ہم کو ستا ستا کر نکال
۱۶ دیا۔ وہ خدا کو پسند نہیں آتے اور سب آدمیوں کے مخالف ہیں ۞ اور وہ
ہمیں غیر قوموں کو اُن کی نجات کے لئے کلام سُنانے سے منع کرتے ہیں تا کہ
اُن کے گناہوں کا پیمانہ ہمیشہ بھرتا رہے لیکن اُن پر اِنتہا کا غضب آ گیا ۞
۱۷ اے بھائیو! جب ہم تھوڑے عرصہ کے لئے ظاہر میں نہ کہ دل سے تم سے
جُدا ہو گئے تو ہم نے کمال آرزو سے تمہاری صورت دیکھنے کی اور بھی زیادہ
۱۸ کوشش کی ۞ اِس واسطے ہم نے (یعنی مجھ پولُس نے) ایک دفعہ نہیں بلکہ دو
۱۹ دفعہ تمہارے پاس آنا چاہا مگر شیطان نے ہمیں روکے رکھا ۞ بھلا ہماری اُمید
اور خوشی اور فخر کا تاج کیا ہے؟ کیا وہ ہمارے خداوند یسوع کے سامنے اُس
۲۰ کے آنے کے وقت تم ہی نہ ہو گے؟ ۞ ہمارا جلال اور خوشی تم ہی تو ہو ۞
باب ۳ ۱ اِس واسطے جب ہم زیادہ برداشت نہ کر سکے تو اتھینے میں اکیلے رہ
۲ جانا منظور کیا ۞ اور ہم نے تیمتھیُس کو جو ہمارا بھائی اور مسیح کی خوش خبری میں
خدا کا خادم ہے اِس لئے بھیجا کہ وہ تمہیں مضبوط کرے اور تمہارے ایمان
۳ کے بارے میں تمہیں نصیحت کرے ۞ کہ اِن مصیبتوں کے سبب سے کوئی
نہ گھبرائے کیوں کہ تم آپ جانتے ہو کہ ہم اِن ہی کے لئے مقرر ہوئے ہیں ۞

بلکہ پہلے بھی جب ہم تُمہارے پاس تھے تو تُم سے کہا کرتے تھے کہ ہمیں ۴
مُصیبت اُٹھانا ہوگا چُنانچہ ایسا ہی ہُؤا اور تُمہیں معلُوم بھی ہے ۞ اِس واسطے ۵
جب مَیں اَور زیادہ برداشت نہ کر سکا تو تُمہارے اِیمان کا حال دریافت کرنے کو
بھیجا۔ کہیں اَیسا نہ ہُؤا ہو کہ آزمانے والے نے تُمہیں آزمایا ہو اور ہماری محنت
بے فائدہ گئی ہو ۞ مگر اب جو تِیمُتھِیُسؔ نے تُمہارے پاس سے ہمارے پاس ۶
آکر تُمہارے اِیمان اور مُحبّت کی اور اِس بات کی خُوش خبری دی کہ تُم ہمارا ذکرِ
خَیر ہمیشہ کرتے ہو اور ہمارے دیکھنے کے اَیسے مُشتاق ہو جَیسے کہ ہم تُمہارے ۞
اِس لِئے اَے بھائِیو! ہم نے اپنی ساری اِحتیاج اور مُصیبت میں تُمہارے ۷
اِیمان کے سبب سے تُمہارے بارے میں تسلّی پائی ۞ کیوں کہ اب اگر تُم ۸
خُداوند میں قائِم ہو تو ہم زِندہ ہیں ۞ تُمہارے باعِث اپنے خُدا کے سامنے ۹
ہمیں جِس قدر خُوشی حاصِل ہے اُس کے بدلہ میں کِس طرح تُمہاری بابت خُدا کا
شُکر ادا کریں؟ ۞ ہم رات دِن بُہت ہی دُعا کرتے رہتے ہیں کہ تُمہاری صُورت ۱۰
دیکھیں اور تُمہارے اِیمان کی کمی پُوری کریں ۞

اب ہمارا خُدا اور باپ خُود اور ہمارا خُداوند یسُوعؔ تُمہاری طرف ہماری ۱۱
رہبری کرے ۞ اور خُداوند اَیسا کرے کہ جِس طرح ہم کو تُم سے مُحبّت ہے اُسی ۱۲
طرح تُمہاری مُحبّت بھی آپس میں اور سب آدمیوں کے ساتھ زیادہ ہو اور
بڑھے ۞ تاکہ وہ تُمہارے دِلوں کو اَیسا مضبُوط کر دے کہ جب ہمارا خُداوند ۱۳
یسُوعؔ اپنے سب مُقدّسوں کے ساتھ آئے تو وہ ہمارے خُدا اور باپ
کے سامنے پاکیزگی میں بے عَیب ٹھہریں ۞

باب ۴ ۱ غرض اے بھائیو! ہم تم سے درخواست کرتے ہیں اور خُداوند یسوع میں تمہیں نصیحت کرتے ہیں کہ جس طرح تم نے ہم سے مُناسب چال چلنے اور خُدا کو خُوش کرنے کی تعلیم پائی اور جس طرح تم چلتے بھی ہو اُسی طرح اَور ترقی ۲ کرتے جاؤ ○ کیوں کہ تم جانتے ہو کہ ہم نے تم کو خُداوند یسوع کی طرف سے ۳ کیا کیا حکم پہنچائے ○ چُنانچہ خُدا کی مرضی یہ ہے کہ تم پاک بنو یعنی حرام کاری ۴ سے بچے رہو ○ اور ہر ایک تم میں سے پاکیزگی اور عزت کے ساتھ اپنے ۵ ظرف کو حاصل کرنا جانے ○ نہ شہوت کے جوش سے اُن قوموں کی مانند جو ۶ خُدا کو نہیں جانتیں ○ اور کوئی شخص اپنے بھائی کے ساتھ اِس امر میں زیادتی اور دغا نہ کرے کیوں کہ خُداوند اِن سب کاموں کا بدلہ لینے والا ہے ۷ چُنانچہ ہم نے پہلے بھی تم کو تنبیہ کر کے جتا دیا تھا ○ اِس لیٔے کہ خُدا نے ہم ۸ کو ناپاکی کے لیٔے نہیں بلکہ پاکیزگی کے لیٔے بُلایا ○ پس جو نہیں مانتا وہ آدمی کو نہیں بلکہ خُدا کو نہیں مانتا جو تم کو اپنا پاک رُوح دیتا ہے ○

۹ مگر برادرانہ محبت کی بابت تمہیں کچھ لکھنے کی حاجت نہیں کیوں کہ تم ۱۰ آپس میں محبت کرنے کی خُدا سے تعلیم پا چُکے ہو ○ اور تمام مکدنیہ کے سب بھائیوں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہو لیکن اَے بھائیو! ہم تمہیں نصیحت ۱۱ کرتے ہیں کہ ترقی کرتے جاؤ ○ اور جس طرح ہم نے تم کو حکم دیا چُپ چاپ رہنے اور اپنا کاروبار کرنے اور اپنے ہاتھوں سے محنت کرنے کی ہمت کرو ○ ۱۲ تاکہ باہر والوں کے ساتھ شائستگی سے برتاؤ کرو اور کسی چیز کے محتاج نہ ہو ○

۱۳ اَے بھائیو! ہم نہیں چاہتے کہ جو سوتے ہیں اُن کی بابت تم ناواقف رہو

تاکہ اَوروں کی مانِند جو نااُمید ہیں غم نہ کرو ۞ کیوں کہ جب ہمیں یہ یقِین ہے ۱۴
کہ یِسُوعؔ مَر گیا اور جی اُٹھا تو اُسی طرح خُدا اُن کو بھی جو سو گئے ہیں یِسُوعؔ کے
وسِیلہ سے اُسی کے ساتھ لے آئے گا ۞ چُنانچہ ہم تُم سے خُداوند کے کلام ۱۵
کے مُطابِق کہتے ہیں کہ ہم جو زِندہ ہیں اور خُداوند کے آنے تک باقی رہیں گے
سوئے ہُوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھیں گے ۞ کیوں کہ خُداوند خُود آسمان ۱۶
سے للکار اور مُقرّب فرِشتہ کی آواز اور خُدا کے نرسِنگے کے ساتھ اُتر آئے گا
اور پہلے تو وہ جو مسِیح میں مُوئے جی اُٹھیں گے ۞ پھر ہم جو زِندہ باقی ہوں گے ۱۷
اُن کے ساتھ بادلوں پر اُٹھائے جائیں گے تاکہ ہَوا میں خُداوند کا اِستقبال کریں
اور اِس طرح ہمیشہ خُداوند کے ساتھ رہیں گے ۞ پس تُم اِن باتوں سے ایک ۱۸
دُوسرے کو تسلّی دِیا کرو ۞

۵ باب

مگر اَے بھائیو! اِس کی کچھ حاجت نہیں کہ وقتوں اور مَوقعوں کی بابت ۱
تُم کو کچھ لِکھا جائے ۞ اِس واسطے کہ تُم آپ خُوب جانتے ہو کہ خُداوند کا ۲
دِن اِس طرح آنے والا ہے جِس طرح رات کو چور آتا ہے ۞ جِس وقت لوگ ۳
کہتے ہوں گے کہ سلامتی اور امن ہے اُس وقت اُن پر اِس طرح ناگہاں
ہلاکت آئے گی جِس طرح حامِلہ کو درد لگتے ہیں اور وہ ہرگز نہ بچیں گے ۞ لیکن ۴
تُم اَے بھائیو! تارِیکی میں نہیں ہو کہ وہ دِن چور کی طرح تُم پر آ پڑے ۞
کیوں کہ تُم سب نُور کے فرزند اور دِن کے فرزند ہو۔ ہم نہ رات کے ہیں نہ ۵
تارِیکی کے ۞ پس اَوروں کی طرح سو نہ رہیں بلکہ جاگتے اور ہوشیار رہیں ۞ ۶
کیوں کہ جو سوتے ہیں رات ہی کو سوتے ہیں اور جو متوالے ہوتے ہیں ۷

۸ رات ہی کو متوالے ہوتے ہیں ۝ مگر ہم جو دِن کے ہیں اِیمان اور محبّت کا بکتر
۹ لگا کر اور نجات کی اُمّید کا خود پہن کر ہوشیار رہیں ۝ کیوں کہ خُدا نے ہمیں غضب کے لِئے نہیں بلکہ اِس لِئے مُقرّر کِیا کہ ہم اپنے خُداوند یِسُوعؔ مسِیح کے وسیلہ
۱۰ سے نجات حاصِل کریں ۝ وہ ہماری خاطِر اِس لِئے مُؤا کہ ہم جاگتے ہوں یا
۱۱ سوتے ہوں سب مِل کر اُسی کے ساتھ جِئیں ۝ پس تُم ایک دُوسرے کو تسلّی دو اور ایک دُوسرے کی ترقّی کا باعث بنو۔ چُنانچہ تُم اَیسا کرتے بھی ہو ۝

۱۲ اور اَے بھائِیو! ہم تُم سے درخواست کرتے ہیں کہ جو تُم میں محنت کرتے
۱۳ اور خُداوند میں تُمہارے پیشوا ہیں اور تُم کو نصیحت کرتے ہیں اُنہیں مانو ۝ اور اُن کے کام کے سبب سے محبّت کے ساتھ اُن کی بڑی عِزّت کرو۔ آپس میں میل
۱۴ مِلاپ رکھّو ۝ اور اَے بھائِیو! ہم تُمہیں نصیحت کرتے ہیں کہ بے قاعِدہ چلنے والوں کو سمجھاؤ۔ کم ہِمّتوں کو دِلاسا دو۔ کمزوروں کو سنبھالو۔ سب کے ساتھ تحمّل
۱۵ سے پیش آؤ ۝ خبردار! کوئی کِسی سے بدی کے عِوض بدی نہ کرے بلکہ ہر وقت
۱۶ نیکی کرنے کے درپَے رہو۔ آپس میں بھی اور سب سے ۝ ہر وقت خُوش رہو ۝
۱۷، ۱۸ بِلا ناغہ دُعا کرو ۝ ہر ایک بات میں شُکر گُذاری کرو کیوں کہ مسِیح یِسُوعؔ میں تُمہاری
۱۹، ۲۰ بابت خُدا کی یِہی مرضی ہے ۝ رُوح کو نہ بُجھاؤ ۝ نبُوّتوں کی حقارت نہ کرو ۝
۲۱، ۲۲ سب باتوں کو آزماؤ۔ جو اچھّی ہو اُسے پکڑے رہو ۝ ہر قِسم کی بدی سے بچے رہو ۝

۲۳ خُدا جو اِطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تُم کو بالکُل پاک کرے اور تُمہاری رُوح اور جان اور بدن ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسِیح کے آنے تک پُورے پُورے

اور بے عیب محفُوظ رہیں ۝ تُمہارا بُلانے والا سچّا ہے - وہ ایسا ہی کرے گا ۝ ۲۴
اَے بھائیو! ہمارے واسطے دُعا کرو ۝ ۲۵
پاک بوسہ کے ساتھ سب بھائیوں کو سلام کرو ۝ مَیں تُمہیں خُداوند کی ۲۶ ۲۷
قسم دیتا ہُوں کہ یہ خط سب بھائیوں کو سُنایا جائے ۝
ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کا فضل تُم پر ہوتا رہے ۝ ۲۸

تھسّلُنیکیوں کے نام

پَولُس رسُول کا دُوسرا خط

پَولُسؔ اور سِلوانُسؔ اور تِیمُتھِیُسؔ کی طرف سے تھسّلُنیکیوں کی کلیسیا کے نام جو ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسُوعؔ مسیح میں ہے ۝ فضل اور اطمینان خُدا باپ اور خُداوند یسُوعؔ مسیح کی طرف سے تُمہیں حاصِل ہوتا رہے ۝ باب ۱ ۱ ۲
اَے بھائیو! تُمہارے بارے میں ہر وقت خُدا کا شُکر کرنا ہم پر فرض ہے اور یہ اِس لِئے مُناسب ہے کہ تُمہارا ایمان بہت بڑھتا جاتا ہے اور تُم سب کی محبّت آپس میں زیادہ ہوتی جاتی ہے ۝ یہاں تک کہ ہم آپ خُدا کی کلیساؤں میں تُم پر فخر کرتے ہیں کہ جِتنے ظُلم اور مُصیبتیں تُم اُٹھاتے ہو اُن سب میں تُمہارا صبر اور ایمان ظاہِر ہوتا ہے ۝ یہ خُدا کی سچّی عدالت ۳ ۴ ۵

کا صاف نِشان ہے تاکہ تُم خُدا کی بادشاہی کے لائِق ٹھہرو جس کے لِئے تُم
۵ دُکھ بھی اُٹھاتے ہو ۝ کیوں کہ خُدا کے نزدیک یہ اِنصاف ہے کہ بدلہ میں تُم
۷ پر مُصیبت لانے والوں کو مُصیبت ۝ اور تُم مُصیبت اُٹھانے والوں کو ہمارے
ساتھ آرام دے جب خُداوند یسُوعؔ اپنے قوی فرشتوں کے ساتھ بھڑکتی ہُوئی
۸ آگ میں آسمان سے ظاہر ہوگا ۝ اور جو خُدا کو نہیں پہچانتے اور ہمارے
۹ خُداوند یسُوعؔ کی خُوش خبری کو نہیں مانتے اُن سے بدلہ لے گا ۝ وہ خُداوند
کے چہرہ اور اُس کی قُدرت کے جلال سے دُور ہوکر ابدی ہلاکت کی سزا پائیں گے ۝
۱۰ یہ اُس دِن ہوگا جب کہ وہ اپنے مُقدّسوں میں جلال پانے اور سب
اِیمان لانے والوں کے سبب سے تعجُّب کا باعث ہونے کے لِئے آئے گا کیوں کہ
۱۱ تُم ہماری گواہی پر اِیمان لائے ۝ اِسی واسطے ہم تُمہارے لِئے ہر وقت دُعا
بھی کرتے رہتے ہیں کہ ہمارا خُدا تُمہیں اِس بُلاوے کے لائِق جانے اور نیکی کی
۱۲ ہر ایک خواہِش اور اِیمان کے ہر ایک کام کو قُدرت سے پُورا کرے ۝ تاکہ ہمارے
خُدا اور خُداوند یسُوعؔ مسِیح کے فضل کے مُوافِق ہمارے خُداوند یسُوعؔ کا نام
تُم میں جلال پائے اور تُم اُس میں ۝

باب ۲

۱ اَے بھائیو! ہم اپنے خُداوند یسُوعؔ مسِیح کے آنے اور اُس کے پاس
۲ اپنے جمع ہونے کی بابت تُم سے درخواست کرتے ہیں ۝ کہ کسی رُوح یا کلام
یا خط سے جو گویا ہماری طرف سے ہو یہ سمجھ کر کہ خُداوند کا دِن آ پہنچا ہے
۳ تُمہاری عقل دفعتہً پریشان نہ ہو جائے اور نہ تُم گھبراؤ ۝ کسی طرح سے کسی کے
فریب میں نہ آنا کیوں کہ وہ دِن نہیں آئے گا جب تک کہ پہلے برگشتگی نہ ہو

۴ اور وہ گناہ کا شخص یعنی ہلاکت کا فرزند ظاہر نہ ہو۔ جو مخالفت کرتا ہے اور ہر ایک سے جو خدا یا معبود کہلاتا ہے اپنے آپ کو بڑا ٹھہراتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ خدا کے مقدس میں بیٹھ کر اپنے آپ کو خدا ظاہر کرتا ہے۔ ۵ کیا تمہیں یاد نہیں کہ جب میں تمہارے پاس تھا تو تم سے یہ باتیں کہا کرتا تھا؟ ۶ اب جو چیز اسے روک رہی ہے تاکہ وہ اپنے خاص وقت پر ظاہر ہو اس کو تم جانتے ہو۔ ۷ کیوں کہ بے دینی کا بھید تو اب بھی تاثیر کرتا جاتا ہے مگر اب ایک روکنے والا ہے اور جب تک کہ وہ دور نہ کیا جائے روکے رہے گا۔ ۸ اس وقت وہ بے دین ظاہر ہوگا جسے خداوند یسوع اپنے منہ کی پھونک سے ہلاک اور اپنی آمد کی تجلی سے نیست کرے گا۔ ۹ اور جس کی آمد شیطان کی تاثیر کے موافق ہر طرح کی جھوٹی قدرت اور نشانوں اور عجیب کاموں کے ساتھ۔ ۱۰ اور ہلاک ہونے والوں کے لئے ناراستی کے ہر طرح کے دھوکے کے ساتھ ہوگی اس واسطے کہ انہوں نے حق کی محبت کو اختیار نہ کیا جس سے ان کی نجات ہوتی۔ ۱۱ اسی سبب سے خدا ان کے پاس گمراہ کرنے والی تاثیر بھیجے گا تاکہ وہ جھوٹ کو سچ جانیں۔ ۱۲ اور جتنے لوگ حق کا یقین نہیں کرتے بلکہ ناراستی کو پسند کرتے ہیں وہ سب سزا پائیں۔

۱۳ لیکن تمہارے بارے میں اے بھائیو! خداوند کے پیارو! ہر وقت خدا کا شکر کرنا ہم پر فرض ہے کیوں کہ خدا نے تمہیں ابتدا ہی سے اس لئے چن لیا تھا کہ روح کے ذریعہ سے پاکیزہ بن کر اور حق پر ایمان لا کر نجات پاؤ۔ ۱۴ جس کے لئے اس نے تمہیں ہماری خوش خبری کے وسیلہ سے بلایا

۱۵ تاکہ تُم ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کا جلال حاصل کرو ○ پس اَے بھائیو! ثابت قدم رہو اور جن رِوایتوں کی تُم نے ہماری زبانی یا خط کے ذریعہ سے تعلیم پائی ہے اُن پر قائم رہو ○

۱۶ اب ہمارا خُداوند یسُوعؔ مسیح خوُد اور ہمارا باپ خُدا جس نے ہم سے
۱۷ محبّت رکھی اور فضل سے ابدی تسلّی اور اچھّی اُمّید بخشی ○ تُمہارے دِلوں کو تسلّی دے اور ہر ایک نیک کام اور کلام میں مضبُوط کرے ○

باب ۳ ۱ غرض اَے بھائیو! ہمارے حق میں دُعا کرو کہ خُداوند کا کلام ایسا جلد
۲ پھَیل جائے اور جلال پائے جَیسا تُم میں ○ اور کج رَو اور بُرے آدمیوں سے
۳ ہم بچے رہیں کیوں کہ سب میں ایمان نہیں ○ مگر خُداوند سچّا ہے۔وہ تُم کو مضبُوط
۴ کرے گا اور اُس شریر سے محفُوظ رکھّے گا ○ اور خُداوند میں ہمیں تُم پر بھروسا ہے
۵ کہ جو حُکم ہم تُمہیں دیتے ہیں اُن پر عمل کرتے ہو اور کرتے بھی رہو گے ○ خُداوند تُمہارے دِلوں کو خُدا کی محبّت اور مسیح کے صبر کی طرف ہدایت کرے ○

۶ اَے بھائیو! ہم اپنے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے نام سے تُمہیں حُکم دیتے ہیں کہ ہر ایک اَیسے بھائی سے کنارہ کرو جو بے قاعدہ چلتا ہے اور اُس رِوایت
۷ پر عمل نہیں کرتا جو اُس کو ہماری طرف سے پُہنچی ○ کیوں کہ تُم آپ جانتے ہو کہ ہماری مانِند کِس طرح بننا چاہیئے اِس لیٔے کہ ہم تُم میں بے قاعدہ نہ چلتے
۸ تھے ○ اور کسی کی روٹی مُفت نہ کھاتے تھے بلکہ محنت مُشقّت سے رات دِن
۹ کام کرتے تھے تاکہ تُم میں سے کسی پر بوجھ نہ ڈالیں ○ اِس لیٔے نہیں کہ ہم کو اِختیار نہ تھا بلکہ اِس لیٔے کہ اپنے آپ کو تُمہارے واسطے نمُونہ ٹھہرائیں تاکہ

تُم ہماری مانِند بنو ○ اور جب ہم تُمہارے پاس تھے اُس وقت بھی تُم کو یہ ۱۰
حُکم دیتے تھے کہ جِسے محنت کرنا منظُور نہ ہو وہ کھانے بھی نہ پائے ○ ہم سُنتے ۱۱
ہیں کہ تُم میں بعض بے قاعِدہ چلتے ہیں اور کُچھ کام نہیں کرتے بلکہ اَوروں کے
کام میں دخل دیتے ہیں ○ اَیسے شخصوں کو ہم خُداوند یِسُوعؔ مسِیح میں حُکم دیتے ۱۲
اور نصِیحت کرتے ہیں کہ چُپ چاپ کام کرکے اپنی ہی روٹی کھائیں ○ اور تُم ۱۳
اَے بھائیو! نیک کام کرنے میں ہِمّت نہ ہارو ○ اور اگر کوئی ہمارے اِس خط ۱۴
کی بات کو نہ مانے تو اُسے نِگاہ میں رکھّو اور اُس سے صُحبت نہ رکھّو تاکہ وہ
شرمِندہ ہو ○ لیکن اُسے دُشمن نہ جانو بلکہ بھائی سمجھ کر نصِیحت کرو ○ ۱۵

اب خُداوند جو اِطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تُم کو ہمیشہ اور ہر طرح سے ۱۶
اِطمینان بخشے ۔ خُداوند تُم سب کے ساتھ رہے ○

مَیں پَولُسؔ اپنے ہاتھ سے سلام لِکھتا ہُوں ۔ ہر خط میں میرا یِہی نِشان ۱۷
ہے ۔ مَیں اِسی طرح لِکھتا ہُوں ○ ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسِیح کا فضل تُم ۱۸
سب پر ہوتا رہے ؞

تیمُتھیُس کے نام

پَولُس رسُول کا پہلا خط

ب ۱ ۱ پَولُس کی طرف سے جو ہمارے مُنجّی خُدا اور ہمارے اُمّید گاہ مسیح یسوع کے
۲ حُکم سے مسیح یسُوع کا رسُول ہے ۝ تیمُتھیُس کے نام جو ایمان کے لحاظ سے
میرا سچّا فرزند ہے۔ فضل رحم اور اطمینان خُدا باپ اور ہمارے خُداوند مسیح
یسُوعؔ کی طرف سے تُجھے حاصِل ہوتا رہے ۝

۳ جس طرح مَیں نے مکدُنیہ جاتے وقت تُجھے نصیحت کی تھی کہ اِفسُس
۴ میں رہ کر بعض شخصوں کو حُکم کر دے کہ اَور طرح کی تعلیم نہ دیں ۝ اور اُن کہانیوں
اور بے اِنتہا نسب ناموں پر لحاظ نہ کریں جو تکرار کا باعث ہوتے ہیں اور اُس
انتظامِ الٰہی کے مُوافِق نہیں جو ایمان پر مبنی ہے اُسی طرح اب بھی کرتا ہُوں ۝
۵ حُکم کا مقصد یہ ہے کہ پاک دِل اور نیک نیّت اور بے ریا ایمان سے
۶ محبّت پَیدا ہو ۝ اِن کو چھوڑ کر بعض شخص بیہُودہ بکواس کی طرف مُتوجّہ ہو
۷ گئے ۝ اور شرِیعت کے مُعلّم بننا چاہتے ہیں حالاں کہ جو باتیں کہتے ہیں اور
۸ جن کا یقینی طَور سے دعویٰ کرتے ہیں اُن کو سمجھتے بھی نہیں ۝ مگر ہم جانتے
ہیں کہ شرِیعت اچھّی ہے بشرطیکہ کوئی اُسے شرِیعت کے طَور پر کام میں
۹ لائے ۝ یعنی یہ سمجھ کر کہ شرِیعت راست بازوں کے لِئے مُقرّر نہیں ہُوئی
بلکہ بے شرع اور سرکش لوگوں اور بے دینوں اور گُنہگاروں اور ناپاکوں اور

۱۰ رنڈوں اور ماں باپ کے قاتلوں اور خُونیوں ۝ اور حرام کاروں اور لونڈے بازوں اور بردہ فروشوں اور جھُوٹوں اور جھُوٹی قسم کھانے والوں اور اِن کے سِوا
۱۱ صحیح تعلیم کے اور برخِلاف کام کرنے والوں کے واسطے ہے ۝ یہ خُدائے مُبارک کے جلال کی اُس خُوش خبری کے مُوافِق ہے جو میرے سُپُرد ہُوئی ۝
۱۲ مَیں اپنے طاقت بخشنے والے خُداوند مسیح یسُوع کا شُکر کرتا ہُوں کہ
۱۳ اُس نے مُجھے دِیانت دار سمجھ کر اپنی خِدمت کے لِئے مُقرّر کیا ۝ اگرچہ مَیں پہلے کُفر بکنے والا اور ستانے والا اور بے عِزّت کرنے والا تھا تَو بھی مُجھ پر رحم ہُؤا اِس واسطے کہ مَیں نے بے اِیمانی کی حالت میں نادانی سے یہ کام کِئے
۱۴ تھے ۝ اور ہمارے خُداوند کا فضل اُس اِیمان اور محبّت کے ساتھ جو مسیح یسُوع
۱۵ میں ہے بہُت زیادہ ہُؤا ۝ یہ بات سچ اور ہر طرح سے قبُول کرنے کے لائِق ہے کہ مسیح یسُوع گُنہگاروں کو نجات دینے کے لِئے دُنیا میں آیا جن میں
۱۶ سب سے بڑا مَیں ہُوں ۝ لیکن مُجھ پر رحم اِس لِئے ہُؤا کہ یسُوع مسیح مُجھ بڑے گُنہگار میں اپنا کمال تحمُّل ظاہِر کرے تاکہ جو لوگ ہمیشہ کی زِندگی کے لِئے اُس پر
۱۷ اِیمان لائیں گے اُن کے لِئے مَیں نمُونہ بنُوں ۝ اب ازلی بادشاہ یعنی غیر فانی نادِیدہ واحِد خُدا کی عِزّت اور تمجید ابدُالآباد ہوتی رہے۔ آمین ۝
۱۸ اَے فرزند تِیمُتھِیُس! اُن پیشین گوئیوں کے مُوافِق جو پہلے تیری بابت کی گئی تھیں مَیں یہ حُکم تیرے سُپُرد کرتا ہُوں تاکہ تُو اُن کے مُطابِق اچھّی لڑائی لڑتا
۱۹ رہے اور اِیمان اور اُس نیک نیّت پر قائِم رہے ۝ جس کو دُور کرنے کے سبب
۲۰ سے بعض لوگوں کے اِیمان کا جہاز غرق ہو گیا ۝ اُن ہی میں سے ہُمِنیُس

اور سکندر ہیں۔ جنہیں مَیں نے شیطان کے حوالہ کیا تاکہ کفُر سے باز رہنا سیکھیں ۝

۲ب ۱ پس مَیں سب سے پہلے یہ نصیحت کرتا ہُوں کہ مُناجاتیں اور دُعائیں
۲ اور اِلتجائیں اور شُکرگُذاریاں سب آدمیوں کے لِئے کی جائیں ۝ بادشاہوں اور سب بڑے مرتبہ والوں کے واسطے اِس لِئے کہ ہم کمال دِین داری اور سنجیدگی
۳ سے امن و آرام کے ساتھ زِندگی گُذاریں ۝ یہ ہمارے مُنجّی خُدا کے نزدیک عُمدہ
۴ اور پسندیدہ ہے ۝ وہ چاہتا ہے کہ سب آدمی نجات پائیں اور سچّائی کی پہچان
۵ تک پُہنچیں ۝ کیوں کہ خُدا ایک ہے اور خُدا اور اِنسان کے بِیچ میں درمیانی
۶ بھی ایک یعنی مسیح یسُوعؔ جو اِنسان ہے ۝ جِس نے اپنے آپ کو سب کے
۷ فِدیہ میں دِیا کہ مُناسب وقتوں پر اِس کی گواہی دی جائے ۝ مَیں سچ کہتا ہُوں۔ جھُوٹ نہیں بولتا کہ مَیں اِسی غرض سے منادی کرنے والا اور رسُول اور غیر قَوموں کو اِیمان اور سچّائی کی باتیں سِکھانے والا مُقرّر ہُؤا ۝
۸ پس مَیں چاہتا ہُوں کہ مرد ہر جگہ بغَیر غُصّہ اور تکرار کے پاک ہاتھوں کو
۹ اُٹھا کر دُعا کیا کریں ۝ اِسی طرح عَورتیں حیادار لِباس سے شرم اور پرہیزگاری کے ساتھ اپنے آپ کو سنواریں نہ کہ بال گُوندھنے اور سونے اور موتیوں اور
۱۰ قیمتی پوشاک سے ۝ بلکہ نیک کاموں سے جَیسا خُدا پرستی کا اِقرار کرنے والی
۱۱ عَورتوں کو مُناسب ہے ۝ عَورت کو چُپ چاپ کمال تابعداری سے سِیکھنا
۱۲ چاہیئے ۝ اور مَیں اِجازت نہیں دیتا کہ عَورت سِکھائے یا مرد پر حُکم چلائے
۱۳ ۱۴ بلکہ چُپ چاپ رہے ۝ کیوں کہ پہلے آدمؔ بنایا گیا۔ اُس کے بعد حوّاؔ ۝ اور
۱۵ آدمؔ نے فریب نہیں کھایا بلکہ عَورت فریب کھا کر گُناہ میں پڑ گئی ۝ لیکن اَولاد

ہونے سے نجات پائے گی بشرطیکہ وہ ایمان اور محبت اور پاکیزگی میں پرہیزگاری کے ساتھ قائم رہیں ۞

۳ ۱ یہ بات سچ ہے کہ جو شخص نگہبان کا عہدہ چاہتا ہے وہ اچھے کام کی خواہش کرتا ہے ۞ ۲ پس نگہبان کو بے الزام۔ ایک بیوی کا شوہر۔ پرہیزگار۔ متقی۔ شائستہ۔ مسافر پرور اور تعلیم دینے کے لائق ہونا چاہیئے ۞ ۳ نشہ میں غل مچانے والا یا مارپیٹ کرنے والا نہ ہو بلکہ حلیم ہو۔ نہ تکراری نہ زر دوست ۞ ۴ اپنے گھر کا بخوبی بندوبست کرتا ہو اور اپنے بچوں کو کمال سنجیدگی سے تابع رکھتا ہو ۞ ۵ (جب کوئی اپنے گھر ہی کا بندوبست کرنا نہیں جانتا تو خدا کی کلیسیا کی خبرگیری کیوں کر کرے گا؟) ۞ ۶ نو مرید نہ ہو تاکہ تکبر کرکے کہیں ابلیس کی سی سزا نہ پائے ۞ ۷ اور باہر والوں کے نزدیک بھی نیک نام ہونا چاہیئے تاکہ ملامت میں اور ابلیس کے پھندے میں نہ پھنسے ۞ ۸ اسی طرح خادموں کو بھی سنجیدہ ہونا چاہیئے۔ دو زبان اور شرابی اور ناجائز نفع کے لالچی نہ ہوں ۞ ۹ اور ایمان کے بھید کو پاک دل میں حفاظت سے رکھیں ۞ ۱۰ اور یہ بھی پہلے آزمائے جائیں۔ اس کے بعد اگر بے الزام ٹھہریں تو خدمت کا کام کریں ۞ ۱۱ اسی طرح عورتوں کو بھی سنجیدہ ہونا چاہیئے۔ تہمت لگانے والی نہ ہوں بلکہ پرہیزگار اور سب باتوں میں ایمان دار ہوں ۞ ۱۲ خادم ایک ایک بیوی کے شوہر ہوں اور اپنے اپنے بچوں اور گھروں کا بخوبی بندوبست کرتے ہوں ۞ ۱۳ کیوں کہ جو خدمت کا کام بخوبی انجام دیتے ہیں وہ اپنے لئے اچھا مرتبہ اور اس ایمان میں جو مسیح یسوع پر ہے بڑی دلیری حاصل کرتے ہیں ۞

۱۴ مَیں تیرے پاس جلد آنے کی اُمّید کرنے پر بھی یہ باتیں تُجھے اِس لِئے
۱۵ لکھتا ہُوں ○ کہ اگر مُجھے آنے میں دیر ہو تو تُجھے معلُوم ہو جائے کہ خُدا کے گھر یعنی زِندہ خُدا کی کلیسیا میں جو حق کا سُتُون اور بُنیاد ہے کیوں کر برتاؤ
۱۶ کرنا چاہئے ○ اِس میں کلام نہیں کہ دِین داری کا بھید بڑا ہے یعنی

وہ جو جِسم میں ظاہِر ہُؤا
اور رُوح میں راست باز ٹھہرا
اور فرِشتوں کو دِکھائی دِیا
اور غَیر قَوموں میں اُس کی منادی ہُوئی
اور دُنیا میں اُس پر اِیمان لائے
اور جلال میں اُوپر اُٹھایا گیا ○

باب ۴ ۱ لیکن رُوح صاف فرماتا ہے کہ آئندہ زمانوں میں بعض لوگ گُمراہ کرنے والی رُوحوں اور شیاطِین کی تعلیموں کی طرف مُتوجّہ ہو کر اِیمان سے برگشتہ ہو
۲ جائیں گے ○ یہ اُن جھُوٹے آدمیوں کی رِیاکاری کے باعث ہوگا جِن کا دِل
۳ گویا گرم لوہے سے داغا گیا ہے ○ یہ لوگ بیاہ کرنے سے منع کریں گے اور اُن کھانوں سے پرہیز کرنے کا حُکم دیں گے جِنہیں خُدا نے اِس لِئے پَیدا کِیا ہے کہ اِیمان دار اور حق کے پہچاننے والے اُنہیں شُکرگُذاری کے ساتھ
۴ کھائیں ○ کیوں کہ خُدا کی پَیدا کی ہُوئی ہر چیز اچھّی ہے اور کوئی چیز اِنکار کے
۵ لائِق نہیں بشرطیکہ شُکرگُذاری کے ساتھ کھائی جائے ○ اِس لِئے کہ خُدا کے کلام اور دُعا سے پاک ہو جاتی ہے ○

اگر تُو بھائیوں کو یہ باتیں یاد دِلائے گا تو مسیح یسوع کا اچھا خادِم ٹھہرے گا ۶
اور اِیمان اور اُس اچھّی تعلیم کی باتوں سے جس کی تُو پیروی کرتا آیا ہے پرورش پاتا
رہے گا ۝ لیکن بیہُودہ اور بُوڑھیوں کی سی کہانیوں سے کنارہ کر اور دِین داری ۷
کے لِئے ریاضت کر ۝ کیوں کہ جسمانی ریاضت کا فائدہ کم ہے لیکن دِین داری سب ۸
باتوں کے لِئے فائدہ مند ہے اِس لِئے کہ اب کی اور آئندہ کی زِندگی کا وعدہ
بھی اِسی کے لِئے ہے ۝ یہ بات سچ ہے اور ہر طرح سے قبُول کرنے کے ۹
لائق ۝ کیوں کہ ہم محنت اور جانفشانی اِسی لِئے کرتے ہیں کہ ہماری اُمّید اُس ۱۰
زِندہ خُدا پر لگی ہُوئی ہے جو سب آدمِیوں کا خاص کر اِیمان داروں کا مُنجی ہے ۝
اِن باتوں کا حُکم کر اور تعلیم دے ۝ کوئی تیری جوانی کی حقارت نہ کرنے پائے ۱۱ ۱۲
بلکہ تُو اِیمانداروں کے لِئے کلام کرنے اور چال چلن اور محبّت اور اِیمان اور پاکیزگی
میں نمُونہ بن ۝ جب تک مَیں نہ آؤُں پڑھنے اور نصیحت کرنے اور تعلیم دینے کی ۱۳
طرف متوجّہ رہ ۝ اُس نعمت سے غافِل نہ رہ جو تُجھے حاصِل ہے اور نبُوّت کے ۱۴
ذرِیعہ سے بزُرگوں کے ہاتھ رکھتے وقت تُجھے مِلی تھی ۝ اِن باتوں کی فِکر رکھ۔ اِن ۱۵
ہی میں مشغُول رہ تاکہ تیری ترقّی سب پر ظاہِر ہو ۝ اپنی اور اپنی تعلیم کی خبرداری کر ۱۶
اِن باتوں پر قائم رہ کیوں کہ اَیسا کرنے سے تُو اپنی اور اپنے سُننے والوں کی بھی
نجات کا باعث ہو گا ۝

باب ۵ کِسی بڑے عُمر والے کو ملامت نہ کر بلکہ باپ جان کر نصیحت کر ۝ اور ۱ ۲
جوانوں کو بھائی جان کر اور بڑی عُمر والی عورتوں کو ماں جان کر اور جوان عورتوں
کو کمال پاکیزگی سے بہن جان کر ۝ اُن بیواؤں کی جو واقعی بیوہ ہیں عزّت کر ۝ ۳

۴ اور اگر کِسی بیوہ کے بیٹے یا پوتے ہوں تو وہ پہلے اپنے ہی گھرانے کے ساتھ
دِین داری کا برتاؤ کرنا اور ماں باپ کا حق ادا کرنا سیکھیں کیوں کہ یہ خُدا کے
۵ نزدیک پسندیدہ ہے ○ جو واقعی بیوہ ہے اور اُس کا کوئی نہیں وہ خُدا پر اُمید
۶ رکھتی ہے اور رات دِن مُناجات اور دُعاؤں میں مشغُول رہتی ہے ○ مگر جو عیش و
۷ عشرت میں پڑ گئی ہے وہ جیتے جی مر گئی ہے ○ اِن باتوں کا بھی حُکم کر تاکہ وہ
۸ بے اِلزام رہیں ○ اگر کوئی اپنوں اور خاص کر اپنے گھرانے کی خبرگیری نہ کرے تو
۹ اِیمان کا مُنکِر اور بے اِیمان سے بدتر ہے ○ وہی بیوہ فرد میں لکھی جائے جو ساٹھ
۱۰ برس سے کم کی نہ ہو اور ایک شَوہر کی بیوی ہُوئی ہو ○ اور نیک کاموں میں مشہُور
ہو۔ بچّوں کی تربیت کی ہو۔ پردیسیوں کے ساتھ مہمان نوازی کی ہو۔ مُقدّسوں
کے پاؤں دھوئے ہوں۔ مُصِیبت زدوں کی مدد کی ہو اور ہر نیک کام کرنے
۱۱ کے درپے رہی ہو ○ مگر جوان بیواؤں کے نام درج نہ کر کیوں کہ جب وہ مسیح
۱۲ کے خِلاف نفس کے تابع ہو جاتی ہیں تو بیاہ کرنا چاہتی ہیں ○ اور سزا کے لائق
۱۳ ٹھہرتی ہیں اِس لئے کہ اُنہوں نے اپنے پہلے اِیمان کو چھوڑ دِیا ○ اور اِس کے
ساتھ ہی وہ گھر گھر پھر کر بے کار رہنا سیکھتی ہیں اور صِرف بے کار ہی نہیں رہتیں بلکہ
بک بک کرتی رہتی اور اَوروں کے کام میں دخل بھی دیتی ہیں اور ناشائستہ باتیں
۱۴ کہتی ہیں ○ پس مَیں یہ چاہتا ہُوں کہ جوان بیوائیں بیاہ کریں۔ اُن کے اَولاد
۱۵ ہو۔ گھر کا اِنتظام کریں اور کِسی مخالِف کو بدگوئی کا موقع نہ دیں ○ کیوں کہ بعض
۱۶ گُمراہ ہو کر شَیطان کی پیرَو ہو چُکی ہیں ○ اگر کِسی اِیمان دار عَورت کے ہاں بیوائیں
ہوں تو وُہی اُن کی مدد کرے اور کلیسیا پر بوجھ نہ ڈالا جائے تاکہ وہ اُن کی مدد

کر سکے جو واقعی بیوہ ہیں ۞

۱۷ جو بزرگ اچھا اِنتظام کرتے ہیں ۔ خاص کر وہ جو کلام سُنانے اور تعلیم دینے
۱۸ میں محنت کرتے ہیں دو چند عزّت کے لائق سمجھے جائیں ۞ کیوں کہ کتاب مقدّس
یہ کہتی ہے کہ دائیں میں چلتے ہُوئے بَیل کا مُنہ نہ باندھنا اور مزدور اپنی مزدوری
۱۹ کا حق دار ہے ۞ جو دعویٰ کسی بزرگ کے برخلاف کیا جائے بغیر دو یا تین
۲۰ گواہوں کے اُس کو نہ سُن ۞ گُناہ کرنے والوں کو سب کے سامنے ملامت کر
۲۱ تاکہ اوروں کو بھی خوف ہو ۞ خُدا اور مسیح یسُوع اور برگزیدہ فرشتوں کو گواہ
کرکے مَیں تجھے تاکید کرتا ہُوں کہ اِن باتوں پر بلا تعصّب عمل کرنا اور کوئی
۲۲ کام طرف داری سے نہ کرنا ۞ کسی شخص پر جلد ہاتھ نہ رکھنا اور دُوسروں کے
۲۳ گُناہوں میں شریک نہ ہونا ۔ اپنے آپ کو پاک رکھنا ۞ آئندہ کو صِرف پانی ہی
نہ پیا کر بلکہ اپنے معدہ اور اکثر کمزور رہنے کی وجہ سے ذرا سی مَے بھی کام میں
۲۴ لایا کر ۞ بعض آدمیوں کے گُناہ ظاہر ہوتے ہیں اور پہلے ہی عدالت میں پہنچ
۲۵ جاتے ہیں اور بعض کے پیچھے جاتے ہیں ۞ اِسی طرح بعض اچھے کام بھی
ظاہر ہوتے ہیں اور جو اَیسے نہیں ہوتے وہ بھی چھپ نہیں سکتے ۞

۶ باب

۱ جتنے نوکر جُوئے کے نیچے ہیں اپنے مالکوں کو کمال عزّت کے لائق جانیں
۲ تاکہ خُدا کا نام اور تعلیم بدنام نہ ہو ۞ اور جن کے مالک اِیمان دار ہیں وہ اُن
کو بھائی ہونے کی وجہ سے حقیر نہ جانیں بلکہ اِس لئے زیادہ تر اُن کی خدمت
کریں کہ فائدہ اُٹھانے والے اِیمان دار اور عزیز ہیں ۔ تُو اِن باتوں کی تعلیم دے
اور نصیحت کر ۞

۳ اگر کوئی شخص اَور طرح کی تعلیم دیتا ہے اور صحیح باتوں کو یعنی ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کی باتوں اور اُس تعلیم کو نہیں مانتا جو دین داری کے مُطابق
۴ ہے ○ وہ مغرُور ہے اور کچھ نہیں جانتا بلکہ اُسے بحث اور لفظی تکرار کرنے کا
۵ مرض ہے۔ جن سے حسد اور جھگڑے اور بدگوئیاں اور بدگمانیاں ○ اور اُن آدمیوں میں ردّ و بدل پیدا ہوتا ہے جن کی عقل بگڑ گئی ہے اور وہ حق سے
۶ محرُوم ہیں اور دین داری کو نفع ہی کا ذریعہ سمجھتے ہیں ○ ہاں دین داری قناعت
۷ کے ساتھ بڑے نفع کا ذریعہ ہے ○ کیوں کہ نہ ہم دُنیا میں کچھ لائے اور نہ
۸ کچھ اُس میں سے لے جا سکتے ہیں ○ پس اگر ہمارے پاس کھانے پہننے کو
۹ ہے تو اُسی پر قناعت کریں ○ لیکن جو دَولت مند ہونا چاہتے ہیں وہ اَیسی آزمایش اور پھندے اور بہُت سی بے ہُودہ اور نقصان پہنچانے والی خواہشوں میں پھنستے
۱۰ ہیں جو آدمیوں کو تباہی اور ہلاکت کے دریا میں غرق کر دیتی ہیں ○ کیوں کہ زر کی دوستی ہر قِسم کی بُرائی کی ایک جڑ ہے جس کی آرزُو میں بعض نے ایمان سے گمراہ ہو کر اپنے دِلوں کو طرح طرح کے غموں سے چھلنی کر لیا ○
۱۱ مگر اَے مردِ خُدا! تُو اِن باتوں سے بھاگ اور راست بازی۔ دین داری۔
۱۲ ایمان۔ محبّت۔ صبر اور حِلم کا طالب ہو ○ ایمان کی اچھّی کُشتی لڑ۔ اُس ہمیشہ کی زندگی پر قبضہ کرے جس کے لِئے تُو بُلایا گیا تھا اور بہُت سے گواہوں کے سامنے
۱۳ اچھّا اِقرار کیا تھا ○ مَیں اُس خُدا کو جو سب چیزوں کو زندہ کرتا ہے اور مسیح یسُوعؔ کو جس نے پُنطِیُس پِیلاطُس کے سامنے اچھّا اِقرار کیا تھا گواہ کر کے تُجھے تاکید
۱۴ کرتا ہُوں ○ کہ ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے اُس ظہُور تک حُکم کو بے داغ اور

بے اِلزام رکھ ○ جسے وہ مُناسب وقت پر نُمایاں کرے گا جو مُبارک اور واحِد ۱۵ حاکِم۔ بادشاہوں کا بادشاہ اور خُداوندوں کا خُداوند ہے ○ بقا صِرف اُسی کو ۱۶ ہے اور وہ اُس نُور میں رہتا ہے جِس تک کِسی کی رسائی نہیں ہو سکتی۔ نہ اُسے کِسی اِنسان نے دیکھا اور نہ دیکھ سکتا ہے۔ اُس کی عِزّت اور سلطنت ابد تک رہے۔ آمین ○

اِس مَوجُودہ جہان کے دَولت مندوں کو حُکم دے کہ مغرُور نہ ہوں اور ۱۷ ناپائدار دَولت پر نہیں بلکہ خُدا پر اُمّید رکھّیں جو ہمیں لُطف اُٹھانے کے لِئے سب چیزیں اِفراط سے دیتا ہے ○ اور نیکی کریں اور اچھّے کاموں میں ۱۸ دَولت مند بنیں اور سخاوت پر تیاّر اور اِمداد پر مُستعِد ہوں ○ اور آئندہ کے ۱۹ لِئے اپنے واسطے ایک اچھّی بُنیاد قائِم کر رکھّیں تاکہ حقیقی زِندگی پر قبضہ کریں ○ اَے تِمُتھِیُس! اِس امانت کو حِفاظت سے رکھ اور جِس عِلم کو عِلم کہنا ۲۰ ہی غلط ہے اُس کی بے ہُودہ بکواس اور مُخالفتوں پر توجُّہ نہ کر ○ بعض اُس کا اِقرار ۲۱ کرکے اِیمان سے برگشتہ ہو گئے ہیں۔

تُم پر فضل ہوتا رہے ؛

تیمتھیُس کے نام

پَولُس رسُول کا دُوسرا خط

باب ۱   پَولُس کی طرف سے جو اُس زِندگی کے وعدہ کے مُوافِق جو مسیح یسُوع میں ہے
۲ خُدا کی مرضی سے مسیح یسُوع کا رسُول ہے۔ پیارے فرزند تیمتھیُس کے نام۔ فضل۔ رحم اور اِطمینان خُدا باپ اور ہمارے خُداوند مسیح یسُوع کی طرف سے تُجھے حاصِل ہوتا رہے۔

۳ جس خُدا کی عِبادت مَیں صاف دِل سے باپ دادا کے طور پر کرتا ہُوں اُس
۴ کا شُکر ہے کہ اپنی دُعاؤں میں بِلاناغہ تُجھے یاد رکھتا ہُوں۔ اور تیرے آنسُوؤں کو یاد کرکے رات دِن تیری مُلاقات کا مُشتاق رہتا ہُوں تاکہ خُوشی سے بھر جاؤُں۔
۵ اور مُجھے تیرا وہ بے ریا اِیمان یاد دِلایا گیا ہے جو پہلے تیری نانی لوئِس اور تیری ماں
۶ یُونیکے رکھتی تھیں اور مُجھے یقِین ہے کہ تُو بھی رکھتا ہے۔ اِسی سبب سے مَیں تُجھے یاد دِلاتا ہُوں کہ تُو خُدا کی اُس نِعمت کو چمکا دے جو میرے ہاتھ رکھنے کے
۷ باعِث تُجھے حاصِل ہے۔ کیونکہ خُدا نے ہمیں دہشت کی رُوح نہیں بلکہ
۸ قُدرت اور مُحبّت اور تربیّت کی رُوح دی ہے۔ پس ہمارے خُداوند کی گواہی دینے سے اور مُجھ سے جو اُس کا قیدی ہُوں شرم نہ کر بلکہ خُدا کی قُدرت کے مُوافِق
۹ خُوش خبری کی خاطِر میرے ساتھ دُکھ اُٹھا۔ جس نے ہمیں نجات دی اور پاک بُلاوے سے بُلایا ہمارے کاموں کے مُوافِق نہیں بلکہ اپنے خاص اِرادہ

۱۰ اور اُس فضل کے مُوافِق جو مسیح یسُوع میں ہم پر ازل سے ہُوا۝ مگر اب ہمارے مُنجی مسیح یسُوع کے ظہُور سے ظاہر ہُوا جس نے مَوت کو نیست اور زِندگی اور بقا کو اُس خُوش خبری کے وسیلہ سے روشن کر دِیا۝ ۱۱ جس کے لِئے مَیں منادی کرنے والا اور رسُول اور اُستاد مقرّر ہُوا۝ ۱۲ اِسی باعث سے مَیں یہ دُکھ بھی اُٹھاتا ہُوں لیکن شرماتا نہیں کیوں کہ جس کا مَیں نے یقین کیا ہے اُسے جانتا ہُوں اور مجھے یقین ہے کہ وہ میری امانت کی اُس دِن تک حِفاظت کر سکتا ہے۝ ۱۳ جو صحیح باتیں تُو نے مجھ سے سُنیں اُس ایمان اور محبّت کے ساتھ جو مسیح یسُوع میں ہے اُن کا خاکہ یاد رکھ۝ ۱۴ رُوح القُدس کے وسیلہ سے جو ہم میں بسا ہُوا ہے اِس اچھی امانت کی حِفاظت کر۝

۱۵ تُو یہ جانتا ہے کہ آسیہ کے سب لوگ مجھ سے پھر گئے۔ جن میں سے فُوگِلُس اور ہِرمُگنیس ہیں۝ ۱۶ خُداوند اُنیسِفُرُس کے گھرانے پر رحم کرے کیوں کہ اُس نے بہُت دفعہ مجھے تازہ دم کیا اور میری قَید سے شرمِندہ نہ ہُوا۝ ۱۷ بلکہ جب وہ رُوما میں آیا تو کوشِش سے تلاش کر کے مجھ سے مِلا۝ ۱۸ (خُداوند اُسے یہ بخشے کہ اُس دن اُس پر خُداوند کا رحم ہو) اور اُس نے اِفسُس میں ہو جو خِدمتیں کیں تُو اُنہیں خُوب جانتا ہے۝

باب ۲

۱ پس اَے میرے فرزند! تُو اُس فضل سے جو مسیح یسُوع میں ہے مضبُوط بن۝ ۲ اور جو باتیں تُو نے بہُت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سُنی ہیں اُن کو اَیسے دِیانت دار آدمیوں کے سپُرد کر جو اَوروں کو بھی سِکھانے کے قابِل ہوں۝ ۳ مسیح یسُوع کے اچھّے سپاہی کی طرح میرے ساتھ دُکھ اُٹھا۝ ۴ کوئی سپاہی جب

لڑائی کو جاتا ہے اپنے آپ کو دُنیا کے مُعاملوں میں نہیں پھنساتا تاکہ اپنے بھرتی
۵ کرنے والے کو خُوش کرے ○ دنگل میں مُقابلہ کرنے والا بھی اگر اُس نے باقاعدہ
۶ مُقابلہ نہ کیا ہو تو سہرا نہیں پاتا ○ جو کِسان محنت کرتا ہے پَیداوار کا حِصّہ پہلے
۷ اُسی کو مِلنا چاہئے ○ جو مَیں کہتا ہُوں اُس پر غَور کر کیوں کہ خُداوند تُجھے سب باتوں
۸ کی سمجھ دے گا ○ یِسُوعؔ مسِیح کو یاد رکھ جو مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور داؤدؔ
۹ کی نسل سے ہے۔ میری اُس خُوش خبری کے مُوافِق ○ جس کے لِئے مَیں بدکار
۱۰ کی طرح دُکھ اُٹھاتا ہُوں یہاں تک کہ قَید ہُوں مگر خُدا کا کلام قَید نہیں ○ اِسی
سبب سے مَیں برگُزیدہ لوگوں کی خاطِر سب کُچھ سہتا ہُوں تاکہ وہ بھی اُس نجات
۱۱ کو جو مسِیح یِسُوعؔ میں ہے ابدی جلال سمیت حاصِل کریں ○ یہ بات سچ ہے کہ
۱۲ جب ہم اُس کے ساتھ مر گئے تو اُس کے ساتھ جِئیں گے بھی ○ اگر ہم دُکھ
سہیں گے تو اُس کے ساتھ بادشاہی بھی کریں گے۔ اگر ہم اُس کا اِنکار کریں گے
۱۳ تو وہ بھی ہمارا اِنکار کرے گا ○ اگر ہم بے وفا ہو جائیں گے تَو بھی وہ
وفادار رہے گا کیوں کہ وہ آپ اپنا اِنکار نہیں کر سکتا ○

۱۴ یہ باتیں اُنہیں یاد دِلا اور خُداوند کے سامنے تاکید کر کہ لفظی تکرار نہ کریں
۱۵ جس سے کُچھ حاصِل نہیں بلکہ سُننے والے بِگڑ جاتے ہیں ○ اپنے آپ کو خُدا
کے سامنے مقبُول اور اَیسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کی کوشِش
کر جس کو شرمِندہ ہونا نہ پڑے اور جو حق کے کلام کو دُرستی سے کام میں لاتا ہو ○
۱۶ لیکن بے ہُودہ بکواس سے پرہیز کر کیوں کہ اَیسے شخص اَور بھی بے دِینی میں
۱۷ ترقّی کریں گے ○ اور اُن کا کلام آکلہ کی طرح کھاتا چلا جائے گا۔ ہُمِنیُس اور

فلیتس اُن ہی میں سے ہیں ۝ وہ یہ کہہ کر کہ قیامت ہو چکی ہے حق سے گمراہ ۱۸
ہو گئے ہیں اور بعض کا ایمان بگاڑتے ہیں ۝ تو بھی خُدا کی مضبوط بُنیاد قائم ۱۹
رہتی ہے اور اُس پر یہ مُہر ہے کہ خُداوند اپنوں کو پہچانتا ہے اور جو کوئی خُداوند
کا نام لیتا ہے ناراستی سے باز رہے ۝ بڑے گھر میں نہ صرف سونے چاندی ۲۰
ہی کے برتن ہوتے ہیں بلکہ لکڑی اور مٹی کے بھی۔ بعض عزت اور بعض ذلت
کے لئے ۝ پس جو کوئی اِن سے الگ ہو کر اپنے تئیں پاک کرے گا وہ عزت ۲۱
کا برتن اور مُقدس بنے گا اور مالک کے کام کے لائق اور ہر نیک کام کے
لئے تیار ہو گا ۝ جوانی کی خواہشوں سے بھاگ اور جو پاک دل کے ساتھ خُداوند ۲۲
سے دُعا کرتے ہیں اُن کے ساتھ راست بازی اور ایمان اور محبت اور صُلح کا
طالب ہو ۝ لیکن بے وُقوفی اور نادانی کی حُجتوں سے کنارہ کر کیوں کہ تُو جانتا ۲۳
ہے کہ اُن سے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں ۝ اور مُناسب نہیں کہ خُداوند کا ۲۴
بندہ جھگڑا کرے بلکہ سب کے ساتھ نرمی کرے اور تعلیم دینے کے لائق اور
بُردبار ہو ۝ اور مُخالفوں کو حلیمی سے تادیب کرے۔ شائد خُدا اُنہیں توبہ کی توفیق ۲۵
بخشے تاکہ وہ حق کو پہچانیں ۝ اور خُداوند کے بندہ کے ہاتھ سے خُدا کی مرضی ۲۶
کے اسیر ہو کر ابلیس کے پھندے سے چھُوٹیں ۝

باب ۳ لیکن یہ جان رکھ کہ اخیر زمانہ میں بُرے دِن آئیں گے ۝ کیوں کہ آدمی ۱، ۲
خُود غرض۔ زر دوست۔ شیخی باز۔ مغرور۔ بدگو۔ ماں باپ کے نافرمان۔ ناشُکر۔
ناپاک ۝ طبعی محبت سے خالی۔ سنگ دل۔ تُہمت لگانے والے۔ بے ضبط۔ ۳
تُند مزاج۔ نیکی کے دُشمن ۝ دغا باز۔ ڈھیٹھ۔ گھمنڈ کرنے والے۔ خُدا کی نسبت ۴

۵ عیش و عشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہوں گے ○ وہ دین داری کی وضع
۶ تو رکھیں گے مگر اس کے اثر کو قبول نہ کریں گے۔ ایسوں سے بھی کنارہ کرنا ○ ان
ہی میں سے وہ لوگ ہیں جو گھروں میں دبے پاؤں گھس آتے ہیں اور اُن
چھچھوری عورتوں کو قابو میں کر لیتے ہیں جو گناہوں میں دبی ہوئی ہیں اور طرح
۷ طرح کی خواہشوں کے بس میں ہیں ○ اور ہمیشہ تعلیم پاتی رہتی ہیں مگر حق کی
۸ پہچان تک کبھی نہیں پہنچتیں ○ اور جس طرح کہ ینیس اور یمبریس نے موسیٰ
کی مخالفت کی تھی اُسی طرح یہ لوگ بھی حق کی مخالفت کرتے ہیں۔ یہ ایسے آدمی
۹ ہیں جن کی عقل بگڑی ہوئی ہے اور وہ ایمان کے اعتبار سے نامقبول ہیں ○ مگر
اس سے زیادہ نہ بڑھ سکیں گے اس واسطے کہ ان کی نادانی سب آدمیوں پر
۱۰ ظاہر ہو جائے گی جیسے اُن کی بھی ہو گئی تھی ○ لیکن تُو نے تعلیم۔ چال چلن۔
ارادہ۔ ایمان۔ تحمّل۔ محبّت۔ صبر۔ ستائے جانے اور دُکھ اُٹھانے میں میری
۱۱ پیروی کی ○ یعنی ایسے دُکھوں میں جو انطاکیہ اور اِکنیُم اور لُسترہ میں مجھ پر پڑے
اور اَور دُکھوں میں بھی جو مَیں نے اُٹھائے ہیں مگر خُداوند نے مجھے اُن سب
۱۲ سے چھڑا لیا ○ بلکہ جتنے مسیح یسوعؔ میں دین داری کے ساتھ زندگی گذارنا چاہتے
۱۳ ہیں وہ سب ستائے جائیں گے ○ اور بُرے اور دھوکا باز آدمی فریب دیتے
۱۴ اور فریب کھاتے ہوئے بگڑتے چلے جائیں گے ○ مگر تُو اُن باتوں پر جو تُو
نے سیکھی تھیں اور جن کا یقین تجھے دلایا گیا تھا یہ جان کر قائم رہ کہ تُو نے
۱۵ انہیں کن لوگوں سے سیکھا تھا ○ اور تُو بچپن سے اُن پاک نوشتوں سے
واقف ہے جو تجھے مسیح یسوعؔ پر ایمان لانے سے نجات حاصل کرنے کے

۱۶ ہر ایک صحیفہ جو خُدا کے اِلہام سے ہے تعلیم اور بیئے دانائی بخش سکتے ہیں ○ الزام اور اِصلاح اور راست بازی میں تربیّت کرنے کے بیئے فایدہ مند بھی ہے ○ تاکہ مردِ خُدا کامِل بنے اور ہر ایک نیک کام کے بِیئے بالکُل تیار ہو جائے ○ ۱۷

۱ خُدا اور مسیح یسُوع کو جو زِندوں اور مُردوں کی عدالت کرے گا گواہ کرکے باب ۴ اور اُس کے ظہُور اور بادشاہی کو یاد دِلا کر مَیں تجھے تاکید کرتا ہُوں ○ کہ تُو کلام ۲ کی منادی کر۔ وقت اور بے وقت مُستعِد رہ۔ ہر طرح کے تحمّل اور تعلیم کے ساتھ سمجھا دے اور ملامت اور نصیحت کر ○ کیوں کہ ایسا وقت آئے گا کہ لوگ صحیح ۳ تعلیم کی برداشت نہ کریں گے بلکہ کانوں کی کھُجلی کے باعث اپنی اپنی خواہشوں کے مُوافِق بہُت سے اُستاد بنالیں گے ○ اور اپنے کانوں کو حق ۴ کی طرف سے پھیر کر کہانیوں پر متوجّہ ہوں گے ○ مگر تُو سب باتوں میں ہوشیار ۵ رہ۔ دُکھ اُٹھا۔ بشارت کا کام انجام دے۔ اپنی خِدمت کو پُورا کر ○ کیوں کہ ۶ مَیں اب قُربان ہو رہا ہُوں اور میرے کُوچ کا وقت آ پہنچا ہے ○ مَیں اچھی ۷ کُشتی لڑ چکا۔ مَیں نے دَوڑ کو ختم کر لیا۔ مَیں نے ایمان کو محفُوظ رکھا ○ آئندہ ۸ کے بِیئے میرے واسطے راست بازی کا وہ تاج رکھا ہُوا ہے جو عادِل مُنصِف یعنی خُداوند مجھے اُس دِن دے گا اور صِرف مجھے ہی نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُس کے ظہُور کے آرزُو مند ہوں ○

۹ میرے پاس جلد آنے کی کوشِش کر ○ کیوں کہ دیماس نے اِس مَوجُودہ ۱۰ جہان کو پسند کرکے مجھے چھوڑ دیا اور تھِسّلُنیکے کو چلا گیا اور کریسکینس گلتیہ کو اور طِطُس دلمتیہ کو ○ صِرف لُوقا میرے پاس ہے۔ مرقُس کو ساتھ لے کر آ جا کیوں کہ ۱۱

۱۲ خِدمت کے لیئے وہ میرے کام کا ہے ○ تُخِکُس کو مَیں نے اِفِسُس بھیج دِیا
۱۳ ہے ○ جو چوغہ مَیں ترُوآس میں کرِپُس کے ہاں چھوڑ آیا ہُوں جب تُو آئے تو
۱۴ وہ اور کِتابیں خاص کر رَق کے طُومار لیتا آئیو ○ سِکندر ٹھٹھیرے نے مجھ سے
بُہت بُرائیاں کیں ۔ خُداوند اُسے اُس کے کاموں کے مُوافِق بدلہ دے گا ○
۱۵ اُس سے تُو بھی خبردار رہ کیوں کہ اُس نے ہماری باتوں کی بڑی مُخالفت کی ○
۱۶ میری پہلی جواب دِہی کے وقت کِسی نے میرا ساتھ نہ دِیا بلکہ سب نے مُجھے چھوڑ
۱۷ دِیا ۔ کاش کہ اُنہیں اِس کا حِساب دینا نہ پڑے ○ مگر خُداوند میرا مددگار تھا اور
اُس نے مُجھے طاقت بخشی تاکہ میری معرفت پَیغام کی پُوری منادی ہو جائے
۱۸ اور سب غَیر قَومیں سُن لیں ۔ اور مَیں شیر کے مُنہ سے چھُڑایا گیا ○ خُداوند مُجھے
ہر ایک بُرے کام سے چھُڑائے گا اور اپنی آسمانی بادشاہی میں صحیح سلامت پہُنچا
دے گا ۔ اُس کی تمجید ابدُالآباد ہوتی رہے ۔ آمین ○
۱۹ پرِسکہ اور اکوِلہ سے اور اُنیسفُرُس کے خاندان سے سلام کہہ ○ اراستُس
۲۰ کُرِنتھُس میں رہا اور ترُفِمُس کو مَیں نے مِلیتُس میں بیمار چھوڑا ○ جاڑوں سے پہلے
۲۱ میرے پاس آجانے کی کوشِش کر ۔ یُوبُولُس اور پُودینس اور لِینُس اور کلودِیہ اور
اور سب بھائی تُجھے سلام کہتے ہیں ○
۲۲ خُداوند تیری رُوح کے ساتھ رہے ۔ تُم پر فضل ہوتا رہے ؛

طِطُسؔ کے نام

پَولُسؔ رسُول کا خط

باب ۱

۱ پَولُسؔ کی طرف سے جو خُدا کا بندہ اور یِسُوعؔ مسِیح کا رسُول ہے۔ خُدا کے برگزِیدوں کے اِیمان اور اُس حق کی پہچان کے مُطابِق جو دِین داری کے مُوافِق ہے ۲ اُس ہمیشہ کی زِندگی کی اُمّید پر جِس کا وعدہ ازل سے خُدا نے کیا ہے جو جھُوٹ نہیں بول سکتا ۳ اور اُس نے مُناسِب وقتوں پر اپنے کلام کو اُس پَیغام میں ظاہِر کِیا جو ہمارے مُنجّی خُدا کے حُکم کے مُطابِق میرے سُپُرد ہُؤا ۴ اِیمان کی شِرکت کے رُو سے سچّے فرزند طِطُسؔ کے نام۔ فضل اور اِطمینان خُدا باپ اور ہمارے مُنجّی مسِیح یِسُوعؔ کی طرف سے تُجھے حاصِل ہوتا رہے ۵ مَیں نے تُجھے کریتےؔ میں اِس لِئے چھوڑا تھا کہ تُو باقی ماندہ باتوں کو دُرُست کرے اور مُحکم کے مُطابِق شہر بہ شہر اَیسے بُزُرگوں کو مُقرّر کرے ۶ جو بے اِلزام اور ایک ایک بِیوی کے شَوہر ہوں اور اُن کے بچّے اِیمان دار اور بدچلنی اور سرکشی کے اِلزام سے پاک ہوں ۷ کیوں کہ نِگہبان کو خُدا کا مُختار ہونے کی وجہ سے بے اِلزام ہونا چاہئے نہ خُود رائے ہو۔ نہ غُصّہ ور۔ نہ نشہ میں غُل مچانے والا۔ نہ مار پِیٹ کرنے والا اور نہ ناجائِز نفع کا لالچی ۸ بلکہ مُسافِر پرور۔ خَیر دوست۔ مُتّقی۔ مُنصِف مِزاج۔ پاک اور ضبط کرنے والا ہو ۹ اور اِیمان کے کلام پر جو اِس تعلیم کے مُوافِق ہے قائِم ہو تاکہ صحِیح تعلیم کے ساتھ نصِیحت بھی کر سکے

اور مخالفوں کو قائل بھی کر سکے ۝

۱۰ کیوں کہ بہت سے لوگ سرکش اور بیہودہ گو اور دغاباز ہیں خاص کر
۱۱ مختونوں میں سے ۝ ان کا منہ بند کرنا چاہیئے ۔ یہ لوگ ناجائز نفع کی خاطر
۱۲ ناشائستہ باتیں سکھا کر گھر کے گھر تباہ کر دیتے ہیں ۝ اُن ہی میں سے ایک شخص نے کہا ہے جو خاص اُن کا نبی تھا کہ کریتی ہمیشہ جھوٹے ۔ موذی جانور ۔
۱۳ احدی کھاؤ ہوتے ہیں ۝ یہ گواہی سچ ہے ۔ پس اُنہیں سخت ملامت کیا کر
۱۴ تاکہ اُن کا ایمان درست ہو جائے ۝ اور وہ یہودیوں کی کہانیوں اور اُن
۱۵ آدمیوں کے حکموں پر توجہ نہ کریں جو حق سے گمراہ ہوتے ہیں ۝ پاک لوگوں کے لئے سب چیزیں پاک ہیں مگر گناہ آلودہ اور بے ایمان لوگوں کے لئے
۱۶ کچھ بھی پاک نہیں بلکہ اُن کی عقل اور دل دونوں گناہ آلودہ ہیں ۝ وہ خدا کی پہچان کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر اپنے کاموں سے اُس کا انکار کرتے ہیں کیوں کہ وہ مکروہ اور نافرمان ہیں اور کسی نیک کام کے قابل نہیں ۝

ب ۲ ۱ لیکن تو وہ باتیں بیان کر جو صحیح تعلیم کے مناسب ہیں ۝ یعنی یہ کہ
۲ بوڑھے مرد پرہیزگار ۔ سنجیدہ اور متقی ہوں اور اُن کا ایمان اور محبت اور صبر
۳ صحیح ہو ۝ اسی طرح بوڑھی عورتوں کی بھی وضع مقدسوں کی سی ہو ۔ تہمت لگانے والی اور زیادہ مے پینے میں مبتلا نہ ہوں بلکہ اچھی باتیں سکھانے والی
۴ ہوں ۝ تاکہ جوان عورتوں کو سکھائیں کہ اپنے شوہروں کو پیار کریں ۔ بچوں کو
۵ پیار کریں ۝ اور متقی اور پاک دامن اور گھر کا کاروبار کرنے والی اور مہربان ہوں
۶ اور اپنے شوہر کے تابع رہیں تاکہ خدا کا کلام بدنام نہ ہو ۝ جوان آدمیوں

۷ کو بھی اِسی طرح نصیحت کر کہ مُتّقی بنیں ؀ سب باتوں میں اپنے آپ کو
۸ نیک کاموں کا نمُونہ بنا۔ تیری تعلیم میں صفائی اور سنجیدگی ؀ اور اَیسی صحت کلامی
پائی جائے جو ملامت کے لائق نہ ہو تاکہ مُخالف ہم پر عیب لگانے کی کوئی
۹ وجہ نہ پاکر شرمِندہ ہو جائے ؀ نوکروں کو نصیحت کر کہ اپنے مالکوں کے تابع رہیں
اور سب باتوں میں اُنہیں خُوش رکھیں اور اُن کے حُکم سے کچھ اِنکار نہ کریں ؀
۱۰ چوری چالاکی نہ کریں بلکہ ہر طرح کی دیانت داری اچھی طرح ظاہر کریں تاکہ اُن
۱۱ سے ہر بات میں ہمارے مُنجّی خُدا کی تعلیم کو رَونق ہو ؀ کیوں کہ خُدا کا وہ فضل
۱۲ ظاہر ہُوا ہے جو سب آدمیوں کی نجات کا باعث ہے ؀ اور ہمیں تربیت
دیتا ہے تاکہ بے دِینی اور دُنیوی خواہشوں کا اِنکار کر کے اِس مَوجُودہ جہان میں
۱۳ پرہیزگاری اور راست بازی اور دِین داری کے ساتھ زِندگی گذاریں ؀ اور اُس
مُبارک اُمید یعنی اپنے بزُرگ خُدا اور مُنجّی یسُوعؔ مسیح کے جلال کے ظاہر ہونے
۱۴ کے مُنتظِر رہیں ؀ جس نے اپنے آپ کو ہمارے واسطے دے دِیا تاکہ فِدیہ ہو
کر ہمیں ہر طرح کی بے دِینی سے چھُڑا لے اور پاک کر کے اپنی خاص مِلکیّت کے
لِئے ایک اَیسی اُمّت بنائے جو نیک کاموں میں سرگرم ہو ؀
۱۵ پُورے اِختیار کے ساتھ یہ باتیں کہہ اور نصیحت دے اور ملامت کر۔ کوئی
تیری حقارت نہ کرنے پائے ؀

۱ **باب ۳** اُن کو یاد دِلا کہ حاکموں اور اِختیار والوں کے تابع رہیں اور اُن کا حُکم
۲ مانیں اور ہر نیک کام کے لِئے مُستعِد رہیں ؀ کِسی کی بدگوئی نہ کریں ۔ تکراری
نہ ہوں بلکہ نرم مِزاج ہوں اور سب آدمیوں کے ساتھ کمال حِلیمی سے پیش

۳ آئیں ۞ کیوں کہ ہم بھی پہلے نادان ۔ نافرمان ۔ فریب کھانے والے اور رنگ برنگ کی خواہشوں اور عیش و عشرت کے بندے تھے اور بدخواہی اور حسد میں زندگی گذارتے تھے ۔ نفرت کے لائق تھے اور آپس میں کینہ رکھتے تھے ۞
۴ مگر جب ہمارے منجی خدا کی مہربانی اور اِنسان کے ساتھ اُس کی اُلفت ظاہر
۵ ہُوئی ۞ تو اُس نے ہم کو نجات دی مگر راست بازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خُود کِئے بلکہ اپنی رحمت کے مطابق نئی پیدائش کے غسل اور
۶ رُوحُ القُدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلہ سے ۞ جسے اُس نے ہمارے منجی
۷ یسُوعؔ مسیح کی معرفت ہم پر اِفراط سے نازِل کِیا ۞ تاکہ ہم اُس کے فضل سے
۸ راست باز ٹھہر کر ہمیشہ کی زِندگی کی اُمّید کے مُطابق وارِث بنیں ۞ یہ بات سچ ہے اور مَیں چاہتا ہُوں کہ تُو اِن باتوں کا یقینی طَور سے دعویٰ کرے تاکہ جنہوں نے خُدا کا یقین کِیا ہے وہ اچھے کاموں میں لگے رہنے کا خیال رکھیں ۔ یہ باتیں
۹ بھلی اور آدمیوں کے واسطے فائِدہ مند ہیں ۞ مگر بیوُقوفی کی حُجّتوں اور نسب ناموں اور جھگڑوں اور اُن لڑائیوں سے جو شرِیعت کی بابت ہوں پرہیز کر ۔ اِس لئے
۱۰ کہ یہ لاحاصِل اور بے فائِدہ ہیں ۞ ایک دو بار نصیحت کر کے بدعتی شخص سے
۱۱ کنارہ کر ۞ یہ جان کر کہ ایسا شخص برگشتہ ہو گیا ہے اور اپنے آپ کو مُجرم ٹھہرا کر گُناہ کرتا رہتا ہے ۞

۱۲ جب مَیں تیرے پاس ارتماؔس یا تُخِکسؔ کو بھیجُوں تو میرے پاس نیکُپلِسؔ
۱۳ آنے کی کوشِش کرنا کیوں کہ مَیں نے وہِیں جاڑا کاٹنے کا قصد کر لیا ہے ۞ زیناؔس عالِم شرع اور اپلوسؔ کو کوشِش کر کے روانہ کر دے ۔ اِس طَور پر کہ

اُن کو کِسی چیز کی حاجت نہ رہے ۞ اور ہمارے لوگ بھی ضرُورتوں کو رفع ۱۴
کرنے کے لِئے اچھّے کاموں میں لگے رہنا سیکھیں تاکہ بے پھل نہ رہیں ۞
میرے سب ساتھی تُجھے سلام کہتے ہیں ۔ جو اِیمان کے رُو سے ہمیں ۱۵
عزِیز رکھتے ہیں اُن سے سلام کہہ ۔
تُم سب پر فضل ہوتا رہے ۞

فِلیمون کے نام

پَولُس رسُول کا خط

پَولُس کی طرف سے جو مسیح یسُوع کا قیدی ہے اور بھائی تِیمُتھیُس کی ب ۱
طرف سے اپنے عزِیز اور ہم خِدمت فِلیمون ۞ اور بہن اَفِیہ اور اپنے ہم سپاہ ۲
ارخِپُّس اور فِلیمون کے گھر کی کلِیسیا کے نام ۞ فضل اور اِطمینان ہمارے باپ ۳
خُدا اور خُداوند یسُوع مسیح کی طرف سے تُمہیں حاصِل ہوتا رہے ۞
مَیں تیری اُس محبّت کا اور اِیمان کا حال سُن کر جو سب مُقدّسوں کے ۴
ساتھ اور خُداوند یسُوع پر ہے ۞ ہمیشہ اپنے خُدا کا شُکر کرتا ہُوں اور اپنی ۵
دُعاؤں میں تُجھے یاد کرتا ہُوں ۞ تاکہ تیرے اِیمان کی شراکت تُمہاری ہر خُوبی ۶
کی پہچان میں مسیح کے واسطے مُؤثّر ہو ۞ کیوں کہ اَے بھائی ! مُجھے تیری ۷

محبّت سے بہت خُوشی اور تسلّی ہُوئی اِس لِئے کہ تیرے سبب سے مُقدّسوں کے دِل تازہ ہُوئے ہیں ۞

۸ پس اگرچہ مُجھے مسیح میں بڑی دِلیری تو ہے کہ تُجھے مُناسب حُکم دُوں ۞
۹ مگر مُجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ مَیں بُوڑھا پَولُسؔ بلکہ اِس وقت مسیح یسُوع کا
۱۰ قَیدی بھی ہو کر محبّت کی راہ سے اِلتماس کرُوں ۞ سو اپنے فرزند اُنیسمُسؔ کی بابت جو قَید کی حالت میں مُجھ سے پَیدا ہُؤا تُجھ سے اِلتماس کرتا ہُوں ۞
۱۱ پہلے تو وہ کُچھ تیرے کام کا نہ تھا مگر اب تیرے اور میرے دونوں کے کام
۱۲ کا ہے ۞ خُود اُسی کو یعنی اپنے کلیجے کے ٹُکڑے کو مَیں نے تیرے پاس
۱۳ واپس بھیجا ہے ۞ اُس کو مَیں اپنے ہی پاس رکھنا چاہتا تھا تاکہ تیری طرف
۱۴ سے اِس قَید میں جو خُوشخبری کے باعِث ہے میری خِدمت کرے ۞ لیکن تیری مرضی کے بغَیر مَیں نے کُچھ کرنا نہ چاہا تاکہ تیرا نیک کام لاچاری سے نہیں
۱۵ بلکہ خُوشی سے ہو ۞ کیونکہ مُمکِن ہے کہ وہ تُجھ سے اِس لِئے تھوڑی دیر کے
۱۶ واسطے جُدا ہُؤا ہو کہ ہمیشہ تیرے پاس رہے ۞ مگر اب سے غُلام کی طرح نہیں بلکہ غُلام سے بہتر ہو کر یعنی اَیسے بھائی کی طرح رہے جو جِسم میں بھی اور خُداوند میں بھی میرا نہایت عزِیز ہو اور تیرا اِس سے بھی کہیں زیادہ ۞
۱۷، ۱۸ پس اگر تُو مُجھے شرِیک جانتا ہے تو اُسے اِس طرح قبُول کرنا جس طرح مُجھے ۞ اور اگر اُس نے تیرا کُچھ نُقصان کیا ہے یا اُس پر تیرا کُچھ آتا ہے تو اُسے میرے
۱۹ نام لِکھ لے ۞ مَیں پَولُسؔ اپنے ہاتھ سے لِکھتا ہُوں کہ خُود ادا کرُوں گا اور اِس
۲۰ کے کہنے کی کُچھ حاجت نہیں کہ میرا قرض جو تُجھ پر ہے وہ تُو خُود ہے ۞ اَے

بھائی! مَیں چاہتا ہُوں کہ مجھے تیری طرف سے خُداوند میں خُوشی حاصِل ہو۔
۲۱ مسیح میں میرے دِل کو تازہ کر۔ مَیں تیری فرمانبرداری کا یقین کرکے تجھے لکھتا ہُوں اور جانتا ہُوں کہ جو کُچھ مَیں کہتا ہُوں تُو اُس سے بھی زیادہ کرے گا۔
۲۲ اِس کے سوا میرے لِئے ٹھہرنے کی جگہ تیار کر کیوں کہ مجھے اُمید ہے کہ مَیں تُمہاری دُعاؤں کے وسیلہ سے تُمہیں بخشا جاؤُں گا۔
۲۳ اِپفراس جو مسیح یسُوع میں میرے ساتھ قَید ہے۔ ۲۴ اور مرقُس اور ارِسترخُس اور دیماس اور لُوقا جو میرے ہم خِدمت ہیں تجھے سلام کہتے ہیں۔
۲۵ ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کا فضل تُمہاری رُوح پر ہوتا رہے۔ آمین ؁

****

عِبرانیوں کے نام

کا خط

ب ۱ ۱ اگلے زمانہ میں خُدا نے باپ دادا سے حِصّہ بہ حِصّہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کرکے ۲ اِس زمانہ کے آخِر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کِیا جِسے اُس نے سب چیزوں کا وارِث ٹھہرایا اور جِس کے وسیلہ سے اُس نے عالم بھی پَیدا کِئے۔ ۳ وہ اُس کے جلال کا پرتَو اور اُس کی ذات کا نقش ہو کر سب چیزوں کو اپنی قُدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے۔ وہ گُناہوں

۴ کو دھو کر عالم بالا پر کبریا کی دہنی طرف جا بیٹھا○ اور فرشتوں سے اِسی قدر
۵ بُزرگ ہو گیا جس قدر اُس نے میراث میں اُن سے افضل نام پایا○ کیونکہ فرشتوں میں سے اُس نے کب کسی سے کہا کہ

تُو میرا بیٹا ہے۔
آج تُو مجھ سے پیدا ہُوا؟

اور پھر یہ کہ

مَیں اُس کا باپ ہُوں گا
اور وہ میرا بیٹا ہو گا؟○

۶ اور جب پہلوٹھے کو دُنیا میں پھر لاتا ہے تو کہتا ہے کہ خُدا کے سب فرشتے
۷ اُسے سجدہ کریں○ اور فرشتوں کی بابت یہ کہتا ہے کہ

وہ اپنے فرشتوں کو ہوائیں
اور اپنے خادِموں کو آگ کے شُعلے بناتا ہے○

۸ مگر بیٹے کی بابت کہتا ہے کہ

اَے خُدا تیرا تخت ابدُالآباد رہے گا
اور تیری بادشاہی کا عصا راستی کا عصا ہے○

۹ تُو نے راست بازی سے محبّت اور بدکاری سے عداوت رکھی۔
اِسی سبب سے خُدا یعنی تیرے خُدا نے خُوشی کے تیل سے
تیرے ساتھیوں کی بہ نسبت تُجھے زیادہ مَسح کیا○

۱۰ اور یہ کہ

اَے خُداوند! تُو نے اِبتدا میں زمین کی نیو ڈالی
اور آسمان تیرے ہاتھ کی کاری گری ہیں ۝
وہ نیست ہو جائیں گے مگر تُو باقی رہے گا ۱۱
اور وہ سب پوشاک کی مانند پُرانے ہو جائیں گے ۝
تُو اُنہیں چادر کی طرح لپیٹے گا ۱۲
اور وہ پوشاک کی طرح بدل جائیں گے
مگر تُو وُہی ہے
اور تیرے برس ختم نہ ہوں گے ۝
لیکن اُس نے فرشتوں میں سے کِسی کے بارے میں کب کہا کہ ۱۳
تُو میری دہنی طرف بَیٹھ
جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چَوکی نہ کر دُوں؟ ۝
کیا وہ سب خِدمت گذار رُوحیں نہیں جو نجات کی میراث پانے والوں کی ۱۴
خاطِر خِدمت کو بھیجی جاتی ہیں؟ ۝

باب ۲ ۱ اِس لِئے جو باتیں ہم نے سُنیں اُن پر اَور بھی دِل لگا کر غَور کرنا چاہیئے تاکہ بہ کر اُن سے دُور نہ چلے جائیں ۝ ۲ کیوں کہ جو کلام فرِشتوں کی معرفت فرمایا گیا تھا جب وہ قائِم رہا اور ہر قصُور اور نافرمانی کا ٹھیک ٹھیک بدلہ مِلا ۝ ۳ تو اِتنی بڑی نجات سے غافِل رہ کر ہم کیوں کر بچ سکتے ہیں؟ جس کا بیان پہلے خُداوند کے وسِیلہ سے ہُؤا اور سُننے والوں سے ہمیں پایۂ ثبُوت کو پُہنچا ۝ ۴ اور ساتھ ہی خُدا بھی اپنی مرضی کے مُوافِق نِشانوں اور عجیب کاموں اور طرح طرح

کے معجزوں اور رُوح القُدس کی نعمتوں کے ذریعہ سے اُس کی گواہی دیتا رہا ۝
۵ اُس نے اُس آنے والے جہان کو جس کا ہم ذِکر کرتے ہیں فرشتوں کے
۶ تابع نہیں کیا ۝ بلکہ کسی نے کسی موقع پر یہ بیان کیا ہے کہ
انسان کیا چیز ہے جو تُو اُس کا خیال کرتا ہے؟
یا آدم زاد کیا ہے جو تُو اُس پر نگاہ کرتا ہے؟ ۝
۷ تُو نے اُسے فرشتوں سے کچھ ہی کم کیا
تُو نے اُس پر جلال اور عزّت کا تاج رکھا
اور اپنے ہاتھوں کے کاموں پر اُسے اختیار بخشا ۝
۸ تُو نے سب چیزیں تابع کر کے اُس کے پاؤں تلے کر دی ہیں۔
پس جس صورت میں اُس نے سب چیزیں اُس کے تابع کر دیں تو اُس نے
کوئی چیز ایسی نہ چھوڑی جو اُس کے تابع نہ کی ہو مگر ہم اب تک سب چیزیں
۹ اُس کے تابع نہیں دیکھتے ۝ البتّہ اُس کو دیکھتے ہیں جو فرشتوں سے کچھ ہی
کم کیا گیا یعنی یسوؔع کو کہ موت کا دُکھ سہنے کے سبب سے جلال اور عزّت کا
تاج اُسے پہنایا گیا ہے تاکہ خُدا کے فضل سے وہ ہر ایک آدمی کے لِئے موت
۱۰ کا مزہ چکھے ۝ کیوں کہ جس کے لِئے سب چیزیں ہیں اور جس کے وسیلہ
سے سب چیزیں ہیں اُس کو یہی مُناسب تھا کہ جب بہت سے بیٹوں کو جلال
میں داخل کرے تو اُن کی نجات کے بانی کو دُکھوں کے ذریعہ سے کامل کرے ۝
۱۱ اِس لِئے کہ پاک کرنے والا اور پاک ہونے والے سب ایک ہی اصل سے
۱۲ ہیں۔ اِسی باعث وہ اُنہیں بھائی کہنے سے نہیں شرماتا ۝ چُنانچہ وہ فرماتا ہے

کہ

تیرا نام مَیں اپنے بھائیوں سے بیان کروں گا۔
کلیسیا میں تیری حمد کے گیت گاؤُں گا ۝

۱۳ اور پھر یہ کہ مَیں اُس پر بھروسہ رکھُوں گا اور پھر یہ کہ دیکھ مَیں اُن لڑکوں سمیت
۱۴ جنہیں خُدا نے مُجھے دیا ۝ پس جس صُورت میں کہ لڑکے خُون اور گوشت میں
شریک ہیں تو وہ خُود بھی اُن کی طرح اُن میں شریک ہُوا تاکہ مَوت کے وسیلہ سے
۱۵ اُس کو جسے مَوت پر قُدرت حاصل تھی یعنی اِبلیس کو تباہ کردے ۝ اور جو عُمر بھر
۱۶ مَوت کے ڈر سے غُلامی میں گرفتار رہے اُنہیں چھُڑا لے ۝ کیوں کہ واقع میں
۱۷ وہ فرشتوں کا نہیں بلکہ ابرہام کی نسل کا ساتھ دیتا ہے ۝ پس اُس کو سب
باتوں میں اپنے بھائیوں کی مانند بننا لازم ہُوا تاکہ اُمّت کے گُناہوں کا کفّارہ
دینے کے واسطے اُن باتوں میں جو خُدا سے علاقہ رکھتی ہیں ایک رحم دِل
۱۸ اور دیانت دار سردار کاہن بنے ۝ کیوں کہ جس صُورت میں اُس نے خُود ہی
آزمایش کی حالت میں دُکھ اُٹھایا تو وہ اُن کی بھی مدد کر سکتا ہے جن کی
آزمایش ہوتی ہے ۝

باب ۳

۱ پس اَے پاک بھائیو! تُم جو آسمانی بُلاوے میں شریک ہو۔ اُس
۲ رسُول اور سردار کاہن یسُوعؔ پر غَور کرو جس کا ہم اِقرار کرتے ہیں ۝ جو اپنے
مُقرّر کرنے والے کے حق میں دیانت دار تھا جس طرح مُوسیٰؔ اُس کے سارے
۳ گھر میں تھا ۝ کیوں کہ وہ مُوسیٰؔ سے اِس قدر زیادہ عزّت کے لائق سمجھا گیا
۴ جس قدر گھر کا بنانے والا گھر سے زیادہ عزّت دار ہوتا ہے ۝ چُنانچہ ہر ایک

گھر کا کوئی نہ کوئی بنانے والا ہوتا ہے مگر جس نے سب چیزیں بنائیں وہ خُدا
۵ ہے ○ مُوسیٰ تو اُس کے سارے گھر میں خادِم کی طرح دیانت دار رہا تاکہ آئندہ
۶ بیان ہونے والی باتوں کی گواہی دے ○ لیکن مسیح بیٹے کی طرح اُس کے گھر کا
مُختار ہے اور اُس کا گھر ہم ہیں بشرطیکہ اپنی دلیری اور اُمید کا فخر آخر تک مضبُوطی
۷ سے قائم رکھیں ○ پس جس طرح کہ رُوحُ القُدس فرماتا ہے
اگر آج تم اُس کی آواز سُنو ○
۸ تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو جس طرح غُصّہ دِلانے کے وقت
آزمایش کے دِن جنگل میں کیا تھا ○
۹ جہاں تُمہارے باپ دادا نے مجھے جانچا اور آزمایا
اور چالیس برس تک میرے کام دیکھے ○
۱۰ اِسی لئے مَیں اُس پُشت سے ناراض ہُوا
اور کہا کہ اِن کے دِل ہمیشہ گُمراہ ہوتے رہتے ہیں
اور اِنہوں نے میری راہوں کو نہیں پہچانا ○
۱۱ چُنانچہ مَیں نے اپنے غضب میں قسم کھائی
کہ یہ میرے آرام میں داخِل نہ ہونے پائیں گے ○
۱۲ اَے بھائیو! خبردار! تُم میں سے کِسی کا اَیسا بُرا اور بے اِیمان دِل نہ ہو جو
۱۳ زِندہ خُدا سے پھر جائے ○ بلکہ جِس روز تک آج کا دِن کہا جاتا ہے ہر روز
آپس میں نصیحت کیا کرو تاکہ تُم میں سے کوئی گُناہ کے فریب میں آکر سخت
۱۴ دِل نہ ہو جائے ○ کیوں کہ ہم مسیح میں شریک ہُوئے ہیں بشرطیکہ اپنے

ابتدائی بھروسے پر آخر تک مضبُوطی سے قائم رہیں۔ چُنانچہ کہا جاتا ہے کہ ۱۵
اگر آج تم اُس کی آواز سُنو
تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو جس طرح کہ غُصّہ دِلانے کے وقت کیا
تھا۔

کِن لوگوں نے آواز سُن کر غُصّہ دِلایا؟ کیا اُن سب نے نہیں جو مُوسیٰ کے ۱۶
وسیلہ سے مِصر سے نِکلے تھے؟ اور وہ کِن لوگوں سے چالیس برس تک ۱۷
ناراض رہا؟ کیا اُن سے نہیں جنہوں نے گُناہ کیا اور اُن کی لاشیں بیابان
میں پڑی رہیں؟ اور کِن کی بابت اُس نے قسم کھائی کہ وہ میرے آرام ۱۸
میں داخِل نہ ہونے پائیں گے سوا اُن کے جنہوں نے نافرمانی کی؟ غرض ۱۹
ہم دیکھتے ہیں کہ وہ بے اِیمانی کے سبب سے داخِل نہ ہو سکے۔

پس جب اُس کے آرام میں داخِل ہونے کا وعدہ باقی ہے تو ہمیں ۴ باب ۱
ڈرنا چاہئے۔ اَیسا نہ ہو کہ تُم میں سے کوئی رہا ہُؤا معلُوم ہو۔ کیوں کہ ہمیں بھی ۲
اُن ہی کی طرح خُوش خبری سُنائی گئی لیکن سُنے ہُوئے کلام نے اُن کو اِس
لِئے کُچھ فائِدہ نہ دِیا کہ سُننے والوں کے دِلوں میں اِیمان کے ساتھ نہ بَیٹھا۔ اور ۳
ہم جو اِیمان لائے اُس آرام میں داخِل ہوتے ہیں جس طرح اُس نے کہا
کہ

مَیں نے اپنے غضب میں قسم کھائی
کہ یہ میرے آرام میں داخِل نہ ہونے پائیں گے۔

گو بنائے عالم کے وقت اُس کے کام ہو چُکے تھے۔ چُنانچہ اُس نے ساتویں ۴

دِن کی بابت کِسی مَوقع پر اِس طرح کہا ہے کہ خُدا نے اپنے سب کاموں
۵ کو پُورا کرکے ساتویں دِن آرام کِیا ○ اور پھر اِس مقام پر ہے کہ

وہ میرے آرام میں داخِل نہ ہونے پائیں گے ○

۶ پس جب یہ بات باقی ہے کہ بعض اُس آرام میں داخِل ہوں اور جِن کو پہلے خُوش خبری سُنائی گئی تھی وہ نافرمانی کے سبب سے داخِل نہ ہُوئے ○
۷ تو پھر ایک خاص دِن ٹھہرا کر اِتنی مُدّت کے بعد داؤد کی کِتاب میں اُسے آج کا دِن کہتا ہے جَیسا پیشتر کہا گیا کہ

اگر آج تُم اُس کی آواز سُنو

تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو ○

۸ اور اگر یشُوعؔ نے اُنہیں آرام میں داخِل کِیا ہوتا تو وہ اُس کے بعد دُوسرے
۹ دِن کا ذِکر نہ کرتا ○ پس خُدا کی اُمّت کے لِئے سبت کا آرام باقی ہے ○
۱۰ کیوں کہ جو اُس کے آرام میں داخِل ہُؤا اُس نے بھی خُدا کی طرح اپنے
۱۱ کاموں کو پُورا کرکے آرام کِیا ○ پس آؤ ہم اُس آرام میں داخِل ہونے کی
۱۲ کوشِش کریں تاکہ اُن کی طرح نافرمانی کرکے کوئی شخص گِر نہ پڑے ○ کیوں کہ خُدا کا کلام زِندہ اور مُؤثّر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زِیادہ تیز ہے اور جان اور رُوح اور بند بند اور گُودے گُودے کو جُدا کرکے گُذر جاتا ہے اور دِل
۱۳ کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ہے ○ اور اُس سے مخلُوقات کی کوئی چیز چِھپی نہیں بلکہ جِس سے ہم کو کام ہے اُس کی نظروں میں سب چیزیں کُھلی اور

بے پردہ ہیں ○

پس جب ہمارا ایک ایسا بڑا سردار کاہن ہے جو آسمانوں سے گذر گیا ۱۴
یعنی خُدا کا بیٹا یسوؔع تو آؤ ہم اپنے اِقرار پر قائم رہیں ○ کیوں کہ ہمارا ایسا سردار ۱۵
کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں
میں ہماری طرح آزمایا گیا تَو بھی بے گُناہ رہا ○ پس آؤ ہم فضل کے تخت ۱۶
کے پاس دِلیری سے چلیں تاکہ ہم پر رحم ہو اور وہ فضل حاصل کریں جو ضرورت
کے وقت ہماری مدد کرے ○

۵ ب کیوں کہ ہر سردار کاہن آدمیوں میں سے مُنتخب ہو کر آدمیوں ہی کے لِئے ۱
اُن باتوں کے واسطے مُقرّر کیا جاتا ہے جو خُدا سے علاقہ رکھتی ہیں تاکہ نذریں اور
گُناہوں کی قُربانیاں گُذرانے ○ اور وہ نادانوں اور گمراہوں سے نرمی کے ساتھ ۲
پیش آنے کے قابِل ہوتا ہے اِس لِئے کہ وہ خُود بھی کمزوری میں مُبتلا رہتا
ہے ○ اور اِسی سبب سے اُس پر فرض ہے کہ گُناہوں کی قُربانی جس طرح ۳
اُمّت کی طرف سے گُذرانے اُسی طرح اپنی طرف سے بھی چڑھائے ○ اور ۴
کوئی شخص اپنے آپ یہ عِزّت اِختیار نہیں کرتا جب تک ہارُوؔن کی طرح خُدا
کی طرف سے بُلایا نہ جائے ○ اِسی طرح مسیح نے بھی سردار کاہن ہونے کی ۵
بزرگی اپنے تئیں نہیں دی بلکہ اُسی نے دی جس نے اُس سے کہا تھا کہ

تُو میرا بیٹا ہے۔
آج تُو مُجھ سے پیدا ہُوا ○

چُنانچہ وہ دُوسرے مقام پر بھی کہتا ہے کہ ۶

تُو ملکِ صدق کے طریقے کا
ابد تک کاہن ہے ۝

۷ اُس نے اپنی بشریّت کے دِنوں میں زور زور سے پُکار کر اور آنسُو بہا بہا کر اُسی سے دُعائیں اور اِلتجائیں کیں جو اُس کو مَوت سے بچا سکتا تھا اور خُدا ترسی

۸ کے سبب سے اُس کی سُنی گئی ۝ اور باوُجُود بیٹا ہونے کے اُس نے دُکھ اُٹھا

۹ اُٹھا کر فرمانبرداری سیکھی ۝ اور کامِل بن کر اپنے سب فرمانبرداروں کے لئے ابدی

۱۰ نجات کا باعِث ہُؤا ۝ اور اُسے خُدا کی طرف سے ملکِ صدق کے طریقہ کے سردار کاہن کا خِطاب مِلا ۝

۱۱ اِس کے بارے میں ہمیں بہت سی باتیں کہنا ہے جِن کا سمجھانا مُشکل

۱۲ ہے اِس لِئے کہ تُم اُونچا سُننے لگے ہو ۝ وقت کے خیال سے تو تُمہیں اُستاد ہونا چاہئے تھا مگر اب اِس بات کی حاجت ہے کہ کوئی شخص خُدا کے کلام کے اِبتدائی اُصُول تُمہیں پھر سِکھائے اور سخت غِذا کی جگہ تُمہیں دُودھ پینے کی

۱۳ حاجت پڑ گئی ۝ کیوں کہ دُودھ پیتے ہُوئے کو راست بازی کے کلام کا تجربہ نہیں

۱۴ ہوتا اِس لِئے کہ وہ بچّہ ہے ۝ اور سخت غِذا پُوری عُمر والوں کے لِئے ہوتی ہے جِن کے حواس کام کرتے کرتے نیک و بد میں اِمتیاز کرنے کے لئے تیز ہو گئے ہیں ۝

۶ ۱ پس آؤ مسیح کی تعلیم کی اِبتدائی باتیں چھوڑ کر کمال کی طرف قدم بڑھائیں

۲ اور مُردہ کاموں سے توبہ کرنے اور خُدا پر اِیمان لانے کی ۝ اور بپتسموں اور ہاتھ رکھنے اور مُردوں کے جی اُٹھنے اور ابدی عدالت کی تعلیم کی بُنیاد دوبارہ نہ

ڈالیں ۝ اور خُدا چاہے تو ہم یہی کریں گے ۝ کیوں کہ جن لوگوں کے دِل ۴
ایک بار روشن ہو گئے اور وہ آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چُکے اور رُوحُ القُدس
میں شریک ہو گئے ۝ اور خُدا کے عُمدہ کلام اور آئندہ جہان کی قُوّتوں کا ۵
ذائقہ لے چُکے ۝ اگر وہ برگشتہ ہو جائیں تو اُنہیں توبہ کے لِئے پھر نیا بنانا ۶
نامُمکن ہے اِس لِئے کہ وہ خُدا کے بیٹے کو اپنی طرف سے دوبارہ مصلُوب
کرکے علانیہ ذلیل کرتے ہیں ۝ کیوں کہ جو زمین اُس بارش کا پانی پی لیتی ہے ۷
جو اُس پر بار بار ہوتی ہے اور اُن کے لِئے کار آمد سبزی پیدا کرتی ہے جن
کی طرف سے اُس کی کاشت بھی ہوتی ہے وہ خُدا کی طرف سے برکت پاتی
ہے ۝ اور اگر جھاڑیاں اور اُونٹکٹارے اُگاتی ہے تو نامقبُول اور قرِیب ہے کہ ۸
لعنتی ہو اور اُس کا انجام جلایا جانا ہے ۝

لیکن اَے عزیزو! اگرچہ ہم یہ باتیں کہتے ہیں تو بھی تُمہاری نسبت اِن ۹
سے بہتر اور نجات والی باتوں کا یقین کرتے ہیں ۝ اِس لِئے کہ خُدا بے اِنصاف ۱۰
نہیں جو تُمہارے کام اور اُس محبّت کو بُھول جائے جو تُم نے اُس کے نام
کے واسطے اِس طرح ظاہر کی کہ مُقدّسوں کی خِدمت کی اور کر رہے ہو ۝ اور ۱۱
ہم اِس بات کے آرزُو مند ہیں کہ تُم میں سے ہر شخص پُوری اُمید کے واسطے
آخر تک اِسی طرح کوشش ظاہر کرتا رہے ۝ تاکہ تُم سُست نہ ہو جاؤ بلکہ ۱۲
اُن کی مانند بنو جو اِیمان اور تحمّل کے باعث وعدوں کے وارِث ہوتے ہیں ۝

چُنانچہ جب خُدا نے ابرہام سے وعدہ کرتے وقت قسم کھانے کے ۱۳
واسطے کسی کو اپنے سے بڑا نہ پایا تو اپنی ہی قسم کھا کر ۝ فرمایا کہ یقیناً مَیں تجھے ۱۴

۱۵ برکتوں پر برکتیں بخشوں گا اور تیری اولاد کو بہت بڑھاؤں گا ○ اور اِس طرح
۱۶ صبر کر کے اُس نے وعدہ کی ہوئی چیز کو حاصل کیا ○ آدمی تو اپنے سے بڑے
کی قسم کھایا کرتے ہیں اور اُن کے ہر قضیہ کا آخری ثبوت قسم سے ہوتا ہے ○
۱۷ اِس لِئے جب خُدا نے چاہا کہ وعدہ کے وارثوں پر اَور بھی صاف طَور سے
۱۸ ظاہر کرے کہ میرا اِرادہ بدل نہیں سکتا تو قسم کو درمیان میں لایا ○ تاکہ دو بے تبدیل
چیزوں کے باعث جن کے بارے میں خُدا کا جھُوٹ بولنا مُمکن نہیں ہماری
پُختہ طَور سے دِلجمعی ہوجائے جو پناہ لینے کو اِس لِئے دَوڑے ہیں کہ اُس اُمّید
۱۹ کو جو سامنے رکھی ہُوئی ہے قبضہ میں لائیں ○ وہ ہماری جان کا اَیسا لنگر ہے
۲۰ جو ثابت اور قائم رہتا ہے اور پردہ کے اندر تک بھی پہُنچتا ہے ○ جہاں یسُوعؔ
ہمیشہ کے لِئے ملکِ صِدق کے طرِیقہ کا سردار کاہِن بن کر ہماری خاطر پیش رَو
کے طَور پر داخِل ہُؤا ہے ○

۷ ۱ اور یہ ملکِ صِدق سالِم کا بادشاہ - خُدا تعالیٰ کا کاہِن ہمیشہ کاہِن رہتا ہے -
جب ابرہام بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آتا تھا تو اِسی نے اُس کا اِستقبال کیا
۲ اور اُس کے لِئے برکت چاہی ○ اِسی کو ابرہام نے سب چیزوں کی دہ یکی دی -
یہ اوّل تو اپنے نام کے معنی کے مُوافِق راست بازی کا بادشاہ ہے اور پھر
۳ سالِم یعنی صُلح کا بادشاہ ○ یہ بے باپ بے ماں بےنسب نامہ ہے - نہ اُس کی
عُمر کا شُرُوع نہ زِندگی کا آخر بلکہ خُدا کے بیٹے کے مُشابہ ٹھہرا ○
۴ پس غَور کرو کہ یہ کیسا بُزُرگ تھا جس کو قَوم کے بُزُرگ ابرہام نے لُوٹ
۵ کے عُمدہ سے عُمدہ مال کی دہ یکی دی ○ اب لاوی کی اَولاد میں سے جو کہانت

کا عُہدہ پاتے ہیں اُن کو حُکم ہے کہ اُمّت یعنی اپنے بھائیوں سے اگرچہ وہ
ابرہام ہی کی صُلب سے پَیدا ہُوئے ہوں شرِیعت کے مُطابِق دہ یکی لیں۝ مگر جس ۶
کا نسب اُن سے جُدا ہے اُس نے ابرہام سے دہ یکی لی اور جس سے وعدے
کِئے گئے تھے اُس کے لِئے برکت چاہی۝ اور اِس میں کلام نہیں کہ چھوٹا ۷
بڑے سے برکت پاتا ہے۝ اور یہاں تو مرنے والے آدمی دہ یکی لیتے ہیں ۸
مگر وہاں وُہی لیتا ہے جِس کے حق میں گواہی دی جاتی ہے کہ زِندہ ہے۝
پس ہم کہہ سکتے ہیں کہ لاوی نے بھی جو دہ یکی لیتا ہے ابرہام کے ذرِیعہ سے ۹
دہ یکی دی۝ اِس لِئے کہ جِس وقت ملکِ صِدق نے ابرہام کا اِستقبال کِیا ۱۰
تھا وہ اُس وقت تک اپنے باپ کی صُلب میں تھا۝

پس اگر بنی لاوی کی کہانت سے کامِلیّت حاصِل ہوتی (کیوں کہ اُسی کی ۱۱
ماتحتی میں اُمّت کو شرِیعت مِلی تھی)، تو پھر کیا حاجت تھی کہ دُوسرا کاہِن ملکِ صِدق
کے طرِیقہ کا پَیدا ہو اور ہارُون کے طرِیقہ کا نہ گِنا جائے؟۝ اور جب کہانت بدل ۱۲
گئی تو شرِیعت کا بھی بدلنا ضرُور ہے۝ کیوں کہ جِس کی بابت یہ باتیں کہی جاتی ۱۳
ہیں وہ دُوسرے قبیلہ میں شامِل ہے جِس میں سے کِسی نے قُربان گاہ کی خِدمت
نہیں کی۝ چُنانچہ ظاہِر ہے کہ ہمارا خُداوند یہُوداہ میں سے پَیدا ہُوا اور اِس فِرقہ ۱۴
کے حق میں مُوسیٰ نے کہانت کا کُچھ ذِکر نہیں کِیا۝ اور جب ملکِ صِدق کی مانند ۱۵
ایک اَور اَیسا کاہِن پَیدا ہونے والا تھا۝ جو جِسمانی احکام کی شرِیعت کے ۱۶
مُوافِق نہیں بلکہ غَیر فانی زِندگی کی قُوّت کے مُطابِق مُقرّر ہو تو ہمارا دعویٰ اَور
بھی صاف ظاہِر ہو گیا۝ کیوں کہ اُس کے حق میں یہ گواہی دی گئی ہے کہ ۱۷

تُو ملکِ صِدق کے طرِیقہ کا
ابد تک کاہن ہے ○

۱۸ غرض پہلا حُکم کمزور اور بے فایدہ ہونے کے سبب سے منسُوخ ہو گیا ○
۱۹ (کیوں کہ شریعت نے کسی چیز کو کامِل نہیں کیا) اور اُس کی جگہ ایک بہتر اُمّید
۲۰ رکھی گئی جس کے وسیلہ سے ہم خُدا کے نزدیک جا سکتے ہیں ○ اور چُونکہ مسیح
۲۱ کا تقرّر بغیر قسم کے نہ ہُؤا ○ (کیوں کہ وہ تو بغیر قسم کے کاہن مُقرّر ہُوئے
ہیں مگر یہ قسم کے ساتھ اُس کی طرف سے ہُؤا جس نے اِس کی بابت کہا کہ

خُداوند نے قسم کھائی ہے اور اُس سے پھرے گا نہیں کہ
تُو ابد تک کاہن ہے) ○

۲۲ اِسی لِئے یسُوعؔ ایک بہتر عہد کا ضامن ٹھہرا ○ اور چُونکہ مَوت کے سبب سے
۲۳
۲۴ قایم نہ رہ سکتے تھے اِس لِئے وہ تو بہُت سے کاہن مُقرّر ہُوئے ○ مگر چُونکہ یہ ابد
۲۵ تک قایم رہنے والا ہے اِس لِئے اِس کی کہانت لازوال ہے ○ اِسی لِئے جو
اُس کے وسیلہ سے خُدا کے پاس آتے ہیں وہ اُنہیں پُوری پُوری نجات دے
سکتا ہے کیوں کہ وہ اُن کی شفاعت کے لِئے ہمیشہ زندہ ہے ○

۲۶ چُنانچہ ایسا ہی سردار کاہن ہمارے لائق بھی تھا جو پاک اور بے ریا
۲۷ اور بے داغ ہو اور گُنہگاروں سے جُدا اور آسمانوں سے بُلند کِیا گیا ہو ○ اور
اُن سردار کاہنوں کی مانند اِس کا مُحتاج نہ ہو کہ ہر روز پہلے اپنے گُناہوں اور
پھر اُمّت کے گُناہوں کے واسطے قُربانیاں چڑھائے کیوں کہ اِسے وہ ایک ہی
۲۸ بار کر گُذرا جس وقت اپنے آپ کو قُربان کِیا ○ اِس لِئے کہ شریعت تو کمزور آدمیوں

کو سردار کاہن مُقرّر کرتی ہے مگر اُس قسم کا کلام جو شریعت کے بعد کھائی گئی
اُس بیٹے کو مُقرّر کرتا ہے جو ہمیشہ کے لِئے کامِل کیا گیا ہے ؏

۸ ۱ اب جو باتیں ہم کہہ رہے ہیں اُن میں سے بڑی بات یہ ہے کہ ہمارا ایسا سردار کاہن ہے جو آسمانوں پر کبریا کے تخت کی دہنی طرف جا بیٹھا ؏ ۲ اور مَقدِس اور اُس حقیقی خیمہ کا خادِم ہے جِسے خُداوند نے کھڑا کیا ہے نہ کہ اِنسان نے ؏ ۳ اور چُونکہ ہر سردار کاہن نذریں اور قُربانیاں گُذراننے کے واسطے مُقرّر ہوتا ہے اِس لِئے ضرُور ہُؤا کہ اِس کے پاس بھی گُذراننے کو کُچھ ہو ؏ ۴ اور اگر وہ زمین پر ہوتا تو ہرگز کاہن نہ ہوتا اِس لِئے کہ شریعت کے مُوافِق نذر گُذراننے والے مَوجُود ہیں ؏ ۵ جو آسمانی چیزوں کی نقل اور عکس کی خِدمت کرتے ہیں چُنانچہ جب مُوسیٰ خیمہ بنانے کو تھا تو اُسے یہ ہدایت ہُوئی کہ دیکھ! جو نمُونہ تُجھے پہاڑ پر دِکھایا گیا تھا اُسی کے مُطابِق سب چیزیں بنانا ؏ ۶ مگر اب اُس نے اِس قدر بہتر خِدمت پائی جِس قدر اُس بہتر عہد کا درمیانی ٹھہرا جو بہتر وعدوں کی بُنیاد پر قائِم کیا گیا ہے ؏ ۷ کیوں کہ اگر پہلا عہد بے نقص ہوتا تو دُوسرے کے لِئے مَوقع نہ ڈھونڈا جاتا ؏ ۸ پس وہ اُن کے نقص بتا کر کہتا ہے کہ

خُداوند فرماتا ہے دیکھ! وہ دِن آتے ہیں
کہ مَیں اِسرائیل کے گھرانے اور یہُوداہ کے گھرانے سے ایک نیا
عہد باندھُوں گا ؏
۹ یہ اُس عہد کی مانِند نہ ہوگا جو مَیں نے اُن کے باپ دادا سے اُس
دِن باندھا تھا

جب مُلکِ مِصر سے نِکال لانے کے لِئے اُن کا ہاتھ پکڑا تھا۔
اِس واسطے کہ وہ میرے عہد پر قائم نہیں رہے
اور خُداوند فرماتا ہے کہ مَیں نے اُن کی طرف کُچھ توجُّہ نہ کی ۝

۱۰ پھر خُداوند فرماتا ہے کہ جو عہد اِسرائیل کے گھرانے سے
اُن دِنوں کے بعد باندھُوں گا وہ یہ ہے کہ
مَیں اپنے قانُون اُن کے ذِہن میں ڈالُوں گا
اور اُن کے دِلوں پر لِکھُوں گا
اور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا
اور وہ میری اُمّت ہوں گے ۝

۱۱ اور ہر شخص اپنے ہم وطن
اور اپنے بھائی کو یہ تعلیم نہ دے گا کہ تُو خُداوند کو پہچان
کیوں کہ چھوٹے سے بڑے تک سب مُجھے جان لیں گے ۝

۱۲ اِس لِئے کہ مَیں اُن کی ناراستیوں پر رحم کرُوں گا
اور اُن کے گُناہوں کو پھر کبھی یاد نہ کرُوں گا ۝

۱۳ جب اُس نے نیا عہد کہا تو پہلے کو پُرانا ٹھہرایا اور جو چیز پُرانی اور مُدّت کی ہو جاتی ہے وہ مِٹنے کے قریب ہوتی ہے ۝

ب ۹ ۱ غرض پہلے عہد میں بھی عِبادت کے احکام تھے اور اَیسا مَقدِس جو دُنیوی ۲ تھا ۝ یعنی ایک خیمہ بنایا گیا تھا۔ اگلے میں چراغ دان اور میز اور نذر کی روٹیاں ۳ تھیں اور اُسے پاک مکان کہتے ہیں ۝ اور دُوسرے پردہ کے پیچھے وہ خیمہ تھا

جسے پاک ترین کہتے ہیں ۝ اُس میں سونے کا عُود سوز اور چاروں طرف ۴
سونے سے منڈھا ہُوا عہد کا صندُوق تھا۔ اِس میں من سے بھرا ہُوا ایک
سونے کا مرتبان اور پھُولا پھلا ہُوا ہارُون کا عصا اور عہد کی تختیاں تھیں ۝
اور اُس کے اُوپر جلال کے کرُوبی تھے جو کفّارہ گاہ پر سایہ کرتے تھے۔ اِن ۵
باتوں کے مُفصّل بیان کرنے کا یہ مَوقع نہیں ۝ جب یہ چیزیں اِس طرح بن ۶
چُکیں تو پہلے خیمہ میں تو کاہِن ہر وقت داخِل ہوتے اور عِبادت کا کام انجام
دیتے ہیں ۝ مگر دُوسرے میں صِرف سردار کاہِن ہی سال بھر میں ایک بار جاتا ۷
ہے اور بغیر خُون کے نہیں جاتا جسے اپنے واسطے اور اُمّت کی بھُول چُوک
کے واسطے گُذرانتا ہے ۝ اِس سے رُوحُ القدُس کا یہ اِشارہ ہے کہ جب تک ۸
پہلا خیمہ کھڑا ہے پاک مکان کی راہ ظاہِر نہیں ہُوئی ۝ وہ خیمہ مَوجُودہ زمانہ ۹
کے لِئے ایک مِثال ہے اور اِس کے مُطابِق اَیسی نذریں اور قُربانیاں گُذرانی
جاتی تھیں جو عِبادت کرنے والے کو دِل کے اِعتبار سے کامِل نہیں کر سکتیں ۝
اِس لِئے کہ وہ صِرف کھانے پینے اور طرح طرح کے غُسلوں کی بِنا پر جسمانی ۱۰
احکام ہیں جو اِصلاح کے وقت تک مُقرّر کِئے گئے ہیں ۝

لیکن جب مسیح آئندہ کی اچھّی چیزوں کا سردار کاہِن ہو کر آیا تو اُس بُزرگ تر ۱۱
اور کامِل تر خیمہ کی راہ سے جو ہاتھوں کا بنا ہُوا یعنی اِس دُنیا کا نہیں ۝ اور ۱۲
بکروں اور بچھڑوں کا خُون لے کر نہیں بلکہ اپنا ہی خُون لے کر پاک مکان میں
ایک ہی بار داخِل ہو گیا اور ابدی خلاصی کرائی ۝ کیوں کہ جب بکروں اور بیلوں ۱۳
کے خُون اور گائے کی راکھ ناپاکوں پر چھِڑکے جانے سے ظاہِری پاکیزگی حاصِل

۱۴ ہوتی ہے ○ تو مسیح کا خون جس نے اپنے آپ کو ازلی رُوح کے وسیلہ سے خُدا کے سامنے بے عیب قُربان کر دیا تمہارے دلوں کو مُردہ کاموں سے کیوں نہ
۱۵ پاک کرے گا تاکہ زندہ خُدا کی عبادت کریں ○ اور اسی سبب سے وہ نئے عہد کا درمیانی ہے تاکہ اُس موت کے وسیلہ سے جو پہلے عہد کے وقت کے قصُوروں کی مُعافی کے لئے ہُوئی ہے بُلائے ہُوئے لوگ وعدہ کے مُطابق ابدی
۱۶ میراث کو حاصل کریں ○ کیوں کہ جہاں وصیّت ہے وہاں وصیّت کرنے والے
۱۷ کی مَوت بھی ثابت ہونا ضرُور ہے ○ اِس لئے کہ وصیّت مَوت کے بعد ہی جاری ہوتی ہے اور جب تک وصیّت کرنے والا زندہ رہتا ہے اُس کا اِجرا
۱۸ نہیں ہوتا ○ اِسی لئے پہلا عہد بھی بغیر خُون کے نہیں باندھا گیا ○ چُنانچہ جب
۱۹ مُوسیٰ تمام اُمّت کو شریعت کا ہر ایک حُکم سُنا چُکا تو بچھڑوں اور بکروں کا خُون لے کر پانی اور لال اُون اور زُوفا کے ساتھ اُس کتاب اور تمام اُمّت پر
۲۰ چھڑک دیا ○ اور کہا کہ یہ اُس عہد کا خُون ہے جس کا حُکم خُدا نے تُمہارے
۲۱ لئے دیا ہے ○ اور اِسی طرح اُس نے خیمہ اور عبادت کی تمام چیزوں پر
۲۲ خُون چھڑکا ○ اور تقریباً سب چیزیں شریعت کے مُطابق خُون سے پاک کی جاتی ہیں اور بغیر خُون بہائے مُعافی نہیں ہوتی ○
۲۳ پس ضرُور تھا کہ آسمانی چیزوں کی نقلیں تو اِن کے وسیلہ سے پاک کی
۲۴ جائیں مگر خُود آسمانی چیزیں اِن سے بہتر قُربانیوں کے وسیلہ سے ○ کیوں کہ مسیح اُس ہاتھ کے بنائے ہُوئے پاک مکان میں داخل نہیں ہُوا جو حقیقی پاک مکان کا نمُونہ ہے بلکہ آسمان ہی میں داخل ہُوا تاکہ اب خُدا کے رُوبرُو

۲۵ ہماری خاطِر حاضِر ہو۔ یہ نہیں کہ وہ اپنے آپ کو بار بار قُربان کرے جِس طرح سردار کاہن پاک مکان میں ہر سال دُوسرے کا خُون لے کر جاتا ہے۔
۲۶ ورنہ بِنائے عالم سے لے کر اُس کو بار بار دُکھ اُٹھانا ضرُور ہوتا مگر اب زمانوں کے آخر میں ایک بار ظاہِر ہُؤا تاکہ اپنے آپ کو قُربان کرنے سے گُناہ کو مِٹا
۲۷ دے۔ اور جِس طرح آدمیوں کے لِئے ایک بار مرنا اور اُس کے بعد
۲۸ عدالت کا ہونا مُقرّر ہے۔ اُسی طرح مسِیح بھی ایک بار بہُت لوگوں کے گُناہ اُٹھانے کے لِئے قُربان ہو کر دُوسری بار بغیر گُناہ کے نجات کے لِئے اُن کو دِکھائی دے گا جو اُس کی راہ دیکھتے ہیں۔

۱۰ کیوں کہ شرِیعت جِس میں آئندہ کی اچھّی چیزوں کا عکس ہے اور اُن چیزوں کی اصلی صُورت نہیں اُن ایک ہی طرح کی قُربانیوں سے جو ہر سال
۲ بِلاناغہ گُذرانی جاتی ہیں پاس آنے والوں کو ہرگز کامِل نہیں کر سکتی۔ ورنہ اُن کا گُذرانا مَوقُوف نہ ہو جاتا؟ کیوں کہ جب عِبادت کرنے والے ایک بار پاک
۳ ہو جاتے تو پھر اُن کا دِل اُنہیں گُنہگار نہ ٹھہراتا۔ بلکہ وہ قُربانیاں سال بہ
۴ سال گُناہوں کو یاد دِلاتی ہیں۔ کیوں کہ مُمکن نہیں کہ بَیلوں اور بکروں کا خُون
۵ گُناہوں کو دُور کرے۔ اِسی لِئے وہ دُنیا میں آتے وقت کہتا ہے کہ

تُو نے قُربانی اور نذر کو پسند نہ کِیا۔
بلکہ میرے لِئے ایک بدن تیّار کِیا۔
۶ پُوری سوختنی قُربانیوں اور گُناہ کی قُربانیوں سے تُو خُوش نہ ہُؤا۔
۷ اُس وقت مَیں نے کہا کہ دیکھ! مَیں آیا ہُوں۔

(کتاب کے ورقوں میں میری نسبت لکھا ہُوا ہے)
تاکہ اَے خُدا! تیری مرضی پُوری کرُوں ○

۸ اُوپر تو وہ فرماتا ہے کہ نہ تُو نے قُربانیوں اور نذروں اور پُوری سوختنی قُربانیوں اور گُناہ کی قُربانیوں کو پسند کِیا اور نہ اُن سے خُوش ہُوا حالاں کہ وہ قُربانیاں
۹ شرِیعت کے مُوافِق گذرانی جاتی ہیں ○ اور پھر یہ کہتا ہے کہ دیکھ مَیں آیا ہُوں تاکہ تیری مرضی پُوری کرُوں۔ غرض وہ پہلے کو مَوقُوف کرتا ہے تاکہ دُوسرے کو
۱۰ قائِم کرے ○ اُسی مرضی کے سبب سے ہم یِسُوعؔ مسِیح کے جسم کے ایک ہی بار
۱۱ قُربان ہونے کے وسِیلہ سے پاک کِئے گئے ہیں ○ اور ہر ایک کاہِن تو کھڑا ہو کر ہر روز عِبادت کرتا ہے اور ایک ہی طرح کی قُربانیاں بار بار گُذرانتا ہے جو ہرگز
۱۲ گُناہوں کو دُور نہیں کر سکتیں ○ لیکن یہ شخص ہمیشہ کے لِئے گُناہوں کے واسطے
۱۳ ایک ہی قُربانی گُذران کر خُدا کی دہنی طرف جا بَیٹھا ○ اور اُسی وقت سے مُنتظِر
۱۴ ہے کہ اُس کے دُشمن اُس کے پاؤں تلے کی چَوکی بنیں ○ کیوں کہ اُس نے ایک ہی قُربانی چڑھانے سے اُن کو ہمیشہ کے لِئے کامِل کر دِیا ہے جو پاک
۱۵ کِئے جاتے ہیں ○ اور رُوحُ القُدُس بھی ہم کو یہی بتاتا ہے کیوں کہ یہ کہنے کے بعد کہ ○

۱۶ خُداوند فرماتا ہے
جو عہد مَیں اُن دِنوں کے بعد اُن سے باندھُوں گا وہ یہ ہے کہ
مَیں اپنے قانُون اُن کے دِلوں پر لِکھُوں گا
اور اُن کے ذِہن میں ڈالُوں گا ○

۱۷ پھر وہ یہ کہتا ہے کہ

اُن کے گُناہوں اور بے دِینیوں کو پھر کبھی یاد نہ کرُوں گا ؏

۱۸ اور جب اِن کی مُعافی ہو گئی ہے تو پھر گُناہ کی قُربانی نہیں رہی ؏

۱۹ پس اَے بھائیو! چُونکہ ہمیں یسُوؔع کے خُون کے سبب سے اُس نئی

۲۰ اور زِندہ راہ سے پاک مکان میں داخِل ہونے کی دِلیری ہے ؏ جو اُس نے

۲۱ پردہ یعنی اپنے جسم میں سے ہو کر ہمارے واسطے مخصُوص کی ہے ؏ اور

۲۲ چُونکہ ہمارا ایسا بڑا کاہِن ہے جو خُدا کے گھر کا مُختار ہے ؏ تو آؤ ہم سچّے دِل اور پُورے اِیمان کے ساتھ اور دِل کے اِلزام کو دُور کرنے کے لِئے دِلوں پر

۲۳ چھینٹے لے کر اور بدن کو صاف پانی سے دُھلوا کر خُدا کے پاس چلیں ؏ اور اپنی اُمّید کے اِقرار کو مضبُوطی سے تھامے رہیں کیوں کہ جس نے وعدہ کیا ہے

۲۴ وہ سچّا ہے ؏ اور محبّت اور نیک کاموں کی ترغیب دینے کے لِئے ایک

۲۵ دُوسرے کا لحاظ رکھیں ؏ اور ایک دُوسرے کے ساتھ جمع ہونے سے باز نہ آئیں جیسا بعض لوگوں کا دستُور ہے بلکہ ایک دُوسرے کو نصیحت کریں اور جس قدر اُس دِن کو نزدِیک ہوتے ہُوئے دیکھتے ہو اُسی قدر زیادہ کیا کرو ؏

۲۶ کیوں کہ حق کی پہچان حاصِل کرنے کے بعد اگر ہم جان بُوجھ کر گُناہ کریں

۲۷ تو گُناہوں کی کوئی اَور قُربانی باقی نہیں رہی ؏ ہاں عدالت کا ایک ہَولناک اِنتظار

۲۸ اور غضب ناک آتِش باقی ہے جو مُخالِفوں کو کھا لے گی ؏ جب مُوسیٰؔ کی شرِیعت

۲۹ کا نہ ماننے والا دو یا تِین شخصوں کی گواہی سے بغیر رحم کِئے مارا جاتا ہے ؏ تو خیال کرو کہ وہ شخص کِس قدر زیادہ سزا کے لائِق ٹھہرے گا جس نے خُدا کے

بیٹے کو پامال کیا اور عہد کے خُون کو جس سے وہ پاک ہُوا تھا ناپاک
۳۰ جانا اور فضل کے رُوح کو بے عزّت کیا ۞ کیوں کہ اُسے ہم جانتے ہیں جس
نے فرمایا کہ اِنتقام لینا میرا کام ہے ۔ بدلہ مَیں ہی دُوں گا اور پھر یہ کہ خُداوند اپنی
۳۱ اُمّت کی عدالت کرے گا ۞ زِندہ خُدا کے ہاتھوں میں پڑنا ہَولناک بات ہے ۞
۳۲ لیکن اُن پہلے دِنوں کو یاد کرو کہ تُم نے مُنوّر ہونے کے بعد دُکھوں کی
۳۳ بڑی کھکھیڑ اُٹھائی ۞ کُچھ تو یُوں کہ لعن طعن اور مُصیبتوں کے باعث تُمہارا تماشا بنا
اور کُچھ یُوں کہ تُم اُن کے شریک ہُوئے جن کے ساتھ یہ بدسلُوکی ہوتی تھی ۞
۳۴ چُنانچہ تُم نے قیدیوں کی ہمدردی بھی کی اور اپنے مال کا لُٹ جانا بھی خُوشی سے
۳۵ منظُور کیا ۔ یہ جان کر کہ تُمہارے پاس ایک بہتر اور دائمی مِلکیّت ہے ۞ پس اپنی
۳۶ دِلیری کو ہاتھ سے نہ دو ۔ اِس لِئے کہ اُس کا بڑا اجر ہے ۞ کیوں کہ تُمہیں صبر
کرنا ضرُور ہے تاکہ خُدا کی مرضی پُوری کرکے وعدہ کی ہُوئی چیز حاصل کرو ۞

۳۷ اور اب بُہت ہی تھوڑی مُدّت باقی ہے کہ
آنے والا آئے گا اور دیر نہ کرے گا ۞

۳۸ اور میرا راست باز بندہ اِیمان سے جیتا رہے گا
اور اگر وہ ہٹے گا تو میرا دِل اُس سے خُوش نہ ہو گا ۞

۳۹ لیکن ہم ہٹنے والے نہیں کہ ہلاک ہوں بلکہ اِیمان رکھنے والے ہیں کہ جان
بچائیں ۞

باب ۱۱ ۱ اب اِیمان اُمّید کی ہُوئی چیزوں کا اِعتماد اور اَن دیکھی چیزوں کا ثبُوت
۲ ہے ۞ کیوں کہ اُسی کی بابت بُزرگوں کے حق میں اچھّی گواہی دی گئی ۞ اِیمان
۳

ہی سے ہم معلوم کرتے ہیں کہ عالم خُدا کے کہنے سے بنے ہیں۔ یہ نہیں کہ جو کچھ
نظر آتا ہے ظاہری چیزوں سے بنا ہو ۝ ایمان ہی سے ہابل نے قائن سے افضل ۴
قُربانی خُدا کے لئے گذرانی اور اُسی کے سبب سے اُس کے راست باز ہونے
کی گواہی دی گئی کیوں کہ خُدا نے اُس کی نذروں کی بابت گواہی دی اور اگرچہ
وہ مرگیا ہے تو بھی اُسی کے وسیلہ سے اب تک کلام کرتا ہے ۝ ایمان ہی ۵
سے حنوک اُٹھا لیا گیا تاکہ موت کو نہ دیکھے اور چُونکہ خُدا نے اُسے اُٹھا لیا
تھا اِس لئے اُس کا پتہ نہ ملا کیوں کہ اُٹھائے جانے سے پیشتر اُس کے حق میں
یہ گواہی دی گئی تھی کہ یہ خُدا کو پسند آیا ہے ۝ اور بغیر ایمان کے اُس کو پسند آنا ۶
ناممکن ہے۔ اِس لئے کہ خُدا کے پاس آنے والے کو ایمان لانا چاہیئے کہ وہ
مَوجُود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے ۝ ایمان ہی کے سبب سے نُوح ۷
نے اُن چیزوں کی بابت جو اُس وقت تک نظر نہ آتی تھیں ہدایت پا کر خُدا
کے خوف سے اپنے گھرانے کے بچاؤ کے لئے کشتی بنائی جس سے اُس نے
دُنیا کو مُجرم ٹھہرایا اور اُس راست بازی کا وارث ہُوا جو ایمان سے ہے ۝
ایمان ہی کے سبب سے ابرہام جب بُلایا گیا تو حُکم مان کر اُس جگہ چلا گیا ۸
جسے میراث میں لینے والا تھا اور اگرچہ جانتا نہ تھا کہ مَیں کہاں جاتا ہُوں تو بھی
روانہ ہوگیا ۝ ایمان ہی سے اُس نے مُلکِ موعُود میں اِس طرح مُسافرانہ طور ۹
پر بُود و باش کی کہ گویا غیر مُلک ہے اور اِضحاق اور یعقُوب سمیت جو اُس
کے ساتھ اُسی وعدہ کے وارث تھے خیموں میں سکُونت کی ۝ کیوں کہ وہ اُس ۱۰
اندار شہر کا اُمیدوار تھا جس کا معمار اور بنانے والا خُدا ہے ۝ ایمان ہی ۱۱

سے سارہ نے بھی سِنِ یاس کے بعد حاملہ ہونے کی طاقت پائی اِس لیئے کہ
۱۲ اُس نے وعدہ کرنے والے کو سچّا جانا ۞ پس ایک شخص سے جو مُردہ سا تھا آسمان کے سِتاروں کے برابر کثیر اور سمُندر کے کِنارہ کی ریت کے برابر بے شمار اولاد پیدا ہُوئی ۞

۱۳ یہ سب اِیمان کی حالت میں مرے اور وعدہ کی ہُوئی چیزیں نہ پائیں مگر دُور ہی سے اُنہیں دیکھ کر خُوش ہُوئے اور اِقرار کیا کہ ہم زمین پر پردیسی اور
۱۴ مُسافِر ہیں ۞ جو اَیسی باتیں کہتے ہیں وہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہم اپنے وطن کی
۱۵ تلاش میں ہیں ۞ اور جس مُلک سے وہ نِکل آئے تھے اگر اُس کا خیال کرتے
۱۶ تو اُنہیں واپس جانے کا موقع تھا ۞ مگر حقیقت میں وہ ایک بہتر یعنی آسمانی مُلک کے مُشتاق تھے۔ اِسی لِئے خُدا اُن سے یعنی اُن کا خُدا کہلانے سے شرمایا نہیں چُنانچہ اُس نے اُن کے لِئے ایک شہر تیار کیا ۞

۱۷ اِیمان ہی سے ابرہام نے آزمایش کے وقت اِضحاق کو نذر گذرانا اور جس
۱۸ نے وعدوں کو سچ مان لیا تھا وہ اُس اِکلوتے کو نذر کرنے لگا ۞ جس کی بابت
۱۹ یہ کہا گیا تھا کہ اِضحاق ہی سے تیری نسل کہلائے گی ۞ کیوں کہ وہ سمجھا کہ خُدا مُردوں میں سے جِلانے پر بھی قادِر ہے چُنانچہ اُن ہی میں سے تمثیل کے طَور
۲۰ پر وہ اُسے پھر مِلا ۞ اِیمان ہی سے اِضحاق نے ہونے والی باتوں کی بابت
۲۱ بھی یعقُوب اور عیسَو دونوں کو دُعا دی ۞ اِیمان ہی سے یعقُوب نے مرتے وقت یُوسُف کے دونوں بیٹوں میں سے ہر ایک کو دُعا دی اور اپنے عَصا
۲۲ کے سِرے پر سہارا لے کر سجدہ کیا ۞ اِیمان ہی سے یُوسُف نے جب وہ

مرنے کے قریب تھا بنی اسرائیل کے خروج کا ذکر کیا اور اپنی ہڈیوں کی بابت
حکم دیا ۝ ایمان ہی سے موسیٰ کے ماں باپ نے اُس کے پیدا ہونے کے ۲۳
بعد تین مہینے تک اُس کو چھپائے رکھا کیوں کہ انہوں نے دیکھا کہ بچہ خوبصورت
ہے اور وہ بادشاہ کے حکم سے نہ ڈرے ۝ ایمان ہی سے موسیٰ نے بڑے ۲۴
ہو کر فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے انکار کیا ۝ اس لیئے کہ اُس نے گناہ ۲۵
کا چند روزہ لطف اُٹھانے کی نسبت خدا کی اُمت کے ساتھ بدسلوکی برداشت
کرنا زیادہ پسند کیا ۝ اور مسیح کے لیئے لعن طعن اُٹھانے کو مصر کے خزانوں سے ۲۶
بڑی دولت جانا کیوں کہ اُس کی نگاہ اجر پانے پر تھی ۝ ایمان ہی سے اُس نے ۲۷
بادشاہ کے غصہ کا خوف نہ کر کے مصر کو چھوڑ دیا - اِس لیئے کہ وہ اَن دیکھے کو گویا
دیکھ کر ثابت قدم رہا ۝ ایمان ہی سے اُس نے فسح کرنے اور خون چھڑکنے پر ۲۸
عمل کیا تاکہ پہلوٹھوں کا ہلاک کرنے والا بنی اسرائیل کو ہاتھ نہ لگائے ۝ ایمان ۲۹
ہی سے وہ بحرِ قلزم سے اس طرح گذر گئے جیسے خشک زمین پر سے اور جب
مصریوں نے یہ قصد کیا تو ڈوب گئے ۝ ایمان ہی سے یریحو کی شہرپناہ جب ۳۰
سات دن تک اُس کے گرد پھر چکے تو گر پڑی ۝ ایمان ہی سے راحب فاحشہ ۳۱
نافرمانوں کے ساتھ ہلاک نہ ہوئی کیوں کہ اُس نے جاسوسوں کو امن سے رکھا
تھا ۝ اب اور کیا کہوں؟ اِتنی فرصت کہاں کہ جدعون اور برق اور سمسون اور ۳۲
افتاہ اور داؤد اور سموئیل اور اور نبیوں کا احوال بیان کروں؟ ۝ انہوں نے ۳۳
ایمان ہی کے سبب سے سلطنتوں کو مغلوب کیا - راست بازی کے کام کیئے.
وعدہ کی ہوئی چیزوں کو حاصل کیا - شیروں کے منہ بند کیئے ۝ آگ کی تیزی کو ۳۴

بُجھایا - تلوار کی دھار سے بچ نِکلے - کمزوری میں زور آور ہُوئے - لڑائی میں
۳۵ بہادُر بنے - غیروں کی فوجوں کو بھگا دِیا ۞ عورتوں نے اپنے مُردوں کو پھر زندہ
پایا - بعض مار کھاتے کھاتے مر گئے مگر رہائی منظور نہ کی تاکہ اُن کو بہتر قیامت
۳۶ نصیب ہو ۞ بعض ٹھٹھوں میں اُڑائے جانے اور کوڑے کھانے بلکہ زنجیروں
۳۷ میں باندھے جانے اور قَید میں پڑنے سے آزمائے گئے ۞ سنگسار کِیئے گئے -
آرے سے چِیرے گئے - آزمایش میں پڑے - تلوار سے مارے گئے - بھیڑوں
اور بکریوں کی کھال اوڑھے ہُوئے محتاجی میں - مُصیبت میں - بدسُلُوکی کی حالت
۳۸ میں مارے مارے پھرے ۞ دُنیا اُن کے لائق نہ تھی - وہ جنگلوں اور پہاڑوں اور
۳۹ غاروں اور زمِین کے گڑھوں میں آوارہ پھرا کِیئے ۞ اور اگرچہ اِن سب کے حق
میں اِیمان کے سبب سے اچھّی گواہی دی گئی تَو بھی اُنہیں وعدہ کی ہُوئی چیز نہ
۴۰ مِلی ۞ اِس لِیئے کہ خُدا نے پیش بِینی کر کے ہمارے لِیئے کوئی بہتر چیز تجوِیز کی تھی
تاکہ وہ ہمارے بغَیر کامِل نہ کِیئے جائیں ۞

باب ۱۲ ۱ پس جب کہ گواہوں کا اَیسا بڑا بادل ہمیں گھیرے ہُوئے ہے تو آؤ ہم
بھی ہر ایک بوجھ اور اُس گُناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے دُور کر کے اُس
۲ دَوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے ۞ اور اِیمان کے بانی اور کامِل کرنے
والے یِسُوعؔ کو تکتے رہیں جِس نے اُس خُوشی کے لِیئے جو اُس کی نظروں کے
سامنے تھی شرمِندگی کی پروا نہ کر کے صلِیب کا دُکھ سہا اور خُدا کے تخت کی دہنی
۳ طرف جا بَیٹھا ۞ پس اُس پر غَور کرو جِس نے اپنے حق میں بُرائی کرنے والے
گُنہگاروں کی اِس قدر مُخالفت کی برداشت کی تاکہ تُم بے دِل ہو کر ہِمّت نہ

ہارو ○ تُم نے گُناہ سے لڑنے میں اب تک اَیسا مُقابلہ نہیں کیا جس میں خُون ۴
بہا ہو ○ اور تُم اُس نصیحت کو بھُول گئے جو تُمہیں فرزندوں کی طرح کی جاتی ۵
ہے کہ

اَے میرے بیٹے! خُداوند کی تنبیہ کو ناچیز نہ جان
اور جب وہ تُجھے ملامت کرے تو بے دِل نہ ہو ○
کیوں کہ جس سے خُداوند مُحبّت رکھتا ہے اُسے تنبیہ بھی کرتا ہے ۶
اور جس کو بیٹا بنا لیتا ہے اُس کے کوڑے بھی لگاتا ہے ○

تُم جو کُچھ دُکھ سہتے ہو وہ تُمہاری تربیت کے لِئے ہے۔ خُدا فرزند جان کر ۷
تُمہارے ساتھ سلُوک کرتا ہے۔ وہ کَون سا بیٹا ہے جسے باپ تنبیہ نہیں
کرتا؟ ○ اور اگر تُمہیں وہ تنبیہ نہ کی گئی جس میں سب شریک ہیں تو تُم حرامزادے ۸
ٹھہرے نہ کہ بیٹے ○ علاوہ اِس کے جب ہمارے جسمانی باپ ہمیں تنبیہ ۹
کرتے تھے اور ہم اُن کی تعظیم کرتے رہے تو کیا رُوحوں کے باپ کی اِس
سے زِیادہ تابعداری نہ کریں جس سے ہم زِندہ رہیں؟ ○ وہ تو تھوڑے دِنوں ۱۰
کے واسطے اپنی سمجھ کے مُوافِق تنبیہ کرتے تھے مگر یہ ہمارے فائِدہ کے لِئے کرتا
ہے تاکہ ہم بھی اُس کی پاکیزگی میں شامِل ہو جائیں ○ اور بالفعل ہر قسم کی تنبیہ ۱۱
خُوشی کا نہیں بلکہ غم کا باعِث معلُوم ہوتی ہے مگر جو اُس کو سہتے سہتے پُختہ ہو
گئے ہیں اُن کو بعد میں چَین کے ساتھ راست بازی کا پھل بخشتی ہے ○ پس ۱۲
ڈِھیلے ہاتھوں اور سُست گھُٹنوں کو دُرُست کرو ○ اور اپنے پاؤں کے لِئے ۱۳
سیدھے راستے بناؤ تاکہ لنگڑا بے راہ نہ ہو بلکہ شفا پائے ○

۱۴ سب کے ساتھ میل مِلاپ رکھنے اور اُس پاکیزگی کے طالِب رہو جس
۱۵ کے بغیر کوئی خُداوند کو نہ دیکھے گا ○ غور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خُدا کے
فضل سے محرُوم نہ رہ جائے ۔ اَیسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پھُوٹ کر تمہیں دُکھ
۱۶ دے اور اُس کے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں ○ اور نہ کوئی حرام کار
یا عیسَو کی طرح بے دِین ہو جس نے ایک وقت کے کھانے کے عِوض اپنے
۱۷ پہلوٹھے ہونے کا حق بیچ ڈالا ○ کیوں کہ تُم جانتے ہو کہ اِس کے بعد جب اُس
نے برکت کا وارِث ہونا چاہا تو منظوُر نہ ہُؤا ۔ چُنانچہ اُس کو نیّت کی تبدیلی کا موقع
نہ مِلا گو اُس نے آنسُو بہا بہا کر اُس کی بڑی تلاش کی ○

۱۸ تُم اُس پہاڑ کے پاس نہیں آئے جس کو چھُونا مُمکِن تھا اور وہ آگ سے
۱۹ جلتا تھا اور اُس پر کالی گھٹا اور تارِیکی اور طوُفان ○ اور نرسِنگے کا شور اور کلام
کرنے والے کی اَیسی آواز تھی جس کے سُننے والوں نے درخواست کی کہ ہم سے
۲۰ اَور کلام نہ کِیا جائے ○ کیوں کہ وہ اِس حُکم کی برداشت نہ کر سکے کہ اگر کوئی جانور
۲۱ بھی اُس پہاڑ کو چھُوئے تو سنگسار کِیا جائے ○ اور وہ نظّارہ اَیسا ڈراؤنا تھا کہ مُوسیٰ
۲۲ نے کہا مَیں نہایت ڈرتا اور کانپتا ہُوں ○ بلکہ تُم صِیُّون کے پہاڑ اور زِندہ خُدا کے
۲۳ شہر یعنی آسمانی یروشلیم کے پاس اور لاکھوں فرِشتوں ○ اور اُن پہلوٹھوں کی عام
جماعت یعنی کلیسیا جن کے نام آسمان پر لِکھے ہیں اور سب کے مُنصِف خُدا اور
۲۴ کامِل کِئے ہُوئے راست بازوں کی رُوحوں ○ اور نئے عہد کے درمِیانی یِسُوعؔ
اور چھِڑکاؤ کے اُس خُون کے پاس آئے ہو جو ہابِلؔ کے خُون کی نِسبت بہتر
۲۵ باتیں کہتا ہے ○ خبردار! اُس کہنے والے کا اِنکار نہ کرنا کیوں کہ جب وہ لوگ

زمین پر ہدایت کرنے والے کا انکار کرکے نہ بچ سکے تو ہم آسمان پر کے ہدایت کرنے والے سے مُنہ موڑ کر کیوں کر بچ سکیں گے؟ ۲۶ اُس کی آواز نے اُس وقت تو زمین کو ہلا دیا مگر اب اُس نے یہ وعدہ کیا ہے کہ ایک بار پھر مَیں فقط زمین ہی کو نہیں بلکہ آسمان کو بھی ہلا دُوں گا۔ ۲۷ اور یہ عبارت کہ ایک بار پھر اِس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ جو چیزیں ہلا دی جاتی ہیں مخلُوق ہونے کے باعث ٹل جائیں گی تاکہ بے ہلی چیزیں قائم رہیں۔ ۲۸ پس ہم وہ بادشاہی پاکر جو ہلنے کی نہیں اُس فضل کو ہاتھ سے نہ دیں جس کے سبب سے پسندیدہ طَور پر خُدا کی عبادت خُدا ترسی اور خَوف کے ساتھ کریں۔ ۲۹ کیوں کہ ہمارا خُدا بھسم کرنے والی آگ ہے۔

باب ۱۳

۱ برادرانہ محبّت قائم رہے۔ ۲ مُسافر پروری سے غافل نہ رہو کیوں کہ اِسی کی وجہ سے بعض نے بے خبری میں فرشتوں کی مہمانداری کی ہے۔ ۳ قیدیوں کو اِس طرح یاد رکھو کہ گویا تُم اُن کے ساتھ قید ہو اور جن کے ساتھ بدسُلُوکی کی جاتی ہے اُن کو یہ سمجھ کر یاد رکھو کہ ہم بھی جسم رکھتے ہیں۔ ۴ بیاہ کرنا سب میں عزّت کی بات سمجھی جائے اور بستر بے داغ رہے کیوں کہ خُدا حرام کاروں اور زانیوں کی عدالت کرے گا۔ ۵ زر کی دوستی سے خالی رہو اور جو تُمہارے پاس ہے اُسی پر قناعت کرو کیوں کہ اُس نے خُود فرمایا ہے کہ مَیں تُجھ سے ہرگز دست بردار نہ ہُوں گا اور کبھی تُجھے نہ چھوڑُوں گا۔ ۶ اِس واسطے ہم دلیری کے ساتھ کہتے ہیں کہ

خُداوند میرا مدد گار ہے۔ مَیں خَوف نہ کرُوں گا۔
اِنسان میرا کیا کرے گا؟

۷ جو تمہارے پیشوا تھے اور جنہوں نے تمہیں خُدا کا کلام سُنایا اُنہیں یاد
۸ رکھو اور اُن کی زندگی کے انجام پر غور کرکے اُن جیسے ایماندار ہو جاؤ۔ یسُوع
۹ مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ مُختلِف اور بیگانہ تعلیموں کے سبب
سے بھٹکتے نہ پھرو کیوں کہ فضل سے دِل کا مضبُوط رہنا بہتر ہے نہ کہ اُن
۱۰ کھانوں سے جن کے اِستعمال کرنے والوں نے کچھ فایٔدہ نہ اُٹھایا۔ ہماری
ایک ایسی قُربان گاہ ہے جس میں سے خیمہ کی خِدمت کرنے والوں کو کھانے
۱۱ کا اِختیار نہیں۔ کیوں کہ جن جانوروں کا خُون سردار کاہن پاک مکان میں گُناہ
کے کفّارہ کے واسطے لے جاتا ہے اُن کے جِسم خیمہ گاہ کے باہر جلائے جاتے
۱۲ ہیں۔ اِسی لِئے یسُوع نے بھی اُمّت کو خُود اپنے خُون سے پاک کرنے کے لِئے
۱۳ دروازہ کے باہر دُکھ اُٹھایا۔ پس آؤ اُس کی ذِلّت کو اپنے اُوپر لِئے ہُوئے خیمہ گاہ
۱۴ سے باہر اُس کے پاس چلیں۔ کیوں کہ یہاں ہمارا کوئی قائِم رہنے والا شہر
۱۵ نہیں بلکہ ہم آنے والے شہر کی تلاش میں ہیں۔ پس ہم اُس کے وسیلہ سے
حمد کی قُربانی یعنی اُن ہونٹوں کا پھل جو اُس کے نام کا اِقرار کرتے ہیں خُدا کے
۱۶ لِئے ہر وقت چڑھایا کریں۔ اور بھلائی اور سخاوت کرنا نہ بھُولو اِس لِئے کہ خُدا
۱۷ ایسی قُربانیوں سے خُوش ہوتا ہے۔ اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اور تابع رہو
کیوں کہ وہ تمہاری رُوحوں کے فایٔدہ کے لِئے اُن کی طرح جاگتے رہتے ہیں
جنہیں حِساب دینا پڑے گا تاکہ وہ خُوشی سے یہ کام کریں نہ کہ رنج سے کیوں کہ
اِس صُورت میں تمہیں کچھ فایٔدہ نہیں۔
۱۸ ہمارے واسطے دُعا کرو کیوں کہ ہمیں یقین ہے کہ ہمارا دِل صاف ہے

۱۹ اور ہم ہر بات میں نیکی کے ساتھ زندگی گذارنا چاہتے ہیں۝ مَیں تمہیں یہ کام کرنے کی اِس لِئے اَور بھی نصیحت کرتا ہُوں کہ مَیں جلد تمہارے پاس پھر آنے پاؤُں ۝

۲۰ اب خُدا اِطمینان کا چشمہ جو بھیڑوں کے بڑے چرواہے یعنی ہمارے خُداوند یسُوعؔ کو ابدی عہد کے خُون کے باعِث مُردوں میں سے زندہ کر کے ۲۱ اُٹھا لایا۝ تُم کو ہر نیک بات میں کامِل کرے تاکہ تُم اُس کی مرضی پُوری کرو اور جو کچھُ اُس کے نزدیک پسندیدہ ہے یسُوعؔ مسیح کے وسیلہ سے ہم میں پَیدا کرے جِس کی تمجید ابدُالآباد ہوتی رہے - آمین ۝

۲۲ اَے بھائیو! مَیں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اِس نصیحت کے کلام کی ۲۳ برداشت کرو کیوں کہ مَیں نے تمہیں مختصر طَور پر لکھا ہے ۝ تُم کو واضح ہو کہ ہمارا بھائی تیمُتھیُسؔ رِہا ہو گیا ہے - اگر وہ جلد آ گیا تو مَیں اُس کے ساتھ تُم سے مِلوُں گا ۝

۲۴ اپنے سب پیشواؤں اور سب مُقدسوں سے سلام کہو - اِطالیہ والے تُمہیں سلام کہتے ہیں ۝

۲۵ تُم سب پر فضل ہوتا رہے - آمین ؛

یعقوبؔ کا عام خط

ب ۱ خُدا کے اور خُداوند یسُوعؔ مسیح کے بندہ یعقوبؔ کی طرف سے اُن بارہ قبیلوں کو جو جا بجا رہتے ہیں سلام پہُنچے ○

۲ ۳ اَے میرے بھائیو! جب تُم طرح طرح کی آزمایشوں میں پڑو ○ تو اِس کو یہ جان کر کمال خُوشی کی بات سمجھنا کہ تُمہارے اِیمان کی آزمایش صبر پَیدا کرتی ہے ○

۴ اور صبر کو اپنا پُورا کام کرنے دو تاکہ تُم پُورے اور کامِل ہو جاؤ اور تُم میں کِسی بات کی کمی نہ رہے ○

۵ لیکن اگر تُم میں سے کِسی میں حِکمت کی کمی ہو تو خُدا سے مانگے جو بغیر ملامت کئے سب کو فیّاضی کے ساتھ دیتا ہے۔ اُس کو دی جائے گی ○

۶ مگر اِیمان سے مانگے اور کچُھ شک نہ کرے کیوں کہ شک کرنے والا سمُندر کی لہر کی مانِند ہوتا ہے جو ہَوا سے بہتی اور اُچھلتی ہے ○

۷ ایسا آدمی یہ نہ سمجھے کہ مجُھے خُداوند سے کچُھ مِلے گا ○

۸ وہ شخص دو دِلا ہے اور اپنی سب باتوں میں بے قیام ○

۹ ۱۰ ادنےٰ بھائی اپنے اعلیٰ مرتبہ پر فخر کرے ○ اور دَولت مند اپنی ادنےٰ حالت پر اِس لِئے کہ گھاس کے پھُول کی طرح جاتا رہے گا ○

۱۱ کیوں کہ سُورج نِکلتے ہی سخت دھُوپ پڑتی اور گھاس کو سُکھا دیتی ہے اور اُس کا پھُول گِر جاتا ہے اور اُس کی خُوبصُورتی جاتی رہتی ہے۔ اِسی طرح دَولت مند بھی اپنی راہ پر چلتے چلتے خاک میں مِل جائے گا ○

۱۲ مُبارک وہ شخص ہے جو آزمایش کی برداشت کرتا ہے کیوں کہ جب مقبُول ٹھہرا تو زِندگی کا وہ تاج حاصِل کرے گا جِس کا خُداوند نے اپنے مُحبّت کرنے والوں سے وعدہ کِیا ہے ۞ ۱۳ جب کوئی آزمایا جائے تو یہ نہ کہے کہ میری آزمایش خُدا کی طرف سے ہوتی ہے کیوں کہ نہ تو خُدا بدی سے آزمایا جا سکتا ہے اور نہ وہ کِسی کو آزماتا ہے ۞ ۱۴ ہاں۔ہر شخص اپنی ہی خواہشوں میں کھِنچ کر اور پھنس کر آزمایا جاتا ہے ۞ ۱۵ پھر خواہش حامِلہ ہو کر گُناہ کو جنتی ہے اور گُناہ جب بڑھ چُکا تو مَوت پَیدا کرتا ہے ۞ ۱۶ اَے میرے پیارے بھائِیو! فریب نہ کھانا ۞ ۱۷ ہر اچھّی بخشِش اور ہر کامِل اِنعام اُوپر سے ہے اور نُوروں کے باپ کی طرف سے مِلتا ہے جِس میں نہ کوئی تبدِیلی ہو سکتی ہے اور نہ گردِش کے سبب سے اُس پر سایہ پڑتا ہے ۞ ۱۸ اُس نے اپنی مرضی سے ہمیں کلامِ حق کے وسِیلہ سے پَیدا کِیا تاکہ اُس کی مخلُوقات میں سے ہم ایک طرح کے پہلے پھل ہوں ۞

۱۹ اَے میرے پیارے بھائِیو! یہ بات تُم جانتے ہو۔ پس ہر آدمی سُننے میں تیز اور بولنے میں دِھیرا اور قہر میں دِھیما ہو ۞ ۲۰ کیوں کہ اِنسان کا قہر خُدا کی راست بازی کا کام نہیں کرتا ۞ ۲۱ اِس لِئے ساری نجاست اور بدی کے فُضلہ کو دُور کر کے اُس کلام کو حلِیمی سے قبُول کر لو جو دِل میں بویا گیا اور تُمہاری رُوحوں کو نجات دے سکتا ہے ۞ ۲۲ لیکن کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ محض سُننے والے جو اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں ۞ ۲۳ کیوں کہ جو کوئی کلام کا سُننے والا ہو اور اُس پر عمل کرنے والا نہ ہو وہ اُس شخص کی مانند ہے جو اپنی قُدرتی صُورت آئینہ

۲۴ میں دیکھتا ہے ۝ اِس لِئے کہ وہ اپنے آپ کو دیکھ کر چلا جاتا اور فوراً بھُول جاتا
۲۵ ہے کہ مَیں کیسا تھا ۝ لیکن جو شخص آزادی کی کامِل شرِیعت پر غَور سے نظر کرتا رہتا ہے وہ اپنے کام میں اِس لئے برکت پائے گا کہ سُن کر بھُولتا نہیں بلکہ
۲۶ عمل کرتا ہے ۝ اگر کوئی اپنے آپ کو دِین دار سمجھے اور اپنی زبان کو لگام نہ دے
۲۷ بلکہ اپنے دِل کو دھوکا دے تو اُس کی دِین داری باطِل ہے ۝ ہمارے خُدا اور باپ کے نزدِیک خالِص اور بے عَیب دِین داری یہ ہے کہ یتیموں اور بیواؤں کی مُصیبت کے وقت اُن کی خبر لیں اور اپنے آپ کو دُنیا سے بے داغ رکھیں ۝

باب ۲

۱ اَے میرے بھائیو! ہمارے خُداوند ذُوالجلال یسُوعؔ مسیح کا اِیمان تُم میں
۲ طرف داری کے ساتھ نہ ہو ۝ کیوں کہ اگر ایک شخص تو سونے کی انگوٹھی اور عُمدہ پوشاک پہنے ہُوئے تُمہاری جماعت میں آئے اور ایک غرِیب آدمی مَیلے کُچیلے
۳ کپڑے پہنے ہُوئے آئے ۝ اور تُم اُس عُمدہ پوشاک والے کا لِحاظ کر کے کہو کہ تُو یہاں اچھّی جگہ بَیٹھ اور اُس غرِیب شخص سے کہو کہ تُو وہاں کھڑا رہ یا میرے
۴ پاؤں کی چَوکی کے پاس بَیٹھ ۝ تو کیا تُم نے آپس میں طرف داری نہ کی اور
۵ بدنِیّت مُنصِف نہ بنے؟ ۝ اَے میرے پیارے بھائیو! سُنو۔ کیا خُدا نے اِس جہان کے غرِیبوں کو اِیمان میں دَولت مند اور اُس بادشاہی کے وارِث ہونے کے لِئے برگزِیدہ نہیں کِیا جِس کا اُس نے اپنے مُحبّت کرنے والوں سے
۶ وعدہ کِیا ہے؟ ۝ لیکن تُم نے غرِیب آدمی کی بے عِزّتی کی۔ کیا دَولت مند تُم پر
۷ ظُلم نہیں کرتے اور وُہی تُمہیں عدالتوں میں گھسیٹ کر نہیں لے جاتے؟ ۝ کیا

وہ اُس بُزرگ نام پر کُفر نہیں بکتے جس سے تُم نامزد ہو؟ ۸ تو بھی اگر تُم اِس نوِشتہ کے مُطابِق کر اپنے پڑوسی سے اپنی مانِند مُحبّت رکھ۔ اُس بادشاہی شرِیعت کو پُورا کرتے ہو تو اچھّا کرتے ہو ۹ لیکن اگر تُم طرف داری کرتے ہو تو گُناہ کرتے ہو اور شرِیعت تُم کو قصُوروار ٹھہراتی ہے ۱۰ کیوں کہ جس نے ساری شرِیعت پر عمل کیا اور ایک ہی بات میں خطا کی وہ سب باتوں میں قصُوروار ٹھہرا ۱۱ اِس لِئے کہ جس نے یہ فرمایا کہ زِنا نہ کر اُسی نے یہ بھی فرمایا کہ خُون نہ کر۔ پس اگر تُو نے زِنا تو نہ کیا مگر خُون کیا تو بھی تُو شرِیعت کا عُدُول کرنے والا ٹھہرا ۱۲ تُم اُن لوگوں کی طرح کلام بھی کرو اور کام بھی کرو جن کا آزادی کی شرِیعت کے مُوافِق اِنصاف ہوگا ۱۳ کیوں کہ جس نے رحم نہیں کیا اُس کا اِنصاف بغیر رحم کے ہوگا۔ رحم اِنصاف پر غالِب آتا ہے

۱۴ اَے میرے بھائِیو! اگر کوئی کہے کہ مَیں اِیمان دار ہُوں مگر عمل نہ کرتا ہو تو کیا فائِدہ؟ کیا اَیسا اِیمان اُسے نجات دے سکتا ہے؟ ۱۵ اگر کوئی بھائی یا بہن ننگی ہو اور اُن کو روزانہ روٹی کی کمی ہو ۱۶ اور تُم میں سے کوئی اُن سے کہے کہ سلامتی کے ساتھ جاؤ۔ گرم اور سیر رہو مگر جو چیزیں تن کے لِئے درکار ہیں وہ اُنہیں نہ دے تو کیا فائِدہ؟ ۱۷ اِسی طرح اِیمان بھی اگر اُس کے ساتھ اعمال نہ ہوں تو اپنی ذات سے مُردہ ہے ۱۸ بلکہ کوئی کہہ سکتا ہے کہ تُو تو اِیمان دار ہے اور مَیں عمل کرنے والا ہُوں۔ تُو اپنا اِیمان بغیر اعمال کے تو مُجھے دِکھا اور مَیں اپنا اِیمان اعمال سے تُجھے دِکھاؤں گا ۱۹ تُو اِس بات پر اِیمان رکھتا ہے کہ خُدا ایک ہی ہے۔ خَیر۔ اچھّا کرتا ہے۔ شیاطِین بھی اِیمان

۲۰ رکھتے اور تھرتھراتے ہیں ۝ مگر اَے نکمّے آدمی ! کیا تُو یہ بھی نہیں جانتا کہ اِیمان
۲۱ بغیر اعمال کے بے کار ہے ؟ ۝ جب ہمارے باپ ابرہام نے اپنے بیٹے اِضحاق کو
۲۲ قُربان گاہ پر قُربان کِیا تو کیا وہ اعمال سے راست باز نہ ٹھہرا ؟ ۝ پس تُو نے دیکھ
لِیا کہ اِیمان نے اُس کے اعمال کے ساتھ مِل کر اثر کِیا اور اعمال سے اِیمان کامِل
۲۳ ہُوا ۝ اور یہ نوِشتہ پُورا ہُوا کہ ابرہام خُدا پر اِیمان لایا اور یہ اُس کے لِئے راستبازی
۲۴ گِنا گیا اور وہ خُدا کا دوست کہلایا ۝ پس تُم نے دیکھ لِیا کہ اِنسان صِرف اِیمان
۲۵ ہی سے نہیں بلکہ اعمال سے راست باز ٹھہرتا ہے ۝ اِسی طرح راحب
فاحِشہ بھی جب اُس نے قاصِدوں کو اپنے گھر میں اُتارا اور دُوسری راہ سے
۲۶ رُخصت کِیا تو کیا اعمال سے راست باز نہ ٹھہری ؟ ۝ غرض جَیسے بدن بغیر رُوح
کے مُردہ ہے وَیسے ہی اِیمان بھی بغیر اعمال کے مُردہ ہے ۝

ب ۳ ۱ اَے میرے بھائیو ! تُم میں سے بُہت سے اُستاد نہ بنیں کیوں کہ جانتے
۲ ہو کہ ہم جو اُستاد ہیں زِیادہ سزا پائیں گے ۝ اِس لِئے کہ ہم سب کے سب
اکثر خطا کرتے ہیں ۔ کامِل شخص وہ ہے جو باتوں میں خطا نہ کرے ۔ وہ سارے
۳ بدن کو بھی قابُو میں رکھ سکتا ہے ۝ جب ہم اپنے قابُو کرنے کے لِئے
گھوڑوں کے مُنہ میں لگام دے دیتے ہیں تو اُن کے سارے بدن کو بھی
۴ گھُما سکتے ہیں ۝ دیکھو ۔ جہاز بھی اگرچہ بڑے بڑے ہوتے ہیں اور تیز ہَواؤں
سے چلائے جاتے ہیں تو بھی ایک نہایت چھوٹی سی پتوار کے ذرِیعہ سے
۵ مانجھی کی مرضی کے مُوافِق گھُمائے جاتے ہیں ۝ اِسی طرح زبان بھی ایک چھوٹا
سا عُضو ہے اور بڑی شیخی مارتی ہے ۔ دیکھو ۔ تھوڑی سی آگ سے کِتنے بڑے

جنگل میں آگ لگ جاتی ہے ○ زبان بھی ایک آگ ہے۔ زبان ہمارے ۶
اعضا میں شرارت کا ایک عالم ہے اور سارے جسم کو داغ لگاتی ہے اور
دائرۂ دُنیا کو آگ لگا دیتی ہے اور جہنّم کی آگ سے جلتی رہتی ہے ○ کیوں کہ ۷
ہر قِسم کے چوپائے اور پرندے اور کیڑے مکوڑے اور دریائی جانور تو اِنسان
کے قابُو میں آ سکتے ہیں اور آئے بھی ہیں ○ مگر زبان کو کوئی آدمی قابُو میں نہیں ۸
کرسکتا۔ وہ ایک بلا ہے جو کبھی رُکتی ہی نہیں۔ زہرِ قاتل سے بھری ہُوئی ہے ○
اسی سے ہم خُداوند اور باپ کی حمد کرتے ہیں اور اِسی سے آدمیوں کو جو خُدا ۹
کی صُورت پر پَیدا ہُوئے ہیں بد دُعا دیتے ہیں ○ ایک ہی مُنہ سے مُبارک باد ۱۰
اور بد دُعا نِکلتی ہے۔ اَے میرے بھائیو! اَیسا نہ ہونا چاہیئے ○ کیا چشمہ کے ۱۱
ایک ہی مُنہ سے مِیٹھا اور کھاری پانی نِکلتا ہے؟ ○ اَے میرے بھائیو! کیا ۱۲
انجیر کے درخت میں زَیتُون اور انگُور میں انجیر پَیدا ہو سکتے ہیں؟ اِسی طرح
کھاری چشمہ سے مِیٹھا پانی نہیں نِکل سکتا ○

تُم میں دانا اور فہیم کَون ہے؟ جو اَیسا ہو وہ اپنے کاموں کو نیک چال چلن ۱۳
کے وسیلہ سے اُس حِلم کے ساتھ ظاہر کرے جو حِکمت سے پَیدا ہوتا ہے ○ لیکن ۱۴
اگر تُم اپنے دِل میں سخت حسد اور تفرقے رکھتے ہو تو حق کے خِلاف نہ شیخی مارو
نہ جھُوٹ بولو ○ یہ حِکمت وہ نہیں جو اُوپر سے اُترتی ہے بلکہ دُنیوی اور نفسانی اور ۱۵
شَیطانی ہے ○ اِس لئے کہ جہاں حسد اور تفرِقہ ہوتا ہے وہاں فساد اور ہر طرح کا ۱۶
بُرا کام بھی ہوتا ہے ○ مگر جو حِکمت اُوپر سے آتی ہے اوّل تو وہ پاک ہوتی ۱۷
ہے۔ پھر ملنسار۔ حلیم اور تربیت پذیر۔ رحم اور اچھّے پھلوں سے لدی ہُوئی۔

۱۸ بے طرف دار اور بے ریا ہوتی ہے ○ اور صلح کرانے والوں کے لئے راست بازی کا پھل صلح کے ساتھ بویا جاتا ہے ○

باب ۴ ۱ تم میں لڑائیاں اور جھگڑے کہاں سے آ گئے؟ کیا اُن خواہشوں سے نہیں ۲ جو تمہارے اعضا میں فساد کرتی ہیں؟ ○ تم خواہش کرتے ہو اور تمہیں ملتا نہیں۔ خون اور حسد کرتے ہو اور کچھ حاصل نہیں کر سکتے۔ تم جھگڑتے اور لڑتے ۳ ہو۔ تمہیں اس لئے نہیں ملتا کہ مانگتے نہیں ○ تم مانگتے ہو اور پاتے نہیں اس ۴ لئے کہ بری نیت سے مانگتے ہو تاکہ اپنی عیش و عشرت میں خرچ کرو ○ اے زنا کرنے والیو! کیا تمہیں نہیں معلوم کہ دنیا سے دوستی رکھنا خدا سے دشمنی کرنا ہے؟ پس جو کوئی دنیا کا دوست بننا چاہتا ہے وہ اپنے آپ کو خدا کا دشمن بناتا ہے ○ ۵ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ کتابِ مقدس بے فائدہ کہتی ہے؟ جس روح کو اُس نے ۶ ہمارے اندر بسایا ہے کیا وہ ایسی آرزو کرتی ہے جس کا انجام حسد ہو؟ ○ وہ تو زیادہ توفیق بخشتا ہے۔ اسی لئے یہ آیا ہے کہ خدا مغروروں کا مقابلہ کرتا ہے ۷ مگر فروتنوں کو توفیق بخشتا ہے ○ پس خدا کے تابع ہو جاؤ اور ابلیس کا مقابلہ کرو ۸ تو وہ تم سے بھاگ جائے گا ○ خدا کے نزدیک جاؤ تو وہ تمہارے نزدیک آئے گا۔ اے گنہگارو! اپنے ہاتھوں کو صاف کرو اور اے دو دلو! اپنے دلوں کو پاک ۹ کرو ○ افسوس اور ماتم کرو اور روؤ۔ تمہاری ہنسی ماتم سے بدل جائے اور تمہاری ۱۰ خوشی اداسی سے ○ خداوند کے سامنے فروتنی کرو۔ وہ تمہیں سربلند کرے گا ○

۱۱ اے بھائیو! ایک دوسرے کی بدگوئی نہ کرے۔ جو اپنے بھائی کی بدگوئی کرتا یا بھائی پر الزام لگاتا ہے وہ شریعت کی بدگوئی کرتا اور شریعت پر الزام لگاتا ہے

اور اگر تُو شرِیعت پر اِلزام لگاتا ہے تو شرِیعت پر عمل کرنے والا نہیں بلکہ اُس پر حاکِم ٹھہرا۔ ۱۲ شرِیعت کا دینے والا اور حاکِم تو ایک ہی ہے جو بچانے اور ہلاک کرنے پر قادِر ہے۔ تُو کون ہے جو اپنے پڑوسی پر اِلزام لگاتا ہے؟۔

۱۳ تُم جو یہ کہتے ہو کہ ہم آج یا کل فلاں شہر میں جا کر وہاں ایک برس ٹھہریں گے اور سَوداگری کرکے نفع اُٹھائیں گے۔ ۱۴ اور یہ جانتے نہیں کہ کل کیا ہوگا۔ ذرا سُنو تو! تُمہاری زِندگی چیز ہی کیا ہے؟ بُخارات کا سا حال ہے۔ ابھی نظر آئے۔ ابھی غائب ہو گئے۔ ۱۵ یُوں کہنے کی جگہ تُمہیں یہ کہنا چاہیئے کہ اگر خُداوند چاہے تو ہم زِندہ بھی رہیں گے اور یہ یا وہ کام بھی کریں گے۔ ۱۶ مگر اب تُم اپنی شیخی پر فخر کرتے ہو۔ ایسا سب فخر بُرا ہے۔ ۱۷ پس جو کوئی بھلائی کرنا جانتا ہے اور نہیں کرتا اُس کے لِئے یہ گُناہ ہے۔

۵

۱ اَے دَولت مندو ذرا سُنو تو! تُم اپنی مُصیبتوں پر جو آنے والی ہیں روؤ اور واوَیلا کرو۔ ۲ تُمہارا مال بِگڑ گیا اور تُمہاری پوشاکوں کو کِیڑا کھا گیا۔ ۳ تُمہارے سونے چاندی کو زنگ لگ گیا اور وہ زنگ تُم پر گواہی دے گا اور آگ کی طرح تُمہارا گوشت کھائے گا۔ تُم نے اخِیر زمانہ میں خزانہ جمع کِیا ہے۔ ۴ دیکھو جِن مزدُوروں نے تُمہارے کھیت کاٹے اُن کی وہ مزدُوری جو تُم نے دغا کرکے رکھ چھوڑی چِلّاتی ہے اور فصل کاٹنے والوں کی فریاد ربُّ الافواج کے کانوں تک پہنچ گئی ہے۔ ۵ تُم نے زمِین پر عَیش و عشرت کی اور مزے اُڑائے۔ تُم نے اپنے دِلوں کو ذبح کے دِن موٹا تازہ کِیا۔ ۶ تُم نے راست باز شخص کو قصُوروار ٹھہرایا اور قتل کِیا۔ وہ تُمہارا مُقابلہ نہیں کرتا۔

۷ پس اَے بھائیو! خُداوند کی آمد تک صبر کرو۔ دیکھو۔ کِسان زمِین کی قیمتی پَیداوار کے اِنتظار میں پہلے اور پِچھلے مِینہ کے برسنے تک صبر کرتا رہتا ہے ۝
۸ تُم بھی صبر کرو اور اپنے دِلوں کو مضبُوط رکھو کیوں کہ خُداوند کی آمد قرِیب ہے ۝
۹ اَے بھائیو! ایک دُوسرے کی شِکایت نہ کرو تاکہ تُم سزا نہ پاؤ۔ دیکھو مُنصِف
۱۰ دروازہ پر کھڑا ہے ۝ اَے بھائیو! جِن نبیوں نے خُداوند کے نام سے کلام کِیا
۱۱ اُن کو دُکھ اُٹھانے اور صبر کرنے کا نمُونہ سمجھو ۝ دیکھو صبر کرنے والوں کو ہم مُبارک کہتے ہیں۔ تُم نے ایُّوبؔ کے صبر کا حال تو سُنا ہی ہے اور خُداوند کی طرف سے جو اِس کا انجام ہُؤا اُسے بھی معلُوم کر لِیا جِس سے خُداوند کا بُہت ترس اور رحم ظاہِر ہوتا ہے ۝

۱۲ مگر اَے میرے بھائیو! سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ قسم نہ کھاؤ۔ نہ آسمان کی نہ زمِین کی۔ نہ کِسی اَور چِیز کی بلکہ ہاں کی جگہ ہاں کرو اور نہیں کی جگہ نہیں تاکہ سزا کے لائِق نہ ٹھہرو ۝

۱۳ اگر تُم میں کوئی مُصِیبت زدہ ہو تو دُعا کرے۔ اگر خُوش ہو تو حمد کے گِیت
۱۴ گائے ۝ اگر تُم میں کوئی بِیمار ہو تو کلِیسیا کے بُزُرگوں کو بُلائے اور وہ خُداوند کے
۱۵ نام سے اُس کو تیل مَل کر اُس کے لِئے دُعا کریں ۝ جو دُعا اِیمان کے ساتھ ہوگی اُس کے باعِث بِیمار بچ جائے گا اور خُداوند اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا اور اگر
۱۶ اُس نے گُناہ کِئے ہوں تو اُن کی بھی مُعافی ہو جائے گی ۝ پس تُم آپس میں ایک دُوسرے سے اپنے گُناہوں کا اِقرار کرو اور ایک دُوسرے کے لِئے دُعا کرو تاکہ شِفا پاؤ۔ راست باز کی دُعا کے اثر سے بُہت کُچھ ہو سکتا ہے ۝

۱۷ ایلیاہ ہمارا ہم طبیعت اِنسان تھا۔ اُس نے بڑے جوش سے دُعا کی کہ مینہ نہ
۱۸ برسے۔ چُنانچہ ساڑھے تین برس تک زمین پر مینہ نہ برسا۝ پھر اُس نے دُعا کی
تو آسمان سے پانی برسا اور زمین میں پیداوار ہُوئی ۝
۱۹ اَے میرے بھائیو! اگر تُم میں کوئی راہِ حق سے گُمراہ ہو جائے اور کوئی
۲۰ اُس کو پھیر لائے ۝ تو وہ یہ جان لے کہ جو کوئی کِسی گُنہگار کو اُس کی گُمراہی سے
پھیر لائے گا۔ وہ ایک جان کو مَوت سے بچائے گا اور بُہت سے گُناہوں پر
پردہ ڈالے گا ؎

پطرس کا پہلا عام خط

ب ۱ ۱ پطرؔس کی طرف سے جو یسُوعؔ مسیح کا رسُول ہے اُن مُسافِروں کے نام
۲ جو پُنطُسؔ۔گلتیہؔ۔کپدُکیہؔ۔ آسیہؔ اور بتھنیہؔ میں جا بجا رہتے ہیں ۝ اور خُدا باپ کے
عِلمِ سابِق کے مُوافِق رُوح کے پاک کرنے سے فرمانبردار ہونے اور یسُوعؔ مسیح
کا خُون چھِڑکے جانے کے لِئے برگُزیدہ ہُوئے ہیں۔ فضل اور اِطمینان تُمہیں
زیادہ حاصِل ہوتا رہے ۝
۳ ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جس نے یسُوعؔ
مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے باعِث اپنی بڑی رحمت سے ہمیں

۴ زِندہ اُمّید کے لِئے نئے سِرے سے پَیدا کیا ○ تاکہ ایک غیر فانی اور بے داغ
۵ اور لازوال مِیراث کو حاصِل کریں ○ وہ تُمہارے واسطے (جو خُدا کی قُدرت سے
ایمان کے وسِیلہ سے اُس نجات کے لِئے جو آخِری وقت میں ظاہِر ہونے کو
۶ تیّار ہے حِفاظت کِئے جاتے ہو) آسمان پر محفُوظ ہے ○ اِس کے سبب سے
تُم خُوشی مناتے ہو۔ اگرچہ اب چند روز کے لِئے ضرُورت کی وجہ سے طرح طرح
۷ کی آزمایشوں کے سبب سے غم زدہ ہو ○ اور یہ اِس لِئے ہے کہ تُمہارا آزمایا
ہُؤا ایمان جو آگ سے آزمائے ہُوئے فانی سونے سے بھی بہت ہی بیش قیمت
ہے یِسُوعؔ مسیح کے ظہُور کے وقت تعرِیف اور جلال اور عِزّت کا باعث ٹھہرے ○
۸ اُس سے تُم بے دیکھے محبّت رکھتے ہو اور اگرچہ اِس وقت اُس کو نہیں دیکھتے تَو
بھی اُس پر ایمان لا کر ایسی خُوشی مناتے ہو جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری
۹ ہے ○ اور اپنے ایمان کا مقصد یعنی رُوحوں کی نجات حاصِل کرتے ہو ○ اِسی
۱۰ نجات کی بابت اُن نبِیوں نے بڑی تلاش اور تحقِیق کی جِنہوں نے اُس فضل کے
۱۱ بارے میں جو تُم پر ہونے کو تھا نبُوّت کی ○ اُنہوں نے اِس بات کی تحقِیق کی کہ
مسیح کا رُوح جو اُن میں تھا اور پیشتر سے مسیح کے دُکھوں کی اور اُن کے بعد کے
۱۲ جلال کی گواہی دیتا تھا وہ کَون سے اور کَیسے وقت کی طرف اِشارہ کرتا تھا ○ اُن
پر یہ ظاہِر کِیا گیا کہ وہ نہ اپنی بلکہ تُمہاری خِدمت کے لِئے یہ باتیں کہا کرتے تھے
جِن کی خبر اب تُم کو اُن کی معرفت مِلی جِنہوں نے رُوحُ القُدس کے وسِیلہ سے
جو آسمان پر سے بھیجا گیا تُم کو خُوش خبری دی اور فِرِشتے بھی اِن باتوں پر غَور سے
نظر کرنے کے مُشتاق ہیں ○

۱۳ اِس واسطے اپنی عقل کی کمر باندھ کر اور ہوشیار ہو کر اُس فضل کی کامِل اُمّید رکھو جو یسُوعؔ مسیح کے ظہُور کے وقت تُم پر ہونے والا ہے ۞ ۱۴ اور فرمانبردار فرزند ہو کر اپنی جہالت کے زمانہ کی پُرانی خواہشوں کے تابِع نہ بنو ۞ ۱۵ بلکہ جِس طرح تُمہارا بُلانے والا پاک ہے اُسی طرح تُم بھی اپنے سارے چال چلن میں پاک بنو ۞ ۱۶ کیوں کہ لِکھا ہے کہ پاک ہو اِس لِئے کہ مَیں پاک ہُوں ۞ ۱۷ اور جب کہ تُم باپ کہہ کر اُس سے دُعا کرتے ہو جو ہر ایک کے کام کے مُوافِق بغَیر طرف داری کے اِنصاف کرتا ہے تو اپنی مُسافِرت کا زمانہ خَوف کے ساتھ گُذارو ۞ ۱۸ کیوں کہ تُم جانتے ہو کہ تُمہارا نِکمّا چال چلن جو باپ دادا سے چلا آتا تھا اُس سے تُمہاری خلاصی فانی چیزوں یعنی سونے چاندی کے ذریعہ سے نہیں ہُوئی ۞ ۱۹ بلکہ ایک بے عَیب اور بے داغ برّے ۔ یعنی مسیح کے بیش قیمت خُون سے ۞ ۲۰ اُس کا عِلم تو بنائے عالم سے پیشتر سے تھا مگر ظہُور اخیر زمانہ میں تُمہاری خاطِر ہُوا ۞ ۲۱ کہ اُس کے وسیلہ سے خُدا پر اِیمان لائے ہو جِس نے اُس کو مُردوں میں سے جِلایا اور جلال بخشا تاکہ تُمہارا اِیمان اور اُمّید خُدا پر ہو ۞ ۲۲ چُونکہ تُم نے حق کی تابعداری سے اپنے دِلوں کو پاک کِیا ہے جِس سے بھائیوں کی بے رِیا محبّت پَیدا ہُوئی اِس لِئے دِل و جان سے آپس میں بہُت محبّت رکھو ۞ ۲۳ کیوں کہ تُم فانی تُخم سے نہیں بلکہ غَیر فانی سے خُدا کے کلام کے وسیلہ سے جو زِندہ اور قائم ہے نئے سِرے سے پَیدا ہُوئے ہو ۞ ۲۴ چُنانچہ

ہر بشر گھاس کی مانند ہے
اور اُس کی ساری شان و شوکت گھاس کے پھُول کی مانند۔

گھاس تو سُوکھ جاتی ہے اور پھُول گر جاتا ہے ○
۲۵ لیکن خُداوند کا کلام ابد تک قائم رہے گا۔
یہ وُہی خُوش خبری کا کلام ہے جو تُمہیں سُنایا گیا تھا ○

۲ ۱ پس ہر طرح کی بدخواہی اور سارے فریب اور رِیاکاری اور حسد اور ہر طرح
۲ کی بدگوئی کو دُور کر کے ○ نوزاد بچّوں کی مانند خالِص رُوحانی دُودھ کے مُشتاق رہو تاکہ
۳ اُس کے ذریعہ سے نجات حاصل کرنے کے لِئے بڑھتے جاؤ ○ اگر تُم نے خُداوند کے
۴ مہربان ہونے کا مزہ چکھا ہے ○ اُس کے یعنی آدمیوں کے رَدّ کِئے ہُوئے پر خُدا
۵ کے چُنے ہُوئے اور قیمتی زِندہ پتّھر کے پاس آکر ○ تُم بھی زِندہ پتّھروں کی طرح
رُوحانی گھر بنتے جاتے ہو تاکہ کاہنوں کا مُقدّس فِرقہ بن کر اَیسی رُوحانی قُربانیاں چڑھاؤ
۶ جو یِسُوعؔ مسیح کے وسیلہ سے خُدا کے نزدِیک مقبُول ہوتی ہیں ○ چنانچہ کِتابِ مُقدّس
میں آیا ہے کہ

دیکھو۔ مَیں صِیُّوؔن میں کونے کے سِرے کا چُنا ہُوا اور قیمتی پتّھر رکھتا ہُوں
جو اُس پر اِیمان لائے گا ہرگز شرمِندہ نہ ہو گا ○

۷ پس تُم اِیمان لانے والوں کے لِئے تو وہ قیمتی ہے مگر اِیمان نہ لانے والوں
کے لِئے

جِس پتّھر کو معماروں نے رَدّ کِیا
وُہی کونے کے سِرے کا پتّھر ہو گیا ○

۸ اور

ٹھیس لگنے کا پتّھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان ہُوا

کیوں کہ وہ نافرمان ہو کر کلام سے ٹھوکر کھاتے ہیں اور اِسی کے لیئے مُقرّر بھی ہُوئے تھے ۝ لیکن تُم ایک برگزیدہ نسل ۔ شاہی کاہنوں کا فرقہ ۔ مُقدّس ۹
قَوم اور اَیسی اُمّت ہو جو خُدا کی خاص مِلکیّت ہے تاکہ اُس کی خُوبیاں ظاہر
کرو جس نے تُمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بُلایا ہے ۝ پہلے تُم ۱۰
کوئی اُمّت نہ تھے مگر اب خُدا کی اُمّت ہو ۔ تُم پر رحمت نہ ہُوئی تھی مگر اب
تُم پر رحمت ہُوئی ۝

۱۱ اَے پیارو ! مَیں تُمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ تُم اپنے آپ کو پردیسی اور
مُسافِر جان کر اُن جسمانی خواہِشوں سے پرہیز کرو جو رُوح سے لڑائی رکھتی
ہیں ۝ اور غَیر قَوموں میں اپنا چال چلن نیک رکھّو تاکہ جِن باتوں میں وہ تُمہیں ۱۲
بدکار جان کر تُمہاری بدگوئی کرتے ہیں تُمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر اُنہی کے
سبب سے مُلاحظہ کے دِن خُدا کی تمجید کریں ۝

۱۳ خُداوند کی خاطِر اِنسان کے ہر ایک اِنتظام کے تابِع رہو ۔ بادشاہ کے
اِس لیئے کہ وہ سب سے بُزُرگ ہے ۝ اور حاکِموں کے اِس لیئے کہ وہ ۱۴
بدکاروں کی سزا اور نیکوکاروں کی تعرِیف کے لیئے اُس کے بھیجے ہُوئے ہیں ۝
کیوں کہ خُدا کی یہ مرضی ہے کہ تُم نیکی کر کے نادان آدمیوں کی جہالت کی ۱۵
باتوں کو بند کر دو ۝ اور اپنے آپ کو آزاد جانو مگر اِس آزادی کو بدی کا پردہ ۱۶
نہ بناؤ بلکہ اپنے آپ کو خُدا کے بندے جانو ۝ سب کی عِزّت کرو ۔ برادری ۱۷
سے مُحبّت رکھّو ۔ خُدا سے ڈرو ۔ بادشاہ کی عِزّت کرو ۝

۱۸ اَے نوکرو ! بڑے خَوف سے اپنے مالِکوں کے تابِع رہو ۔ نہ صِرف

۱۹ نیکوں اور حلیموں ہی کے بلکہ بدمزاجوں کے بھی ○ کیوں کہ اگر کوئی خُدا کے خیال سے بے اِنصافی کے باعِث دُکھ اُٹھا کر تکلیفوں کی برداشت کرے تو یہ پسندیدہ
۲۰ ہے ○ اِس لِئے کہ اگر تُم نے گُناہ کر کے مُکّے کھائے اور صبر کیا تو کَون سا فخر ہے ؟ ہاں اگر نیکی کر کے دُکھ پاتے اور صبر کرتے ہو تو یہ خُدا کے نزدیک پسندیدہ
۲۱ ہے ○ اور تُم اِسی کے لِئے بُلائے گئے ہو کیوں کہ مسیح بھی تُمہارے واسطے
۲۲ دُکھ اُٹھا کر تُمہیں ایک نمُونہ دے گیا ہے تاکہ اُس کے نقشِ قدم پر چلو ○ نہ
۲۳ اُس نے گُناہ کیا اور نہ اُس کے مُنہ سے کوئی مکر کی بات نِکلی ○ نہ وہ گالیاں کھا کر گالی دیتا تھا اور نہ دُکھ پا کر کِسی کو دھمکاتا تھا بلکہ اپنے آپ کو سچّے اِنصاف
۲۴ کرنے والے کے سُپُرد کرتا تھا ○ وہ آپ ہمارے گُناہوں کو اپنے بدن پر لِئے ہُوئے صلیب پر چڑھ گیا تاکہ ہم گُناہوں کے اِعتبار سے مر کر راست بازی کے
۲۵ اِعتبار سے جِئیں اور اُسی کے مار کھانے سے تُم نے شِفا پائی ○ کیوں کہ پہلے تُم بھیڑوں کی طرح بھٹکتے پھرتے تھے مگر اب اپنی رُوحوں کے گلّہ بان اور نگہبان کے پاس پھر آ گئے ہو ○

باب ۳

۱ اَے بیویو! تُم بھی اپنے اپنے شَوہر کے تابع رہو ○ اِس لِئے کہ اگر بعض
۲ اُن میں سے کلام کو نہ مانتے ہوں تَو بھی تُمہارے پاکیزہ چال چلن اور خَوف کو دیکھ کر بغیر کلام کے اپنی اپنی بیوی کے چال چلن سے خُدا کی طرف کھِنچ جائیں ○
۳ اور تُمہارا سِنگار ظاہری نہ ہو یعنی سر گُوندھنا اور سونے کے زیور اور طرح طرح
۴ کے کپڑے پہننا ○ بلکہ تُمہاری باطنی اور پوشیدہ اِنسانیّت حِلم اور مزاج کی غُربت کی غَیر فانی آرائش سے آراستہ رہے کیوں کہ خُدا کے نزدیک اِس کی

۵ بڑی قدر ہے ○ اور اگلے زمانہ میں بھی خُدا پر اُمید رکھنے والی مُقدّس عورتیں
اپنے آپ کو اِسی طرح سنوارتی اور اپنے اپنے شوہر کے تابع رہتی تھیں ○
۶ چُنانچہ سارہ ابرہام کے حُکم میں رہتی اور اُسے خُداوند کہتی تھی ۔ تُم بھی اگر نیکی
کرو اور کسی ڈراوے سے نہ ڈرو تو اُس کی بیٹیاں ہُوئیں ○

۷ اَے شوہرو! تُم بھی بیویوں کے ساتھ عقل مندی سے بسر کرو اور عورت
کو نازک ظرف جان کر اُن کی عزّت کرو اور یُوں سمجھو کہ ہم دونوں زندگی کی
نِعمت کے وارث ہیں تاکہ تُمہاری دُعائیں رُک نہ جائیں ○

۸ غرض سب کے سب یک دِل اور ہمدرد رہو ۔ برادرانہ محبّت رکھو ۔ نرم
۹ دِل اور فروتن بنو ○ بدی کے عوض بدی نہ کرو اور گالی کے بدلے گالی نہ
دو بلکہ اِس کے برعکس برکت چاہو کیوں کہ تُم برکت کے وارث ہونے کے
لِئے بُلائے گئے ہو ○ چُنانچہ

۱۰ جو کوئی زِندگی سے خُوش ہونا
اور اچھّے دِن دیکھنا چاہے
وہ زبان کو بدی سے
اور ہونٹوں کو مکر کی بات کہنے سے باز رکھّے ○
۱۱ بدی سے کِنارہ کرے اور نیکی کو عمل میں لائے ۔
صُلح کا طالِب ہو اور اُس کی کوشش میں رہے ○
۱۲ کیوں کہ خُداوند کی نظر راست بازوں کی طرف ہے
اور اُس کے کان اُن کی دُعا پر لگے ہیں ۔

مگر بدکار خُداوند کی نگاہ میں ہیں ؀
۱۳ اگر تُم نیکی کرنے میں سرگرم ہو تو تُم سے بدی کرنے والا کَون ہے؟ ؀
۱۴ اور اگر راست بازی کی خاطر دُکھ سہو بھی تو تُم مُبارک ہو۔ نہ اُن کے ڈرانے
۱۵ سے ڈرو اور نہ گھبراؤ؀ بلکہ مسیح کو خُداوند جان کر اپنے دِلوں میں مُقدّس سمجھو
اور جو کوئی تُم سے تُمہاری اُمّید کی وجہ دریافت کرے اُس کو جواب دینے کے لِئے
۱۶ ہر وقت مُستعِد رہو مگر حِلم اور خُوف کے ساتھ ؀ اور نیّت بھی نیک رکھّو تا کہ
جن باتوں میں تُمہاری بدگوئی ہوتی ہے اُن ہی میں وہ لوگ شرمِندہ ہوں جو
۱۷ تُمہارے مسیحی نیک چال چلن پر لعن طعن کرتے ہیں ؀ کیوں کہ اگر خُدا کی یِہی
مرضی ہو کہ تُم نیکی کرنے کے سبب سے دُکھ اُٹھاؤ تو یہ بدی کرنے کے سبب
۱۸ سے دُکھ اُٹھانے سے بہتر ہے ؀ اِس لِئے کہ مسیح نے بھی یعنی راست باز
نے ناراستوں کے لِئے گُناہوں کے باعث ایک بار دُکھ اُٹھایا تا کہ ہم کو
خُدا کے پاس پہُنچائے۔ وہ جسم کے اِعتبار سے تو مارا گیا لیکن رُوح کے
۱۹ اِعتبار سے زِندہ کِیا گیا ؀ اِسی میں اُس نے جا کر اُن قَیدی رُوحوں میں منادی
۲۰ کی ؀ جو اُس اگلے زمانہ میں نافرمان تھِیں جب خُدا نُوحؑ کے وقت میں تحمُّل
کر کے ٹھہرا رہا تھا اور وہ کشتی تیّار ہو رہی تھی جس پر سوار ہو کر تھوڑے سے
۲۱ آدمی یعنی آٹھ جانیں پانی کے وسیلہ سے بچِیں ؀ اور اُسی پانی کا مُشابہ بھی
یعنی بپتسمہ یسُوعؑ مسیح کے جی اُٹھنے کے وسیلہ سے اب تُمہیں بچاتا ہے۔
اُس سے جسم کی نجاست کا دُور کرنا مُراد نہیں بلکہ خالِص نیّت سے خُدا کا
۲۲ طالب ہونا مُراد ہے ؀ وہ آسمان پر جا کر خُدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے اور

فرشتے اور اختیارات اور قدرتیں اُس کے تابع کی گئی ہیں ○

۴ب ۱ پس جب کہ مسیح نے جسم کے اعتبار سے دُکھ اُٹھایا تو تم بھی ایسا ہی مزاج اختیار کرکے ہتھیار بند بنو کیوں کہ جس نے جسم کے اعتبار سے دُکھ اُٹھایا اُس نے گناہ سے فراغت پائی ○ ۲ تاکہ آئندہ کو اپنی باقی جسمانی زندگی آدمیوں کی خواہشوں کے مُطابق نہ گُذارے بلکہ خُدا کی مرضی کے مُطابق ○ ۳ اِس واسطے کہ غیر قوموں کی مرضی کے مُوافق کام کرنے اور شہوت پرستی۔ بُری خواہشوں۔ مےَ خواری۔ ناچ رنگ۔ نشہ بازی اور مکرُوہ بُت پرستی میں جس قدر ہم نے پہلے وقت گُذارا وُہی بہُت ہے ○ ۴ اِس پر وہ تعجُب کرتے ہیں کہ تُم اُسی سخت بدچلنی تک اُن کا ساتھ نہیں دیتے اور لعن طعن کرتے ہیں ○ ۵ اُنہیں اُسی کو حِساب دینا پڑے گا جو زِندوں اور مُردوں کا اِنصاف کرنے کو تیّار ہے ○ ۶ کیوں کہ مُردوں کو بھی خُوش خبری اِسی لِئے سُنائی گئی تھی کہ جسم کے لِحاظ سے تو آدمیوں کے مُطابق اُن کا اِنصاف ہو لیکن رُوح کے لِحاظ سے خُدا کے مُطابق زِندہ رہیں ○

۷ سب چیزوں کا خاتمہ جلد ہونے والا ہے۔ پس ہوشیار رہو اور دُعا کرنے کے لِئے تیّار ○ ۸ سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ آپس میں بڑی محبّت رکھو کیوں کہ محبّت بہُت سے گُناہوں پر پردہ ڈال دیتی ہے ○ ۹ بغیر بڑبڑائے آپس میں مُسافر پروری کرو ○ ۱۰ جن کو جس جس قدر نعمت ملی ہے وہ اُسے خُدا کی مُختلف نعمتوں کے اچھّے مُختاروں کی طرح ایک دُوسرے کی خدمت میں صرف کریں ○ ۱۱ اگر کوئی کُچھ کہے تو ایسا کہے کہ گویا خُدا کا کلام ہے۔ اگر کوئی

پطرس کا دُوسرا عام خط

باب ۱ شمعُون پطرس کی طرف سے جو یسُوع مسیح کا بندہ اور رسُول ہے اُن لوگوں کے نام جنھوں نے ہمارے خُدا اور مُنجی یسُوع مسیح کی راست بازی
۲ میں ہمارا سا قیمتی ایمان پایا ہے ○ خُدا اور ہمارے خُداوند یسُوع کی پہچان
۳ کے سبب سے فضل اور اطمینان تمہیں زیادہ ہوتا رہے ○ کیوں کہ اُس کی الٰہی قُدرت نے وہ سب چیزیں جو زندگی اور دین داری سے مُتعلّق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسیلہ سے عنایت کیں جس نے ہم کو اپنے خاص
۴ جلال اور نیکی کے ذریعہ سے بُلایا ○ جن کے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کئے تاکہ اُن کے وسیلہ سے تُم اُس خرابی سے چھُوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ الٰہی میں شریک ہو جاؤ ○
۵ پس اسی باعث تُم اپنی طرف سے کمال کوشش کر کے اپنے ایمان پر نیکی اور
۶ نیکی پر معرفت ○ اور معرفت پر پرہیزگاری اور پرہیزگاری پر صبر اور صبر پر دین داری ○
۷ اور دین داری پر برادرانہ اُلفت اور برادرانہ اُلفت پر محبّت بڑھاؤ ○ کیوں کہ
۸ اگر یہ باتیں تُم میں مَوجُود ہوں اور زیادہ بھی ہوتی جائیں تو تُم کو ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے پہچاننے میں بے کار اور بے پھل نہ ہونے دیں گی ○
۹ اور جس میں یہ باتیں نہ ہوں وہ اندھا ہے اور کوتاہ نظر اور اپنے پہلے
۱۰ گناہوں کے دھوئے جانے کو بھُولے بیٹھا ہے ○ پس اَے بھائیو! اپنے

بُلاوے اور برگُزیدگی کو ثابت کرنے کی زیادہ کوشش کرو کیوں کہ اگر ایسا کرو گے
۱۱ تو کبھی ٹھوکر نہ کھاؤ گے ○ بلکہ اِس سے تُم ہمارے خُداوند اور مُنّجی یسُوعؔ مسیح
کی ابدی بادشاہی میں بڑی عزّت کے ساتھ داخل کئے جاؤ گے ○
۱۲ اِس لیئے مَیں تُمہیں یہ باتیں یاد دِلانے کو ہمیشہ مُستعِد رہُوں گا اگرچہ تُم اُن
۱۳ سے واقف اور اُس حق بات پر قائم ہو جو تُمہیں حاصل ہے ○ اور جب تک
مَیں اِس خیمہ میں ہُوں تُمہیں یاد دِلا دِلا کر اُبھارنا اپنے اُوپر واجب سمجھتا ہُوں ○
۱۴ کیوں کہ ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے بتانے کے مُوافق مُجھے معلُوم ہے کہ
۱۵ میرے خیمہ کے گرائے جانے کا وقت جلد آنے والا ہے ○ پس مَیں ایسی کوشش
۱۶ کرُوں گا کہ میرے اِنتقال کے بعد تُم اِن باتوں کو ہمیشہ یاد رکھ سکو ○ کیوں کہ
جب ہم نے تُمہیں اپنے خُداوند یسُوعؔ مسیح کی قُدرت اور آمد سے واقف کیا
تھا تو دغابازی کی گھڑی ہُوئی کہانیوں کی پیرَوی نہیں کی تھی بلکہ خُود اُس کی
۱۷ عظمت کو دیکھا تھا ○ کہ اُس نے خُدا باپ سے اُس وقت عِزّت اور جلال
پایا جب اُس افضل جلال میں سے اُسے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے
۱۸ جِس سے مَیں خُوش ہُوں ○ اور جب ہم اُس کے ساتھ مُقدّس پہاڑ پر تھے
۱۹ تو آسمان سے یہی آواز آتی سُنی ○ اور ہمارے پاس نبیوں کا وہ کلام ہے جو
زیادہ مُعتبر ٹھہرا اور تُم اچّھا کرتے ہو جو یہ سمجھ کر اُس پر غور کرتے ہو کہ وہ ایک
چراغ ہے جو اندھیری جگہ میں روشنی بخشتا ہے جب تک پَو نہ پھٹے اور صُبح
۲۰ کا سِتارہ تُمہارے دِلوں میں نہ چمکے ○ اور پہلے یہ جان لو کہ کِتابِ مُقدّس کی
۲۱ کِسی نُبُوّت کی بات کی تاویل کِسی کے ذاتی اِختیار پر مَوقُوف نہیں ○ کیوں کہ

نبوّت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہُوئی بلکہ آدمی رُوحُ القُدس
کی تحریک کے سبب سے خُدا کی طرف سے بولتے تھے ۝

باب ۲ ۱ اور جس طرح اُس اُمّت میں جھُوٹے نبی بھی تھے اُسی طرح تُم میں
بھی جھُوٹے اُستاد ہوں گے جو پوشیدہ طَور پر ہلاک کرنے والی بدعتیں نکالیں گے
اور اُس مالِک کا انکار کریں گے جس نے اُنہیں مول لیا تھا اور اپنے
۲ آپ کو جلد ہلاکت میں ڈالیں گے ۝ اور بہتیرے اُن کی شہوت پرستی کی
۳ پَیروی کریں گے جن کے سبب سے راہِ حق کی بدنامی ہو گی ۝ اور وہ لالچ
سے باتیں بنا کر تُم کو اپنے نفع کا سبب ٹھہرائیں گے اور جو قدیم سے
اُن کی سزا کا حُکم ہو چُکا ہے اُس کے آنے میں کُچھ دیر نہیں اور اُن کی
۴ ہلاکت سوتی نہیں ۝ کیوں کہ جب خُدا نے گُناہ کرنے والے فرشتوں کو نہ
چھوڑا بلکہ جہنّم میں بھیج کر تاریک غاروں میں ڈال دیا تاکہ عدالت کے دِن
۵ تک حراست میں رہیں ۝ اور نہ پہلی دُنیا کو چھوڑا بلکہ بے دِین دُنیا پر طُوفان
بھیج کر راست بازی کے منادی کرنے والے نُوحؔ کو مع اَور سات آدمیوں
۶ کے بچا لیا ۝ اور سدُومؔ اور عمُورّاہ کے شہروں کو خاکِ سیاہ کر دیا اور اُنہیں
ہلاکت کی سزا دی اور آئندہ زمانہ کے بے دینوں کے لئے جائے عِبرت بنا دیا ۝
۷ اور راست باز لُوطؔ کو جو بے دِینوں کے ناپاک چال چلن سے دِق تھا رہائی
۸ بخشی ۝ (چُنانچہ وہ راست باز اُن میں رہ کر اور اُن کے بے شرع کاموں کو
دیکھ دیکھ کر اور سُن سُن کر گویا ہر روز اپنے سچّے دِل کو شکنجہ میں کھینچتا تھا) ۝
۹ تو خُداوند دِین داروں کو آزمائش سے نکال لینا اور بدکاروں کو عدالت کے

دِن تک سزا میں رکھنا جانتا ہے ○ خصُوصاً اُن کو جو ناپاک خواہشوں سے جسم ۱۰
کی پَیروی کرتے ہیں اور حکومت کو ناچیز جانتے ہیں - وہ گستاخ اور خُودرائے
ہیں اور عِزّت داروں پر لعن طعن کرنے سے نہیں ڈرتے ○ باوُجُودیکہ فرشتے ۱۱
جو طاقت اور قُدرت میں اُن سے بڑے ہیں خُداوند کے سامنے اُن پر لعن
طعن کے ساتھ نالِش نہیں کرتے ○ لیکن یہ لوگ بےعقل جانوروں کی مانند ۱۲
ہیں جو پکڑے جانے اور ہلاک ہونے کے لِئے حَیوانِ مُطلق پَیدا ہُوئے ہیں۔
جِن باتوں سے ناواقِف ہیں اُن کے بارے میں اَوروں پر لعن طعن کرتے
ہیں - اپنی خرابی میں خُود خراب کِئے جائیں گے ○ دُوسروں کے بُرا کرنے کے ۱۳
بدلے اِن ہی کا بُرا ہوگا - اِن کو دِن دہاڑے عیّاشی کرنے میں مزا آتا
ہے - یہ داغ اور عَیب ہیں - جب تُمہارے ساتھ کھاتے پِیتے ہیں تو اپنی
طرف سے محبّت کی ضِیافت کرکے عَیش و عِشرت کرتے ہیں ○ اُن کی آنکھیں ۱۴
جِن میں زِناکار عَورتیں بسی ہُوئی ہیں گُناہ سے رُک نہیں سکتیں وہ بے قیام
دِلوں کو پھنساتے ہیں - اُن کا دِل لالچ کا مشّاق ہے - وہ لعنت کی اَولاد ہیں ○
وہ سِیدھی راہ چھوڑ کر گُمراہ ہو گئے ہیں اور بعوّر کے بیٹے بلعاؔم کی راہ پر ہو لِئے ۱۵
ہیں جِس نے ناراستی کی مزدُوری کو عزِیز جانا ○ مگر اپنے قصُور پر یہ ملامت اُٹھائی ۱۶
کہ ایک بے زبان گدھی نے آدمی کی طرح بول کر اُس نبی کو دِیوانگی سے باز
رکھا ○ وہ اندھے کُنوئیں ہیں اور اَیسے کُہر جِسے آندھی اُڑاتی ہے - اُن کے لِئے ۱۷
بےحدّ تارِیکی دھری ہے ○ وہ گھمنڈ کی بیہُودہ باتیں بک بک کر شہوت پرستی ۱۸
کے ذرِیعہ سے اُن لوگوں کو جسمانی خواہِشوں میں پھنساتے ہیں جو گُمراہوں میں

۱۹ سے نِکل ہی رہے ہیں ○ وہ اُن سے تو آزادی کا وعدہ کرتے ہیں اور آپ خرابی کے غُلام بنے ہُوئے ہیں کیوں کہ جو شخص جس سے مغلُوب ہے وہ اُس
۲۰ کا غُلام ہے ○ اور جب وہ خُداوند اور مُنجّی یسُوعؔ مسیح کی پہچان کے وسیلہ سے دُنیا کی آلُودگیوں سے چھُوٹ کر پھِر اُن میں پھنسے اور اُن سے مغلُوب ہُوئے
۲۱ تو اُن کا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہُؤا ○ کیوں کہ راست بازی کی راہ کا نہ جاننا اُن کے لِئے اِس سے بہتر ہوتا کہ اُسے جان کر اُس پاک حُکم سے پھِر
۲۲ جاتے جو اُنہیں سَونپا گیا تھا ○ اُن پر یہ سچّی مثل صادِق آتی ہے کہ کُتّا اپنی قَے کی طرف رُجُوع کرتا ہے اور نہلائی ہُوئی سُؤرنی دلدل میں لَوٹنے کی طرف ○

۳ ۱ اَے عزیزو! اب مَیں تُمہیں یہ دُوسرا خط لِکھتا ہُوں اور یاددہانی کے
۲ طَور پر دونوں خطوں سے تُمہارے صاف دِلوں کو اُبھارتا ہُوں ○ کہ تُم اُن باتوں کو جو پاک نبیوں نے پیشتر کہیں اور خُداوند اور مُنجّی کے اُس حُکم کو یاد
۳ رکھّو جو تُمہارے رسُولوں کی معرفت آیا تھا ○ اور یہ پہلے جان لو کہ اخیر دِنوں میں اَیسے ہنسی ٹھٹّھا کرنے والے آئیں گے جو اپنی خواہشوں کے مُوافِق
۴ چلیں گے ○ اور کہیں گے کہ اُس کے آنے کا وعدہ کہاں گیا؟ کیوں کہ جب سے باپ دادا سوئے ہیں اُس وقت سے اب تک سب کچھ وَیسا ہی ہے
۵ جَیسا خِلقت کے شُرُوع سے تھا ○ وہ تو جان بُوجھ کر یہ بھُول گئے کہ خُدا کے کلام کے ذرِیعہ سے آسمان قدِیم سے مَوجُود ہیں اور زمِین پانی میں سے بنی اور پانی میں
۶ قائم ہے ○ اِن ہی کے ذرِیعہ سے اُس زمانہ کی دُنیا ڈُوب کر ہلاک ہُوئی ○

۷ مگر اِس وقت کے آسمان اور زمین اُسی کلام کے ذریعہ سے اِس لِئے رکھے ہیں کہ جلائے جائیں اور وہ بے دین آدمیوں کی عدالت اور ہلاکت کے دِن تک محفُوظ رہیں گے ○

۸ اَے عزیزو! یہ خاص بات تُم پر پوشیدہ نہ رہے کہ خُداوند کے نزدیک ایک دِن ہزار برس کے برابر ہے اور ہزار برس ایک دِن کے برابر ○ ۹ خُداوند اپنے وعدہ میں دیر نہیں کرتا جیسی دیر بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ تُمہارے بارے میں تحمّل کرتا ہے اِس لِئے کہ کِسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پُہنچے ○ ۱۰ لیکن خداوند کا دِن چور کی طرح آ جائے گا ۔ اُس دِن آسمان بڑے شور وغُل کے ساتھ برباد ہو جائیں گے اور اجرامِ فلک حرارت کی شِدّت سے پگھل جائیں گے اور زمین اور اُس پر کے کام جل جائیں گے ○

۱۱ جب یہ سب چیزیں اِس طرح پگھلنے والی ہیں تو تُمہیں پاک چال چلن اور دین داری میں کیسا کُچھ ہونا چاہیے ○ ۱۲ اور خُدا کے اُس دِن کے آنے کا کیسا کُچھ مُنتظر اور مُشتاق رہنا چاہیئے ۔ جس کے باعث آسمان آگ سے پگھل جائیں گے اور اجرامِ فلک حرارت کی شِدّت سے گل جائیں گے ○ ۱۳ لیکن اُس کے وعدہ کے مُوافِق ہم نئے آسمان اور نئی زمین کا اِنتظار کرتے ہیں جن میں راست بازی بسی رہے گی ○

۱۴ پس اَے عزیزو! چُونکہ تُم اِن باتوں کے مُنتظر ہو اِس لِئے اُس کے سامنے اِطمینان کی حالت میں بے داغ اور بے عَیب نِکلنے کی کوشِش کرو ○ ۱۵ اور ہمارے خُداوند کے تحمّل کو نجات سمجھو ۔ چُنانچہ ہمارے پیارے بھائی پَولُس نے بھی

۱۶ اُس حِکمت کے مُوافِق جو اُسے عِنایت ہُوئی تُمہیں بِھی لِکھا ہے ○ اور اپنے سب خطوں میں اِن باتوں کا ذِکر کیا ہے جِن میں بعض باتیں اَیسی ہیں جِن کا سمجھنا مُشکِل ہے اور جاہِل اور بے قیام لوگ اُن کے معنوں کو بھی اَور صحیفوں کی طرح کھینچ تان کر اپنے لِئے ہلاکت پَیدا کرتے ہیں ○ ۱۷ پس اَے عزِیزو! چُونکہ تُم پہلے سے آگاہ ہو اِس لِئے ہوشیار رہو تاکہ بے دِینوں کی گُمراہی کی طرف کھِنچ کر اپنی مضبُوطی کو چھوڑ نہ دو ○ ۱۸ بلکہ ہمارے خُداوند اور مُنجی یِسُوع مسِیح کے فضل اور عِرفان میں بڑھتے جاؤ۔ اُسی کی تمجِید اب بھی ہو اور ابد تک ہوتی رہے۔ آمِین ○
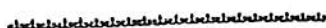
یُوحنّا کا پہلا عام خط

باب ۱

۱ اُس زِندگی کے کلام کی بابت جو اِبتدا سے تھا اور جِسے ہم نے سُنا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا بلکہ غَور سے دیکھا اور اپنے ہاتھوں سے چھُؤا ○ ۲ (یہ زِندگی ظاہِر ہُوئی اور ہم نے اُسے دیکھا اور اُس کی گواہی دیتے ہیں اور اِسی ہمیشہ کی زِندگی کی تُمہیں خبر دیتے ہیں جو باپ کے ساتھ تھی اور ہم پر ظاہِر ہُوئی) ○ ۳ جو کُچھ ہم نے دیکھا اور سُنا ہے تُمہیں بھی اُس کی خبر دیتے ہیں تاکہ تُم بھی ہمارے شرِیک ہو اور ہماری شراکت باپ کے ساتھ اور اُس

کے بیٹے یسُوع مسیح کے ساتھ ہے ○ اور یہ باتیں ہم اِس لِئے لِکھتے ہیں کہ ۴
ہماری خُوشی پُوری ہو جائے ○
اُس سے سُن کر جو پیغام ہم تُمہیں دیتے ہیں وہ یہ ہے کہ خُدا نُور ۵
ہے اور اُس میں ذرا بھی تارِیکی نہیں ○ اگر ہم کہیں کہ ہماری اُس کے ساتھ ۶
شراکت ہے اور پھر تارِیکی میں چلیں تو ہم جھُوٹے ہیں اور حق پر عمل نہیں
کرتے ○ لیکن اگر ہم نُور میں چلیں جس طرح کہ وہ نُور میں ہے تو ہماری آپس ۷
میں شراکت ہے اور اُس کے بیٹے یسُوع کا خُون ہمیں تمام گُناہ سے پاک
کرتا ہے ○ اگر ہم کہیں کہ ہم بے گُناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں ۸
اور ہم میں سچّائی نہیں ○ اگر اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں ۹
کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچّا اور عادِل
ہے ○ اگر کہیں کہ ہم نے گُناہ نہیں کِیا تو اُسے جھُوٹا ٹھہراتے ہیں اور اُس کا ۱۰
کلام ہم میں نہیں ہے ○

باب ۲

اَے میرے بچّو! یہ باتیں مَیں تُمہیں اِس لِئے لِکھتا ہُوں کہ تُم گُناہ نہ ۱
کرو اور اگر کوئی گُناہ کرے تو باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار مَوجُود ہے یعنی
یسُوع مسیح راستباز ○ اور وُہی ہمارے گُناہوں کا کفّارہ ہے اور نہ صِرف ۲
ہمارے ہی گُناہوں کا بلکہ تمام دُنیا کے گُناہوں کا بھی ○ اگر ہم اُس کے حُکموں ۳
پر عمل کریں گے تو اِس سے ہمیں معلُوم ہوگا کہ ہم اُسے جان گئے ہیں ○
جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں اُسے جان گیا ہُوں اور اُس کے حُکموں پر عمل ۴
نہیں کرتا وہ جھُوٹا ہے اور اُس میں سچّائی نہیں ○ ہاں جو کوئی اُس کے ۵

کلام پر عمل کرے اُس میں یقیناً خُدا کی مُحبّت کامِل ہو گئی ہے ۔ ہمیں اِسی سے
۶ معلُوم ہوتا ہے کہ ہم اُس میں ہیں ○ جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں اُس میں
قائِم ہُوں تو چاہیئے کہ یہ بھی اُسی طرح چلے جِس طرح وہ چلتا تھا ○
۷ اَے عزِیزو ! مَیں تُمہیں کوئی نیا حُکم نہیں لِکھتا بلکہ وُہی پُرانا حُکم جو شُرُوع
۸ سے تُمہیں مِلا ہے ۔ یہ پُرانا حُکم وُہی کلام ہے جو تُم نے سُنا ہے ○ پھر تُمہیں
ایک نیا حُکم لِکھتا ہُوں اور یہ بات اُس پر اور تُم پر صادِق آتی ہے کیوں کہ تارِیکی
۹ مِٹتی جاتی ہے اور حقیقی نُور چمکنا شُرُوع ہو گیا ہے ○ جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں
نُور میں ہُوں اور اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ ابھی تک تارِیکی ہی میں
۱۰ ہے ○ جو کوئی اپنے بھائی سے مُحبّت رکھتا ہے وہ نُور میں رہتا ہے اور ٹھوکر
۱۱ نہیں کھانے کا ○ لیکن جو اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ تارِیکی میں
ہے اور تارِیکی ہی میں چلتا ہے اور یہ نہیں جانتا کہ کہاں جاتا ہے کیوں کہ
تارِیکی نے اُس کی آنکھیں اندھی کر دی ہیں ○
۱۲ اَے بچّو ! مَیں تُمہیں اِس لِئے لِکھتا ہُوں کہ اُس کے نام سے تُمہارے
۱۳ گُناہ مُعاف ہُوئے ○ اَے بُزُرگو ! مَیں تُمہیں اِس لِئے لِکھتا ہُوں کہ جو اِبتدا سے ہے
اُسے تُم جان گئے ہو ۔ اَے جوانو ! مَیں تُمہیں اِس لِئے لِکھتا ہُوں کہ تُم اُس شرِیر پر
غالِب آ گئے ہو ۔ اَے لڑکو ! مَیں نے تُمہیں اِس لِئے لِکھا ہے کہ تُم باپ کو
۱۴ جان گئے ہو ○ اَے بُزُرگو ! مَیں نے تُمہیں اِس لِئے لِکھا ہے کہ جو اِبتدا سے
ہے اُس کو تُم جان گئے ہو ۔ اَے جوانو ! مَیں نے تُمہیں اِس لِئے لِکھا ہے
کہ تُم مضبُوط ہو اور خُدا کا کلام تُم میں قائِم رہتا ہے اور تُم اُس شرِیر پر غالِب

آ گئے ہو۔ نہ دُنیا سے محبّت رکھو نہ اُن چیزوں سے جو دُنیا میں ہیں۔ جو ۱۵
کوئی دُنیا سے محبّت رکھتا ہے اُس میں باپ کی محبّت نہیں۔ کیوں کہ جو کچھ ۱۶
دُنیا میں ہے یعنی جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اور زندگی کی شیخی وہ
باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دُنیا کی طرف سے ہے۔ دُنیا اور اُس کی خواہش ۱۷
دونوں مٹتی جاتی ہیں لیکن جو خُدا کی مرضی پر چلتا ہے وہ ابدتک قائم رہے گا۔
اَے لڑکو! یہ اخیر وقت ہے اور جیسا تُم نے سُنا ہے کہ مُخالِفِ مسیح ۱۸
آنے والا ہے۔ اُس کے مُوافِق اب بھی بہُت سے مُخالِفِ مسیح پیدا ہو گئے
ہیں۔ اِس سے ہم جانتے ہیں کہ یہ اخیر وقت ہے۔ وہ نکلے تو ہم ہی میں ۱۹
سے مگر ہم میں سے تھے نہیں۔ اِس لئے کہ اگر ہم میں سے ہوتے تو ہمارے
ساتھ رہتے لیکن نکل اِس لئے گئے کہ یہ ظاہر ہو کہ وہ سب ہم میں سے
نہیں ہیں۔ اور تُم کو تو اُس قُدّوس کی طرف سے مسح کیا گیا ہے اور تُم سب ۲۰
کچھ جانتے ہو۔ مَیں نے تُمہیں اِس لئے نہیں لکھا کہ تُم سچائی کو نہیں جانتے ۲۱
بلکہ اِس لئے کہ تُم اُسے جانتے ہو اور اِس لئے کہ کوئی جھُوٹ سچائی کی طرف
سے نہیں ہے۔ کون جھُوٹا ہے سوا اُس کے جو یِسُوعؔ کے مسیح ہونے کا ۲۲
اِنکار کرتا ہے؟ مُخالِفِ مسیح وُہی ہے جو باپ اور بیٹے کا اِنکار کرتا ہے۔
جو کوئی بیٹے کا اِنکار کرتا ہے اُس کے پاس باپ بھی نہیں۔ جو بیٹے کا اِقرار ۲۳
کرتا ہے اُس کے پاس باپ بھی ہے۔ جو تُم نے شُرُوع سے سُنا ہے ۲۴
وُہی تُم میں قائم رہے۔ جو تُم نے شُرُوع سے سُنا ہے اگر وہ تُم میں قائم رہے
تو تُم بھی بیٹے اور باپ میں قائم رہو گے۔ اور جس کا اُس نے ہم سے وعدہ ۲۵

۲۶ کیا وہ ہمیشہ کی زندگی ہے ○ مَیں نے یہ باتیں تمہیں اُن کی بابت لکھی ہیں
۲۷ جو تمہیں فریب دیتے ہیں ○ اور تمہارا وہ مسیح جو اُس کی طرف سے کیا گیا تم میں قایم رہتا ہے اور تم اِس کے محتاج نہیں کہ کوئی تمہیں سکھائے بلکہ جس طرح وہ مسیح جو اُس کی طرف سے کیا گیا تمہیں سب باتیں سکھاتا ہے اور سچا ہے اور جھوٹا نہیں اور جس طرح اُس نے تمہیں سکھایا اُسی طرح تم اُس
۲۸ میں قایم رہتے ہو ○ غرض اَے بچو! اُس میں قایم رہو تاکہ جب وہ ظاہر ہو تو ہمیں دلیری ہو اور ہم اُس کے آنے پر اُس کے سامنے شرمندہ نہ ہوں ○
۲۹ اگر تم جانتے ہو کہ وہ راست باز ہے تو یہ بھی جانتے ہو کہ جو کوئی راست بازی کے کام کرتا ہے وہ اُس سے پَیدا ہُوا ہے ○

ب ۳ ۱ دیکھو باپ نے ہم سے کیسی محبت کی ہے کہ ہم خُدا کے فرزند کہلائے اور ہم ہیں بھی ۔ دُنیا ہمیں اِس لئے نہیں جانتی کہ اُس نے اُسے بھی نہیں
۲ جانا ○ عزیزو! ہم اِس وقت خُدا کے فرزند ہیں اور ابھی تک یہ ظاہر نہیں ہُوا کہ ہم کیا کچھ ہوں گے ۔ اِتنا جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا تو ہم بھی اُس
۳ کی مانند ہوں گے کیوں کہ اُس کو وَیسا ہی دیکھیں گے جَیسا وہ ہے ○ اور جو کوئی اُس سے یہ اُمید رکھتا ہے اپنے آپ کو وَیسا ہی پاک کرتا ہے جَیسا وہ
۴ پاک ہے ○ جو کوئی گُناہ کرتا ہے وہ شرع کی مُخالفت کرتا ہے اور گُناہ
۵ شرع کی مُخالفت ہی ہے ○ اور تم جانتے ہو کہ وہ اِس لئے ظاہر ہُوا تھا
۶ کہ گُناہوں کو اُٹھا لے جائے اور اُس کی ذات میں گُناہ نہیں ○ جو کوئی اُس میں قایم رہتا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا ۔ جو کوئی گُناہ کرتا ہے نہ اُس نے اُسے

۷ دیکھا ہے اور نہ جانا ہے ○ اَے بچّو! کِسی کے فریب میں نہ آنا۔ جو راست بازی
۸ کے کام کرتا ہے وُہی اُس کی طرح راست باز ہے ○ جو شخص گُناہ کرتا ہے
وہ اِبلیس سے ہے کیوں کہ اِبلیس شُرُوع ہی سے گُناہ کرتا رہا ہے۔ خُدا کا
۹ بیٹا اِسی لِئے ظاہر ہُؤا تھا کہ اِبلیس کے کاموں کو مِٹائے ○ جو کوئی خُدا سے
پَیدا ہُؤا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا کیوں کہ اُس کا تُخم اُس میں بنا رہتا ہے بلکہ
۱۰ وہ گُناہ کر ہی نہیں سکتا کیوں کہ خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے ○ اِسی سے خُدا کے
فرزند اور اِبلیس کے فرزند ظاہر ہوتے ہیں۔ جو کوئی راست بازی کے کام
نہیں کرتا وہ خُدا سے نہیں اور وہ بھی نہیں جو اپنے بھائی سے مُحبّت نہیں
۱۱ رکھتا ○ کیوں کہ جو پَیغام تُم نے شُرُوع سے سُنا وہ یہ ہے کہ ہم ایک دُوسرے
۱۲ سے مُحبّت رکھیں ○ اور قائِن کی مانند نہ بنیں جو اُس شرِیر سے تھا اور جِس
نے اپنے بھائی کو قتل کِیا اور اُس نے کِس واسطے اُسے قتل کِیا؟ اِس
واسطے کہ اُس کے کام بُرے تھے اور اُس کے بھائی کے کام راستی کے تھے ○
۱۳ اَے بھائیو! اگر دُنیا تُم سے عداوت رکھتی ہے تو تعجُّب نہ کرو ○ ۱۴ ہم
جانتے ہیں کہ موت سے نِکل کر زِندگی میں داخِل ہو گئے کیوں کہ ہم بھائیوں
سے مُحبّت رکھتے ہیں۔ جو مُحبّت نہیں رکھتا وہ موت کی حالت میں رہتا ہے ○
۱۵ جو کوئی اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ خُونی ہے اور تُم جانتے ہو کہ
۱۶ کِسی خُونی میں ہمیشہ کی زِندگی مَوجُود نہیں رہتی ○ ہم نے مُحبّت کو اِسی سے
جانا ہے کہ اُس نے ہمارے واسطے اپنی جان دے دی اور ہم پر بھی
۱۷ بھائیوں کے واسطے جان دینا فرض ہے ○ جِس کِسی کے پاس دُنیا کا مال ہو

اور وہ اپنے بھائی کو مُحتاج دیکھ کر رحم کرنے میں دریغ کرے تو اُس میں
۱۸ خُدا کی محبّت کیوں کر قائِم رہ سکتی ہے؟ ۝ اَے بچّو! ہم کلام اور زبان ہی سے
۱۹ نہیں بلکہ کام اور سچّائی کے ذریعہ سے بھی محبّت کریں ۝ اِس سے ہم جانیں گے
کہ حق کے ہیں اور جس بات میں ہمارا دِل ہمیں اِلزام دے گا اُس کے بارے
۲۰ میں ہم اُس کے حُضُور اپنی دِل جمعی کریں گے ۝ کیوں کہ خُدا ہمارے دِل سے
۲۱ بڑا ہے اور سب کُچھ جانتا ہے ۝ اَے عزیزو! جب ہمارا دِل ہمیں اِلزام
۲۲ نہیں دیتا تو ہمیں خُدا کے سامنے دِلیری ہو جاتی ہے ۝ اور جو کُچھ ہم مانگتے
ہیں وہ ہمیں اُس کی طرف سے مِلتا ہے کیوں کہ ہم اُس کے حُکموں پر عمل
۲۳ کرتے ہیں اور جو کُچھ وہ پسند کرتا ہے اُسے بجا لاتے ہیں ۝ اور اُس کا حُکم یہ ہے
کہ ہم اُس کے بیٹے یسُوعؔ مسیح کے نام پر اِیمان لائیں اور جیسا اُس نے ہمیں
۲۴ حُکم دِیا اُس کے مُوافِق آپس میں محبّت رکھّیں ۝ اور جو اُس کے حُکموں پر عمل
کرتا ہے وہ اِس میں اور یہ اُس میں قائِم رہتا ہے اور اِسی سے یعنی اُس
رُوح سے جو اُس نے ہمیں دِیا ہے ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں قائِم رہتا
ہے ۝

باب ۴

۱ اَے عزیزو! ہر ایک رُوح کا یقین نہ کرو بلکہ رُوحوں کو آزماؤ کہ وہ
خُدا کی طرف سے ہیں یا نہیں کیوں کہ بہُت سے جھُوٹے نبی دُنیا میں نِکل
۲ کھڑے ہُوئے ہیں ۝ خُدا کے رُوح کو تُم اِس طرح پہچان سکتے ہو کہ جو کوئی
رُوح اِقرار کرے کہ یسُوعؔ مسیح مُجسّم ہو کر آیا ہے وہ خُدا کی طرف سے ہے ۝
۳ اور جو کوئی رُوح یسُوعؔ کا اِقرار نہ کرے وہ خُدا کی طرف سے نہیں اور یہی مُخالِفِ

مسیح کی رُوح ہے جِس کی خبر تُم سُن چُکے ہو کہ وہ آنے والی ہے بلکہ اب بھی
دُنیا میں مَوجُود ہے ○ اَے بچّو! تُم خُدا سے ہو اور اُن پر غالب آ گئے ہو کیوں کہ ۴
جو تُم میں ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا میں ہے ○ وہ دُنیا سے ہیں - ۵
اِس واسطے دُنیا کی سی کہتے ہیں اور دُنیا اُن کی سُنتی ہے ○ ہم خُدا سے ہیں - ۶
جو خُدا کو جانتا ہے وہ ہماری سُنتا ہے - جو خُدا سے نہیں وہ ہماری نہیں
سُنتا - اِسی سے ہم حق کی رُوح اور گُمراہی کی رُوح کو پہچان لیتے ہیں ○
اے عزِیزو! آؤ ہم ایک دُوسرے سے مجّت رکھّیں کیوں کہ مجّت خُدا ۷
کی طرف سے ہے اور جو کوئی مجّت رکھتا ہے وہ خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے اور
خُدا کو جانتا ہے ○ جو مجّت نہیں رکھتا وہ خُدا کو نہیں جانتا کیوں کہ خُدا مجّت ۸
ہے ○ جو مجّت خُدا کو ہم سے ہے وہ اِس سے ظاہر ہُوئی کہ خُدا نے ۹
اپنے اِکلوتے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا ہے تاکہ ہم اُس کے سبب سے زِندہ
رہیں ○ مجّت اِس میں نہیں کہ ہم نے خُدا سے مجّت کی بلکہ اِس میں ہے ۱۰
کہ اُس نے ہم سے مجّت کی اور ہمارے گُناہوں کے کفّارہ کے لِئے اپنے
بیٹے کو بھیجا ○ اَے عزِیزو! جب خُدا نے ہم سے اَیسی مجّت کی تو ہم پر ۱۱
بھی ایک دُوسرے سے مجّت رکھنا فرض ہے ○ خُدا کو کبھی کِسی نے نہیں ۱۲
دیکھا - اگر ہم ایک دُوسرے سے مجّت رکھتے ہیں تو خُدا ہم میں رہتا ہے
اور اُس کی مجّت ہمارے دِل میں کامِل ہو گئی ہے ○ چُونکہ اُس نے اپنے ۱۳
رُوح میں سے ہمیں دِیا ہے اِس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم اُس میں قائم
رہتے ہیں اور وہ ہم میں ○ اور ہم نے دیکھ لِیا ہے اور گواہی دیتے ہیں کہ ۱۴

۱۵ باپ نے بیٹے کو دُنیا کا مُنجی کر کے بھیجا ہے ○ جو کوئی اِقرار کرتا ہے کہ یسُوعؔ
۱۶ خُدا کا بیٹا ہے خُدا اُس میں رہتا ہے اور وہ خُدا میں ○ جو محبّت خُدا کو ہم سے
ہے اُس کو ہم جان گئے اور ہمیں اُس کا یقین ہے۔ خُدا محبّت ہے اور جو
محبّت میں قائم رہتا ہے وہ خُدا میں قائم رہتا ہے اور خُدا اُس میں قائم رہتا
۱۷ ہے ○ اِسی سبب سے محبّت ہم میں کامِل ہو گئی ہے تاکہ ہمیں عدالت کے
۱۸ دِن دِلیری ہو کیوں کہ جیسا وہ ہے ویسے ہی دُنیا میں ہم بھی ہیں ○ محبّت میں
خَوف نہیں ہوتا بلکہ کامِل محبّت خَوف کو دُور کر دیتی ہے کیوں کہ خَوف سے
۱۹ عذاب ہوتا ہے اور کوئی خَوف کرنے والا محبّت میں کامِل نہیں ہُؤا ○ ہم اِس
۲۰ لِئے محبّت رکھتے ہیں کہ پہلے اُس نے ہم سے محبّت رکھّی ○ اگر کوئی کہے کہ
مَیں خُدا سے محبّت رکھتا ہُوں اور وہ اپنے بھائی سے عداوت رکھّے تو جھُوٹا
ہے کیوں کہ جو اپنے بھائی سے جسے اُس نے دیکھا ہے محبّت نہیں رکھتا
۲۱ وہ خُدا سے بھی جسے اُس نے نہیں دیکھا محبّت نہیں رکھ سکتا ○ اور ہم کو اُس
کی طرف سے یہ حُکم مِلا ہے کہ جو کوئی خُدا سے محبّت رکھتا ہے وہ اپنے بھائی
سے بھی محبّت رکھّے ○

بٰ ۵ ۱ جس کا یہ اِیمان ہے کہ یسُوعؔ ہی مسیح ہے وہ خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے
اور جو کوئی والِد سے محبّت رکھتا ہے وہ اُس کی اَولاد سے بھی محبّت رکھتا
۲ ہے ○ جب ہم خُدا سے محبّت رکھتے اور اُس کے حُکموں پر عمل کرتے ہیں
تو اِس سے معلُوم ہو جاتا ہے کہ خُدا کے فرزندوں سے بھی محبّت رکھتے ہیں ○
۳ اور خُدا کی محبّت یہ ہے کہ ہم اُس کے حُکموں پر عمل کریں اور اُس کے حُکم

محبت نہیں ۞ جو کوئی خُدا سے پیدا ہُوا ہے وہ دُنیا پر غالب آتا ہے اور ۴
وہ غلبہ جس نے دُنیا مغلوب ہُوئی ہے ہمارا ایمان ہے ۞ دُنیا کا مغلوب ۵
کرنے والا کون ہے بسوا اُس شخص کے جس کا یہ ایمان ہے کہ یسُوعؔ خُدا کا
بیٹا ہے؟ ۞ یہی ہے وہ جو پانی اور خُون کے وسیلہ سے آیا تھا یعنی یسُوعؔ ۶
مسیح۔ وہ نہ فقط پانی کے وسیلہ سے بلکہ پانی اور خُون دونوں کے وسیلہ سے
آیا تھا ۞ اور جو گواہی دیتا ہے وہ رُوح ہے کیوں کہ رُوح سچّائی ہے ۞ ۷
اور گواہی دینے والے تین ہیں۔ رُوح اور پانی اور خُون اور یہ تینوں ایک ۸
ہی بات پر مُتّفق ہیں ۞ جب ہم آدمیوں کی گواہی قبُول کر لیتے ہیں تو ۹
خُدا کی گواہی تو اُس سے بڑھ کر ہے اور خُدا کی گواہی یہ ہے کہ اُس نے اپنے
بیٹے کے حق میں گواہی دی ہے ۞ جو خُدا کے بیٹے پر ایمان رکھتا ہے ۱۰
وہ اپنے آپ میں گواہی رکھتا ہے۔ جس نے خُدا کا یقین نہیں کیا
اُس نے اُسے جھُوٹا ٹھہرایا کیوں کہ وہ اُس گواہی پر جو خُدا نے اپنے
بیٹے کے حق میں دی ہے ایمان نہیں لایا ۞ اور وہ گواہی یہ ہے کہ خُدا ۱۱
نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی اور یہ زندگی اُس کے بیٹے میں ہے ۞ جس ۱۲
کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زندگی ہے اور جس کے پاس خُدا کا بیٹا
نہیں اُس کے پاس زندگی بھی نہیں ۞
میں نے تُم کو جو خُدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو یہ باتیں ۱۳
اِس لئے لکھیں کہ تُمہیں معلُوم ہو کہ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہو ۞ اور ہمیں ۱۴
جو اُس کے سامنے دلیری ہے اُس کا سبب یہ ہے کہ اگر اُس کی مرضی کے

۱۵ مُوافِق کچھُ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سُنتا ہے ○ اور جب ہم جانتے ہیں کہ جو کچھُ ہم مانگتے ہیں وہ ہماری سُنتا ہے تو یہ بھی جانتے ہیں کہ جو کچھُ
۱۶ ہم نے اُس سے مانگا ہے وہ پایا ہے ○ اگر کوئی اپنے بھائی کو اَیسا گُناہ کرتے دیکھے جس کا نتیجہ مَوت نہ ہو تو دُعا کرے۔ خُدا اُس کے وسیلہ سے زندگی بخشے گا۔ اُن ہی کو جنھوں نے اَیسا گُناہ نہیں کِیا جس کا نتیجہ مَوت ہو۔ گُناہ اَیسا بھی ہے جس کا نتیجہ مَوت ہے۔ اِس کی بابت
۱۷ دُعا کرنے کو مَیں نہیں کہتا ○ ہے تو ہر طرح کی ناراستی گناہ مگر اَیسا گُناہ بھی ہے جس کا نتیجہ مَوت نہیں ○

۱۸ ہم جانتے ہیں کہ جو کوئی خُدا سے پَیدا ہُؤا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا بلکہ اُس کی حفاظت وہ کرتا ہے جو خُدا سے پَیدا ہُؤا اور وہ شریر اُسے
۱۹ چھُونے نہیں پاتا ○ ہم جانتے ہیں کہ ہم خُدا سے ہیں اور ساری دُنیا
۲۰ اُس شریر کے قبضہ میں پڑی ہُوئی ہے ○ اور یہ بھی جانتے ہیں کہ خُدا کا بیٹا آ گیا ہے اور اُس نے ہمیں سمجھ بخشی ہے تا کہ اُس کو جو حقیقی ہے جانیں اور ہم اُس میں جو حقیقی ہے یعنی اُس کے بیٹے یِسُوعؔ مسیح
۲۱ میں ہیں۔ حقیقی خُدا اور ہمیشہ کی زندگی یہی ہے ○ اَے بچّو! اپنے آپ کو بُتوں سے بچائے رکھّو ؎

یُوحنّا کا دُوسرا خط

ب ۱

۱ مجھ بُزُرگ کی طرف سے اُس برگزیدہ بی بی اور اُس کے فرزندوں کے نام جن سے مَیں اُس سچّائی کے سبب سے سچّی محبّت رکھتا ہُوں جو ہم ۲ میں قائم رہتی ہے اور ابد تک ہمارے ساتھ رہے گی ○ اور صِرف مَیں ہی نہیں بلکہ وہ سب بھی محبّت رکھتے ہیں جو حق سے واقِف ہیں ○ ۳ خُدا باپ اور باپ کے بیٹے یِسُوعؔ مسیح کی طرف سے فضل اور رحم اور اِطمینان ۔ سچّائی اور محبّت سمیت ۔ ہمارے شامِلِ حال رہیں گے ○

۴ مَیں بہت خُوش ہُؤا کہ مَیں نے تیرے بعض لڑکوں کو اُس حُکم کے مُطابِق جو ہمیں باپ کی طرف سے مِلا تھا حقیقت میں چلتے ہُوئے پایا ○ ۵ اب اَے بی بی ! مَیں تجھے کوئی نیا حُکم نہیں بلکہ وُہی جو شُرُوع سے ہمارے پاس ہے لِکھتا اور تجھ سے مِنّت کرکے کہتا ہُوں کہ آؤ ہم ۶ ایک دُوسرے سے محبّت رکھّیں ○ اور محبّت یہ ہے کہ ہم اُس کے حُکموں پر چلیں ۔ یہ وُہی حُکم ہے جو تُم نے شُرُوع سے سُنا ہے کہ تُمہیں ۷ اِس پر چلنا چاہیئے ○ کیوں کہ بہت سے اَیسے گُمراہ کرنے والے دُنیا میں نِکل کھڑے ہُوئے ہیں جو یِسُوعؔ مسیح کے مُجسّم ہو کر آنے کا اِقرار ۸ نہیں کرتے ۔ گُمراہ کرنے والا اور مُخالِفِ مسیح یہی ہے ○ اپنی بابت خبردار رہو تاکہ جو محنت ہم نے کی ہے وہ تُمہارے سبب سے ضائع نہ ہو جائے

۹ بلکہ تُم کو پُورا اجر مِلے ۝ جو کوئی آگے بڑھ جاتا ہے اور مسیح کی تعلیم پر قایم نہیں رہتا اُس کے پاس خُدا نہیں - جو اُس تعلیم پر قایم رہتا ہے
۱۰ اُس کے پاس باپ بھی ہے اور بیٹا بھی ۝ اگر کوئی تُمھارے پاس آئے
۱۱ اور یہ تعلیم نہ دے تو نہ اُسے گھر میں آنے دو اور نہ سلام کرو ۝ کیوں کہ جو کوئی اَیسے شخص کو سلام کرتا ہے وہ اُس کے بُرے کاموں میں شریک ہوتا ہے ۝

۱۲ مُجھے بُہت سی باتیں تُم کو لکھنا ہے مگر کاغذ اور سیاہی سے لکھنا نہیں چاہتا بلکہ تُمھارے پاس آنے اور رُوبرُو بات چیت کرنے کی اُمّید
۱۳ رکھتا ہُوں تاکہ تُمھاری خُوشی کامل ہو ۝ تیری برگزیدہ بہن کے لڑکے تُجھے سلام کہتے ہیں ؞

یُوحنّا کا تیسرا خط

باب ۱ مُجھ بزُرگ کی طرف سے اُس پیارے گیُس کے نام جس سے مَیں سچّی محبّت رکھتا ہُوں ۝

۲ اَے پیارے ! مَیں یہ دُعا کرتا ہُوں کہ جس طرح تُو رُوحانی ترقّی کر رہا
۳ ہے اِسی طرح تُو سب باتوں میں ترقّی کرے اور تندرُست رہے ۝ کیوں کہ

جب بھائیوں نے آکر تیری اُس سچّائی کی گواہی دی جس پر تُو حقیقت میں چلتا ہے تو مَیں نہایت خُوش ہُوا ۝ میرے لِئے اِس سے بڑھ کر اَور ۴ کوئی خُوشی نہیں کہ مَیں اپنے فرزندوں کو حق پر چلتے ہُوئے سُنُوں ۝

۵ اَے پیارے! جو کچھ تُو اُن بھائیوں کے ساتھ کرتا ہے جو پردیسی ۶ بھی ہیں وہ دِیانت سے کرتا ہے ۝ اُنہوں نے کلیسیا کے سامنے تیری محبّت کی گواہی دی تھی۔ اگر تُو اُنہیں اُس طرح روانہ کرے گا جس طرح ۷ خُدا کے لوگوں کو مُناسِب ہے تو اچھّا کرے گا ۝ کیوں کہ وہ اُس نام ۸ کی خاطِر نِکلے ہیں اور غیر قَوموں سے کچھ نہیں لیتے ۝ پس اَیسوں کی خاطِرداری کرنا ہم پر فرض ہے تاکہ ہم بھی حق کی تائید میں اُن کے ہم خِدمت ہوں ۝

۹ مَیں نے کلیسیا کو کچھ لِکھا تھا مگر دِیُترِفیس جو اُن میں بڑا بننا چاہتا ۱۰ ہے ہمیں قبُول نہیں کرتا ۝ پس جب مَیں آؤں گا تو اُس کے کاموں کو جو وہ کر رہا ہے یاد دِلاؤں گا کہ ہمارے حق میں بُری باتیں بکتا ہے اور اِن پر قناعت نہ کرکے خُود بھی بھائیوں کو قبُول نہیں کرتا اور جو قبُول کرنا ۱۱ چاہتے ہیں اُن کو بھی منع کرتا ہے اور کلیسیا سے نِکال دیتا ہے ۝ اَے پیارے! بدی کی نہیں بلکہ نیکی کی پَیروی کر۔ نیکی کرنے والا خُدا سے ہے۔ ۱۲ بدی کرنے والے نے خُدا کو نہیں دیکھا ۝ دیمیترِیُس کے بارے میں سب نے اور خُود حق نے بھی گواہی دی اور ہم بھی گواہی دیتے ہیں اور تُو جانتا ہے کہ ہماری گواہی سچّی ہے ۝

۱۳ مُجھے لِکھنا تو تُجھ کو بہُت کُچھ تھا مگر سیاہی اور قلم سے تُجھے لِکھنا نہیں
۱۴ چاہتا ○ بلکہ تُجھ سے جلد مِلنے کی اُمّید رکھتا ہُوں اُس وقت ہم رُوبرُو بات چیت کریں گے۔ تُجھے اِطمینان حاصِل ہوتا رہے۔ یہاں کے دوست تُجھے سلام کہتے ہیں۔ تُو وہاں کے دوستوں سے نام بہ نام سلام کہہ ⁂

یہُوداہ کا عام خط

باب ۱ یہُوداہ کی طرف سے جو یِسُوعؔ مسِیح کا بندہ اور یعقُوبؔ کا بھائی ہے اُن بُلائے ہُوؤں کے نام جو خُدا باپ میں عزِیز اور یِسُوعؔ مسِیح کے لِئے محفُوظ ہیں ○
۲ رحم اور اِطمینان اور محبّت تُم کو زیادہ حاصِل ہوتی رہے ○
۳ اَے پیارو! جِس وقت مَیں تُم کو اُس نجات کی بابت لِکھنے میں کمال کوشِش کر رہا تھا جِس میں ہم سب شرِیک ہیں تو مَیں نے تُمہیں یہ نصِیحت لِکھنا ضرُور جانا کہ تُم اُس اِیمان کے واسطے جانفشانی کرو جو مُقدّسوں کو ایک
۴ ہی بار سَونپا گیا تھا ○ کیوں کہ بعض اَیسے شخص چُپکے سے ہم میں آ مِلے ہیں جِن کی اِس سزا کا ذِکر قدِیم زمانہ میں پیشتر سے لِکھا گیا تھا۔ یہ بے دِین ہیں اور ہمارے خُدا کے فضل کو شہوت پرستی سے بدل ڈالتے ہیں اور ہمارے واحِد مالِک اور خُداوند یِسُوعؔ مسِیح کا اِنکار کرتے ہیں ○

۵ پس اگرچہ تُم سب باتیں ایک بار جان چُکے ہو تَو بھی یہ بات تُمہیں یاد دِلانا چاہتا ہُوں کہ خُداوند نے ایک اُمّت کو مُلکِ مِصر میں سے چُھڑانے کے بعد اُنہیں ہلاک کِیا جو اِیمان نہ لائے ۝ ۶ اور جِن فِرشتوں نے اپنی حُکُومت کو قائِم نہ رکھّا بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ دِیا اُن کو اُس نے دائمی قَید میں تارِیکی کے اندر روزِ عظِیم کی عدالت تک رکھّا ہے ۝ ۷ اِسی طرح سدُوم اور عمُورہ اور اُن کے آس پاس کے شہر جو اِن کی طرح حرام کاری میں پڑ گئے اور غَیر جِسم کی طرف راغِب ہُوئے ہمیشہ کی آگ کی سزا میں گرِفتار ہو کر جائے عِبرت ٹھہرے ہیں ۝ ۸ تَو بھی یہ لوگ بھی اپنے وہموں میں مُبتلا ہو کر اُن کی طرح جِسم کو ناپاک کرتے اور حُکُومت کو ناچِیز جانتے اور عِزّت داروں پر لعن طعن کرتے ہیں ۝ ۹ لیکن مُقرّب فرِشتہ مِیکائیل نے مُوسیٰ کی لاش کی بابت اِبلِیس سے بحث و تکرار کرتے وقت لعن طعن کے ساتھ اُس پر نالِش کرنے کی جُرأت نہ کی بلکہ یہ کہا کہ خُداوند تُجھے ملامت کرے ۝ ۱۰ مگر یہ جِن باتوں کو نہیں جانتے اُن پر لعن طعن کرتے ہیں اور جِن کو بے عقل جانوروں کی طرح طبعی طور پر جانتے ہیں اُن میں اپنے آپ کو خراب کرتے ہیں ۝ ۱۱ اِن پر افسوس! کہ یہ قائِن کی راہ پر چلے اور مزدُوری کے لِئے بڑی حِرص سے بلعاؔم کی سی گُمراہی اِختیار کی اور قورح کی طرح مُخالفت کر کے ہلاک ہُوئے ۝ ۱۲ یہ تُمہاری مُحبّت کی ضِیافتوں میں تُمہارے ساتھ کھاتے پِیتے وقت گویا دریا کی پوشِیدہ چٹانیں ہیں - یہ بے دھڑک اپنا پیٹ بھرنے والے چرواہے ہیں - یہ بے پانی کے بادل ہیں جِنہیں ہوائیں اُڑا لے جاتی ہیں - یہ

پت جھڑ کے بے پھل درخت ہیں جو دونوں طرح سے مُردہ اور جڑ سے
۱۳ اُکھڑے ہُوئے ہیں ۔ یہ سمُندر کی پُرجوش مَوجیں ہیں جو اپنی بے شرمی کی
جھاگ اُچھالتی ہیں ۔ یہ وہ آوارہ گرد سِتارے ہیں جن کے لِئے ابدتک بے حدّ
۱۴ تارِیکی دھری ہے ۔ اِن کے بارے میں حنُوکؔ نے بھی جو آدمؔ سے ساتِویں
پُشت میں تھا یہ پیشین گوئی کی تھی کہ دیکھو ۔ خُداوند اپنے لاکھوں مُقدّسوں کے
۱۵ ساتھ آیا ۔ تاکہ سب آدمیوں کا اِنصاف کرے اور سب بے دِینوں کو اُن کی بے دِینی
کے اُن سب کاموں کے سبب سے جو اُنہوں نے بے دِینی سے کِئے ہیں
اور اُن سب سخت باتوں کے سبب سے جو بے دِین گُنہگاروں نے اُس کی
۱۶ مُخالِفت میں کہی ہیں قصُوروار ٹھہرائے ۔ یہ بڑبڑانے والے اور شِکایت
کرنے والے ہیں اور اپنی خواہِشوں کے مُوافِق چلتے ہیں اور اپنے مُنہ سے
بڑے بول بولتے ہیں اور نفع کے لِئے لوگوں کی رُوداری کرتے ہیں ۔
۱۷ لیکن اَے پیارو ! اُن باتوں کو یاد رکھّو جو ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسِیح
۱۸ کے رسُول پہلے کہہ چُکے ہیں ۔ وہ تُم سے کہا کرتے تھے کہ اخِیر زمانہ میں
اَیسے ٹھٹھّا کرنے والے ہوں گے جو اپنی بے دِینی کی خواہِشوں کے مُوافِق
۱۹ چلیں گے ۔ یہ وہ آدمی ہیں جو تفرقے ڈالتے ہیں اور نفسانی ہیں اور رُوح
۲۰ سے بے بہرہ ۔ مگر تُم اَے پیارو ! اپنے پاک ترین اِیمان میں اپنی ترقّی
۲۱ کرکے اور رُوحُ القُدس میں دُعا کرکے ۔ اپنے آپ کو خُدا کی مُحبّت میں
قائم رکھّو اور ہمیشہ کی زِندگی کے لِئے ہمارے خُداوند یِسُوعؔ مسِیح کی رحمت
۲۲ کے مُنتظِر رہو ۔ اور بعض لوگوں پر جو شک میں ہیں رحم کرو ۔ اور بعض کو جھپٹ کر
۲۳

آگ میں سے نِکالو اور بعض پر خوف کھا کر رحم کرو بلکہ اُس پوشاک سے بھی نفرت کرو جو جِسم کے سبب سے داغی ہوگئی ہو ۝

۲۴ اب جو تُم کو ٹھوکر کھانے سے بچا سکتا ہے اور اپنے پُر جلال حُضُور میں کمال خُوشی کے ساتھ بے عَیب کرکے کھڑا کرسکتا ہے ۝ ۲۵ اُس خُدائے واحِد کا جو ہمارا مُنجی ہے جلال اور عظمت اور سلطنت اور اِختیار ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلہ سے جیسا ازل سے ہے اب بھی ہو اور ابدُالآباد رہے۔ آمین ؛

یُوحنّا عارِف کا مُکاشفہ

۱ یسُوع مسیح کا مُکاشفہ جو اُسے خُدا کی طرف سے اِس لِئے ہُؤا کہ ب اپنے بندوں کو وہ باتیں دِکھائے جِن کا جلد ہونا ضرُور ہے اور اُس نے اپنے فرِشتہ کو بھیج کر اُس کی معرفت اُنہیں اپنے بندہ یُوحنّا پر ظاہر کیا ۝ ۲ جس نے خُدا کے کلام اور یسُوع مسیح کی گواہی کی یعنی اُن سب چیزوں کی جو اُس نے دیکھی تھیں شہادت دی ۝ ۳ اِس نبُوّت کی کِتاب کا پڑھنے والا اور اُس کے سُننے والے اور جو کچھ اِس میں لکھا ہے اُس پر عمل کرنے والے مُبارک ہیں کیوں کہ وقت نزدیک ہے ۝

۴ یُوحنّا کی جانب سے اُن سات کلیسیاؤں کے نام جو آسیہ میں ہیں۔ اُس کی طرف سے جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے اور اُن سات رُوحوں
۵ کی طرف سے جو اُس کے تخت کے سامنے ہیں ○ اور یسُوع مسیح کی طرف سے جو سچّا گواہ اور مُردوں میں سے جی اُٹھنے والوں میں پہلوٹھا اور دُنیا کے بادشاہوں پر حاکم ہے تمہیں فضل اور اِطمینان حاصل ہوتا رہے ۔ جو ہم سے محبّت رکھتا ہے اور جس نے اپنے خُون کے وسیلہ سے ہم کو گُناہوں
۶ سے خلاصی بخشی ○ اور ہم کو ایک بادشاہی بھی اور اپنے خُدا اور باپ کے لِئے کاہِن بھی بنا دِیا ۔ اُس کا جلال اور سلطنت ابدُالآباد رہے ۔ آمین ○
۷ دیکھو وہ بادلوں کے ساتھ آنے والا ہے اور ہر ایک آنکھ اُسے دیکھے گی اور جنھوں نے اُسے چھیدا تھا وہ بھی دیکھیں گے اور زمین پر کے سب قبیلے اُس کے سبب سے چھاتی پیٹیں گے ۔ بیشک ۔ آمین ○
۸ خُداوند خُدا جو ہے اور جو تھا اور جو آنے والا ہے یعنی قادِرِ مُطلق فرماتا ہے کہ مَیں الفا اور اومیگا ہُوں ○
۹ مَیں یُوحنّا جو تُمہارا بھائی اور یسُوع کی مُصیبت اور بادشاہی اور صبر میں تُمہارا شریک ہُوں خُدا کے کلام اور یسُوع کی نِسبت گواہی دینے کے
۱۰ باعِث اُس ٹاپُو میں تھا جو پتمُس کہلاتا ہے ○ کہ خُداوند کے دِن رُوح میں
۱۱ آگیا اور اپنے پیچھے نرسنگے کی سی یہ ایک بڑی آواز سُنی ○ کہ جو کُچھ تُو دیکھتا ہے اُس کو کِتاب میں لِکھ کر ساتوں کلیسیاؤں کے پاس بھیج دے یعنی اِفسُس
۱۲ اور سمُرنہ اور پرگمُن اور تھُواتِیرہ اور سردِیس اور فِلدِلفیہ اور لَودِیکیہ میں ○ مَیں نے

اُس آواز دینے والے کو دیکھنے کے لِئے مُنہ پھیرا جس نے مجھ سے کہا تھا
اور پھر کر سونے کے سات چراغ دان دیکھے ○ اور اُن چراغ دانوں کے ۱۳
بیچ میں آدم زاد سا ایک شخص دیکھا جو پاؤں تک کا جامہ پہنے اور سونے کا
سینہ بند سینہ پر باندھے ہُوئے تھا ○ اُس کا سر اور بال سفید اُون بلکہ برف ۱۴
کی مانند سفید تھے اور اُس کی آنکھیں آگ کے شُعلہ کی مانند تھیں ○ اور ۱۵
اُس کے پاؤں اُس خالِص پیتل کے سے تھے جو بھٹی میں تپایا گیا ہو اور
اُس کی آواز زور کے پانی کی سی تھی ○ اور اُس کے دہنے ہاتھ میں سات ۱۶
سِتارے تھے اور اُس کے مُنہ میں سے ایک دو دھاری تیز تلوار نِکلتی تھی
اور اُس کا چہرہ ایسا چمکتا تھا جَیسے تیزی کے وقت آفتاب ○ جب مَیں ۱۷
نے اُسے دیکھا تو اُس کے پاؤں میں مُردہ سا گِر پڑا اور اُس نے یہ کہہ کر
مجھ پر اپنا دہنا ہاتھ رکھّا کہ خوف نہ کر۔ مَیں اوّل اور آخِر ○ اور زِندہ ہُوں۔ ۱۸
مَیں مَر گیا تھا اور دیکھ! ابدُالآباد زِندہ رہُوں گا اور مَوت اور عالِم ارواح
کی کُنجیاں میرے پاس ہیں ○ پس جو باتیں تُو نے دیکھیں اور جو ہیں اور جو ۱۹
اِن کے بعد ہونے والی ہیں اُن سب کو لِکھ لے ○ یعنی اُن سات سِتاروں ۲۰
کا بھید جنہیں تُو نے میرے دہنے ہاتھ میں دیکھا تھا اور اُن سونے کے سات
چراغ دانوں کا۔ وہ سات سِتارے تو سات کلیسیاؤں کے فرِشتے ہیں اور
وہ سات چراغ دان سات کلیسیائیں ہیں ○

باب ۲ ۱
اِفسُس کی کلیسیا کے فرِشتہ کو یہ لِکھ کہ
جو اپنے دہنے ہاتھ میں ساتوں سِتارے لِئے ہُوئے ہے اور سونے

۲ کے ساتوں چراغ دانوں میں پھرتا ہے وہ یہ فرماتا ہے کہ ○ میں تیرے
کام اور تیری مُشقّت اور تیرا صبر تو جانتا ہُوں اور یہ بھی کہ تُو بدوں کو دیکھ
نہیں سکتا اور جو اپنے آپ کو رسُول کہتے ہیں اور ہیں نہیں تُو نے اُن کو آزما کر
۳ جھُوٹا پایا ○ اور تُو صبر کرتا ہے اور میرے نام کی خاطر مُصیبت اُٹھاتے اُٹھاتے
۴ تھکا نہیں ○ مگر مجھُ کو تجھُ سے یہ شکایت ہے کہ تُو نے اپنی پہلی سی محبّت
۵ چھوڑ دی ○ پس خیال کر کہ تُو کہاں سے گِرا ہے اور توبہ کر کے پہلے کی
طرح کام کر اور اگر تُو توبہ نہ کرے گا تو مَیں تیرے پاس آکر تیرے چراغ دان
۶ کو اُس کی جگہ سے ہٹا دُوں گا ○ البتّہ تجھُ میں یہ بات تو ہے کہ تُو نیکُلیّوں کے
۷ کاموں سے نفرت رکھتا ہے جن سے مَیں بھی نفرت رکھتا ہُوں ○ جس کے
کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے ۔ جو غالِب آئے مَیں
اُسے اُس زِندگی کے درخت میں سے جو خُدا کے فِردَوس میں ہے پھل
کھانے کو دُوں گا ○

۸ اور سمرنہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لِکھ کہ

جو اوّل و آخر ہے اور جو مر گیا تھا اور زِندہ ہُوا وہ یہ فرماتا ہے کہ ○
۹ مَیں تیری مُصیبت اور غریبی کو جانتا ہُوں (مگر تُو دَولت مند ہے) اور جو اپنے
آپ کو یہُودی کہتے ہیں اور ہیں نہیں بلکہ شَیطان کی جماعت ہیں اُن کے لعن
۱۰ طعن کو بھی جانتا ہُوں ○ جو دُکھ تجھے سہنے ہوں گے اُن سے خَوف نہ کر ۔
دیکھو اِبلیس تُم میں سے بعض کو قَید میں ڈالنے کو ہے تاکہ تمُہاری آزمایش ہو
اور دس دِن تک مُصیبت اُٹھاؤ گے ۔ جان دینے تک بھی وفادار رہ تو مَیں

تُجھے زِندگی کا تاج دُوں گا ۞ جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیساؤں ۱۱
سے کیا فرماتا ہے ۔ جو غالب آئے اُس کو دُوسری موت سے نُقصان نہ
پہنچے گا ۞

اور پرگمن کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لِکھ کہ ۱۲

جس کے پاس دو دھاری تیز تلوار ہے وہ فرماتا ہے کہ ۞ مَیں یہ تو ۱۳
جانتا ہُوں کہ تُو شیطان کی تخت گاہ میں سکُونت رکھتا ہے اور میرے نام
پر قائم رہتا ہے اور جِن دِنوں میں میرا وَفادار شہید انتپاس تُم میں اُس جگہ
قتل ہُؤا تھا جہاں شیطان رہتا ہے اُن دِنوں میں بھی تُو نے مُجھ پر ایمان
رکھنے سے اِنکار نہیں کیا ۞ لیکن مجھے چند باتوں کی تُجھ سے شِکایت ہے۔ اِس ۱۴
لِئے کہ تیرے ہاں بعض لوگ بلعام کی تعلیم ماننے والے ہیں جس نے بلق کو
بنی اِسرائیل کے سامنے ٹھوکر کھلانے والی چیز رکھنے کی تعلیم دی یعنی یہ کہ وہ
بُتوں کی قُربانیاں کھائیں اورحرام کاری کریں ۞ چُنانچہ تیرے ہاں بھی بعض لوگ ۱۵
اِسی طرح نیکلیوں کی تعلیم کے ماننے والے ہیں ۞ پس تَوبہ کر۔ نہیں تو مَیں ۱۶
تیرے پاس جلد آکر اپنے مُنہ کی تلوار سے اُن کے ساتھ لڑُوں گا ۞ جس کے ۱۷
کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیساؤں سے کیا فرماتا ہے ۔ جو غالب آئے
مَیں اُسے پوشیدہ من میں سے دُوں گا ۔ور ایک سفید پتّھر دُوں گا ۔ اُس
پتّھر پر ایک نیا نام لِکھا ہُؤا ہوگا جسے اُس کے پانے والے کے سوا کوئی
نہ جانے گا ۞

اور تھواتیرہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لِکھ کہ ۱۸

خُدا کا بیٹا جس کی آنکھیں آگ کے شُعلہ کی مانند اور پاؤں خالِص پیتل

۱۹ کی مانند ہیں یہ فرماتا ہے کہ ۝ مَیں تیرے کاموں اور محبّت اور ایمان اور خِدمت اور صبر کو تو جانتا ہُوں اور یہ بھی کہ تیرے پِچھلے کام پہلے کاموں سے

۲۰ زیادہ ہیں ۝ پر مُجھے تُجھ سے یہ شِکایت ہے کہ تُو نے اس عَورت اِیزبِل کو رہنے دِیا ہے جو اپنے آپ کو نبیّہ کہتی ہے اور میرے بندوں کو حرام کاری کرنے اور بُتوں کی قُربانیاں کھانے کی تعلیم دے کر گُمراہ کرتی ہے ۝

۲۱ مَیں نے اُس کو تَوبہ کرنے کی مُہلت دی مگر وہ اپنی حرام کاری سے تَوبہ

۲۲ کرنا نہیں چاہتی ۝ دیکھ مَیں اُس کو بستر پر ڈالتا ہُوں اور جو اُس کے ساتھ زِنا کرتے ہیں اگر اُس کے سے کاموں سے تَوبہ نہ کریں تو اُن کو بڑی

۲۳ مُصیبت میں پھنساتا ہُوں ۝ اور اُس کے فرزندوں کو جان سے مارُوں گا اور سب کلیسیاؤں کو معلُوم ہو گا کہ گُردوں اور دِلوں کا جانچنے والا مَیں ہی ہُوں اور مَیں تُم میں سے ہر ایک کو اُس کے کاموں کے مُوافِق بدلہ دُوں گا ۝

۲۴ مگر تُم تھُواتیرہ کے باقی لوگوں سے جو اُس تعلیم کو نہیں مانتے اور اُن باتوں سے جِنہیں لوگ شَیطان کی گہری باتیں کہتے ہیں ناواقِف ہو یہ کہتا

۲۵ ہُوں کہ تُم پر اَور بوجھ نہ ڈالوں گا ۝ البتّہ جو تُمہارے پاس ہے میرے

۲۶ آنے تک اُس کو تھامے رہو ۝ جو غالِب آئے اور جو میرے کاموں کے

۲۷ مُوافِق آخِر تک عمل کرے مَیں اُسے قَوموں پر اِختیار دُوں گا ۝ اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حُکومت کرے گا۔ جس طرح کہ کُمہار کے برتن چکنا چُور ہو جاتے ہیں۔ چُنانچہ مَیں نے بھی اَیسا اِختیار اپنے باپ سے پایا ہے ۝

اور مَیں اُسے صُبح کا سِتارہ دُوں گا ○ جس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے ○ ۲۸ ۲۹

باب ۳

اور سردِیس کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لِکھ کہ ۱

جس کے پاس خُدا کی سات رُوحیں ہیں اور سات ستارے ہیں وہ یہ فرماتا ہے کہ مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہُوں کہ تُو زِندہ کہلاتا ہے اور ہے مُردہ ○ جاگتا رہ اور اُن چیزوں کو جو باقی ہیں اور جو مِٹنے کو تھیں مضبُوط کر ۲ کیوں کہ مَیں نے تیرے کِسی کام کو اپنے خُدا کے نزدِیک پُورا نہیں پایا ○ پس یاد کر کہ تُو نے کِس طرح تعلیم پائی اور سُنی تھی اور اُس پر قائم رہ اور ۳ تَوبہ کر اور اگر تُو جاگتا نہ رہے گا تو مَیں چور کی طرح آ جاؤں گا اور تُجھے ہرگز معلُوم نہ ہو گا کہ کِس وقت تُجھ پر آ پڑُوں گا ○ البتہ سردِیس میں تیرے ۴ ہاں تھوڑے سے اَیسے شخص ہیں جِنہوں نے اپنی پوشاک آلُودہ نہیں کی۔ وہ سفید پوشاک پہنے ہُوئے میرے ساتھ سَیر کریں گے کیوں کہ وہ اِس لائِق ہیں ○ جو غالِب آئے اُسے اِسی طرح سفید پوشاک پہنائی جائے گی اور مَیں ۵ اُس کا نام کِتابِ حیات سے ہرگِز نہ کاٹُوں گا بلکہ اپنے باپ اور اُس کے فرِشتوں کے سامنے اُس کے نام کا اِقرار کرُوں گا ○ جس کے کان ہوں وہ ۶ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے ○

اور فِلدِلفیہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لِکھ کہ ۷

جو قُدُّوس اور برحق ہے اور داؤد کی کُنجی رکھتا ہے جس کے کھولے ہُوئے کو کوئی بند نہیں کرتا اور بند کِئے ہُوئے کو کوئی کھولتا نہیں وہ یہ فرماتا ہے

۸ کہ ؁ مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہُوں (دیکھ مَیں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے ۔ کوئی اُسے بند نہیں کر سکتا) کہ تجھ میں تھوڑا سا زور ہے اور تُو نے میرے کلام پر عمل کیا ہے اور میرے نام کا اِنکار نہیں

۹ کیا ؁ دیکھ مَیں شیطان کے اُن جماعت والوں کو تیرے قابُو میں کر دُوں گا جو اپنے آپ کو یہوُدی کہتے ہیں اور ہیں نہیں بلکہ جھُوٹ بولتے ہیں ۔ دیکھ مَیں ایسا کرُوں گا کہ وہ آ کر تیرے پاؤں میں سجدہ کریں گے اور

۱۰ جانیں گے کہ مجھے تجھ سے محبّت ہے ؁ چُوں کہ تُو نے میرے صبر کے کلام پر عمل کیا ہے اِس لِئے مَیں بھی آزمائش کے اُس وقت تیری حِفاظت کرُوں گا جو زمین کے رہنے والوں کے آزمانے کے لِئے

۱۱ تمام دُنیا پر آنے والا ہے ؁ مَیں جلد آنے والا ہُوں ۔ جو کچھ تیرے

۱۲ پاس ہے اُسے تھامے رہ تاکہ کوئی تیرا تاج نہ چھین لے ؁ جو غالب آئے مَیں اُسے اپنے خُدا کے مَقدِس میں ایک سُتُون بناؤں گا ۔ وہ پھر کبھی باہر نہ نِکلے گا اور مَیں اپنے خُدا کا نام اور اپنے خُدا کے شہر یعنی اُس نئے یرُوشلیم کا نام جو میرے خُدا کے پاس سے آسمان سے

۱۳ اُترنے والا ہے اور اپنا نیا نام اُس پر لکھُوں گا ؁ جِس کے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے ؁

۱۴ اور لَودِیکیہ کی کلیسیا کے فرِشتہ کو یہ لِکھ کہ

جو آمِین اور سچّا اور برحق گواہ اور خُدا کی خِلقت کا مبدا ہے وہ یہ

۱۵ فرماتا ہے کہ ؁ مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہُوں کہ نہ تُو سرد ہے نہ گرم ۔ کاش کہ تُو

۱۶ تُو سرد یا گرم ہوتا ○ پس چُوں کہ تُو نہ تو گرم ہے نہ سرد بلکہ نیم گرم ہے اِس
۱۷ لِئے مَیں تجھے اپنے مُنہ سے نِکال پھینکنے کو ہُوں ○ اور چُوں کہ تُو کہتا ہے
کہ مَیں دَولت مند ہُوں اور مال دار بن گیا ہُوں اور کِسی چیز کا مُحتاج نہیں
اور یہ نہیں جانتا کہ تُو کم بخت اور خوار اور غرِیب اور اندھا اور ننگا ہے ○
۱۸ اِس لِئے مَیں تجھے صلاح دیتا ہُوں کہ مُجھ سے آگ میں تپایا ہُؤا سونا
خرِید لے تاکہ دَولت مند ہو جائے اور سفید پوشاک لے تاکہ تُو اُسے پہن کر
ننگے پن کے ظاہِر ہونے کی شرمِندگی نہ اُٹھائے اور آنکھوں میں لگانے کے
۱۹ لِئے سُرمہ لے تاکہ تُو بِینا ہو جائے ○ مَیں جِن جِن کو عزِیز رکھتا ہُوں اُن سب کو
۲۰ ملامت اور تنبیہ کرتا ہُوں ۔ پس سرگرم ہو اور توبہ کر ○ دیکھ مَیں دروازہ پر
کھڑا ہُؤا کھٹکھٹاتا ہُوں ۔ اگر کوئی میری آواز سُن کر دروازہ کھولے گا تو مَیں
اُس کے پاس اندر جا کر اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ ○
۲۱ جو غالِب آئے مَیں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بِٹھاؤں گا جِس طرح مَیں
۲۲ غالِب آ کر اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بَیٹھ گیا ○ جِس کے کان
ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلِیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے ○

باب ۴

۱ اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ آسمان میں
ایک دروازہ کھُلا ہُؤا ہے اور جِس کو مَیں نے پیشتر نرسنگے کی سی آواز سے
اپنے ساتھ باتیں کرتے سُنا تھا وُہی فرماتا ہے کہ یہاں اُوپر آ جا ۔ مَیں تجھے
۲ وہ باتیں دِکھاؤں گا جِن کا اِن باتوں کے بعد ہونا ضرُور ہے ○ فوراً مَیں
رُوح میں آ گیا اور کیا دیکھتا ہُوں کہ آسمان پر ایک تخت رکھّا ہے اور

۳ اُس تخت پر کوئی بَیٹھا ہے ۝ اور جو اُس پر بَیٹھا ہے وہ سنگِ یشب اور عقیق سا معلُوم ہوتا ہے اور اُس تخت کے گِرد زُمرّد کی سی ایک دُھنک معلُوم ہوتی ہے ۝ ۴ اور اُس تخت کے گِرد چَوبِیس تخت ہیں اور اُن تختوں پر چَوبِیس بُزُرگ سفید پوشاک پہنے ہوئے بَیٹھے ہیں اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج ہیں ۝ ۵ اور اُس تخت میں سے بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پَیدا ہوتی ہیں اور اُس تخت کے سامنے آگ کے سات چراغ جل رہے ہیں۔ یہ خُدا کی سات رُوحیں ہیں ۝ ۶ اور اُس تخت کے سامنے گویا شِیشہ کا سمُندر بلّور کی مانِند ہے اور تخت کے بِیچ میں اور تخت کے گِرداگِرد چار جان دار ہیں جن کے آگے پِیچھے آنکھیں ہی آنکھیں ہیں ۝ ۷ پہلا جان دار ببر کی مانِند ہے اور دُوسرا جان دار بچھڑے کی مانِند اور تِیسرے جان دار کا چہرہ اِنسان کا سا ہے اور چَوتھا جان دار اُڑتے ہُوئے عُقاب کی مانند ہے ۝ ۸ اور اِن چاروں جان داروں کے چھ چھ پر ہیں اور چاروں طرف اور اندر آنکھیں ہی آنکھیں ہیں اور رات دِن بغَیر آرام لِئے یہ کہتے رہتے ہیں کہ قُدُّوس۔ قُدُّوس۔ قُدُّوس۔ خُداوند خُدا قادرِ مُطلق جو تھا اور جو ہے اور جو آنے والا ہے ۝ ۹ اور جب وہ جان دار اُس کی تمجید اور عِزّت اور شُکر گُذاری کریں گے جو تخت پر بَیٹھا ہے اور ابدُالآباد زِندہ رہے گا ۝ ۱۰ تو وہ چَوبِیس بُزُرگ اُس کے سامنے جو تخت پر بَیٹھا ہے گِر پڑیں گے اور اُس کو سجدہ کریں گے جو ابدُالآباد زندہ رہے گا اور اپنے تاج یہ کہتے ہُوئے اُس تخت کے سامنے ڈال دیں گے کہ ۝ ۱۱ اَے ہمارے خُداوند اور خُدا تُو ہی تمجید اور عِزّت اور قُدرت کے لائِق ہے کیوں کہ تُو ہی نے سب

چیزیں پیدا کیں اور وہ تیری ہی مرضی سے تھیں اور پیدا ہُوئیں ؀

۵ ۱ اور جو تخت پر بیٹھا تھا مَیں نے اُس کے دہنے ہاتھ میں ایک کتاب دیکھی جو اندر سے اور باہر سے لکھی ہُوئی تھی اور اُسے سات مُہریں لگا کر بند کیا گیا تھا ؀ ۲ پھر مَیں نے ایک زور آور فرشتہ کو بُلند آواز سے یہ منادی کرتے دیکھا کہ کَون اِس کتاب کو کھولنے اور اُس کی مُہریں توڑنے کے لائق ہے؟ ؀ ۳ اور کوئی شخص آسمان پر یا زمین پر یا زمین کے نیچے اُس کتاب کو کھولنے یا اُس پر نظر کرنے کے قابِل نہ نکلا ؀ ۴ اور مَیں اِس بات پر زار زار رونے لگا کہ کوئی اُس کتاب کو کھولنے یا اُس پر نظر کرنے کے لائق نہ نکلا ؀ ۵ تب اُن بُزرگوں میں سے ایک نے مُجھ سے کہا کہ مت رو۔ دیکھ۔ یہُوداہ کے قبیلہ کا وہ ببر جو داؤد کی اصل ہے اُس کتاب اور اُس کی ساتوں مُہروں کو کھولنے کے لئے غالِب آیا ؀ ۶ اور مَیں نے اُس تخت اور چاروں جان داروں اور اُن بُزرگوں کے بیچ میں گویا ذبح کیا ہُوا ایک برّہ کھڑا دیکھا۔ اُس کے سات سینگ اور سات آنکھیں تھیں۔ یہ خُدا کی ساتوں رُوحیں ہیں جو تمام رُوئے زمین پر بھیجی گئی ہیں ؀ ۷ اُس نے آکر تخت پر بیٹھے ہُوئے کے دہنے ہاتھ سے اُس کتاب کو لے لیا ؀ ۸ جب اُس نے کتاب لے لی تو وہ چاروں جان دار اور چَوبیس بُزرگ اُس برّہ کے سامنے گِر پڑے اور ہر ایک کے ہاتھ میں بربط اور عُود سے بھرے ہُوئے سونے کے پیالے تھے۔ یہ مُقدّسوں کی دُعائیں ہیں ؀ ۹ اور وہ یہ نیا گیت گانے لگے کہ تُو ہی اِس کتاب کو لینے اور اُس کی مُہریں کھولنے کے لائق ہے کیوں کہ

تُو نے ذبح ہو کر اپنے خُون سے ہر ایک قبیلہ اور اہلِ زبان اور اُمّت اور
۱۰ قوم میں سے خُدا کے واسطے لوگوں کو خرید لیا ۝ اور اُن کو ہمارے خُدا کے
۱۱ لیئے ایک بادشاہی اور کاہن بنا دیا اور وہ زمین پر بادشاہی کرتے ہیں ۝ اور
جب مَیں نے نگاہ کی تو اُس تخت اور اُن جان داروں اور بزُرگوں کے گِردا گِرد
۱۲ بہُت سے فرشتوں کی آواز سُنی جن کا شُمار لاکھوں اور کروڑوں تھا ۝ اور
وہ بُلند آواز سے کہتے تھے کہ ذبح کیا ہُوا برّہ ہی قُدرت اور دَولت اور
۱۳ حِکمت اور طاقت اور عزّت اور تمجید اور حمد کے لائق ہے ۝ پھر مَیں نے
آسمان اور زمین اور زمین کے نیچے کی اور سمُندر کی سب مخلُوقات کو یعنی
سب چیزوں کو جو اُن میں ہیں یہ کہتے سُنا کہ جو تخت پر بَیٹھا ہے اُس کی
۱۴ اور برّہ کی حمد اور عزّت اور تمجید اور سلطنت ابدُالآباد رہے ۝ اور چاروں
جانداروں نے آمین کہا اور بزُرگوں نے گِر کر سجدہ کیا ۝

باب ۶ ۱ پھر مَیں نے دیکھا کہ برّہ نے اُن سات مُہروں میں سے ایک کو کھولا
اور اُن چاروں جان داروں میں سے ایک کی گرج کی سی یہ آواز سُنی کہ آ ۝
۲ اور مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے اور اُس کا سوار
کمان لیئے ہُوئے ہے۔ اُسے ایک تاج دیا گیا اور وہ فتح کرتا ہُوا نِکلا تا کہ
اَور بھی فتح کرے ۝

۳ اور جب اُس نے دُوسری مُہر کھولی تو مَیں نے دُوسرے جان دار کو
۴ یہ کہتے سُنا کہ آ ۝ پھر ایک اَور گھوڑا نِکلا جس کا رنگ لال تھا۔ اُس کے
سوار کو یہ اختیار دیا گیا کہ زمین پر سے صُلح اُٹھا لے تا کہ لوگ ایک دُوسرے کو

قتل کریں اور اُسے ایک بڑی تلوار دی گئی ۝

۵ اور جب اُس نے تیسری مُہر کھولی تو مَیں نے تیسرے جان دار کو یہ کہتے سُنا کہ آ اور مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک کالا گھوڑا ہے اور اُس کے سوار کے ہاتھ میں ایک ترازُو ہے ۝ ۶ اور مَیں نے گویا اُن چاروں جان داروں کے بِیچ میں سے یہ آواز آتی سُنی کہ گیہُوں دِینار کے سیر بھر اور جَو دِینار کے تِین سیر اور تیل اور مَے کا نُقصان نہ کر ۝

۷ اور جب اُس نے چَوتھی مُہر کھولی تو مَیں نے چَوتھے جان دار کو یہ کہتے سُنا کہ آ ۝ ۸ اور مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک زرد سا گھوڑا ہے اور اُس کے سوار کا نام مَوت ہے اور عالمِ ارواح اُس کے پِیچھے پِیچھے ہے اور اِن کو چَوتھائی زمِین پر یہ اِختیار دیا گیا کہ تلوار اور کال اور وبا اور زمِین کے درندوں سے لوگوں کو ہلاک کریں ۝

۹ اور جب اُس نے پانچویں مُہر کھولی تو مَیں نے قُربان گاہ کے نِیچے اُن کی رُوحیں دیکھیں جو خُدا کے کلام کے سبب سے اور گواہی پر قائم رہنے کے باعِث مارے گئے تھے ۝ ۱۰ اور وہ بڑی آواز سے چِلّا کر بولیں کہ اَے مالِک! اَے قُدُّوس و برحق! تُو کب تک اِنصاف نہ کرے گا اور زمِین کے رہنے والوں سے ہمارے خُون کا بدلہ نہ لے گا؟ ۝ ۱۱ اور اُن میں سے ہر ایک کو سفید جامہ دِیا گیا اور اُن سے کہا گیا کہ اَور تھوڑی مُدّت آرام کرو جب تک کہ تُمہارے ہم خِدمت اور بھائیوں کا بھی شُمار پُورا نہ ہو لے جو تُمہاری طرح قتل ہونے والے ہیں ۝

۱۲ اور جب اُس نے چھٹی مُہر کھولی تو مَیں نے دیکھا کہ ایک بڑا بھونچال
۱۳ آیا اور سُورج کمّل کی مانند کالا اور سارا چاند خُون سا ہو گیا ۝ اور آسمان کے
ستارے اِس طرح زمین پر گر پڑے جس طرح زور کی آندھی سے ہِل کر انجیر کے درخت
۱۴ میں سے کچّے پھل گر پڑتے ہیں ۝ اور آسمان اِس طرح سرک گیا جس طرح
مکتُوب لپیٹنے سے سرک جاتا ہے اور ہر ایک پہاڑ اور ٹاپُو اپنی جگہ سے ٹل
۱۵ گیا ۝ اور زمین کے بادشاہ اور امیر اور فوجی سردار اور مال دار اور زور آور
۱۶ اور تمام غُلام اور آزاد پہاڑوں کے غاروں اور چٹانوں میں جا چھپے ۝ اور
پہاڑوں اور چٹانوں سے کہنے لگے کہ ہم پر گر پڑو اور ہمیں اُس کی نظر سے
۱۷ جو تخت پر بیٹھا ہُوا ہے اور برّہ کے غضب سے چھپا لو ۝ کیوں کہ
اُن کے غضب کا روزِ عظیم آ پہنچا۔ اب کون ٹھہر سکتا ہے؟ ۝

۷ ۱ اِس کے بعد مَیں نے زمین کے چاروں کونوں پر چار فرشتے
کھڑے دیکھے۔ وہ زمین کی چاروں ہَواؤں کو تھامے ہُوئے تھے تاکہ
۲ زمین یا سمندر یا کسی درخت پر ہَوا نہ چلے ۝ پھر مَیں نے ایک اَور فرشتہ
کو زندہ خُدا کی مُہر لِئے ہُوئے مشرق سے اُوپر کی طرف آتے دیکھا۔
اُس نے اُن چاروں فرشتوں سے جنہیں زمین اور سمندر کو ضرر پہنچانے
۳ کا اختیار دیا گیا تھا بُلند آواز سے پُکار کر کہا ۝ کہ جب تک ہم اپنے
خُدا کے بندوں کے ماتھے پر مُہر نہ کر لیں زمین اور سمندر اور درختوں کو
۴ ضرر نہ پہنچانا ۝ اور جن پر مُہر کی گئی مَیں نے اُن کا شُمار سُنا کہ بنی اسرائیل
کے سب قبیلوں میں سے ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مُہر کی گئی ۝

۵ یہُوداہ کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی۔
رُوبن کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
جد کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر ○
۶ آشر کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
نفتالی کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
منسّی کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر ○
۷ شمعون کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
لاوی کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
اِشکار کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر ○
۸ زبُولون کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
یُوسف کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر۔
بنیمین کے قبیلہ میں سے بارہ ہزار پر مُہر کی گئی ○

۹ اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ہر ایک قوم اور قبیلہ اور اُمّت اور اہلِ زبان کی ایک اَیسی بڑی بھیڑ جِسے کوئی شمار نہیں کر سکتا سفید جامے پہنے اور کھجُور کی ڈالیاں اپنے ہاتھوں میں لئے ہُوئے تخت اور برّہ کے آگے کھڑی ہے ○ ۱۰ اور بڑی آواز سے چِلّا چِلّا کر کہتی ہے کہ نجات ہمارے خُدا کی طرف سے ہے جو تخت پر بَیٹھا ہے اور برّہ کی طرف سے ○ ۱۱ اور سب فرِشتے اُس تخت اور بزُرگوں اور چاروں جانداروں کے گِردا گِرد کھڑے ہیں۔ پھر وہ تخت کے آگے مُنہ کے بل گِر پڑے اور خُدا کو

۱۲ سجدہ کر کے ○ کہا آمین - حمد اور تمجید اور حکمت اور شکر اور عزت اور قدرت
۱۳ اور طاقت ابدالآباد ہمارے خدا کی ہو - آمین ○ اور بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے کہا کہ یہ سفید جامے پہنے ہوئے کون ہیں اور کہاں سے آئے
۱۴ ہیں؟ ○ میں نے اُس سے کہا کہ اے میرے خداوند! تو ہی جانتا ہے۔ اُس نے مجھ سے کہا یہ وہی ہیں جو اُس بڑی مصیبت میں سے نکل کر آئے ہیں - انہوں نے اپنے جامے برہ کے خون سے دھو کر سفید کیے ہیں ○
۱۵ اسی سبب سے یہ خدا کے تخت کے سامنے ہیں اور اُس کے مقدس میں رات دن اُس کی عبادت کرتے ہیں اور جو تخت پر بیٹھا ہے وہ اپنا خیمہ
۱۶ اُن کے اوپر تانے گا ○ اس کے بعد نہ کبھی اُن کو بھوک لگے گی نہ پیاس
۱۷ اور نہ کبھی اُن کو دھوپ ستائے گی نہ گرمی ○ کیوں کہ جو برہ تخت کے بیچ میں ہے وہ اُن کی گلہ بانی کرے گا اور انہیں آبِ حیات کے چشموں کے پاس لے جائے گا اور خدا اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا ○

۸ ۱ جب اُس نے ساتویں مُہر کھولی تو آدھ گھنٹے کے قریب آسمان میں
۲ خاموشی رہی ○ اور میں نے اُن ساتوں فرشتوں کو دیکھا جو خدا کے سامنے کھڑے رہتے ہیں اور انہیں سات نرسنگے دیئے گئے ○
۳ پھر ایک اور فرشتہ سونے کا عود سوز لئے ہوئے آیا اور قربان گاہ کے اوپر کھڑا ہؤا اور اُس کو بہت سا عود دیا گیا تاکہ سب مقدسوں کی دعاؤں کے
۴ ساتھ اُس سنہری قربان گاہ پر چڑھائے جو تخت کے سامنے ہے ○ اور اُس عود کا دھواں فرشتہ کے ہاتھ سے مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ خدا کے

سامنے پہنچ گیا ۝ اور فرشتہ نے عُود سوز کو لے کر اُس میں قربان گاہ کی ۵
آگ بھری اور زمین پر ڈال دی اور گرجیں اور آوازیں اور بجلیاں پیدا
ہُوئیں اور بھونچال آیا ۝

اور وہ ساتوں فرشتے جن کے پاس وہ سات نرسنگے تھے پھونکنے کو ۶
تیّار ہُوئے ۝

اور جب پہلے نے نرسنگا پھونکا تو خُون ملے ہُوئے اولے اور آگ ۷
پیدا ہُوئی اور زمین پر ڈالی گئی اور تہائی زمین جل گئی اور تہائی درخت جل
گئے اور تمام ہری گھاس جل گئی ۝

اور جب دُوسرے فرشتہ نے نرسنگا پھونکا تو گویا آگ سے جلتا ہُوا ایک ۸
بڑا پہاڑ سمندر میں ڈالا گیا اور تہائی سمندر خُون ہو گیا ۝ اور سمندر کی تہائی ۹
جان دار مخلوقات مر گئی اور تہائی جہاز تباہ ہو گئے ۝

اور جب تیسرے فرشتہ نے نرسنگا پھونکا تو ایک بڑا ستارہ مشعل کی طرح ۱۰
جلتا ہُوا آسمان سے ٹوٹا اور تہائی دریاؤں اور پانی کے چشموں پر آ پڑا ۝
اُس ستارے کا نام ناگ دونا کہلاتا ہے اور تہائی پانی ناگ دونے کی طرح ۱۱
کڑوا ہو گیا اور پانی کے کڑوا ہو جانے سے بہت سے آدمی مر گئے ۝

اور جب چوتھے فرشتہ نے نرسنگا پھونکا تو تہائی سُورج اور تہائی چاند ۱۲
اور تہائی ستاروں پر صدمہ پہنچا۔ یہاں تک کہ اُن کا تہائی حِصّہ تاریک ہو گیا
اور تہائی دن میں روشنی نہ رہی اور اسی طرح تہائی رات میں بھی ۝

اور جب میں نے پھر نگاہ کی تو آسمان کے بیچ میں ایک عُقاب کو ۱۳

اُڑتے اور بڑی آواز سے یہ کہتے سُنا کہ اُن تین فرشتوں کے نرسنگوں کی آوازوں کے سبب سے جن کا پھونکنا ابھی باقی ہے زمین کے رہنے والوں پر افسوس - افسوس - افسوس ! ○

۹ ب ۱ اور جب پانچویں فرشتہ نے نرسنگا پھونکا تو مَیں نے آسمان سے زمین پر ایک ستارہ گرا ہُوا دیکھا اور اُسے اتھاہ گڑھے کی کُنجی دی گئی ○ ۲ اور جب اُس نے اتھاہ گڑھے کو کھولا تو گڑھے میں سے ایک بڑی بھٹی کا سا دُھواں اُٹھا اور گڑھے کے دُھوئیں کے باعث سے سُورج اور ہَوا ۳ تاریک ہو گئی ○ اور اُس دُھوئیں میں سے زمین پر ٹڈیاں نکل پڑیں اور ۴ اُنہیں زمین کے بچھوؤں کی سی طاقت دی گئی ○ اور اُن سے کہا گیا کہ اُن آدمیوں کے سوا جن کے ماتھے پر خُدا کی مُہر نہیں زمین کی گھاس یا ۵ کسی ہریاول یا کسی درخت کو ضرر نہ پہنچانا ○ اور اُنہیں جان سے مارنے کا نہیں بلکہ پانچ مہینے تک لوگوں کو اذیت دینے کا اختیار دیا گیا اور اُن کی ۶ اذیت ایسی تھی جیسے بچھو کے ڈنک مارنے سے آدمی کو ہوتی ہے ○ اُن دِنوں میں آدمی موت ڈھونڈیں گے مگر ہرگز نہ پائیں گے اور مرنے کی آرزُو ۷ کریں گے اور موت اُن سے بھاگے گی ○ اور اُن ٹڈیوں کی صُورتیں اُن گھوڑوں کی سی تھیں جو لڑائی کے لِئے تیّار کِئے گئے ہوں اور اُن کے سروں پر گویا سونے کے تاج تھے اور اُن کے چہرے آدمیوں کے سے تھے ○ ۸ اور بال عورتوں کے سے تھے اور دانت ببر کے سے ○ ۹ اُن کے پاس لوہے کے سے بکتر تھے اور اُن کے پروں کی آواز ایسی تھی جیسے رتھوں اور

۱۰ بُہت سے گھوڑوں کی جو لڑائی میں دَوڑتے ہوں ○ اور اُن کی دُمیں بچھوؤں کی سی تھیں اور اُن میں ڈنک بھی تھے اور اُن کی دُموں میں پانچ مہینے ۱۱ تک آدمیوں کو ضرر پہنچانے کی طاقت تھی ○ اتھاہ گڑھے کا فرشتہ اُن پر بادشاہ تھا - اُس کا نام عبرانی میں ابدّون اور یُونانی میں اُپلیوّن ہے ○

۱۲ پہلا افسوس تو ہو چُکا - دیکھو اِس کے بعد دو افسوس اَور ہونے والے ہیں ○

۱۳ اور جب چھٹے فرشتہ نے نرسنگا پھُونکا تو مَیں نے اُس سُنہری قُربان گاہ کے سینگوں میں سے جو خُدا کے سامنے ہے ایسی آواز سُنی ○ ۱۴ کہ اُس چھٹے فرشتہ سے جس کے پاس نرسنگا تھا کوئی کہہ رہا ہے کہ بڑے دریائے فرات کے پاس جو چار فرشتے بندھے ہُوئے ہیں اُنہیں ۱۵ کھول دے ○ پس وہ چاروں فرشتے کھول دِئے گئے جو خاص گھڑی اور دِن اور مہینے اور برس کے لئے تہائی آدمیوں کے مار ڈالنے کو تیار ۱۶ کِئے گئے تھے ○ اور فوجوں کے سوار شُمار میں بیس کروڑ تھے - مَیں نے ۱۷ اُن کا شُمار سُنا ○ اور مجُھے اِس رویا میں گھوڑے اور اُن کے اَیسے سوار دِکھائی دِئے جن کے بکتر آگ اور سُنبل اور گندھک کے سے تھے اور اُن گھوڑوں کے سر ببر کے سے سر تھے اور اُن کے مُنہ سے آگ اور دُھواں ۱۸ اور گندھک نِکلتی تھی ○ اِن تینوں آفتوں یعنی اُس آگ اور دُھوئیں اور ۱۹ گندھک سے جو اُن کے مُنہ سے نِکلتی تھی تہائی آدمی مارے گئے ○ کیوں کہ اُن گھوڑوں کی طاقت اُن کے مُنہ اور اُن کی دُموں میں تھی اِس لِئے کہ

اُن کی دُمیں سانپوں کی مانند تھیں اور دُموں میں سر بھی تھے اُن ہی سے
۲۰ وہ ضرر پہنچاتے تھے ۝ اور باقی آدمیوں نے جو اِن آفتوں سے نہ مرے تھے اپنے ہاتھوں کے کاموں سے توبہ نہ کی کہ شیاطین کی اور سونے اور چاندی اور پیتل اور پتھر اور لکڑی کی مورتوں کی پرستش کرنے سے باز آتے جو
۲۱ نہ دیکھ سکتی ہیں نہ سُن سکتی ہیں۔ نہ چل سکتی ہیں ۝ اور جو خُون اور جادُوگری اور حرام کاری اور چوری اُنہوں نے کی تھی اُن سے توبہ نہ کی ۝

باب ۱۰ ۱ پھر مَیں نے ایک اَور زور آور فرشتہ کو بادل اوڑھے ہُوئے آسمان سے اُترتے دیکھا۔ اُس کے سر پر دُھنک تھی۔ اور اُس کا چہرہ آفتاب کی مانند
۲ تھا اور اُس کے پاؤں آگ کے سُتونوں کی مانند ۝ اور اُس کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کھُلی ہُوئی کتاب تھی۔ اُس نے اپنا دہنا پاؤں تو سمُندر پر رکھا اور
۳ بایاں خُشکی پر ۝ اور اَیسی بڑی آواز سے چلّایا جَیسے ببر دھاڑتا ہے اور جب وہ
۴ چلّایا تو گرج کی سات آوازیں سُنائی دیں ۝ اور جب گرج کی ساتوں آوازیں سُنائی دے چُکیں تو مَیں نے لکھنے کا اِرادہ کیا اور آسمان پر سے یہ آواز آتی سُنی کہ جو باتیں گرج کی اِن سات آوازوں سے سُنی ہیں اُن کو پوشیدہ رکھ اور
۵ تحریر نہ کر ۝ اور جس فرشتہ کو مَیں نے سمُندر اور خُشکی پر کھڑے دیکھا تھا اُس
۶ نے اپنا دہنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا ۝ اور جو ابدُالآباد زندہ رہے گا اور جس نے آسمان اور اُس کے اندر کی چیزیں اور زمین اور اُس کے اُوپر کی چیزیں اور سمُندر اور اُس کے اندر کی چیزیں پَیدا کی ہیں اُس کی قسم کھا کر کہا کہ اب
۷ اَور دیر نہ ہو گی ۝ بلکہ ساتویں فرشتہ کی آواز دینے کے زمانہ میں جب وہ نرسنگا

پھُونکنے کو ہوگا تو خُدا کا پوشیدہ مطلب اُس خُوش خبری کے مُوافق جو اُس نے اپنے بندوں نبیوں کو دی تھی پُورا ہوگا ۝ اور جس آواز دینے والے کو ۸ مَیں نے آسمان پر بولتے سُنا تھا اُس نے پھر مجھ سے مخاطب ہوکر کہا کہ جا۔ اُس فرشتہ کے ہاتھ میں سے جو سمندر اور خشکی پر کھڑا ہے وہ کھُلی ہُوئی کِتاب لے لے ۝ تب مَیں نے اُس فرشتہ کے پاس جا کر کہا کہ یہ چھوٹی ۹ کِتاب مجھے دے دے۔ اُس نے مجھ سے کہا کہ لے اِسے کھا لے۔ یہ تیرا پیٹ تو کڑوا کر دے گی مگر تیرے مُنہ میں شہد کی طرح میٹھی لگے گی ۝ پس مَیں وہ چھوٹی کِتاب اُس فرشتہ کے ہاتھ سے لے کر کھا گیا۔ وہ میرے ۱۰ مُنہ میں تو شہد کی طرح میٹھی لگی مگر جب مَیں اُسے کھا گیا تو میرا پیٹ کڑوا ہوگیا ۝ اور مجھ سے کہا گیا کہ تجھے بہت سی اُمتوں اور قوموں اور اہلِ زبان ۱۱ اور بادشاہوں پر پھر نبُوّت کرنا ضرُور ہے ۝

باب ۱۱

اور مجھے عصا کی مانند ایک ناپنے کی لکڑی دی گئی اور کِسی نے کہا کہ اُٹھ کر خُدا کے مَقدِس اور قربان گاہ اور اُس میں کے عِبادت کرنے والوں کو ناپ ۝ اور اُس صحن کو جو مَقدِس کے باہر ہے خارج کر دے اور اُسے نہ ۲ ناپ کیوں کہ وہ غیر قوموں کو دے دیا گیا ہے۔ وہ مُقدّس شہر کو بیالیس مہینے تک پامال کریں گی ۝ اور مَیں اپنے دو گواہوں کو اِختیار دُوں گا اور وہ ٹاٹ ۳ اوڑھے ہُوئے ایک ہزار دو سَو ساٹھ دِن نبُوّت کریں گے ۝ یہ وُہی ۴ زیتُون کے دو درخت اور دو چراغ دان ہیں جو زمین کے خُداوند کے سامنے کھڑے ہیں ۝ اور اگر کوئی اُنہیں ضرر پہنچانا چاہتا ہے تو اُن کے مُنہ سے ۵

آگ نکل کر اُن کے دُشمنوں کو کھا جاتی ہے اور اگر کوئی اُنہیں ضرر پہنچانا چاہے گا
۶ تو وہ ضرور اِسی طرح مارا جائے گا ۝ اُن کو اِختیار ہے کہ آسمان کو بند کر دیں
تاکہ اُن کی نبوّت کے زمانہ میں پانی نہ برسے اور پانیوں پر اِختیار ہے کہ
اُنہیں خون بنا ڈالیں اور جتنی دفعہ چاہیں زمین پر ہر طرح کی آفت لائیں ۝
۷ جب وہ اپنی گواہی دے چکیں گے تو وہ حیوان جو اتھاہ گڑھے سے نکلے گا
۸ اُن سے لڑ کر اُن پر غالب آئے گا اور اُن کو مار ڈالے گا ۝ اور اُن کی لاشیں
اُس بڑے شہر کے بازار میں پڑی رہیں گی جو رُوحانی اِعتبار سے سدوم اور
۹ مصر کہلاتا ہے۔ جہاں اُن کا خداوند بھی مصلوب ہُوا تھا ۝ اور اُمّتوں اور
قبیلوں اور اہلِ زبان اور قوموں میں سے لوگ اُن کی لاشوں کو ساڑھے تین
دِن تک دیکھتے رہیں گے اور اُن کی لاشوں کو قبر میں نہ رکھنے دیں گے ۝
۱۰ اور زمین کے رہنے والے اُن کے مرنے سے خوشی منائیں گے اور شادیانے
بجائیں گے اور آپس میں تحفے بھیجیں گے کیوں کہ اِن دونوں نبیوں نے زمین
۱۱ کے رہنے والوں کو ستایا تھا ۝ اور ساڑھے تین دِن کے بعد خدا کی طرف
سے اُن میں زندگی کی رُوح داخل ہُوئی اور وہ اپنے پاؤں کے بل کھڑے
۱۲ ہو گئے اور اُن کے دیکھنے والوں پر بڑا خوف چھا گیا ۝ اور اُنہیں آسمان
پر سے ایک بلند آواز سُنائی دی کہ یہاں اُوپر آ جاؤ۔ پس وہ بادل پر سوار
۱۳ ہو کر آسمان پر چڑھ گئے اور اُن کے دشمن اُنہیں دیکھ رہے تھے ۝ پھر
اُسی وقت ایک بڑا بھونچال آ گیا اور شہر کا دسواں حصّہ گر گیا اور اُس بھونچال
سے سات ہزار آدمی مرے اور باقی ڈر گئے اور آسمان کے خدا کی تمجید کی ۝

دُوسرا افسوس ہو چکا۔ دیکھو تیسرا افسوس جلد ہونے والا ہے۝ ۱۴

اور جب ساتویں فرشتہ نے نرسنگا پھُونکا تو آسمان پر بڑی آوازیں اِس ۱۵ مضمُون کی پیدا ہُوئیں کہ دنیا کی بادشاہی ہمارے خُداوند اور اُس کے مسیح کی ہو گئی اور وہ ابدُالآباد بادشاہی کرے گا۝ اور چوبیسوں بزُرگوں نے جو خُدا کے ۱۶ سامنے اپنے تخت پر بیٹھے تھے منہ کے بل گر کر خُدا کو سجدہ کیا۝ اور یہ کہا کہ ۱۷ اَے خُداوند خُدا۔ قادرِ مُطلق! جو ہے اور جو تھا۔ ہم تیرا شکر کرتے ہیں کیونکہ تُو نے اپنی بڑی قُدرت کو ہاتھ میں لے کر بادشاہی کی۝ اور قوموں کو غصہ آیا ۱۸ اور تیرا غضب نازل ہُوا اور وہ وقت آ پہنچا ہے کہ مُردوں کا اِنصاف کیا جائے اور تیرے بندوں نبیوں اور مُقدّسوں اور اُن چھوٹے بڑوں کو جو تیرے نام سے ڈرتے ہیں اجر دیا جائے اور زمین کے تباہ کرنے والوں کو تباہ کیا جائے۝

اور خُدا کا جو مَقدِس آسمان پر ہے وہ کھولا گیا اور اُس کے مَقدِس ۱۹ میں اُس کے عہد کا صندُوق دکھائی دیا اور بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پیدا ہُوئیں اور بھونچال آیا اور بڑے اولے پڑے۝

باب ۱۲ پھر آسمان پر ایک بڑا نِشان دِکھائی دیا یعنی ایک عورت نظر آئی جو ۱ آفتاب کو اوڑھے ہُوئے تھی اور چاند اُس کے پاؤں کے نیچے تھا اور بارہ سِتاروں کا تاج اُس کے سر پر۝ وہ حاملہ تھی اور دردِ زہ میں چلاتی تھی اور ۲ بچّہ جننے کی تکلیف میں تھی۝ پھر ایک اَور نِشان آسمان پر دِکھائی دیا یعنی ۳ ایک بڑا لال اژدہا۔ اُس کے سات سر اور دس سینگ تھے اور اُس کے

۴ سروں پر سات تاج ○ اور اُس کی دُم نے آسمان کے تہائی سِتارے کھینچ کر
زمِین پر ڈال دِئے اور وہ اژدہا اُس عَورت کے آگے جا کھڑا ہُؤا جو جننے کو
۵ تھی تاکہ جب وہ جنے تو اُس کے بچّے کو نِگل جائے ○ اور وہ بیٹا جنی یعنی وہ
لڑکا جو لوہے کے عصا سے سب قَوموں پر حُکُومت کرے گا اور اُس کا بچّہ
۶ یکایک خُدا اور اُس کے تخت کے پاس تک پُہنچا دِیا گیا ○ اور وہ عَورت اُس
بیابان کو بھاگ گئی جہاں خُدا کی طرف سے اُس کے لِئے ایک جگہ تیّار کی
گئی تھی تاکہ وہاں ایک ہزار دو سَو ساٹھ دِن تک اُس کی پرورِش کی جائے ○
۷ پِھر آسمان پر لڑائی ہُوئی۔ مِیکائیل اور اُس کے فرِشتے اژدہا سے لڑنے کو
۸ نِکلے اور اژدہا اور اُس کے فرِشتے اُن سے لڑے ○ لیکن غالِب نہ آئے اور
۹ اِس کے بعد آسمان پر اُن کے لِئے جگہ نہ رہی ○ اور وہ بڑا اژدہا یعنی وُہی
پُرانا سانپ جو اِبلِیس اور شَیطان کہلاتا ہے اور سارے جہان کو گُمراہ کر دیتا ہے
۱۰ زمِین پر گِرا دِیا گیا اور اُس کے فرِشتے بھی اُس کے ساتھ گِرا دِئے گئے ○ پِھر
مَیں نے آسمان پر سے یہ بڑی آواز آتی سُنی کہ اب ہمارے خُدا کی نجات اور
قُدرت اور بادشاہی اور اُس کے مسِیح کا اِختیار ظاہِر ہُؤا کیونکہ ہمارے بھائِیوں
پر اِلزام لگانے والا جو رات دِن ہمارے خُدا کے آگے اُن پر اِلزام لگایا کرتا
۱۱ ہے گِرا دِیا گیا ○ اور وہ برّہ کے خُون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعِث
اُس پر غالِب آئے اور اُنہوں نے اپنی جان کو عزِیز نہ سمجھا۔ یہاں تک کہ
۱۲ مَوت بھی گوارا کی ○ پس اَے آسمانو اور اُن کے رہنے والو خُوشی مناؤ! اَے
خُشکی اور تری تُم پر افسوس! کیونکہ اِبلِیس بڑے غُصّہ میں تُمہارے پاس اُتر کر

آیا ہے۔ اِس لِئے کہ جانتا ہے کہ میرا تھوڑا ہی سا وقت باقی ہے ؀
اور جب اژدہا نے دیکھا کہ مَیں زمین پر گرا دِیا گیا ہُوں تو اُس عورت کو ۱۳
ستایا جو بیٹا جنی تھی ؀ اور اُس عورت کو بڑے عُقاب کے دو پر دِئے گئے ۱۴
تاکہ سانپ کے سامنے سے اُڑ کر بیابان میں اپنی اُس جگہ پُہنچ جائے جہاں
ایک زمانہ اور زمانوں اور آدھے زمانہ تک اُس کی پرورش کی جائے گی ؀
اور سانپ نے اُس عورت کے پیچھے اپنے مُنہ سے ندی کی طرح پانی بہایا ۱۵
تاکہ اُس کو اِس ندی سے بہا دے ؀ مگر زمین نے اُس عورت کی مدد کی ۱۶
اور اپنا مُنہ کھول کر اُس ندی کو پی لیا جو اژدہا نے اپنے مُنہ سے بہائی تھی ؀
اور اژدہا کو عورت پر غُصّہ آیا اور اُس کی باقی اَولاد سے جو خُدا کے حُکموں پر عمل ۱۷
کرتی ہے اور یسُوعؔ کی گواہی دینے پر قائم ہے لڑنے کو گیا ؀ اور سمُندر کی ب۱۳ ۱
ریت پر جا کھڑا ہُؤا۔

اور مَیں نے ایک حیُوان کو سمُندر میں سے نِکلتے ہُوئے دیکھا۔ اُس کے
دس سینگ اور سات سر تھے اور اُس کے سینگوں پر دس تاج اور اُس کے
سروں پر کُفر کے نام لِکھے ہُوئے تھے ؀ اور جو حیُوان مَیں نے دیکھا اُس کی ۲
شکل تیندوے کی سی تھی اور پاؤں ریچھ کے سے اور مُنہ ببر کا سا اور اُس اژدہا
نے اپنی قُدرت اور اپنا تخت اور بڑا اِختیار اُسے دے دِیا ؀ اور مَیں نے اُس ۳
کے سروں میں سے ایک پر گویا زخمِ کاری لگا ہُؤا دیکھا مگر اُس کا زخمِ کاری اچھا
ہو گیا اور ساری دُنیا تعجب کرتی ہُوئی اُس حیُوان کے پیچھے پیچھے ہو لی ؀ اور چُوں کہ ۴
اُس اژدہا نے اپنا اِختیار اُس حیُوان کو دے دِیا تھا اِس لِئے اُنہوں نے

اژدہا کی پرستش کی اور اُس حیوان کی بھی یہ کہہ کر پرستش کی کہ اِس حیوان
۵ کی مانند کون ہے ؟ کون اُس سے لڑ سکتا ہے ؟ ○ اور بڑے بول بولنے اور
کُفر بکنے کے لِئے اُسے ایک مُنہ دِیا گیا اور اُسے بیالیس مہینے تک کام کرنے کا
۶ اِختیار دِیا گیا ○ اور اُس نے خُدا کی نِسبت کُفر بکنے کے لِئے مُنہ کھولا کہ اُس
کے نام اور اُس کے خیمہ یعنی آسمان کے رہنے والوں کی نِسبت کُفر بکے ○
۷ اور اُسے یہ اِختیار دِیا گیا کہ مُقدّسوں سے لڑے اور اُن پر غالِب آئے اور
۸ اُسے ہر قبیلہ اور اُمّت اور اہلِ زبان اور قَوم پر اِختیار دِیا گیا ○ اور زمِین کے
وہ سب رہنے والے جِن کے نام اُس برّہ کی کِتابِ حیات میں لِکھے نہیں
گئے جو بِنائے عالم کے وقت سے ذبح ہُؤا ہے اُس حیوان کی پرستش
۹ کریں گے ○ جس کے کان ہوں وہ سُنے ○ جِس کو قَید ہونے والی ہے وہ
۱۰ قَید میں پڑے گا ۔ جو کوئی تلوار سے قتل کرے گا وہ ضرُور تلوار سے قتل کِیا
جائے گا ۔ مُقدّسوں کے صبر اور اِیمان کا یہی مَوقع ہے ○

۱۱ پھر مَیں نے ایک اَور حیوان کو زمِین سے نِکلتے ہُوئے دیکھا ۔
۱۲ اُس کے برّہ کے سے دو سینگ تھے اور اژدہا کی طرح بولتا تھا ○ اور یہ پہلے
حیوان کا سارا اِختیار اُس کے سامنے کام میں لاتا تھا اور زمِین اور اُس کے
رہنے والوں سے اُس پہلے حیوان کی پرستش کراتا تھا جِس کا زخمِ کاری اچّھا
۱۳ ہو گیا تھا ○ اور وہ بڑے بڑے نِشان دِکھاتا تھا ۔ یہاں تک کہ آدمیوں کے
۱۴ سامنے آسمان سے زمِین پر آگ نازِل کر دیتا تھا ○ اور زمِین کے رہنے والوں کو
اُن نِشانوں کے سبب سے جِن کے اُس حیوان کے سامنے دِکھانے کا اُس کو

اِختیار دِیا گیا تھا اِس طرح گُمراہ کر دیتا تھا کہ زمِین کے رہنے والوں سے
کہتا تھا کہ جس حیوان کے تلوار لگی تھی اور وہ زِندہ ہو گیا اُس کا بُت
بناؤ ۝ اور اُسے اُس حیوان کے بُت میں رُوح پھُونکنے کا اِختیار دِیا گیا ۱۵
کہ وہ حیوان کا بُت بولے بھی اور جِتنے لوگ اُس حیوان کے بُت کی
پرستش نہ کریں اُن کو قتل بھی کرائے ۝ اور اُس نے سب چھوٹے بڑوں ۱۶
دولت مندوں اور غرِیبوں - آزادوں اور غُلاموں کے دہنے ہاتھ یا اُن کے
ماتھے پر ایک ایک چھاپ کرا دِیا ۝ تاکہ اُس کے سِوا جس پر نشان یعنی اُس ۱۷
حیوان کا نام یا اُس کے نام کا عدد ہو اَور کوئی خرید و فروخت نہ کر سکے ۝
حِکمت کا یہ مَوقع ہے - جو سمجھ رکھتا ہے وہ اِس حیوان کا عدد گِن لے ۱۸
کیوں کہ وہ آدمی کا عدد ہے اور اُس کا عدد چھ سَو چھیاسٹھ ہے ۝

باب ۱۴

۱ پھر مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ وہ برّہ صِیُّون کے پہاڑ پر
کھڑا ہے اور اُس کے ساتھ ایک لاکھ چَوالِیس ہزار شخص ہیں جن کے
ماتھے پر اُس کا اور اُس کے باپ کا نام لِکھا ہُوا ہے ۝ اور مُجھے آسمان ۲
پر سے ایک اَیسی آواز سُنائی دی جو زور کے پانی اور بڑی گرج کی سی آواز
تھی اور جو آواز مَیں نے سُنی وہ اَیسی تھی جَیسے بربط نواز بربط بجاتے ہوں ۝
وہ تخت کے سامنے اور چاروں جان داروں اور بُزُرگوں کے آگے گویا ۳
ایک نیا گیت گا رہے تھے اور اُن ایک لاکھ چَوالِیس ہزار شخصوں کے سِوا
جو دُنیا میں سے خرِید لِئے گئے تھے کوئی اُس گیت کو نہ سیکھ سکا ۝ یہ وہ ۴
ہیں جو عَورتوں کے ساتھ آلُودہ نہیں ہُوئے بلکہ کُنوارے ہیں - یہ وہ ہیں جو

برّہ کے پیچھے پیچھے چلتے ہیں۔ جہاں کہیں وہ جاتا ہے۔ یہ خُدا اور برّہ کے لِئے
۵ پہلے پھل ہونے کے واسطے آدمیوں میں سے خرید لِئے گئے ہیں ○ اور اُن کے مُنہ سے کبھی جھُوٹ نہ نِکلا تھا۔ وہ بے عیب ہیں ○

۶ پھر مَیں نے ایک اَور فرِشتہ کو آسمان کے بِیچ میں اُڑتے ہُوئے دیکھا جس کے پاس زمِین کے رہنے والوں کی ہر قَوم اور قبیلہ اور اہلِ زبان اور
۷ اُمّت کے سُنانے کے لِئے ابدی خُوش خبری تھی ○ اور اُس نے بڑی آواز سے کہا کہ خُدا سے ڈرو اور اُس کی تمجید کرو کیوں کہ اُس کی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے اور اُسی کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمِین اور سمُندر اور پانی کے چشمے پَیدا کِئے ○

۸ پھر اِس کے بعد ایک اَور دُوسرا فرِشتہ یہ کہتا ہُوا آیا کہ گر پڑا۔ وہ بڑا شہر بابِل گر پڑا جس نے اپنی حرام کاری کی غضب ناک مَے تمام قوموں کو پلائی ہے ○

۹ پھر اِن کے بعد ایک اَور تیسرے فرِشتہ نے آکر بڑی آواز سے کہا کہ جو کوئی اُس حَیوان اور اُس کے بُت کی پرستِش کرے اور اپنے ماتھے یا
۱۰ اپنے ہاتھ پر اُس کی چھاپ لے لے ○ وہ خُدا کے قہر کی اُس خالِص مَے کو پِئے گا جو اُس کے غضب کے پیالے میں بھری گئی ہے اور پاک فرِشتوں کے سامنے اور برّہ کے سامنے آگ اور گندھک کے عذاب میں مُبتلا ہو گا ○
۱۱ اور اُن کے عذاب کا دھُواں ابدُالآباد اُٹھتا رہے گا اور جو اُس حَیوان اور اُس کے بُت کی پرستِش کرتے ہیں اور جو اُس کے نام کی چھاپ لیتے ہیں

اُن کو رات دِن چَین نہ مِلے گا۝ مُقدّسوں یعنی خُدا کے حُکموں پر عمل ۱۲
کرنے والوں اور یسُوعؔ پر ایمان رکھنے والوں کے صبر کا یِہی مَوقع ہے۝
پھر مَیں نے آسمان میں سے یہ آواز سُنی کہ لِکھ! مُبارک ہیں وہ مُردے ۱۳
جو اب سے خُداوند میں مرتے ہیں۔ رُوح فرماتا ہے بے شک! کیوں کہ وہ
اپنی محنتوں سے آرام پائیں گے اور اُن کے اعمال اُن کے ساتھ ساتھ
ہوتے ہیں۝
پھر مَیں نے نِگاہ کی تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک سفید بادل ہے اور اُس ۱۴
بادل پر آدم زاد کی مانند کوئی بَیٹھا ہے جِس کے سر پر سونے کا تاج اور ہاتھ
میں تیز درانتی ہے۝ پھر ایک اَور فرِشتہ نے مَقدِس سے نِکل کر اُس بادل پر ۱۵
بَیٹھے ہُوئے سے بڑی آواز کے ساتھ پُکار کر کہا کہ اپنی درانتی چلا کر کاٹ کیوں کہ
کاٹنے کا وقت آ گیا۔ اِس لِئے کہ زمِین کی فصل بہُت پک گئی۝ پس جو بادل پر ۱۶
بَیٹھا تھا اُس نے اپنی درانتی زمِین پر ڈال دی اور زمِین کی فصل کٹ گئی۝
پھر ایک اَور فرِشتہ اُس مَقدِس میں سے نِکلا جو آسمان پر ہے۔ اُس کے ۱۷
پاس بھی تیز درانتی تھی۝ پھر ایک اَور فرِشتہ قُربان گاہ سے نِکلا جِس کا آگ پر ۱۸
اِختیار تھا۔ اُس نے تیز درانتی والے سے بڑی آواز سے کہا کہ اپنی تیز درانتی
چلا کر زمِین کے انگُور کے درخت کے گُچھّے کاٹ لے کیوں کہ اُس کے انگُور
بالکُل پک گئے ہیں۝ اور اُس فرِشتہ نے اپنی درانتی زمِین پر ڈالی اور زمِین ۱۹
کے انگُور کے درخت کی فصل کاٹ کر خُدا کے قہر کے بڑے حَوض میں ڈال
دی۝ اور شہر کے باہر اُس حَوض میں انگُور رَوندے گئے اور حَوض میں سے ۲۰

اِتنا خُون نِکلا کہ گھوڑوں کی لگاموں تک پُہنچ گیا اور سولہ سَو فرلانگ تک بہ نِکلا ۝

باب ۱۵ ۱ پھر مَیں نے آسمان پر ایک اَور بڑا اور عجیب نِشان یعنی سات فِرشتے ساتوں پچھلی آفتوں کو لِئے ہُوئے دیکھے کیوں کہ اِن آفتوں پر خُدا کا قہر ختم ہو گیا ہے ۝

۲ پھر مَیں نے شِیشہ کا سا ایک سمُندر دیکھا جس میں آگ مِلی ہُوئی تھی اور جو اُس حَیوان اور اُس کے بُت اور اُس کے نام کے عدد پر غالِب آئے تھے اُن کو اُس شیشہ کے سمُندر کے پاس خُدا کی بربطیں لِئے کھڑے ہُوئے دیکھا ۝ ۳ اور وہ خُدا کے بندہ مُوسیٰ کا گیت اور برّہ کا گیت گا گا کر کہتے تھے اَے خُداوند خُدا ۔ قادرِ مُطلق ! تیرے کام بڑے اور عجیب ہیں ۔ اَے ازلی بادشاہ ! تیری راہیں راست اور دُرُست ہیں ۝ ۴ اَے خُداوند ! کَون تُجھ سے نہ ڈرے گا ؟ اور کَون تیرے نام کی تمجید نہ کرے گا ؟ کیوں کہ صِرف تُو ہی قُدُّوس ہے اور سب قَومیں آکر تیرے سامنے سجدہ کریں گی کیوں کہ تیرے اِنصاف کے کام ظاہِر ہو گئے ہیں ۝

۵ اِن باتوں کے بعد مَیں نے دیکھا کہ شہادت کے خَیمہ کا مَقدِس آسمان میں کھولا گیا ۝ ۶ اور وہ ساتوں فِرشتے جن کے پاس ساتوں آفتیں تھیں آب دار اور چمک دار جواہِر سے آراستہ اور سِینوں پر سُنہری سِینہ بند باندھے ہُوئے مَقدِس سے نِکلے ۝ ۷ اور اُن چاروں جان داروں میں سے ایک نے سات سونے کے پیالے ابدُالآباد زِندہ رہنے والے خُدا کے قہر سے بھرے ہُوئے اُن ساتوں فِرشتوں کو دِئے ۝ ۸ اور خُدا کے جلال اور اُس کی قُدرت

کے سبب سے مقدِس دُھوئیں سے بھر گیا اور جب تک اُن ساتوں فرِشتوں
کی ساتوں آفتیں ختم نہ ہو چُکیں کوئی اُس مقدِس میں داخِل نہ ہو سکا ۝

۱۶ پھر مَیں نے مقدِس میں سے کسی کو بڑی آواز سے اُن ساتوں فرِشتوں
سے یہ کہتے سُنا کہ جاؤ۔ خُدا کے قہر کے ساتوں پیالوں کو زمین پر اُلٹ دو ۝

۲ پس پہلے نے جا کر اپنا پیالہ زمین پر اُلٹ دیا اور جن آدمیوں پر اُس
حیوان کی چھاپ تھی اور جو اُس کے بُت کی پرستش کرتے تھے اُن کے ایک
بُرا اور تکلیف دینے والا ناسُور پیدا ہو گیا ۝

۳ اور دُوسرے نے اپنا پیالہ سمندر میں اُلٹا اور وہ مُردے کا سا خُون
بن گیا اور سمندر کے سب جان دار مر گئے ۝

۴ اور تیسرے نے اپنا پیالہ دریاؤں اور پانی کے چشموں پر اُلٹا اور وہ خُون
۵ بن گئے ۝ اور مَیں نے پانی کے فرِشتہ کو یہ کہتے سُنا کہ اَے قدُّوس! جو ہے
۶ اور جو تھا۔ تُو عادِل ہے کہ تُو نے یہ اِنصاف کیا ۝ کیوں کہ اُنہوں نے
مُقدّسوں اور نبیوں کا خُون بہایا تھا اور تُو نے اُنہیں خُون پلایا۔ وہ اِسی
۷ لائِق ہیں ۝ پھر مَیں نے قُربان گاہ میں سے یہ آواز سُنی کہ اَے خُداوند خُدا۔
قادِرِ مُطلق! بے شک تیرے فیصلے دُرست اور راست ہیں ۝

۸ اور چوتھے نے اپنا پیالہ سُورج پر اُلٹا اور اُسے آدمیوں کو آگ سے
۹ جھُلس دینے کا اِختیار دِیا گیا ۝ اور آدمی سخت گرمی سے جھُلس گئے اور
اُنہوں نے خُدا کے نام کی نسبت کُفر بکا جو اِن آفتوں پر اِختیار رکھتا ہے
اور توبہ نہ کی کہ اُس کی تمجید کرتے ۝

۱۰ اور پانچویں نے اپنا پیالہ اُس حیوان کے تخت پر اُلٹا اور اُس کی بادشاہی میں اندھیرا چھا گیا اور درد کے مارے لوگ اپنی زبانیں کاٹنے لگے ۞
۱۱ اور اپنے دُکھوں اور ناسُوروں کے باعث آسمان کے خُدا کی نسبت کُفر بکنے لگے اور اپنے کاموں سے توبہ نہ کی ۞
۱۲ اور چھٹے نے اپنا پیالہ بڑے دریا یعنی فراتؔ پر اُلٹا اور اُس کا پانی سُوکھ گیا تاکہ مشرق سے آنے والے بادشاہوں کے لئے راہ تیار ہو جائے ۞
۱۳ پھر مَیں نے اُس اژدہا کے مُنہ سے اور اُس حیوان کے مُنہ سے اور اُس جھُوٹے نبی کے مُنہ سے تین ناپاک رُوحیں مینڈکوں کی صُورت میں نکلتے دیکھیں ۞
۱۴ یہ شیاطین کی نشان دِکھانے والی رُوحیں ہیں جو قادرِ مُطلق خُدا کے روزِ عظیم کی لڑائی کے واسطے جمع کرنے کے لئے ساری دُنیا کے بادشاہوں کے پاس نکل کر
۱۵ جاتی ہیں ۞ (دیکھو مَیں چور کی طرح آتا ہُوں۔ مُبارک وہ ہے جو جاگتا ہے اور اپنی پوشاک کی حفاظت کرتا ہے تاکہ ننگا نہ پھرے اور لوگ اُس کی برہنگی نہ
۱۶ دیکھیں) ۞ اور اُنہوں نے اُن کو اُس جگہ جمع کیا جس کا نام عبرانی میں ہرمجدّون ہے ۞
۱۷ اور ساتویں نے اپنا پیالہ ہَوا پر اُلٹا اور مَقدِس کے تخت کی طرف سے
۱۸ بڑے زور سے یہ آواز آئی کہ ہو چُکا ۞ پھر بجلیاں اور آوازیں اور گرجیں پَیدا ہوئیں اور ایک اَیسا بڑا بھَونچال آیا کہ جب سے اِنسان زمین پر پَیدا
۱۹ ہُوئے اَیسا بڑا اور سخت بھَونچال کبھی نہ آیا تھا ۞ اور اُس بڑے شہر کے تین ٹُکڑے ہو گئے اور قَوموں کے شہر گِر گئے اور بڑے شہرِ بابلؔ کی خُدا کے

ہاں یاد ہُوئی تاکہ اُسے اپنے سخت غضب کی مَے کا جام پلائے ؞ اور ۲۰
ہر ایک ٹاپُو اپنی جگہ سے ٹل گیا اور پہاڑوں کا پتہ نہ لگا ؞ اور آسمان سے ۲۱
آدمیوں پر من من بھر کے بڑے بڑے اولے گرے اور چُونکہ یہ آفت نہایت
سخت تھی اِس لئے لوگوں نے اولوں کی آفت کے باعث خُدا کی نسبت
کُفر بکا ؞

اور اُن ساتوں فرِشتوں میں سے جن کے پاس سات پیالے تھے باب ۱۷ ۱
ایک نے آ کر مجھ سے یہ کہا کہ اِدھر آ۔ مَیں تجھے اُس بڑی کسبی کی سزا
دِکھاؤں جو بہت سے پانیوں پر بیٹھی ہُوئی ہے ؞ اور جس کے ساتھ زمین کے ۲
بادشاہوں نے حرام کاری کی تھی اور زمین کے رہنے والے اُس کی حرام کاری
کی مَے سے متوالے ہو گئے تھے ؞ پس وہ مجھے رُوح میں جنگل کو لے گیا۔ ۳
وہاں مَیں نے قرمزی رنگ کے حیوان پر جو کُفر کے ناموں سے لپا ہُوا تھا
اور جس کے سات سر اور دس سینگ تھے ایک عورت کو بیٹھے ہُوئے دیکھا ؞
یہ عورت ارغوانی اور قرمزی لباس پہنے ہُوئے اور سونے اور جواہر اور ۴
موتیوں سے آراستہ تھی اور ایک سونے کا پیالہ مکرُوہات یعنی اُس کی
حرام کاری کی ناپاکیوں سے بھرا ہُوا اُس کے ہاتھ میں تھا ؞ اور اُس کے ۵
ماتھے پر یہ نام لکھا ہُوا تھا۔ راز۔ بڑا شہرِ بابل۔ کسبیوں اور زمین کی
مکرُوہات کی ماں ؞ اور مَیں نے اُس عورت کو مُقدّسوں کا خُون اور ۶
یسُوعؔ کے شہیدوں کا خُون پینے سے متوالا دیکھا اور اُسے دیکھ کر سخت
حیران ہُوا ؞ اُس فرِشتہ نے مجھ سے کہا تُو حیران کیوں ہو گیا؟ مَیں اِس ۷

عورت اور اُس حیوان کا جس پر وہ سوار ہے اور جس کے سات سر اور
۸ دس سینگ ہیں تجھے بھید بتاتا ہوں ۞ یہ جو تُو نے حیوان دیکھا یہ پہلے تو تھا
مگر اب نہیں ہے اور آئندہ اتھاہ گڑھے سے نکل کر ہلاکت میں پڑے گا
اور زمین کے رہنے والے جن کے نام بنائے عالم کے وقت سے کتاب
حیات میں لکھے نہیں گئے اِس حیوان کا یہ حال دیکھ کر کہ پہلے تھا اور
۹ اب نہیں اور پھر موجود ہو جائے گا تعجب کریں گے ۞ یہی موقع ہے اُس
ذہن کا جس میں حکمت ہے۔ وہ ساتوں سر سات پہاڑ ہیں۔ جن پر وہ
۱۰ عورت بیٹھی ہوئی ہے ۞ اور وہ سات بادشاہ بھی ہیں پانچ تو ہو چکے ہیں
اور ایک موجود ہے اور ایک ابھی آیا نہیں اور جب آئے گا تو کچھ عرصہ تک
۱۱ اُس کا رہنا ضرور ہے ۞ اور جو حیوان پہلے تھا اور اب نہیں وہ آٹھواں
۱۲ ہے اور اُن ساتوں میں سے پیدا ہوا اور ہلاکت میں پڑے گا ۞ اور وہ
دس سینگ جو تُو نے دیکھے دس بادشاہ ہیں۔ ابھی تک اُنہوں نے بادشاہی
نہیں پائی مگر اُس حیوان کے ساتھ گھڑی بھر کے واسطے بادشاہوں کا سا اختیار
۱۳ پائیں گے ۞ اِن سب کی ایک ہی رائے ہوگی اور وہ اپنی قدرت اور اختیار
۱۴ اُس حیوان کو دے دیں گے ۞ وہ برّہ سے لڑیں گے اور برّہ اُن پر غالب
آئے گا کیونکہ وہ خداوندوں کا خداوند اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے اور جو
بلائے ہوئے اور برگزیدہ اور وفادار اُس کے ساتھ ہیں وہ بھی غالب آئیں گے ۞
۱۵ پھر اُس نے مجھ سے کہا کہ جو پانی تُو نے دیکھے جن پر کسبی بیٹھی ہے
۱۶ وہ اُمتیں اور گروہ اور قومیں اور اہلِ زبان ہیں ۞ اور جو دس سینگ تُو نے

دیکھے وہ اور حیوان اُس کسبی سے عداوت رکھیں گے اور اُسے بے کس اور ننگا کر دیں گے اور اُس کا گوشت کھا جائیں گے اور اُس کو آگ میں جلا ڈالیں گے ۝ کیوں کہ خُدا اُن کے دِلوں میں یہ ڈالے گا کہ وہ اُسی کی ۱۷ رائے پر چلیں اور جب تک کہ خُدا کی باتیں پُوری نہ ہو لیں وہ مُتّفِق الرّائے ہو کر اپنی بادشاہی اُس حیوان کو دے دیں ۝ اور وہ عورت جسے تُو نے ۱۸ دیکھا وہ بڑا شہر ہے جو زمین کے بادشاہوں پر حکُومت کرتا ہے ۝

ان باتوں کے بعد مَیں نے ایک اَور فرشتہ کو آسمان پر سے اُترتے ۱۸ب ۱ دیکھا جسے بڑا اِختیار تھا اور زمین اُس کے جلال سے روشن ہو گئی ۝ اُس ۲ نے بڑی آواز سے چلّا کر کہا کہ گِر پڑا۔ بڑا شہر بابل گِر پڑا اور شیاطین کا مسکن اور ہر ناپاک رُوح کا اڈّا اور ہر ناپاک اور مکرُوہ پرندہ کا اڈا ہو گیا ۝ کیوں کہ ۳ اس کی حرام کاری کی غضب ناک مے کے باعث تمام قومیں گِر گئی ہیں اور زمین کے بادشاہوں نے اُس کے ساتھ حرام کاری کی ہے اور دُنیا کے سوداگر اُس کے عَیش و عِشرت کی بدَولت دَولت مند ہو گئے ۝

پھر مَیں نے آسمان میں کسی اَور کو یہ کہتے سُنا کہ اَے میری اُمّت کے ۴ لوگو! اُس میں سے نِکل آؤ تاکہ تُم اُس کے گُناہوں میں شریک نہ ہو اور اُس کی آفتوں میں سے کوئی تُم پر نہ آ جائے ۝ کیوں کہ اُس کے گُناہ ۵ آسمان تک پُہنچ گئے ہیں اور اُس کی بدکاریاں خُدا کو یاد آ گئی ہیں ۝ جیسا ۶ اُس نے کِیا وَیسا ہی تُم بھی اُس کے ساتھ کرو اور اُسے اُس کے کاموں کا دوچند بدلہ دو۔ جس قدر اُس نے پیالہ بھرا تُم اُس کے لئے دُگنا بھر دو ۝

۷ جس قدر اُس نے اپنے آپ کو شاندار بنایا اور عیّاشی کی تھی اُسی قدر اُس کو عذاب اور غم میں ڈال دو کیوں کہ وہ اپنے دل میں کہتی ہے کہ مَیں ملکہ ہو ۸ بیٹھی ہُوں۔ بیوہ نہیں اور کبھی غم نہ دیکھُوں گی ○ اِس لِئے اُس پر ایک ہی دِن میں آفتیں آئیں گی یعنی مَوت اور غم اور کال اور وہ آگ میں جلا کر خاک ۹ کر دی جائے گی کیوں کہ اُس کا اِنصاف کرنے والا خُداوند خُدا قوی ہے ○ اور اُس کے ساتھ حرام کاری اور عیّاشی کرنے والے زمِین کے بادشاہ جب اُس کے جلنے کا دُھواں دیکھیں گے تو اُس کے لِئے روئیں گے اور چھاتی پِیٹیں گے ○ ۱۰ اور اُس کے عذاب کے ڈر سے دُور کھڑے ہُوئے کہیں گے اَے بڑے شہر! اَے بابلؔ! اَے مضبُوط شہر! افسوس! افسوس! گھڑی ہی بھر میں تُجھے سزا مِل ۱۱ گئی ○ اور دُنیا کے سَوداگر اُس کے لئے روئیں گے اور ماتم کریں گے کیوں کہ ۱۲ اب کوئی اُن کا مال نہیں خرِیدنے کا ○ اور وہ مال یہ ہے سونا۔ چاندی۔ جواہر۔ موتی اور مہین کتانی اور ارغوانی اور ریشمی اور قِرمزی کپڑے اور ہر طرح کی خُوشبُودار لکڑیاں اور ہاتھی دانت کی طرح طرح کی چیزیں اور نہایت بیش قیمت لکڑی اور ۱۳ پیتل اور لوہے اور سنگِ مرمر کی طرح طرح کی چیزیں ○ اور دار چینی اور مصالح اور عُود اور عطر اور لُبان اور مَے اور تیل اور مَیدہ اور گیہُوں اور مویشی ۱۴ اور بھیڑیں اور گھوڑے اور گاڑیاں اور غُلام اور آدمیوں کی جانیں ○ اب تیرے دِل پسند میوے تیرے پاس سے دُور ہو گئے اور سب لذِیذ اور تُحفہ چیزیں ۱۵ تُجھ سے جاتی رہیں۔ اب وہ ہرگز ہاتھ نہ آئیں گی ○ اِن چیزوں کے سَوداگر جو اُس کے سبب سے مال دار بن گئے تھے اُس کے عذاب کے خَوف سے

دُور کھڑے ہُوئے روئیں گے اور غم کریں گے ۝ اور کہیں گے افسوس! ۱۶ افسوس! وہ بڑا شہر جو مہین کتانی اور ارغوانی اور قرمزی کپڑے پہنے ہُوئے اور سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ تھا! ۝ گھڑی ہی بھر میں اُس کی ۱۷ اِتنی بڑی دَولت برباد ہو گئی اور سب ناخُدا اور جہاز کے سب مُسافِر اور ملّاح اور اَور جتنے سمُندر کا کام کرتے ہیں ۝ جب اُس کے جلنے کا دُھواں ۱۸ دیکھیں گے تو دُور کھڑے ہُوئے چلّائیں گے اور کہیں گے کَون سا شہر اِس بڑے شہر کی مانند ہے؟ ۝ اور اپنے سروں پر خاک ڈالیں گے اور روتے ۱۹ ہُوئے اور ماتم کرتے ہُوئے چلّا چلّا کر کہیں گے افسوس! افسوس! وہ بڑا شہر جس کی دَولت سے سمُندر کے سب جہاز والے دَولت مند ہو گئے! گھڑی ہی بھر میں اُجڑ گیا ۝ اَے آسمان اور اَے مُقدّسو اور رسُولو اور نبیو! اُس پر ۲۰ خُوشی کرو کیوں کہ خُدا نے اِنصاف کر کے اُس سے تُمہارا بدلہ لے لیا ۝

پھر ایک زور آور فرِشتہ نے بڑی چکّی کے پاٹ کی مانند ایک پتّھر اُٹھایا ۲۱ اور یہ کہہ کر سمُندر میں پھینک دیا کہ بابل کا بڑا شہر بھی اِسی طرح زور سے گرایا جائے گا اور پھر کبھی اُس کا پتہ نہ مِلے گا ۝ اور بربط نوازوں اور مُطرِبوں اور ۲۲ بانسلی بجانے والوں اور نرسِنگا پھُونکنے والوں کی آواز پھر کبھی تُجھ میں نہ سُنائی دے گی اور کِسی پیشہ کا کاری گر تُجھ میں پھر کبھی پایا نہ جائے گا اور چکّی کی آواز تُجھ میں پھر کبھی نہ سنائی دے گی ۝ اور چراغ کی روشنی تُجھ میں پھر کبھی نہ ۲۳ چمکے گی اور تُجھ میں دُلہے اور دُلہن کی آواز پھر کبھی نہ سُنائی دے گی کیوں کہ تیرے سَوداگر زمین کے امیر تھے اور تیری جادُو گری سے سب قَومیں گُمراہ ہو گئیں ۝

۲۴ اور نبیوں اور مُقدّسوں اور زمین کے اَور سب مقتُولوں کا خُون اُس میں پایا گیا ○

۱۹ باب ۱ اِن باتوں کے بعد مَیں نے آسمان پر گویا بڑی جماعت کو بُلند آواز سے یہ کہتے سُنا کہ ہللُویاہ! نجات اور جلال اور قُدرت ہمارے خُدا ہی کی
۲ ہے ○ کیوں کہ اُس کے فیصلے راست اور دُرُست ہیں اِس لِئے کہ اُس نے اُس بڑی کسبی کا اِنصاف کِیا جس نے اپنی حرام کاری سے دُنیا کو خراب کِیا تھا
۳ اور اُس سے اپنے بندوں کے خُون کا بدلہ لِیا ○ پھر دُوسری بار اُنہوں نے
۴ ہللُویاہ کہا اور اُس کے جلنے کا دُھواں ابدُالآباد اُٹھتا رہے گا ○ اور چوبیسوں بزُرگوں اور چاروں جان داروں نے گِر کر خُدا کو سجدہ کِیا جو تخت پر بَیٹھا تھا
۵ اور کہا آمین۔ ہللُویاہ! ○ اور تخت میں سے یہ آواز نِکلی کہ اَے اُس سے ڈرنے والے بندو خواہ چھوٹے ہو خواہ بڑے! تُم سب ہمارے خُدا کی حمد
۶ کرو ○ پھر مَیں نے بڑی جماعت کی سی آواز اور زور کے پانی کی سی آواز اور سخت گرجوں کی سی آواز سُنی کہ ہللُویاہ! اِس لِئے کہ خُداوند ہمارا خُدا
۷ قادرِ مُطلق بادشاہی کرتا ہے ○ آؤ۔ ہم خُوشی کریں اور نہایت شادمان ہوں اور اُس کی تمجید کریں۔ اِس لِئے کہ برّہ کی شادی آ پہُنچی اور اُس کی بیوی
۸ نے اپنے آپ کو تیّار کر لیا ○ اور اُس کو چمک دار اور صاف مہین کتانی کپڑا پہننے کا اِختیار دِیا گیا کیوں کہ مہین کتانی کپڑے سے مُقدّس لوگوں کی
۹ راست بازی کے کام مُراد ہیں ○ اور اُس نے مُجھ سے کہا لِکھ۔ مُبارک ہیں وہ جو برّہ کی شادی کی ضیافت میں بُلائے گئے ہیں۔ پھر اُس نے مُجھ سے

۱۰ کہا یہ خُدا کی سچی باتیں ہیں ○ اور مَیں اُسے سجدہ کرنے کے لِئے اُس کے پاؤں پر گِرا۔ اُس نے مُجھ سے کہا کہ خبردار! ایسا نہ کر۔ مَیں بھی تیرا اور تیرے اُن بھائیوں کا ہم خدمت ہُوں جو یسُوعؔ کی گواہی دینے پر قائم ہیں۔ خُدا ہی کو سجدہ کر کیوں کہ یسُوعؔ کی گواہی نُبوّت کی رُوح ہے ○

۱۱ پھر مَیں نے آسمان کو کھُلا ہُوا دیکھا اور کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے اور اُس پر ایک سوار ہے جو سچّا اور برحق کہلاتا ہے اور وہ راستی کے ساتھ اِنصاف اور لڑائی کرتا ہے ○ ۱۲ اور اُس کی آنکھیں آگ کے شعلے ہیں اور اُس کے سر پر بہُت سے تاج ہیں اور اُس کا ایک نام لِکھا ہُوا ہے جسے اُس کے سِوا اَور کوئی نہیں جانتا ○ ۱۳ اور وہ خُون کی چھِڑکی ہُوئی پوشاک پہنے ہُوئے ہے اور اُس کا نام کلامِ خُدا کہلاتا ہے ○ ۱۴ اور آسمان کی فَوجیں سفید گھوڑوں پر سوار اور سفید اور صاف مہین کتانی کپڑے پہنے ہُوئے اُس کے پیچھے پیچھے ہیں ○ ۱۵ اور قَوموں کے مارنے کے لِئے اُس کے مُنہ سے ایک تیز تلوار نِکلتی ہے اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکُومت کرے گا اور قادرِ مطلق خُدا کے سخت غضب کی مَے کے حَوض میں انگُور رَوندے گا ○ ۱۶ اور اُس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لِکھا ہُوا ہے بادشاہوں کا بادشاہ اور خُداوندوں کا خُداوند ○

۱۷ پھر مَیں نے ایک فرِشتہ کو آفتاب پر کھڑے ہُوئے دیکھا اور اُس نے بڑی آواز سے چلاّ کر آسمان میں کے سب اُڑنے والے پرِندوں سے کہا آؤ۔ خُدا کی بڑی ضِیافت میں شرِیک ہونے کے لِئے جمع ہو جاؤ ○ ۱۸ تاکہ تُم بادشاہوں کا

گوشت اور فوجی سرداروں کا گوشت اور زور آوروں کا گوشت اور گھوڑوں اور اُن کے سواروں کا گوشت اور سب آدمیوں کا گوشت کھاؤ۔ خواہ آزاد ہوں خواہ غُلام۔ خواہ چھوٹے ہوں خواہ بڑے ○

۱۹ پھر مَیں نے اُس حیوان اور زمین کے بادشاہوں اور اُن کی فوجوں کو اُس گھوڑے کے سوار اور اُس کی فوج سے جنگ کرنے کے لِئے اِکٹھے دیکھا ○

۲۰ اور وہ حیوان اور اُس کے ساتھ وہ جھُوٹا نبی پکڑا گیا جس نے اُس کے سامنے اَیسے نِشان دِکھائے تھے جن سے اُس نے حیوان کی چھاپ لینے والوں اور اُس کے بُت کی پرستش کرنے والوں کو گمراہ کِیا تھا۔ وہ دونوں آگ کی اُس

۲۱ جھیل میں زِندہ ڈالے گئے جو گندھک سے جلتی ہے ○ اور باقی اُس گھوڑے کے سوار کی تلوار سے جو اُس کے مُنہ سے نِکلتی تھی قتل کئے گئے اور سب پرندے اُن کے گوشت سے سیر ہو گئے ○

باب ۲۰

۱ پھر مَیں نے ایک فرشتہ کو آسمان سے اُترتے دیکھا جس کے ہاتھ میں

۲ اتھاہ گڑھے کی کُنجی اور ایک بڑی زنجیر تھی ○ اُس نے اُس اژدھا یعنی پُرانے

۳ سانپ کو جو اِبلیس اور شَیطان ہے پکڑ کر ہزار برس کے لِئے باندھا ○ اور اُسے اتھاہ گڑھے میں ڈال کر بند کر دیا اور اُس پر مُہر کر دی تا کہ وہ ہزار برس کے پُورے ہونے تک قَوموں کو پھر گمراہ نہ کرے۔ اِس کے بعد ضرُور ہے کہ تھوڑے عرصہ کے لِئے کھولا جائے ○

۴ پھر مَیں نے تخت دیکھے اور لوگ اُن پر بَیٹھ گئے اور عدالت اُن کے سپُرد کی گئی اور اُن کی رُوحوں کو بھی دیکھا جن کے سر یسُوعؔ کی گواہی دینے

اور خُدا کے کلام کے سبب سے کاٹے گئے تھے اور جنہوں نے نہ اُس حیوان کی پرستش کی تھی نہ اُس کے بُت کی اور نہ اُس کی چھاپ اپنے ماتھے اور ہاتھوں پر لی تھی۔ وہ زندہ ہوکر ہزار برس تک مسیح کے ساتھ بادشاہی کرتے رہے ۵ اور جب تک یہ ہزار برس پُورے نہ ہو لیئے باقی مُردے زندہ نہ ہُوئے۔ پہلی قیامت یہی ہے ۶ مُبارک اور مُقدّس وہ ہے جو پہلی قیامت میں شریک ہو۔ ایسوں پر دُوسری مَوت کا کُچھ اِختیار نہیں بلکہ وہ خُدا اور مسیح کے کاہن ہوں گے اور اُس کے ساتھ ہزار برس تک بادشاہی کریں گے ۔

۷ اور جب ہزار برس پُورے ہوچُکیں گے تو شیطان قید سے چھوڑ دیا جائے گا ۸ اور اُن قَوموں کو جو زمین کی چاروں طرف ہوں گی یعنی جُوج وماجُوج کو گُمراہ کرکے لڑائی کے لیئے جمع کرنے کو نِکلے گا۔ اُن کا شُمار سمُندر کی ریت کے برابر ہوگا ۹ اور وہ تمام زمین پر پھیل جائیں گی اور مُقدّسوں کی لشکرگاہ اور عزیز شہر کو چاروں طرف سے گھیر لیں گی اور آسمان پر سے آگ نازل ہوکر اُنہیں کھا جائے گی ۱۰ اور اُن کا گُمراہ کرنے والا اِبلیس آگ اور گندھک کی اُس جھیل میں ڈالا جائے گا جہاں وہ حیوان اور جھُوٹا نبی بھی ہوگا اور وہ رات دِن ابدالآباد عذاب میں رہیں گے ۔

۱۱ پھر مَیں نے ایک بڑا سفید تخت اور اُس کو جو اُس پر بَیٹھا ہُوا تھا دیکھا جِس کے سامنے سے زمین اور آسمان بھاگ گئے اور اُنہیں کہیں جگہ نہ مِلی ۱۲ پھر مَیں نے چھوٹے بڑے سب مُردوں کو اُس تخت کے سامنے کھڑے ہُوئے

دیکھا اور کتابیں کھولی گئیں ۔ پھر ایک اَور کتاب کھولی گئی یعنی کتاب حیات
اور جس طرح اُن کتابوں میں لکھا ہُوا تھا اُن کے اعمال کے مُطابق مُردوں کا
۱۳ اِنصاف کیا گیا ○ اور سمُندر نے اپنے اندر کے مُردوں کو دے دیا اور مَوت
اور عالمِ ارواح نے اپنے اندر کے مُردوں کو دے دیا اور اُن میں سے ہر ایک
۱۴ کے اعمال کے مُوافق اُس کا اِنصاف کیا گیا ○ پھر مَوت اور عالمِ ارواح آگ کی
۱۵ جھیل میں ڈالے گئے ۔ یہ آگ کی جھیل دُوسری مَوت ہے ○ اور جس کسی کا نام
کتابِ حیات میں لکھا ہُوا نہ مِلا وہ آگ کی جھیل میں ڈالا گیا ○

باب ۲۱ ۱ پھر مَیں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیوں کہ پہلا آسمان اور
۲ پہلی زمین جاتی رہی تھی اور سمُندر بھی نہ رہا ○ پھر مَیں نے شہرِ مُقدّس نئے یروشلیم کو
آسمان پر سے خُدا کے پاس سے اُترتے دیکھا اور وہ اُس دُلہن کی مانند آراستہ
۳ تھا جس نے اپنے شوہر کے لِئے سِنگار کیا ہو ○ پھر مَیں نے تخت میں سے کسی
کو بلند آواز سے یہ کہتے سُنا کہ دیکھ خُدا کا خیمہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ
اُن کے ساتھ سکُونت کرے گا اور وہ اُس کے لوگ ہوں گے اور خُدا آپ
۴ اُن کے ساتھ رہے گا اور اُن کا خُدا ہو گا ○ اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب
آنسُو پونچھ دے گا ۔ اِس کے بعد نہ مَوت رہے گی اور نہ ماتم رہے گا ۔ نہ آہ و نالہ
۵ نہ درد ۔ پہلی چیزیں جاتی رہیں ○ اور جو تخت پر بیٹھا ہُوا تھا اُس نے کہا دیکھ
مَیں سب چیزوں کو نیا بنا دیتا ہُوں ۔ پھر اُس نے کہا لکھ لے کیوں کہ یہ
۶ باتیں سچ اور برحق ہیں ○ پھر اُس نے مجھ سے کہا یہ باتیں پُوری ہو گئیں ۔
مَیں الفا اور اومیگا یعنی اِبتدا اور اِنتہا ہُوں ۔ مَیں پیاسے کو آبِ حیات کے

چشمہ سے مُفت پلاؤں گا ۝ جو غالب آئے وُہی اِن چیزوں کا وارِث ہو گا ۷
اور مَیں اُس کا خُدا ہُوں گا اور وہ میرا بیٹا ہو گا ۝ مگر بُزدِلوں اور بے اِیمانوں اور ۸
گِھنَونے لوگوں اور خُونیوں اور حرام کاروں اور جادُوگروں اور بُت پرستوں اور
سب جھُوٹوں کا حِصّہ آگ اور گندھک سے جلنے والی جھیل میں ہو گا - یہ
دُوسری موت ہے ۝

پھر اُن سات فرِشتوں میں سے جِن کے پاس سات پیالے تھے اور ۹
وہ پِچھلی سات آفتوں سے بھرے ہُوئے تھے ایک نے آ کر مُجھ سے کہا اِدھر
آ۔ مَیں تُجھے دُلہن یعنی برّہ کی بیوی دِکھاؤُں ۝ اور وہ مُجھے رُوح میں ایک ۱۰
بڑے اور اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور شہرِ مُقدّس یرُوشلیم کو آسمان پر سے خُدا کے
پاس سے اُترتے دِکھایا ۝ اُس میں خُدا کا جلال تھا اور اُس کی چمک نہایت قیمتی ۱۱
پتھر یعنی اُس یشب کی سی تھی جو بلّور کی طرح شفّاف ہو ۝ اور اُس کی شہر پناہ ۱۲
بڑی اور بُلند تھی اور اُس کے بارہ دروازے اور دروازوں پر بارہ فرِشتے تھے اور
اُن پر بنی اِسرائیل کے بارہ قبیلوں کے نام لِکھے ہُوئے تھے ۝ تِین دروازے ۱۳
مشرِق کی طرف تھے ۔ تِین دروازے شِمال کی طرف ۔ تِین دروازے جنوب کی
طرف اور تِین دروازے مغرِب کی طرف ۝ اور اُس شہر کی شہر پناہ کی بارہ بُنیادیں ۱۴
تھِیں اور اُن پر برّہ کے بارہ رسُولوں کے بارہ نام لِکھے تھے ۝ اور جو مُجھ سے ۱۵
کہہ رہا تھا اُس کے پاس شہر اور اُس کے دروازوں اور اُس کی شہر پناہ کے
ناپنے کے لِئے ایک پیمائش کا آلہ یعنی سونے کا گز تھا ۝ اور وہ شہر چَوکور واقع ۱۶
ہُؤا تھا اور اُس کی لمبائی چَوڑائی کے برابر تھی ۔ اُس نے شہر کو اُس گز سے

ناپا تو بارہ ہزار فرلانگ نِکلا۔ اُس کی لمبائی اور چَوڑائی اور اُونچائی برابر تھی ○
۱۷ اور اُس نے اُس کی شہر پناہ کو آدمی کی یعنی فرِشتہ کی پیمائش کے مُطابق ناپا تو
۱۸ ایک سو چوالیس ہاتھ نِکلی ○ اور اُس کی شہر پناہ کی تعمیر یشب کی تھی اور
۱۹ شہر اَیسے خالِص سونے کا تھا جو شفّاف شِیشہ کی مانِند ہو ○ اور اُس
شہر کی شہر پناہ کی بُنیادیں ہر طرح کے جواہِر سے آراستہ تھیں۔ پہلی بُنیاد
یشب کی تھی۔ دُوسری نیلم کی۔ تیسری شب چراغ کی۔ چَوتھی زُمُرّد کی ○
۲۰ پانچویں عقیق کی۔ چھٹی لعل کی۔ ساتویں سُنہرے پتھّر کی۔ آٹھویں فیروزہ کی۔
نویں زبرجد کی۔ دسویں یمنی کی۔ گیارھویں سنگِ سُنبلی کی اور بارھویں یاقُوت کی ○
۲۱ اور بارہ دروازے بارہ موتیوں کے تھے۔ ہر دروازہ ایک موتی کا تھا اور شہر کی
۲۲ سڑک شفّاف شِیشہ کی مانِند خالِص سونے کی تھی ○ اور مَیں نے اُس میں
کوئی مَقدِس نہ دیکھا اِس لِئے کہ خُداوند خُدا قادرِ مُطلق اور برّہ اُس کا مَقدِس
۲۳ ہیں ○ اور اُس شہر میں سُورج یا چاند کی روشنی کی کُچھ حاجت نہیں کیوں کہ
خُدا کے جلال نے اُسے روشن کر رکھّا ہے اور برّہ اُس کا چراغ ہے ○
۲۴ اور قَومیں اُس کی روشنی میں چلیں پھریں گی اور زمِین کے بادشاہ اپنی
۲۵ شان و شَوکت کا سامان اُس میں لائیں گے ○ اور اُس کے دروازے
۲۶ دِن کو ہرگز بند نہ ہوں گے (اور رات وہاں نہ ہو گی) ○ اور لوگ قَوموں کی
۲۷ شان و شَوکت اور عِزّت کا سامان اُس میں لائیں گے ○ اور اُس میں کوئی
ناپاک چیز یا کوئی شخص جو گھِنَونے کام کرتا یا جھُوٹی باتیں گھڑتا ہے ہرگز داخِل
نہ ہو گا مگر وُہی جن کے نام برّہ کی کِتابِ حیات میں لِکھے ہُوئے ہیں ○

۱ پھر اُس نے مجھے بلّور کی طرح چمکتا ہُؤا آبِ حیات کا ایک دریا دِکھایا جو ب۲۲
خُدا اور برّہ کے تخت سے نِکل کر اُس شہر کی سڑک کے بیچ میں بہتا
۲ تھا ٥ اور دریا کے وار پار زِندگی کا درخت تھا۔ اُس میں بارہ قِسم کے
پھل آتے تھے اور ہر مہینے میں پھلتا تھا اور اُس درخت کے پتّوں سے
۳ قوموں کو شِفا ہوتی تھی ٥ اور پھر لعنت نہ ہو گی اور خُدا اور برّہ کا تخت
۴ اُس شہر میں ہو گا اور اُس کے بندے اُس کی عِبادت کریں گے ٥ اور وہ
اُس کا مُنہ دیکھیں گے اور اُس کا نام اُن کے ماتھوں پر لِکھا ہُؤا ہو گا ٥
۵ اور پھر رات نہ ہو گی اور وہ چراغ اور سُورج کی روشنی کے محتاج نہ ہوں گے
کیوں کہ خُداوند خُدا اُن کو روشن کرے گا اور وہ ابدالآباد بادشاہی کریں گے ٥
۶ پھر اُس نے مجھ سے کہا یہ باتیں سچ اور برحق ہیں چُنانچہ
خُداوند نے جو نبیوں کی رُوحوں کا خُدا ہے اپنے فِرشتہ کو اِس لئے بھیجا
۷ کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دِکھائے جن کا جلد ہونا ضرور ہے ٥ اور دیکھ
مَیں جلد آنے والا ہُوں۔ مُبارک ہے وہ جو اِس کتاب کی نبُوّت کی باتوں پر
عمل کرتا ہے ٥
۸ مَیں وہی یُوحنّا ہُوں جو اِن باتوں کو سُنتا اور دیکھتا تھا اور جب
مَیں نے سُنا اور دیکھا تو جس فِرشتہ نے مجھے یہ باتیں دِکھائیں مَیں اُس کے
۹ پاؤں پر سجدہ کرنے کو گِرا ٥ اُس نے مجھ سے کہا خبردار! ایسا نہ کر مَیں بھی
تیرا اور تیرے بھائی نبیوں اور اِس کتاب کی باتوں پر عمل کرنے والوں کا
ہم خدمت ہُوں۔ خُدا ہی کو سجدہ کر ٥

۱۰ پھر اُس نے مجھ سے کہا اِس کتاب کی نبوّت کی باتوں کو پوشیدہ نہ
۱۱ رکھ کیوں کہ وقت نزدیک ہے ○ جو بُرائی کرتا ہے وہ بُرائی ہی کرتا جائے
اور جو نجس ہے وہ نجس ہی ہوتا جائے اور جو راست باز ہے وہ راست بازی
۱۲ ہی کرتا جائے اور جو پاک ہے وہ پاک ہی ہوتا جائے ○ دیکھ مَیں جلد آنے
والا ہُوں اور ہر ایک کے کام کے مُوافق دینے کے لِئے اجر میرے پاس
۱۳ ہے ○ مَیں الفا اور اومیگا۔ اوّل و آخر۔ اِبتدا و اِنتہا ہُوں ○ مُبارک ہیں
۱۴ وہ جو اپنے جامے دھوتے ہیں کیوں کہ زِندگی کے درخت کے پاس
آنے کا اِختیار پائیں گے اور اُن دروازوں سے شہر میں داخل ہوں گے ○
۱۵ مگر کُتّے اور جادُو گر اور حرام کار اور خُونی اور بُت پرست اور جھُوٹی بات کا
ہر ایک پسند کرنے اور گھڑنے والا باہر رہے گا ○
۱۶ مجھ یِسُوعؔ نے اپنا فرِشتہ اِس لِئے بھیجا کہ کلیسیاؤں کے بارے میں
تمہارے آگے اِن باتوں کی گواہی دے۔ مَیں داؤدؔ کی اصل و نسل اور صبح کا
چمکتا ہُؤا سِتارہ ہُوں ○
۱۷ اور رُوح اور دُلہن کہتی ہیں آ اور سُننے والا بھی کہے آ۔ اور جو پیاسا ہو
وہ آئے اور جو کوئی چاہے آبِ حیات مُفت لے ○
۱۸ مَیں ہر ایک آدمی کے آگے جو اِس کتاب کی نبوّت کی باتیں سُنتا ہے
گواہی دیتا ہُوں کہ اگر کوئی آدمی اُن میں کچھ بڑھائے تو خُدا اِس کتاب میں
۱۹ لِکھی ہُوئی آفتیں اُس پر نازِل کرے گا ○ اور اگر کوئی اِس نبوّت کی کتاب کی باتوں میں
سے کچھ نِکال ڈالے تو خُدا اُس زِندگی کے درخت اور مُقدّس شہر میں سے جِن کا

اِس کِتاب میں ذِکر ہے اُس کا حِصّہ نِکال ڈالے گا ؎

۲۰ جو اِن باتوں کی گواہی دیتا ہے وہ یہ کہتا ہے کہ بے شک ۔ مَیں جلد آنے والا ہُوں ۔ آمین ۔ اَے خُداوند یِسُوعؔ آ ؎

۲۱ خُداوند یِسُوعؔ کا فضل مُقدّسوں کے ساتھ رہے ۔ آمین ؛

فلسطین نئے عہد نامہ کے زمانے میں